سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزّین

معجم کبیر طبرانی

امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com

سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

امام طبرانی کی مرویات کا ایسا مجموعہ جسمیں امام طبرانی کے ہر شیخ کی ایک منفرد روایت درج ہے۔

معجم کبیر طبرانی

جلد نمبر 2

امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

ابوالقاسم الطبرانی (المتوفی ۳۶۰ھ)

الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

شبیر برادرز®

۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

shabbirbrother786@gmail.com

Marfat.com

جلد ۱۴۳۸۸۳

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

جملہ حقوق طبع بحق ناشر محفوظ ہیں
All rights are reserved
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ——— معجم کبیر طبرانی

تصنیف ——— امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

مترجم ——— الشیخ الحافظ ابی الفیض محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

باہتمام ——— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ——— جون 2016ء

طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ——— روپے

شبیر برادرز
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

Marfat.com

فہرست مضامین

عنوان حدیث	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
❁ رسول اکرم ﷺ آخری نبی ہیں	۱۵۲۴
❁ تمام لوگوں کا حشر رسول اکرم ﷺ کے قدموں پر ہوگا	۱۵۲۵
❁ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کے لیے کفر کو ختم فرمایا	۱۵۲۶
❁ رسول اکرم ﷺ آخری نبی ہیں	۱۵۲۸
❁ تمام لوگوں کا حشر رسول اکرم ﷺ کے قدموں پر ہوگا	۱۵۲۹
❁ نبی علیہ السلام کی بارگاہ میں اللہ تعالیٰ کو بطور سفارشی پیش کرنا جائز نہیں ہے	۱۵۴۷
❁ جو ہماری نمازیں پڑھے، ہمارے قبلہ کی طرف رخ کرے، ہمارا ذبیحہ کھائے، وہ مسلمان ہے	۱۶۶۹
❁ یہ نہیں کہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ فلاں کو تو بخشے گا ہی نہیں	۱۶۷۹
❁ قسم کھا کر کسی کے بارے میں کہنا کہ اس کی بخشش نہیں ہوگی، اپنے عمل برباد کر دیتا ہے	۱۶۸۰
❁ جو فجر کی نماز پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے	۱۶۸۳
❁ سابقہ امتوں نے اپنے نبیوں اور ولیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا، تم ایسا نہ کرنا	۱۶۸۶
❁ کلمہ گو کے کلمہ کو تسلیم کرنا ضروری ہے کیونکہ دل کے حالات تو اللہ تعالیٰ جانتا ہے	۱۷۲۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے پہلی مرتبہ ۶ صحابہ کی ہمراہی میں حج کے موقع پر تبلیغ کا آغاز کیا	۱۷۶۶
❁ امت پرستاروں پر اعتقاد، تقدیر کے انکار اور حکمرانوں کے ظلم کا اندیشہ ہے	۱۸۵۳
❁ دین کا معاملہ مضبوط رہے گا، کسی کی سازش سے اس کو کوئی نقصان نہیں ہوگا	۱۸۸۲
❁ رسول اکرم ﷺ کے دونوں کندھوں کے بیچ کبوتری کے انڈے جتنی مہر نبوت تھی	۱۹۰۸
❁ رسول اکرم ﷺ کی پشت مبارک پر کبوتری کے انڈے جتنی مہر نبوت تھی	۲۰۰۹
❁ جو نام محمد سنے، اور درود نہ پڑھنے کے باعث دوزخ میں چلا جائے، اللہ اسے اور دور کر دے	۲۰۲۲
❁ رسول اکرم ﷺ آخری نبی ہیں، آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا	۲۰۳۵

Marfat.com

❁ سب سے اچھا زمانہ رسول اکرم ﷺ کا زمانہ ہے پھر آپ ﷺ کے بعد والوں کا	۲۱۸۷
❁ سب سے اچھا زمانہ رسول اکرم ﷺ کا زمانہ ہے پھر آپ ﷺ کے بعد والوں کا	۲۱۸۸
❁ رسول اکرم ﷺ کی بیعت نماز، زکوٰۃ اور مسلمانوں کی خیر خواہی پر ہوتی تھی	۲۲۴۴
❁ رسول اکرم ﷺ کی بیعت نماز، زکوٰۃ اور مسلمانوں کی خیر خواہی پر ہوتی تھی	۲۲۴۵
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے نماز، زکوٰۃ اور مسلمانوں کی خیر خواہی پر حضور ﷺ کی بیعت کی	۲۲۴۶
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے نماز، زکوٰۃ اور مسلمانوں کی خیر خواہی پر حضور ﷺ کی بیعت کی	۲۲۴۷
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے نماز، زکوٰۃ اور مسلمانوں کی خیر خواہی پر حضور ﷺ کی بیعت کی	۲۲۴۸
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے نماز، زکوٰۃ اور مسلمانوں کی خیر خواہی پر حضور ﷺ کی بیعت کی	۲۲۴۹
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے ہاتھ پر اطاعت اور فرمانبرداری کرنے کی بیعت کی	۲۲۵۰
❁ شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ عرب کی سرزمین پر اس کی عبادت کی جائے	۲۲۶۷
❁ حیاء اور ایمان جس کو ملتے ہیں ایک ساتھ ملتے ہیں	۲۲۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو	۲۲۷۷
❁ مومن بندہ مشرک نہ ہو، قاتل نہ ہو، جنت کے جس دروازے سے مرضی داخل ہو سکتا ہے	۲۲۸۵
❁ بیعت کے اندر یہ مسلمانوں کی خیر خواہی اور مشرکین سے لاتعلق رہنے کی بھی شرائط ہوتی تھیں	۲۳۰۶
❁ اللہ کی عبادت کرنے، شرک نہ کرنے، زکوٰۃ دینے اور نماز پڑھنے کی شرط پر بیعت کی جاتی تھی	۲۳۰۷
❁ اسلام کی بیعت میں مشرکوں سے تعلقات ختم کرنے کی شرط رکھی جاتی تھی	۲۳۰۸
❁ کافروں سے لاتعلق رہنا، بیعت اسلام کی بنیادی شرائط میں سے ہے	۲۳۱۵
❁ کافروں سے لاتعلق رہنا، بیعت اسلام کی بنیادی شرائط میں سے ہے	۲۳۱۶
❁ توحید و رسالت کی گواہی کے ساتھ مسلمانوں کی خیر خواہی بھی بیعت کی شرائط میں شامل ہیں	۲۳۱۷
❁ اسلام کی بیعت کی شرائط کے مندرجات	۲۳۱۸
❁ اس صحابی کا ذکر جن کا عمل تھوڑا تھا اور اجر زیادہ	۲۳۳۰
❁ بھاگا ہوا غلام کفر میں ہے جب تک اپنے آقا کے پاس لوٹ کر نہ آجائے	۲۳۳۲
❁ اسلام کی بیعت میں نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا اور مسلمانوں کی خیر خواہی شامل ہوتی تھی	۲۳۴۲
❁ اسلام کی بیعت میں یہ اقرارِ توحید و رسالت کے علاوہ ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط بھی ہے	۲۳۵۱
❁ بیعت اسلام میں یہ شرط بھی شامل ہوتی تھی کہ ہر مسلمان کی خیر خواہی کی جائے گی	۲۳۵۶
❁ ارکان اسلام کا بیان	۲۳۶۳

Marfat.com

۲۳۶۴ ❁ اسلام کے ارکان پانچ ہیں،توحید کی گواہی ،نماز،روزہ ،حج ،زکوٰۃ
۲۳۶۵ ❁ اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکائے رکھنا اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنا، بیعت کی شرائط میں سے ہیں
۲۳۶۸ ❁ اسلام کے پانچ ارکان ہیں،توحید کی گواہی ،نماز،زکوٰۃ،حج اور روزہ
۲۳۷۰ ❁ عزل کرنے کی اجازت ہے،لیکن جس نے پیدا ہونا ہے،وہ پیدا ہو کر ہی رہے گا
۲۳۷۱ ❁ عزل کرنے کی اجازت ہے،لیکن جس نے پیدا ہونا ہے،وہ پیدا ہو کر ہی رہے گا
۲۴۰۲ ❁ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا
۲۴۵۷ ❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط پر بیعت لی گئی
۲۴۶۱ ❁ حضور ﷺ بیعت میں یہ شرط رکھتے تھے کہ ہر مسلمان کی خیر خواہی کرو گے
۲۴۶۲ ❁ اسلام کی بیعت ہر مسلمان کی خیر خواہی کے ساتھ مشروط ہے
۲۴۶۳ ❁ اسلام کی بیعت میں یہ شرط بھی ہوتی تھی کہ ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کی جائے گی
۲۴۶۴ ❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط تسلیم کر کے حضور ﷺ کی بیعت کی
۲۴۶۵ ❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی بیعت لینے میں حضور ﷺ نے شرط رکھی کہ ہر مسلمان کی خیر خواہی کرو گے
۲۴۶۶ ❁ اسلام کی بیعت میں، ہر مسلمان کی خیر خواہی مشروط ہے
۲۴۶۷ ❁ میں نے ہر مسلمان کی خیر خواہی تسلیم کر کے حضور ﷺ کی بیعت کی
۲۴۶۸ ❁ حضور ﷺ کی بیعت کرنے کے لئے کچھ شرائط عائد ہوتی تھیں
۲۴۶۹ ❁ نماز، زکوٰۃ اور مسلمان کی خیر خواہی کی شرط پر حضور ﷺ بیعت لیتے تھے
۲۴۷۰ ❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط قبول کر کے حضور ﷺ کی بیعت کی
۲۴۷۲ ❁ اطاعت ،فرمانبرداری اور مسلمانوں کی خیر خواہی ، بیعت کی بنیادی شرائط میں سے ہیں
۲۴۷۳ ❁ اطاعت ،فرمانبرداری اور ہر مسلمان کی خیر خواہی اسلام کی بیعت کی بنیادی شرائط ہیں
۲۴۸۴ ❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط تسلیم کر کے حضور ﷺ کی بیعت کی
۲۵۰۸ ❁ اسلام کی بیعت میں یہ شرائط بھی ہیں کہ ہر مسلمان کی خیر خواہی کی جائے
۲۵۱۰ ❁ مسلمانوں کی خیر خواہی کے لئے حضرت جریر اپنے سودے کے تمام عیب خود ہی بیان کر دیتے تھے
۲۶۸۴ ❁ سب کی تقدیریں لکھی جا چکی ہیں
۲۸۸۱ ❁ اسلام، رسول اکرم ﷺ اور آپ کے رشتہ داروں کا احترام ضروری ہے
۲۸۸۶ ❁ فضولیات کو چھوڑ دینا بھی اسلام کے حسن میں سے ہے

Marfat.com

کتاب عقائد اهل سنت

❁ تمام لوگوں کا حشر رسول اکرم ﷺ کے قدموں پر ہوگا ۱۵۲۵
❁ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کے ذریعے کفر کو ختم فرمایا ۱۵۲۶
❁ رسول اکرم ﷺ آخری نبی ہیں ۱۵۲۸
❁ تمام لوگوں کا حشر رسول اکرم ﷺ کے قدموں پر ہوگا ۱۵۲۹
❁ نبی علیہ السلام کی بارگاہ میں اللہ تعالیٰ کو بطور سفارشی پیش کرنا جائز نہیں ہے ۱۵۴۷
❁ حضور ﷺ نے ایک خاتون سے دوبارہ آنے کو کہا اور فرمایا: اگر میں نہ ہوا تو ابوبکر سے مل لینا ۱۵۵۷
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانہ میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا ۱۵۵۹
❁ حضور ﷺ کے زمانہ اطہر میں چاند دو ٹکڑے ہوا ۱۵۶۰
❁ جبیر بن مطعم فرماتے ہیں: چاند دو ٹکڑے ہوا، اس وقت ہم رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تھے ۱۵۶۱
❁ سابقہ امتوں نے اپنے نبیوں اور ولیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا، تم ایسا نہ کرنا ۱۶۸۶
❁ میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر تمہارا استقبال کروں گا ۱۶۸۸
❁ میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر تمہارا استقبال کروں گا ۱۶۸۹
❁ میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر تمہارا استقبال کروں گا ۱۶۹۰
❁ میں حوض (کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر وہاں) پر تمہارا استقبال کروں گا ۱۶۹۱
❁ میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر وہاں پر تمہارا استقبال کروں گا ۱۶۹۲
❁ رسول اکرم ﷺ حوض کوثر پر امت کا انتظار کر رہے ہوں گے ۱۶۹۳
❁ رسول اکرم ﷺ حوض کوثر پر اپنے امتیوں کا انتظار کر رہے ہوں گے ۱۶۹۴
❁ رسول اکرم ﷺ کے لعاب دہن کی برکت سے حدیبہ میں خشک کنواں جاری ہوگیا ۱۷۲۷
❁ رسول اکرم ﷺ کو انصاف کی ہدایت کرنے والے گستاخ کو حضرت عمر قتل کرنا چاہتے تھے ۱۷۵۳
❁ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے لئے جنت میں موتیوں کے ایک محل کی خوشخبری ۱۷۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ حوض کوثر پر اپنے امتیوں کا انتظار کریں گے ۱۸۰۶
❁ رسول اکرم ﷺ حوض کوثر پر اپنے امتیوں کا استقبال کریں گے ۱۸۰۷
❁ نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۱۸۲۲
❁ نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۱۸۲۴
❁ نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۱۸۲۵

Marfat.com

❁ نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۱۸۲۶
❁ نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۱۸۲۷
❁ نماز میں سرکش گھوڑوں کی دموں کی طرح رفع یدین مت کیا کرو، نماز سکون سے پڑھا کرو ۱۸۲۸
❁ رسول اکرم ﷺ چاند سے زیادہ خوبصورت ہیں ۱۸۴۲
❁ رسول اکرم ﷺ آخری نبی ہیں ۱۸۴۳
❁ رسول اکرم ﷺ آخری نبی ہیں ۱۸۴۴
❁ رسول اکرم ﷺ کے بعد اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا ۱۸۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ کے بعد اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا ۱۸۴۶
❁ رسول اکرم ﷺ کے بعد اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا ۱۸۴۷
❁ رسول اکرم ﷺ کے بعد اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا ۱۸۴۸
❁ کسریٰ کے مرنے کے بعد پھر کوئی کسریٰ نہیں ہوگا ۱۸۷۰
❁ قیصر کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اور کسریٰ کے مرنے کے بعد کوئی اور کسریٰ نہیں ہوگا ۱۸۷۱
❁ کسریٰ مرجائے گا تو پھر کوئی کسریٰ نہیں ہوگا، قیصر کے مرنے کے بعد کوئی اور قیصر نہیں ہوگا ۱۸۷۲
❁ قیصر کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا، کسریٰ کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا ۱۸۷۴
❁ مسلمانوں کا ایک گروہ کسریٰ کے سفید خزانے کھولے گا ۱۹۰۲
❁ اعلان نبوت سے قبل پتھر رسول اکرم ﷺ پر سلام پڑھتے تھے ۱۹۰۷
❁ حضور ﷺ نے جس رخسار پر دست مبارک پھیر دیا وہ دوسرے رخسار سے زیادہ خوبصورت ہوگیا ۱۹۰۹
❁ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روزانہ رسول اکرم ﷺ کا تبرک کھایا کرتے تھے ۱۹۴۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک غریب بستی کو مری ہوئی اونٹنی کا گوشت کھانے کی اجازت دی ۱۹۴۶
❁ انسان تو اشرف المخلوقات ہے، رسول اکرم ﷺ تو سلام پڑھنے والے پتھروں کو بھی پہچانتے ہیں ۱۹۶۱
❁ انسان تو کیا حضور ﷺ اُن پتھروں کو بھی یاد رکھتے ہیں جو آپ ﷺ پر سلام پڑھتے ہیں ۱۹۹۵
❁ رسول اکرم ﷺ آخری نبی ہیں ۱۹۹۸
❁ رسول اکرم ﷺ اپنے اوپر سلام پڑھنے والے پتھروں کو بھی پہچانتے ہیں ۲۰۲۸
❁ رسول اکرم ﷺ کے خادم صحابی نے آپ ﷺ سے جنت مانگی ۲۰۲۹
❁ رسول اکرم ﷺ آخری نبی ہیں، آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا ۲۰۳۵
❁ اس امت کا سب سے بدبخت شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قاتل ہے ۲۰۳۷

Marfat.com

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو دے دی تھی	۲۰۳۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دہن مبارک کی برکت سے حضرت جرہد کی تکلیف ختم ہوگئی	۲۱۵۱
❁ کمزور اور لاغر گھوڑا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چھڑی لگتے ہی طاقتور ہوگیا	۲۱۷۲
❁ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنا چاہتا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ایسا کر ہی نہیں سکتا تھا	۲۱۸۳
❁ ہر عمل سنت کے مطابق ہی درست ہے، سنت سے ہٹ کر گمراہی ہے	۲۱۸۶
❁ سب سے اچھا زمانہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد والوں کا	۲۱۸۷
❁ سب سے اچھا زمانہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد والوں کا	۲۱۸۸
❁ حضرت زید بن حارثہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر اپنے بھائی کے ساتھ جانا پسند نہ کیا	۲۱۹۲
❁ دم کے ذریعے ملنے والی شفاء بھی اللہ تعالیٰ ہی کی جانب سے ہوتی ہے	۲۱۹۶
❁ امام کے پیچھے قراءت نہیں کرنی چاہئے	۲۲۰۰
❁ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی توہین پر تین صحابہ کرام احتجاجاً شہر چھوڑ کر قرقیسیا چلے گئے	۲۲۱۷
❁ محشر میں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا	۲۲۲۴
❁ اللہ تعالیٰ کا دیدار یوں ہوگا جیسے چودھویں رات کا چاند دکھائی دیتا ہے	۲۲۲۶
❁ جس طرح چاند کو دیکھنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی اسی طرح اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا	۲۲۲۹
❁ عنقریب اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا	۲۲۳۲
❁ عنقریب لوگ اللہ تعالیٰ کا براہ راست دیدار کریں گے	۲۲۳۳
❁ عنقریب ذات باری تعالیٰ کا دیدار ہوگا	۲۲۳۴
❁ عنقریب لوگ اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے	۲۲۳۶
❁ اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی	۲۲۳۷
❁ دعائے رسول کی برکت سے حضرت جریر گھوڑے پر ہمیشہ جم کر بیٹھتے تھے	۲۲۵۴
❁ قیامت کے بعد اللہ تعالیٰ کا دیدار بغیر کسی پریشانی کے ہوگا	۲۲۸۸
❁ قیامت کے دن پروردگار کا دیدار اس طرح ہوگا جیسے چودھویں کا چاند دیکھا جاسکتا ہے	۲۲۹۲
❁ جو شخص کوئی اچھی رسم شروع کرتا ہے، اس کی پیروی کرنے والوں کے برابر اس کو ثواب ملتا ہے	۲۳۱۲
❁ جو شخص کوئی اچھی رسم شروع کرتا ہے، اس کی پیروی کرنے والوں کے برابر اس کو ثواب ملتا ہے	۲۳۱۳
❁ کافروں سے لاتعلق رہنا، بیعت اسلام کی بنیادی شرائط میں سے ہے	۲۳۱۵
❁ کافروں سے لاتعلق رہنا، بیعت اسلام کی بنیادی شرائط میں سے ہے	۲۳۱۶

Marfat.com

❁اسلام میں اچھا طریقہ رائج کرنے والے کواُن سب کے برابرثواب ملتا ہے جواس پرعمل کریں	۲۳۷۲
❁اسلام میں کوئی نیا کام شروع کرنا رسول اکرم ﷺ کو پسند ہے	۲۳۷۴
❁اچھی یا بری رسم ایجادکرنے والے کواس کا فائدہ اورنقصان ہوتا ہے	۲۴۳۷
❁اسلام میں اچھی رسم ایجادکرنے والے کوان تمام کے برابرثواب ملتا ہے جواس کواپناتے ہیں	۲۴۳۹
❁اسلام میں اچھایا براطریقہ رائج کرنے والے کےثواب اورگناہ کابیان	۲۴۴۲
❁جواچھا طریقہ رائج کرتا ہے،اس پرعمل کرنے والوں کے برابراس کوثواب ملتا ہے	۲۴۴۵
❁اچھاطریقہ رائج کرنے والے کواُن تمام کے برابرثواب ملتا ہے جواس کواپناتے ہیں	۲۴۴۸
❁حضرت جریرکویمن میں وہاں کے ایک عالم نے حضور ﷺ کی وفات کی خبردی	۲۴۷۹
❁دست رسول کی برکت سے حضرت ابوقرصافہ کی بکریوں کے تھنوں میں دودھ بھرآیا	۲۵۱۳
❁رسول اکرم ﷺ کے بارے میں جھوٹ بولنے والے کودوزخ کے ایک گھر میں رکھا جاتا ہے	۲۵۱۶
❁جوشخص جس قوم سے محبت کرتا ہے،قیامت کے دن اُسی کے ساتھ اٹھایا جائے گا	۲۵۱۹
❁ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ عسقلان میں اذان دیتے،ان کے بیٹے روم میں ان کی آوازسن لیتے تھے	۲۵۲۳
❁یہ جھوٹ ہے کہ قیامت سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ دوبارہ آئیں گے	۲۵۶۰
❁قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ کے نسب اورتعلق کے سوا سب نسب اورتعلق ختم ہوجائیں گے	۲۶۳۳
❁قیامت کے دن حضور ﷺ کے نسب اورسبب کے سوا سب نسب اورسبب ختم ہوجائیں گے	۲۶۳۴
❁قیامت کے دن حضور ﷺ کے نسب اورسبب کے سوا سب نسب اورسبب ختم ہوجائیں گے	۲۶۳۵
❁اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی مانند ہے	۲۶۳۶
❁بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں صاحبزادے اورغلام زادے سے برابرمحبت اوردعاء کاایمان افروز منظر	۲۶۴۲
❁فرمان نبوی ہے"جس نے حسن اورحسین رضی اللہ عنہما سے بغض رکھا،اس نے مجھ سے بغض رکھا"	۲۶۴۸
❁رسول اکرم ﷺ حضرت حسن اورحسین رضی اللہ عنہما کے محبین سے محبت فرماتے ہیں	۲۶۵۵
❁رسول اکرم ﷺ اورآپ ﷺ کا گھرانہ کائنات میں سب سے افضل ہے	۲۶۷۴
❁رسول اکرم ﷺ کے وصال،آپ کے جنازے اورتدفین کاتفصیلی ذکر	۲۶۷۶
❁قرآن اورآل رسول کادامن نہ چھوڑنا،کبھی گمراہ نہیں ہوگے	۲۶۷۸
❁جوقرآن اورآل رسول کادامن نہ چھوڑے،وہ کبھی گمراہ نہیں ہوگا	۲۶۷۹
❁جس نے کتاب اللہ اورآل رسول کا دامن تھام لیاوہ کبھی گمراہ نہیں ہوگا	۲۶۸۰
❁کتاب اللہ اورآل رسول کبھی بھی ایک دوسرے سے جدانہیں ہوں گے	۲۶۸۳

Marfat.com

❁ اہل بیت سے جتنی نفرت بڑھتی جائے گی قیامت میں آگ کوڑے اتنے بڑھتے جائیں گے	۲۷۲۶
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ منافقوں کو حوض کوثر سے بھگائیں گے	۲۷۲۷
❁ درود جہاں بھی پڑھو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتا ہے	۲۷۲۹
❁ محبت رسول کی بناء پر علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنی چاہئے	۲۷۴۹
❁ دو مخصوص فرشتے ہیں جو درود پڑھنے والے کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں	۲۷۵۳
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ منکروں کو حوض کوثر سے بھگائیں گے	۲۷۵۸
❁ امام حسن نے بالترتیب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو، اور خلفاء ثلاثہ کو آسمان سے لٹکے دیکھا	۲۷۵۹
❁ حضرت ابو ہریرہ نے محبت رسول میں امام حسن کے پیٹ کا بوسہ لیا	۲۷۶۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا سال پہلے ہی بتادیا تھا	۲۸۰۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی ''بڑھاپا شروع ہوتے ہی حسین کو قتل کردیا جائے گا''	۲۸۰۸
❁ جبریل امین علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو امام حسین کی قتل گاہ کی مٹی لاکر دکھائی	۲۸۱۱
❁ سیدہ ام سلمہ نے یزیدیوں پر لعنت فرمائی	۲۸۱۸
❁ امام حسین کے گستاخ کو اللہ تعالیٰ نے اندھا کردیا	۲۸۳۰
❁ امام شعبی نے خواب میں امام حسین کے قاتلوں کا عبرتناک انجام دیکھا	۲۸۳۳
❁ جس دن امام حسین کی شہادت ہوئی، بیت المقدس کے ہر پتھر کے نیچے تازہ خون پایا گیا	۲۸۳۵
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کے قاتلوں کا عبرتناک انجام	۲۸۵۷
❁ امام حسین کے گستاخوں کا پورا گھرانہ پاگل ہوکر مرا تھا	۲۸۶۰
❁ ''جس امت نے حسین کو شہید کردیا، وہ ان کے نانا کی شفاعت کی امید کس منہ سے کرتے ہیں''	۲۸۷۳
❁ اہل بیت کے قاتلوں کو حوض کوثر کا جام نصیب نہیں ہوگا	۲۸۸۲
❁ وہ شخص بخیل ہے جو نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سن کر درود نہ پڑھے	۲۸۸۵
❁ جو نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سن کر درود پڑھنا بھول گیا، وہ جنت کا راستہ بھول گیا	۲۸۸۷
❁ اہل بیت سے محبت، اسلام کی بدولت ہونی چاہئے	۲۸۸۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح قبض کرنے کے لئے ملک الموت نے اجازت مانگی	۲۸۹۰
❁ برکت رسول سے خالی مشکیزہ بھر گیا	۲۹۹۲
❁ مشکیزے کا گھی روکا نہ جاتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے پوری وادی گھی سے بھر جاتی	۲۹۹۳

Marfat.com

کتاب العلم

❁ اللہ تعالیٰ حدیث شریف کی تبلیغ کرنے والوں کو آباد وشاد رکھے ۱۵۴۳
❁ علم ایمان پہلے حاصل کیا جائے، بعد میں قرآن سیکھا جائے، اس سے ایمان بڑھتا ہے ۱۶۷۸
❁ دوسروں کو علم دے کر خود کو بھولنے والا ایسا چراغ ہے جو دوسروں کو روشنی دیتا ہے، خود جلتا ہے ۱۶۸۱
❁ علم اور عمل ریاء کاری اور شہرت کے لئے ہوں تو باعث ہلاکت ہیں ۱۶۸۵
❁ رسول اکرم ﷺ کا خطبہ قرآن کریم کی کچھ آیات اور وعظ ونصیحت پر مشتمل ہوتا تھا ۲۰۰۴
❁ حافظ قرآن قیامت کے دن جنتیوں کے معاملات کی دیکھ بھال کریں گے ۲۸۹۹

کتاب الوضو

❁ نماز جمعہ کے لئے پیدل جانا، طبیعت کی عدم آمادگی کے باجود اچھی طرح وضو کرنا گناہوں کا کفارہ ہے ۱۵۷۳
❁ اونٹ اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کا حکم ۱۸۵۹
❁ اونٹ اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کا حکم ۱۸۶۰
❁ بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے اور اِن کے باڑے میں نماز پڑھنے کا شرعی حکم ۱۸۶۱
❁ بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے اور اِن کے باڑے میں نماز پڑھنے کا شرعی حکم ۱۸۶۲
❁ اونٹ اور بکری کا گوشت کھا کر وضو کرنے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کا مسئلہ ۱۸۶۳
❁ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو، بکری کا کھانے کے بعد ضرورت نہیں ہے ۱۸۶۴
❁ عبکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے، اونٹوں کے باڑے میں نہیں ۱۸۶۵
❁ اونٹ اور بکری کا گوشت کھانے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کی شرعی حیثیت ۱۸۶۷
❁ قضائے حاجت کے بعد وضو کئے بغیر رسول اکرم ﷺ نے سلام کا جواب نہ دیا ۱۹۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا ہے ۲۰۲۳
❁ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینے کا بیان ۲۰۹۱
❁ سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد بھی موزوں پر مسح ہوتا رہا ۲۲۸۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا ۲۲۹۳
❁ باوضو حالت میں موزے پہنے ہوں تو مدت کے اندر وضو کرتے ہوئے اتارنا ضروری نہیں ۲۳۹۳
❁ موزوں پر مسح کا بیان ۲۳۹۴
❁ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں ۲۳۹۹
❁ موزوں پر مسح کرنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ۲۴۰۰

Marfat.com

❁ سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد بھی رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا ہے	۲۴۰۱
❁ سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد بھی موزوں پر مسح کیا جاتا رہا	۲۴۲۱
❁ موزوں پر مسح کرنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے	۲۴۲۲
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے	۲۴۲۳
❁ موزوں پر مسح کے بارے میں حضرت جریر رضی اللہ عنہ والی حدیث معتبر ہے	۲۴۲۴
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سنت قرار دے کر موزوں پر مسح کیا کرتے تھے	۲۴۲۵
❁ میں نے رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان	۲۴۲۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا	۲۴۲۷
❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پر مسح کیا کرتے تھے	۲۴۲۸
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے	۲۴۲۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا	۲۴۳۰
❁ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے	۲۴۳۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا	۲۴۳۲
❁ رسول اکرم ﷺ موزوں پر مسح کیا کرتے تھے	۲۴۳۳
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے	۲۴۳۴.
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا	۲۴۳۵
❁ موزوں پر مسح کرنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے	۲۴۳۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا	۲۴۹۰
❁ رسول اکرم ﷺ سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد بھی موزوں پر مسح کیا کرتے تھے	۲۵۰۳
❁ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا	۲۵۰۶
❁ سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد بھی موزوں پر مسح کیا گیا	۲۵۰۷
❁ موزوں پر مسح کرنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے	۲۵۱۱
❁ سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد بھی رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا	۲۵۱۲
❁ حضور ﷺ نے گوشت کھا کر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی	۲۷۱۶
❁ وضو کے پانی میں سے تھوڑا سا بچا کر سجدے کی جگہ پر چھینٹا مارنا	۲۷۳۹
❁ آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر نیا وضو کرنا ضروری نہیں ہے	۲۷۴۲

Marfat.com

کتاب الاذان

۱۹۴۷ ❁ ظہر کی اذان سورج ڈھلنے پر دی جاتی ہے

۱۹۵۷ ❁ حضرت بلال رضی اللہ عنہ پہلے اذان دیتے تھے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بلانے جاتے تھے

۱۹۶۸ ❁ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سورج ڈھلنے پر ظہر کی اذان دیا کرتے تھے

۲۰۱۶ ❁ حضرت بلال اذان میں تاخیر نہیں کرتے تھے تاہم اقامت میں کبھی تاخیر ہو جاتی تھی

کتاب الصلوٰۃ

۱۵۰۱ ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں سورۃ الطور کی تلاوت فرمائی

۱۵۰۲ ❁ نماز مغرب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ الطور کی تلاوت فرمائی

۱۵۰۳ ❁ نماز مغرب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ الطور کی تلاوت فرمائی

۱۵۳۵ ❁ دوران سفر فجر کی اذان بھی ہوتی تھی، اقامت بھی، باقی نمازوں کے لئے فقط اقامت

۱۵۶۲ ❁ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا ثواب ۱۰۰۰ درجے زیادہ ہے

۱۵۶۵ ❁ ایک سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سمیت تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نماز فجر قضا ہوئی

۱۵۶۹ ❁ نماز سے قبل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وسوسوں اور تکبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے

۱۵۷۰ ❁ نماز سے قبل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وسوسوں اور تکبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے

۱۵۷۱ ❁ چاشت کی نماز پڑھنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے

۱۵۷۲ ❁ رکوع اور سجود میں پڑھی جانے والی تسبیح کا بیان

۱۵۷۹ ❁ نماز کے دوران مجھ سے پہلے قیام، رکوع یا سجود مت کیا کرو

۱۵۸۸ ❁ سترہ کے بالکل قریب کھڑے ہو کر نماز پڑھنی چاہئے

۱۶۱۴ ❁ اللہ کی توجہ حاصل کرنے کا ذریعہ نماز سے بڑھ کر کوئی نہیں ہے

۱۶۳۲ ❁ کالا کتا اور حیض والی عورت نمازی کے آگے سے گزر جائیں تو نماز کا حکم

۱۶۳۳ ❁ اپنی نماز بروقت ادا کرنا، حکمران نماز لیٹ کریں تو نفل کی نیت کر کے ان کے ساتھ شامل ہو جانا

۱۶۳۵ ❁ کالا کتا اور عورت نمازی کے آگے سے گزر جائیں تو نماز کا حکم

۱۶۵۴ ❁ جو نماز فجر پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے

۱۶۵۵ ❁ جو نماز فجر پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے

۱۶۵۶ ❁ جو نماز فجر پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے

۱۶۵۷ ❁ جو نماز فجر پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے

Marfat.com

❁ جونماز فجر پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوجاتا ہے	۱۶۵۸
❁ جونماز فجر پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوجاتا ہے	۱۶۵۹
❁ جوصبح کی نماز ادا کرلیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوتا ہے	۱۶۶۰
❁ جوفجر کی نماز پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوجاتا ہے	۱۶۶۸
❁ جوفجر کی نماز پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوجاتا ہے	۱۶۸۳
❁ فرائض کے علاوہ سب سے افضل نماز آدھی رات کے وقت کی نماز ہے	۱۶۹۵
❁ رسول اکرم ﷺ کو رات کے وقت تہجد کی نماز پڑھنا بہت پسند تھا	۱۷۲۰
❁ رات کو سونے سے پہلے یہ دعاء پڑھ لیں تو نماز فجر کے لئے آنکھ کھل جاتی ہے	۱۷۲۲
❁ صف کو متصل رکھنا بھی نماز کی تکمیل میں سے ہے	۱۷۴۴
❁ سجدے میں بازو، پہلوؤں سے اتنے دور رکھنا کہ بغلیں دکھائی دیں	۱۷۴۵
❁ فرشتوں کی طرح پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرنا چاہئے	۱۸۱۰
❁ فرشتوں کی طرح پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرنا چاہئے	۱۸۱۱
❁ فرشتوں کی طرح پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرنا چاہئے	۱۸۱۲
❁ فرشتوں کی طرح پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرنا چاہئے	۱۸۱۳
❁ فرشتوں کی طرح پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرنا چاہئے	۱۸۱۴
❁ نماز کے لئے اس طرح صفیں بنانی چاہئیں جیسے فرشتے صف بناتے ہیں	۱۸۱۶
❁ دوران نماز آسمان کی جانب دیکھنے والے کی بینائی زائل ہونے کا خدشہ ہے	۱۸۱۷
❁ دوران نماز آسمان کی جانب دیکھنے والے کی بینائی زائل ہونے کا خدشہ ہے	۱۸۱۸
❁ دوران نماز آسمان کی جانب دیکھنے والے کی بینائی زائل ہونے کا خدشہ ہے	۱۸۱۹
❁ دوران نماز آسمان کی جانب دیکھنے والے کی بینائی زائل ہونے کا خدشہ ہے	۱۸۲۰
❁ لوگ دوران نماز آسمان کی جانب دیکھنے سے باز آجائیں، ورنہ ان کی بینائی زائل ہوجائے گی	۱۸۲۱
❁ نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی	۱۸۲۲
❁ نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی	۱۸۲۴
❁ نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی	۱۸۲۵
❁ نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی	۱۸۲۶
❁ نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی	۱۸۲۷

Marfat.com

❁ نماز میں سرکش گھوڑوں کی دموں کی طرح رفع یدین مت کیا کرو نماز سکون سے پڑھا	۱۸۲۸
❁ لوگ نماز کا سلام پھیرتے تو ہاتھ سے اشارے بھی کیا کرتے تھیان کو اس سے منع کر دیا گیا	۱۸۳۶
❁ ہاتھ زانوؤں پر رکھے ہی دائیں بائیں سلام پھیرنا چاہئے	۱۸۳۷
❁ نماز کا سلام پھیرتے وقت صرف منہ سے بولیں، ہاتھ کا اشارہ نہ کریں	۱۸۳۹
❁ نماز کا سلام پھیرو تو ہاتھ سے اشارہ نہ کرو، صرف منہ سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ بولو	۱۸۴۰
❁ اونٹ اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کا حکم	۱۸۵۹
❁ اونٹ اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کا حکم	۱۸۶۰
❁ بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کا شرعی حکم	۱۸۶۱
❁ بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کا شرعی حکم	۱۸۶۲
❁ اونٹ اور بکری کا گوشت کھا کر وضو کرنے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کا مسئلہ	۱۸۶۳
❁ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے، اونٹوں کے باڑے میں نہیں	۱۸۶۵
❁ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتے ہیں، اونٹوں کے باڑے میں نہیں پڑھ سکتے	۱۸۶۶
❁ اونٹ اور بکری کا گوشت کھانے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کی شرعی حیثیت	۱۸۶۷
❁ بکریوں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے احکام	۱۸۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا	۱۸۸۴
❁ حضور ﷺ نماز فجر پڑھ کر سورج کے خوب روشن ہونے تک نماز کی جگہ بیٹھے رہتے تھے	۱۸۸۵
❁ رسول اکرم ﷺ فجر پڑھ کر سورج کے خوب روشن ہونے تک بیٹھے رہتے	۱۸۸۸
❁ ظہر کی نماز میں اور فجر کی نماز میں قراءت کی سنت مقدار	۱۸۹۳
❁ پانچوں نمازوں میں قراءت کی سنت مقدار کا بیان	۱۸۹۴
❁ ظہر اور عصر کی نماز کے وقت کا بیان	۱۸۹۵
❁ مغرب اور فجر میں قراءت کی سنت مقدار کا بیان	۱۹۰۵
❁ مؤذن اس وقت تک اقامت نہیں پڑھتا تھا جب تک آپ کو آتے ہوئے دیکھ نہیں لیتا تھا	۱۹۱۲
❁ نماز فجر پڑھنے کے بعد رسول اکرم ﷺ طلوع آفتاب تک وہیں پر بیٹھے رہتے تھے	۱۹۱۳
❁ رسول اکرم ﷺ کی نماز کے اوقات، کیفیت اور قراءت کی مقدار کا بیان	۱۹۱۴
❁ نماز کے دوران رسول اکرم ﷺ نے شیطان کو جھڑک دیا	۱۹۲۵
❁ رسول اکرم ﷺ نماز فجر پڑھ کر طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر بیٹھے رہتے	۱۹۲۷

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ کی نماز اور آپ کا خطبہ درمیانہ ہوتا تھا	۱۹۲۸
❁ نماز فجر میں سورۃ ق والقرآن المجید پڑھنا سنت ہے	۱۹۲۹
❁ رسول اکرم ﷺ سب سے زیادہ مختصر نماز پڑھاتے تھے	۱۹۳۷
❁ نماز فجر میں سورۃ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت سنت ہے	۱۹۳۸
❁ رسول اکرم ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا	۱۹۴۹
❁ نماز فجر میں سورۃ الشّمس اور سورۃ الطارق کی قراءت کرنا سنت ہے	۱۹۵۸
❁ رسول اکرم ﷺ عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرتے تھے	۱۹۵۹
❁ فجر کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب تک نماز کی جگہ بیٹھے رہنا سنت ہے	۱۹۶۰
❁ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کی سنت مقدار کا بیان	۱۹۶۶
❁ رسول اکرم ﷺ عشاء کی نماز کچھ تاخیر سے ادا کیا کرتے تھے	۱۹۷۴
❁ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد طلوع آفتاب تک رسول اکرم ﷺ اپنی جگہ بیٹھے رہتے	۱۹۸۲
❁ رسول اکرم ﷺ عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرتے تھے	۱۹۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا	۱۹۸۴
❁ نماز کا سلام دونوں جانب پھیرنے کا حکم	۱۹۸۹
❁ رسول اکرم ﷺ نماز فجر میں سورۃ ق پڑھا کرتے تھے	۲۰۰۰
❁ رسول اکرم ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا	۲۰۰۵
❁ رسول اکرم ﷺ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اپنی نماز کی جگہ بیٹھے رہتے تھے	۲۰۰۶
❁ رسول اکرم ﷺ اپنے وصال سے کچھ عرصہ پہلے بیٹھ کر نماز پڑھنے لگ گئے تھے	۲۰۰۸
❁ رسول اکرم ﷺ فجر کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب سے پہلے اپنی جگہ سے نہیں اٹھتے تھے	۲۰۱۳
❁ رسول اکرم ﷺ نماز فجر پڑھ کر طلوع آفتاب تک وہیں بیٹھے رہتے تھے	۲۰۱۹
❁ رسول اکرم ﷺ کا خطبہ اور نماز درمیانی ہوتی تھی	۲۰۲۱
❁ نماز فجر ادا کر کے طلوع آفتاب تک رسول اکرم ﷺ اپنی جگہ پر ہی تشریف فرما رہتے	۲۰۴۵
❁ نمازوں کے اوقات کا بیان	۲۰۵۱
❁ نمازوں کے اوقات اور ان میں قراءت کی مقدار کا بیان	۲۰۵۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز کے دوران شیطان کو آگے سے گزرنے نہیں دیا	۲۰۵۳
❁ رسول اکرم ﷺ فرضی نمازیں نہ بہت لمبی پڑھاتے تھے نہ بہت مختصر	۲۰۵۵

Marfat.com

❁ اہل ایمان کو اس طرح صفیں بنانی چاہئیں جیسے فرشتے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بناتے ہیں ۲۰۷۵
❁ حضرت جبار بن صخر نے رسول اکرم ﷺ کے دائیں جانب کھڑے ہوکر نماز پڑھی ہے ۲۱۳۷
❁ جو عصر کی نماز پابندی سے پڑھے گا اس کو دگنا ثواب ملے گا ۲۱۶۵
❁ نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز پڑھنا جائز نہیں ۲۱۶۶
❁ نماز وتر کا ثبوت ۲۱۶۷
❁ نماز وتر کا وقت عشاء سے صبح صادق تک ہوتا ہے ۲۱۶۸
❁ جس امام پر اس کے مقتدی راضی نہ ہوں اس کی نماز اس کے حلق سے آگے نہیں گزرتی ۲۱۷۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت جحش جہنی کو ۲۳ ویں رات مسجد میں آنے کا فرمایا ۲۱۹۹
❁ امام کے پیچھے قراءت نہیں کرنی چاہئے ۲۲۰۰
❁ جن لوگوں نے نمازی کی ہوا خارج ہونے کی آواز سنی، ان کی نماز بھی لوٹائی گئی ۲۲۱۳
❁ نماز فجر اور عصر کی خصوصی پابندی کا حکم ہے ۲۲۲۵
❁ سورج کے طلوع اور غروب سے پہلے والی نمازیں ضائع مت کرنا ۲۲۲۷
❁ سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے والی نماز سے مغلوب نہ ہونا ۲۲۳۵
❁ بھاگا ہوا غلام جب تک اپنے آقا کے پاس واپس نہیں آجاتا، اس کی نماز قبول نہیں ۲۳۳۱
❁ دوران نماز رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسین کو پکڑ کر رکھا ۲۶۵۷
❁ وتروں میں پڑھی جانے والی ایک دعا ۲۷۰۰
❁ وتروں میں پڑھی جانے والی ایک دعاء ۲۷۰۱
❁ وتروں میں پڑھنے کے لئے رسول اکرم ﷺ کی سکھائی ہوئی ایک دعا ۲۷۰۲
❁ حضرت امام حسن کی اپنے نانا ﷺ سے سیکھی ہوئی وتروں کی دعا ۲۷۰۳
❁ وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور ﷺ نے امام حسن کو سکھائی ۲۷۰۴
❁ وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور ﷺ نے امام حسن کو سکھائی ۲۷۰۵
❁ وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور ﷺ نے امام حسن کو سکھائی ۲۷۰۶
❁ وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور ﷺ نے امام حسن کو سکھائی ۲۷۰۷
❁ وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور ﷺ نے امام حسن کو سکھائی ۲۷۰۸
❁ حضرت حسن بن علی نے رسول اکرم ﷺ سے پانچ نمازیں یاد کی ہیں ۲۷۰۹
❁ وتروں میں پڑھی جانے والی ایک دعا ۲۷۱۲

Marfat.com

❁ فرضی نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والا اگلی نماز تک اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہوجاتا ہے	۲۷۳۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حرم میں نماز پڑھی، لوگ آگے سے گزر رہے تھے کوئی سترہ نہ تھا	۲۷۳۴
❁ وضو کے پانی میں سے تھوڑا سا بچا کر سجدے کی جگہ پر چھینٹا مارنا	۲۷۳۹
❁ نماز کے تشہد کا بیان	۲۹۰۵

کتاب القراءت

❁ سورۃ الطّور کی تلاوت سن کر حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا دل لرز گیا	۱۵۹۵
❁ سورۃ الطّور کی تلاوت سن کر حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا دل لرز گیا	۱۵۹۶
❁ اللہ تعالیٰ کا قرب قرآن کریم سے زیادہ اور کسی چیز کے ذریعے حاصل نہیں کیا جاسکتا	۱۶۱۴
❁ ذکر اللہ اور تلاوت قرآن کرتے رہو، کہ زمین و آسمان میں تمہارے لئے نور ہوگا	۱۶۵۱
❁ دل جمعی رہے تو قرآن کی تلاوت کرو، دل نہ کرے تو اٹھ جاؤ	۱۶۷۳
❁ قرآن کریم کی تلاوت دل جمعی کے ساتھ کرو، دل نہ لگ رہا ہو تو اٹھ جاؤ	۱۶۷۴
❁ جب تک توجہ کا ارتکاز رہے، تلاوت کرتے رہو، خیالات منتشر ہونے لگیں تو چھوڑ دو	۱۶۷۵
❁ نماز فجر میں سورۃ الشّمس اور سورۃ الطارق کی قراءت کرنا سنت ہے	۱۹۵۸
❁ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کی سنت مقدار کا بیان	۱۹۶۶
❁ رسول اکرم ﷺ نماز فجر میں سورۃ ق پڑھا کرتے تھے	۲۰۰۰
❁ تلاوت قرآن میں رونا چاہئے، رونا نہ آئے تو رونے جیسی شکل بنالینی چاہئے	۲۴۵۹

کتاب الجمعہ

❁ نماز جمعہ کے لئے پیدل جانا، طبیعت کی عدم آمادگی کے باجود اچھی طرح وضو کرنا گناہوں کا کفارہ ہے	۱۵۷۳
❁ جمعہ کے دو خطبوں کے درمیان بیٹھنا سنت ہے	۱۸۸۴
❁ رسول اکرم ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا	۱۸۸۴
❁ دونوں خطبے کھڑے ہوکر دینا اور دونوں کے درمیان بیٹھنا سنت ہے	۱۸۸۶
❁ رسول اکرم ﷺ دونوں خطبے کھڑے ہوکر دیتے، دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے	۱۸۸۷
❁ رسول اکرم ﷺ دو خطبے دیتے تھے، دونوں کے درمیان بیٹھتے بھی تھے	۱۹۱۱
❁ رسول اکرم ﷺ کی نماز اور آپ کا خطبہ درمیانہ ہوتا تھا	۱۹۲۸
❁ جمعہ کا خطبہ کھڑے ہوکر پڑھنا سنت ہے دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا بھی سنت ہے	۱۹۳۰
❁ رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دو خطبے کھڑے ہوکر پڑھتے تھے دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے	۱۹۳۴

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا ۱۹۴۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے کبھی بھی پورا خطبہ کھڑے کھڑے نہیں دیا ۱۹۵۰
❁ رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوکر خطبہ دیا کرتے تھے ۱۹۶۵
❁ رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوکر دو خطبے دیتے تھے، دونوں کے درمیان کچھ دیر بیٹھتے تھے ۱۹۷۳
❁ رسول اکرم ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا ۱۹۸۴
❁ رسول اکرم ﷺ دو خطبے دیتے تھے، دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے ۱۹۸۵
❁ جمعہ کے لئے دو خطبے کھڑے ہوکر دیئے جائیں، دونوں کے درمیان مختصر وقت کے لئے بیٹھیں ۱۹۹۱
❁ رسول اکرم ﷺ دو خطبے کھڑے ہوکر ارشاد فرماتے تھے، ان کے درمیان بیٹھتے تھے ۲۰۰۱
❁ رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوکر دو خطبے دیتے تھے دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے ۲۰۰۳
❁ رسول اکرم ﷺ کا خطبہ قرآن کریم کی کچھ آیات اور وعظ ونصیحت پر مشتمل ہوتا تھا ۲۰۰۴
❁ رسول اکرم ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا ۲۰۰۵
❁ رسول اکرم ﷺ ہمیشہ کھڑے ہوکر خطبہ دیا کرتے تھے ۲۰۱۲
❁ رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دن طویل وعظ نہیں فرماتے تھے ۲۰۱۵
❁ رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوکر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے ۲۰۲۶
❁ رسول اکرم ﷺ ہمیشہ کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے ۲۰۴۲
❁ جمعہ کی دو رکعتوں کی اہمیت ۲۶۸۹

کتاب العیدین

❁ عید کی نماز اذان اور اقامت کے بغیر پڑھی جائے ۱۹۴۲
❁ نماز عید کے لئے نہ اذان پڑھی جاتی ہے نہ اقامت ۱۹۵۲
❁ رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوکر دو خطبے دیتے تھے، دونوں کے درمیان کچھ دیر بیٹھتے تھے ۱۹۷۳
❁ نماز عید کے لئے اذان اور اقامت نہیں ہوتی ۱۹۸۱
❁ رسول اکرم ﷺ دو خطبے دیتے تھے، دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے ۱۹۸۵
❁ رسول اکرم ﷺ دو خطبے کھڑے ہوکر ارشاد فرماتے تھے، ان کے درمیان بیٹھتے تھے ۲۰۰۱
❁ رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوکر دو خطبے دیتے تھے دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے ۲۰۰۳
❁ رسول اکرم ﷺ کا خطبہ قرآن کریم کی کچھ آیات اور وعظ ونصیحت پر مشتمل ہوتا تھا ۲۰۰۴
❁ رسول اکرم ﷺ ہمیشہ کھڑے ہوکر خطبہ دیا کرتے تھے ۲۰۱۲

Marfat.com

❁ عیدالفطر کی نماز کے لئے جانے سے پہلے سات کھجوریں کھانا سنت ہے ۲۰۳۹
❁ عیدین کے لئے نہ اذان ہے نہ اقامت ۲۰۴۰

کتاب المساجد

❁ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا، دوسری مساجد سے ۱۰۰۰ درجے زیادہ ثواب ملتا ہے ۱۵۵۸
❁ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا ثواب ۱۰۰۰ درجے زیادہ ہے ۱۵۶۲
❁ مسجد میں تلوار سونت کر نیزہ سیدھا پکڑ کر نہ گزریں نیز مساجد کے آداب کا بیان ۱۵۸۹
❁ مسجد نبوی میں ایک نماز دیگر مقامات کی ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے ۱۶۰۴
❁ مسجد نبوی میں ایک نماز دیگر مقامات کی ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے ۱۶۰۵
❁ مسجد نبوی میں ایک نماز دیگر مقامات کی ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے ۱۶۰۶
❁ مسجد نبوی میں ایک نماز دیگر مقامات کی ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے ۱۶۰۷
❁ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت سے فارغ ہو کر مسجد میں آرام کرتے تھے ۱۶۲۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعمیر مسجد کے لئے سمت قبلہ کا تعین فرمایا ۱۷۸۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی تعمیر کے لئے جہتِ قبلہ کا تعین فرمایا ۱۷۸۷
❁ مسجد میں الگ الگ ٹولیاں بنا کر نہیں بیٹھنا چاہئے ۱۸۳۰
❁ مسجد میں الگ الگ ٹولیاں بنا کر نہیں بیٹھنا چاہئے ۱۸۳۱
❁ حضرت علی اونٹنی پر بیٹھے تو وہ چل پڑی، اسی کی نشاندہی پر قباء میں مسجد تعمیر کی گئی ۲۰۳۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے لئے نشانات بھی لگائے جہتِ قبلہ بھی متعین فرمائی ۲۰۷۶
❁ سفر صرف مسجد حرام، مسجد نبوی اور بیت المقدس کی طرف کیا جا سکتا ہے ۲۱۵۸
❁ سفر صرف مسجد حرام، مسجد نبوی اور بیت المقدس کی طرف کیا جا سکتا ہے ۲۱۵۹
❁ رخت سفر صرف مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کی جانب باندھا جا سکتا ہے ۲۱۶۰
❁ رخت سفر صرف مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کی جانب باندھا جا سکتا ہے ۲۱۶۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قباء میں مسجد کی سنگ بنیاد رکھی، صحابہ کرام نے بھی اینٹیں رکھیں ۲۴۱۸
❁ مسجد کی صفائی کرنا حور عین کا حق مہر ہے ۲۵۲۱
❁ پابندی کے ساتھ مسجد میں جانے کے مختلف فوائد ۲۷۵۰

کتاب الجنائز

❁ جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں اللہ تعالیٰ اس کو جنت عطا فرمائے گا ۱۶۴۴

Marfat.com

❁ حضور ﷺ ابن دحداح رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں گھوڑے پر سوار ہوکر شریک ہوئے ۱۹۰۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی ۱۹۲۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہیں پڑھی ۱۹۳۲
❁ ابن دحداح کی تدفین سے فارغ ہوکر رسول اکرم ﷺ گھوڑے پر سوار ہوکر واپس تشریف لائے ۱۹۴۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے خودکشی کرنے والے شخص کی نماز جنازہ نہ پڑھی ۱۹۵۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہ پڑھی ۱۹۵۶
❁ ابن دحدادح کے جنازے سے واپسی پر رسول اکرم ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے ۲۰۱۰
❁ ابن دحداح رضی اللہ عنہ کے جنازے سے واپسی پر رسول اکرم ﷺ گھوڑے پر سوار ہوکر آئے ۲۰۱۸
❁ ابن دحداح کے جنازے میں شرکت کے لئے رسول اکرم ﷺ گھوڑے پر سوار ہوکر تشریف لائے ۲۰۰
❁ حضرت اشعث رضی اللہ عنہ نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی ۱۰۱۶
❁ روتے ہوئے میت کی خوبیاں بیان کرنا نوحہ شمار ہوتا ہے ۲۲۷۸
❁ پہلے لوگ میت کے گھر جمع ہونا، کھانا بنانا سب نوحہ کا حصہ سمجھتے تھے ۲۲۷۹
❁ لحد والی قبر بنانا اہل اسلام کا طریقہ ہے ۲۳۱۹
❁ لحد والی قبر بنانا اہل اسلام کا طریقہ ہے ۲۳۲۰
❁ لحد ہمارے لئے اور شق دوسروں کے لئے ہے ۲۳۲۱
❁ لحد ہمارے لئے اور شق دوسروں کے لئے ہے ۲۳۲۲
❁ قبر کی لحد مسلمان بناتے ہیں، شق دوسرے لوگ بناتے ہیں ۲۳۲۳
❁ لحد والی قبر بنانا اہل اسلام کا طریقہ ہے اور شق دوسرے لوگوں کا طریقہ ہے ۲۳۲۴
❁ لحد ہمارے لئے ہے اور شق دوسرے لوگوں کے لئے ہے ۲۳۲۵
❁ لحد ہمارے لئے ہے اور شق دوسرے لوگوں کے لئے ہے ۲۳۲۶
❁ لحد والی قبر بنانا اہل اسلام کا طریقہ ہے، شق والی بنانا دوسروں کا طریقہ ہے ۲۳۲۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت نجاشی کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی ۲۳۴۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے نجاشی رضی اللہ عنہ کے انتقال پر ان کے لئے دعائے مغفرت فرمائی ۲۳۴۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت نجاشی کے لئے دعائے مغفرت فرمائی ۲۳۴۸
❁ حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ کے انتقال پر حضور ﷺ کی ان کے لئے دعائے مغفرت ۲۳۵۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے وصال، آپ کے جنازے اور تدفین کا تفصیلی ذکر ۲۶۷۶

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ ایک جنازے کے لئے کھڑے ہوئے تھے، ایک موقع پر بیٹھے رہے ۲۷۴۳
❁ ایک موقع پر حضور ﷺ یہودی کے جنازے کے لئے کھڑے ہوئے، ایک موقع پر بیٹھے رہے ۲۷۴۴
❁ جنازا گزرا، حضرت عبداللہ بن عباس اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما میں سے ایک کھڑا ہو گیا، دوسرا بیٹھا رہا ۲۷۴۵
❁ جنازا گزرا، تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیٹھے رہے ۲۷۴۶
❁ حضرت حسن رضی اللہ عنہ جنازے کے لئے کھڑے ہوئے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیٹھے رہے ۲۷۴۷
❁ امام حسن کا جنازہ پڑھانے کے لئے امام حسین نے حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کو آگے کیا ۲۹۱۲
❁ امام حسین نے امام حسن کا جنازہ پڑھانے کے لئے حضرت سعید بن عاص کو آگے کیا ۲۹۱۳
❁ غزوہ احد میں دس دس شہداء کا یکبار جنازہ پڑھا گیا، سب میں حضرت حمزہ کو شامل رکھا گیا ۲۹۳۵
❁ غزوہ احد کے شہداء کا دس دس کا اکٹھا جنازہ پڑھایا گیا، ہر دس میں دسویں حضرت حمزہ تھے ۲۹۳۶
❁ جنگ احد میں شہداء کی اجتماعی قبریں بنائی گئیں ۲۹۳۹
❁ حضرت حمزہ کے کفن کے لئے چادر چھوٹی تھی، وہ سر پر ڈال کر پاؤں پر گھاس ڈالی گئی ۲۹۴۱
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کفن کی چادر سے سر ڈھانپا گیا، پاؤں پر گھاس اور پتھر رکھ کر گزار کیا گیا ۲۹۴۲
❁ سید الشہداء امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک دھاری دار چادر میں کفن دیا گیا ۲۹۴۳
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر رونے کے بعد کسی بھی میت پر رونا یعنی نوحہ کرنا منع کر دیا گیا ۲۹۴۴

کتاب الصیام

❁ عاشوراء کا روزہ فرض نہیں ہے تاہم یہ روزہ رکھنے کی فضیلت ہے ۱۸۶۹
❁ شب قدر کو رمضان المبارک کے آخری عشرے میں تلاش کرو ۱۹۰۶
❁ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو ۱۹۴۱
❁ لیلۃ القدر ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرنی چاہئے ۱۹۶۲
❁ ماں باپ اور ماہ رمضان پانے والا بھی دوزخ میں چلا جائے، اللہ اُسے اور دور کر دے ۲۰۲۲
❁ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو ۲۰۲۷
❁ دوران سفر روزہ چھوڑنا جائز ہے ۲۱۶۹
❁ سفر کے دوران روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے ۲۱۷۰
❁ صرف جمعہ کے دن کا اکیلا روزہ رکھنا منع ہے ۲۱۷۳
❁ جو ہر مہینے تین روزے رکھنا چاہے، وہ چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کے روزے رکھے ۲۳۹۱
❁ جس نے چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ کا روزہ رکھا، اس کو سال بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے ۲۴۹۹

۱۴۳۸۸۳
Marfat.com

❁ روزہ دار مہمان کی خدمت اس کے سر میں تیل لگانا اس کے کپڑوں کو دھونی دینا ہے ۲۷۵۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۶۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۶۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۶۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۶۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۶۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۶۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۷۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۷۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۷۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۷۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۷۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۷۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۷۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۷۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۷۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۷۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۸۰
❁ سفر کے دوران روزہ نہ رکھنا ایک سہولت ہے، جو لینا چاہتا ہوں لے سکتا ہے ۲۹۸۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۸۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۸۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۸۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۸۶
❁ منیٰ کے ایام میں روزہ مت رکھو، یہ کھانے پینے کے دن ہیں ۲۹۸۷

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۸۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۹۵
❁ سفر میں روزہ رکھنا بھی جائز ہے اور نہ رکھنا بھی جائز ہے ۲۹۹۷

کتاب الزکوٰۃ

❁ جس خزانے سے زکوٰۃ نہ دی گئی ہو، وہ قیامت کے دن اپنے مالک کے لئے آگ ہوگا ۱۶۳۴
❁ جس سونے اور چاندی کی زکوٰۃ نہیں دی گئی، اس کو آگ بنا کر اس کے مالک کو داغا جائے گا ۱۶۴۱
❁ زکوٰۃ کی وصولی میں زیادتی کرنے والا زکوٰۃ نہ دینے والے کی مانند ہے ۲۲۷۵
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والے کو مطمئن کر کے بھیجنا چاہئے ۲۳۳۳
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والا جب واپس جائے تو وہ تم سے مطمئن ہونا چاہئے ۲۳۳۴
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والا جب واپس جائے تو وہ تم سے مطمئن ہونا چاہئے ۲۳۳۵
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والا جب واپس جائے تو وہ تم سے راضی ہونا چاہئے ۲۳۳۶
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والا جب واپس جائے تو وہ تم پر مطمئن ہونا چاہئے ۲۳۳۷
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والا جب واپس جائے تو تم سے راضی ہونا چاہئے ۲۳۳۸
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والے کو راضی کر کے واپس بھیجا کرو ۲۳۳۹
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والا تم سے راضی ہو کر واپس جانا چاہئے ۲۳۴۰
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والا تم سے راضی ہو کر واپس جانا چاہئے ۲۳۴۱
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے تو اسے راضی کر کے بھیجو ۲۳۵۲
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والے راضی ہو کر واپس جانے چاہئیں ۲۳۵۵
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے، تو اس کو راضی کر کے واپس بھیجو ۲۳۶۱
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والا تم سے راضی ہو کر لوٹنا چاہئے ۲۳۶۲
❁ ریاستی اہلکاروں اور زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی کر کے بھیجا کرو ۲۳۶۷
❁ زکوٰۃ وصول کرنے والے اہلکاروں کو راضی کر کے بھیجنا چاہئے ۲۴۴۱
❁ حضرت حسن نے صدقہ کی ایک کھجور اٹھا کر منہ میں ڈال لی حضور ﷺ نے لعاب سمیت نکلوادی ۲۷۱۰
❁ آل محمد کے لئے صدقے کی ایک کھجور بھی جائز نہیں ہے ۲۷۱۱
❁ صدقہ کی کھجور حضور ﷺ نے حضرت حسن کے حلق سے نکال لی ۲۷۱۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن کے حلق میں انگلی ڈال کر صدقہ کی کھجور نکال دی ۲۷۱۴

Marfat.com

❁ مسلمان بھائی کے دل میں خوشی داخل کرنا بھی مغفرت کے اسباب میں سے ہے ۲۷۳۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے صدقے کی ایک کھجور بھی حضرت حسن کو کھانے کی اجازت نہیں دی ۲۷۴۱

کتاب الحج

❁ رسول اکرم ﷺ اپنے صحابہ کے ہمراہ عرفات میں وقوف فرماتے تھے ۱۵۵۶
❁ بنی عبد مناف کو تاکید کی گئی کہ کسی بھی وقت لوگوں کو طواف سے منع نہیں کرنا ۱۵۶۷
❁ اونٹنی پر سوار حالت میں حضور ﷺ نے عرفات میں وقوف کیا ۱۵۷۷
❁ قریشی لوگ مزدلفہ سے واپس چلے جایا کرتے تھے وقوف عرفات نہیں کرتے تھے ۱۵۷۸
❁ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں داخل ہے، اسلام میں تجرد کی زندگی گزارنے کا تصور نہیں ہے ۱۵۸۱
❁ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں داخل ہے ۱۵۸۲
❁ پورا عرفات اور پورا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے مکہ کی ہر گزرگاہ قربان گاہ ہے ۱۵۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے سواری پر سوار ہو کر عرفات کا وقوف کیا ۱۵۹۸
❁ بنو عبد مناف اور بنو عبد المطلب کو تاکید فرمائی گئی کہ کسی بھی وقت طواف کرنے سے منع نہ کرنا ۱۵۹۹
❁ کسی بھی وقت طواف سے روکا نہیں جا سکتا ۱۶۰۰
❁ بیت اللہ شریف کا طواف کرنے سے کسی بھی وقت روکا نہیں جا سکتا ۱۶۰۱
❁ بیت اللہ شریف کا طواف کرنے سے کسی بھی وقت روکا نہیں جا سکتا ۱۶۰۲
❁ بیت اللہ شریف کا طواف کرنے سے کسی بھی وقت روکا نہیں جا سکتا ۱۶۰۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے وقوف عرفات کیا ہے ۱۶۰۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے پہلی مرتبہ ۶ صحابہ کی ہمراہی میں حج کے موقع پر تبلیغ کا آغاز کیا ۱۷۶۶
❁ عرفات میں رسول اکرم ﷺ کے دعا مانگنے کے رقت آمیز مناظر ۲۳۸۶
❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما نے عصر کے بعد طواف کیا، بعد میں نوافل بھی پڑھے ۲۶۸۷
❁ تلبیہ پڑھنے کا سنت وقت ۲۷۵۲
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ نے ۲۵ حج پیدل سفر کر کے کئے ۲۸۴۴
❁ حج وہ جہاد ہے جس میں ایک کانٹا تک نہیں چبھتا ۲۹۱۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ۲۹۷۶
❁ منیٰ کے ایام میں روزہ مت رکھو، یہ کھانے پینے کے دن ہیں ۴۰۸۷

Marfat.com

کتاب الاضحیہ

❁ جس نے عید سے پہلے قربانی کرلی ،اس کی قربانی نہیں ہوئی ،وہ دوبارہ قربانی کرے	۱۷۱۳
❁ عید کی نماز سے پہلے قربانی جائز نہیں ہے	۱۷۱۴
❁ عید کی نماز سے پہلے قربانی جائز نہیں ہے	۱۷۱۵
❁ عید کی نماز سے پہلے قربانی جائز نہیں ہے	۱۷۱۶
❁ عید کی نماز سے پہلے قربانی جائز نہیں ہے	۱۷۱۷
❁ عید کی نماز سے پہلے قربانی جائز نہیں ہے	۱۷۱۸
❁ خوشدلی سے کی ہوئی قربانی انسان کو دوزخ سے بچالیتی ہے	۲۷۳۶
❁ سیدہ ام انیس بنت حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث	۲۷۵۳
❁ دو مخصوص فرشتے ہیں جو درود پڑھنے والے کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں	۲۷۵۳
❁ اچھا لباس پہننا، اچھی خوشبو لگانا اور فربہ جانور کی قربانی کرنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہے	۲۷۵۶

کتاب العقیقہ

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا	۲۵۶۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا تھا	۲۵۶۸
❁ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا گیا تھا	۲۵۶۹
❁ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا گیا تھا	۲۵۷۰
❁ نومولود کا نام رکھنا، بال کاٹنا، نال کاٹنا، ختنہ کرنا اور عقیقہ کرنا	۲۵۷۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا	۲۵۷۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا	۲۵۷۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا	۲۵۷۴

کتاب الذبائح

❁ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس میں مری ہوئی چیز حلال ہے	۱۷۵۹
❁ اتنی بڑی مچھلی جس کے ایک کانٹے کے نیچے سے اونٹ سوار آسانی سے گزر گیا	۱۷۶۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ کھانے کا حکم نہیں دیا اور نہ اس سے منع فرمایا	۱۸۷۷
❁ ایک موقع پر محتاجوں کو مرے ہوئے اونٹ کا گوشت کھانے کی اجازت ملی	۱۹۲۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غریب بستی کو مری ہوئی اونٹنی کا گوشت کھانے کی اجازت دی	۱۹۴۶

Marfat.com

❁ امانتدار شخص نے دوسرے کے بیمار اونٹ کو ذبح نہیں کیا حتیٰ کہ وہ مرگیا ۱۹۷۱

❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک محتاج گھرانے کو خچر کا گوشت کھانے کی اجازت عطا فرمائی ۱۹۷۷

❁ حضرت علی اونٹنی پر بیٹھے تو وہ چل پڑی، اسی کی نشاندہی پر قباء میں مسجد تعمیر کی گئی ۲۰۳۳

❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک غریب خاندان کو مری ہوئی اونٹنی کا گوشت کھانے کی اجازت عطا فرمائی ۲۰۴۳

کتاب النکاح

❁ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں داخل ہے، اسلام میں تجرد کی زندگی گزارنے کا تصور نہیں ہے ۱۵۸۱

❁ مطیع وفرمانبردار عورت بے اولاد بھی اچھی ہے ۱۶۲۹

❁ دوڑ لگانا، گھوڑا سدھانا، تیراکی سیکھنا اور بیوی سے ملاعبت فضول کھیلوں میں شامل نہیں ہے ۱۷۸۵

❁ رسول اکرم ﷺ کی شرافت کے متاثر ہوکر سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ سے شادی کا ذہن بنایا ۱۸۵۸

❁ رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوکر خطبہ دیا کرتے تھے ۱۹۶۵

❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے دو عورتوں کو بیس ہزار درہم کچھ مشکیزے شہد کے حق مہر دیا ۲۵۶۱

❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے ایک عورت کو بیس ہزار درہم حق مہر دیا ۲۵۶۲

❁ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو، حق مہر میں ۱۰۰ کنیزیں دیں، ہر کنیز کو ۱۰۰۰ درہم دیئے ۲۵۶۴

❁ سیدہ ام کلثوم کا نکاح حضرت عمر کے ساتھ کرنے کے لئے حضرت علی کی مشاورت ۲۶۳۳

❁ امام حسن رضی اللہ عنہ اپنی لونڈی کے ساتھ عزل کیا کرتے تھے ۲۶۸۵

❁ رضاعی بھائی کی بیٹی سے شادی نہیں ہوسکتی ۲۹۱۸

❁ رضاعی بھائی کی بیٹی کے ساتھ شادی نہیں ہوسکتی ۲۹۲۰

❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حمزہ کی بیٹی سے شادی نہیں کی، کیونکہ وہ ان کی رضاعی بھتیجی تھیں ۲۹۲۱

❁ جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہے، وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہیں ۲۹۲۲

❁ رضاعت کی وجہ سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہیں ۲۹۲۳

کتاب الطلاق

❁ ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقیں، حضرت امام حسن تین ہی سمجھتے تھے ۲۷۵۷

کتاب الرضاعت

❁ سیدہ ام فضل نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی پرورش کی ہے اور ان کو دودھ پلایا ہے ۲۵۴۱

❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، رسول اکرم ﷺ کے نسبی چچا ہیں اور رضاعی بھائی ہیں ۲۹۱۷

❁ رضاعی بھائی کی بیٹی سے شادی نہیں ہوسکتی ۲۹۱۸

Marfat.com

❁ حضرت حمزہ ،رسول اکرم ﷺ کے رضاعی بھائی تھے ،اس لئے ان کی بیٹی سے شادی نہیں کی ۲۹۱۹
❁ رضاعی بھائی کی بیٹی کے ساتھ شادی نہیں ہوسکتی ۲۹۲۰
❁ حضرت حمزہ رسول اکرم ﷺ کے چچا بھی ہیں اور رضاعی بھائی بھی ہیں ۲۹۲۴

کتاب البیوع

❁ خشک کھجوروں کو تازہ کھجوروں کے بدلے اور انگوروں کو منقع کے بدلے بیچنا جائز نہیں ہے ۱۷۴۸
❁ چوری شدہ اونٹنی خریدی ،اصل مالک کو پتا چل گیا تو مالک اُتنی قیمت دے کر اونٹنی لے سکتا ہے ۱۸۳۳
❁ جانور کے بدلے جانور ادھار بیچنا منع ہے ۲۰۵۷
❁ حضرت جریر جانور خریدنے کے لئے منڈی تشریف لے گئے ۲۲۰۵
❁ حضرت ابوعبداللہ کا منڈی میں خرید وفروخت کا نرم انداز ۲۳۹۵
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ خرید وفروخت کرتے وقت بھی سامنے والے کی خیرخواہی کا خیال رکھتے ۲۴۱۴
❁ مسلمانوں کی خیرخواہی کے لئے حضرت جریر اپنے سودے کے تمام عیب خود ہی بیان کردیتے تھے ۲۵۱۰
❁ دھوکے کا شکار ہونے والا نہ قابل ستائش ہے نہ لائق ثواب ۲۷۳۲

کتاب الربا

❁ سود کھانے والے پر بھی لعنت ہے اور کھلانے والے پر بھی ۱۷۰۱
❁ خشک کھجوروں کو تازہ کھجوروں کے بدلے اور انگوروں کو منقع کے بدلے بیچنا جائز نہیں ہے ۱۷۴۸

کتاب الھبہ

❁ زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز ،اُسی کی ہے اور اس کے بعد اس کے وارثوں کی ۱۷۴۷
❁ کچھ لوگ بیٹھے ہوں اور تحفہ آجائے تو سب لوگ اس تحفے میں شریک ہوتے ہیں ۲۷۶۲
❁ ضرورت کے وقت ہدیہ بہت اچھی چیز ہے ۲۹۰۳

کتاب التفسیر

❁ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۱۷ کا شان نزول ۱۶۷۰
❁ سورۃ الضحیٰ کی ابتدائی آیات کا شان نزول ۱۷۰۹
❁ سورۃ الضحیٰ کی ابتدائی آیات کا شان نزول ۱۷۱۰
❁ سورۃ الضحیٰ کی ابتدائی آیات کا شان نزول ۱۷۱۱
❁ سورۃ الضحیٰ کی آیات کا شان نزول ۱۷۱۲
❁ سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر ۱۳۰ کی تفسیر ۲۲۸۳

Marfat.com

❁ اہل بیت اطہار کے حق میں آیت تطہیر کا شان نزول ۲۶۶۶
❁ آیت تطہیر حضرت علی، سیدہ فاطمہ، حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہم اجمعین کی شان میں نازل ہوئی ۲۶۷۳
❁ سورۃ الکوثر اور سورۃ القدر کی ابتدائی آیات کا شان نزول ۲۷۵۴
❁ چچا کے اعضاء کٹے ہوئے دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقام کا وعدہ، قرآنی آیات کا نزول ۲۹۳۷
❁ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۶۹ کا شان نزول ۲۹۴۶
❁ سورۃ الحج کی آیت نمبر ۱۹ جنگ بدر میں لڑنے والے ۱۶ افراد کے حق میں نازل ہوئی ۲۹۵۴

کتاب الجہاد

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنگوں سے کبھی خوف نہیں کھاتے تھے ۱۵۳۲
❁ حضرت جندب بن عبداللہ بن ابوعمران جونی کو شام والوں سے جہاد سے منع فرمادیا ۱۶۷۷
❁ حضرت غالب بن عبداللہ کلبی رضی اللہ عنہ کی جنگی مہم کا بیان ۱۷۲۶
❁ اس وقت تک جہاد کرو جب تک لوگ اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک تسلیم نہ کرلیں ۱۷۴۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سیاہ رنگ کا ہوتا تھا ۱۷۵۸
❁ جہاد کے لئے گھر سے نکلتے ہی ثواب کا استحقاق ہوجاتا ہے، موت کی وجہ کچھ بھی ہو ۱۷۷۸
❁ قیامت تک مسلمانوں کا کوئی نہ کوئی گروہ دین کی خاطر لڑائی کرتا رہے گا ۱۸۹۱
❁ ہمیشہ مسلمانوں کا کوئی نہ کوئی گروہ دین کی سربلندی کے لئے جہاد کرتا رہے گا ۱۹۲۲
❁ مسلمانوں کا کوئی نہ کوئی گروہ قیامت تک دین کی سربلندی کے لئے جہاد کرتا رہے گا ۱۹۳۱
❁ ایک مسلمان جماعت کسریٰ کے خزانے فتح کرے گی ۱۹۷۵
❁ قیامت تک مسلمانوں کی ایک جماعت دین کی سربلندی کے لئے جہاد کرتی رہے گی ۱۹۹۶
❁ مسلمانوں کا کوئی نہ کوئی گروہ اسلام کے غلبہ کے لئے قیامت تک جہاد کرتا رہے گا ۲۰۱۱
❁ جد بن قیس نے ایک بہانہ کرکے غزوہ تبوک میں جانے سے معذرت کرلی ۲۱۵۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حنفیہ رضی اللہ عنہا کو تقسیم سے پہلے اپنا مال اٹھالینے کی اجازت دی ۲۲۰۱
❁ فوجی کی کمر کا پٹکا، اس کے ذاتی جنگی سامان کے طور پر اس کے قاتل کو نہیں ملے گا ۲۲۱۲
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ ذوالخلصہ کا عبادت خانہ نظر آتش کردیا ۲۲۵۳
❁ خصم قبیلہ کے عبادت خانہ کعبہ یمانی کو حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے نظر آتش کردیا تھا ۲۲۵۵
❁ زمانہ جاہلیت کے طاغوتوں میں سب سے آخر میں ذوالخلصہ کو جلایا گیا ۲۲۵۷
❁ جب تک لوگ کلمہ نہ پڑھ لیں ان کے خلاف جہاد کا حکم ہے ۲۲۷۶

Marfat.com

❁ جنگی مہم روانہ کرتے وقت رسول اکرم ﷺ کی خصوصی ہدایات	۲۳۰۴
❁ رسول اکرم ﷺ جہاد میں بچوں کے قتل اور اعضائے بدن کاٹنے سے منع کرتے تھے	۲۳۰۵
❁ گھوڑوں کی پیشانیوں پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے	۲۴۰۹
❁ گھوڑوں کی پیشانی پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے غنیمت بھی، ثواب بھی	۲۴۱۱
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ جس بھی جنگ میں جاتے. ان کے پاس جھنڈا لازمی ہوتا تھا	۲۷۲۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ جب بھی جنگی مہم پر بھیجا، جھنڈا ضرور عطا فرمایا	۲۷۲۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ جب بھی جنگی مہم پر بھیجا، جھنڈا ضرور عطا فرمایا	۲۷۲۲
❁ جنگ دھوکہ ہے	۲۷۲۸
❁ سن ۳ ہجری ماہ شوال میں جنگ احد ہوئی	۲۹۲۹
❁ جنگ احد تین ہجری ماہ شوال میں ہوئی	۲۹۳۰
❁ غزوہ احد میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے جسم کے اعضاء کاٹ دیئے گئے	۲۹۳۲
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ دو تلواروں کے ساتھ لڑا کرتے تھے	۲۹۵۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو تیر اندازی کی ترغیب دلائی	۲۹۸۹

کتاب الشہید

❁ جہاد میں قتل کے علاوہ بھی شہادت کی سات قسمیں ہیں	۱۷۷۹
❁ جل کر، ڈوب کر، طاعون میں، پیٹ درد میں ذات الجنب میں مرنے والا شہید ہے	۱۷۸۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا سال پہلے ہی بتا دیا تھا	۲۸۰۷
❁ جبریل امین سے امام حسین کی شہادت کی خبر سن کر حضور ﷺ کی پریشانی کا عالم	۲۸۱۴
❁ امام حسین کی شہادت کی خبر ملائکہ نے حضور ﷺ کی زندگی میں آپ کو دے دی تھی	۲۸۱۵
❁ اے ام سلمہ! جب یہ مٹی سرخ ہو جائے تو سمجھ لینا، میرے حسین کو شہید کر دیا گیا ہے	۲۸۱۷
❁ جبریل امین علیہ السلام نے حضور ﷺ کی حیات میں بتا دیا تھا کہ امام حسین کو شہید کیا جائے گا	۲۸۱۹
❁ امام حسین کی شہادت والے دن ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خواب میں حضور ﷺ کو پریشان دیکھا	۲۸۲۲
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ امام حسین کی شہادت کے مقام سے آگاہ تھے	۲۸۲۴
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے امام حسین کی شہادت گاہ کی نشانی بتا دی تھی	۲۸۲۶
❁ امام حسین کی شہادت کے وقت بیت المقدس میں جس پتھر کو اٹھایا جاتا، نیچے تازہ خون نظر آتا	۲۸۳۴
❁ جس دن امام حسین کی شہادت ہوئی، بیت المقدس کے ہر پتھر کے نیچے تازہ خون پایا گیا	۲۸۳۵

Marfat.com

❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے موقع پر کئی دن آسمان خون کی مانند سرخ رہا ۲۸۳۶
❁ جب امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی تو آسمان سرخ ہوگیا تھا ۲۸۳۷
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت سورج گرہن ہوگیا اور دوپہر کے وقت رات کا گماں ہونے لگا ۲۸۳۸
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد کئی دن تک ستارے ایک دوسرے سے ٹکراتے رہے ۲۸۳۹
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت سے پہلے آسمانوں پر سرخی نہیں ہوتی تھی ۲۸۴۰
❁ کربلاء میں امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا مختصر تذکرہ ۲۸۴۲
❁ شہادت سے قبل امام حسین رضی اللہ عنہ کو ستر عورت کی فکر ۲۸۵۰
❁ حضرت کعب نے امام حسین کے قتل کی پیشین گوئی فرمادی تھی ۲۸۵۱
❁ امام حسین ۶۱ ہجری جمعہ کے دن عاشوراء کے روز شہید ہوئے ۲۸۵۲
❁ میدان کربلا میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ کے خاندان کے ۱۶ لوگ شہید ہوئے ۲۸۵۴
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سیدہ فاطمہ کے بطن سے پیدا ہونے والے ۷ لوگ شہید ہوئے ۲۸۵۵
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے دن بیت المقدس کا جو بھی پتھر اٹھایا گیا، اس کے نیچے تازہ خون ملا ۲۸۵۶
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی دردناک شہادت پر جنات نے نوحہ کیا ۲۸۶۲
❁ امام حسین کی شہادت پر جنات کا نوحہ ۲۸۶۹
❁ بعثت نبوی سے ۳۰۰ سال قبل امام حسین کی شہادت کا ذکر ملتا ہے ۲۸۷۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسین کی شہادت گاہ کو کربلا کہا تھا ۲۹۰۲
❁ مہاجرین میں سے غزوہ احد میں شہادت پانے والوں میں حضرت حمزہ بن عبدالمطلب بھی تھے ۲۹۳۱
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کی کہانی، آپ کے قاتل حضرت وحشی رضی اللہ عنہ کی زبانی ۲۹۴۷

کتاب السیر

❁ حنین سے واپسی پر دیہاتیوں نے عطیات لینے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر لیا ۱۵۵۱
❁ حضرت آدم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات اور ایک دوسرے سے کلام ۱۶۶۳
❁ راہ چلتے ہوئے ٹھوکر لگنے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی پر زخم آیا خون نکلنے لگ گیا ۱۷۰۴
❁ ایک غار میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی مبارک زخمی ہوئی ۱۷۰۵
❁ ایک غار میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی مبارک زخمی ہوئی ۱۷۰۶
❁ ایک غار میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی مبارک زخمی ہوئی ۱۷۰۷
❁ ایک غار میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی مبارک زخمی ہوئی ۱۷۰۸

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے جد بن قیس کے وفد سے توحید کا عہد لیا اور اپنے لئے دفاع کا معاہدہ کیا	۱۷۵۷
❁ کسریٰ کے مرنے کے بعد پھر کوئی کسریٰ نہیں ہوگا	۱۸۷۰
❁ قیصر کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اور کسریٰ کے مرنے کے بعد کوئی اور کسریٰ نہیں ہوگا	۱۸۷۱
❁ کسریٰ مرجائے گا تو پھر کوئی کسریٰ نہیں ہوگا، قیصر کے مرنے کے بعد کوئی اور قیصر نہیں ہوگا	۱۸۷۲
❁ قیصر و کسریٰ کے خزانے اللہ کی راہ میں استعمال ہوں گے	۱۸۷۳
❁ قیصر کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا، کسریٰ کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا	۱۸۷۴
❁ مسلمانوں کا ایک گروہ آل کسریٰ کا سفید محل فتح کرے گا	۱۸۷۸
❁ ایک وقت آئے گا کہ کوئی عورت مدینہ سے حیرہ تک کا سفر بھی بلاخوف وخطر کرے گی	۱۸۸۰
❁ مسلمانوں کا ایک گروہ کسریٰ کے سفید خزانے کھولے گا	۱۹۰۲
❁ صحابہ کرام کی زبانی زمانہ جاہلیت کی باتیں سن کر رسول اکرم ﷺ مسکراتے تھے	۱۹۳۳
❁ اگر آپ طور پر جانے سے پہلے مجھ سے مل لیتے تو وہاں نہ جاتے (ابو ہریرہ سے جمیل بن بصرہ کی گفتگو)	۲۱۵۷
❁ انصاف پسند معاشرے کو اللہ تعالیٰ ہلاک نہیں کرتا	۲۲۸۱
❁ رسول اکرم ﷺ کو اختیار دیا گیا تھا کہ مدینہ، بحرین اور قنسرین میں سے جدھر چاہیں ہجرت کرلیں	۲۴۱۷
❁ منظور بن سیار بن ریان فزاری کی حضرت حسن کے سامنے ہرزہ سرائی	۲۵۶۳
❁ حضرت علی نے زیاد کے بارے میں دعا مانگی ''اے اللہ اس کو تنہا کو موت دینا''	۲۶۹۰
❁ حضرت حسن نے عراق والوں کے خطوط کا پورا بنڈل پڑھے بغیر پانی میں ڈال دیا	۲۶۹۱
❁ مروان اپنے باپ کی پشت میں تھا جب رسول اکرم ﷺ نے اس پر لعنت فرمائی	۲۷۴۰
❁ حضرت امام حسن پر قاتلانہ حملہ ہوا، آپ اس کی وجہ سے پورا مہینہ علیل رہے	۲۷۶۱
❁ امام حسن اور امام حسین کی عمر میں صرف ایک طہر کا فرق ہے	۲۷۶۶
❁ قافلہ کربلاء کے شرکاء میں سے کچھ کے اسمائے گرامی	۲۸۰۳
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کے ہمراہ کربلاء میں سیدہ فاطمہ کے بطن سے پیدا ہونے والے ۷ الوگ شہید ہوئے	۲۸۰۵
❁ کربلا کا تاراج کارواں	۲۸۰۷
❁ ابن ملجم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ کیا تھا	۲۸۰۹
❁ حضرت علی، امام حسین اور امام زین العابدین رضی اللہ عنہم کی عمریں ۵۸ برس تھیں	۲۸۱۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے مقام کربلاء کے بارے میں فرمادیا تھا کہ یہ آزمائش کی سرزمین ہے	۲۸۱۲
❁ بارش کے فرشتے نے رسول اکرم ﷺ کو امام حسین کے مقتل کی مٹی دکھائی	۲۸۱۳

Marfat.com

❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کے قاتل سنان بن انس نے قتل کی روئے داد سنائی ۲۸۲۸
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کے قتل کے وقت عبیداللہ بن زیاد کے چہرے پر آگ کی لپٹ آئی ۲۸۳۱
❁ ایک سانپ آیا، تین مرتبہ عبیداللہ بن زیاد کے ناک میں داخل ہوا ۲۸۳۲
❁ امام حسین کی شہادت کے وقت بیت المقدس میں جس پتھر کو اٹھایا جاتا، نیچے تازہ خون نظر آتا ۲۸۳۴
❁ جس دن امام حسین کی شہادت ہوئی، بیت المقدس کے ہر پتھر کے نیچے تازہ خون پایا گیا ۲۸۳۵
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے موقع پر کئی دن آسمان خون کی مانند سرخ رہا ۲۸۳۶
❁ جب امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی تو آسمان سرخ ہو گیا تھا ۲۸۳۷
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت سورج گرہن ہو گیا اور دوپہر کے وقت رات کا گماں ہونے لگا ۲۸۳۸
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد کئی دن تک ستارے ایک دوسرے سے ٹکراتے رہے ۲۸۳۹
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت سے پہلے آسمانوں پر سرخی نہیں ہوتی تھی ۲۸۴۰
❁ امام حسین نے جس کو بددعا دی، پانی پی پی کر اس کا پیٹ پھٹ گیا ۲۸۴۱
❁ کربلاء میں امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا مختصر تذکرہ ۲۸۴۲
❁ یزید بن معاویہ کی دھمکی تھی، تبھی کوفہ کے گورنر ابن زیاد نے امام حسین کو شہید کیا ۲۸۴۶
❁ یزید بن معاویہ کے دربار میں امام حسین کا سر ۲۸۴۸
❁ امام حسین ۶۱ ہجری جمعہ کے دن عاشوراء کے روز شہید ہوئے ۲۸۵۲
❁ واقعہ کربلا کے بعد سیدہ زینب دختر عقیل بن ابی طالب کی بقیع میں حاضری اور گریہ زاری ۲۸۵۳
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سیدہ فاطمہ کے بطن سے پیدا ہونے والے ۱۷ لوگ شہید ہوئے ۲۸۵۵
❁ کربلا کی جانب روانہ ہوتے وقت امام حسین کا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مکالمہ ۲۸۵۹
❁ امام حسین کا قتل اور زیاد کی حکومت سے اہل عرب کی ذلت کا آغاز ہو جائے گا ۲۸۷۰
❁ مکافات عمل، ایک ہی تھال میں یکے بعد دیگرے چار ظالموں کے سر رکھے گئے ۲۸۷۷
❁ ابن زیاد، امام حسین کے کٹے ہوئے سر مبارک کی بے ادبی کرتا رہا ۲۸۷۹
❁ خاندان نبوت کے قاتلوں کو مچھروں کے خون کی کتنی فکر تھی ۲۸۸۴
❁ وصال کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تین وصیتوں کا ذکر ۲۸۹۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسین رضی اللہ عنہ سے سفر کربلا کا کوئی عہد نہیں لیا تھا ۲۹۰۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسین کی شہادت گاہ کو کربلا کہا تھا ۲۹۰۲
❁ سن ۳ ہجری ماہ شوال میں جنگ احد ہوئی ۲۹۲۹

Marfat.com

❁ جنگ احد تین ہجری ماہ شوال میں ہوئی ۲۹۳۰

کتاب الامارۃ

❁ ذمیوں کے ساتھ ظلم سے حکومت میں دشمن بڑھتے ہیں ۱۷۵۲
❁ بارہ خلفاء آنے تک یہ دین مضبوط اور غالب رہے گا ۱۷۹۱
❁ بارہ خلفاء تک اسلام غالب رہے گا ۱۷۹۲
❁ امت میں بارہ خلفاء ایسے ہوں گے کہ کسی کی سازش ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گی ۱۷۹۴
❁ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک اسلام غالب اور مضبوط رہے گا ۱۷۹۵
❁ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک یہ دین غالب اور مضبوط رہے گا ۱۷۹۶
❁ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک یہ دین غالب اور مضبوط رہے گا ۱۷۹۷
❁ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک یہ دین غالب اور مضبوط رہے گا ۱۷۹۸
❁ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک یہ دین غالب اور مضبوط رہے گا ۱۷۹۹
❁ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک یہ دین غالب اور مضبوط رہے گا ۱۸۰۰
❁ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک یہ دین غالب اور مضبوط رہے گا ۱۸۰۱
❁ مسلمانوں کا ایک گروہ کسریٰ کو فتح کرے گا ۱۸۰۴
❁ کسریٰ کے سفید خزانے نکالنے کی پیشین گوئی ۱۸۰۵
❁ بارہ قریشی خلفاء تک یہ دین غالب رہے گا ۱۸۰۸
❁ بارہ قریشی خلفاء تک یہ دین مسلسل غالب رہے گا ۱۸۰۹
❁ بارہ خلفاء تک اسلام غالب رہے گا ۱۸۴۱
❁ بارہ متفق علیہ خلفاء تک دین غالب رہے گا ۱۸۴۹
❁ بارہ قریشی خلفاء آنے تک اس دین کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکے گا ۱۸۵۲
❁ حضور ﷺ کے بعد بارہ قریشی خلفاء کی پیشین گوئی ۱۸۷۵
❁ بارہ خلیفوں تک دین کا معاملہ مضبوط رہے گا ۱۸۷۶
❁ بارہ امیروں تک دین غالب رہے گا ۱۸۸۳
❁ بارہ قریشی امیر ہوں گے ۱۸۹۶
❁ مسلمانوں کا ایک گروہ کسریٰ کے سفید خزانے کھولے گا ۱۹۰۲
❁ مسلمانوں کا ایک گروہ کسریٰ کے خزانے کھولے گا ۱۹۱۵

Marfat.com

❁ بارہ قریشی خلفاء تک دین غالب رہے گا ۱۹۲۳
❁ حضور ﷺ کے بعد بارہ قریشی امیروں کا ذکر ۱۹۳۶
❁ بارہ قریشی خلفاء تک دین مضبوط رہے گا ۱۹۶۴
❁ رسول اکرم ﷺ کے بعد بارہ قریشی خلفاء کی حکومت ۲۰۰۷
❁ کسریٰ کے خزانے مسلمانوں کی ایک جماعت کے لئے کھول دیئے جائیں گے ۲۰۲۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے بعد بارہ قریشی امیروں کی پیشین گوئی ۲۰۴۴
❁ بارہ قریشی خلفاء کی موجودگی تک امت دیگر امتوں پر غالب رہے گی ۲۰۵۹
❁ بارہ قریشی خلفاء تک امت کا معاملہ درست رہے گا ۲۰۶۰
❁ بارہ قریشی خلفاء کے موجود رہنے تک امت غالب رہے گی ۲۰۶۱
❁ بارہ قریشی خلفاء کے موجود رہنے تک امت غالب رہے گی ۲۰۶۲
❁ بارہ قریشی خلفاء کے موجود رہنے تک امت غالب رہے گی ۲۰۶۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے بعد بارہ خلفاء کے آنے کی پیشین گوئی فرمائی ۲۰۶۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے بعد بارہ خلفاء کے آنے کی پیشین گوئی فرمائی ۲۰۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے بعد بارہ خلفاء کے آنے کی پیشین گوئی فرمائی ۲۰۷۰
❁ بارہ قریشی خلفاء تک امت کو کسی بدخواہ کی سازش نقصان نہیں پہنچا سکے گی ۲۰۷۳
❁ ایک امیر کے انتقال کے فوراً بعد دوسرا امیر نامزد کرتے رہنا امت کی درستگی کی علامت ہے ۲۲۵۹
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا حضرت معاویہ کے حق میں دستبردار ہونا ۲۵۵۹
❁ امام حسن کا جنازہ پڑھانے کے لئے امام حسین نے حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کو آگے کیا ۲۹۱۲

کتاب القضاء

❁ ایک اونٹ کے دو مدعی تھے، دونوں کے پاس گواہ تھے، حضور ﷺ نے دنوں کو آدھا آدھا دے دیا ۱۸۳۴
❁ ایک اونٹ کے دو مدعی تھے، دونوں کے پاس گواہ تھے، حضور ﷺ نے دنوں کو آدھا آدھا دے دیا ۱۸۳۵
❁ حضرت جبر بن انس بدری رضی اللہ عنہ
❁ جھونپڑی کے بارے میں اختلاف ہو تو فیصلہ اس کے حق میں ہوگا جس کی رسیاں بندھی ہوئی ہیں ۲۰۸۷
❁ چھپڑ اس کا ہے جس کی رسیاں بندھی ہوئی ہیں ۲۰۸۸
❁ زخمی قصاص چاہتا تھا لیکن رسول اکرم ﷺ نے اس کے لئے دیت کا فیصلہ فرمایا ۲۰۸۹
❁ زخم کے ایک مقدمے میں رسول اکرم ﷺ نے پانچ ہزار دینار دیت کا فیصلہ فرمایا ۲۰۹۰

Marfat.com

کتاب الانساب

❁ قوم کا بھانجا، اُنہی کا فرد ہوتا ہے ۱۵۷۶
❁ بنو ہاشم اور بنو مطلب کی حیثیت برابر ہے ۱۵۹۱
❁ بنو عبد شمس اور بنو نوفل، مرتبے میں بنو ہاشم اور بنو مطلب جیسے نہیں ہو سکتے ۱۵۹۳
❁ بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں ۱۵۹۴
❁ بدنام قبیلے سے تعلق رسول اکرم ﷺ کے من کو نہیں بھاتا ۱۶۱۷
❁ غلط نسب بیان کرنا اور اپنی ماؤں کو مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں ۲۱۹۰
❁ غلط نسب بیان کرنا اور اپنی ماؤں کو مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں ۲۱۹۱
❁ رسول اکرم ﷺ کی نسل حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پشت سے پیدا ہوئی ۲۶۳۰
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا سیدہ ہالہ کے بطن سے عبد المطلب کی اولاد ہیں ۲۹۱۴
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، رسول اکرم ﷺ کے نسبی چچا ہیں اور رضاعی بھائی ہیں ۲۹۱۷
❁ حضرت حمزہ رسول اکرم ﷺ کے چچا بھی ہیں اور رضاعی بھائی بھی ہیں ۲۹۲۴

کتاب الاسامی

❁ رسول اکرم ﷺ کے مختلف اسمائے گرامی کا تذکرہ ۱۵۲۰
❁ رسول اکرم ﷺ کے مختلف اسمائے گرامی کا تذکرہ ۱۵۲۱
❁ رسول اکرم ﷺ کے مختلف اسمائے گرامی کا تذکرہ ۱۵۲۲
❁ رسول اکرم ﷺ کے مختلف اسمائے گرامی کا تذکرہ ۱۵۲۳
❁ رسول اکرم ﷺ محمد بھی ہیں احمد بھی ہیں ۱۵۲۷
❁ رسول اکرم ﷺ کے مختلف اسمائے گرامی کا ذکر ۱۵۶۳
❁ رسول اکرم ﷺ کے مختلف اسمائے گرامی کا ذکر ۱۵۶۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوذر غفاری کو ''اے بریر'' کہہ کر مخاطب فرمایا ۱۶۱۶
❁ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ''جندب بن جنادہ'' تھا ۱۶۱۹
❁ مدینہ منورہ کا نام ''طابہ'' رکھا گیا ۱۸۹۲
❁ اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ کا نام ''طابہ'' رکھا ہے ۱۹۷۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ کا نام ''طابہ'' رکھا ۱۹۷۶
❁ مدینہ منورہ کا نام بحکم الٰہی، رسول اکرم ﷺ نے ''طیبہ'' رکھا ۱۹۸۷

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک قبیلہ والوں سے فرمایا تم خود کو ''بنوعبد مناف'' نہیں بلکہ ''بنوعبداللہ'' کہو ۲۱۵۵
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعمرو'' تھی ۲۲۰۶
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی کنیت ''ابومحمد'' تھی ۲۵۲۵
❁ نومولود کا نام رکھنا، بال کاٹنا، نال کاٹنا، ختنہ کرنا اور عقیقہ کرنا ۲۵۷۱
❁ حسن، حسین اور محسن نام رسول اکرم ﷺ نے حضرت ہارون کے بیٹوں کے نام پر رکھے ۲۷۷۳
❁ حسن، حسین اور محسن نام رسول اکرم ﷺ نے حضرت ہارون کے بیٹوں کے نام پر رکھے ۲۷۷۴
❁ ''ابوحرب'' کہلوانے کی خواہش میں حضرت علی اپنے ہر بیٹے کی پیدائش پر اس کا نام ''حرب'' رکھا ۲۷۷۵
❁ امام حسن، حسین اور محسن کا نام حضور ﷺ نے رکھا، حضرت علی نے ان کا نام ''حرب'' رکھا تھا ۲۷۷۶
❁ امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا نام، حضرت ہارون علیہ السلام کے بیٹوں شبر اور شبیر کے نام پر رکھا گیا ۲۷۷۷
❁ امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا نام، حضرت ہارون علیہ السلام کے بیٹوں شبر اور شبیر کے نام پر رکھا گیا ۲۷۷۸
❁ امام حسن کا نام ''حمزہ'' اور امام حسین کا نام ''جعفر'' رکھا گیا تھا، حضور ﷺ نے تبدیل کر دیا ۲۷۸۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کی کنیت ''ابوصالح'' رکھی ۲۹۶۱
❁ مشکیزے کا گھی روکا نہ جاتا تو حضور ﷺ کی برکت سے پوری وادی گھی سے بھر جاتی ۲۹۹۳
❁ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی ۲۹۹۹

کتاب المناقب

❁ رسول اکرم ﷺ کی نگاہ میں حضرت مطعم بن عدی رضی اللہ عنہ کی قدر و منزلت ۱۵۰۴
❁ اگر غزوہ بدر کے قیدیوں کے بارے میں مطعم بن عدی کی سفارش آجاتی تو ان کو چھوڑ دیا جاتا ۱۵۰۵
❁ اگر غزوہ بدر کے قیدیوں کے بارے میں مطعم بن عدی کی سفارش آجاتی تو ان کو چھوڑ دیا جاتا ۱۵۰۶
❁ اگر غزوہ بدر کے قیدیوں کے بارے میں مطعم بن عدی کی سفارش آجاتی تو ان کو چھوڑ دیا جاتا ۱۵۰۷
❁ اگر غزوہ بدر کے قیدیوں کے بارے میں مطعم بن عدی کی سفارش آجاتی تو ان کو چھوڑ دیا جاتا ۱۵۰۸
❁ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کے ذریعے کفر کو ختم فرمایا ۱۵۲۶
❁ مطعم بن عدی نے رسول اکرم ﷺ کی طرفداری کی تھی ۱۵۳۱
❁ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں شام میں ایک گھر کے اندر حضور ﷺ کی تصویر دیکھی ۱۵۳۷
❁ بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی حیثیت رکھتے ہیں ۱۵۴۰
❁ اہل یمن بادلوں کی مانند ہیں اور روئے زمین پر سب لوگوں سے افضل ہیں ۱۵۴۹
❁ اہل یمن سب لوگوں سے افضل ہیں ۱۵۵۰

Marfat.com

❁ اگر میرے پاس ان ببول کے درختوں جتنی نعمتیں ہوں، میں وہ بھی تم میں تقسیم کردوں	۱۵۵۲
❁ حنین سے واپسی پر عطیات لینے کے لئے دیہاتیوں کا بارگاہ مصطفیٰ میں اصرار	۱۵۵۳
❁ حنین سے واپسی پر عطیات لینے کے لئے دیہاتیوں کا بارگاہ مصطفیٰ میں اصرار	۱۵۵۴
❁ حنین سے واپسی پر عطیات لینے کے لئے دیہاتیوں کا بارگاہ مصطفیٰ میں اصرار	۱۵۵۵
❁ حضور ﷺ کی چادر کا ببول کے کانٹوں میں الجھنا اور آپ کا لوگوں کے ساتھ تقسیم کا وعدہ کرنا	۱۵۷۴
❁ رسول اکرم ﷺ کا چہرہ انور چاند جیسا تھا.	۱۵۷۵
❁ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے دل میں اسلام داخل ہونے کا سب سے پہلا موقع	۱۵۸۵
❁ رسول اکرم ﷺ کی تکالیف حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے برداشت نہیں ہو رہی تھیں	۱۶۰۹
❁ حضرت جبیر بن ایاس انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں	۱۶۱۰
❁ حضرت جبیر بن خالد بن مخلد بن ایاس کا تعلق بنو زریق کے ساتھ تھا	۱۶۱۱
❁ حضرت جبیر بن مالک نوفلی رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے	۱۶۱۳
❁ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا نام جندب بن جنادہ تھا	۱۶۱۵
❁ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ چوتھے نمبر پر اسلام لائے	۱۶۱۸
❁ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا انتقال ۳۲ ہجری کو ربذہ میں ہوا	۱۶۲۰
❁ حضرت کا وصال ربذہ میں ہوا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جنازہ پڑھا تھا	۱۶۲۱
❁ حضرت ابوذر غفاری فتح مکہ میں بھی شریک ہوئے تھے	۱۶۲۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے اپنے سینے کا سب کچھ حضرت ابوذر کے سینے میں انڈیل دیا	۱۶۲۴
❁ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا زہد حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسا تھا	۱۶۲۵
❁ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ عادات واطوار میں حضرت عیسی بن مریم علیہما السلام کی شبیہہ ہیں	۱۶۲۶
❁ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے	۱۶۲۷
❁ آب زم زم باعث برکت بھی ہے اور خوراک کی حیثیت بھی رکھتا ہے	۱۶۴۰
❁ حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ طاقتور نوجوان تھے	۱۶۵۲
❁ حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کا زمانہ پایا ہے	۱۶۵۳
❁ میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر تمہارا استقبال کروں گا	۱۶۸۸
❁ میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر تمہارا استقبال کروں گا	۱۶۸۹
❁ میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر تمہارا استقبال کروں گا	۱۶۹۰

Marfat.com

❁ حضرت جندب بن حممہ دوسی رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے ۱۷۲۸
❁ جنگ اجنادین کے شہداء میں حضرت جندب بن عمرو حممہ دوسی رضی اللہ عنہ بھی ہیں ۱۷۲۹
❁ حضرت جابر بن عبداللہ بن حرام رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ کے شرکاء میں سے ہیں ۱۷۳۰
❁ حضرت جابر بن عبداللہ بن حرام رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ کے شرکاء میں سے ہیں ۱۷۳۱
❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ۸۵ برس کی عمر میں ۷۸ ہجری کو فوت ہوئے ۱۷۳۲
❁ حضرت جابر عبداللہ کی عمر ۹۴ برس تھی اور آخری عمر میں ان کی بینائی زائل ہوگئی تھی ۱۷۳۳
❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال ۷۴ ہجری میں ہوا ۱۷۳۴
❁ ایک روایت یہ ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ کا وصال ۷۹ ہجری میں ہوا ۱۷۳۵
❁ معن بن عیسیٰ کے قول کے مطابق حضرت جابر بن عبداللہ کا وصال ۶۰ ہجری کو ہوا ۱۷۳۶
❁ ایک قول یہ ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ کا وصال ۹۸ برس کی عمر میں ہوا ۱۷۳۷
❁ حجاج بن یوسف نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو خود اپنے ہاتھوں سے لحد میں اتارا ۱۷۳۸
❁ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ حضرت جابر بن عبداللہ کی زیارت کے لئے ان کے پاس گئے تھے ۱۷۳۹
❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ زرد رنگ کا خضاب لگایا کرتے تھے ۱۷۴۰
❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اپنے ماموں کے ہمراہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے ۱۷۴۱
❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ۱۳ غزوات میں شرکت کی ہے ۱۷۴۲
❁ قیامت کے دن لواء الحمد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوگا ۱۷۵۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سرگوشی کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا انتخاب اللہ تعالیٰ نے کیا ہے ۱۷۵۶
❁ حضرت جابر بن خالد انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ۱۷۶۲
❁ حضرت جابر بن خالد انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں ۱۷۶۳
❁ حضرت جابر بن عبداللہ بن خالد بن ریاب انصاری بدری رضی اللہ عنہ ۱۷۶۴
❁ حضرت جابر بن عبداللہ بن زیاد بن نعمان رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ۱۷۶۵
❁ جبریل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنس کر دیکھتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کو مسکرا کر دیکھتے ہیں ۱۷۶۷
❁ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے لئے جنت میں موتیوں کے ایک محل کی خوشخبری ۱۷۶۸
❁ حضرت جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ۱۷۶۹
❁ حضرت جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ۱۷۷۰
❁ حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کا وصال ۶۱ ہجری میں ہوا ۱۷۷۱

Marfat.com

❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ ۱۰۰ سے زیادہ مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے	۱۷۸۹
❁ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی وفات کا تذکرہ اور اُن کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟	۱۷۹۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاند سے زیادہ خوبصورت ہیں	۱۸۴۲
❁ اللہ تعالیٰ کی راہ میں سب سے پہلے تیر چلانے والے حضرت سعد رضی اللہ عنہ ہیں	۱۸۵۴
❁ اللہ کی راہ میں سب سے پہلا تیر پھینکنے والے حضرت سعد رضی اللہ عنہ ہیں	۱۸۵۵
❁ جنگ کے دوران حضرت سعد کی تیراندازی کے جوہر	۱۸۵۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک میں چند بال سفید تھے	۱۸۹۰
❁ جنت میں ابن دحداح کے کھجوروں کے کتنے ہی گچھے لٹک رہے ہیں	۱۸۹۹
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابن دحداح رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں گھوڑے پر سوار ہو کر شریک ہوئے	۱۹۰۰
❁ ابن دحداح رضی اللہ عنہ کے جنت میں کتنے ہی کھجوروں کے گچھے ہیں	۱۹۰۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں سرخ ڈورے تھے	۱۹۰۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک وسیع تھا، آپ کی پنڈلیوں پر گوشت کم تھا	۱۹۰۴
❁ اعلان نبوت سے قبل پتھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھتے تھے	۱۹۰۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے بیچ کبوتری کے انڈے جتنی مہر نبوت تھی	۱۹۰۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک اور سر کے بال گھنے تھے	۱۹۱۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے کے قریب مہر نبوت تھی، اس کی رنگت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جلد جیسی تھی	۱۹۱۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک اور سر میں زیادہ سفید بال نہیں تھے	۱۹۲۱
❁ نماز کے دوران رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان کو جھڑک دیا	۱۹۲۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرے کی چمک تلوار جیسی نہیں بلکہ چاند اور سورج جیسی تھی	۱۹۲۶
❁ دوران نماز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان کو دھتکار دیا	۱۹۳۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ٹھنڈک اور خوشبو ہوتی تھی	۱۹۴۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں چند بال سفید تھے	۱۹۶۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زلفیں بعض اوقات سینے تک آتی تھیں	۱۹۹۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حوض کوثر پر اپنی امت کا انتظار کریں گے	۲۰۰۲
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سرمہ لگائے بغیر سرگیں تھیں	۲۰۲۴
❁ مسجد کی جانب کھلنے والے تمام دروازوں کو بند کر دیا گیا، سوائے حضرت علی کے دروازے کے	۲۰۳۱

Marfat.com

❁ حضرت علی اونٹنی پر بیٹھے تو وہ چل پڑی ،اسی کی نشاندہی پر قباء میں مسجد تعمیر کی گئی	۲۰۳۳
❁ حضرت علی دنیا میں حضور ﷺ کا جھنڈا اٹھاتے تھے ،قیامت میں بھی آپ ہی اٹھائیں گے	۲۰۳۶
❁ رسول اکرم ﷺ کے کندھے مبارک پر کبوتری کے انڈے جتنی مہر نبوت تھی	۲۰۵۶
❁ جنت میں نچلے درجے والوں کو اوپر والے آسمان پر ستاروں کی مانند دکھائی دیں گے	۲۰۶۵
❁ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کی مہر نبوت کی زیارت کی ہے	۲۰۶۶
❁ قرآن کریم جمع کرنے والے چھ صحابہ کرام کا ذکر	۲۰۹۲
❁ بحرین سے آنے والے وفد میں حضرت جارود بن عمرو رضی اللہ عنہ بھی تھے	۲۱۰۸
❁ حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام	۲۱۲۶
❁ حضرت جزء سلمی کا قبول اسلام اور رسول اکرم ﷺ کا ان کو دو چادریں عطا کرنا	۲۱۲۹
❁ حضرت جزء بن مالک بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے	۲۱۳۱
❁ حضرت جزء بن مالک جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ان کا تعلق بنو عمرو بن عوف سے تھا	۲۱۳۲
❁ حضرت جبار بن صخر انصاری رضی اللہ عنہ انہیں بیعت عقبہ اور غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے	۲۱۳۳
❁ حضرت جبار بن صخر انصار کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے	۲۱۳۴
❁ حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ کا انتقال ۶۲ برس کی عمر میں سن ۳۰ ہجری کو ہوا	۲۱۳۵
❁ عبداللہ بن رواحہ کی شہادت کے بعد جابر بن صخر فصلات کا حساب لگانے جایا کرتے تھے	۲۱۳۶
❁ حضرت جبار بن صخر نے رسول اکرم ﷺ کے دائیں جانب کھڑے ہو کر نماز پڑھی ہے	۲۱۳۷
❁ حضرت جلیحہ بن عبداللہ لیثی رضی اللہ عنہ جنگ طائف میں شہید ہوئے	۲۱۵۳
❁ رسول اکرم ﷺ اپنے ہتھیار حضرت علی رضی اللہ عنہ یا حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے کیا کرتے تھے	۲۱۹۴
❁ حضرت جبلہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے	۲۱۹۷
❁ حضرت جبلہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے	۲۱۹۸
❁ جنید بن سبع دن کے آغاز میں کافر تھے اور شام کو مسلمان ہو کر مجاہدین میں شامل ہو گئے	۲۲۰۴
❁ حضرت جریر بن عبداللہ برکت والے شخص ہیں	۲۲۱۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت جریر کو اپنے اہل بیت کا فرد قرار دیا	۲۲۱۱
❁ انصار کا احترام ،حضرت جریر عمر میں بڑے تھے لیکن حضرت انس کی خدمت کیا کرتے تھے	۲۲۱۸
❁ رسول اکرم ﷺ جب بھی حضرت جریر کو دیکھتے تو مسکرا پڑتے	۲۲۱۹
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم ﷺ ہمیشہ مجھے دیکھ کر مسکراتے تھے	۲۲۲۰

Marfat.com

❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ مجھے دیکھ کر مسکراتے تھے	۲۲۲۱
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ مجھے دیکھ کر مسکراتے تھے	۲۲۲۲
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ مجھے دیکھ کر مسکراتے تھے	۲۲۲۳
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احمس قبیلہ کے سو سواروں اور پیادہ افراد کیلئے پانچ مرتبہ دعائے برکت فرمائی	۲۲۵۲
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بہت خوبصورت تھے، برکت والے تھے	۲۲۵۸
❁ مہاجرین اور انصار دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں	۲۲۸۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر مسکراتے تھے	۲۲۸۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جریر کو دیکھتے تو مسکرا پڑتے تھے	۲۲۸۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احمس قبیلہ کے لوگوں کے لئے دعاء فرمائی	۲۲۸۹
❁ مہاجرین، دنیا اور آخرت میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں	۲۳۰۲
❁ مہاجرین دنیا اور آخرت میں ایک دوسرے کے معاون و مددگار ہیں	۲۳۱۰
❁ قیامت کے دن مہاجرین ایک دوسرے کے مددگار ہوں گے	۲۳۱۱
❁ قیامت کے دن مہاجرین ایک دوسرے کے معاون اور مددگار ہوں گے	۲۳۱۴
❁ اس صحابی کا تذکرہ جو اسلام قبول کرتے ہی وصال کر گئے	۲۳۲۹
❁ اس صحابی کا ذکر جن کا عمل تھوڑا تھا اور اجر زیادہ	۲۳۳۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت نجاشی کے لئے دعائے مغفرت فرمائی	۲۳۴۸
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ اپنے پاس کچھ نہیں رکھتے تھے، سب اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتے تھے	۲۳۶۹
❁ آنے والے وفود کے سامنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی بدولت فخر فرماتے تھے	۲۴۲۰
❁ مہاجرین اور انصار دنیا اور آخرت میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں	۲۴۳۸
❁ مہاجرین اور انصار ایک دوسرے کے ساتھی ہیں	۲۴۵۶
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد اسلام لائے ہیں	۲۴۶۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صرف تبسم فرمایا کرتے تھے	۲۴۸۰
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ اتنے خوبصورت تھے، لگتا تھا کہ فرشتے نے ان کے چہرے کو ہاتھ لگایا ہے	۲۴۸۳
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ اتنے خوبصورت تھے گویا کہ فرشتے نے ان کے چہرے پر ہاتھ پھیرا ہو	۲۴۹۸
❁ اے اللہ جو علی سے محبت کرے، تو اس سے محبت کر	۲۵۰۵
❁ ابو قرصافہ کے بھائی حضرت مسلم بچپن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے	۲۵۱۴

Marfat.com

❁ قبیلہ غفار اور اسلم کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعاء ۲۵۱۷
❁ حضور ﷺ کے دہن مبارک سے نور کی کرنیں پھوٹتی تھیں ۲۵۱۸
❁ ابوقرصافہ کی دعا: اے اللہ تو جنگ میں قیامت میں مجھے رسوانہ کرنا ۲۵۲۲
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی مشابہت رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تھی ۲۵۲۷
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما رسول اکرم ﷺ کے ساتھ مشابہت رکھتے تھے ۲۵۲۹
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی زلفیں کندھوں کو چھوتی تھیں ۲۵۳۰
❁ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے سر پر بالوں کی ایک چوٹی تھی ۲۵۳۸
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت کا ذکر ۲۵۴۲
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سب سے زیادہ رسول اکرم ﷺ سے مشابہت رکھتے تھے ۲۵۴۳
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سب سے زیادہ رسول اکرم ﷺ کے مشابہ تھے ۲۵۴۴
❁ حضور ﷺ کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہت حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی تھی ۲۵۴۵
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سب سے زیادہ حضور ﷺ سے مشابہت رکھتے ہیں ۲۵۴۶
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما رسول اکرم ﷺ سے مشابہت رکھتے تھے ۲۵۴۷
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سب سے زیادہ رسول اکرم ﷺ سے ملتے جلتے تھے ۲۵۴۸
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے بہت مشابہت رکھتے تھے ۲۵۴۹
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۴ ہجری میں ہوا ۲۵۵۰
❁ ایک قول کے مطابق حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۸ ہجری میں ہوا ۲۵۵۱
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۸ ہجری میں ہوا ۲۵۵۲
❁ حضرت سعد اور حضرت حسن رضی اللہ عنہما کا وصال حضرت معاویہ کے دور حکومت کے دسویں سال ہوا ۲۵۵۳
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال ۴۷ برس کی عمر میں ہوا ۲۵۵۴
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۸ ہجری میں ہوا ۲۵۵۵
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی وفات، آپ کی عمر اور نماز جنازہ کا بیان ۲۵۵۶
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما پر پانچ سال حکومتی آزمائش رہی ۲۵۵۷
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ سن ۵۸ ہجری میں فوت ہوئے ۲۵۵۸
❁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ناف کا بوسہ لیا ۲۵۸۰
❁ حضور ﷺ نے دعا مانگی ''اے اللہ! میں حسن سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت فرما ۲۵۸۱

Marfat.com

۲۵۸۲ ❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں پر بیٹھے ہوتے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے دعا فرماتے
۲۵۸۳ ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا: اے اللہ! میں حسن سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت فرما
۲۵۸۴ ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن کو کندھوں پر اٹھائے ہوئے دعا فرماتے تھے
۲۵۸۵ ❁ دعائے رسول برائے حضرت حسن: اے اللہ! اِس کے محبین سے بھی محبت فرما
۲۵۸۶ ❁ حضرت حسین کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت کا والہانہ انداز
۲۵۸۸ ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشین گوئی کردی تھی کہ حسن کے ہاتھ پر دو مسلم گروہوں میں صلح ہوگی
۲۵۸۹ ❁ حضرت حسین کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا
۲۵۹۰ ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: حضرت حسن کے ہاتھ پر دو مسلمان گروہوں کی صلح ہوگی
۲۵۹۱ ❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں ہوتے اور حضرت حسن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر چڑھ جاتے تھے
۲۵۹۲ ❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت حسن کی بدولت دو مسلمان گروہوں میں صلح ہوگی
۲۵۹۳ ❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کے بارے میں فرمایا: میرا یہ بیٹا سید ہے
۲۵۹۴ ❁ حسن بن علی رضی اللہ عنہما سردار ہے، ان کے ہاتھ پر دو مسلمان گروہوں میں صلح ہوگی
۲۵۹۵ ❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن کے ہاتھ پر دو مسلمان جماعتوں میں صلح ہوگی
۲۵۹۶ ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن کے بارے میں فرمایا ہے کہ وہ سید ہیں
۲۵۹۷ ❁ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے حسن کی بدولت دو مسلمان گروہوں میں صلح کروائے گا
۲۵۹۸ ❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں
۲۵۹۹ ❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں
۲۶۰۰ ❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں
۲۶۰۱ ❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں
۲۶۰۳ ❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما حضرت یحییٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کے علاوہ سب جنتی جوانوں کے سردار ہیں
۲۶۰۴ ❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی سرداری کا پیغام خصوصی فرشتہ لے کر آیا
۲۶۰۵ ❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں
۲۶۰۶ ❁ ایک خصوصی فرشتے نے آکر خبر دی ہے کہ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں
۲۶۰۸ ❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں
۲۶۰۹ ❁ خصوصی فرشتے نے خوشخبری دی کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں
۲۶۱۰ ❁ امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما، حضرت یحییٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کے علاوہ باقی تمام جنتی جوانوں کے سردار ہیں

Marfat.com

❁ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں	۲۶۱۱
❁ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں	۲۶۱۲
❁ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں	۲۶۱۳
❁ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں	۲۶۱۴
❁ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں	۲۶۱۵
❁ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں	۲۶۱۶
❁ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں	۲۶۱۷
❁ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں	۲۶۱۸
❁ جس کی علی، سیدہ فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم سے صلح ہے، میری اس کے ساتھ صلح ہے	۲۶۱۹
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس کے ساتھ جنگ ہے جس کی علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کے ساتھ جنگ ہے	۲۶۲۰
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس کے ساتھ جنگ ہے جس کی علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کے ساتھ جنگ ہے	۲۶۲۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت علی، حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہم قیامت کے دن ایک ہی جگہ ہوں گے	۲۶۲۲
❁ قیامت کے دن اہل بیت اور ان کے محبین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہوں گے	۲۶۲۳
❁ جنت میں سب سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت علی، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم داخل ہوں گے	۲۶۲۴
❁ ماں کی پاکدامنی کی بدولت اولاد جنت کی مستحق ہوگئی	۲۶۲۵
❁ حضرت حسن مسجد میں گر گئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بے ساختہ منبر سے نیچے اتر آئے	۲۶۲۶
❁ امام حسن کو تکلیف دینا بلاواسطہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور بالواسطہ اللہ تعالیٰ کو تکلیف دینا ہے	۲۶۲۷
❁ امام حسن رضی اللہ عنہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں، امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہیں	۲۶۲۸
❁ محشر میں امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کو دو جنتی اونٹنیوں پر لایا جائے گا	۲۶۲۹
❁ ہر کسی کے عصبات رشتہ دار باپ کی طرف کے رشتہ دار ہوتے ہیں، فاطمہ کا عصبہ میں ہوں	۲۶۳۱
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ کی اولاد کا عصبہ میں ہوں	۲۶۳۲
❁ اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی مانند ہے	۲۶۳۶
❁ اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی مانند ہے جو سوار ہوگیا وہ بچ گیا، جو رہ گیا، وہ ہلاک ہوگیا	۲۶۳۷
❁ اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی مانند ہے جو سوار ہوگیا وہ بچ گیا، جو رہ گیا، وہ ہلاک ہوگیا	۲۶۳۸
❁ اللہ تعالیٰ کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے اہل بیت سے محبت کرو	۲۶۳۹
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کی اہمیت وہی ہے جو جسم میں سر کی اور سر میں آنکھوں کی	۲۶۴۰

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ کی دلی خواہش ہے کہ امت علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم سے محبت کرے	۲۶۴۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے حسین سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی	۲۶۴۳
❁ جو رسول اکرم ﷺ سے محبت کرتا ہے، وہ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے بھی محبت کرتا ہے	۲۶۴۴
❁ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی محبت میری محبت ہے، ان کی دشمنی میری دشمنی ہے	۲۶۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی	۲۶۴۶
❁ جس نے حسنین کریمین سے محبت کی اس نے رسول اکرم ﷺ سے محبت کی	۲۶۴۷
❁ فرمان نبوی ہے ''جس نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے بغض رکھا، اس نے مجھ سے بغض رکھا''	۲۶۴۸
❁ حضور ﷺ نے فرمایا ''جس نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی	۲۶۴۹
❁ رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے ''جس نے مجھ سے محبت کی، اس نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے محبت کی''	۲۶۵۰
❁ حضور ﷺ نے فرمایا ''اے اللہ! میں حسن اور حسین سے محبت کرتا ہوں، تو بھی ان سے محبت فرما''	۲۶۵۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو شفقت کے ساتھ اپنے کندھوں پر بٹھایا	۲۶۵۲
❁ رسول اکرم ﷺ شفقت کے ساتھ حضرت حسن اور حسین کو اپنے اوپر چڑھا لیتے تھے	۲۶۵۳
❁ اہل بیت سے محبت کرنے والا قیامت کے دن حضور ﷺ کے ساتھ ہوگا	۲۶۵۴
❁ رسول اکرم ﷺ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے محبین سے محبت فرماتے ہیں	۲۶۵۵
❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے والہانہ محبت کی وجہ	۲۶۵۶
❁ دوران نماز رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسین کو پکڑ کر رکھا	۲۶۵۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے منہ کی رال کا بوسہ لیا	۲۶۵۸
❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے چلنے کے لئے آسمانوں کی بجلی روشنی کرتی تھی	۲۶۵۹
❁ آسمانی بجلیاں بھی امام حسین کی خدمت گزار ہیں	۲۶۶۰
❁ تاجدار کونین اپنے نواسوں کے لئے سواری بن کر گھٹنوں کے بل چلتے تھے	۲۶۶۱
❁ اہل بیت کی شان تطہیر کا بیان	۲۶۶۲
❁ رسول اکرم ﷺ کے اہل بیت کا تعین	۲۶۶۳
❁ رسول اکرم ﷺ کے اہل بیت کا بیان	۲۶۶۴
❁ آل محمد کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعا	۲۶۶۵
❁ اہل بیت اطہار کے حق میں آیت تطہیر کا شان نزول	۲۶۶۶
❁ ایک موقع پر حضور ﷺ نے سیدہ امہ سلمہ کو بھی اہل بیت والی دعا میں شامل فرمایا	۲۶۶۷

Marfat.com

❁ اہل بیت اطہار کے لئے رسول اکرم ﷺ کی خصوصی دعا	۲۶۶۸
❁ حضرت علی کی شان میں تبرا کرنے والوں کو حضرت واثلہ بن اسقع کا جواب	۲۶۶۹
❁ اہل بیت اطہار کی شان تطہیر کا بیان	۲۶۷۰
❁ چھ ماہ تک حضور ﷺ سیدہ فاطمہ کے گھر کے پاس سے گزرتے ہوئے آیت تطہیر پڑھتے رہے	۲۶۷۱
❁ اہل بیت کی شان تطہیر کا بیان	۲۶۷۲
❁ آیت تطہیر حضرت علی، سیدہ فاطمہ، حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کی شان میں نازل ہوئی	۲۶۷۳
❁ حضرت امام حسن نے اپنے آپ کو احتساب کے لئے اللہ کی بارگاہ میں پیش کر دیا	۲۶۹۲
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی عمر ۴۷ برس تھی	۲۶۹۳
❁ امام حسن اور حضرت سعد رضی اللہ عنہما حضرت معاویہ کے دور حکومت میں فوت ہوئے	۲۶۹۴
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۹ ہجری میں ہوا	۲۶۹۵
❁ امام حسن رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے پڑھائی	۲۶۹۶
❁ امام حسن رضی اللہ عنہ کی تدفین روضہ رسول میں ہوتی، اگر بنوامیہ انکار نہ کرتے	۲۶۹۷
❁ عمرو بن عاص، اور مغیرہ بن شعبہ کے سامنے حضرت حسن کا دلیرانہ خطاب	۲۶۹۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن کے منہ میں اپنا لعاب دہن مبارک ڈالا ہے	۲۶۹۹
❁ حضرت حسن نے صدقہ کی ایک کھجور اٹھا کر منہ میں ڈال لی حضور ﷺ نے لعاب سمیت نکلوادی	۲۷۱۰
❁ صدقہ کی کھجور حضور ﷺ نے حضرت حسن کے حلق سے نکال لی	۲۷۱۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن کے حلق میں انگلی ڈال کر صدقہ کی کھجور نکال دی	۲۷۱۴
❁ جنگ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دائیں جانب جبرائیل علیہ السلام اور بائیں جانب میکائیل علیہ السلام ہوتے تھے	۲۷۱۷
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دائیں جانب جبرائیل اور بائین جانب میکائیل علیہما السلام جنگ کیا کرتے تھے	۲۷۱۸
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ جس جنگ میں جاتے، فتح ونصرت آپ کے قدم چومتی تھی	۲۷۱۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ جب بھی جنگی مہم پر بھیجا، جھنڈا ضرور عطا فرمایا	۲۷۲۲
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وراثت ۷۰۰ درہم تھی	۲۷۲۳
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دائیں بائیں فرشتے جہاد کرتے تھے	۲۷۲۴
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مقام تک نہ کوئی پہلوں میں سے پہنچ سکا، نہ کوئی بعد والا پہنچ سکتا ہے	۲۷۲۵
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ منافقوں کو حوض کوثر سے بھگائیں گے	۲۷۲۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے صدقے کی ایک کھجور بھی حضرت حسن کو کھانے کی اجازت نہیں دی	۲۷۴۱

Marfat.com

❁ امام حسن اور حسینکے زمانے میں ان کے سوااورکوئی شخص ایسانہیں تھا جس کا دادانبی ہو	۲۷۴۸
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش کے بعداُن کی ناف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کاٹی تھی	۲۷۶۷
❁ امام حسن سرسے گردن تک اورامام حسین گردن سے ٹخنوں تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے	۲۷۶۸
❁ امام حسن اورامام حسین رضی اللہ عنہما رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شبیہیں تھیں	۲۷۶۹
❁ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سینہ تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشابہت رکھتے تھے	۲۷۷۰
❁ سینہ سے سرتک امام حسن سے زیادہ اورکوئی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت نہیں رکھتا تھا	۲۷۷۱
❁ امام حسن ،سرسے سینے تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے	۲۷۷۲
❁ حضرت علی ،امام حسین ،علی بن حسین ،محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم کی عمر۵۲سال تھی	۲۷۸۴
❁ ایک قول یہ ہے کہ شہادت کے وقت حضرت علی اورامام حسین کی عمر۵۸برس تھی	۲۷۸۵
❁ امام حسن اورامام حسین ترکی گھوڑے پرسواری کیا کرتے تھے	۲۷۹۴
❁ امام حسین کی شان میں فرزدق کے اشعار	۲۸۰۰
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضرت حسن ،حضرت عبداللہ بن جعفراورامام حسین کے بارے تبصرہ	۲۸۰۲
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی عمر۵۸برس تھی	۲۸۰۴
❁ جبریل امین علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوامام حسین کی قتل گاہ کی مٹی لاکردکھائی	۲۸۱۱
❁ جبریل امین سے امام حسین کی شہادت کی خبرسن کرحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پریشانی کا عالم	۲۸۱۴
❁ امام حسین کی شہادت کی خبرملائکہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں آپ کودے دی تھی	۲۸۱۵
❁ اے ام سلمہ !جب یہ مٹی سرخ ہوجائے توسمجھ لینا،میرے حسین کوشہید کردیا گیا ہے	۲۸۱۷
❁ سیدہ ام سلمہ نے یزیدیوں پرلعنت فرمائی	۲۸۱۸
❁ جبریل امین علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں بتادیا تھا کہ امام حسین کوشہید کیا جائے گا	۲۸۱۹
❁ کربلا کی مٹی ہاتھوں میں لے کررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پررقت طاری ہوگئی	۲۸۲۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوکربلاء کی مٹی دکھائی گئی تھی	۲۸۲۱
❁ امام حسین کی شہادت والے دن ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پریشان دیکھا	۲۸۲۲
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشین گوئی کردی تھی کہ میری آل کودھوکے سے کوفے لایا جائے گا	۲۸۲۳
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ امام حسین کی شہادت کے مقام سے آگاہ تھے	۲۸۲۴
❁ نہرکربلاء کے قریب سے ستر ہزارلوگوں کواٹھائے گا جوبغیرحساب جنت میں جائیں گے	۲۸۲۵
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے امام حسین کی شہادت گاہ کی نشانی بتادی تھی	۲۸۲۶

Marfat.com

❁ حضرت راس الجالوت کربلا سے گزرتے ہوئے گھوڑے کو تیز کر لیتے تھے ۲۸۲۷
❁ امام حسین کے قاتل کو اگر معاف کر کے جنت میں بھیج دیا جائے تو اس کو شرم نہیں آئے گی؟ ۲۸۲۹
❁ جب امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی تو آسمان سرخ ہو گیا تھا ۲۸۳۷
❁ امام حسن، امام حسین، عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن جعفر نے بچپن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ۲۸۴۳
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ نے ۲۵ حج پیدل سفر کر کے کئے ۲۸۴۴
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کا جسم مبارک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم سے مشابہت رکھتا تھا ۲۸۴۵
❁ امام حسین کے رونے کی آواز سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا رونا مجھے تکلیف دیتا ہے ۲۸۴۷
❁ امام حسین کے گستاخ کا عبرتناک انجام ۲۸۴۹
❁ حضرت کعب نے امام حسین کے قتل کی پیشین گوئی فرمادی تھی ۲۸۵۱
❁ میدان کربلا میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ کے خاندان کے ۱۶ لوگ شہید ہوئے ۲۸۵۴
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے دن بیت المقدس کا جو بھی پتھر اٹھایا گیا، اس کے نیچے تازہ خون ملا ۲۸۵۶
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کے لشکرگاہ کی تازہ گھاس بھی راکھ کی طرح ہوگئی تھی ۲۸۵۸
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی دردناک شہادت پر جنات نے نوحہ کیا ۲۸۶۲
❁ امام حسین کے ترکہ کا جانور ذبح کیا جانے لگا تو آگ بھڑک اٹھی ۲۸۶۳
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کے لوٹے گئے اونٹوں کو ذبح کر کے پکایا گیا تو سب خون ہی خون بن گیا ۲۸۶۴
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کے نوحہ میں جنات کے پڑھے ہوئے اشعار ۲۸۶۵
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر جنات کے نوحہ کے اشعار ۲۸۶۶
❁ جنات کو امام حسین رضی اللہ عنہ کا نوحہ کرتے سنا گیا ۲۸۶۷
❁ جنات نے امام حسین رضی اللہ عنہ کا نوحہ کیا ۲۸۶۸
❁ امام حسین کی شہادت پر جنات کا نوحہ ۲۸۶۹
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کے ذمہ بہت قرضہ تھا، امام زین العابدین نے جائداد بیچ کر ادا کے ذمے قرضہ ہو ۲۸۷۲
❁ بعثت نبوی سے ۳۰۰ سال قبل امام حسین کی شہادت کا ذکر ملتا ہے ۲۸۷۴
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شان میں سیدہ زینب بنت عقیل بن ابی طالب کے اشعار ۲۸۷۵
❁ اسلام میں نیزوں پر اٹھایا جانے والا سب سے پہلا سر ''امام حسین رضی اللہ عنہ'' کا ہے ۲۸۷۶
❁ ظالم ابن زیاد ان نازک لبوں پر چھڑیاں مار رہا تھا جن کو مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم چومتے رہے ۲۸۷۸
❁ جس نے اہل بیت سے محبت کی وہ قیامت کے دن ان کے ساتھ ہوں گے ۲۸۸۰

Marfat.com

❁ اہل بیت کے قاتلوں کو حوض کوثر کا جام نصیب نہیں ہوگا	۲۸۸۲
❁ رسول اکرم ﷺ کی روح قبض کرنے کے لئے ملک الموت نے اجازت مانگی	۲۸۹۰
❁ امام حسین کی داڑھی مبارک کچھ کالی اور کچھ سفید تھی	۲۹۰۰
❁ بنی عبدالمطلب کھانا کھلانے والے اور اچھی گفتگو کرنے والے لوگ ہیں	۲۹۱۱
❁ امام حسین نے امام حسن کا جنازہ پڑھانے کے لئے حضرت سعید بن عاص کو آگے کیا	۲۹۱۳
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے	۲۹۱۵
❁ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب بن عبد مناف رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں شریک ہوئے ہیں	۲۹۱۶
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا مختصر واقعہ	۲۹۲۵
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کی بدولت اہل اسلام کی عزت میں اضافہ ہوگیا	۲۹۲۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھائی بھائی بنایا	۲۹۲۷
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے	۲۹۲۸
❁ مہاجرین میں سے غزوہ احد میں شہادت پانے والوں میں حضرت حمزہ بن عبدالمطلب بھی تھے	۲۹۳۱
❁ غزوہ احد میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے جسم کے اعضاء کاٹ دیئے گئے	۲۹۳۲
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ غزوۂ احد میں شہید ہوئے	۲۹۳۳
❁ حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے	۲۹۳۴
❁ غزوہ احد میں دس دس شہداء کا یکبار جنازہ پڑھا گیا، سب میں حضرت حمزہ کو شامل رکھا گیا	۲۹۳۵
❁ غزوہ احد کے شہداء کا دس دس کا اکٹھا جنازہ پڑھایا گیا، ہر دس میں دسویں حضرت حمزہ تھے	۲۹۳۶
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کفن کے لئے ایک ہی چادر تھی، وہ بھی بہت چھوٹی	۲۹۴۰
❁ حضرت حمزہ کے کفن کے لئے چادر چھوٹی تھی، وہ سر پر ڈال کر پاؤں پر گھاس ڈالی گئی	۲۹۴۱
❁ سید الشہداء امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک دھاری دار چادر میں کفن دیا گیا	۲۹۴۳
❁ حضور ﷺ نے خواب میں دیکھا' حضرت حمزہ جنت میں تخت پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے	۲۹۴۵
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کی کہانی، آپ کے قاتل حضرت وحشی رضی اللہ عنہ کی زبانی	۲۹۴۷
❁ حضرت حمزہ کو عتبہ بن غزوان کے غلام وحشی نے قتل کیا تھا، بعد میں وہ مسلمان ہوگئے تھے	۲۹۴۸
❁ حمزہ بن عبدالمطلب اللہ اور اس کے رسول کا شیر ہے	۲۹۵۲
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ دو تلواروں کے ساتھ لڑا کرتے تھے	۲۹۵۳
❁ جنگ بدر میں ولید بن عتبہ کے خلاف حضرت علی اور حمزہ اور عبیدہ بن حارث کی مدد کی گئی	۲۹۵۵

Marfat.com

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں بپھرے ہوئے شیر کی طرح حملے کئے ۲۹۵۶
❁ حضرت حمزہ کے سینے پر شتر مرغ کا پر ہوتا تھا، اسی سے وہ پہچانے جاتے تھے ۲۹۵۷
❁ سید الشہداء حضرت سیدنا حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ہیں ۲۹۵۸
❁ حوض کوثر پر آنے والوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے پیارے انصاری ہیں ۲۹۶۰
❁ ایک سفر میں رات کی تاریکی میں حضرت حمزہ بن عمرو کی انگلیاں چمکنے لگ گئیں ۲۹۹۱
❁ حضرت حذیفہ کا تعلق بنی عبس سے تھا اور ان کا شمار انصار میں ہوتا ہے ۳۰۰۰

کتاب الادب

❁ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ۱۵۰۹
❁ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ۱۵۱۰
❁ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ۱۵۱۱
❁ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ۱۵۱۲
❁ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ۱۵۱۳
❁ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ۱۵۱۴
❁ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ۱۵۱۵
❁ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ۱۵۱۶
❁ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ۱۵۱۷
❁ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ۱۵۱۸
❁ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ۱۵۱۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نابینا صحابی کو "بصیر" (انکھیارا) کہتے تھے ۱۵۳۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نابینا صحابی سے ملنے خود تشریف لے گئے ۱۵۳۴
❁ حقائق بیان کرنے کے لئے بھی مناسب الفاظ کا چناؤ ضروری ہوتا ہے ۱۵۳۸
❁ کسی بھی شہر میں اس کے بازار سب سے بری جگہ ہوتے ہیں ۱۵۴۵
❁ بہترین خضاب مہندی اور کتم ہے ۱۶۳۸
❁ خاموش رہو، یا بھلائی کی بات کرو ۱۶۵۱
❁ لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے کرتے ہو ۱۶۵۱
❁ رشتہ داروں سے ملتے رہو، اگر چہ وہ زیادتی ہی کریں ۱۶۵۱

Marfat.com

❁ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے اور چہرے کی رونق ختم ہو جاتی ہے	۱۶۵۱
❁ تدبیر جیسی کوئی عقلمندی نہیں پرہیز جیسا کوئی تقویٰ نہیں اور اچھے اخلاق جیسی کوئی شرافت نہیں	۱۶۵۱
❁ تین مرتبہ اندر جانے کی اجازت مانگنے پر بھی نہ ملے تو برا منائے بغیر واپس چلے جانا چاہئے	۱۶۸۷
❁ ملاقات کے وقت مصافحہ سے پہلے سلام کرنا سنت ہے	۱۷۲۱
❁ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ زرد رنگ کا خضاب لگایا کرتے تھے	۱۷۴۰
❁ دوڑ لگانا، گھوڑا سدھانا، تیراکی سیکھنا اور بیوی سے ملاعبت فضول کھیلوں میں شامل نہیں ہے	۱۷۸۵
❁ الگ الگ ٹولیاں بنا کر بیٹھنے سے بہتر ہے سب ایک حلقے میں بیٹھیں	۱۸۲۳
❁ جس سے مشورہ مانگا جائے، وہ امین ہوتا ہے	۱۸۷۹
❁ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک دوسرے کو شعر سناتے تھے	۱۹۱۰
❁ تکیئے پر ٹیک لگانا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے	۱۹۱۹
❁ قضائے حاجت کے بعد وضو کئے بغیر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب نہ دیا	۱۹۴۵
❁ صحابہ کرام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اشعار سنایا کرتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سن کر مسکراتے تھے	۱۹۴۸
❁ مجلس کے آداب میں سے ہے کہ جو آئے وہ پہلے سے موجود لوگوں کے پیچھے بیٹھے	۱۹۵۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ تر خاموش رہتے تھے	۱۹۵۳
❁ صحابہ کرام کی زبانی زمانہ جاہلیت کی باتیں سن کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑتے تھے	۱۹۹۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار ہوئے	۱۹۹۲
❁ ابن دحداح کے جنازے سے واپسی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم بغیر زین والے گھوڑے پر سوار ہوئے	۱۹۹۳
❁ ایک جنازہ سے واپسی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار ہو کر واپس آئے	۱۹۹۴
❁ زمانہ جاہلیت کی باتیں سن کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑتے تھے	۱۹۹۹
❁ ابن دحدادح کے جنازے سے واپسی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہوئے	۲۰۱۰
❁ صحابہ کرام، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اشعار پڑھتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سن کر مسکراتے تھے	۲۰۱۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر خاموش رہتے تھے	۲۰۱۷
❁ ابن دحداح رضی اللہ عنہ کے جنازے سے واپسی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہو کر آئے	۲۰۱۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھلکھلا کر نہیں ہنستے تھے	۲۰۲۵
❁ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرنا روزانہ ایک یا آدھا صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے	۲۰۳۲
❁ حضرت حکیم بن جابر زرد رنگ کا خضاب لگایا کرتے تھے	۲۰۷۹

Marfat.com

❁ ''غصہ نہ کیا کرو'' اسلام کی سب سے اچھی اور مختصر بات ہے ۲۰۹۵
❁ اسلام کی مختصر اور خوبصورت بات ''غصہ نہ کیا کرو'' ۲۰۹۶
❁ اسلام کی مختصر اور خوبصورت بات ''غصہ نہ کیا کرو'' ۲۰۹۷
❁ غصہ نہ کرنا اسلام کی سب سے فائدہ مند بات ہے ۲۰۹۹
❁ غصہ ترک کر دینا اسلام کی سب سے فائدہ مند بات ہے ۲۱۰۰
❁ حتیٰ الامکان بیوی کو معاف کرنا چاہئے، مارنا ہی ہو تو چہرے پر مارنے سے بچنا چاہئے ۲۱۳۰
❁ جس نے معذرت کرنے والی کی معذرت کو قبول نہ کیا وہ گنہ گار ہے ۲۱۵۶
❁ غیر مسلم کو سلام میں پہل نہ کریں، وہ سلام کریں تو جواب میں صرف ''وعلیکم'' کہیں ۲۱۶۲
❁ غیر مسلم کو سلام میں پہل نہ کریں، وہ سلام کریں تو جواب میں صرف ''وعلیکم'' کہیں ۲۱۶۳
❁ غیر مسلم کو سلام میں پہل نہ کریں، وہ سلام کریں تو جواب میں صرف ''وعلیکم'' کہیں ۲۱۶۴
❁ ستاروں سے بارشیں مانگنا، نوحہ کرنا اور نسب میں طعن کرنا جاہلیت کی رسمیں ہیں ۲۱۷۸
❁ رسول اکرم ﷺ کی نصیحت ہے کہ انسان کو لعن طعن کرنے والا نہیں ہونا چاہئے ۲۱۸۰
❁ رسول اکرم ﷺ کی نصیحت ہے کہ انسان کو لعن طعن کرنے والا نہیں ہونا چاہئے ۲۱۸۱
❁ موٹے شخص کے بڑے پیٹ پر انگلی رکھ کر حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کسی اور جگہ ہوتی تو اچھا تھا ۲۱۸۵
❁ سونے کی انگوٹھی پہننا اور ریشم کی آمیزش والا کپڑا یا چٹائی استعمال کرنا منع ہے ۲۱۸۹
❁ سونے سے پہلے سورۃ الکافرون کی تلاوت کرنی چاہئے، یہ شرک سے مکمل اظہار لاتعلقی ہے ۲۱۹۵
❁ ماں باپ کی خدمت جہاد سے کم نہیں ہے ۲۲۰۲
❁ حضرت جریر اپنی داڑھی کو زرد خضاب لگاتے تھے ۲۲۰۷
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ داڑھی پر زرد رنگ اور زعفران کا خضاب لگاتے تھے ۲۲۰۸
❁ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سر اور داڑھی پر سیاہ خضاب لگاتے تھے ۲۲۰۹
❁ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہیں جاتے تو اپنے بیٹے کو ساتھ لے جاتے تھے ۲۲۱۴
❁ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عیینہ بن حصن احمق کی حماقتیں ۲۲۶۹
❁ اپنی ضروریات سے زائد چیز کسی رشتہ دار کے مانگنے پر نہ دینے والے کی سزا ۲۳۴۳
❁ کسی قوم کا معزز شخص تمہارے پاس آئے تو تم اس کا احترام کرو ۲۳۵۸
❁ غیر محرم پر اچانک نگاہ پڑ جائے تو نگاہ پھیر لو ۲۴۰۳
❁ کسی غیر محرم پر اچانک نگاہ پڑ جائے تو اپنی نگاہ ہٹا لو ۲۴۰۴

Marfat.com

❁ اچانک نگاہ غیر محرم پر پڑے تو اپنی نگاہوں کو پھیر لو	۲۴۰۵
❁ اچانک پڑ جانے والی نظر کے بارے میں حکم یہ ہے کہ اس کو پھیر لو	۲۴۰۷
❁ حضور ﷺ کچھ خواتین کے پاس سے گزرے تو انہوں نے آپ ﷺ کو سلام کیا	۲۴۸۶
❁ جو صلہ رحمی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے ملتا ہے، جو قطع رحمی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے دور ہے	۲۴۹۶
❁ جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا، وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا	۲۵۰۱
❁ حضور ﷺ چت لیٹے اور ایک پاؤں کے اوپر دوسرا پاؤں رکھا	۲۵۱۵
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما وسمہ کا خضاب لگایا کرتے تھے	۲۵۳۱
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے	۲۵۳۲
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما مہندی اور کتم کا خضاب لگایا کرتے تھے	۲۵۳۳
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے	۲۵۳۴
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے	۲۵۳۵
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگاتے تھے، لمبی دم والے گھوڑے پر سوار تھے	۲۵۳۶
❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما آخری عمر میں خضاب نہیں لگاتے تھے	۲۵۳۷
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما اپنے الٹے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے	۲۵۳۹
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے	۲۵۴۰
❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما گٹے کھیلا کرتے تھے	۲۵۶۵
❁ نومولود کا نام رکھنا، بال کاٹنا، نال کاٹنا، ختنہ کرنا اور عقیقہ کرنا	۲۵۷۱
❁ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی پیدائش کے ساتویں دن ان کے سر کے بال کاٹے گئے	۲۵۷۵
❁ پیدائش کے ساتویں دن بچے کے سر کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرنا	۲۵۷۶
❁ حضرت حسن اور حسین کی ولادت کے ساتویں دن ان کا سر مونڈا گیا، چاندی صدقہ کی گئی	۲۵۷۷
❁ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت پر رسول اکرم ﷺ نے ان کے کان میں اذان دی	۲۵۷۸
❁ نومولود کے کان میں نماز والی اذان دی جائے	۲۵۷۹
❁ پوری جماعت میں سے ایک کا اجازت لینا اور سلام کہنا سب کو کفایت کرتا ہے	۲۷۳۰
❁ دھوکے کا شکار ہونے والا نہ قابل ستائش ہے نہ لائق ثواب	۲۷۳۲
❁ کھانا کھلاؤ، اور عمدہ گفتگو کرو	۲۷۶۳
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ وسمہ کا خضاب لگایا کرتے تھے	۲۷۷۹

Marfat.com

❁امام حسن اورامام حسین رضی اللہ عنہما مہندی اور کتم کا خضاب لگایا کرتے تھے	۲۷۸۱
❁امام حسن اورامام حسین رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے	۲۷۸۲
❁امام حسین رضی اللہ عنہ مہندی اور کتم کا خضاب لگایا کرتے تھے	۲۷۸۳
❁حضرت امام حسین کالا خضاب لگایا کرتے تھے	۲۷۸۶
❁امام حسن اورامام حسین رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے	۲۷۸۷
❁امام حسین رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگاتے تھے	۲۷۸۸
❁امام حسین رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے	۲۷۸۹
❁امام حسین رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے	۲۷۹۰
❁امام حسین رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے	۲۷۹۱
❁امام حسین رضی اللہ عنہ وسمہ کا خضاب لگایا کرتے تھے	۲۷۹۲
❁امام حسین نے ریشمی عمامہ باندھا، زلفیں عمامے کے نیچے باہر نکل رہی تھیں	۲۷۹۶
❁امام حسین رضی اللہ عنہ بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے	۲۷۹۸
❁شہادت سے قبل امام حسین رضی اللہ عنہ کو ستر عورت کی فکر	۲۸۵۰
❁فضولیات کو چھوڑ دینا بھی اسلام کے حسن میں سے ہے	۲۸۸۶
❁مانگنے والے کا حق ہے، اگر چہ وہ گھوڑے پر سوار ہو کر آئے	۲۸۹۳
❁ کھڑے ہو کر پانی پینا بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے	۲۹۰۴
❁اونٹ کی کوہان پر شیطان ہوتا ہے، اس پر سوار ہونے سے پہلے اللہ کا نام لیا کرو	۲۹۹۴

کتاب اللباس

❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں	۲۱۳۹
❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں	۲۱۴۰
❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں	۲۱۴۱
❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں	۲۱۴۲
❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں	۲۱۴۳
❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں	۲۱۴۴
❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں	۲۱۴۵
❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں	۲۱۴۶

Marfat.com

❁ زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں	۲۱۴۷
❁ زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں	۲۱۴۸
❁ زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں	۲۱۴۹
❁ سونے کی انگوٹھی پہننا اور ریشم کی آمیزش والا کپڑا یا چٹائی استعمال کرنا منع ہے	۲۱۸۹
❁ اتنے باریک کپڑے پہننا جن سے جسم نظر آئے، ننگا ہونے کے مترادف ہے	۲۲۱۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوقرصافہ کو ٹوپی پہنائی	۲۵۲۰
❁ امام حسین نے درزی سے کہا: جو کپڑا ٹخنوں سے نیچے ہوتا ہے، وہ دوزخ میں ہوتا ہے	۲۷۹۳
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کو ریشم کی سرخ چادر اوڑھے دیکھا گیا	۲۷۹۵
❁ امام حسین رضی اللہ عنہ نے ریشم کے کپڑے پہنے ہوئے تھے	۲۷۹۷
❁ شہادت کے وقت امام حسین رضی اللہ عنہ نے ریشم کا جبہ زیب تن کیا ہوا تھا	۲۷۹۹
❁ جس نے مشہور کپڑا پہنا، اللہ قیامت کے دن اس سے اعراض فرمائے گا	۲۹۰۶

کتاب الاطعمہ

❁ جہاں تک ہو سکے اپنے پیٹ میں صرف پاکیزہ چیز داخل کرو	۱۶۶۲
❁ سرکہ بہترین سالن ہے	۱۷۴۹
❁ کھجوریں اور چھوہارے شراب بنانے میں کام آتے ہیں	۱۷۶۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے لہسن کو ناپسند کیا، حضرت ابوایوب نے بھی نہ کھایا	۱۸۸۹
❁ رسول اکرم ﷺ لہسن کی بو والا سالن استعمال نہیں کرتے تھے	۱۹۷۲
❁ رسول اکرم ﷺ لہسن کی بو والا سالن نہیں کھاتے تھے	۱۹۸۶
❁ لہسن کی بدبو والا سالن حضور ﷺ نے خود نہیں کھایا، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی طرف بھجوا دیا	۲۰۴۷
❁ رسول اکرم ﷺ دباء نامی برتن شوربے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے	۲۰۸۰
❁ رسول اکرم ﷺ دباء نامی برتن شوربے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے	۲۰۸۱
❁ رسول اکرم ﷺ دباء نامی برتن شوربے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے	۲۰۸۲
❁ رسول اکرم ﷺ دباء نامی برتن شوربے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے	۲۰۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ دباء نامی برتن شوربے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے	۲۰۸۴
❁ رسول اکرم ﷺ دباء نامی برتن شوربے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے	۲۰۸۵
❁ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے	۲۱۵۲

Marfat.com

❁ پنیر کھانا جائز ہے ۲۶۸۶
❁ کھانا دائیں ہاتھ سے، اپنی طرف سے، بسم اللہ پڑھ کر کھانا چاہیئے ۲۹۹۸

کتاب الاشربہ

❁ دباء، حنتم، نقیر اور مزفت نامی برتنوں کے استعمال کی ممانعت ۲۰۷۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر پانی پینے کی اجازت نہیں دی ۲۱۲۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر پینے سے منع فرمایا ہے ۲۱۲۴
❁ کھڑے ہوکر پانی پینا بھی رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے ۲۹۰۴

کتاب المرضٰی

❁ بیماری کی بدولت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ معاف فرمادیتا ہے ۱۵۴۸

کتاب الطب

❁ ہندباء اور بنفسج کی فضیلت ۲۸۹۲
❁ جذام کے مریض کو مسلسل نہیں دیکھنا چاہئے ۲۸۹۷

کتاب الرقائق

❁ قرآن کو مضبوطی سے تھامو، اس کا ایک سرا اللہ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا بندوں کے ہاتھ میں ۱۵۳۹
❁ اللہ کے لیے خالص عمل، حکمرانوں کی خیرخواہی اور جماعت کے ساتھ رہنے کی تاکید ۱۵۴۱
❁ تین چیزوں کے بارے میں بندہ مومن کا دل کبھی کھوٹ کا شکار نہیں ہوتا ۱۵۴۴
❁ رات کے پچھلے پہر میں رحمت الٰہی گنہ گاروں کو خود آوازیں دیتی ہے ۱۵۶۶
❁ رسول اکرم ﷺ نماز شروع کرنے سے پہلے تکبر، مرگی اور شعر سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے ۱۵۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ حضرت سعید بن عاص کی عیادت کو گئے، کپڑے کے ساتھ ان کی ٹکور بھی کی ۱۵۸۴
❁ سورۃ الطّور کی تلاوت سن کر حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا دل لرز گیا ۱۵۹۵
❁ سورۃ الطّور کی تلاوت سن کر حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا دل لرز گیا ۱۵۹۶
❁ قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ کے قرب کا معیار ۱۶۲۸
❁ تنگدستی کے عالم میں بھی حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے کسی کی امداد قبول نہ فرمائی ۱۶۳۰
❁ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ اپنے پاس کوئی بھی فالتو چیز رکھنے کے روادار نہ تھے ۱۶۳۱
❁ تین قسم کے لوگوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور تین سے نفرت کرتا ہے
❁ لاحول ولا قوۃ الا باللہ جنت کے خزانوں میں سے ہے ۱۶۴۲

Marfat.com

❁ امیری اور غریبی کا معیار مال نہیں ہے بلکہ اصل امیری اور غریبی دل کی ہوتی ہے ۱۶۴۳
❁ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال کا جوڑا پیش کرنے والے کو جنت کے دربان اپنی طرف بلائیں گے ۱۶۴۴
❁ جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں اللہ تعالیٰ اس کو جنت عطا فرمائے گا ۱۶۴۴
❁ کسی بھی مال کا جوڑا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت ۱۶۴۵
❁ جو اللہ تعالیٰ کی طرف ایک بالشت بڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ ایک ذراع اس کی جانب بڑھتا ہے ۱۶۴۶
❁ حضور ﷺ نے جنت میں لے جانے والی اور جہنم سے بچانے والی تمام اشیاء بیان کر دی ہیں ۱۶۴۷
❁ حق بات بیان کرو، اگر چہ کڑوی ہی ہو، مسکینوں کی ہمنشینی اختیار کرو ۱۶۴۸
❁ اپنے سے کمتر کو دیکھو، بڑے کو نہ دیکھو، رشتہ دار زیادتی بھی کریں تب بھی ان سے ملتے رہو ۱۶۴۹
❁ جنت میں لے جانے والے آسان کاموں کا بیان ۱۶۵۰
❁ اللہ تعالیٰ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت سے گھبرانا نہیں چاہئے ۱۶۵۱
❁ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے اور چہرے کی رونق ختم ہو جاتی ہے ۱۶۵۱
❁ خود سے کمتر کو دیکھو، اپنے سے بڑی حیثیت والے کو مت دیکھو تبھی شکر گزار بن سکتے ہو ۱۶۵۱
❁ اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے، اس کو تنگ نہیں سمجھنا چاہئے ۱۶۶۷
❁ شہرت کے طلبگار کو قیامت کے دن اُس کا بدلہ دے گا ۱۶۸۲
❁ جو ریاء کاری کے طور پر عمل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ریاء کاری بھی ظاہر فرما دیتا ہے ۱۶۹۶
❁ جو شخص دنیا میں دو زبانوں والا ہوتا ہے، قیامت کے دن اس کی آگ کی دو زبانیں ہوں گی ۱۶۹۷
❁ جو دکھاوا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اس کے دکھاوے کا بدلہ دیتا ہے ۱۶۹۸
❁ جو دکھاوا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کو اس کے دکھاوے کا بدلہ دیتا ہے ۱۶۹۹
❁ جو دکھاوا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کو اس کے دکھاوے کا بدلہ دیتا ہے ۱۷۰۰
❁ انسان عمل جتنا بھی چھپا کر کرلے، اللہ تعالیٰ اُس کو عیاں کر ہی دیتا ہے ۱۷۰۲
❁ انگلی پر زخم ہونے پر رسول اکرم ﷺ کا تسلی بھرا ارشاد ۱۷۰۳
❁ کفار کے لئے نعمتیں دنیا میں ہیں، ہمارے لئے آخرت میں ۱۷۱۹
❁ رسول اکرم ﷺ کے جسم نازنین پر چارپائی کے نشانات ۱۷۱۹
❁ بلند آواز میں ذکر کرنے والے کی رسول اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے تدفین فرمائی ۱۷۴۳
❁ قیامت کے دن تمام ملائکہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تقصیر عبادت کا عذر لائیں گے ۱۷۵۱
❁ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ برائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے اینٹوں اور مٹی کا شوق دے دیتا ہے ۱۷۵۵

Marfat.com

❁غصے اور فخر کی کچھ کیفیات اللہ تعالیٰ کو پسند اور کچھ ناپسند ہیں	۱۷۷۲
❁ کچھ غصے اور فخر اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں، کچھ ناپسند ہیں	۱۷۷۳
❁ کچھ غصے اور فخر اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں، کچھ ناپسند ہیں	۱۷۷۴
❁امت کے بارے میں مانگی گئی رسول اکرم ﷺ کی تین دعاؤں میں سے دوقبول ہوگئیں	۱۷۸۱
❁اللہ کی نعمت خرچ کرنے میں اپنی ذات اور اپنے گھر سے آغاز کرنا چاہئے	۱۸۰۲
❁اللہ کی نعمت خرچ کرنے میں اپنی ذات اور اپنے گھر سے آغاز کرنا چاہئے	۱۸۰۳
❁امت پرستاروں پر اعتقاد، تقدیر کے انکار اور حکمرانوں کے ظلم کا اندیشہ ہے	۱۸۵۳
❁امانتدار شخص نے دوسرے کے بیمار اونٹ کو ذبح نہیں کیا حتیٰ کہ وہ مرگیا	۱۹۷۱
❁ماں باپ اور ماہ رمضان پانے والا بھی دوزخ میں چلا جائے، اللہ اُسے اور دور کردے	۲۰۲۲
❁ایک، دو یا تین بچوں کی وفات پر ماں باپ کے لئے جنت کی بشارت ہے	۲۰۳۰
❁اللہ تعالیٰ سے ہر بھلائی مانگنی چاہئے خواہ ہمیں اس کا علم ہو یا نہ ہو	۲۰۵۸
❁اس کا اسلام سب سے اچھا ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں	۲۰۷۲
❁اسلام کی بہت مختصر بات جو سمجھ میں بھی آجائے، یہ ہے کہ ''غصہ نہ کرو''	۲۰۹۳
❁اسلام کی سب سے مختصر اور فائدہ مند بات ''غصہ نہ کرو'' ہے	۲۰۹۴
❁غصہ ترک کردینا ایسا عمل ہے جو بہت مختصر ہے اور زیادہ فائدہ مند ہے	۲۱۰۱
❁ آخرت والے عمل کے ذریعے دنیا حاصل کرنے والے کے چہرے کا نور مٹادیا جاتا ہے	۲۱۲۸
❁ حتیٰ الامکان بیوی کو معاف کرنا چاہئے، مارنا ہی ہو تو چہرے پر مارنے سے بچنا چاہئے	۲۱۳۰
❁امت کے حق میں رسول اکرم ﷺ نے تین دعائیں مانگیں، ان میں سے دوقبول ہوگئیں	۲۱۷۱
❁جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا	۲۲۳۸
❁جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا	۲۲۳۹
❁جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا	۲۲۴۰
❁جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا	۲۲۴۱
❁جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا	۲۲۴۲
❁جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا	۲۲۴۳
❁جس پر اس کے گناہ کی حد نافذ ہوگئی، اس کے گناہ کا کفارہ ہوگیا	۲۲۶۰
❁جس کی بینائی جاتی رہی، بدلے میں اس کو جنت ملتی ہے	۲۲۶۳

Marfat.com

❁ جس کو دنیا میں زادراہ دیا گیا اس کو آخرت میں فائدہ دے گا	۲۲۷۱
❁ اللہ تعالیٰ نرمی کرنے پر جو کچھ عطا کرتا ہے، وہ سختی کرنے پر عطا نہیں کرتا	۲۲۷۳
❁ اللہ تعالیٰ جس کو پسند کرتا ہے، اس کو نرمی عطا فرما دیتا ہے	۲۲۷۴
❁ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا	۲۲۹۱
❁ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا	۲۲۹۷
❁ جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا	۲۲۹۸
❁ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا	۲۲۹۹
❁ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا	۲۳۰۰
❁ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا	۲۳۰۱
❁ رسول اکرم ﷺ کی بیعت میں ہر مسلمان کے ساتھ بھلائی کرنے کی شرط بھی ہوتی تھی	۲۳۰۳
❁ یہ بھی اسلام کی تعلیمات ہیں کہ جو اپنے لئے پسند کرو، وہی اپنے مسلمان بھائی کے لئے پسند کرو	۲۳۲۷
❁ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے	۲۳۵۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے غریبوں کے لئے فنڈ جمع کر کے اُن میں تقسیم فرمایا	۲۳۷۵
❁ سامنے گناہ ہوتے رہیں اور طاقت والے لوگ منع نہ کریں تو سب پر عذاب آتا ہے	۲۳۷۹
❁ جو لوگ طاقت رکھنے کے باوجود گناہوں سے نہیں روکتے، ان سب پر اللہ کا عذاب آجاتا ہے	۲۳۸۰
❁ نیک لوگ غالب اور طاقتور ہونے کے باوجود گناہوں سے نہ روکیں تو سب پر اللہ کا عذاب آتا ہے	۲۳۸۱
❁ امر بالمعروف ونہی عن المنکر نہ کرنے کی پاداش میں نیک لوگ بھی عذاب میں مبتلا ہو جاتے ہیں	۲۳۸۲
❁ جو لوگ طاقت رکھنے کے باوجود نہی عن المنکر نہیں کرتے، وہ عذاب سے بچ نہیں سکتے	۲۳۸۳
❁ طاقت کے باوجود نہی عن المنکر نہ کرنے والے بھی عذاب میں مبتلا ہو جاتے ہیں	۲۳۸۴
❁ طاقت کے باوجود گناہوں سے نہ روکنے والے بھی عذاب میں مبتلا ہو جاتے ہیں	۲۳۸۵
❁ جو انسانوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا	۲۳۸۷
❁ جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا	۲۳۸۸
❁ اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا	۲۳۸۹
❁ اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا، جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا	۲۳۹۰
❁ حضرت جریر رضی اللہ عنہ خرید وفروخت کرتے وقت بھی سامنے والے کی خیر خواہی کا خیال رکھتے	۲۴۱۴
❁ گھر میں داخل ہوتے وقت سورۃ الاخلاص پڑھنے والے کے گھر سے تنگ دستی ختم ہو جاتی ہے	۲۴۱۹

Marfat.com

حضور ﷺ کے ترغیب دلانے سے صحابہ کرام نے غریبوں کی مدد کے لئے فنڈ جمع کیا ۲۴۴۶
جو نرمی سے محروم ہے، وہ ہر بھلائی سے محروم ہے ۲۴۴۹
جس کو نرمی نہیں ملی، اس کو کوئی بھی بھلائی نہیں ملی ۲۴۵۰
جو نرمی سے محروم ہے، وہ ہر بھلائی سے محروم ہے ۲۴۵۱
جو نرمی سے محروم ہے، وہ ہر طرح کی بھلائی سے محروم ہے ۲۴۵۲
جس کو نرمی نہیں ملی، اس کو کوئی بھی بھلائی نہیں ملی ۲۴۵۳
جو نرمی سے محروم کر دیا گیا ہے، وہ ہر بھلائی سے محروم کر دیا گیا ہے ۲۴۵۴
جس کے پاس نرمی جیسی دولت نہیں ہے، اس کے پاس کوئی بھی بھلائی نہیں ہے ۲۴۵۵
نرمی میں ترقی بھی ہے برکت بھی ہے، جس کو یہ نہیں ملی، اس کو کوئی بھلائی نہیں ملی ۲۴۵۸
جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا ۲۴۷۴
جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا جو بخشتا نہیں ہے، اس کو بخشا نہیں جاتا ۲۴۷۵
جو کسی کی معذرت قبول نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اُس کی توبہ قبول نہیں کرتا ۲۴۷۶
جو کسی کی توبہ قبول نہیں کرتا، اس کی بھی توبہ قبول نہیں کی جاتی ۲۴۷۷
جو دوسروں کو بخشتا نہیں ہے، اللہ تعالیٰ اس کو نہیں بخشتا ۲۴۷۸
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ۲۴۸۵
جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا ۲۴۸۷
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ۲۴۸۸
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ۲۴۸۹
جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا ۲۴۹۱
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ۲۴۹۲
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ۲۴۹۳
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ۲۴۹۴
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ۲۴۹۵
جو زمین والوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر آسمان والا بھی رحم نہیں کرتا ۲۴۹۷
تو زمین والوں پر رحم کر، تجھ پر آسمان والا رحم کرے گا ۲۵۰۲
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ۲۵۰۴

Marfat.com

❁ اولاد انسان کو کنجوس بنادیتی ہے، بزدل بنادیتی ہے ۲۵۸۷
❁ ماں کی پاکدامنی کی بدولت اولاد جنت کی مستحق ہوگئی ۲۶۲۵
❁ وصال سے قبل رسول اکرم ﷺ کی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مشفقانہ گفتگو ۲۶۷۵
❁ رسول اکرم ﷺ کے وصال، آپ کے جنازے اور تدفین کا تفصیلی ذکر ۲۶۷۶
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حضرت حسن سے مختلف سوالات، حضرت حسن کے جوابات ۲۶۸۸
❁ اپنے بچوں پر رحمت کی بدولت اللہ تعالیٰ ماؤں پر رحم کرتا ہے ۲۷۱۵
❁ مسلمان بھائی کے دل میں خوشی داخل کرنا بھی مغفرت کے اسباب میں سے ہے ۲۷۳۱
❁ کھجور اور دیگر درخت اپنے مالکوں کے لئے اور انکی شکرگزار نسلوں کے لئے باعث برکت ہوتے ہیں ۲۷۳۵
❁ رزق انسان کو اس طرح ڈھونڈتا ہے جیسے موت اس کو ڈھونڈتی ہے ۲۷۳۷
❁ مسلمان بھائی کے دل میں خوشی داخل کرنا بھی مغفرت کے اسباب میں سے ہے ۲۷۳۸
❁ دنیا میں مصیبت کے ماروں کو قیامت کے دن بلاحساب جنت میں بھیج دیا جائے گا ۲۷۶۰
❁ امام حسین نے درزی سے کہا: جو کپڑا ٹخنوں سے نیچے ہوتا ہے، وہ دوزخ میں ہوتا ہے ۲۷۹۳
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خصوصی وعظ ونصیحت ۲۸۰۱
❁ مانگنے والے کا حق ہے، اگرچہ وہ گھوڑے پر سوار ہوکر آئے ۲۸۹۳
❁ گزری ہوئی مصیبت یاد آئے تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھیں، پھر اُتنا ثواب مل جائے گا ۲۸۹۵
❁ حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو حقیر جان کر ان سے چشم پوشی کرنا تکبر ہے ۲۸۹۸
❁ رسول اکرم ﷺ کو اپنی حیات میں اور بعد میں امت میں اختلاف پسند نہیں ہے ۲۹۰۸
❁ ایک لفظ میں اختلاف بھی رسول اکرم ﷺ کو ناگوار گزرتا ہے ۲۹۰۹
❁ فتح مکہ کے موقع پر صحابہ کرام اپنے بدلے لینا چاہتے تھے، رسول اکرم ﷺ نے منع فرمادیا ۲۹۳۸

کتاب الدعوات

❁ ایسے کلمات، جو محفل ذکر کے لئے مہر بن جاتے ہیں اور محفل لغو کے لئے کفارہ ۱۵۸۶
❁ ایسے کلمات، جو محفل ذکر کے لئے مہر بن جاتے ہیں اور محفل لغو کے لئے کفارہ ۱۵۸۷
❁ رات کو سونے سے پہلے یہ دعاء پڑھ لیں تو نماز فجر کے لئے آنکھ کھل جاتی ہے ۱۷۲۲
❁ سونے سے پہلے سورۃ الکافرون کی تلاوت کرنی چاہئے، یہ شرک سے مکمل اظہار لاتعلقی ہے ۲۱۹۵
❁ رسول اکرم ﷺ ایسی دعاء سے پناہ مانگا کرتے تھے جو قبول نہ ہو ۲۲۷۰
❁ گھر میں داخل ہوتے وقت سورۃ الاخلاص پڑھنے والے کے گھر سے تنگ دستی ختم ہوجاتی ہے ۲۴۱۹

Marfat.com

❁ابوقرصافہ کی دعا:اے اللہ تو جنگ میں قیامت میں مجھے رسوانہ کرنا ۲۵۲۲

❁رسول اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے''اے اللہ تو مجھے جنگ میں اور قیامت میں رسوانہ کرنا'' ۲۵۲۴

❁وتروں میں پڑھی جانے والی ایک دعا ۲۷۰۰

❁وتروں میں پڑھی جانے والی ایک دعاء ۲۷۰۱

❁وتروں میں پڑھنے کے لئے رسول اکرم ﷺ کی سکھائی ہوئی ایک دعا ۲۷۰۲

❁حضرت امام حسن کی اپنے نانا ﷺ سے سیکھی ہوئی وتروں کی دعا ۲۷۰۳

❁وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور ﷺ نے امام حسن کو سکھائی ۲۷۰۴

❁وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور ﷺ نے امام حسن کو سکھائی ۲۷۰۵

❁وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور ﷺ نے امام حسن کو سکھائی ۲۷۰۶

❁وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور ﷺ نے امام حسن کو سکھائی ۲۷۰۷

❁وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور ﷺ نے امام حسن کو سکھائی ۲۷۰۸

❁وتروں میں پڑھی جانے والی دعا کے الفاظ کی تصدیق ہیں ۲۷۰۸(۱)

❁وتروں میں پڑھی جانے والی ایک دعا ۲۷۱۲

❁فرضی نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والا اگلی نماز تک اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہو جاتا ہے ۲۷۳۳

❁دعائے اسم اعظم ۲۹۵۹

کتاب الفتن

❁حضرت جندب بن عبداللہ بن ابوعمران جونی کو شام والوں سے جہاد سے منع فرمادیا ۱۶۷۷

❁اپنے بارے میں قاتل یا مقتول میں سے ایک کا انتخاب کرنا پڑے تو مقتول بن جانا ۱۷۲۴

❁زناء کی نحوست سے مسلمان،دشمنوں کے ہاتھوں قیدی بن جائیں گے ۱۷۵۲

❁قیامت سے پہلے کچھ کذاب ظاہر ہوں گے ۱۸۹۸

❁قیامت سے پہلے کذابوں کا ظہور ہوگا ۱۹۳۵

❁قیامت سے پہلے کچھ کذاب نمودار ہوں گے ۱۹۶۹

❁قیامت سے پہلے کذابوں کا ظہور ہوگا ۱۹۷۸

❁قیامت سے پہلے کذاب ظاہر ہوں گے ۱۹۸۸

❁قیامت سے پہلے کچھ کذابوں کا ظہور ہوگا ۲۰۴۱

❁لوگوں پر کتنے ہی فتنے بارش کی طرح نازل ہوئے ہیں ۲۲-۲

Marfat.com

❁ کتنے ہی فتنے بارش کے قطروں کی طرح لوگوں پر نازل ہوئے ہیں ۲۲۹۰
❁ اندھیری رات کی مانند فتنوں کے برپا ہونے کا تذکرہ ۲۸۶۱

کتاب أحوال الآخرة

❁ میدان محشر میں لوگ ننگے پاؤں اور ننگے بدن اٹھائے جائیں گے ۲۷۵۵

کتاب الرؤیاء

❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک موٹے آدمی کو خواب میں دیکھا تو اس کو اپنے پاس بلوا کر نصیحت کی ۲۱۸۴
❁ امام حسین کی شہادت والے دن ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خواب میں حضور ﷺ کو پریشان دیکھا ۲۸۲۲
❁ امام شعبی نے خواب میں امام حسین کے قاتلوں کا عبرتناک انجام دیکھا ۲۸۳۳
❁ حضور ﷺ نے خواب میں دیکھا' حضرت حمزہ جنت میں تخت پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے ۲۹۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے خواب میں خود کو مینڈھے پر سوار دیکھا اور اپنی تلوار ٹوٹی دیکھی ۲۹۵۱

کتاب الاحکام

❁ خانہ کعبہ کی چابی کو چھپا کر رکھا جاتا ہے ۱۵۳۶
❁ اسلام میں حلیف ہونے کی کوئی حیثیت نہیں ہے ۱۵۸۰
❁ اسلام میں حلیف ہونے کا کوئی تصور نہیں ہے ۱۵۹۷
❁ کسی کا ناحق بہایا ہوا مٹھی بھر خون تمہیں جنت میں جانے سے نہ روک دے ۱۶۶۱
❁ خودکشی کرنے والے پر جنت حرام ہے ۱۶۶۴
❁ دھڑے بندی کی لڑائی میں مارا جانے والا جاہلیت کی موت مرا ۱۶۷۱
❁ راستہ بتانے کے لئے کسی کو بیگار کے طور پر ساتھ لے جانا ۱۶۷۶
❁ جو فجر کی نماز پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے ۱۶۸۳
❁ جادوگر واجب القتل ہے ۱۷۲۵
❁ ایک مسواک کے برابر مسلمان کا مال ناجائز قسم کے ذریعے ہتھیانے والا دوزخی ہے ۱۷۸۲
❁ جھوٹی قسم کھا کر پیلو کی مسواک جتنا مال ہتھیانے والا دوزخی ہے ۱۷۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی ۱۹۲۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہیں پڑھی ۱۹۳۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے خودکشی کرنے والے شخص کی نماز جنازہ نہ پڑھی ۱۹۵۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہ پڑھی ۱۹۵۶

Marfat.com

۲۰۶۴ ❁چوری شدہ اونٹنی خریدی ،اصل مالک اِس خریدار سے لینا چاہے تو قیمت ادا کر کے لے سکتا ہے
۲۰۷۴ ❁ہجرت کرنے کے بعد دوبارہ دیہات میں جا کر آباد ہونے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت
۲۱۳۸ ❁زانو،ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں، کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں
۲۱۳۹ ❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں
۲۱۴۰ ❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں
۲۱۴۱ ❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں
۲۱۴۲ ❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں
۲۱۴۳ ❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں
۲۱۴۴ ❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں
۲۱۴۵ ❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں
۲۱۴۶ ❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں
۲۱۴۷ ❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں
۲۱۴۸ ❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں
۲۱۴۹ ❁زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں
۲۱۵۰ ❁زانو مسجد میں ستر شمار ہوتا ہے اور حمام میں یہ ستر شمار نہیں ہوتا
۲۱۶۰ ❁رخت سفر صرف مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کی جانب باندھا جا سکتا ہے
۲۱۶۱ ❁رخت سفر صرف مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کی جانب باندھا جا سکتا ہے
۲۱۷۹ ❁نشان جانور کے چہرے پر نہیں بلکہ ران وغیرہ پر لگانا چاہئے
۲۲۶۱ ❁جو مشرکوں کے ساتھ مقیم رہا، اسلامی حکومت اس کی ذمہ دار نہیں رہتی
۲۲۶۲ ❁جو غیر مسلموں کے ساتھ رہتا ہے، اس کی ذمہ داری اسلامی حکومت سے ختم ہو جاتی ہے
۲۲۶۴ ❁مسلمانوں اور غیر مسلموں کے آبادیاں الگ الگ ہونی چاہئیں
۲۲۶۵ ❁جو غیر مسلموں کی بستی میں رہتا ہے، اسلامی حکومت اس کی ذمہ دار نہیں ہے
۲۲۶۶ ❁کسی قوم کا باعزت شخص تمہارے پاس آئے تو اس کا احترام کرنا چاہئے
۲۲۸۰ ❁اچانک نظر انسان کے بس میں نہیں ہوتی ،لیکن مسلسل دیکھتے رہنا جرم ہے
۲۲۹۴ ❁جو سانپ کو دیکھ کر ڈر گیا اور اسے قتل نہ کیا، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے
۲۲۹۵ ❁پاکدامنی برقرار رکھتے ہوئے حق وصول کرنا چاہئے ،خواہ پورا حق نہ ہی ملے

Marfat.com

❁ جو دشمن کی سرزمین میں چلا گیا اس کا خون بہانا حلال ہوگیا ۲۳۴۴
❁ استطاعت کے مطابق شرعی احکام پر عمل کرنا ضروری ہے ۲۳۵۴
❁ عزل کرنے کی اجازت ہے، لیکن جس نے پیدا ہونا ہے، وہ پیدا ہو کر ہی رہے گا ۲۳۷۰
❁ عزل کرنے کی اجازت ہے، لیکن جس نے پیدا ہونا ہے، وہ پیدا ہو کر ہی رہے گا ۲۳۷۱
❁ گمشدہ چیز کو اپنے پاس کوئی گمراہ شخص ہی رکھتا ہے ۲۳۷۶
❁ گمشدہ چیز کو اپنے پاس روکنے والا گمراہ ہے ۲۳۷۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے کلمہ گو سے جہاد کرنے سے منع فرمایا ہے ۲۳۹۲
❁ جس نے سانپ سے ڈر کر اس کو چھوڑ دیا اور مارا نہیں، وہ ہم میں سے نہیں ۲۳۹۶
❁ ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط پر حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کی بیعت کی ۲۴۱۰
❁ جو شخص جس قوم سے محبت کرتا ہے، قیامت کے دن اُسی کے ساتھ اٹھایا جائے گا ۲۵۱۹
❁ آب زم زم اٹھا کر دوسری جگہ لے جانا جائز ہے ۲۵۶۶
❁ رسول اکرم ﷺ کی زبان سے لعنت زدہ چھ قسم کے لوگوں کا ذکر ۲۸۸۳
❁ اللہ تعالیٰ اچھے اور بلند کاموں کو پسند کرتا ہے، کمینگی والے کام پسند نہیں کرتا ۲۸۹۴
❁ پرندوں کے لئے رات امان ہوتی ہے، اس لئے رات کے وقت گھونسلوں سے ان کو نہ پکڑو ۲۸۹۶
❁ آگ سے عذاب دینے کا حق صرف اللہ تعالیٰ کا ہے ۲۹۹۰
❁ آگ کا عذاب دینے کا حق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے ۲۹۹۶

کتاب الحدود

❁ مساجد میں حدود قائم کرنا منع ہے ۱۵۹۰
❁ جادوگر کی سزا یہ ہے کہ اس کو تلوار سے مار دیا جائے ۱۶۶۵
❁ جادوگر کی سزا یہ ہے کہ تلوار کے ساتھ اس کو مار دیا جائے ۱۶۶۶
❁ زناء کے مرتکب لوگوں کے لئے عبرتناک سزا کا حکم ۱۸۹۷
❁ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کے رجم کا بیان ۱۹۱۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے یہودیوں پر بھی اسلامی حدود کا نفاذ فرمایا ۱۹۵۴
❁ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو سنگسار کیا گیا تھا ۱۹۶۷
❁ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے اقبال جرم کر کے خود کو نفاذ حد کے لئے پیش کیا ۱۹۷۹
❁ سنگسار کرنا شرعی سزا ہے، رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں یہ سزا دی گئی ۱۹۸۰

Marfat.com

❁ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی سنگساری کا بیان ۲۰۴۹
❁ زخمی قصاص چاہتا تھا لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے دیت کا فیصلہ فرمایا ۲۰۸۹
❁ زخم کے ایک مقدمے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ ہزار دینار دیت کا فیصلہ فرمایا ۲۰۹۰
❁ جس پر اس کے گناہ کی حد نافذ ہوگئی، اس کے گناہ کا کفارہ ہوگیا ۲۲۶۰
❁ شراب نوشی کی سزا کا بیان ۲۳۹۷
❁ صدقے کے اونٹوں کے اغوا کاروں کی عبرتناک سزا ۲۵۰۹

کتاب الفرائض

❁ زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز، اُسی کی ہے اور اس کے بعد اس کے وارثوں کی ۱۷۴۷
❁ ہر کسی کے عصبات رشتہ دار باپ کی طرف کے رشتہ دار ہوتے ہیں، فاطمہ کا عصبہ میں ہوں ۲۶۳۱
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ کی اولاد کا عصبہ میں ہوں ۲۶۳۲

کتاب الاماکن

❁ اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ کا نام ''طابہ'' رکھا ہے ۱۹۷۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کا نام ''طابہ'' رکھا ۱۹۷۶
❁ مدینہ منورہ کا نام بحکم الٰہی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''طیبہ'' رکھا ۱۹۸۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار دیا گیا تھا کہ مدینہ، بحرین اور قنسرین میں سے جدھر چاہیں ہجرت کرلیں ۲۴۱۷

صنعت حق تعالیٰ

❁ آسمانوں میں پائی جانے والی کہکشاں، عرش کے نیچے موجود ایک سانپ کا لعاب ہے ۱۷۵۴

Marfat.com

✡رسول اکرم ﷺ نے مغرب کی نماز میں سورۃ ''والطّور'' کی تلاوت فرمائی✡

☆☆☆☆☆☆☆

1501 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِیْ الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡نماز مغرب میں رسول اکرم ﷺ نے سورۃ ''والطّور'' کی تلاوت فرمائی✡

1502 - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعُمَانِیُّ، ثَنَا عُرْوَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عُرْوَةَ الرَّبْعِیِّ الْمِصْرِیِّ، ثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ، اَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: " اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُصَلِّیْ بِاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ، اَوِ الْمَغْرِبَ، فَسَمِعْتُهٗ، وَهُوَ يَقْرَاُ، وَقَدْ خَرَجَ صَوْتُهٗ مِنَ الْمَسْجِدِ (اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ) (الطور: 8) فَكَاَنَّمَا صُدِعَ عَنْ قَلْبِیْ "

✧✧ حضرت ابراہیم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ اُس وقت اپنے اصحاب کو عشاء یا (شاید) مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے۔ میں نے آپ کو تلاوت کرتے ہوئے سنا، آپ کی آواز مسجد سے باہر آ رہی تھی۔ آپ یہ آیت تلاوت کر رہے تھے:

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ

''بیشک تیرے رب کا عذاب ضرور ہونا ہے اسے کوئی ٹالنے والا نہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو اس سے میرا دل لرز اُٹھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

1501–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة فى الصبح - حديث:734صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فى المغرب' حديث:744

1502–صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فى المغرب' حديث: 744صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة فى الصبح - حديث:734

Marfat.com

✡ نماز مغرب میں رسول اکرم ﷺ نے سورۃ ''والطّور'' کی تلاوت فرمائی ✡

1503 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَجَّاجِ الزُّبَيْدِيُّ، ثَنَا اَبُوْ حُمَةَ، ثَنَا اَبُوْ قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيْ اُسَارٰى بَدْرٍ، فَصَلّٰى بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ، فَقَرَاَ فِيْهَا بِالطُّوْرِ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں غزوۂ بدر کے قیدیوں کے سلسلہ میں حاضر ہوا تو آپ اپنے اصحاب کو مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے' آپ نے اس میں سورۂ طور کی تلاوت کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ کی نگاہ میں حضرت مطعم بن عدی رضی اللہ عنہ کی قدر و منزلت ✡

1504 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُسَارٰى بَدْرٍ: لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا، فَكَلَّمَنِيْ فِيْ هَؤُلَاءِ النَّتْنٰى لَتَرَكْتُهُمْ لَهُ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: غزوۂ بدر کے قیدیوں کے بارے میں رسول اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: اگر آج مطعم بن عدی زندہ ہوتا اور ان بدبودار لوگوں کے بارے میں میرے ساتھ بات کرتا تو میں اُس کے کہنے پر انہیں چھوڑ دیتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اگر غزوہ بدر کے قیدیوں کے بارے میں مطعم بن عدی کی سفارش آجاتی تو ان کو چھوڑ دیا جاتا ✡

1505 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ مُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا، ثُمَّ كَلَّمَنِيْ فِيْ هَؤُلَاءِ النَّتْنٰى، اَوْ فِيْ هَؤُلَاءِ الْاُسَارٰى لَاَطْلَقْتُهُمْ، يَعْنِيْ اُسَارٰى بَدْرٍ

1503–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب فداء المشرکین - حدیث:2905صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث:734

1504–صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفۃ الصلاۃ - باب الجہر فی المغرب' حدیث: 744صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث:734

1505–صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفۃ الصلاۃ - باب الجہر فی المغرب' حدیث: 744صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث:734

Marfat.com

✧✧ حضرت محمد بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر آج مطعم بن عدی زندہ ہوتا اور ان بدبودار لوگوں کے بارے میں میرے ساتھ بات کرتا ،یا (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) ان قیدیوں کے بارے میں میرے ساتھ بات کرتا تو میں انہیں چھوڑ دیتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد غزوۂ بدر کے قیدی تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡اگر غزوہ بدر کے قیدیوں کے بارے میں مطعم بن عدی کی سفارش آجاتی تو ان کو چھوڑ دیا جاتا✡

1506 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا اَبُوْ عُبَيْدٍ، ثَنَا هُشَيْمٌ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِاُكَلِّمَهُ فِيْ اُسَارٰى بَدْرٍ، فَقَالَ: لَوْ اَتَانَا فِيْهِمْ، شَفَّعْنَاهُ يَعْنِيْ اَبَاهُ الْمُطْعِمَ بْنَ عَدِيٍّ، قَالَ هُشَيْمٌ: وَكَانَتْ لَهُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدٌ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں غزوۂ بدر کے قیدیوں کے سلسلہ میں بات چیت کرنے کے لیے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اگر ان لوگوں کے بارے میں وہ ہمارے پاس آتا تو ہم اُس کی سفارش کو قبول کرتے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد اُن کے والد مطعم بن عدی تھے۔

حضرت ہشیم بیان کرتے ہیں: مطعم بن عدی نے ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اچھا سلوک کیا تھا (جس کے بدلے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡اگر غزوہ بدر کے قیدیوں کے بارے میں مطعم بن عدی کی سفارش آجاتی تو ان کو چھوڑ دیا جاتا✡

1507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَتَانِيْ فِيْ هَؤُلَاءِ النَّتْنٰى لَشَفَّعْتُهُ ، يَعْنِي الْمُطْعِمَ بْنَ عَدِيٍّ، فَاَسْلَمَ عِنْدَ ذٰلِكَ جُبَيْرٌ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اگر ان بدبودار لوگوں کے سلسلہ میں وہ میرے پاس آتا تو میں اُس کی سفارش قبول کر لیتا'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد مطعم بن عدی تھے۔ تو اُس موقع پر حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1507–صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فی المغرب' حدیث: 744صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب القراءة فی الصبح - حدیث:734

Marfat.com

☼اگرغزوہ بدر کے قیدیوں کے بارے میں مطعم بن عدی کی سفارش آجاتی تو ان کو چھوڑ دیا جاتا☼

1508 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الزُّبَيْدِيُّ، ثَنَا اَبُوْ حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ، ثَنَا اَبُوْ قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيْ فِدَاءِ اَهْلِ بَدْرٍ، فَلَمَّا كَلَّمْتُهُ قَالَ: لَوْ كَانَ مُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ عِنْدِي، ثُمَّ كَلَّمَنِيْ فِيْ هٰؤُلَاءِ لَاَطْلَقْتُهُمْ لَهُ وَكَانَ لِمَطْعَمِ بْنِ عَدِيٍّ، عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدٌ "

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اہلِ بدر کے فدیہ کے بارے میں بات چیت کرنے کے لیے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' جب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بات چیت شروع کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: اگر مطعم بن عدی میرے پاس ہوتا اور پھر ان لوگوں کے بارے میں میرے ساتھ بات چیت کرتا تو میں اُن کے کہنے پر انہیں چھوڑ دیتا۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) مطعم بن عدی نے ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اچھا سلوک کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

☼ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا☼

1509 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا☼

1510 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِيْ

1508–صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب شهود الملائكة بدرا - حديث:3817صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب القراءة فى صلاة المغرب - حديث:493

1509–صحيح البخارى - كتاب الأدب' باب إثم القاطع - حديث:5645صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها - حديث:4742

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا''قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ✡

1511 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثَنَا الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ سُفْيَانُ: تَفْسِيرُهُ قَاطِعُ رَحِمٍ ، وَاللَّفْظُ لِلْحُمَيْدِيِّ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا''قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: اس سے مراد قطع رحمی کرنے والا شخص ہے۔اور روایت کے یہ الفاظ امام حمیدی کے نقل کردہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ✡

1512 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا''قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1510–صحيح البخارى - كتاب الأدب' باب إثم القاطع - حديث:5645صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها - حديث:4743

1511–صحيح البخارى - كتاب الأدب' باب إثم القاطع - حديث:5645صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها - حديث:4743

1512–صحيح البخارى - كتاب الأدب' باب إثم القاطع - حديث:5645صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها - حديث:4742

Marfat.com

☼ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ☼

1513 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، جَمِيْعًا، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ☼

1514 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا بَقِيَّةُ، ح وثنا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ زَادَ بَقِيَّةُ فِىْ حَدِيْثِهِ: رَحِمٍ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

اس حدیث کی سند کے راوی ''بقیہ'' نے اپنی روایت میں لفظ ''رحم'' بھی نقل کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ☼

1515 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

1514–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب إثم القاطع - حدیث: 5645صحیح ابن حبان - کتاب البر والإحسان' باب صلة الرحم وقطعها - ذکر نفی دخول الجنة عن القاطع رحمه' حدیث:455

1515–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب إثم القاطع - حدیث: 5645صحیح مسلم - کتاب البر والصلة والآداب' باب صلة الرحم وتحریم قطیعتها - حدیث:4742

Marfat.com

☼ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ☼

1516 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ نُمَيْرٍ الصَّدَفِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَعُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ☼

1517 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، وثنا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْيَمَانِ، اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ☼

1518 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، ثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1516–صحيح البخارى - كتاب الأدب' باب إثم القاطع - حديث:5645صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها - حديث:4743

1517–صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها - حديث:4742صحيح البخارى - كتاب الأدب' باب إثم القاطع - حديث:5645

1518–صحيح البخارى - كتاب الأدب' باب إثم القاطع - حديث:5645صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها - حديث:4742

Marfat.com

☼ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا ☼

1519 - حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثَنَا اَبُوْ قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قطع رحمی کرنے والا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف اسمائے گرامی کا تذکرہ ☼

1520 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ لِيْ اَسْمَاءً، اَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِيْ يَمْحُو بِيَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِيْ، وَاَنَا الْعَاقِبُ قَالَ: قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ: وَمَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: الَّذِيْ لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میرے کچھ نام ہیں' میں احمد ہوں' میں محمد ہوں' میں ماحی (مٹانے والا ہوں، اللہ تعالیٰ نے) میرے ذریعہ کفر کو مٹا دیا اور میں حاشر ہوں' لوگوں کا حشر میرے قدموں پر ہوگا اور میں عاقب ہوں''۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے امام زہری سے دریافت کیا: عاقب سے مراد کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جس کے بعد کوئی اور نبی نہ ہو۔ (یعنی خاتم النبیین)

☆☆☆☆☆☆☆

1519-صحيح البخارى - كتاب الأدب' باب إثم القاطع - حديث:5645صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها - حديث:4743

1520-صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب ما جاء فى أسماء رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:3360صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فى أسمائه صلى الله عليه وسلم - حديث:4446

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کے مختلف اسمائے گرامی کا تذکرہ☼

1521 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جَابِرٍ الْبَخْتَرِيُّ الطَّائِيُّ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اَبِيْ حَمْزَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ لِيْ خَمْسَةَ اَسْمَاءٍ اَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا الْمَاحِيْ، الَّذِيْ يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِيْ، وَاَنَا الْعَاقِبُ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''میرے پانچ نام ہیں۔ میں احمد ہوں' میں محمد ہوں' میں ماحی (مٹانے والا) ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ کفر کو مٹا دیا ہے اور میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں۔ لوگوں کا حشر میرے قدموں پر ہوگا اور میں عاقب (یعنی آخری نبی) ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ کے مختلف اسمائے گرامی کا تذکرہ☼

1522 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، قَالُوْا: ثنا سُفْيَانُ، ثَنَا الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِيْ اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِيْ الَّذِيْ يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِيْ، وَاَنَا الْعَاقِبُ، الَّذِيْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''میرے کچھ نام ہیں' میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی (مٹانے والا) ہوں' میرے ذریعہ کفر کو مٹا دیا گیا اور میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں۔ لوگوں کا حشر میرے قدموں میں ہوگا اور میں عاقب ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ کے مختلف اسمائے گرامی کا تذکرہ☼

1523 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِيْ عَقِيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ:

1521–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب ما جاء فى أسماء رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:3360صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فى أسمائه صلى الله عليه وسلم - حديث:4446

1522–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب ما جاء فى أسماء رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:3360صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فى أسمائه صلى الله عليه وسلم - حديث:4447

1523–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب ما جاء فى أسماء رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:3360صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فى أسمائه صلى الله عليه وسلم - حديث:4447

Marfat.com

اِنَّ لِیْ اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِی، الَّذِیْ یَمْحُو اللّٰهُ بِیَ الْکُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِیْ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی قَدَمِی، وَاَنَا الْعَاقِبُ، الَّذِیْ لَا نَبِیَّ بَعْدِی

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میرے کچھ نام ہیں' میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی (مٹانے والا) ہوں، اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ کفر کو مٹا دیا اور میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں، لوگوں کا حشر میرے قدموں پر ہوگا اور میں عاقب ہوں' یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں ☼

1524 - حَدَّثَنَا یُوْسُفُ الْقَاضِیْ، وَاَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَکِّیُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِیْرٍ، ثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ کَثِیْرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِیْ اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِی الَّذِیْ اَمْحُو الْکُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِیْ اَحْشُرُ النَّاسَ عَلٰی قَدَمِی، وَاَنَا الْعَاقِبُ، الَّذِیْ لَا نَبِیَّ بَعْدِی

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میرے کچھ نام ہیں' میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی (مٹانے والا) ہوں۔ میں کفر کو مٹا دیتا ہوں اور میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں۔ میں اپنے قدموں میں لوگوں کو جمع کروں گا اور میں عاقب ہوں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ تمام لوگوں کا حشر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں پر ہوگا ☼

1525 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِیُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِیْ اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِی الَّذِیْ یُمْحَی بِیَ الْکُفْرُ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِیْ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی قَدَمِی، وَاَنَا الْعَاقِبُ ، وَالْعَاقِبُ الَّذِیْ لَیْسَ بَعْدَهُ اَحَدٌ، وَقَدْ سَمَّاهُ اللّٰهُ رَءُوْفًا رَحِیْمًا

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میرے کچھ نام ہیں' میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی (مٹانے والا) ہوں۔ میرے ذریعہ کفر کو مٹا دیا گیا اور میں حاشر ہوں کہ لوگوں کا حشر میرے قدموں پر ہوگا اور میں عاقب ہوں (راوی بیان کرتے ہیں:) عاقب سے مراد وہ شخص ہے جس کے بعد

1524–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب ما جاء فی أسماء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - حدیث:3360صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب فی أسمائه صلی اللہ علیہ وسلم - حدیث:4447

1525–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب ما جاء فی أسماء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - حدیث:3360صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب فی أسمائه صلی اللہ علیہ وسلم - حدیث:4446

Marfat.com

کوئی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کا نام رؤف اور رحیم بھی ذکر کیا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کے ذریعے کفر کو ختم فرمایا ☼

1526 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ح وثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِىْ اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِى يَمْحُو اللّٰهُ بِىَ الْكُفْرَ، وَالْحَاشِرُ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِى، وَالْعَاقِبُ فَسَاَلْتُ سُفْيَانَ مَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: آخِرُ الْاَنْبِيَاءِ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''میرے کچھ نام ہیں' میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی (مٹانے والا) ہوں، میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفر کو مٹا دے گا اور میں وہ حاشر ہوں کہ لوگوں کا حشر میرے قدموں پر ہوگا اور میں عاقب ہوں''۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے سفیان سے دریافت کیا: عاقب سے مراد کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: آخری نبی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ محمد بھی ہیں، احمد بھی ہیں ☼

1527 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عِيْسٰى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِىُّ، ثَنَا اَبُو الْيَمَانِ، اَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِىْ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ لِىْ اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِى، الَّذِىْ يَمْحُو اللّٰهُ بِىَ الْكُفَّارَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِىْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِىْ، وَاَنَا الْعَاقِبُ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (حضرت جبیر بن مطعم) سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''میرے کچھ نام ہیں' میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی (مٹانے والا) ہوں، اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفار کو مٹا دے گا اور میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں، لوگوں کا حشر میرے قدموں پر ہوگا اور میں عاقب (آخری نبی) ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1526–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب ما جاء فى أسماء رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:3360صحيح مسلم - لتاب الفضائل' باب فى أسمائه صلى الله عليه وسلم - حديث:4446

1527–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب ما جاء فى أسماء رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:3360صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فى أسمائه صلى الله عليه وسلم - حديث:4446

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ آخری نبی ہیں☼

1528 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِيْ اَسْمَاءً ، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِيْ يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفَّارَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا''میرے کچھ نام ہیں' میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی (مٹانے والا) ہوں ،اللہ تعالیٰ میرے ذریعہ کفار کو مٹا دے گا اور میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں ،لوگوں کا حشر میرے قدموں پر ہوگا اور میں عاقب (آخری نبی) ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼تمام لوگوں کا حشر رسول اکرم ﷺ کے قدموں پر ہوگا☼

1529 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الطِّيبُ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ بْنِ شَرُّوسٍ، ثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِيْ خَمْسَةَ اَسْمَاءٍ ، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِيْ يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا''میرے پانچ نام ہیں' میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی (مٹانے والا) ہوں، اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹا دے گا اور میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں ،لوگوں کا حشر میرے قدموں پر ہوگا اور میں عاقب (آخری نبی) ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1530 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے اُن کے والد کے واسطے سے رسول اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1528–صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله تعالى : من بعدى اسمه أحمد' حديث:4617صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فى أسمائه صلى الله عليه وسلم - حديث:4447

1529–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب ما جاء فى أسماء رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:3360صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فى أسمائه صلى الله عليه وسلم - حديث:4446

Marfat.com

☼ مطعم بن عدی نے رسول اکرم ﷺ کی طرفداری کی تھی ☼

1531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِیُّ، ثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ مُحَمَّدِ الزُّهْرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: قَالَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِیٍّ: اِنَّكُمْ قَدْ فَعَلْتُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، مَا فَعَلْتُمْ، فَكُوْنُوا اَكَفَّ النَّاسِ عَنْهُ ، فَقَالَ اَبُوْ جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ: بَلْ كُوْنُوا اَشَدَّ مَا كُنْتُمْ عَلَیْهِ ، فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ: وَاللّٰهِ لَا یَزَالُ اَمْرُ مُحَمَّدٍ ظَاهِرًا فِیمَا بَادَاكُمْ، اَوْ اَسَرَّ مِنْكُمْ قَالَ اَبُوْ یُوْسُفَ: قُتِلَ الْحَارِثُ، یَوْمَ بَدْرٍ كَافِرًا

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جناب مطعم بن عدی نے یہ کہا کہ تم لوگوں نے حضرت محمد ﷺ کے ساتھ جو سلوک کرنا تھا وہ تو کر لیا ہے' لیکن اب تم اُن سے ہاتھ روک لو۔ تو ابوجہل بن ہشام نے کہا: بلکہ اب تم پہلے سے زیادہ اُن پر سختی کرو۔ تو حارث بن عامر بن نوفل نے کہا: اللہ کی قسم! محمد نے جو باتیں تم پر ظاہر کر دی اُن میں بھی اور جو ابھی راز میں ہیں اُن میں بھی اُس کا معاملہ سب پر غالب آجائے گا۔

ابو یوسف نامی راوی بیان کرتے ہیں: حارث غزوۂ بدر کے موقع پر کفر کی حالت میں مارا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ جنگوں سے کبھی خوف نہیں کھاتے تھے ☼

1532 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الْمِصْرِیُّ الطَّحَّانُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: وَجَدْتُّ فِیْ كِتَابٍ بِالْمَدِیْنَةِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیِّ، وَاِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ حِیْنَ قَدِمَ مَكَّةَ، مُنْصَرَفُهُ عَنْ حَمْزَةَ: یَا مَعْشَرَ قُرَیْشٍ اِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ نَزَلَ یَثْرِبَ، وَاَرْسَلَ طَلَائِعَهُ، وَاِنَّمَا یُرِیْدُ اَنْ یُصِیبَ مِنْكُمْ شَیْئًا، فَاحْذَرُوا اَنْ تَمُرُّوا طَرِیقَهُ، وَاَنْ تُقَارِبُوهُ، فَاِنَّهُ كَالْاَسَدِ الضَّارِی، اِنَّهُ حَنَقَ عَلَیْكُمْ نَفَیْتُمُوْهُ، نَفَى الْقِرْدَانِ عَلَى الْمَنَاسِمِ، وَاللّٰهِ اِنَّ لَهُ لَسَحَرَةً، مَا رَاَیْتُهُ قَطُّ، وَلَا اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِهِ، اِلَّا رَاَیْتَ مَعَهُمُ الشَّیَاطِینَ، وَاِنَّكُمْ قَدْ عَرَفْتُمْ عَدَاوَةَ ابْنَیْ قَیْلَةَ، فَهُوَ عَدُوٌّ اسْتَعَانَ بِعَدُوٍّ، فَقَالَ لَهُ مُطْعِمُ بْنُ عَدِیٍّ: یَا اَبَا الْحَكَمِ، وَاللّٰهِ مَا رَاَیْتُ اَحَدًا، اَصْدَقَ لِسَانًا، وَلَا اَصْدَقَ مَوْعِدًا مِّنْ اَخِیكُمْ، الَّذِیْ طَرَدْتُمْ فَاِذْ فَعَلْتُمْ، الَّذِیْ فَعَلْتُمْ، فَكُوْنُوا اَكَفَّ النَّاسِ عَنْهُ، فَقَالَ اَبُوْ سُفْیَانَ بْنُ الْحَارِثِ: كُوْنُوا اَشَدَّ مَا كُنْتُمْ عَلَیْهِ، فَاِنَّ ابْنَیْ قَیْلَةَ اِنْ ظَفِرُوا بِكُمْ، لَمْ یَرْقُبُوْا فِیْكُمْ اِلًّا وَلَا ذِمَّةً، وَاِنْ اَطْعَمْتُمُوْنِیْ الْحَمْتُمُوْهُمْ خَبَرَ كِنَانَةَ، اَوْ یُخْرِجُوْا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ بَیْنِ اَظْهُرِهِمْ فَیَكُوْنَ وَحِیدًا مَطْرُودًا، وَاَمَّا ابْنَا قَیْلَةَ، فَوَاللّٰهِ مَا

1532—صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب ما جاء فی أسماء رسول الله صلی الله علیه وسلم - حدیث:3360صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب فی أسمائه صلی الله علیه وسلم - حدیث:4446

Marfat.com

هُمَا، وَاَهْلُ دَهْلِكَ فِیْ الْمَذَلَّةِ، اِلَّا سَوَاءٌ ، وَسَاَكْفِيْكُمْ حَدَّهُمْ، وَقَالَ:

سَاَمْنَحُ جَانِبًا مِّنِّیْ غَلِيْظًا ... عَلٰى مَا كَانَ مِنْ قُرْبٍ وَّبُعْدِ

رِجَالُ الْخَزْرَجِيَّةِ اَهْلُ ذُلٍّ ... اِذَا مَا كَانَ هَزْلٌ بَعْدَ جَدِّ

فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَالَّذِیْ نَفْسِی بِيَدِهِ، لَاَقْتُلَنَّهُمْ، وَلَاُصَلِّبَنَّهُمْ، وَلَاَهْدِيَنَّهُمْ، وَهُمْ كَارِهُونَ، اِنِّیْ رَحْمَةٌ، بَعَثَنِی اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ، وَلَا يَتَوَفَّانِیْ حَتّٰى يُظْهِرَ اللّٰهُ دِيْنَهُ، لِیْ خَمْسَةُ اَسْمَاءٍ ، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِی، الَّذِیْ يَمْحُو اللّٰهُ بِیَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى يَدَیَّ، وَاَنَا الْعَاقِبُ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: اَرْجُو اَنْ يَكُوْنَ الْحَدِيْثُ صَحِيْحًا

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: (جب حضرت) حمزہ سے (مذاکرات ناکام ہوگئے اور ابوجہل نامراد ہوکر مکہ کی جانب لوٹا تو) واپسی پر جب ابوجہل بن ہشام مکہ آیا تو اُس نے کہا: اے قریش کے گروہ! حضرت محمد یثرب میں ٹھہرے ہوئے ہیں' اُنہوں نے اپنے جاسوس بھیجے ہیں' وہ یہ چاہتے ہیں کہ تمہارا مال حاصل کرلیں' تو تم اُس راستہ سے احتیاط کرو اور اُن سے بچ کے رہو' کیونکہ وہ اس وقت بپھرے ہوئے شیر کی مانند ہیں' جو تمہاری گردن دبوچ لے گا۔ تم نے اُنہیں جلاوطن کیا تھا۔ اللہ کی قسم! اُن کے پاس جادو ہے' ایسا جادو میں نے کبھی نہیں دیکھا اور نہ ہی میں نے اُن جیسے اصحاب کہیں دیکھے ہیں۔ میں نے اُن کے ساتھ شیاطین کو دیکھا ہے۔ تم قیلہ کے دو صاحبزادوں (اوس اور خزرج) کی دشمنی سے واقف ہو۔ تو وہ دشمن ہیں جو دشمنوں سے مدد حاصل کر رہا ہے۔ اس بات پر مطعم بن عدی نے اُس سے کہا: اے ابوالحکم! میں نے ایسا کوئی شخص نہیں دیکھا جو تمہارے بھائی (حضرت محمد) سے زیادہ سچا اور وعدہ کو پورا کرنے والا ہو۔ تم نے اُنہیں نکالنا تھا وہ نکال دیا ہے اور جو کرنا تھا وہ کر دیا ہے'۔ اب اُن سے بچ کے رہو۔ اس پر ابوسفیان بن حارث نے کہا: تم لوگوں کو اُن پر پہلے سے زیادہ سختی کرنی چاہیے کیونکہ اگر قیلہ کے دونوں بیٹے (قبیلہ اوس اور خزرج) تم پر قابو پا گئے تو وہ تمہارا ستیاناس کر دیں گے۔ اگر تم لوگ میری بات مانتے ہو تو تم لوگ اُنہیں اپنے کسی اچھے قبیلے میں شامل کرلو یا حضرت محمد کو اُن کے درمیان میں سے نکال دو تو اس طرح وہ اکیلے ہو جائیں گے اور جہاں تک قیلہ کے دو بیٹوں (اوس اور خزرج) کا تعلق ہے تو اللہ کی قسم! وہ دونوں اور دہلک والے لوگ ذلیل ہونے میں برابر کی حیثیت رکھتے ہیں' اُن کے لیے میں ہی کافی ہوں گا۔ اس کے بعد اُس نے یہ شعر پڑھے:

سَاَمْنَحُ جَانِبًا مِّنِّیْ غَلِيْظًا ... عَلٰى مَا كَانَ مِنْ قُرْبٍ وَّبُعْدِ

رِجَالُ الْخَزْرَجِيَّةِ اَهْلُ ذُلٍّ ... اِذَا مَا كَانَ هَزْلٌ بَعْدَ جَدِّ

''عنقریب میری طرف سے نزدیک اور دور والوں کو ایک بھاری تحفہ ملے گا' خزرج کے لوگ ذلت والے لوگ ہیں' جب کبھی بھی سنجیدگی کے بعد مذاق ہو''

جب اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں

Marfat.com

میری جان ہے! میں اُن کے ساتھ ضرور لڑائی کروں گا اور اُنہیں سولی پر لٹکا دوں گا اور اُنہیں ضرور ہدایت کروں گا خواہ اُنہیں ناپسند ہو' کیونکہ میں رحمت ہوں مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے اور مجھے اُس وقت تک موت نہیں دے گا جب تک اللہ تعالیٰ اپنے دین کو غالب نہیں کر دیتا۔ میرے پانچ نام ہیں' میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی (مٹانے والا) ہوں۔ اللہ تعالیٰ میرے ذریعہ کفر کو مٹا دے گا اور میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں، لوگوں کا حشر میرے قدموں پر ہوگا اور میں عاقب (آخری نبی) ہوں۔ احمد بن صالح بیان کرتے ہیں: مجھے یہ اُمید ہے کہ یہ حدیث مسند ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نابینا صحابی کو "بصیر" (انکھیارا) کہتے تھے ☼

1533 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْكِسَائِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِاَصْحَابِهِ: اذْهَبُوْا بِنَا اِلٰى بَنِيْ وَاقِفٍ، نَزُوْرُ الْبَصِيْرَ قَالَ سُفْيَانُ: حَيٌّ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَكَانَ الْبَصِيْرُ ضَرِيْرَ الْبَصَرِ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اپنے اصحاب سے یہ فرما رہے تھے: تم لوگ ہمارے ساتھ بنوواقف کی طرف چلو تا کہ ہم بصیر کو مل کے آئیں۔ سفیان کہتے ہیں: بنوواقف' انصار کا ایک قبیلہ تھا اور بصیر نامی شخص کی نظر کمزور تھی (یا وہ نابینا تھے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نابینا صحابی سے ملنے خود تشریف لے گئے ☼

1534 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْنُسَ الْجَمَّالُ الْمُخَرِّمِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ لِاَصْحَابِهِ: اذْهَبُوْا بِنَا اِلٰى بَنِيْ وَاقِفٍ، نَزُوْرُ الْبَصِيْرَ قَالَ سُفْيَانُ: حَيٌّ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَكَانَ مَحْجُوْبَ الْبَصَرِ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب سے یہ فرمایا: تم لوگ ہمارے ساتھ بنوواقف کی طرف چلو تا کہ ہم بصیر سے مل کے آئیں۔ سفیان نامی راوی کہتے ہیں: بنوواقف' انصار کا ایک قبیلہ تھا اور بصیر نامی شخص کی بینائی نہیں تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

1533–مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ' حدیث:3698السنن الکبریٰ للبیہقی - کتاب الشہادات' باب : من سمی المرأۃ قارورۃ , والفرس بحرا علی طریق - حدیث:19397

1534–مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ' حدیث:3698السنن الکبریٰ للبیہقی - کتاب الشہادات' باب : من سمی المرأۃ قارورۃ , والفرس بحرا علی طریق - حدیث:19397

Marfat.com

☼ دوران سفر فجر کی اذان بھی ہوتی تھی ،اقامت بھی ،باقی نمازوں کے لئے فقط اقامت ☼

1535 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ، ثَنَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لَهُ فِي شَيْءٍ مِّنْ صَلَاةِ السَّفَرِ، اِلَّا بِالْاِقَامَةِ، اِلَّا الصُّبْحَ فَاِنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ، وَيُقِيمُ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سفر کے دوران نماز کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف اقامت کے ذریعہ اطلاع دی جاتی تھی۔ البتہ صبح کی نماز کا معاملہ مختلف تھا۔ اُس کے لیے اذان بھی دی جاتی تھی اور اقامت بھی کہی جاتی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خانہ کعبہ کی چابی کو چھپا کر رکھا جاتا ہے ☼

1536 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ هِشَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُّ فِي كِتَابِ عَتَّابِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ حِينَ دَفَعَ اِلَيْهِ مِفْتَاحَ الْكَعْبَةِ: هَاؤُمْ غَيِّبْهُ ، قَالَ: فَلِذٰلِكَ يُغَيَّبُ الْمِفْتَاحُ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خانہ کعبہ کی چابی حضرت عثمان بن طلحہ کے سپرد کی تو انہیں فرمایا ''اس کو چھپا کر رکھو' اسی لئے اس کو چھپا کر رکھا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں شام میں ایک گھر کے اندر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر دیکھی ☼

1537 - حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ عُمَرَ وَرَّاقُ الْحُمَيْدِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، مِنْ وَلَدِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ عُثْمَانَ بِنْتُ سَعِيدٍ، وَهِيَ جَدَّتِي، عَنْ اَبِيهَا سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: خَرَجْتُ تَاجِرًا اِلَى الشَّامِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا كُنْتُ بِاَدْنَى الشَّامِ، "لَقِيَنِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ رَجُلٌ تَنَبَّاَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ،

1536–جزء أبی عروبة الحرانی برواية الحاكم' حديث:58

1537–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8394الشريعة للآجری - كتاب الإيمان والتصديق بأن الجنة والنار مخلوقتان' باب صفة رسول الله صلى الله عليه وسلم فی التوراة والإنجيل - حديث:971

Marfat.com

قَالَ: هَلْ تَعْرِفُ صُوْرَتَهُ اِذَا رَاَيْتَهَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَاَدْخَلَنِیْ بَيْتًا فِيْهِ صُوَرٌ، فَلَمْ اَرَ صُوْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَا اَنَا كَذٰلِكَ، اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَيْنَا، فَقَالَ: فِيمَ اَنْتُمْ؟ فَاَخْبَرْنَاهُ فَذَهَبَ بِنَا اِلٰى مَنْزِلِهِ، فَسَاعَةَ مَا دَخَلْتُ نَظَرْتُ اِلٰى صُوْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا رَجُلٌ آخِذٌ بِعَقِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ الْقَائِمُ عَلٰى عَقِبِهِ؟ قَالَ: اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ، اِلَّا كَانَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ اِلَّا هٰذَا، فَاِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَهٰذَا الْخَلِيْفَةُ بَعْدَهُ، وَاِذَا صِفَةُ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ "

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: زمانۂ جاہلیت میں' میں تجارت کے سلسلہ میں شام گیا، جب میں شام کے قریب پہنچا تو اہلِ کتاب سے تعلق رکھنے والا ایک شخص مجھے ملا، اُس نے دریافت کیا: کیا تمہارے ہاں کوئی ایسا شخص ہے جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ اُس نے دریافت کیا: اگر تم اسے دیکھ لو تو کیا اُن کو پہچان لو گے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں۔ وہ مجھے لے کر ایک گھر میں آیا جس میں کچھ تصویریں موجود تھیں' تو مجھے اُس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر نظر نہیں آئی۔ ابھی ہم وہیں موجود تھے کہ اُن میں سے ایک اور شخص اندر آ گیا۔ اُس نے کہا: تمہیں کیا کام ہے؟ ہم نے اُسے بتایا تو وہ ہمیں لے کر اپنے گھر گیا۔ میں جیسے ہی اندر داخل ہوا تو میری نظر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر پر پڑی۔ وہاں ایک اور شخص بھی تھا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہوا تھا۔ میں نے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے موجود شخص کون ہے؟ تو اُس نے کہا: ہر نبی کے بعد کوئی نہ کوئی نبی ہوتا ہے' صرف اس نبی کا معاملہ مختلف ہے کیونکہ اس نبی کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ یہ جو شخص ہے یہ نبی کے بعد خلیفہ ہوگا۔ (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:) اس کا حلیہ بالکل حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جیسا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حقائق بیان کرنے کے لئے بھی مناسب الفاظ کا چناؤ ضروری ہوتا ہے ✡

1538 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ رِشْدِيْنَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَيْوِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُوْلُ اَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِيْ، وَلٰكِنْ لَقِسَتْ نَفْسِيْ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کوئی بھی شخص یہ نہ کہے کہ (خبثت نفسی) میرا نفس خبیث ہو گیا ہے' بلکہ وہ یہ کہے (لقست نفسی) میرا نفس تھکاوٹ کا شکار ہو گیا ہے"۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قرآن کو مضبوطی سے تھامو، اس کا ایک سِرا اللہ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا بندوں کے ہاتھ میں ✡

1539 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى السَّاجِيُّ، ثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، ثَنَا اَبُوْ عُبَادَةَ

Marfat.com

الزُّرَقِيُّ، ثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجُحْفَةِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: اَلَيْسَ تَشْهَدُوْنَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَاَنَّ الْقُرْآنَ جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ؟، قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: فَاَبْشِرُوا فَاِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ، وَطَرَفُهُ بِاَيْدِيكُمْ، فَتَمَسَّكُوا بِهِ، وَلَا تُهْلَكُوا بَعْدَهُ اَبَدًا

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جحفہ میں موجود تھے' آپ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم اس بات کی گواہی نہیں دیتے ہو؟ کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں اور قرآن اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم خوشخبری قبول کرو کہ یہ قرآن' اس کا ایک سرا اللہ تعالیٰ کے دستِ قدرت میں ہے اور ایک سرا تمہارے ہاتھوں میں ہے' تو تم اسے مضبوطی سے تھامے رکھو' اس کے بعد تم کبھی ہلاکت کا شکار نہیں ہو گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی حیثیت رکھتے ہیں ☼

1540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ مَنْدَهَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: مَشَيْتُ اَنَا، وَفُلَانٌ، اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ، وَتَرَكْتَنَا، وَاِنَّمَا نَحْنُ، وَهُمْ اِلَيْكَ بِمَنْزِلَةٍ وَّاحِدَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَّاحِدٌ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں اور فلاں شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے بنو مطلب کو عطیات عطا کیے ہیں اور ہمیں نہیں دیئے جبکہ ہمارا اور اُن کا آپ کے ساتھ رشتہ ایک جیسا ہے۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک حیثیت رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ کے لیے خالص عمل، حکمرانوں کی خیر خواہی اور جماعت کے ساتھ رہنے کی تاکید ☼

1541 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ اَبُوْ يَعْلَى التُّوزِيُّ، ثَنَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ،

1539–البحر الزخار مسند البزار - حديث جبير بن مطعم عن النبى صلى الله عليه وسلم' حديث:2894المعجم الصغير للطبرانى - من اسمه محمد' حديث:1041

1540–صحيح البخارى - كتاب فرض الخمس' باب : ومن الدليل على أن الخمس للإمام - حديث: 2988سنن أبى داؤد - كتاب الخراج والإمارة والفيء' باب فى بيان مواضع قسم الخمس - حديث:2601

1541–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم' وأما حديث كعب بن مالك - حديث:266سنن الدارمى - باب الاقتداء بالعلماء' حديث:234

Marfat.com

وَعَبْدَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِالْخَيْفِ خَيْفِ مِنًى: "نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَبَلَّغَهَا مَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ وَرَبَّ حَامِلِ فِقْهٍ، اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيحَةُ لِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ، تُحِيطُ مَنْ وَرَاءَ هُمْ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منیٰ میں بلند جگہ پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ''اللہ تعالیٰ اُس شخص کو خوش رکھے جو ہماری کوئی بات سن کر اُسے یاد کرے اور محفوظ رکھے اور پھر اُس کی تبلیغ اُس شخص تک کر دے جس نے اُسے نہیں سنا تھا کیونکہ بعض اوقات براہِ راست سیکھنے والا شخص فقیہ نہیں ہوتا اور جس تک وہ بات پہنچاتا ہے، وہ پہنچانے والے سے زیادہ فقیہہ ہوتا ہے۔ تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں مؤمن کا دل کھوٹ کا شکار نہیں ہوتا۔

○ عمل کا اللہ تعالیٰ کے لیے خالص ہونا۔
○ مسلمان حکمرانوں کے لیے خیر خواہی کرنا۔
○ جماعت کے ساتھ رہنا' کیونکہ اُن کی دعا اُن کے بعد والے لوگوں تک بھی محیط ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1542 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا عَمِّي اَبُوْ بَكْرٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں بلند جگہ پر تشریف لائے (اُس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ تعالیٰ حدیث شریف کی تبلیغ کرنے والوں کو آباد و شاد رکھے ✡

1543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْفِ مِنًى، يَقُوْلُ: "نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا، سَمِعَ مَقَالَتِي، فَحَفِظَهَا ثُمَّ اَدَّاهَا اِلٰى، مَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرَبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ

1543- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم' وأما حديث كعب بن مالك - حديث:266 سنن الدارمي - باب الاقتداء بالعلماء' حديث:234

Marfat.com

الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَطَاعَةُ ذَوِی الْاَمْرِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تَكُونُ مِنْ وَرَائِهِمْ"

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منیٰ میں بلند جگہ پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ''اللہ تعالیٰ اُس شخص کو خوش رکھے جو ہماری بات سن کر اُسے محفوظ کرے اور پھر اُسے اُس شخص تک منتقل کر دے جس نے اسے نہیں سنا تھا کیونکہ بعض اوقات براہِ راست سیکھنے والا شخص درحقیقت عالم نہیں ہوتا اور جس تک وہ بات منتقل کرتا ہے وہ اُس سے بڑا عالم ہوتا ہے۔ تین چیزیں ایسی ہیں جن کے متعلق مؤمن کا دل کھوٹ کا شکار نہیں ہوتا۔

○ عمل کا اللہ تعالیٰ کے لیے خالص ہونا۔

○ حکمرانوں کی اطاعت کرنا۔

○ مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا' کیونکہ اُن کی دعا اُن کے بعد والے لوگوں تک بھی محیط ہوتی ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ تین چیزوں کے بارے میں بندہ مومن کا دل کبھی کھوٹ کا شکار نہیں ہوتا ✡

1544 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ، قَالَ: "نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا، سَمِعَ مَقَالَتِي، فَوَعَاهَا، وَاَدَّاهَا، اِلٰى مَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ، فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ، اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَّا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالطَّاعَةُ لِذَوِی الْاَمْرِ، وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ؛ فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ، تُحِيطُ مَنْ وَرَاءَ هُمْ"

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں بلند جگہ پر کھڑے ہوئے' آپ نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ اُس بندے کو خوش رکھے جو ہماری بات سن کر اُسے محفوظ رکھے اور اُسے اُس شخص تک منتقل کر دے جس نے اسے نہیں سنا تھا کیونکہ بعض اوقات براہِ راست سیکھنے والا شخص درحقیقت عالم نہیں ہوتا اور جس تک وہ منتقل کرتا ہے، وہ اُس سے بڑا عالم ہوتا ہے۔

تین چیزیں ایسی ہیں جن کے متعلق مؤمن کا دل کھوٹ کا شکار نہیں ہوتا

○ اللہ تعالیٰ کے لیے خالص عمل۔

○ حکمرانوں کی اطاعت کرنا۔

○ مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا' کیونکہ اُن کی دعا اُن سے پرے لوگوں تک بھی محیط ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1544-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم' وأما حديث كعب بن مالك - حديث: 267سنن الدارمي - باب الاقتداء بالعلماء' حديث:235

Marfat.com

☼ کسی بھی شہر میں اس کے بازار سب سے بری جگہ ہوتے ہیں ☼

1545 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ رَجُلًا، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: لَا اَدْرِى ، فَلَمَّا اَتَى جِبْرِيلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، قَالَ: اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ؟ قَالَ: لَا اَدْرِى، حَتّٰى اَسْاَلَ رَبِّى، فَانْطَلَقَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَمَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنَّكَ سَاَلْتَنِىْ اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ؟ فَقُلْتُ: لَا اَدْرِى ، وَاِنِّىْ سَاَلْتُ رَبِّى، فَقُلْتُ: اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ؟ قَالَ: اَسْوَاقُهَا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اُس نے عرض کیا: شہر کا کون سا حصہ سب سے زیادہ بُرا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: مجھے نہیں معلوم۔ پھر حضرت جبریل علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے دریافت کیا: شہر کا کون سا حصہ سب سے زیادہ بُرا ہے؟ تو حضرت جبریل علیہ السلام نے جواب دیا: مجھے نہیں معلوم۔ میں اپنے پروردگار سے اس بارے میں دریافت کرتا ہوں۔ پھر حضرت جبریل علیہ السلام چلے گئے اور جتنی دیر اللہ کو منظور تھی اُتنی دیر کے بعد واپس آئے اور بولے: اے حضرت محمد! آپ نے مجھ سے دریافت کیا تھا کہ شہر کا کون سا حصہ سب سے زیادہ بُرا ہے؟ تو میں نے جواب دیا تھا کہ مجھے نہیں معلوم! میں نے اپنے پروردگار سے سوال کیا' میں نے عرض کی: شہر کا کون سا حصہ سب سے زیادہ بُرا ہے؟ تو پروردگار نے جواب دیا: اُس کے بازار۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

1546 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ نبی علیہ السلام کی بارگاہ میں اللہ تعالیٰ کو بطور سفارشی پیش کرنا جائز نہیں ہے ☼

1547 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى السَّاجِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ح وثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ، ح وثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، قَالُوْا: ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يُحَدِّثُ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: جَاءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ جَهِدَتِ الْاَنْفُسُ،

1545–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم' فأما حديث عبد الله بن نمير - حديث:275مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث جبير بن مطعم - حديث:16448

1547–مستخرج أبي عوانة - كتاب الاستسقاء' زيادات في الاستسقاء - حديث:2022سنن أبي داؤد - كتاب السنة' باب في الجهمية - حديث:4122

Marfat.com

وَضَاعَ الْعِيَالُ، وَهَلَكَتِ الْاَمْوَالُ، وَنَهَكَتِ الْاَنْعَامُ، فَاسْتَسْقِ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَنَا، فَاِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِكَ عَلَى اللّٰهِ، وَنَسْتَشْفِعُ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْحَكَ تَدْرِى مَا تَقُوْلُ؟ فَسَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا زَالَ يُسَبِّحُ، حَتّٰى عَرَفَ ذٰلِكَ فِىْ وُجُوْهِ اَصْحَابِهٖ، ثُمَّ قَالَ: وَيْحَكَ لَا يُسْتَشْفَعُ بِاللّٰهِ عَلٰى اَحَدٍ، مِنْ خَلْقِهٖ، شَاْنُ اللّٰهِ اَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ، وَيْحَكَ تَدْرِى مَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ؟ اِنَّ عَرْشَهٗ عَلٰى سَمَاوَاتِهٖ، وَاَرْضِهٖ هٰكَذَا ، وَقَالَ بِاِصْبَعَيْهِ مِثْلَ الْقُبَّةِ، وَاِنَّهٗ لَيَئِطُّ بِهٖ اَطِيطَ الرَّحْلِ بِالرَّاكِبِ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! جسم تھک گیا ہے، اہل وعیال ضائع ہو گئے، مال مویشی تباہ ہوگئے، جانور برباد ہو گئے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے بارش کی دعا کیجئے۔ کیونکہ ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آپ کو سفارشی کے طور پر پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نام پر آپ سے درخواست کرتے ہیں۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو! تمہیں پتا نہیں کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ کہنا شروع کیا اور مسلسل سبحان اللہ کہتے رہے یہاں تک کہ آپ کے اصحاب کے چہروں سے پریشانی ظاہر ہونے لگی۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بھی شخص کے سامنے اللہ کے نام کی سفارش نہیں رکھی جا سکتی کیونکہ اللہ تعالیٰ کی شان اس سے زیادہ عظیم ہے' تمہارا ستیاناس ہو! تمہیں پتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کیا ہے! اُس کا عرش آسمانوں کے اوپر ہے اور اُس کی زمین اس طرح ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی کے ذریعہ اشارہ کیا ہے' وہ ایک قبہ کی طرح ہے اور وہ یوں چرچراتا ہے' جیسے سوار کی وجہ سے پالان چرچراتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بیماری کی بدولت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ معاف فرما دیتا ہے ✡

1548 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِىُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِىْ يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَبْتَلِىْ عَبْدَهٗ، بِالسَّقَمِ، حَتّٰى يُكَفِّرَ عَنْهُ كُلَّ ذَنْبٍ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو بیماری میں مبتلا کرتا ہے یہاں تک کہ اُس سے ہر ایک گناہ کو ختم کر دیتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اہل یمن بادلوں کی مانند ہیں اور روئے زمین پر سب لوگوں سے افضل ہیں ✡

1549 - حَدَّثَنَا اِدْرِيْسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنَا ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ،

1548-المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه : مطلب - حدیث:8917

Marfat.com

قَالَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ مِثْلَ السَّحَابِ خِيَارُ مَنْ فِي الْاَرْضِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا نَحْنُ، فَسَكَتَ ثُمَّ اَعَادَهَا فَسَكَتَ ثُمَّ اَعَادَهَا، فَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً: اِلَّا اَنْتُمْ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ کے راستہ میں تھے' آپ نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس اہلِ یمن آئے ہیں جو بادل کی مانند ہیں اور زمین کے بہترین فرد ہیں۔ تو انصار میں سے ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ تو ہم ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ اُس شخص نے دوبارہ اپنی بات دُہرائی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پھر خاموش رہے۔ اُس نے پھر اپنی بات دُہرائی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پست آواز میں فرمایا: تم لوگوں کا معاملہ مختلف ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اہل یمن سب لوگوں سے افضل ہیں ☼

1550 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيْدَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، وَهُمْ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ عِنْدَهُ: وَمِنَّا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ: كَلِمَةً خَفِيَّةً: اِلَّا اَنْتُمْ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اُٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا اور فرمایا: تمہارے پاس اہلِ یمن آئے ہیں جو تاریک رات کے ٹکڑے کی مانند ہیں' وہ روئے زمین پر موجود سب لوگوں سے زیادہ بہتر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم سے بھی؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پست آواز میں ارشاد فرمایا: تمہارا معاملہ مختلف ہے (یعنی وہ تم سے زیادہ بہتر نہیں ہیں)۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

☼ حنین سے واپسی پر دیہاتیوں نے عطیات لینے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر لیا ☼

1551 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ اَبَاهُ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ: بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

1549–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الفضائل' ما جاء فی الیمن وفضلها - حدیث: 31796مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنیین' حدیث جبیر بن مطعم - حدیث:16462

1550–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الفضائل' ما جاء فی الیمن وفضلها - حدیث: 31796مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنیین' حدیث جبیر بن مطعم - حدیث:16462

Marfat.com

وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ، مِنْ حُنَيْنٍ، عَلِقَهُ الْاَعْرَابُ يَسْاَلُوْنَهُ، فَاضْطَرُّوهُ اِلٰى سَمُرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَاءَ هُ، وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ فَوَقَفَ، فَقَالَ: رُدُّوا عَلِيَّ رِدَائِي، اَتَخْشَوْنَ عَلِيَّ الْبُخْلَ، فَوَاللّٰهِ لَوْ كَانَ عَدَدُ هٰذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَّمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُوْنِيْ بَخِيلًا، وَلَا جَبَانًا، وَلَا كَذَّابًا

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سفر کر رہے تھے' آپ کے ساتھ کچھ دوسرے لوگ بھی تھے' یہ حنین سے واپسی کی بات ہے۔اسی دوران کچھ دیہاتیوں نے آپ سے چیزیں مانگنے کے لیے آپ کو گھیر لیا' اُنہوں نے آپ کو ببول کے ایک درخت کی جانب جانے کے لیے مجبور کر دیا اور آپ کی چادر مبارک ببول کے کانٹوں میں الجھ گئی (حضور ﷺ سمجھے کہ شاید پیچھے سے کسی نے پکڑ لی ہے) رسول اکرم ﷺ اُس وقت اپنی سواری پر سوار تھے' آپ ٹھہر گئے' آپ نے فرمایا: میری چادر تو چھوڑ دو! کیا تمہیں میری طرف سے کنجوسی کا اندیشہ ہے؟ اللہ کی قسم! اگر ان خاردار درختوں جتنی نعمتیں ہوں تو میں وہ بھی تمہارے درمیان تقسیم کر دوں گا، پھر تم مجھے نہ تو کنجوس پاؤ گے' نہ بزدل پاؤ گے اور نہ ہی جھوٹا پاؤ گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اگر میرے پاس ان ببول کے درختوں جتنی نعمتیں ہوں، میں وہ بھی تم میں تقسیم کر دوں ✡

1552 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، اَنَّهُ بَيْنَمَا يَسِيرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ اِلٰى حُنَيْنٍ، عَلِقَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْاَعْرَابُ يَسْاَلُوْنَهُ، حَتّٰى اضْطَرُّوهُ اِلٰى سَمُرَةَ، فَخَطِفَتْ رِدَاءَ هُ، فَوَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَعْطُونِيْ رِدَائِي، لَوْ كَانَ لِيْ عَدَدُ هٰذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَّمْتُهُ، بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُوْنِيْ بَخِيلًا، وَلَا كَذَّابًا، وَلَا جَبَانًا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سفر کر رہے تھے' آپ کے ساتھ دوسرے لوگ بھی تھے' یہ حنین سے واپسی کی بات ہے' کچھ دیہاتیوں نے رسول اکرم ﷺ کو گھیر لیا وہ آپ سے چیزیں مانگ رہے تھے' یہاں تک کہ اُنہوں نے رسول اکرم ﷺ کو ببول کے درخت کی طرف جانے کے لیے مجبور کر دیا۔آپ ﷺ کی چادر مبارک ببول کے کانٹوں میں الجھ گئی (حضور ﷺ سمجھے ،شاید اُن لوگوں نے چادر پکڑ لی ہے) آپ نے فرمایا: میری چادر چھوڑ دو! اگر میرے پاس ان خاردار درختوں جتنی نعمتیں ہوں' تو میں وہ بھی تمہارے درمیان تقسیم کر دوں گا' تو پھر تم مجھے کنجوس

1551–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب الشجاعة فی الحرب والجبن - حدیث:2686صحیح ابن حبان - کتاب السیر' باب الغنائم وقسمتہا - ذکر ما یستحب للإمام تحمل ما یرد علیہ من رعیتہ عند' حدیث:4897

1552–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب الشجاعة فی الحرب والجبن - حدیث:2686صحیح ابن حبان - کتاب السیر' باب الغنائم وقسمتہا - ذکر ما یستحب للإمام تحمل ما یرد علیہ من رعیتہ عند' حدیث:4897

Marfat.com

نہیں پاؤ گے اور بزدل نہیں پاؤ گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حنین سے واپسی پر عطیات لینے کے لئے دیہاتیوں کا بارگاہ مصطفیٰ میں اصرار ✡

1553 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِىْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِىْ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، اَنَّهٗ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْفَلَهٗ، مِنْ حُنَيْنٍ، عَلِقَتِ الْاَعْرَابُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُوْنَهٗ، حَتّٰى اضْطَرُّوْهُ بِسِدْرَةٍ، خَطِفَتْ رِدَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ، فَقَالَ: لِلّٰهِ اَعْطُوْنِىْ رِدَائِىْ، لَوْ كَانَ عَدَدُ هٰذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَّمْتُهَا بَيْنَكُمْ، وَلَمْ تَجِدُوْنِىْ بَخِيلًا، وَلَا جَبَانًا، وَلَا كَذَّابًا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے' یہ آپ کے حنین سے واپسی کی بات ہے۔ دیہاتیوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر لیا، وہ آپ سے مانگنے لگے یہاں تک کہ اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیری کے درخت کی طرف جانے پر مجبور کر دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر مبارک کانٹوں میں الجھ گئی۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر گئے' آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ کا واسطہ ہے! میری چادر مجھے دے دو! اگر ان خاردار درختوں جتنی نعمتیں ہوں تو میں اُنہیں تقسیم کر دوں گا تو پھر تم مجھے کنجوس' یا بزدل یا جھوٹا نہیں پاؤ گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حنین سے واپسی پر عطیات لینے کے لئے دیہاتیوں کا بارگاہ مصطفیٰ میں اصرار ✡

1554 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِىْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِىْ اَخِىْ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ عَتِيْقٍ، وَمُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِىْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِىْ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، اَنَّهٗ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّاسِ مَقْفَلَهٗ مِنْ حُنَيْنٍ، عَلِقَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَعْرَابُ يَسْاَلُوْنَهٗ، حَتّٰى اضْطَرُّوْهُ اِلٰى سَمُرَةٍ، فَخَطِفَتْ رِدَاءَهٗ، فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَعْطُوْنِىْ رِدَائِىْ، لَوْ كَانَ لِىْ عَدَدُ هٰذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَّمْتُهٗ ثُمَّ لَا تَجِدُوْنِىْ بَخِيلًا، وَلَا كَذَّابًا، وَلَا جَبَانًا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور دیگر لوگوں کے ساتھ سفر کر

1553–صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الشجاعة فى الحرب والجبن - حديث:2686صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب الغنائم وقسمتها - ذكر ما يستحب للإمام تحمل ما يرد عليه من رعيته عند' حديث:4897

1554–صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب الشجاعة فى الحرب والجبن - حديث:2686صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب الغنائم وقسمتها - ذكر ما يستحب للإمام تحمل ما يرد عليه من رعيته عند' حديث:4897

Marfat.com

رہے تھے' یہ حنین سے واپسی کی بات ہے' تو دیہاتیوں نے آپ کو گھیر لیا وہ آپ سے مانگ رہے تھے' یہاں تک کہ اُنہوں نے رسول اکرم ﷺ کو ببول کے درخت کی طرف جانے پر مجبور کیا' رسول اکرم ﷺ کی چادر مبارک ببول کے کانٹوں میں الجھ گئی' تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میری چادر مجھے دو! اگر ان خاردار درختوں جتنی نعمتیں ہوں' تو میں اُنہیں تقسیم کر دوں گا اور پھر تم مجھے کنجوس' یا جھوٹا یا بزدل نہیں پاؤ گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حنین سے واپسی پر عطیات لینے کے لئے دیہاتیوں کا بارگاہ مصطفیٰ میں اصرار ☼

1555 - حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ عِيسٰى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا اَبُو الْيَمَانِ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، اَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَيْنٍ، عَلِقَتِ الْاَعْرَابُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُوْنَهُ، حَتّٰى اضْطَرُّوهُ اِلٰى سَمُرَةٍ، فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ، فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَعْطُونِي رِدَائِي، لَوْ كَانَ عَدَدُ هٰذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَّمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُوْنِي بَخِيلًا، وَلَا كَذُوبًا، وَلَا جَبَانًا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ وہ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سفر کر رہے تھے' آپ کے ساتھ دوسرے لوگ بھی تھے' یہ حنین سے واپسی کی بات ہے' دیہاتیوں نے آپ کو گھیر لیا وہ آپ سے چیزیں مانگ رہے تھے' یہاں تک کہ اُنہوں نے آپ کو ببول کے درخت کی طرف جانے پر مجبور کر دیا۔ رسول اکرم ﷺ کی چادر مبارک ببول کے کانٹوں میں الجھ گئی۔ رسول اکرم ﷺ ٹھہر گئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: میری چادر مجھے دیدو! اگر ان خاردار درختوں کی تعداد جتنی نعمتیں ہوں تو میں اُنہیں تقسیم کر دوں گا' پھر تم مجھے کنجوس یا جھوٹا یا بزدل نہیں پاؤ گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ اپنے صحابہ کے ہمراہ عرفات میں وقوف فرماتے تھے ☼

1556 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثَنَا حَجَّاجٌ الْاَزْرَقُ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالُوْا: ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي يَوْمَ عَرَفَةَ، فَخَرَجْتُ لِطَلَبِهِ بِعَرَفَةَ، فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاقِفًا مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ ، فَقُلْتُ: هٰذَا مِنَ

1555–صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب الشجاعة فی الحرب والجبن - حديث: 2686مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث جبير بن مطعم - حديث:16460

1556–صحيح البخاری - كتاب الحج' باب الوقوف بعرفة - حديث: 1592صحيح مسلم - كتاب الحج' باب فی الوقوف وقوله تعالى: ثم أفيضوا من حيث أفاض - حديث:2217

Marfat.com

الْحُمْسِ، فَمَا شَانُهُ هَهُنَا؟، قَالَ سُفْيَانُ: وَالْاَحْمَسُ الشَّدِيدُ عَلٰى دِيْنِهِ، فَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُسَمِّى الْحُمْسَ، وَكَانَ الشَّيْطَانُ قَدِ اسْتَهْوَاهُمْ، فَقَالَ لَهُمْ: اِنَّكُمْ اِنْ عَظَّمْتُمْ غَيْرَ حَرَمِكُمُ اسْتَخَفَّ النَّاسُ بِحَرَمِكُمْ، وَكَانُوا لَا يَخْرُجُونَ مِنَ الْحَرَمِ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: عرفہ کے دن میرا اونٹ گم ہو گیا' میں اُس کی تلاش میں عرفہ میں نکلا تو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کے ساتھ عرفہ میں وقوف کئے ہوئے دیکھا۔ یہ تو حمص سے تعلق رکھتے ہیں' یہ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ سفیان نامی راوی کہتے ہیں: احمص سے مراد وہ شخص ہے جو اپنے دین میں شدت پسند ہو اور قریش کو حمس کہا جاتا تھا کیونکہ شیطان نے اُنہیں اس فریب میں مبتلا کیا کہ تم لوگ اگر حرم کے باہر کے حصہ کی تعظیم کرو گے تو لوگ تمہارے حرم کو کمتر سمجھیں گے' اس لیے وہ لوگ حرم کی حدود سے باہر نہیں نکلتے تھے۔ (اس لئے وہ ان قریشیوں کو عرفات میں دیکھ کر حیران ہو گئے تھے)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون سے دوبارہ آنے کو کہا اور فرمایا: اگر میں نہ ہوا تو ابوبکر سے مل لینا ✡

1557 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَتَتِ امْرَاَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ بِشَيْءٍ، فَاَمَرَهَا اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْهِ، فَقَالَتْ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنْ جِئْتُ، وَلَمْ اَجِدْكَ، تَعْنِى الْمَوْتَ، قَالَ: اِنْ لَّمْ تَجِدِيْنِىْ فَائْتِى اَبَا بَكْرٍ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی' اُس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی بات چیت کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے ہدایت کی کہ وہ دوبارہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو۔ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں! اُس کی مراد یہ تھی کہ اگر آپ کا انتقال ہو چکا ہو تو میں کیا کروں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم مجھے نہ پاؤ تو تم ابوبکر کے پاس آ جانا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا، دوسری مساجد سے ۰۰۰ درجے زیادہ ثواب ملتا ہے ✡

1558 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِىْ مَسْجِدِى هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِىْ غَيْرِهٖ، مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

1557–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : "لو كنت - حديث:3480صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل أبى بكر الصديق رضى الله عنه - حديث:4502

1558–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' فى الصلاة فى مسجد النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:7401مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عنه عليه السلام فى المساجد التى' حديث:495

Marfat.com

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میری اس مسجد میں نماز ادا کرنا اس کے علاوہ اور کسی بھی مسجد میں ایک ہزار نمازیں ادا کرنے سے زیادہ اجر رکھتا ہے' البتہ مسجد حرام کا حکم مختلف ہے''۔

☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چاند دوٹکڑے ہوا تھا ✡

1559 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِيُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں چاند دوٹکڑے ہو گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اطہر میں چاند دوٹکڑے ہوا ✡

1560 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ الرَّازِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ، وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: چاند دوٹکڑے ہو گیا' ہم اُس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جبیر بن مطعم فرماتے ہیں: چاند دوٹکڑے ہوا، اس وقت ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ✡

1561 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيقِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ، وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: چاند دوٹکڑے ہو گیا' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

1559–صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر انشقاق القمر للمصطفى صلى الله عليه وسلم - حديث:6590المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة القمر - حديث:3695

1560–صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر انشقاق القمر للمصطفى صلى الله عليه وسلم - حديث:6590مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث جبير بن مطعم - حديث:16454

1561–صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ' ذكر انشقاق القمر للمصطفى صلى الله عليه وسلم - حديث:6590سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة القمر' حديث:3292

Marfat.com

ساتھ تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ

نافع بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا ثواب کسی اور جگہ پڑھنے سے ۱۰۰۰ درجے زیادہ ہے ☼

1562 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ غُرَابٍ الْكُوْفِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِيْ مَسْجِدِي هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ، فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میری اس مسجد میں ایک نماز ادا کرنا' اس کے علاوہ اور کسی بھی جگہ پر ایک ہزار نمازیں ادا کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے' البتہ مسجد حرام کا حکم مختلف ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف اسمائے گرامی کا ذکر ☼

1563 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ وَحْشِيَّةَ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمَاحِي، وَالْخَاتَمُ، وَالْعَاقِبُ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''میں محمد ہوں' احمد ہوں' حاشر (جمع کرنے والا) ہوں' ماحی (مٹانے والا) ہوں' خاتم (ختم کرنے والا) ہوں' عاقب (سب سے آخری) ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1562–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' فی الصلاة فی مسجد النبی صلی الله علیه وسلم - حدیث:7401مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عنه علیه السلام فی المساجد التی' حدیث:495

1563–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب ما جاء فی أسماء رسول الله صلی الله علیه وسلم - حدیث:3360صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب فی أسمائه صلی الله علیه وسلم - حدیث:4446

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ کے مختلف اسمائے گرامی کا ذکر ☼

1564 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْعَاقِبُ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمَاحِي

✧✧ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں محمد ہوں' احمد ہوں' عاقب ہوں' حاشر ہوں' ماحی ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک سفر میں رسول اکرم ﷺ سمیت تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نماز فجر قضا ہوئی ☼

1565 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَابْنُ عَائِشَةَ ح وثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالُوْا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ فِيْ سَفَرٍ لَهُ، فَقَالَ: مَنْ يَكْلَاُنَا اللَّيْلَةَ، لَا نَرْقُدُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ؟ فَقَالَ: بِلَالٌ: اَنَا، فَاسْتَقْبَلَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ، فَضَرَبَ عَلٰى آذَانِهِمْ، حَتّٰى اَيْقَظَهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ، ثُمَّ قَامُوا، فَقَادُوْا رِكَابَهُمْ، ثُمَّ تَوَضَّئُوا، وَاَذَّنَ بِلَالٌ، ثُمَّ صَلَّوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلَّوُا الْفَجْرَ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ سفر کر رہے تھے' آپ نے ارشاد فرمایا ''آج رات ہماری نگرانی کون کرے گا تاکہ ہم فجر کی نماز کے وقت سوئے ہوئے نہ رہ جائیں'' تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں۔ وہ مشرق کی طرف رخ کر کے بیٹھ گئے تو لوگ سوئے رہ گئے یہاں تک کہ سورج کی تپش نے اُنہیں بیدار کیا تو وہ لوگ اُٹھے' وہ اپنی اونٹنیاں لے کر روانہ ہو گئے، کچھ آگے جا کر اُنہوں نے وضو کیا' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی' پھر لوگوں نے دو رکعت سنت ادا کی اور پھر فجر کی نماز ادا کی''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رات کے پچھلے پہر میں رحمت الٰہی گنہ گاروں کو خود آوازیں دیتی ہے ☼

1566 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، وَاَبُوْ

1564–صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله تعالى : من بعدى اسمه أحمد' حديث:4617صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فى أسمائه صلى الله عليه وسلم - حديث:4447

1565–السنن الصغرى - كتاب المواقيت' كيف يقضى الفائت من الصلاة - حديث: 623مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:3352

1566–سنن الدارمى - كتاب الصلاة' باب ينزل الله إلى السماء الدنيا - حديث: 1500مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث جبير بن مطعم - حديث:16449

Marfat.com

خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالُوْا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ، كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَقُوْلُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَاُعْطِيَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَهُ؟"

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''ہر رات اللہ تعالیٰ (اپنی شان کے مطابق) آسمانِ دنیا کی طرف نزول کرتا ہے اور فرماتا ہے: ہے کوئی مانگنے والا؟ کہ میں اُسے عطا کروں۔ ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا؟ کہ میں اُس کی مغفرت کردوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بنی عبدمناف کو تاکید کی گئی کہ کسی بھی وقت لوگوں کو طواف سے منع نہیں کرنا ☼

1567 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ، اِنْ وُلِّيتُمْ هٰذَا الْاَمْرَ يَوْمًا، فَلَا تَمْنَعُوا طَائِفًا يَّطُوفُ بِهٰذَا الْبَيْتِ، اَيَّ سَاعَةٍ مِّنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ، وِ النَّهَارِ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''اے عبدمناف کی اولاد! اگر تمہیں کسی دن اس معاملہ کا نگران بنا دیا جائے تو تم رات یا دن کے کسی بھی حصہ میں اس گھر کا طواف کرنے والے کسی شخص کو طواف کرنے سے نہ روکنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرنے سے پہلے تکبر، مرگی اور شعر سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے ☼

1568 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ عَنَزَةَ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِيْ صَلَاةٍ، فَقَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ نَّفْخِهِ، وَنَفْثِهِ، وَهَمْزِهِ قَالَ عَمْرٌو: نَفْخُهُ: الْكِبْرُ، وَهَمْزُهُ: الْمُوْتَةُ، وَنَفْثُهُ: الشِّعْرُ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے نماز شروع کی تو آپ نے کہا: اللہ اکبر کبیراً ایسا آپ نے تین مرتبہ کہا' پھر تین مرتبہ الحمد اللہ کثیراً کہا' پھر یہ پڑھا:

1567–صحیح ابن حبان - کتاب الصلاۃ' فصل فی الأوقات المنہی عنہا - ذکر الخبر الدال علی أن ھذا الزجر أطلق بلفظۃ عام مرادھا' حدیث: 1571صحیح ابن خزیمۃ - جماع أبواب ذکر الوتر وما فیہ من السنن' جماع أبواب الأوقات التی ینہی عن صلاۃ التطوع فیہن - باب ذکر الدلیل علی أن نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم' حدیث:1209

1568–صحیح ابن خزیمۃ - کتاب الصلاۃ' باب إباحۃ الدعاء بعد التکبیر وقبل القراءۃ بغیر ما ذکرنا فی - حدیث:452المستدرک علی الصحیحین للحاکم - ومن کتاب الإمامۃ' أما حدیث أنس - حدیث:809

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ نَّفْخِهِ، وَنَفْثِهِ، وَهَمْزِهِ

''اے اللہ! میں مردود شیطان سے اور اُس کے ''نفخ'' سے اور اُس کے ''نفث'' سے اور اُس کے ''ہمز'' سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

عمرو کہتے ہیں: اُس کے نفخ سے مراد تکبر کرنا' اُس کے ہمز سے مراد مرگی اور اُس کے نفث سے مراد شعر کہنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز سے قبل رسول اکرم ﷺ وسوسوں اور تکبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے ☼

1569 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثَنَا وَكِيعٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ عَنَزَةَ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ دَخَلَ فِی الصَّلَاةِ، فَقَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا ثَلَاثًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيلًا ثَلَاثًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ' رسول اکرم ﷺ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ آپ نے نماز شروع کی تو آپ نے تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيلًا پڑھا پھر یہ دعا مانگی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ

''اے اللہ! میں مردود شیطان سے' اُس کے وسوسوں سے ڈینگ مارنے سے اور غزلیہ اشعار کہنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز سے قبل رسول اکرم ﷺ وسوسوں اور تکبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے ☼

1570 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِیْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ عَمَّارُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً، وَاَصِيلًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْثِهِ، وَنَفْخِهِ" وَيَقُوْلُ: نَفْثُهُ الشِّعْرُ، وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ، وَهَمْزُهُ الَّذِیْ يَمُوْتُ فِیْ بَلَائِهِ

1569–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب إباحة الدعاء بعد التكبير وقبل القراءة بغير ما ذكرنا في - حديث:452صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب صفة الصلاة - ذكر ما يتعوذ المرء به قبل ابتداء القراءة في صلاته' حديث:1799

1570–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب إباحة الدعاء بعد التكبير وقبل القراءة بغير ما ذكرنا في - حديث:452سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء' حديث:658

Marfat.com

✧✧ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تھے تو

تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا اور تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيلًا پڑھتے تھے

پھر یہ پڑھتے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْثِهِ، وَنَفْخِهِ "

''اے اللہ! میں مردود شیطان سے' اُس کے وسوسوں سے، ڈینگ مارنے سے اور غزلیہ اشعار کہنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

راوی بیان کرتے ہیں: اُس کے نفث سے مراد شعر کہنا ہے' اُس کی نفخ سے مراد تکبر کرنا ہے اور اُس کے ہمز سے مراد وسوسہ ڈالنا ہے کہ آدمی اُس کی آزمائش میں مر جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ چاشت کی نماز پڑھنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ✡

1571 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ. ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِیْ. ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، قَالَا: ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، حَدَّثَنِیْ عَمَّارُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِیْ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّهُ رَاَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی الضُّحَى

✧✧ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چاشت کی نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رکوع اور سجود میں پڑھی جانے والی تسبیح کا بیان ✡

1572 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ النَّحْوِیُّ الصُّورِیُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِیُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "فِیْ رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ، وَفِیْ سُجُوْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰى"

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن نافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے حوالے سے' اپنے دادا (حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل

1571–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب إباحة الدعاء بعد التكبير وقبل القراءة بغير ما ذكرنا فی - حديث:452 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب الاستعاذة فی الصلاة - حديث:805

1572–سنن الدارقطنی - كتاب الصلاة' باب صفة ما يقول المصلی عند ركوعه وسجوده - حديث: 1117 البحر الزخار مسند البزار - حديث جبير بن مطعم عن النبی صلى الله عليه وسلم' حديث:2913

Marfat.com

کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز جمعہ کیلئے پیدل جانا، طبیعت کی عدم آمادگی کے باجود اچھی طرح وضو کرنا گناہوں کا کفارہ ہے ☼

1573 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا فَرْدُوسُ بْنُ الْاَشْعَرِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ حُسَيْنٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَشْیُ عَلَى الْاَقْدَامِ اِلَى الْجُمُعَاتِ، كَفَّارَاتٌ لِلذُّنُوبِ، وَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ، فِی السَّبُرَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جمعہ کی نماز کے لیے پیدل چل کر جانا گناہوں کا کفارہ ہے۔ نیز طبیعت کی عدم آمادگی کے باوجود اچھی طرح وضو کرنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا (گناہوں کا کفارہ ہیں)''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور ﷺ کی چادر کا ببول کے کانٹوں میں الجھنا اور آپ کا لوگوں کے ساتھ تقسیم کا وعدہ کرنا ☼

1574 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الشَّيْبَانِیِّ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَسْمًا فِیْ نَفَرٍ مِّنَ النَّاسِ، وَتَبِعَهُ النَّاسُ فَمَرَّ بِشَجَرَةٍ، فَاَخَذَتْ بِثِيَابِهِ، فَقَالَ: رُدُّوا عَلَیَّ ثِيَابِیْ، اَتَخَافُوْنَ عَلَیَّ، فَوَاللّٰهِ لَوْ كَانَ لِیْ مَالٌ لَّقَسَّمْتُهُ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے کچھ لوگوں کے درمیان کچھ چیزیں تقسیم کیں تو کچھ لوگ آپ کے پیچھے آئے۔ رسول اکرم ﷺ کا گزر ایک درخت کے پاس سے ہوا، حضور ﷺ کی چادر مبارک درخت میں الجھ گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے کپڑے (یعنی چادر) واپس کر دو۔ کیا تمہیں میرے بارے میں اندیشہ ہے۔ اللہ کی قسم! اگر میرے پاس مال ہوگا تو میں وہ تقسیم کر دوں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کا چہرہ انور چاند جیسا تھا ☼

1575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ مَنْدَهْ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا فَرْدُوسُ بْنُ الْاَشْعَرِیِّ، عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَهُوَ عِنْدَ

1574–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب الشجاعة فی الحرب والجبن - حدیث:2686صحیح ابن حبان - کتاب السیر' باب الغنائم وقسمتہا - ذکر ما یستحب للإمام تحمل ما یرد علیہ من رعیتہ عند' حدیث:4897

Marfat.com

ثَنِيَّةِ الْاَرَاكَةِ، وَهُوَ يُعْطِي حِيْنَ فَرَغَ مِنْ حُنَيْنٍ الْتَفَتَ اِلَيْنَا، وَوَجْهُهُ مِثْلُ شُقَّةِ الْقَمَرِ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس وقت اراکہ نامی گھاٹی کے قریب موجود تھے' آپ غزوۂ حنین سے فارغ ہونے کے بعد لوگوں کو عطیات دے رہے تھے' آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے تو آپ کا چہرہ چاند کے ٹکڑے کی مانند تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قوم کا بھانجا، اُنہی کا فرد ہوتا ہے ✡

1576 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ مَنْدَهَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قوم کا بھانجا اُن کا ایک فرد ہوتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اونٹنی پر سوار حالت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں وقوف کیا ✡

1577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقِفُ عَلٰى بَعِيْرٍ لَهُ بِعَرَفَاتٍ، مِنْ بَيْنِ قَوْمِهِ، حَتّٰى يَدْفَعَ بَعْدَهُمْ تَوْفِيقًا، مِنَ اللّٰهِ لَهُ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں) میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ عرفات میں لوگوں کے درمیان اونٹ پر وقوف کئے ہوئے تھے' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے آپ (میدان عرفات سے) واپس گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1575–تہذیب الآثار للطبری - ذکر من وافق عمر فی روایۃ ذلک عن رسول اللہ صلی' حدیث: 125المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمہ أحمد - حدیث:1837

1577–صحیح البخاری - کتاب الحج' باب الوقوف بعرفۃ - حدیث: 1592صحیح مسلم - کتاب الحج' باب فی الوقوف وقولہ تعالی : ثم أفیضوا من حیث أفاض - حدیث:2217

Marfat.com

☼ قریشی لوگ مزدلفہ سے واپس چلے جایا کرتے تھے وقوف عرفات نہیں کرتے تھے ☼

1578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ بْنِ النَّاقِدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الْقُطَعِيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمِّهِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: "كَانَتْ قُرَيْشٌ اِنَّمَا تَدْفَعُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ، يَقُوْلُوْنَ: نَحْنُ الْحُمْسُ، فَلَا نَخْرُجُ مِنَ الْحَرَمِ، وَتَرَكُوا الْمَوْقِفَ عَلٰى عَرَفَةَ، فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقِفُ مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ عَلٰى جَمَلٍ لَهُ، وَيَدْفَعُ مَعَهُمْ، حَتّٰى يُصْبِحَ مَعَ قَوْمِهِ، بِالْمُزْدَلِفَةِ، فَيَقَعَ مَعَهُمْ، ثُمَّ يَدْفَعُ اِذَا دَفَعُوا"

✧✧ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: قریش مزدلفہ سے واپس چلے جاتے تھے (عرفات میں نہیں جاتے تھے) وہ لوگ یہ کہتے تھے: ہم لوگ حمس ہیں (اپنے دین ... پسند ہیں) اس لیے ہم حرم کی حدود سے باہر نہیں نکلیں گے' اس لیے وہ وقوف عرفات چھوڑ دیتے تھے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ عرفات میں اپنے اونٹ پر وقوف کیے ہوئے ہیں اور آپ اُن کے ساتھ ہی واپس آئے تھے' یہاں تک کہ آپ نے اپنی قوم کے ساتھ مزدلفہ میں صبح کی۔ پھر آپ لوگوں کے ساتھ ٹھہرے رہے' پھر جب وہ روانہ ہوئے تو آپ بھی روانہ ہوئے۔

☼ نماز کے دوران مجھ سے پہلے قیام، رکوع یا سجود مت کیا کرو (فرمان مصطفیٰ) ☼

1579 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ قَدْ بَدَّنْتُ، فَلَا تُبَادِرُوْنِيْ بِالْقِيَامِ فِي الصَّلَاةِ، وَالرُّكُوْعِ، وَالسُّجُوْدِ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اب میں عمر رسیدہ ہو چکا ہوں، تم نماز کے دوران مجھ سے پہلے قیام یا رکوع یا سجود نہ کیا کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اسلام میں حلیف ہونے کی کوئی حیثیت نہیں ہے ☼

1580 - ثنا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ الصَّائِغُ، ثَنَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حِلْفَ فِي الْاِسْلَامِ، وَاَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاِنَّ الْاِسْلَامَ لَمْ يَزِدْهُ، اِلَّا شِدَّةً

1578–صحیح البخاری - کتاب الحج باب الوقوف بعرفة - حدیث:1592صحیح مسلم - کتاب الحج باب فی الوقوف وقوله تعالی : ثم أفیضوا من حیث أفاض - حدیث:2217

Marfat.com

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اسلام میں حلیف ہونے کی کوئی حیثیت نہیں ہے' زمانۂ جاہلیت میں جو (اچھائیوں پر) حلیف ہونے کے جو معاہدے تھے' اسلام اُن کو (کالعدم نہیں کرے گا بلکہ ان کی) شدت میں اضافہ ہی کرے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں داخل ہے، اسلام میں تجرد کی زندگی گزارنے کا تصور نہیں ہے ✡

1581 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ كِلَابِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَحِيدِيِّ، مِنْ بَنِي عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْوَةِ فِي عُمْرَتِهِ، وَهُوَ يُقَصِّرُ مِنْ شَعْرِهِ، وَهُوَ يَقُوْلُ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ، اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا صَرُورَةَ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عمرہ کے دوران مروہ پر موجود دیکھا۔ آپ اپنے بال چھوٹے کرواتے ہوئے یہ ارشاد فرما رہے تھے: عمرہ قیامت کے دن تک کے لیے حج میں داخل ہو گیا ہے۔ (اور فرمایا: اسلام میں) بغیر شادی کے زندگی گزارنے کا کوئی تصور نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ قیامت تک کے لئے عمرہ حج میں داخل ہے ✡

1582 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهْ، ثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَصَّرَ عَلَى الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ، وَقَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ، اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنے بال مروہ پر چھوٹے کروا رہے تھے' آپ نے فرمایا: قیامت کے دن تک کے لیے عمرہ' حج میں داخل ہو گیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

1580-صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب مؤاخاة النبى صلى الله عليه وسلم بين أصحابه رضى الله - حديث:4700صحيح ابن حبان - كتاب الأيمان' ذكر البيان بأن المصطفى صلى الله عليه وسلم إنما زجرهم عن - حديث:4435

1581-مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الحج' فى الرجل يحج أو يعتمر يجزيه التقصير - حديث: 16667البحر الزخار مسند البزار - حديث جبير بن مطعم عن النبى صلى الله عليه وسلم' حديث:2915

1582-مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الحج' فى الرجل يحج أو يعتمر يجزيه التقصير - حديث: 16667البحر الزخار مسند البزار - حديث جبير بن مطعم عن النبى صلى الله عليه وسلم' حديث:2915

Marfat.com

☼ پورا عرفات اور پورا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے مکہ کی ہر گزرگاہ قربان گاہ ہے ☼

1583 - ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسَى، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ، وَارْفَعُوا عَنْ عُرَنَةَ، وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ، مَوْقِفٌ، وَارْفَعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ، وَكُلُّ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ، وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ، مَنْحَرٌ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' (میدان) عرفات پورے کا پورا وقوف کی جگہ ہے' البتہ تم عرنہ نامی جگہ سے بلندی پر رہو اور مزدلفہ پورے کا پورا وقوف کی جگہ ہے' البتہ تم وادیٔ محسر کے نشیبی علاقے سے بلندی پر رہو اور ایامِ تشریق ذبح کرنے کے دن ہیں اور مکہ کا ہر راستہ قربانی کی جگہ ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعید بن عاص کی عیادت کو گئے، کپڑے کے ساتھ ان کی ٹکور بھی کی ☼

1584 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمَادٍ الْبَرْبَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثَنَا ابْنُ دَاَبٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ:: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَادَ سَعِيْدَ بْنَ الْعَاصِ، فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَمِّدُهٗ بِخِرْقَةٍ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے پوتے اپنے والد کے حوالے سے' اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے گئے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کپڑے کے ٹکڑے کے ذریعہ اُن کی ٹکور کر رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے دل میں اسلام داخل ہونے کا سب سے پہلا موقع ☼

1585 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الزَّجَانِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو السَّدُوسِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، اَخْبَرَنِيْ نُعْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ، اِذْ

1583-صحيح ابن حبان - كتاب الحج' باب الوقوف بعرفة والمزدلفة والدفع منهما - ذكر وقوف الحاج بعرفات والمزدلفة' حديث:3917سنن الدارقطنى - كتاب الأشربة وغيرها' باب الصيد والذبائح والأطعمة وغير ذلك - حديث:4182

1584-أخلاق النبى لأبى الشيخ الأصبهانى - ذكر عيادته المريض' حديث:705

1585-صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فى المغرب' حديث: 744صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة فى الصبح - حديث:734

Marfat.com

قَدِمْتُهَا، وَاَنَا غَيْرُ، مُسْلِمٍ يَوْمَئِذٍ، فَاَقْدَمُ، وَقَدْ اَصَابَنِيْ كَرًى شَدِيدٌ، فَنِمْتُ فِي الْمَسْجِدِ، حَتّٰى فَزِعْتُ بِقِرَاءَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقْرَاُ: وَالطُّورِ، وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ فاسْتَرْجَعْتُ، حَتّٰى خَرَجْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَكَانَ اَوَّلُ مَا دَخَلَ قَلْبِيْ الْاِسْلَامَ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ آیا' جب میں وہاں آیا تو اُن دنوں میں مسلمان نہیں ہوا تھا، جب میں وہاں آیا تو مجھے شدید نیند آ گئی، میں مسجد میں ہی سو گیا' یہاں تک کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کی وجہ سے گھبرا کر اُٹھا۔ آپ اُس وقت سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے' تو میں جلدی جلدی میں مسجد سے باہر آیا' یہ وہ پہلا موقع تھا جب اسلام میرے دل میں داخل ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ایسے کلمات، جو محفل ذکر کے لئے مہر بن جاتے ہیں اور محفل لغو کے لئے کفارہ ✡

1586 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، ثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، فَقَالَهَا فِي مَجْلِسِ ذِكْرٍ كَانَ كَالطَّابَعِ يُطْبَعُ عَلَيْهِ، وَمَنْ قَالَهَا فِي مَجْلِسِ لَغْوٍ، كَانَتْ كَفَّارَةً لَهُ"

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص یہ کلمات پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

''اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے' اور حمد اسی کی ہے۔ اے اللہ! میں تیرے پاک ہونے کا اعتراف کرتا ہوں، اور تیری حمد کرتا ہوں۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' تُو ہی معبود ہے' میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں''۔

اگر آدمی محفلِ ذکر میں یہ کلمات پڑھ لے تو یہ ایک مہر کی طرح ہوں گے کہ جن پر مہر لگا دی گئی ہے اور جو شخص کسی لغو باتوں والی محفل میں اسے پڑھ لے تو یہ آدمی کے لیے کفارہ بن جائیں گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ایسے کلمات، جو محفل ذکر کے لئے مہر بن جاتے ہیں اور محفل لغو کے لئے کفارہ ✡

1587 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَيُّوبَ الْاَهْوَازِيُّ، قَالَا: ثنا

1586–المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' أما حديث جبير بن مطعم - حديث:1911السنن الكبرٰى للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة' باب - حديث:9887

Marfat.com

خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَفَّارَةُ الْمَجْلِسِ اَنْ لَّا يَقُومَ، حَتّٰى يَقُوْلَ

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، تُبْ عَلَيَّ، وَاغْفِرْ لِيْ يَقُوْلُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاِنْ كَانَ مَجْلِسَ لَغَطٍ، كَانَتْ كَفَّارَةً لَهُ، وَاِنْ كَانَ مَجْلِسَ ذِكْرٍ، كَانَتْ طَابَعًا عَلَيْهِ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''محفل کا کفارہ یہ ہے کہ آدمی اُٹھنے سے پہلے تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، تُبْ عَلَيَّ، وَاغْفِرْ لِيْ

''تُو پاک ہے اے اللہ! اور حمد تیرے لیے خاص ہے' تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تُو میری توبہ قبول کر لے اور میری مغفرت فرما دے''۔

اگر وہ لغویات والی محفل ہوگی تو یہ کلمات آدمی کے لیے کفارہ بن جائیں گے اور اگر وہ ذکر والی محفل ہوگی تو یہ کلمات اُس پر مہر بن جائیں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سترہ کے بالکل قریب کھڑے ہو کر نماز پڑھنی چاہئے ✡

1588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ الصَّرَيْفِينِيُّ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ اِلٰى سُتْرَةٍ، فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لَا يَمُرُّ الشَّيْطَانُ بَيْنَهُ، وَبَيْنَهَا

✧✧ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب کوئی شخص سترہ کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کر رہا ہو تو وہ اُس کے قریب ہو کر کھڑا ہو، وہ شیطان کو اپنے اور اُس کے درمیان سے گزرنے (کی گنجائش) نہ دے''۔

☆☆☆☆☆☆

✡ مسجد میں تلوار سونت کر نیزہ سیدھا پکڑ کر نہ گزریں نیز مساجد کے آداب کا بیان ✡

1589 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا عِيسٰى بْنُ هِلَالٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ

1587–المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' أما حديث جبير بن مطعم - حديث:1911السنن الكبرٰى للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة' باب - حديث:9887

1588–البحر الزخار مسند البزار - حديث جبير بن مطعم عن النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:2907

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَلُّ السُّيُوْفُ، وَلَا تُنْثَرُ النَّبْلُ فِي الْمَسَاجِدِ، وَلَا يُحْلَفُ بِاللّٰهِ فِي الْمَسْجِدِ، وَلَا يُمْنَعُ الْقَائِلَةُ فِي الْمَسَاجِدِ مُقِيمًا، وَلَا ضَيْفًا، وَلَا تُبْنَى بِالتَّصَاوِيرِ، وَلَا تُزَيَّنُ بِالْقَوَارِيرِ، فَإِنَّمَا بُنِيَتْ بِالْاَمَانَةِ، وشُرِّفَتْ بِالْكَرَامَةِ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مساجد میں سے تلوار سونت کر' یا نیزے سیدھے کر کے نہ گزرا جائے اور مسجد میں اللہ کے نام کا (بھی) حلف نہ اُٹھایا جائے اور کسی بھی مقیم شخص یا مہمان کو مسجد میں قیلولہ کرنے سے منع نہ کیا جائے اور تصاویر نہ بنائی جائیں اور انہیں شیشوں کے ذریعے آراستہ نہ کیا جائے' کیونکہ یہ امانت کے ساتھ تعمیر کی گئی ہیں اور کرامت کے ساتھ ان کی عزت وافزائی ہوئی ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ مساجد میں حدود قائم کرنا منع ہے ✡

1590 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الْاَزْدِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقَامُ الْحُدُودُ، فِي الْمَسَاجِدِ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا'' ''مساجد میں حدود قائم نہ کی جائیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سعید بن مسیّب کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ بنو ہاشم اور بنو مطلب کی حیثیت برابر ہے ✡

1591 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: لَمَّا كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَهْمَ ذِي الْقُرْبٰى، وَبَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ، اَتَيْتُهُ اَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ، بَنُو هَاشِمٍ، لَا يُنْكَرُ فَضْلُهُمْ، لِمَكَانِكَ الَّذِي جَعَلَكَ اللّٰهُ، مِنْهُمْ اَرَاَيْتَ اَعْطَيْتَ اِخْوَانَنَا، مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ، وَمَنَعْتَنَا، وَاِنَّمَا

1590–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصلاة' باب صون المساجد - حدیث:383مسند الحارث - كتاب الصلاة' باب لا تقام الحدود فی المسجد - حدیث:130

1591–صحیح البخاری - كتاب فرض الخمس' باب: ومن الدليل على أن الخمس للإمام - حدیث: 2988سنن أبی داؤد - كتاب الخراج والإمارة والفیء' باب فی بيان مواضع قسم الخمس - حدیث:2601

Marfat.com

نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ، بِمَنْزِلَةٍ، قَالَ: اِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونِىْ فِىْ جَاهِلِيَّةٍ، وَلَا اِسْلَامٍ، وَاِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَىْءٌ وَاحِدٌ، وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ' حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قریبی رشتہ داروں' بنو ہاشم اور بنومطلب کا حصہ مقرر کر دیا تو میں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ بنو ہاشم' ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے کیونکہ انہیں آپ سے نسبت حاصل ہے' اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کا حصہ بنایا ہے۔ لیکن اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جو آپ نے ہمارے بھائی بنومطلب کو عطا کیا ہے اور ہمیں عطا نہیں کیا؟ جبکہ ہم اور وہ آپ کے ساتھ ایک جیسی نسبت رکھتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ زمانۂ جاہلیت اور اسلام میں مجھ سے الگ نہیں ہیں' بنو ہاشم اور بنومطلب ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسری میں ڈال کر یہ بات ارشاد فرمائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

1592 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سعید بن مسیب کے حوالے سے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بنوعبد شمس اور بنونوفل، مرتبے میں بنو ہاشم اور بنومطلب جیسے نہیں ہو سکتے ☼

1593 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِىُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، ثَنَا يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ، جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُكَلِّمَانِهِ، فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ بَيْنَ بَنِىْ هَاشِمٍ، وَبَنِى الْمُطَّلِبِ، فَقَالَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَسَمْتَ، لِاِخْوَانِنَا بَنِى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا، وَقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ، فَقَالَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا اَرٰى هَاشِمًا، وَالْمُطَّلِبَ شَيْئًا وَاحِدًا قَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ: وَلَمْ يَقْسِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَسَلَّمَ لِبَنِىْ عَبْدِ شَمْسٍ، وَلَا لِبَنِىْ نَوْفَلٍ، مِنْ ذٰلِكَ الْخُمُسِ شَيْئًا، كَمَا قَسَمَ لِبَنِىْ هَاشِمٍ، وَبَنِى الْمُطَّلِبِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے اُنہیں بتایا کہ ایک مرتبہ وہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ سے اس چیز کے بارے میں بات کریں جو رسول

1593–صحيح البخارى - كتاب فرض الخمس' باب : ومن الدليل على أن الخمس للإمام - حديث: 2988سنن أبى داود - كتاب الخراج والإمارة والفيء' باب فى بيان مواضع قسم الخمس - حديث:2601

Marfat.com

اکرم ﷺ نے خیبر کے خمس کو تقسیم کرتے ہوئے بنو ہاشم اور بنو مطلب میں تقسیم کیا تھا۔ اُن دونوں حضرات نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ہمارے بھائیوں بنو مطلب بن عبد مناف کو تو حصہ دیا ہے لیکن ہمیں کچھ نہیں دیا جبکہ ہماری اور اُن کی رشتہ داری ایک جیسی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے اُن دونوں حضرات سے فرمایا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہاشم اور مطلب ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں۔ تو حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے بنو عبد شمس اور بنو نوفل کو اُس خمس میں سے کوئی حصہ نہیں دیا' جیسا کہ آپ نے بنو ہاشم اور بنو مطلب میں اُسے تقسیم کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں ☼

1594 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِيْنَ اَعْطَى بَنِیْ هَاشِمٍ، وَبَنِی الْمُطَّلِبِ، مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ، وَلَمْ يُعْطِ بَنِیْ عَبْدِ شَمْسٍ، وَلَا بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ، فَقَالَ: اِنَّ بَنِیْ هَاشِمٍ، وَبَنِی الْمُطَّلِبِ شَیْءٌ وَّاحِدٌ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب رسول اکرم ﷺ نے بنو ہاشم اور بنو مطلب کو خیبر کا خمس عطا کیا تھا اور بنو عبد شمس اور بنو عبد مناف کو کچھ عطا نہیں کیا تھا اس وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی مطالبہ کیا۔ تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی حیثیت رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سورۃ الطّور کی تلاوت سن کر حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا دل لرز گیا ☼

1595 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِیْ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنِیْ بَعْضُ اِخْوَتِی، عَنْ اَبِیْ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّهٗ اَتَى الْمَدِيْنَةَ فِیْ فِدَاءٍ وَّهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلِّیْ الْمَغْرِبَ فَقَرَاَ: بِالطُّوْرِ فَكَاَنَّمَا صَدَعَ قَلْبِیْ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ (غزوۂ بدر کے قیدیوں کے) فدیہ کے سلسلہ میں مدینہ منورہ آئے'

1594–صحيح البخاری - كتاب فرض الخمس' باب : ومن الدليل على أن الخمس للإمام - حديث: 2988سنن أبی داؤد - كتاب الخراج والإمارة والفیء' باب فی بيان مواضع قسم الخمس - حديث:2602

1595–صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجهر فی المغرب' حديث: 744صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة فی الصبح - حديث:734

Marfat.com

اُن دنوں مشرک تھے تو رسول اکرم ﷺ مغرب کی نماز ادا کرتے ہوئے سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قرآن کی تلاوت کی وجہ سے میرا دل لرز اُٹھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سورۃ الطّور کی تلاوت سن کر حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا دل لرز گیا ☼

1596 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّهُ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ، فَكَاَنَّمَا صَدُعَ اَوْ صُدِعَ قَلْبِي حِينَ، سَمِعْتُ الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' رسول اکرم ﷺ اُس وقت مغرب کی نماز ادا کر رہے تھے' جب میں نے قرآن کی تلاوت سنی تو گویا اُس وقت میرا دل لرز اُٹھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اسلام میں حلیف ہونے کا کوئی تصور نہیں ہے ☼

1597 - ثنا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثَنَا اَبِي ح، وَثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، وَاَبُو اُسَامَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِلْفَ فِي الْاِسْلَامِ، وَاَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، لَمْ يَزِدْهُ الْاِسْلَامُ اِلَّا شِدَّةً

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے ''اسلام میں حلیف ہونے کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور زمانۂ جاہلیت میں (اچھائی پر مشتمل) حلیف ہونے کے جو معاہدے تھے' اسلام اُن (کو کالعدم نہیں کرے گا بلکہ ان) کی شدت میں اضافہ ہی کرے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

عبدالعزیز بن جریج کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ نے سواری پر سوار ہو کر عرفات کا وقوف کیا ☼

1596–صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب فداء المشركين - حديث: 2905صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة في الصبح - حديث:734

1597–صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب مؤاخاة النبى صلى الله عليه وسلم بين أصحابه رضى الله - حديث:4700سنن أبى داؤد - كتاب الفرائض' باب في الحلف - حديث:2551

Marfat.com

1598 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: اَضْلَلْتُ حِمَارًا يَوْمَ عَرَفَةَ، فَانْطَلَقْتُ اَطْلُبُهُ، فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَعِيْرِهِ، وَاقِفٌ، وَذَاكَ بَعْدَ مَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عرفہ کے دن میرا گدھا گم ہو گیا' میں اُس کی تلاش میں نکلا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ پر وقوف کئے ہوئے تھے اور یہ آپ پر وحی نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَابَيْهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

عبداللہ بن بابیہ کی حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کردہ احادیث

☼ بنوعبد مناف اور بنوعبدالمطلب کو تاکید فرمائی گئی کہ کسی بھی وقت طواف کرنے سے منع نہ کرنا ☼

1599 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَابَيْهِ يُخْبِرُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، لَاَعْرِفَنَّ مَا مَنَعْتُمْ اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ، اَنْ يُصَلِّيَ عِنْدَ هٰذَا الْبَيْتِ، اَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَّيْلٍ، اَوْ نَهَارٍ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے بنوعبد مناف! اے بنوعبدالمطلب! میں ہرگز یہ نہ پاؤں کہ تم لوگوں نے کسی شخص کو اس گھر کے پاس نماز ادا کرنے سے روکا ہے' خواہ وہ رات یا دن کا کوئی بھی حصہ ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی بھی وقت طواف سے روکا نہیں جا سکتا ☼

1600 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، ثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَابَاهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَيَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، اِنْ وُلِّيتُمْ مِنْ هٰذَا الْاَمْرِ شَيْئًا، فَلَا تَمْنَعُوا اَحَدًا، طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ، يُصَلِّي اَيَّ سَاعَةٍ مِّنْ لَّيْلٍ، اَوْ نَهَارٍ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے بنوعبدالمطلب! اے بنوعبد مناف!

1599–سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب الطواف بعد العصر - حديث: 1631سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الرخصة في الصلاة بمكة في كل وقت - حديث: 1250

1600–صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب الأوقات التي ينهى عن صلاة التطوع فيهن - باب ذكر الدليل على أن نهي النبي صلى الله عليه وسلم' حديث: 1209سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب الطواف بعد العصر - حديث: 1631

Marfat.com

اگر تمہیں اس معاملہ کا نگران بنا دیا جائے تو تم اس گھر کا طواف کرنے والے کسی بھی شخص کو رات یا دن کی کسی بھی گھڑی میں نماز ادا کرنے سے نہ روکنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیت اللہ شریف کا طواف کرنے سے کسی بھی وقت روکا نہیں جا سکتا ☼

1601 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ بَابَيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَا بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ، لَا تَمْنَعُوا اَحَدًا، طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ سَاعَةً مِنْ لَّيْلٍ، اَوْ نَهَارٍ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اے بنوعبدمناف! تم اس گھر کا طواف کرنے والے کسی بھی شخص کو رات یا دن کی کسی بھی گھڑی میں نہ روکنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیت اللہ شریف کا طواف کرنے سے کسی بھی وقت روکا نہیں جا سکتا ☼

1602 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ نَجِيْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَاَعْرِفَنَّكُمْ يَا بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ، مَا مَنَعْتُمْ طَائِفًا، يَطُوْفُ بِهٰذَا الْبَيْتِ سَاعَةَ لَيْلٍ، اَوْ نَهَارٍ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''اے بنوعبدمناف! میں تمہیں ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ تم نے اس گھر کا طواف کرنے والے کسی شخص کو رات یا دن کے کسی بھی حصہ میں روکا ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُجَاهِدُ بْنُ جَبْرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

مجاہد بن جبر کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1601–صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب الأوقات التي ينهى عن صلاة التطوع فيهن - باب ذكر الدليل على أن نهي النبي صلى الله عليه وسلم' حديث: 1209المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' حديث:1581

1602–سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب الطواف بعد العصر - حديث:1631سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الرخصة في الصلاة بمكة في كل وقت - حديث:1250

Marfat.com

☼ بیت اللہ شریف کا طواف کرنے سے کسی بھی وقت روکا نہیں جاسکتا ☼

1603 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَكِيمٍ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ قُرَّةَ بْنِ اَخِي الْحَسَنِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ، ثَنَا رَجَاءُ، صَاحِبُ الرَّكِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ، يَا بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ، لَا تَمْنَعُوا اَحَدًا، طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ، وَصَلّٰى اَيَّةَ سَاعَةٍ مِّنْ لَّيْلٍ، اَوْ نَهَارٍ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے بنوعبدمناف! اور اے بنوعبدالدار! تم اس گھر کا طواف کرنے والے کسی شخص کو اور نماز ادا کرنے والے کسی شخص کو رات یا دن کی کسی بھی گھڑی میں منع نہ کرنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مسجد نبوی میں ایک نماز دیگر مقامات کی ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے ☼

1604 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ، فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میری اس مسجد میں ایک نماز ادا کرنا' اس کے علاوہ کہیں بھی ایک ہزار نمازیں ادا کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے' البتہ مسجد حرام کا حکم مختلف ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسجد نبوی میں ایک نماز دیگر مقامات کی ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے ☼

1605 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِيْ حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ اَفْضَلُ

1603–سنن أبي داؤد - كتاب المناسك' باب الطواف بعد العصر - حديث:1631سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الرخصة في الصلاة بمكة في كل وقت - حديث:1250

1604–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث جبير بن مطعم - حديث: 16433مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' في مسجد الحرام - حديث:31887

Marfat.com

مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ، فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''میری اس مسجد میں ایک نماز ادا کرنا' اس کے علاوہ کہیں اور ۱۰۰۰ نمازیں ادا کرنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے' البتہ مسجد حرام کا حکم مختلف ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسجد نبوی میں ایک نماز دیگر مقامات کی ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے ✡

1606 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ رُكَانَةَ الْمُطَّلِبِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ، فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' سول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''میری اس مسجد میں ایک نماز ادا کرنا' اس کے علاوہ کسی اور جگہ پر ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ افضل ہے' البتہ مسجد حرام کا حکم مختلف ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسجد نبوی میں ایک نماز دیگر مقامات کی ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے ✡

1607 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي تَزِيْدُ عَلَى سِوَاهُ، مِنَ الْمَسَاجِدِ اَلْفَ صَلَاةٍ، غَيْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''میری اس مسجد میں ایک نماز ادا کرنا' اس کے علاوہ کسی مسجد میں ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ (اجر وثواب) رکھتا ہے' البتہ مسجد حرام کا حکم مختلف ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عطاء بن ابو رباح کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1605–مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث جبير بن مطعم - حديث:16433مشكل الآثار للطحاوى - باب بيان مشكل ما روى عنه عليه السلام فى المساجد التى' حديث:495

1606 مصنف ابن أبى شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' فى الصلاة فى مسجد النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:7401مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث جبير بن مطعم - حديث:16433

1607–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفضائل' فى مسجد الحرام - حديث:31887مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث جبير بن مطعم - حديث:16433

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے وقوف عرفات کیا ہے☼

1608 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ قُرَيْشٍ فِيْ مَنْزِلَهُمْ، دُوْنَ عَرَفَةَ، فَاَضْلَلْتُ حِمَارًا، فَانْطَلَقْتُ اَبْتَغِيهِ، فِي النَّاسِ الَّذِينَ بِعَرَفَةَ، فَوَجَدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں قریش کے ساتھ اُن کے پڑاؤ کی جگہ پر تھا' جو عرفہ سے کچھ پہلے ہے۔ میرا گدھا گم ہو گیا تو میں ان لوگوں کے درمیان اُسے تلاش کرنے لگا جو لوگ عرفہ میں موجود تھے تو میں نے رسول اکرم ﷺ کو عرفہ میں پایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت علی بن رباح لخمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ کی تکالیف حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے برداشت نہیں ہو رہی تھیں☼

1609 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: كُنْتُ اَكْرَهُ اَذَى قُرَيْشٍ، رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا ظَنَنْتُ اَنَّهُمْ سَيَقْتُلُوْهُ، خَرَجْتُ، حَتّٰى لَحِقْتُ بِدَيْرٍ مِّنَ الدَّيْرَاتِ، فَذَهَبَ اَهْلُ الدَّيْرِ، اِلٰى رَاْسِهِمْ، فَاَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: لَهُ حَقُّهُ الَّذِيْ يَنْبَغِي لَهُ ثَلَاثًا، فَلَمَّا مَرَّتْ ثَلَاثٌ رَاَوْهُ، لَمْ يَذْهَبْ فَانْطَلَقُوا اِلٰى صَاحِبِهِمْ، فَاَخْبَرُوهُ ، فَقَالَ: قُوْلُوْا لَهُ قَدْ، اَقَمْنَا لَكَ حَقَّكَ الَّذِيْ يَنْبَغِي لَكَ، فَاِنْ كُنْتَ وَصِيًّا، فَقَدْ ذَهَبَ وَصِيَّتُكَ، وَاِنْ كُنْتَ وَاصِلًا، فَقَدْ نَالَكَ اَنْ تَذْهَبَ اِلٰى مَنْ تَصِلُ، وَاِنْ كُنْتَ تَاجِرًا، فَقَدْ نَالَكَ اَنْ تَخْرُجَ اِلٰى تِجَارَتِكَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ وَاصِلًا، وَلَا تَاجِرًا، وَمَا اَنَا بِنَصِيبٍ، فَذَهَبُوْا اِلَيْهِ، فَاَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: اِنَّ لَهُ لَشَاْنًا، فَسَلُوْهُ مَا شَاْنُهُ، قَالَ: فَاَتَوْهُ، فَسَاَلُوْهُ، فَقَالَ: لَا، وَاللّٰهِ اِلَّا اَنِّيْ فِيْ قَرْيَةِ اِبْرَاهِيمَ، وَابْنُ عَمِّي، يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ فَاٰذَوْهُ قَوْمُهُ، وَتَخَوَّفْتُ اَنْ يَقْتُلُوْهُ، فَخَرَجْتُ لِاَنْ لَّا اَشْهَدَ ذٰلِكَ، قَالَ: فَذَهَبُوْا اِلٰى صَاحِبِهِمْ، فَاَخْبَرُوهُ بِقَوْلِيْ قَالَ: هَلُمُّوا، فَاَتَيْتُهُ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ، قَصَصِي، وَقَالَ: تَخَافُ اَنْ يَقْتُلُوْهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: وَتَعْرِفُ شَبَهَهُ لَوْ تَرَاهُ مُصَوَّرًا؟، قُلْتُ: نَعَمْ، عَهْدِي بِهِ مُنْذُ قَرِيبٍ، فَاَرَاهُ صُوَرًا مُغَطَّاةً، فَجَعَلَ يَكْشِفُ صُوْرَةً صُوْرَةً، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَتَعْرِفُ؟ فَاَقُوْلُ: لَا، حَتّٰى كَشَفَ صُوْرَةً مُغَطَّاةً، فَقُلْتُ: مَا رَاَيْتُ اَشْبَهَ شَيْءٍ مِّنْ هٰذِهِ الصُّورَةِ بِهِ، كَاَنَّهُ طُولُهُ، وجِسْمُهُ، وَبَعْدَ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ، قَالَ: قَالَ: فَتَخَافُ اَنْ يَقْتُلُوْهُ؟ قَالَ: اَظُنُّهُمْ قَدْ فَرَغُوْا مِنْهُ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَا يَقْتُلُوْهُ، وَلَيَقْتُلَنَّ مَنْ يُرِيْدُ قَتْلَهُ، وَاِنَّهُ لِنَبِيٌّ، وَلَيُظْهِرَنَّهُ اللّٰهُ، وَلٰكِنْ قَدْ وَجَبَ حَقُّهُ عَلَيْنَا، فَامْكُثْ مَا بَدَا

Marfat.com

لَكَ وَادْعُ بِمَا شِئْتَ، قَالَ: فَمَكَثْتُ عِنْدَهُمْ حِيْنًا ثُمَّ، قُلْتُ: لَوْ اَطَعْتُهُمْ، فَقَدِمْتُ مَكَّةَ، فَوَجَدْتُهُمْ قَدْ اَخْرَجُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، فَلَمَّا قَدِمْتُ، قَامَتْ اِلَيَّ قُرَيْشٌ، فَقَالُوْا: قَدْ تَبَيَّنَ لَنَا اَمْرُكَ، وَعَرَفْنَا شَانَكَ، فَهَلُمَّ اَمْوَالَ الصِّبْيَةِ الَّتِي عِنْدَكَ اَسْتَوْدَعَكَهَا اَبُوْكَ؟، فَقُلْتُ: مَا كُنْتُ لِاَفْعَلُ هٰذَا حَتّٰى تُفَرِّقُوا بَيْنَ رَاْسِي، وجَسَدِي، وَلٰكِنْ دَعُوْنِيْ اَذْهَبُ فَادْفَعُهَا اِلَيْهِمْ، فَقَالُوْا: اِنَّ عَلَيْكَ عَهْدَ اللّٰهِ، وَمِيثَاقَهُ اَنْ لَّا تَاْكُلَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ: فَقَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ، وَقَدْ بَلَغَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَبَرُ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ لِيْ فِيمَا يَقُوْلُ: اِنِّيْ لَاَرَاكَ جَائِعًا، هَلُمُّوا طَعَامًا ، قُلْتُ: لَا آكُلُ حَتّٰى اُخْبِرَكَ، فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ آكُلَ اَكَلْتُ، قَالَ: فَحَدَّثْتُهُ بِمَا اَخَذُوا عَلَيَّ، قَالَ: فَاَوْفِ بِعَهْدِ اللّٰهِ، وَلَا تَاْكُلْ مِنْ طَعَامِنَا، وَلَا تَشْرَبْ مِنْ شَرَابِنَا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قریش رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو ایذاء دیتے تھے' مجھے وہ پسند نہیں تھی' جب مجھے یہ اندازہ ہوا کہ وہ عنقریب آپ کو قتل کر دیں گے تو میں (مکہ سے) چلا گیا یہاں تک کہ میں ایک گرجا گھر میں پہنچا' گرجا گھر کے لوگ اپنے سردار کے پاس گئے اور اُسے بتایا (کہ ایک مہمان آیا ہے)۔ تو سردار نے کہا: جو اُس کا حق ہے وہ اُسے ملے گا' تین دن تک اُس کی مہمان نوازی کرو۔ جب تین دن گزر گئے اور حضرت جبیر رضی اللہ عنہ وہاں سے نہ گئے تو وہ لوگ پھر اپنے آقا کے پاس گئے اور اُسے اس بارے میں بتایا تو اُس نے کہا: تم لوگ اُسے کہو کہ تمہارا جو حق تھا وہ ہم نے ادا کر دیا ہے' اگر تم وصی ہو تو تمہاری وصیت ختم ہو گئی ہے اور اگر تم کہیں پہنچنا چاہتے ہو تو تمہاری ایسی صورتِ حال ہے کہ تم اپنی منزل پر جا سکتے ہو اور اگر تم تاجر ہو تو تمہاری یہ صورتِ حال ہے کہ تم اپنی تجارت کے لیے روانہ ہو سکتے ہو۔ تو حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نہ ہی کہیں پہنچنا چاہتا ہوں اور نہ ہی تاجر ہوں اور نہ ہی میرا کوئی حصہ ہے۔ وہ لوگ اپنے آقا کے پاس گئے اور اُسے بتایا تو اُس نے کہا: اس شخص کا کوئی معاملہ ہے' تم اس سے پوچھو کہ اسے کیا کام ہے؟ تو لوگ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور اُن سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بستی سے تعلق رکھتا ہوں اور میرے ایک چچا زاد (یعنی ہمارے قبیلہ کے ایک فرد) نے اپنے نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ اُن کی قوم نے اُنہیں اذیت پہنچائی ہے۔ مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں لوگ اُنہیں قتل نہ کر دیں تو اس لیے میں وہاں سے چلا آیا تا کہ اُس موقع پر میں وہاں موجود نہ ہوں۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ اپنے آقا کے پاس گئے اور اُسے میرے بیان کے بارے میں بتایا تو اُس نے کہا: اُسے لے کر آؤ! میں اُس کے پاس آیا اور میں نے اُسے ساری صورتِ حال بتائی تو اُس نے کہا: کیا تمہیں یہ اندیشہ ہے کہ وہ لوگ اُسے قتل کر دیں گے؟ میں نے کہا: جی ہاں! اُس نے کہا: اگر تمہیں اُن کی تصویر دکھائی جائے تو کیا تم اُن کی صورت کو پہچان لو گے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ میں کچھ عرصہ پہلے اُن کے پاس سے رخصت ہوا ہوں۔ پھر اُس شخص نے اُنہیں کچھ تصویریں دکھائیں جو ڈھانپی ہوئی تھیں' وہ ایک ایک تصویر کے آگے سے پردہ ہٹاتا رہا اور پوچھتا رہا: کیا تم انہیں پہچانتے ہو؟ میں یہی کہتا رہا: جی نہیں! یہاں تک کہ اُس نے ایک ڈھانپی ہوئی تصویر سے کپڑا ہٹایا تو میں نے کہا: میں نے اُن سے زیادہ مشابہت رکھنے والی کوئی تصویر نہیں دیکھی۔ اس میں اُن کا قد و قامت' اُن کی جسامت بالکل ٹھیک

Marfat.com

ہے۔ دونوں کندھوں کے درمیان والا فاصلہ بالکل وہی تھا۔ اُس نے دریافت کیا: کیا تمہیں یہ اندیشہ ہے کہ لوگ انہیں قتل کر دیں گے؟ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: مجھے تو لگتا ہے کہ لوگوں یہ کام کر بھی چکے ہوں گے۔ تو اُس راہب نے کہا: اللہ کی قسم! وہ اُنہیں قتل نہیں کر سکیں گے۔ بلکہ جو شخص اُنہیں قتل کرنے کا ارادہ کرے گا وہ خود مارا جائے گا۔ وہ نبی ہیں اور اللہ تعالیٰ اُنہیں غالب کر دے گا اور اُن کا حق ہم پر واجب ہو چکا ہے۔ اب تم جتنا عرصہ چاہو یہاں رہو اور جو چاہو مانگو۔ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں کچھ عرصہ وہاں ٹھہرا رہا۔ پھر میں نے کہا کہ اگر میں جا کے اُن کی اطاعت کر لوں تو مناسب ہو گا۔ میں مکہ آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کی جانب ہجرت کر کے جا چکے تھے۔ جب میں (مکہ) آیا تو قریش میرے پاس آئے اور بولے: تمہارا معاملہ ہمارے سامنے واضح ہے اور تمہاری حیثیت کا ہمیں پتا ہے تو تم بچی کے اموال دے دو جو تمہارے پاس ہیں' جو تمہارے والد نے اُسے دینے کے لیے تمہارے سپرد کیے تھے۔ تو میں نے کہا: میں ایسا اُس وقت تک نہیں کروں گا جب تک تم میرے سر اور جسم کو الگ الگ نہیں کر دیتے۔ البتہ تم لوگ مجھے موقع دو' میں خود جاتا ہوں اور یہ چیزیں اُن کے سپرد کر دوں گا۔ تو اُنہوں نے کہا: تم پر اللہ کے نام کا عہد ہے اور پختہ وعدہ ہے کہ تم نے اُن کا کھانا نہیں کھانا۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ آیا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو میری آمد کی اطلاع ملی' میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے میرے بارے میں فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ تمہیں بھوک لگی ہو گی' تم لوگ کھانا لاؤ۔ تو میں نے کہا: جی نہیں! میں اُس وقت تک کھانا نہیں کھاؤں گا جب تک آپ کو اُس صورتِ حال کے بارے میں نہیں بتاتا' اگر آپ مناسب سمجھیں گے کہ میں کھانا کھالوں تو پھر میں کھالوں گا۔ پھر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ اس عہد کے بارے میں بتایا جو قریش کے لوگوں نے مجھ سے لیا تھا۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ کے نام کے کیے ہوئے عہد کو پورا کرو اور ہمارے کھانے میں سے کچھ بھی نہ کھاؤ اور ہمارے مشروب میں سے کچھ بھی نہ پیو۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُبَيْرُ بْنُ اِيَاسٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت جبیر بن ایاس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت جبیر بن ایاس انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں ☼

1610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، جُبَيْرُ بْنُ اِيَاسِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ زُرَيْقٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت جبیر بن ایاس بن خالد

1610–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826السنن الكبرىٰ للبيهقي - كتاب قسم الفيء والغنيمة' جماع أبواب تفريق ما أخذ من أربعة أخماس الفيء غير الموجف - باب إعطاء الفيء على الديوان ومن يقع به البداية' حديث:12236

Marfat.com

بن مخلد بن زریق کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جبیر بن خالد بن مخلد بن ایاس کا تعلق بنوزریق کے ساتھ تھا ☼

1611 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَتِهٖ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ زُرَيْقٍ، جُبَيْرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ اِيَاسٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت جبیر بن خالد بن مخلد بن ایاس کا نام ذکر کیا ہے۔آپ کا تعلق بنی زریق کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُبَيْرُ بْنُ حُبَابِ بْنِ الْمُنْذِرِ

حضرت جبیر بن حباب بن منذر رضی اللہ عنہ

1612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: وَفِيْ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، جُبَيْرُ بْنُ حُبَابِ بْنِ الْمُنْذِرِ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: عبیداللہ بن ابورافع کی نقل کردہ روایت میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے والوں کے ناموں میں حضرت جبیر بن حباب بن منذر رضی اللہ عنہ کا بھی ذکر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُبَيْرُ بْنُ مَالِكٍ النَّوْفَلِيُّ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت جبیر بن مالک نوفلی رضی اللہ عنہ

یہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے۔

☼ حضرت جبیر بن مالک نوفلی رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

1613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ

1611–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذکر أفضل بدر وفضائلهم وعددهم' حدیث:306معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الباء' من اسمه بسر - بجیر بن أبی بجیر' حدیث:1171

1612–المعجم الکبیر للطبرانی - باب الجیم' باب من اسمه جابر - جبلة بن ثعلبة الأنصاری من بنی بیاضة بدری' حدیث:2155

Marfat.com

عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، ثُمَّ مِنْ بَنِي قُرَيْشٍ، جُبَيْرُ بْنُ مَالِكٍ، وَهُوَ ابْنُ بُحَيْنَةَ، وَهُوَ مِنْ بَنِي نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ یمامہ میں مسلمانوں کی طرف سے شہید ہونے والوں میں بنوقریش سے تعلق رکھنے والے حضرت جبیر بن مالک کا نام ذکر کیا ہے۔آپ بحینہ کے صاحبزادے ہیں اور بنونوفل بن عبدمناف سے تعلق رکھتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

جُبَيْرُ بْنُ نَوْفَلٍ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ

ان کا اسم منسوب ذکر نہیں ہوا۔

☼ اللہ تعالیٰ کی توجہ حاصل کرنے کا ذریعہ نماز سے بڑھ کر کوئی نہیں ہے ☼

☼ اللہ تعالیٰ کا قرب قرآن کریم سے زیادہ اور کسی چیز کے ذریعے حاصل نہیں کیا جاسکتا ☼

1614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ آدَمَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عِيسَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِعَبْدٍ فِي شَيْءٍ اَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ، اَوْ اَكْثَرَ، وَالْبِرُّ يَتَنَاثَرُ فَوْقَ رَاْسِ الْعَبْدِ، مَا كَانَ فِي صَلَاةٍ، وَمَا عَبْدٌ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، بِاَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ بندے کی طرف اور کسی عمل میں اتنی توجہ نہیں کرتا جتنی توجہ دو یا زیادہ رکعت ادا کرنے پر کرتا ہے اور نیکی بندے کے سر کے اوپر نازل ہوتی رہتی ہے جب تک آدمی نماز ادا کرتا رہتا ہے اور کوئی بھی بندہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُس چیز سے زیادہ فضیلت حاصل نہیں کرتا' جو چیز اُس کی طرف سے آئی ہے' یعنی قرآن سے زیادہ (کسی عمل کے ذریعہ فضیلت حاصل نہیں کرتا)''۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ اَبُوْ ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَهُوَ جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ حَرَامِ بْنِ غِفَارِ بْنِ مُلَيْلِ بْنِ ضَمْرَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسِ بْنِ مُضَرِ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ

1613–المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه سعيد' سعيد بن الربيع بن عدی بن مالك الأنصاری - حديث: 5395معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الباء' باب التاء - ثابت بن خالد بن النعمان' حديث:1253

1614–معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الجيم' جبير بن نوفل - حديث:1372

Marfat.com

حضرت جندب بن جنادہ ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

یہ جندب بن جنادہ بن سفیان بن عبید بن حرام بن غفار بن ملیل بن ضمرہ بن بکر بن عبدمناۃ بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نضر بن معد بن عدنان ہیں۔

☼ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا نام جندب بن جنادہ تھا ☼

1615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُوْلُ: اسْمُ اَبِيْ ذَرٍّ، جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ، وَيُقَالُ اسْمُ اَبِيْ ذَرٍّ بَرِيْرٌ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا نام جندب بن جنادہ تھا اور ایک قول کے مطابق حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا نام ''بریر'' تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر غفاری کو ''اے بریر'' کہہ کر مخاطب فرمایا ☼

1616 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِيْ ذَرٍّ: كَيْفَ اَنْتَ يَا بَرِيْرُ؟ فِيْ حَدِيْثٍ اخْتَصَرْنَاهُ "

✧✧ حضرت زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بریر! تمہارا کیا حال ہے! اس کا ذکر ایک حدیث میں ہوا ہے' جس کا ذکر ہم نے مختصر طور پر یہاں کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بدنام قبیلے سے تعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے من کو نہیں بھاتا ☼

1617 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيْهِ الْقَطَّانُ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّوْمِيِّ الْيَمَامِيُّ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ، ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا اَبُوْ زُمَيْلٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ

1615–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبہانی - باب الجیم' من اسمه جندب - جندب أبو ذر الغفاری' حدیث:1450

1616–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب أبی ذر الغفاری رضی الله عنه - حدیث: 5428معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبہانی - باب الجیم' من اسمه جندب - جندب أبو ذر الغفاری' حدیث:1451

1617–صحیح ابن حبان - کتاب إخباره صلی الله علیه وسلم عن مناقب الصحابة' ذکر البیان بأن أبا ذر رضی الله عنه کان ربع الإسلام - حدیث: 7241المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب أبی ذر الغفاری رضی الله عنه - حدیث:5429

Marfat.com

اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: کُنْتُ رَبْعَ الْاِسْلَامِ اَسْلَمَ، قَبْلِیْ ثَلَاثَۃُ نَفَرٍ، وَاَنَا الرَّابِعُ، اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ، أشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، فَرَاَیْتُ الِاسْتِبْشَارَ فِیْ وَجْہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ فَقُلْتُ: اَنَا جُنْدُبٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِیْ غِفَارٍ، فَکَاَنَّہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ارْتَدَعَ وَوَدَّ اَنِّیْ کُنْتُ مِنْ قَبِیلَۃٍ غَیْرِ الَّتِی اَنَا مِنْھُمْ، وَذَاکَ اَنِّیْ کُنْتُ مِنْ قَبِیلَۃٍ یَسْرِقُونَ الْحَاجَّ، بِمَحَاجِنَ لَھُمْ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اسلام قبول کرنے والا چوتھا شخص تھا۔ مجھ سے پہلے تین آدمیوں نے اسلام قبول کیا تھا اور میں چوتھا فرد تھا۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام ہو! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور حضرت محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ (حضرت ابوذر غفاری) کہتے ہیں: مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر خوشی کے آثار نظر آئے۔ آپ نے دریافت کیا: تم کون ہو؟ میں نے کہا: میں جندب ہوں، جس کا تعلق بنو غفار سے ہے۔ تو یوں محسوس ہوا کہ جیسے شاید رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات زیادہ اچھی نہیں لگی۔ آپ کی یہ خواہش تھی کہ میرا تعلق اُس قبیلہ سے نہ ہوتا جس سے میں تعلق رکھتا تھا بلکہ کسی اور قبیلہ سے ہوتا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ میرا تعلق جس قبیلے سے تھا وہ اپنی لاٹھیوں کے ذریعے حاجیوں کا سامان چوری کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ چوتھے نمبر پر اسلام لائے ☼

1618 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَۃَ، عَنْ صَدَقَۃَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ، عَنْ نَّصْرِ بْنِ عَلْقَمَۃَ، عَنْ اَخِیہِ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، عَنْ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ، قَالَ: کَانَ اَبُوْ ذَرٍّ یَقُوْلُ: لَقَدْ رَاَیْتُنِیْ رَبْعَ الْاِسْلَامِ، لَمْ یُسْلِمْ قَبْلِی، اِلَّا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَاَبُوْ بَکْرٍ، وَبِلَالٌ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا

✧✧ حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ یہ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اپنے بارے میں یہ بات یاد ہے کہ میں اسلام قبول کرنے میں چوتھا شخص تھا' مجھ سے پہلے صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما نے اسلام قبول کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ''جندب بن جنادہ'' تھا ☼

1619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَضْرَمِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نُمَیْرٍ، یَقُوْلُ: اَبُوْ ذَرٍّ، جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَۃَ

1619–معرفۃ الصحابۃ لأبی نعیم الأصبہانی - باب الجیم' من اسمہ جندب - جندب أبو ذر الغفاری' حدیث:1450

Marfat.com

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا نام ''جندب بن جنادہ'' تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا انتقال ۳۲ ہجری کو ربذہ میں ہوا ✡

1620 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ اَبُوْ ذَرٍّ، بِالرَّبَذَةِ سَنَةَ ثِنْتَيْنِ وَثَلَاثِينَ، وَاسْمُهُ جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا انتقال ۳۲ ہجری کو ربذہ (مدینہ منورہ کے قریب ایک علاقے کا نام ہے) میں ہوا۔ اُن کا نام ''جندب بن جنادہ'' تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا وصال ربذہ میں ہوا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جنازہ پڑھا تھا ✡

1621 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْبَرْقِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ: اَقْبَلَ فِيْ رَكْبِ غِمَارٍ، فَمَرَّ بِجِنَازَةِ اَبِيْ ذَرٍّ، عَلٰى ظَهْرِ الطَّرِيقِ، فَنَزَلَ هُوَ، وَاَصْحَابُهُ فَوَارَوْهُ، وَكَانَ اَبُوْ ذَرٍّ دَخَلَ مِصْرَ، وَاخْتَطَّ بِهَا دَارًا

✧✧ حضرت محمد بن کعب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بہت سے سواروں کے ساتھ آئے' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے جنازہ کے قریب سے گزرے' تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور اُن کے ساتھی سواریوں سے نیچے اُتر آئے اور اُنہوں نے اُن کا جنازہ پڑھا اور تدفین کی۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ مصر بھی تشریف لے گئے تھے اور وہاں اُنہوں نے ایک گھر کی حد بندی بھی کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوذر غفاری فتح مکہ میں بھی شریک ہوئے تھے ✡

1622 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، قَالَ: وَكَانَ اَبُوْ ذَرٍّ، مَنْ شَهِدَ الْفَتْحَ مَعَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

✧✧ حضرت یزید بن ابوحبیب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ' حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے ہمراہ فتح (مکہ) میں شریک ہوئے تھے۔

1620–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' من اسمه جندب - جندب أبو ذر الغفاری' حدیث:1472

1621–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب المناقب' باب مناقب أبی ذر - حدیث:4159 المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب المغازی والسرایا' حدیث:4321

Marfat.com

☼ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت سے فارغ ہوکر مسجد میں آرام کرتے تھے ☼

1623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِیْ مُزَاحِمٍ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِیْ اَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيْدَ: اَنَّ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِیَّ، كَانَ يَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ خِدْمَتِهٖ اَوَى اِلَى الْمَسْجِدِ، فَاضْطَجَعَ فِيْهِ، فَكَانَ هُوَ بَيْتَهُ

✧✧ سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتے تھے' جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت سے فارغ ہوتے تھے تو مسجد میں چلے جاتے تھے اور وہاں لیٹ جاتے تھے تو مسجد ہی اُن کا گھر تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینے کا سب کچھ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے سینے میں انڈیل دیا ☼

1624 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَتْنِیْ جَبَلَةُ بِنْتُ الْمُصْفَحِ، عَنْ حَاطِبٍ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ: مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِمَّا صَبَّهُ جِبْرِيلُ، وَمِيكَائِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، فِیْ صَدْرِهٖ، اِلَّا قَدْ صَبَّهُ فِیْ صَدْرِی، وَمَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا صَبَّهُ، فِیْ صَدْرِی، اِلَّا قَدْ صَبَبْتُهُ فِیْ صَدْرِ مَالِكِ بْنِ ضَمْرَةَ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت جبریل امین علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ اقدس میں جو چیز بھی ڈالی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے کوئی ایک چیز بھی نہیں رہنے دی، سب میرے سینے میں انڈیل دی ہیں۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز میرے سینہ میں ڈالی تھی میں نے اُس میں سے کوئی چیز بھی نہیں چھوڑی، سب چیزیں میں نے ''مالک بن ضمرہ'' کے سینہ میں انڈیل دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا زہد حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسا تھا ☼

1625 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، ثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِیِّ، رَفَعَ الْحَدِيثَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَبَا ذَرٍّ لَيُبَارِیْ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ، فِیْ عِبَادَتِهٖ

✧✧ حضرت ابراہیم ہجری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تک مرفوع حدیث کے طور پر یہ بات بیان کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابوذر غفاری اپنی عبادت میں عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے ساتھ مشابہت رکھتا ہے۔

1623–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - من حديث أسماء بنت يزيد' حديث:26976

1624–أمالي المحاملي - مجلس آخر إملاء لثمان خلون من رجب' حديث:56

Marfat.com

☼ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ عادات واطوار میں حضرت عیسی بن مریم علیہما السلام کی شبیہہ ہیں ☼

1626 - وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ، رَفَعَ الْحَدِيْثَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰى شَبِيْهِ عِيسٰى ابْنِ مَرْيَمَ خَلْقًا، وخُلُقًا، فَلْيَنْظُرْ اِلٰى اَبِىْ ذَرٍّ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک اور روایت منقول ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''جو شخص ظاہری شکل وصورت اور اخلاق کے اعتبار سے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام سے مشابہت رکھنے والے کسی شخص کو دیکھنا چاہتا ہو' وہ ابوذر غفاری کو دیکھ لے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے ☼

1627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثَنَا هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ، قَالَ: اِنِّىْ لَاَقْرَبُكُمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ، خَرَجَ مِنَ الدُّنْيَا كَهَيْئَةِ مَا اَتْرُكُهُ فِيْهَا، وَاِنِّىْ وَاللّٰهِ، مَا اَحْدَثْتُ بَعْدَهُ شَيْئًا، وَمَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ تَشَبَّثَ مِنْهَا بِشَىْءٍ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں قیامت کے دن تم سب سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں گا' کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے جس حالت میں چھوڑ کر دنیا سے تشریف لے گئے تھے، اللہ کی قسم! میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس میں کوئی جدت نہیں اپنائی تھی۔ جبکہ تم میں سے ہر ایک نے اُس کیفیت میں کچھ نہ کچھ تبدیلی کر لی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب کا معیار ☼

1628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ هَارُوْنَ الْعُكْلِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِى اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَىَّ، وَاَقْرَبَكُمْ مِنِّىْ، الَّذِىْ يَلْحَقُنِىْ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِىْ، فَارَقَنِىْ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ محبوب اور میرے سب سے زیادہ

1627–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبى ذر الغفارى - حديث: 20933مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفضائل' ما جاء فى أبى ذر الغفارى رضى الله عنه - حديث:31630

1628–البحر الزخار مسند البزار - ابن عباس' حديث:3306

Marfat.com

قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ سے اُسی حالت میں آ کر ملے گا جس پر وہ مجھ سے جدا ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مطیع وفرمانبردار عورت بے اولاد بھی اچھی ہے ✡

1629 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ الْبَجَلِيُّ، ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خِرَاشٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ فِيْ ظُلَّةٍ لَهٗ سَوْدَاءَ، وَتَحْتَهٗ امْرَاَةٌ لَّهٗ سَمْحَاءُ، وَهُوَ جَالِسٌ عَلٰى قِطْعَةِ جَوَالِقَ، فَقِيْلَ لَهٗ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اِنَّكَ امْرُؤٌ مَا يَبْقٰى لَكَ وَلَدٌ، فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَاْخُذُهُمْ، فِي الْفِنَاءِ، وَيَدَّخِرُهُمْ فِيْ دَارِ الْبَقَاءِ قَالُوْا: يَا اَبَا ذَرٍّ لَوِ اتَّخَذْتَ امْرَاَةً غَيْرَ هٰذِهِ؟ قَالَ: لَاَنْ اَتَزَوَّجَ امْرَاَةً تَضَعُنِيْ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنِ امْرَاَةٍ تَرْفَعُنِيْ قَالُوْا: لَوِ اتَّخَذْتَ بِسَاطًا اَلْيَنَ مِنْ هٰذَا؟ قَالَ: اَللّٰهُمَّ غَفْرًا خُذْ مَا خَوَّلْتَ مَا بَدَا لَكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن خراش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو ربذہ کے مقام پر سیاہ رنگ کے چھوٹے سے سائبان میں دیکھا۔ان کی زوجہ محترمہ انتہائی مطیع وفرمانبردار تھی۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بالوں کے بنے ہوئے بورے کے ایک ٹکڑے پر بیٹھے ہوئے تھے۔اُن سے کہا گیا: اے ابوذر! آپ ایسے شخص ہیں کہ آپ کی اولاد باقی نہیں رہتی۔تو اُنہوں نے جواب دیا: ہر طرح کی حمد اُس اللہ کے لیے مخصوص ہے جس نے فناء ہوجانے والی (دنیا) میں وہ اولاد لے لی اور باقی رہ جانے والی (آخرت) کے لیے اُسے ذخیرہ کرلیا۔لوگوں نے کہا: اے حضرت ابوذر! اگر آپ اس خاتون کی بجائے کسی اور عورت سے شادی کرتے (تو شاید اولاد کا کوئی سلسلہ بن جاتا)۔تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں کسی ایسی عورت کے ساتھ شادی کروں جو میری اطاعت شعار ہو، یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں کسی ایسی عورت کے ساتھ شادی کروں جو میری نافرمانی کرے۔لوگوں نے کہا: اگر آپ اس سے زیادہ نرم بچھونا حاصل کرتے؟ تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ! مجھے معاف فرما۔(پھر اُن لوگوں کی جانب متوجہ ہوکر فرمایا: میں نے تو اپنے لئے یہی اختیار کر رکھا ہے) تم لوگوں کو جو مناسب لگے، وہ (تم اپنے لئے) حاصل کرلو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ تنگدستی کے عالم میں بھی حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے کسی کی امداد قبول نہ فرمائی ✡

1630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، قَالَ: بَلَغَ الْحَارِثَ رَجُلٌ كَانَ بِالشَّامِ مِنْ قُرَيْشٍ اَنَّ اَبَا ذَرٍّ كَانَ بِهٖ عَوَزٌ، فَبَعَثَ اِلَيْهِ ثَلَاثَمِائَةِ دِيْنَارٍ، فَقَالَ: مَا وَجَدَ عَبْدًا لِلّٰهِ هُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ مِنِّيْ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ سَاَلَ، وَلَهٗ اَرْبَعُوْنَ فَقَدْ اَلْحَفَ ، وَلِاٰلِ اَبِيْ ذَرٍّ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَمًا،

1629–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب النکاح' من کان یحب أن یتخیر فی التزویج ومن کان لا یفعل - حدیث:13426معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' من اسمه جندب - جندب أبو ذر الغفاری' حدیث:1465

Marfat.com

زَارَبَعُوْنَ شَاةً، ومَاهِنَيْنِ، قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ: يَعْنِىْ خَادِمَيْنِ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حارث نامی ایک صاحب جن کا تعلق قریش سے تھا اور وہ شام میں موجود تھے' اُنہیں یہ اطلاع ملی کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو تنگدستی لاحق ہے تو اُس نے اُنہیں تین سو دینار بھجوائے۔ تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا اُسے اللہ کا کوئی ایسا بندہ نہیں ملا جو اُس کے نزدیک مجھ سے زیادہ تنگدست ہوتا۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص مانگے اور اُس کے پاس چالیس (درہم یا دینار) ہوں تو یہ لپٹ کر سوال کرنے کی مانند ہے''۔ (جس کی مذمت بیان کی گئی ہے) ابوذر کے گھر والوں کے پاس چالیس درہم بھی ہیں اور چالیس بکریاں بھی ہیں اور دو ماہن بھی ہیں۔ ابوبکر بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس سے مراد دو خادم ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ اپنے پاس کوئی بھی فالتو چیز رکھنے کے روادار نہ تھے ☼

1631 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اَبِىْ شُعْبَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى اَبِىْ ذَرٍّ يَعْرِضُ عَلَيْهِ نَفَقَةً، فَقَالَ اَبُوْ ذَرٍّ: عِنْدَنَا اَعْنُزٌ نَحْتَلِبُهَا، وَحُمُرٌ تَنْقُلُ، ومُحَرَّرَةٌ تَخْدُمُنَا، وَفَضْلُ عَبَاءَةٍ عَنْ كِسْوَتِنَا، اِنِّىْ لَاَخَافُ اَنْ اُحَاسَبَ عَلَى الْفَضْلِ

✧✧ حضرت ابوشعبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تاکہ اُنہیں کچھ خرچ پیش کرے تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمارے پاس بکریاں ہیں جن کا دودھ ہم دوہ لیتے ہیں اور گدھے ہیں جو سامان وغیرہ منتقل کروا دیتے ہیں اور کچھ آزاد کئے ہوئے غلام ہیں جو ہماری خدمت کرتے ہیں۔ بلکہ ہمارے پاس لباس کے علاوہ اضافی عباء (بڑی چادر) بھی ہے۔ مجھے (تو اِن چیزوں کے بارے میں بھی) یہ اندیشہ ہے کہ کہیں اضافی مال رکھنے کا مجھ سے حساب نہ لیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ: وَمِنْ غَرَائِبِ مُسْنَدِ اَبِىْ ذَرٍّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

باب: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی مسانید میں سے غریب روایات کا تذکرہ

☼ کالا کتا اور حیض والی عورت نمازی کے آگے سے گزر جائیں تو نماز کا حکم ☼

1632 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ

1631–حلية الأولياء - أبو ذر الغفاري' حديث:534 زهد لأحمد بن حنبل - زهد أبي ذر رضي الله عنه' حديث:795

1632–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب قدر ما يستر المصلي - حديث:820 حديث منسوخ مستخرج أبي عوانة - باب في الصلاة بين الأذان والإقامة في صلاة المغرب وغيره' بيان مقدار السترة التي لا يضر المصلي من يمر بين يديه - حديث:1100

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ، قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ، - اَحْسِبُهُ قَالَ - وَالْمَرْاَةُ الْحَائِضُ ، قَالَ: فَقُلْتُ لِاَبِیْ ذَرٍّ: مَا بَالُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ؟، قَالَ: اَمَا اِنِّیْ قَدْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اِنَّهُ شَيْطَانٌ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کالا کتا اور حیض والی عورت نماز کو توڑ دیتے ہیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کالے کتے کا کیا معاملہ ہے؟ (اس کی وجہ سے نماز کیوں توٹتی ہے؟) تو اُنہوں نے فرمایا: میں نے اس بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شیطان ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اپنی نماز بروقت ادا کرنا، حکمران نماز لیٹ کریں تو نفل کی نیت کر کے ان کے ساتھ شامل ہو جانا ☼

1633 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوٗدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِیْ نَعَامَةَ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ، اَنَّ اَبَا ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةٌ، يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ، فَاِنْ اَدْرَكْتُمُوْهُمْ، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوْا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ نَافِلَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے ابوذر! عنقریب تم لوگوں پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو نماز کو ضائع کر دیں گے' اگر تم اُن کا زمانہ پاؤ تو نماز کو بروقت ادا کر لیا کرنا پھر نفل کی نیت سے حکمرانوں کے ساتھ بھی پڑھ لیا کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس خزانے سے زکوٰۃ نہ دی گئی ہو، وہ قیامت کے دن اپنے مالک کے لئے آگ ہوگا ☼

1634 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِیُّ، ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا هَمَّامٌ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ، قَالَ: اِنَّ خَلِيْلِیْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَیَّ اَنَّهُ: اَيُّمَا ذَهَبٍ، اَوْ فِضَّةٍ اُوْكِیَ عَلَيْهِ، فَهُوَ جَمْرٌ عَلٰى صَاحِبِهِ، حَتّٰى يُنْفِقَهُ فِیْ سَبِيلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ جو بھی سونا یا جو بھی چاندی ہے جس کا منہ بند کر دیا گیا ہو (یعنی جسے خزانہ کے طور پر محفوظ کر لیا گیا ہو) تو وہ اپنے مالک کے لیے آگ کا انگارہ ہے' جب تک وہ شخص اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کر دیتا۔

1633–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب کراھیۃ تأخیر الصلاۃ عن وقتہا المختار - حدیث:1061 مستخرج أبی عوانۃ - باب فی الصلاۃ بین الأذان والإقامۃ فی صلاۃ المغرب وغیرہ' بیان إباحۃ ترک انتظار الجماعۃ للصلاۃ إذا أخروھا عن وقتہا - حدیث:1210

1634–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی ذر الغفاری - حدیث:20862 المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمہ : محمد - حدیث:5574

Marfat.com

☼ کالا کتا اور عورت نمازی کے آگے سے گزر جائیں تو نماز کا حکم ☼

1635 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا سُوَيْدٌ اَبُوْ حَاتِمٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، وَمَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ، وَالْمَرْاَةُ ، قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا بَالُ الْاَسْوَدِ، مِنَ الْاَبْيَضِ، مِنَ الْاَحْمَرِ؟ قَالَ: اِنَّ الْاَسْوَدَ شَيْطَانٌ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''کالا کتا اور عورت (نمازی کے آگے سے گزر کر) نماز کو توڑ دیتے ہیں''۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سفید یا سرخ کتے کے مقابلہ میں کالے کتے کی کیا خصوصیت ہے؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک کالا (کتا) شیطان ہوتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1636 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ تین قسم کے لوگوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور تین سے نفرت کرتا ہے ☼

1637 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ السَّدُوْسِيُّ، حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، قَالَ: كَانَ يَبْلُغُنِيْ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ حَدِيْثٌ فَكُنْتُ اَشْتَهِيْ لِقَاءَهُ، فَلَقِيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ كَانَ يَبْلُغُنِيْ عَنْكَ حَدِيْثٌ، فَكُنْتُ اَشْتَهِيْ لِقَاءَكَ، فَقَالَ: لِلّٰهِ اَبُوْكَ فَقَدْ لَقِيْتَنِيْ فَهَاتِ، قَالَ: قُلْتُ: حَدِيْثًا بَلَغَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَكَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّ ثَلَاثَةً، وَيُبْغِضُ ثَلَاثَةً ، قَالَ: فَلَا اَخَالُنِيْ اَكْذَبُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَقُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ الَّذِيْنَ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ؟، قَالَ: رَجُلٌ غَزَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صَابِرًا، مُحْتَسِبًا، فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ، وَاَنْتُمْ تَجِدُوْنَهُ عِنْدَكُمْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا، كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوْصٌ) (الصف: 4) ، قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ كَانَ لَهُ جَارُ سُوْءٍ ، يُؤْذِيْهِ، فَصَبَرَ عَلٰى اَذَاهُ، حَتّٰى يَكْفِيَهُ اللّٰهُ

1635–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب قدر ما يستر المصلى - حديث:820صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التى تجوز الصلاة عليها' جماع أبواب سترة المصلى - باب ذكر الدليل على أن هذا الخبر فى ذكر المرأة ليس' حديث:798

1637–صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب صدقة التطوع - باب ذكر حب الله عز وجل المخفى بالصدقة' حديث:2286المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الزكاة' وأما حديث محمد بن أبى حفصة - حديث:1453

Marfat.com

اِيَّاهُ بِحَيَاةٍ، اَوْ مَوْتٍ ، قُلْتُ: وَمَنْ؟، قَالَ: رَجُلٌ سَافَرَ مَعَ قَوْمٍ، فَارْتَحَلُوْا، حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَقَعَ عَلَيْهِمُ الْكَرٰى، اَوِ النُّعَاسُ، فَنَزَلُوْا، فَضَرَبُوْا بِرُءُوسِهِمْ، ثُمَّ قَامَ، فَتَطَهَّرَ، وَصَلّٰى رَغْبَةً لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، وَرَغْبَةً فِيمَا عِنْدَهُ ، قُلْتُ: وَمَا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ؟ قَالَ: " الْبَخِيلُ الْفَخُورُ، وَهُوَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ) (لقمان: 18) "، قُلْتُ: وَمَا الْمُخْتَالُ الْفَخُورُ؟ قَالَ: اَنْتُمْ تَجِدُوْنَهُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، الْبَخِيلَ الْمُخْتَالَ قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: " التَّاجِرُ الْحَلَّافُ اَوِ الْبَائِعُ الْحَلَّافُ، قَالَ: لَا اَدْرِى اَيَّهُمَا، قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ "، قُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ مَا الْمَالُ؟، قَالَ: فَرَقٌ لَّنَا وَذَوْدٌ، قُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ، لَيْسَ عَنْ هٰذَا اَسْاَلُكَ، اِنَّمَا اَسْاَلُكَ عَنْ صَامِتِ الْمَالِ، قَالَ: مَا اَصْبَحَ لَا اَمْسٰى، وَمَا اَمْسٰى لَا اَصْبَحَ، قُلْتُ: مَا لَكَ وَلِاَخْوَانِكَ مِنْ قُرَيْشٍ؟، قَالَ: وَاللّٰهِ لَا اَسْتَفْتِيهِمْ عَنْ دِيْنٍ، وَلَا اَسْاَلُهُمْ دُنْيَا حَتّٰى اَلْقَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ، قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت مطرف رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: مجھے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے بارے میں ایک بات پتا چلی تو میں اُن سے ملاقات کا خواہش مند ہوا۔ میری اُن سے ملاقات ہوئی تو میں نے کہا: اے حضرت ابوذر! آپ کے بارے میں مجھے ایک بات پتا چلی ہے تو میں اس بارے میں آپ سے ملاقات کا خواہش مند تھا۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تمہارے باپ کا بھلا کرے! تم مجھ سے ملنے کے لیے آئے ہو تو آ جاؤ! مطرف کہتے ہیں: ایک حدیث کے بارے میں مجھے یہ پتا چلا ہے کہ آپ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بات بتائی تھی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ تین لوگوں سے محبت کرتا ہے اور تین کو ناپسند کرتا ہے''۔

تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اپنے بارے میں مجھے یہ گمان نہیں ہے کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کروں گا۔ مطرف کہتے ہیں' میں نے دریافت کیا: وہ تین لوگ کون ہیں جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے؟ تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ایک وہ شخص جو صبر سے کام لیتے ہوئے اور ثواب کی اُمید رکھتے ہوئے اللہ کی راہ میں جنگ میں حصہ لیتا ہے اور لڑائی کرتے ہوئے مارا جاتا ہے' تم لوگ اس کا ذکر اللہ کی کتاب میں اپنے پاس پاتے ہو' پھر اُنہوں نے یہ آیت تلاوت کی:

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيلِهٖ صَفًّا، كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ

''بیشک اللہ دوست رکھتا ہے انہیں جو اس کی راہ میں لڑتے ہیں پرا باندھ کر گویا وہ عمارت ہیں رانگا پلائی''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے دریافت کیا: پھر کون ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا:

وہ شخص، جس کا کوئی بُرا پڑوسی ہو جو اُسے اذیت پہنچاتا ہو تو وہ اُس کی اذیت پر صبر سے کام لے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ زندگی یا موت کسی بھی صورت میں اُس کو اُس پڑوسی سے بچا لے۔

میں نے دریافت کیا: پھر کون؟ اُنہوں نے جواب دیا:

Marfat.com

وہ شخص جولوگوں کے ساتھ سفر کر رہا ہو وہ لوگ سفر کرتے رہے یہاں تک کہ جب رات کا آخری پہر آئے تو اُنہیں نیند یا اونگھ آ جائے تو وہ لوگ سفر ختم کر کے سواریوں سے اُتریں اور اپنے سر رکھ کے (سو جائیں) اور وہ شخص اُٹھ کر وضو کرے اور اللہ تعالیٰ کی طرف رغبت کرتے ہوئے اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں (اجر وثواب) ہے اُس کی چاہت کرتے ہوئے نماز ادا کرے۔

(راوی کہتے ہیں:) میں نے دریافت کیا: وہ تین لوگ کون ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: بخل کرنے والا اور فخر کا اظہار کرنے والا شخص' اس کا ذکر بھی اللہ کی کتاب میں ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

''اور زمین میں اِتراتا نہ چل بیشک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اِتراتا فخر کرتا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے دریافت کیا: مختال فخور سے مراد کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: تم اس کا ذکر اللہ کی کتاب میں پاؤ گے کہ کنجوس اور فخر کرنے والا شخص۔

میں نے دریافت کیا: اور کون ہے؟ اُنہوں نے کہا:

وہ تاجر یا (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں) فروخت کرنے والا شخص جو بہت زیادہ قسمیں اُٹھاتا ہو۔ راوی کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ ان دونوں میں سے کون سا لفظ اُنہوں نے استعمال کیا تھا۔ میں نے دریافت کیا: اے حضرت ابوذر! مال سے مراد کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: کچھ برتن (جن میں اناج آتا ہے) اور کچھ اونٹ۔ میں نے کہا: اے حضرت ابوذر! میں آپ سے اس بارے میں دریافت نہیں کر رہا۔ میں آپ سے سونے چاندی کے بارے میں دریافت کر رہا ہوں۔ اُنہوں نے جواب دیا: جو صبح کو آئے وہ شام تک نہ رکھو اور جو شام کو آئے وہ صبح تک نہ رکھو۔

میں نے دریافت کیا: آپ کا اور آپ کے قریشی بھائیوں کا کیا معاملہ ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اُن لوگوں سے نہ تو دین کے بارے میں کوئی مسئلہ دریافت نہیں کروں گا اور نہ ہی اُن سے دنیا مانگوں گا یہاں تک کہ میں اللہ اور اُس کے رسول کے پاس چلا جاؤں۔ یہ بات اُنہوں نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بہترین خضاب مہندی اور کتم ہے ☼

1638 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرَ هٰذَا الشَّعْرَ الْحِنَّاءُ، وَالْكُتَمُ

1638- سنن أبي داؤد - كتاب الترجل' باب في الخضاب - حديث: 3691 سنن ابن ماجه - كتاب اللباس' باب الخضاب بالحناء - حديث: 3620

Marfat.com

✧✧ حضرت حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے''جس چیز کے ذریعہ تم اپنے بالوں کی رنگت تبدیل کرو' اُس میں سب سے بہترین مہندی اور کتم (ایک مخصوص گھاس ہے جس سے مہندی کی طرح کا رنگ نکلتا ہے) ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1639 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَ: ذَكَرَ عَلِيُّ بْنُ عَثَّامِ بْنِ عَلِيٍّ، - قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ وَقَدْ رَاَيْتُ عَلِيَّ بْنَ عَثَّامٍ - اَنَّ اَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي نَصْرٍ وَّهُوَ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي اِسْلَامِ اَبِي ذَرٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے' جو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کے واقعہ پر مشتمل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ آب زم زم باعث برکت بھی ہے اور خوراک کی حیثیت بھی رکھتا ہے ☼

1640 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَ: ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَ زَمْزَمَ، فَقَالَ: اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: یہ برکت والا ہے اور خوراک کی حیثیت بھی رکھتا ہے۔

☼ جس سونے اور چاندی کی زکوٰۃ نہیں دی گئی، اس کو آگ بنا کر اس کے مالک کو داغا جائے گا ☼

1641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: وَجَدْتُّ فِي كِتَابِ اَبِي بِخَطِّهِ، ثَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ اَبَا ذَرٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ اُوْكِيَ عَلٰى ذَهَبٍ، اَوْ فِضَّةٍ، وَلَمْ يُنْفِقْهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كَانَ جَمْرًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ، يُكْوَى بِهِ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے''جو شخص

1640–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الحج' باب فضل زمزم - حديث:1359مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الحج' في فضل زمزم - حديث:17182

1641–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي ذر الغفاري - حديث:20862المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5574

Marfat.com

سونے اور چاندی پر بندھن باندھ دیتا ہے اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا تو وہ قیامت کے دن انگارے کی شکل میں ہوں گے جن کے ذریعہ اُس شخص کو داغا جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ جنت کے خزانوں میں سے ہے☼

1642 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا زَيْنَبَ، مَوْلٰى حَازِمٍ الْغِفَارِيِّ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُوْلُ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ مِّنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟ ، قُلْتُ: نَعَمْ، بِاَبِيْ وَاُمِّيْ، قَالَ: قُلْ لَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! کیا میں جنت کے خزانوں سے تعلق رکھنے والے ایک کلمہ کی طرف تمہاری راہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امیری اور غریبی کا معیار مال نہیں ہے بلکہ اصل امیری اور غریبی دل کی ہوتی ہے☼

1643 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا زَيْنَبَ، مَوْلٰى حَازِمٍ الْغِفَارِيِّ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ تَقُوْلُ كَثْرَةُ الْمَالِ الْغِنٰى؟ ، قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: تَقُوْلُ قِلَّةُ الْمَالِ الْفَقْرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغِنٰى فِي الْقَلْبِ، وَالْفَقْرُ فِي الْقَلْبِ، مَنْ كَانَ الْغِنٰى فِيْ قَلْبِهٖ لَا يَضُرُّهٗ، مَا لَقِيَ مِنَ الدُّنْيَا، وَمَنْ كَانَ الْفَقْرُ فِيْ قَلْبِهٖ، فَلَا يُغْنِيهِ مَا اَكْثَرَ لَهٗ فِي الدُّنْيَا، وَاِنَّمَا يَضُرُّ نَفْسَهٗ شُحُّهَا

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے ابوذر! کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ مال کا زیادہ ہونا خوشحالی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ مال کا کم ہونا غربت ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''امیری بھی دل میں ہوتی ہے اور غریبی بھی دل میں ہوتی ہے۔ جس شخص کا دل امیر ہو اُسے دنیا کی طرف سے پیش آنے والی کسی بھی صورتِ حال سے

1642–صحیح البخاری - کتاب العتوٰ' باب : أی الرقاب أفضل - حدیث:2402صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب بیان کون الإیمان باللہ تعالی أفضل الأعمال - حدیث:144

1643–صحیح ابن حبان - کتاب الرقائق' باب الفقر - ذکر کتبة اللہ جل وعلا الحسنة للمسلم الفقیر الصابر علی ما' حدیث:686المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الرقاق' حدیث:8004

Marfat.com

نقصان نہیں ہوتا اور جس شخص کا دل غریب ہو اُسے کتنی ہی دنیا کیوں نہ مل جائے' پھر بھی بے نیاز نہیں کر سکتی' اُس کی کنجوسی اُس کی ذات کو نقصان پہنچاتی ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں اللہ تعالیٰ اس کو جنت عطا فرمائے گا ☼

☼ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال کا جوڑا پیش کرنے والے کو جنت کے دربان اپنی طرف بلائیں گے ☼

1644 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءَ، أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ يَسُوقُ بَعِيرًا لَهُ، عَلَيْهِ مُزَادَتَانِ فِي عُنُقِ الْبَعِيرِ قِرْبَةٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ مَالَكَ؟ قَالَ: لِي عَمَلِي، قَالَ: قُلْتُ: حَدِّثْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةٌ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ

قَالَ: قُلْتُ زِدْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ، قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَنْفَقَ مِنْ مَالِهِ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ، قُلْتُ: زَوْجَيْنِ مَاذَا؟ قَالَ: إِنْ كَانَ صَاحِبَ خَيْلٍ فَفَرَسَيْنِ، وَصَاحِبَ إِبِلٍ فَبَعِيرَيْنِ، وَصَاحِبَ بَقَرٍ فَبَقَرَتَيْنِ، حَتَّى عَدَّ أَصْنَافَ هٰذَا الضَّرْبِ

✧✧ حضرت صعصعہ بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' اُن کی ملاقات ربذہ کے مقام پر حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے ہوئی جو اپنے ایک اونٹ کو ہانک کر لے جا رہے تھے' اُس اونٹ پر دو مشکیزے تھے اور اُس کی گردن میں ایک چھوٹا مشکیزہ تھا۔ صعصعہ نے کہا: اے حضرت ابوذر! آپ کے پاس کیا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: میرے پاس میرا عمل ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے کہا کہ آپ مجھے کوئی حدیث بیان کیجئے! اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے! تو اُنہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جن دو مسلمان (میاں بیوی) کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اُن بچوں پر اپنی رحمت کے فضل کی وجہ سے اُن دونوں (میاں بیوی) کی مغفرت کر دیتا ہے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے! مزید کچھ بتایئے! تو اُنہوں نے فرمایا: ٹھیک ہے! میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص اپنے مال میں سے اللہ کی راہ میں (کسی چیز کا) جوڑا دیتا ہے تو جنت کے دربان اُس کے سامنے آئیں گے اور وہ سب اُسے اپنے پاس موجود چیز کی طرف آنے کی دعوت دیں گے''۔

میں نے دریافت کیا: جوڑے سے مراد کیا ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: اگر کوئی شخص گھوڑوں کا مالک ہے تو دو گھوڑے دیدے'

1644–مستخرج أبی عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' بيان ثواب من أنفق زوجين فی سبيل الله عز وجل وصفتهما - حديث: 6028صحيح ابن حبان - كتاب الجنائز وما يتعلق بها مقدما أو مؤخرا' باب ما جاء فی الصبر وثواب الأمراض والأعراض - ذكر إيجاب الجنة لمن قدم ثلاثة من صلبه لم يبلغوا الحنث' حديث:2992

Marfat.com

اگر اونٹوں کا مالک ہے تو دو اونٹ دیدے' گائے کا مالک ہے تو گائے دیدے' یہاں تک کہ اُنہوں نے مختلف قسم کی چیزیں شمار کروائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی بھی مال کا جوڑا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت ☼

1645 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَهْوَازِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوْنُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الْمَخْزُوْمِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحَبِيْبٍ، وَيُوْنُسَ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، بَعِيْرَيْنِ فَرَسَيْنِ، شَاتَيْنِ دِرْهَمَيْنِ، خُفَّيْنِ نَعْلَيْنِ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اپنے مال میں سے اللہ کی راہ میں جوڑا دیدے تو جنت کے دربان اُس کی طرف لپکتے ہیں (تا کہ اس کو جلد از جلد جنت میں پہنچادیں) 'خواہ دو گھوڑے دے یا اونٹ دے یا دو بکریاں دے یا دو موزے دے یا دو جوتے دے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو اللہ تعالیٰ کی طرف ایک بالشت بڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ ایک ذراع اس کی جانب بڑھتا ہے ☼

1646 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ، وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ تَقَرَّبَ اِلَى اللّٰهِ شِبْرًا، تَقَرَّبَ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، تَقَرَّبَ اللّٰهُ اِلَيْهِ بَاعًا، وَمَنْ اَقْبَلَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَاشِيًا، اَقْبَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَيْهِ مُهَرْوِلًا، وَاللّٰهُ اَعْلٰى وَاَجَلُّ، وَاللّٰهُ اَعْلٰى، وَاَجَلُّ، وَاللّٰهُ اَعْلٰى، وَاَجَلُّ

✧✧ حضرت زیاد بن نعیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص ایک بالشت کے برابر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قرب حاصل کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک گز اُسے اپنے قریب کر لیتا ہے اور جو شخص ایک گز اُس کے قریب ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے ایک زراع قریب کر لیتا ہے اور جو پیدل چلتا ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف آتا ہے، اللہ تعالیٰ (کا فضل) دوڑتا ہوا اُس کی طرف جاتا

1645–مستخرج أبی عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' بيان ثواب من أنفق زوجين فی سبيل الله عز وجل وصفتهما - حديث: 6028صحيح ابن حبان - كتاب الجنائز وما يتعلق بها مقدما أو مؤخرا' باب ما جاء فی الصبر وثواب الأمراض والأعراض - ذكر إيجاب الجنة لمن قدم ثلاثة من صلبه لم يبلغوا الحنث' حديث:2992

1646–صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب تحريم الظلم - حديث:4780سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب فضل العمل - حديث:3819

Marfat.com

ہے اور اللہ تعالیٰ بلند و برتر ہے اور جلیل القدر ہے اور اللہ تعالیٰ بلند و برتر ہے اور جلیل القدر ہے اور اللہ تعالیٰ بلند و برتر ہے اور جلیل القدر ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور ﷺ نے جنت میں لے جانے والی اور جہنم سے بچانے والی تمام اشیاء بیان کردی ہیں ☼

1647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: تَرَكْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا طَائِرٌ يُقَلِّبُ جَنَاحَيْهِ فِي الْهَوَاءِ، اِلَّا وَهُوَ يُذَكِّرُنَا مِنْهُ عِلْمًا، قَالَ: فَقَالَ: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَقِيَ شَيْءٌ يُقَرِّبُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُ مِنَ النَّارِ، اِلَّا وَقَدْ بُيِّنَ لَكُمْ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہوا میں اُڑنے والے ہر ایک پرندے تک کے بارے میں ہمیں کوئی نہ کوئی چیز بتا دی تھی۔ راوی بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اب کوئی چیز ایسی باقی نہیں رہی جو جنت کے قریب کر دے یا جہنم سے دور کر دے' مگر یہ کہ تمہارے سامنے بیان کر دی گئی ہے''۔ (یعنی جو چیزیں تمہیں جہنم سے بچا سکتی ہیں، وہ بھی بیان کر دی ہیں اور جو چیزیں تمہیں جنت میں لے جا سکتی ہیں، وہ بھی بیان کر دی ہیں)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حق بات بیان کرو، اگرچہ کڑوی ہی ہو اور مسکینوں کی ہمنشینی اختیار کرو ☼

1648 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ اَبُوْ مَرْوَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ اَصِلَ رَحِمِي، وَاِنْ اَدْبَرَتْ، وَاَنْ اَقُوْلَ الْحَقَّ، وَاِنْ كَانَ مُرًّا، وَاَنْ لَّا تَاْخُذَنِي فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَاَنْ اُحِبَّ الْمَسَاكِيْنَ، وَاُجَالِسَهُمْ، وَاَنْ اَنْظُرَ اِلٰى مَنْ هُوَ تَحْتِي، وَلَا اَنْظُرَ اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقِي، وَاَنْ اُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مجھے یہ حکم دیا کہ میں صلہ رحمی کروں اگرچہ مجھ سے پیٹھ پھیری جائے اور میں حق بات کہوں اگرچہ وہ تلخ ہو' اور میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کروں اور میں غریب لوگوں سے محبت کروں اور اُن کے ساتھ اُٹھوں بیٹھوں اور میں اُس شخص کی طرف دیکھوں جو مجھ سے کم تر حیثیت کا مالک ہے' اُس شخص کی طرف نہ دیکھوں جو مجھ سے بلند حیثیت کا مالک ہے اور میں کثرت کے ساتھ

1647–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي ذر الغفاري - حديث: 20838صحيح ابن حبان - كتاب العلم' باب الزجر عن كتبة المرء السنن مخافة أن يتكل عليها دون - حديث:65

1648–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي ذر الغفاري - حديث: 20889صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' باب صلة الرحم وقطعها - ذكر وصية المصطفى صلى الله عليه وسلم بصلة الرحم' حديث:450

Marfat.com

لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتا رہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اپنے سے کمتر کو دیکھو، بڑے کو نہ دیکھو، رشتہ دار زیادتی بھی کریں تب بھی ان سے ملتے رہو☼

1649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ - وَرُبَّمَا، قَالَ اِسْمَاعِيْلَ بَعْضُ اَصْحَابِنَا -، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَوْصَانِيْ خَلِيْلِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ، بِحُبِّ الْمَسَاكِيْنِ، وَاَنْ اَدْنُوَ مِنْهُمْ، وَاَنْ اَنْظُرَ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنِّيْ، وَلَا اَنْظُرُ اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقِيْ، وَاَنْ اَصِلَ رَحِمِيْ، وَاِنْ جَفَانِيْ، وَاَنْ اُكْثِرَ مِنْ لَّا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَاَنْ اَتَكَلَّمَ بِمُرِّ الْحَقِّ، وَلَا تَاْخُذْنِيْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَاَنْ لَّا اَسْاَلَ النَّاسَ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سات باتوں کی تلقین کی تھی' غریبوں سے محبت رکھنے کی اور یہ کہ میں اُن کے قریب رہوں اور یہ کہ اپنے سے نیچے والے شخص کی طرف دیکھوں' اپنے سے اوپر والے شخص کی طرف نہ دیکھوں اور یہ کہ میں صلہ رحمی کروں اگرچہ دوسرا فریق میرے ساتھ زیادتی کرے اور یہ کہ میں کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتا رہوں اور یہ کہ میں حق بیان کروں خواہ وہ کڑوا ہو اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ کروں اور یہ کہ میں لوگوں سے کچھ نہیں مانگوں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جنت میں لے جانے والے آسان کاموں کا بیان☼

1650 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ مُوْسٰى بْنُ مَسْعُوْدٍ، ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِيْ زُمَيْلٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَاذَا يُنَجِّي الْعَبْدَ مِنَ النَّارِ؟ قَالَ: الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّ مَعَ الْاِيْمَانِ عَمَلٌ، قَالَ: يُرْضَخُ مِمَّا رَزَقَهُ اللّٰهُ قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ فَقِيْرًا، لَا يَجِدُ مَا يُرْضَخُ بِهِ؟ قَالَ: يَاْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ، وَيَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَيِيًّا لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَاْمُرَ بِالْمَعْرُوْفِ، وَلَا يَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ؟ قَالَ: يَصْنَعُ لِاَخْرَقَ ، قُلْتُ: اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ اَخْرَقَ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَصْنَعَ شَيْئًا؟ قَالَ: يُعِيْنُ مَغْلُوْبًا ، قُلْتُ اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ ضَعِيْفًا، لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُعِيْنَ مَظْلُوْمًا؟ فَقَالَ: مَا تُرِيْدُ اَنْ تَتْرُكَ فِيْ صَاحِبِكَ، مِنْ خَيْرٍ تُمْسِكُ الْاَذٰى، عَنِ النَّاسِ ، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِذَا فَعَلَ ذٰلِكَ دَخَلَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَفْعَلُ خَصْلَةً مِنْ هٰؤُلَاءِ، اِلَّا اَخَذَتْ بِيَدِهِ حَتّٰى تُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ

1649–صحیح ابن حبان - کتاب البر والإحسان' باب صلة الرحم وقطعها - ذکر وصیة المصطفی صلی الله علیه وسلم بصلة الرحم' حدیث:450مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی ذر الغفاری - حدیث:20989

1650–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الإیمان والتوحید' باب الخصال التی تدخل الجنة - حدیث:2949المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الإیمان' وأما حدیث سمرة بن جندب - حدیث:196

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی چیز بندے کو جہنم سے نجات دلا سکتی ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پر ایمان رکھنا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! کیا ایمان کے ساتھ عمل بھی ضروری ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اُسے جو رزق عطا کرے گا اُس میں سے وہ تھوڑا عطیہ دے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر وہ شخص غریب ہو اور اُس کے پاس یہ گنجائش نہ ہو کہ وہ اس کے ذریعے عطیہ دے؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کرے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کا کیا خیال ہے اگر وہ شخص اس کا اہل نہ ہو کہ وہ نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کسی اپاہج کے لیے کوئی کام کر دے۔ میں نے عرض کی: آپ کی کیا رائے ہے اگر وہ خود اپاہج ہو اور کچھ نہ کر سکتا ہو؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ مغلوب کی مدد کرے۔ میں نے عرض کی: آپ کا کیا خیال ہے اگر وہ خود کمزور ہو اور کسی مظلوم کی مدد کرنے کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اُس کے بارے میں کون سی بھلائی چھوڑنا چاہتے ہو؟ (اگر وہ کوئی نیک کام نہیں کر سکتا) تو وہ لوگوں کو اذیت پہنچانے سے رُکا رہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا جب وہ ایسا کرے گا تو جنت میں داخل ہو جائے گا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بھی مسلمان ان کاموں میں سے جو بھی کام کرے گا تو یہ کام اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے جنت میں داخل کر دے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خاموش رہو، یا بھلائی کی بات کرو ☼

☼ لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے کرتے ہو ☼

☼ رشتہ داروں سے ملتے رہو، اگر چہ وہ زیادتی ہی کریں ☼

☼ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے اور چہرے کی رونق ختم ہو جاتی ہے ☼

☼ اللہ تعالیٰ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت سے گھبرانا نہیں چاہئے ☼

☼ ذکر اللہ اور تلاوت قرآن کرتے رہو، کہ زمین و آسمان میں تمہارے لئے نور ہوگا ☼

☼ خود سے کمتر کو دیکھو، اپنے سے بڑی حیثیت والے کو مت دیکھو تبھی شکر گزار بن سکتے ہو ☼

☼ تدبیر جیسی کوئی عقلمندی نہیں پرہیز جیسا کوئی تقویٰ نہیں اور اچھے اخلاق جیسی کوئی شرافت نہیں ☼

1651 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ الْمُقْرِءُ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيٰى الْغَسَّانِيُّ،

1651–صحیح البخاری - کتاب العتق' باب : أی الرقاب أفضل - حدیث: 2402صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب بیان کون الإیمان باللہ تعالی أفضل الأعمال - حدیث:144

Marfat.com

حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ جَدِّی، عَنْ اَبِیْ اِدْرِیسَ الْخَوْلَانِیِّ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصِنِیْ قَالَ: اُوصِیكَ بِتَقْوَی اللّٰهِ فَاِنَّهَا رَاْسُ اَمْرِكَ ، قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِیْ قَالَ: عَلَیْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللّٰهِ فَاِنَّ ذٰلِكَ لَكَ نُوْرٌ فِیْ السَّمَاوَاتِ وَنُورٌ فِی الْاَرْضِ قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِیْ قَالَ: لَا تُكْثِرِ الضَّحِكِ فَاِنَّهُ یُمِیتُ الْقَلْبَ وَیُذْهِبُ نُوْرَ الْوَجْهِ قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِیْ قَالَ: عَلَیْكَ بِالْجِهَادِ فَاِنَّهُ رَهْبَانِیَّةُ اُمَّتِی قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِیْ قَالَ: عَلَیْكَ بِالصَّمْتِ اِلَّا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّهُ مَرَدَّةٌ لِلشَّیْطَانِ عَنْكَ وَعَوْنٌ لَّكَ عَلٰی اَمْرِ دِیْنِكَ قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِیْ قَالَ: انْظُرْ اِلٰی مَنْ هُوَ دُوْنَكَ وَلَا تَنْظُرْ اِلٰی مَنْ هُوَ فَوْقَكَ فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ لَّا تَزْدَرِیْ نِعْمَةَ اللّٰهِ عِنْدَكَ قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِیْ قَالَ: صِلْ قَرَابَتَكَ وَاِنْ قَطَعُوكَ قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِیْ قَالَ: لَا تَخَفْ فِی اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ زِدْنِیْ قَالَ: تُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ ثُمَّ ضَرَبَ بِیَدِهِ عَلٰی صَدْرِیْ، فَقَالَ: یَا اَبَا ذَرٍّ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِیرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ.

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے نصیحت کیجئے! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین کرتا ہوں کیونکہ یہ تمام احکام کی بنیاد ہے''

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مزید عطا کیجئے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم قرآن کی تلاوت اور اللہ کا ذکر کرتے رہو کیونکہ یہ تمہارے لیے آسمانوں میں نور ہوگا اور زمین میں نور ہوگا''

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مزید عطا کیجئے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''زیادہ نہ ہنسا کیونکہ یہ دل کو مردہ کر دیتا ہے اور چہرہ کے نور کو ختم کر دیتا ہے''

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مزید عطا کیجئے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم پر جہاد کرنا لازم ہے کیونکہ یہ میری اُمت کی رہبانیت ہے''

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مزید عطا کیجئے!

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم پر خاموش رہنا لازم ہے' البتہ بھلائی کی بات کر سکتے ہو کیونکہ یہ خاموشی شیطان کو تم سے دور کر دے گی اور تمہارے دین کے معاملہ میں تمہاری مددگار ہوگی''

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مزید عطا کیجئے

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم اُس شخص کی طرف دیکھو جو تم سے کم تر ہے' اُس شخص کی طرف نہ دیکھو جو تم سے بلند حیثیت رکھتا ہو' اس طرح تم اپنے پاس اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو کم نہیں سمجھوں گے''۔

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مزید عطا کیجئے

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

''تم اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرو اگرچہ وہ تمہارے ساتھ قطع رحمی کریں''

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مزید عطا کیجئے

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوفزدہ نہ ہونا''

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مزید عطا کیجئے۔

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرنا جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو''

پھر رسول اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ پر مارا' پھر آپ نے ارشاد فرمایا:

''اے ابوذر! تدبیر جیسی کوئی عقلمندی نہیں ہے اور پرہیز جیسا کوئی بچاؤ نہیں ہے اور اچھے اخلاق جیسی کوئی شرافت نہیں''

☆☆☆☆☆☆☆

جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانُ الْبَجَلِيُّ

ثُمَّ الْعَلَقِيُّ حَيٌّ مِنْ بَجِيلَةَ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ وَيُقَالُ جُنْدُبُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سُفْيَانَ

حضرت جندب بن عبداللہ بن سفیان بجلی علقی رضی اللہ عنہ

یہ قبیلہ بجیلہ کی ایک شاخ ہے' ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے اور ایک قول کے مطابق ان کا نام ''جندب بن سفیان'' ہے جبکہ ایک قول کے مطابق ''جندب بن خالد بن سفیان'' ہے۔

☼ حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ طاقتور نوجوان تھے ☼

1652 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ جُنْدُبٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِتْيَانٌ حَزَاوِرُ

1652–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی الإیمان - حدیث:60السنن الکبریٰ للبیہقی - کتاب الصلاة' جماع أبواب صلاة الإمام وصفة الأئمة - باب البیان أنه إنما قیل : یؤمهم أقرؤهم' حدیث:4921

Marfat.com

✧✧ حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' ہم طاقتور نوجوان تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پایا ہے ☼

1653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا جَابِرُ بْنُ كُرْدِيٍّ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت منقول ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ اقدس پایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَا رَوَى الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حسن بصری کی حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو نماز فجر پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے ☼

1654 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثَنَا اَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ كَانَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَانْظُرْ لَا يُطَالِبُكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنْ ذِمَّتِهِ

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص صبح کی نماز ادا کر لے وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوتا ہے' تو تم یہ بات سوچ لو کہ اللہ تعالیٰ اپنی امان کے بارے میں تم سے (جواب) طلب نہ کر لے''۔ (کیونکہ فجر کی نماز پڑھنے والا مومن ہے اور اس کی جان اور مال کو اللہ تعالیٰ نے امان دی ہے اور جو شخص اُس کو ناحق قتل کرے گا تو لازمی طور پر اللہ تعالیٰ اُس کے قاتل سے اپنی امان کی بابت جواب طلب فرمائے گا کہ جس کو میں نے امان دی تھی تو نے اس کو قتل کیوں کیا؟)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو نماز فجر پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے ☼

1655 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ، وَلَا يَطْلُبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنْ

1654–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب من شاقه شق الله علیه - حدیث: 6753 صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب فضل صلاة العشاء والصبح فی جماعة - حدیث: 1085

Marfat.com

ذِمَّتِهِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص صبح کی نماز ادا کر لے وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوتا ہے' تو تم یہ بات سوچ لو کہ اللہ تعالیٰ اپنی امان کے بارے میں تم سے (جواب) طلب نہ کر لے''۔(کیونکہ فجر کی نماز پڑھنے والا مومن ہے اور اس کی جان اور مال کو اللہ تعالیٰ نے امان دی ہے اور جو شخص اُس کو ناحق قتل کرے گا تو لازمی طور پر اللہ تعالیٰ اُس کے قاتل سے اپنی امان کی بابت جواب طلب فرمائے گا کہ جس کو میں نے امان دی تھی تو نے اس کو قتل کیوں کیا؟)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو نماز فجر پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے ✡

1656 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ فِيْ ذِمَّتِهِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص صبح کی نماز ادا کر لے وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوتا ہے' تو تم یہ بات سوچ لو کہ اللہ تعالیٰ اپنی امان کے بارے میں تم سے (جواب) طلب نہ کر لے''۔(کیونکہ فجر کی نماز پڑھنے والا مومن ہے اور اس کی جان اور مال کو اللہ تعالیٰ نے امان دی ہے اور جو شخص اُس کو ناحق قتل کرے گا تو لازمی طور پر اللہ تعالیٰ اُس کے قاتل سے اپنی امان کی بابت جواب طلب فرمائے گا کہ جس کو میں نے امان دی تھی تو نے اس کو قتل کیوں کیا؟)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو نماز فجر پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے ✡

1657 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا مُعْتَمِرٌ، كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ، وَاِيَّاكَ ابْنَ آدَمَ اَنْ يَطْلُبَكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنْ ذِمَّتِهِ

1655–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب من شاق شق اللہ علیہ - حدیث: 6753صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العشاء والصبح فی جماعۃ - حدیث:1086

1656–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب من شاق شق اللہ علیہ - حدیث: 6753صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العشاء والصبح فی جماعۃ - حدیث:1085

1657–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب من شاق شق اللہ علیہ - حدیث: 6753صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العشاء والصبح فی جماعۃ - حدیث:1085

Marfat.com

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص صبح کی نماز ادا کر لے تو وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوتا ہے اور اے ابن آدم! تم اس چیز سے بچ کر رہنا کہ اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ سے متعلق کوئی چیز تم سے طلب کرے''۔ (کیونکہ فجر کی نماز پڑھنے والا مومن ہے اور اس کی جان اور مال کو اللہ تعالیٰ نے امان دی ہے اور جو شخص اُس کو ناحق قتل کرے گا تو لازمی طور پر اللہ تعالیٰ اُس کے قاتل سے اپنی امان کی بابت جواب طلب فرمائے گا کہ جس کو میں نے امان دی تھی تو نے اس کو قتل کیوں کیا؟)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو نماز فجر پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے ✡

1658 - حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِىْ ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَىْءٍ مِّنْ ذِمَّتِهِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص صبح کی نماز ادا کر لے وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوتا ہے' تو تم یہ بات سوچ لو کہ اللہ تعالیٰ اپنی امان کے بارے میں تم سے (جواب) طلب نہ کر لے''۔ (کیونکہ فجر کی نماز پڑھنے والا مومن ہے اور اس کی جان اور مال کو اللہ تعالیٰ نے امان دی ہے اور جو شخص اُس کو ناحق قتل کرے گا تو لازمی طور پر اللہ تعالیٰ اُس کے قاتل سے اپنی امان کی بابت جواب طلب فرمائے گا کہ جس کو میں نے امان دی تھی تو نے اس کو قتل کیوں کیا؟)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو نماز فجر پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے ✡

1659 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلَا مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِىْ ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَىْءٍ مِّنْ ذِمَّتِهِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص صبح کی نماز ادا کر لے وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوتا ہے' تو تم یہ بات سوچ لو کہ اللہ تعالیٰ اپنی امان کے بارے میں تم سے (جواب) طلب نہ کر لے''۔ (کیونکہ فجر کی نماز پڑھنے والا مومن ہے اور اس کی جان اور مال کو اللہ تعالیٰ نے امان دی ہے

1658–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب من شاقه شق الله علیه - حدیث: 6753صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب فضل صلاة العشاء والصبح فی جماعة - حدیث:1086

1659–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب فضل صلاة العشاء والصبح فی جماعة - حدیث:1085صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب من شاقه شق الله علیه - حدیث:6753

Marfat.com

اور جو شخص اُس کو ناحق قتل کرے گا تو لازمی طور پر اللہ تعالیٰ اُس کے قاتل سے اپنی امان کی بابت جواب طلب فرمائے گا کہ جس کو میں نے امان دی تھی تو نے اس کو قتل کیوں کیا؟)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو صبح کی نماز ادا کر لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوتا ہے ☼

1660 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: جَلَسْتُ اِلَيْهِ فِيْ اِمَارَةِ الْمُصْعَبِ، فَقَالَ: اِنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ قَدْ وَلَغُوا فِيْ دِمَائِهِمْ وَتَحَالَفُوْا عَلَى الدُّنْيَا وَتَطَاوَلُوْا فِي الْبِنَاءِ، وَاِنِّيْ اُقْسِمُ بِاللّٰهِ، لَا يَاْتِي عَلَيْكُمْ اِلَّا يَسِيْرٌ حَتّٰى يَكُوْنَ الْجَمَلُ الضَّابِطُ وَالْحَبْلَانُ وَالْقَتَبُ اَحَبَّ اِلٰى اَحَدِكُمْ مِنَ الدَّسْكَرَةِ الْعَظِيْمَةِ، تَعْلَمُوْنَ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَحُولَنَّ بَيْنَ اَحَدِكُمْ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ يَرٰى بَابَهَا مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اَهْرَاقَهُ بِغَيْرِ حِلِّهِ، اَلَا مَنْ صَلّٰى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مصعب بن زبیر کی حکومت کے زمانہ میں' میں اُن کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو اُنہوں نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں نے قتل و غارت گری کی اور دنیاوی فوائد کے (حصول کے) لیے ایک دوسرے سے حلف لیے اور بلند عمارتیں تعمیر کرنے لگے۔ میں اللہ کے نام کی قسم اُٹھا کر یہ کہتا ہوں کہ تھوڑا ہی عرصہ گزرنے کے بعد ایسا وقت آئے گا کہ طاقتور اونٹ اور اس کا بھرا ہوا پالان کسی شخص کو بڑے بڑے محلات سے زیادہ محبوب ہوگا۔ تم لوگ یہ بات جانتے ہو! میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "ایسا نہ ہو کہ (تم جنت میں جانے کے لئے جنت کے بالکل قریب پہنچ چکے ہو حتیٰ کہ) تمہیں جنت کا دروازہ بھی دکھائے دینے لگ جائے لیکن تم نے کسی کا ایک چلو بھر ناحق خون بہایا ہو تو وہ تمہیں جنت میں جانے سے روک دے۔ خبردار! جو شخص صبح کی نماز ادا کرتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی امان سے متعلق تم سے (جواب) طلب نہ کر لے"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی کا ناحق بہایا ہوا مٹھی بھر خون تمہیں جنت میں جانے سے نہ روک دے ☼

1661 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُوْدِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثَنَا يَعْقُوْبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَاَيُّهَا النَّاسُ لَا يَحُولَنَّ بَيْنَ اَحَدِكُمْ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ

1660–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب من شاق شق الله علیه - حدیث: 6753صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العشاء والصبح فی جماعة - حدیث:1086

1661–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب من شاق شق الله علیه - حدیث: 6753صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العشاء والصبح فی جماعة - حدیث:1085

Marfat.com

اَهْرَاقَهُ ظُلْمًا، مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ، يَا ابْنَ آدَمَ فَلَا يَطْلُبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنْ ذِمَّتِهِ

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے" اے لوگو! تمہارے اور جنت کے درمیان وہ مٹھی بھر خون حائل نہ ہو جائے جو ناحق طور پر بہایا گیا ہو' جو شخص صبح کی نماز ادا کر لے وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوتا ہے۔ اے ابن آدم! اللہ تعالیٰ اپنی امان کے حوالے سے جواب طلب نہ کر لے"۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جہاں تک ہو سکے اپنے پیٹ میں صرف پاکیزہ چیز داخل کرو ✡

1662 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالُوْا: ثنا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا يَحُولَنَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ يُهْرِيقُهُ كَاَنَّمَا يَذْبَحُ دَجَاجَةً، كُلَّمَا تَقَدَّمَ لِبَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ، مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَّا يُدْخِلَ بَطْنَهُ اِلَّا طَيِّبًا، فَاِنَّ اَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنَ الْاِنْسَانِ بَطْنُهُ

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے "جو شخص اس بات کی استطاعت رکھتا ہو تو وہ اپنے اور جنت کے درمیان ایک مٹھی بھر خون کو حائل نہ ہونے دے' جسے اُس نے یوں بہایا ہو جیسے اُس نے مرغی حلال کی ہو' وہ جب بھی جنت کے دروازہ پر پہنچے تو وہ خون اُس کے اور جنت کے درمیان حائل ہو جائے' اور تم میں سے جو شخص استطاعت رکھتا ہو تو وہ اپنے پیٹ میں صرف پاکیزہ چیز ہی داخل کرے کیونکہ انسان کے جسم میں سب سے پہلے پیٹ ہی بدبودار ہوتا ہے"۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت آدم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات اور ایک دوسرے سے کلام ✡

1663 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، ح وَحَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَقِيَ آدَمُ مُوْسٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا، فَقَالَ مُوْسَى: اَنْتَ آدَمُ الَّذِيْ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ وَاَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ، ثُمَّ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ فَاَخْرَجْتَ ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْجَنَّةِ؟ قَالَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَنْتَ مُوْسَى الَّذِيْ اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهِ وَكَلَّمَكَ وَقَرَّبَكَ نَجِيًّا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاَنَا اَقْدَمُ اَمِ

1662–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب من شاق شق الله علیه - حدیث: 6753صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب فضل صلاة العشاء والصبح فی جماعة - حدیث:1085

1663–صحیح البخاری - کتاب أحادیث الأنبیاء' باب وفاة موسی وذکره بعد - حدیث:3244صحیح مسلم - کتاب القدر باب محاج آدم وموسی علیهما السلام - حدیث:4900

Marfat.com

الذِّكْرُ؟ قَالَ: بَلِ الذِّكْرُ "، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَحَجَّ آدَمُ مُوْسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوْسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوْسَى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''حضرت آدم علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: آپ وہ حضرت آدم ہیں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا اور آپ کو اپنی جنت میں ٹھہرایا اور فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا اس کے باوجود بھی آپ نے وہ کام کرلیا جو کام آپ نے کیا، اس طرح آپ نے اپنی اولاد کو جنت سے نکلوا دیا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: آپ وہ حضرت موسیٰ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت کے لیے منتخب کیا' آپ کے ساتھ کلام کیا اور آپ کو اپنے قریب کرکے آپ کے ساتھ سرگوشی میں بات کی۔ تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: جی ہاں۔ حضرت آدم علیہ السلام نے دریافت کیا: میں پہلے ہوں یا اللہ تعالیٰ کا کلام پہلے ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ کا کلام پہلے ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یوں حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آگئے۔ حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آگئے۔ حضرت آدم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر غالب آگئے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ خودکشی کرنے والے پر جنت حرام ہے ✡

1664 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، ثَنَا الْحَسَنُ، ثَنَا جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " جُرِحَ رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ جِرَاحًا فَجَزِعَ مِنْهُ فَأَخَذَ سِكِّينًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَأَ عَنْهُ الدَّمُ حَتّٰى مَاتَ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: عَبْدِي بَادَرَنِي نَفْسَهُ، حَرَّمْتُ عَلَيْكَ الْجَنَّةَ "

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک شخص زخمی ہوگیا' اُسے اس سے بہت زیادہ تکلیف ہوئی تو اُس نے چھری لی اور اس کے ذریعہ اپنا ہاتھ کاٹ دیا تو اُس کا خون نہیں رُکا یہاں تک کہ وہ شخص مرگیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میرے بندہ نے اپنی ذات کے بارے میں مجھ سے آگے نکلنے کی کوشش کی ہے' میں تم پر جنت کو حرام قرار دیتا ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جادوگر کی سزا یہ ہے کہ اس کو تلوار سے ماردیا جائے ✡

1665 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ

1664–صحيح البخارى - كتاب أحاديث الأنبياء' باب ما ذكر عن بنى إسرائيل - حديث:3294مستخرج أبى عوانة - كتاب الإيمان' بيان التشديد فى الذى يقتل نفسه وفى لعن المؤمن وأخذ ماله - حديث:105

Marfat.com

مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جادو کرنے والے کی حد یہ ہے کہ اُسے تلوار کے ذریعہ مار دیا جائے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جادوگر کی سزا یہ ہے کہ تلوار کے ساتھ اس کو مار دیا جائے ✡

1666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ التُّرْكِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَيَّارٍ، ثَنَا خَالِدٌ الْعَبْدُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جادو کرنے والے کی سزا یہ ہے کہ اُسے تلوار کے ذریعہ مار دیا جائے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُشَمِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

ابوعبداللہ جشمی کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے، اس کو تنگ نہیں سمجھنا چاہئے ✡

1667 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُشَمِيِّ، ثَنَا جُنْدُبٌ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهُ، ثُمَّ عَقَلَهَا ثُمَّ صَلَّى خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى رَاحِلَتَهُ فَاَطْلَقَ عِقَالَهَا، ثُمَّ رَكِبَهَا، ثُمَّ نَادَى: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِيْ رَحْمَتِنَا اَحَدًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقُوْلُوْنَ؟ هُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيْرُهُ؟ لَقَدْ حَظَرَ رَحْمَةً وَاسِعَةً، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ خَلَقَ مِائَةَ رَحْمَةٍ ثُمَّ اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً تَعَاطَفَ بِهَا الْخَلَائِقُ جِنُّهَا وَاِنْسُهَا وَبَهَائِمُهَا، وَعِنْدَهُ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ اَتَقُوْلُوْنَ هُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيْرُهُ؟

1665–السیرات لابن أبی عاصم - باب الرجل یسم للرجل طعامه لیقتله به' حدیث:190معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' من اسمه جندب - جندب بن کعب الأزدی' حدیث:1493

1666–السیرات لابن أبی عاصم - باب الرجل یسم للرجل طعامه لیقتله به' حدیث:190معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' من اسمه جندب - جندب بن کعب الأزدی' حدیث:1494

1667–المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الإیمان' وأما حدیث سمرة بن جندب - حدیث:171سنن أبی داؤد - کتاب الأدب' باب من لیست له غیبة - حدیث:4262

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جشمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ حدیث بیان کی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا' اُس نے اپنی سواری کو بٹھایا پھر اُسے باندھ دیا' پھر اُس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو وہ اپنی سواری کے پاس گیا' اُس کی رسّی کو کھولا اور اُس پر سوار ہوا اور پھر بلند آواز میں پکارا: اے اللہ! تُو مجھ پر اور حضرت محمد پر رحم کرنا! اور ہماری رحمت میں کسی کو شریک نہ کرنا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کی کیا رائے ہے کہ یہ زیادہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ؟ کیونکہ اس نے کشادہ رحمت کو تنگ کر دیا ہے' اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے پیدا کیے ہیں پھر اُن میں سے ایک حصہ کو زمین پر نازل کیا ہے جن میں سے جنات' انسان' جانور ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی سے پیش آتے ہیں اور بقیہ ننانوے رحمتیں اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں۔ تو تم لوگ کیا کہتے ہو! یہ شخص زیادہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ!

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِیُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

ابوسوار عدوی کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ جو فجر کی نماز پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے ✡

1668 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَلَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ

اَوْ كَمَا قَالَ: وَبَلَغَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُخْفِرْ ذِمَّتِي كُنْتُ خَصْمَهُ، وَمَنْ خَاصَمْتُهُ خَصَمْتُهُ

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص صبح کی نماز ادا کر لے تو اُس کے لیے اللہ تعالیٰ کا ذمہ ہوتا ہے''۔ یا شاید جو بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اور مجھ تک یہ بات بھی پہنچی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے ''جو شخص میرے ذمہ کی خلاف ورزی کرے گا تو میں اُس کا مقابل فریق ہوں گا اور جس شخص کا میں مقابل فریق ہوں گا تو (میں اسے سزا دلوا کے رہوں گا)''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو ہماری نمازیں پڑھے، ہمارے قبلہ کی طرف رخ کرے، ہمارا ذبیحہ کھائے، وہ مسلمان ہے ✡

1669 - ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ،

1668–صحیح البخاری - کتاب الاحکام' باب من شاق شق الله علیه - حدیث: 6753صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العشاء والصبح فی جماعة - حدیث:1085

Marfat.com

عَنْ اَبِی السَّوَّارِ، عَنْ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلّٰى صَلَاتَنَا، وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا، وَاَكَلَ ذَبِيحَتَنَا، فَذَاكَ الْمُسْلِمُ لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِهِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص ہماری نماز ادا کرے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھائے تو وہ مسلمان ہے' اُسے اللہ اور اُس کے رسول کی امان حاصل ہوگی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۲۱۷ کا شان نزول ✡

1670 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِی الْحَضْرَمِیُّ، عَنْ اَبِی السَّوَّارِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَعَثَ رَهْطًا وَبَعَثَ عَلَيْهِمْ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ اَوْ عُبَيْدَةَ، فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَنْطَلِقَ بَكَى صُبَابَةً اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسَ فَبَعَثَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَحْشٍ مَكَانَهُ، وَكَتَبَ لَهُ كِتَابًا وَاَمَرَهُ اَنْ لَّا يَقْرَاَ الْكِتَابَ حَتّٰى يَبْلُغَ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا، وَقَالَ: لَا تُكْرِهَنَّ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِكَ عَلَى الْمَسِيرِ مَعَكَ ، فَلَمَّا قَرَاَ الْكِتَابَ اسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ: سَمْعٌ وَّطَاعَةٌ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ، فَخَبَّرَهُمُ الْخَبَرَ وَقَرَاَ عَلَيْهِمُ الْكِتَابَ، فَرَجَعَ رَجُلَانِ وَمَضٰى بَقِيَّتُهُمْ، فَلَقُوا ابْنَ الْحَضْرَمِیِّ فَقَتَلُوْهُ، وَلَمْ يَدْرُوا اَنَّ ذٰلِكَ الْيَوْمَ مِنْ رَجَبٍ اَوْ جُمَادَى، فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ لِلْمُسْلِمِيْنَ قَتَلْتُمْ فِی الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: (يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ) (البقرة: **217**) الْاٰيَةَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنْ لَّمْ يَكُوْنُوا اَصَابُوْا وِزْرًا فَلَيْسَ لَهُمْ اَجْرٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: (اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوْا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ اُولٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ)

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو کہیں بھجوایا۔ آپ نے حضرت ابوعبیدہ یا عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو (راوی کو شک ہے ''ابوعبیدہ'' ہے یا ''عبیدۃ'') کو اُن کا امیر مقرر کیا' جب وہ جانے لگے تو رسول اللہ کی محبت میں رو پڑے، وہ بیٹھ گئے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کو اُن کی جگہ اُن لوگوں کا امیر مقرر کیا اور اُنہیں ایک تحریر لکھوا کر دی اور اُنہیں یہ ہدایت کی کہ وہ اُس تحریر کو اُس وقت تک نہ پڑھیں جب تک وہ فلاں جگہ پر نہیں پہنچ جاتے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے ساتھیوں میں سے کسی بھی شخص کو اپنے ساتھ چلنے کے لیے مجبور نہ کرنا۔ جب اُنہوں نے (اس مقام پر پہنچ کر) وہ تحریر پڑھی تو اُنہوں نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور پھر یہ کہا ''اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت و فرمانبرداری ہوگی''! پھر اُنہوں نے لوگوں کو اُس چیز کے بارے میں بتایا اور اُن کے سامنے وہ تحریر پڑھی تو دو آدمی واپس چلے گئے اور باقی لوگ آگے چلے گئے۔ اُن لوگوں کی ملاقات ابن حضرمی سے ہوئی تو ان لوگوں نے اُسے

1669–مسند الرویانی - جندب بن سفیان' حدیث:955

1670–السنن الکبریٰ للنسائی - کتاب السیر' البکاء عند التشییع - حدیث:8534مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی فیما کان عن رسول اللہ صلی' حدیث:4261

Marfat.com

قتل کر دیا۔ اُن لوگوں کو یہ پتا نہیں تھا کہ یہ رجب (کی پہلی) تاریخ ہے یا جمادی الثانی (کی آخری) تاریخ ہے۔ تو مشرکین نے مسلمانوں سے کہا: تم نے اس حرمت والے مہینہ میں قتل کیا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ آیت نازل کی:

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ☆ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقٰتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

''تم سے پوچھتے ہیں ماہ حرام میں لڑنیکا حکم، تم فرماؤ اس میں لڑنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس پر ایمان نہ لانا اور مسجد حرام سے روکنا اور اس کے بسنے والوں کو نکال دینا اللہ کے نزدیک یہ گناہ اس سے بھی بڑے ہیں اور ان کا فساد قتل سے سخت تر ہے اور ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اگر بن پڑے اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھرے پھر کافر ہو کر مرے تو ان لوگوں کا کیا اکارت گیا دنیا میں اور آخرت میں اور وہ دوزخ والے ہیں انہیں اس میں ہمیشہ رہنا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس پر بعض حضرات نے یہ کہا: اگر اُنہوں نے کوئی گناہ نہیں کیا تو اُنہیں اجر بھی نہیں ملے گا۔ تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی:

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

''وہ جو ایمان لائے اور وہ جنہوں نے اللہ کے لئے اپنے گھر بار چھوڑے اور اللہ کی راہ میں لڑے وہ رحمت الٰہی کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ مِجْلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

ابو مجلز لاحق بن حمید کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ دھڑے بندی کی لڑائی میں مارا جانے والا جاہلیت کی موت مرا ☼

1671 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِىْ مِجْلَزٍ، عَنْ جُنْدُبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ

1671-صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الأمر بلزوم الجماعة عند ظهور الفتن وتحذير الدعاة إلى الكفر - حديث:3529صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب طاعة الأئمة - ذكر إثبات موت الجاهلية على من قتل تحت راية عمية' حديث:4649

Marfat.com

قُتِلَ تَحْتَ رَايَةِ عُمِّيَّةٍ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً وَيَغْضَبُ لِلْعَصَبِيَّةِ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص گمراہی کے جھنڈے تلے مارا جائے اور وہ عصبیت (دھڑے بندی) کی مدد کر رہا ہو' یا عصبیت (دھڑے بندی) کی وجہ سے غضب ناک ہو رہا ہو تو یہ جاہلیت کا قتل ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

ابوعمران جونی کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اپنی رائے سے تفسیر درست بھی بیان کی جائے تب بھی غلطی ہے☼

1672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ حَزْمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَاَصَابَ فَقَدْ اَخْطَاَ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص قرآن کے بارے میں اپنی رائے سے کچھ بیان کرے اور وہ درست بھی بیان کرے پھر بھی اُس نے غلطی کی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼دل جمعی رہے تو قرآن کی تلاوت کرو، دل نہ کرے تو اٹھ جاؤ☼

1673 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا عَارِمُ اَبُو النُّعْمَانِ، وَعَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، وَسَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَا: ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِيْ مُطِيْعٍ، كُلُّهُمْ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اجْتَمِعُوا عَلَى الْقُرْآنِ مَا ائْتَلَفْتُمْ عَلَيْهِ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ فَقُوْمُوا

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قرآن کی تلاوت اُس وقت تک کرتے رہو جب تک تمہاری توجہ اُس کی طرف مبذول رہے' جب توجہ منتشر ہونے لگے تو اُٹھ جاؤ''۔

1672–سنن أبي داؤد - كتاب العلم' باب الكلام في كتاب الله بغير علم - حديث:3185سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الذي يفسر القرآن برأيه' حديث:2953

1673–صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب اقرءوا القرآن ما ائتلفت عليه قلوبكم - حديث:4775صحيح مسلم - كتاب العلم' باب النهي عن اتباع متشابه القرآن - حديث:4926

Marfat.com

☼ قرآن کریم کی تلاوت دل جمعی کے ساتھ کرو، دل نہ لگ رہا ہو تو اٹھ جاؤ ☼

1674 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُوْسَى النَّحْوِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُوْا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُكُمْ فَاِذَا اخْتَلَفَتْ فَقُوْمُوا

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''قرآن کی تلاوت اُس وقت تک کرو جب تک تمہارے دل اُس کی طرف متوجہ رہے اور جب خیالات منتشر ہونے لگیں تو اُٹھ جاؤ''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جب تک توجہ کا ارتکاز رہے، تلاوت کرتے رہو، خیالات منتشر ہونے لگیں تو چھوڑ دو ☼

1675 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْفُرَافِصَةِ، عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ جُنْدُبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اجْتَمِعُوا عَلَى الْقُرْآنِ مَا ائْتَلَفْتُمْ عَلَيْهِ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُوْمُوا

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قرآن کی تلاوت اُس وقت تک کرو جب تک تمہاری توجہ اُس کی طرف مبذول رہے' جب توجہ منتشر ہونے لگے تو اُٹھ جاؤ''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ راستہ بتانے کے لئے کسی کو بیگار کے طور پر ساتھ لے جانا ☼

1676 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ، قَالَ: سَاَلْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ هَلْ كُنْتُمْ تُسَخِّرُوْنَ الْعَجَمَ؟ قَالَ: كُنَّا نُسَخِّرُهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ اِلٰى قَرْيَةٍ يَدُلُّوْنَا عَلَى الطَّرِيقِ ثُمَّ نُخَلِّيهِمْ

✧✧ حضرت ابوعمران رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ لوگ عجمیوں سے بیگار لیتے تھے؟ اُنہوں نے فرمایا: ہم اُنہیں ایک بستی سے دوسری بستی تک بیگار لیتے تھے تاکہ وہ ہمیں راستہ بتاتے رہیں پھر (وہاں پہنچ کر) ہم اُنہیں چھوڑ دیتے تھے۔

1674–صحيح البخارى - كتاب فضائل القرآن' باب اقرء وا القرآن ما ائتلفت عليه قلوبكم - حديث:4775صحيح مسلم - كتاب العلم' باب النهى عن اتباع متشابه القرآن - حديث:4926

1675–صحيح البخارى - كتاب فضائل القرآن' باب اقرء وا القرآن ما ائتلفت عليه قلوبكم - حديث:4776صحيح مسلم - كتاب العلم' باب النهى عن اتباع متشابه القرآن - حديث:4927

1676–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجهاد' باب الغزو مع كل أمير - حديث:9318

Marfat.com

☼ حضرت جندب بن عبداللہ بن ابوعمران جونی کو شام والوں سے جہاد سے منع فرمادیا ☼

1677 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِجُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّي بَايَعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلٰى اَنْ اُقَاتِلَ اَهْلَ الشَّامِ، قَالَ: لَعَلَّكَ تَقُوْلُ اَفْتَانِي جُنْدُبٌ وَاَقْتَدِي، قَالَ: قُلْتُ: مَا اُرِيْدُ ذٰلِكَ وَلٰكِنِّي اَسْتَفْتِيكَ لِتُفْتِيَنِي، قَالَ: فَقَالَ: افْتَدِ بِمَالِكَ، قُلْتُ: لَا يُقْبَلُ مِنِّي، قَالَ جُنْدُبٌ: كُنْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا حَزَوَّرًا وَاَنَّ فُلَانًا اَخْبَرَنِي اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "يَجِيءُ الْمَقْتُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاتِلِهِ مُتَعَلِّقٌ بِهِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِيمَ قَتَلْتُمْ هٰذَا؟ فَيَقُوْلُ: فِي مُلْكِ فُلَانٍ " فَاتَّقِ لَا تَكُوْنُ ذٰلِكَ الرَّجُلَ

✧✧ حضرت ابوعمران جونی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر کے ہاتھ پر یہ بیعت کی ہے کہ میں اہلِ شام کے ساتھ جنگ کروں گا! تو حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شاید تم کہو گے کہ حضرت جندب نے مجھے یہ فتویٰ دیا تھا میں نے تو ان کی بات مانی ہے۔ میں نے جواب دیا: میں آپ سے محض ایک مسئلہ پوچھنے آیا ہوں، آپ مجھے میرے مسئلے کا جواب عطا فرمادیں۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم فدیے میں مال دے دو۔ میں نے کہا: وہ میری طرف سے قبول نہیں ہوگا۔ تو حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ایک طاقتور نوجوان تھا۔ فلاں نے یہ بات بتائی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے

''قیامت کے دن مقتول اپنے قاتل کو لائے گا' وہ اُس کے ساتھ چمٹا ہوا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم لوگوں نے اسے کیوں قتل کیا تھا؟ تو وہ جواب دے گا: فلاں شخص کی بادشاہت کے لیے''۔

(پھر حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا:) تو تم اس بات سے بچنے کی کوشش کرو کہ کہیں وہ فرد تم نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ علم ایمان پہلے حاصل کیا جائے، بعد میں قرآن سیکھا جائے، اس سے ایمان بڑھتا ہے ☼

1678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ نَجِيحٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، ثَنَا بِسْطَامُ بْنُ الْفَضْلِ، ثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْيَانًا حَزَاوِرَةً فَتَعَلَّمْنَا الْاِيمَانَ قَبْلَ اَنْ نَتَعَلَّمَ

1677–صحيح البخارى - كتاب الصلح' باب الصلح مع المشركين - حديث:2575صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات' باب القسامة - حديث:3243

1678–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى الإيمان - حديث:60السنن الكبرٰى للبيهقى - كتاب الصلاة' جماع أبواب صلاة الإمام وصفة الأئمة - باب البيان أنه إنما قيل : يؤمهم أقرؤهم' حديث:4921

Marfat.com

الْقُرْآنَ، ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ فَنَزْدَادُ بِهِ اِيمَانًا، فَاِنَّكُمُ الْيَوْمَ تَعَلَّمُوْنَ الْقُرْآنَ قَبْلَ الْاِيمَانِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' ہم طاقتور نوجوان تھے' ہم نے قرآن کا علم حاصل کرنے سے پہلے ایمان کا علم حاصل کیا پھر ہم نے قرآن کا علم حاصل کیا تو اس کے نتیجہ میں ہمارے ایمان میں اضافہ ہوا' آج کل تم لوگ ایمان سے پہلے قرآن کا علم حاصل کر لیتے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ یہ نہیں کہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ فُلاں کو تو بخشے گا ہی نہیں ✡

1679 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، قَالَا: ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " قَالَ رَجُلٌ وَّاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: مَنْ ذَا الَّذِي يَتَاَلَّى عَلَيَّ اَنْ لَّا اَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَاِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَّاَحْبَطْتُ عَمَلَكَ "

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''ایک شخص کہتا ہے: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ فلاں شخص کی مغفرت نہیں کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تو کون ہوتا ہے؟ جو میرے بارے میں کہتا ہے کہ میں فلاں کی مغفرت نہیں کروں گا۔ میں نے (اُس) فلاں کی مغفرت کر دی ہے اور تیرے عمل کو ضائع کر دیا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قسم کھا کر کسی کے بارے میں کہنا کہ اس کی بخشش نہیں ہوگی، اپنے عمل برباد کر دیتا ہے ✡

1680 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثَنَا عَفَّانُ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ: " اَنَّ رَجُلًا آلٰى اَنْ لَّا يَغْفِرَ اللّٰهُ لِفُلَانٍ فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ اِلٰى نَبِيٍّ: اَنَّهَا بِمَنْزِلَةِ الْخَطِيئَةِ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْعَمَلَ "

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے یہ قسم اُٹھائی کہ اللہ تعالیٰ فلاں کی مغفرت نہیں کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی طرف وحی کی (یہاں راوی کو شک ہے کہ حدیث میں لفظ ''نبیہ'' ہے یا ''نبی'' ہے) کہ یہ چیز گناہ کرنے کے مترادف ہے' اس لیے اب اُسے نئے سرے سے عمل شروع کرنا چاہیے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1679-صحیح مسلم - کتاب البر والصلة والآداب' باب النهی عن تقنیط الإنسان من رحمة الله تعالی - حدیث:4860صحیح ابن حبان - کتاب الحظر والإباحة' باب ما یکره من الکلام وما لا یکره - ذکر الخبر الدال علی أن قول المرء : لا یغفر الله' حدیث:5789

Marfat.com

اَبُوْ تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

ابوتمیمہ ھجیمی کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

دوسروں کوعلم دے کرخودکوبھولنے والا ایسا چراغ ہے جودوسروں کوروشنی دیتا ہے،خودجلتا ہے ☼

1681 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنِي الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَهُوَ اِلَى الْبَصْرَةِ حَتّٰى اَتَيْنَا مَكَانًا يُقَالُ لَهُ بَيْتُ الْمِسْكِينِ، وَهُوَ مِنَ الْبَصْرَةِ مِثْلُ الثَّوِيَّةِ مِنَ الْكُوفَةِ، فَقَالَ: هَلْ كُنْتَ تُدَارِسُ اَحَدًا الْقُرْآنَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِذَا اَتَيْنَا الْبَصْرَةَ فَاْتِنِي بِهِمْ فَاَتَيْتُهُ بِصَالِحِ بْنِ مُسَرِّحٍ وَّبِاَبِي بِلَالٍ وَّنَجْدَةَ وَنَافِعِ بْنِ الْاَزْرَقِ وَهُمْ فِي نَفْسِي يَوْمَئِذٍ مِّنْ اَفَاضِلِ اَهْلِ الْبَصْرَةِ فَاَنْشَاَ يُحَدِّثُنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ جُنْدُبٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْعَالِمِ الَّذِي يُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَيَنْسٰى نَفْسَهُ كَمَثَلِ السِّرَاجِ يُضِيءُ لِلنَّاسِ وَيَحْرِقُ نَفْسَهُ

وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحُولَنَّ بَيْنَ اَحَدِكُمْ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ يَنْظُرُ اِلٰى اَبْوَابِهَا مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمِ مُسْلِمٍ اَهْرَاقَهُ ظُلْمًا قَالَ: فَتَكَلَّمَ الْقَوْمُ فَذَكَرُوا الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَهُوَ سَاكِتٌ يَسْتَمِعُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ: لَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ قَوْمًا اَحَقَّ بِالنَّجَاةِ اِنْ كَانُوا صَادِقِينَ

✧✧ حضرت ابوتمیمہ رحمۃ اللہ علیہ' حضرت جندب بن عبداللہ ازدی رضی اللہ عنہ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں' اُن کے بارے میں بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں اور وہ بصرہ کی طرف جارہے تھے یہاں تک کہ ہم ایک جگہ پہنچے جس کا نام بیت المسکین تھا' یہ بصرہ سے اتنی دور ہے جتنا کوفہ سے ''ثویہ'' دور ہے۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا تم کسی کو قرآن پڑھاتے رہے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ اُنہوں نے فرمایا: جب ہم بصرہ پہنچ جائیں گے تو تم اُنہیں لے کر میرے پاس آنا۔ تو میں صالح بن مسرح' ابوبلال' نجدہ' نافع بن ازرق کو لے کر اُن کے پاس آیا۔ میرے نزدیک یہ لوگ اُن دنوں اہلِ بصرہ کے فاضل ترین لوگوں میں سے تھے۔ تو حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کرنا شروع کی۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''وہ عالم جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا ہے اور خود کو بھول جاتا ہے اُس کی مثال ایسے چراغ کی ہے جو لوگوں کو روشنی دیتا ہے اور خود جل جاتا ہے''۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا ''تمہارے اور جنت کے دوران کسی مسلمان کا مٹھی بھر بہایا ہوا خون رکاوٹ نہ بن جائے جبکہ تم جنت کے دروازے کو دیکھ رہے ہو''

راوی بیان کرتے ہیں: پھر لوگوں نے گفتگو کی' اُنہوں نے نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے کے بارے بات

1681- زهد لأحمد بن حنبل - أخبار معاذ بن جبل رحمه الله' حدیث:1026 اقتضاء العلم العمل للخطیب البغدادی - باب فی التغلیظ علی من ترك العمل بالعلم' حدیث:67

Marfat.com

چیت کی تو حضرت جندب رضی اللہ عنہ خاموشی کے ساتھ اُن کی باتیں سنتے رہے۔ پھر اُنہوں نے فرمایا: اگر یہ لوگ سچے ہیں تو میں نے آج تک ایسے لوگ نہیں دیکھے جو نجات پانے کے ان سے زیادہ حق دار ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ شہرت کے طلبگار کو قیامت کے دن اُس کا بدلہ دے گا ☼

1682 - ثنا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ طَرِيفٍ اَبِي تَمِيمَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَجُنْدَبًا وَاَصْحَابَهُ وَهُوَ يُوصِيهِمْ فَقَالُوْا لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَحْسِبُهُ قَالَ: وَمَنْ شَاقَّ يَشُقُّ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت طریف ابوتمیمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان' حضرت جندب اور اُن کے ساتھیوں کے پاس موجود تھا' وہ اُنہیں تلقین کر رہے تھے' اُن لوگوں نے اُن سے کہا: آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کوئی بات سنی ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص مشہوری چاہے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کے دن مشہوری کی جگہ پر رکھے گا''۔ (یعنی وہ بدلہ دے گا جو مشہوری کے طلبگاروں کو دیا جاتا ہے)

راوی کہتے ہیں: میرا یہ خیال ہے کہ اُنہوں نے یہ بات بھی بیان کی:

''جو شخص (کسی کے ساتھ) عداوت رکھے گا' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُسے مشقت میں مبتلا کرے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ جُنْدُبٍ

انس بن سیرین کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو فجر کی نماز پڑھ لیتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہو جاتا ہے ☼

1683 - ثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنْ ذِمَّتِهِ فَاِنَّهُ مَنْ يَطْلُبْهُ بِشَيْءٍ مِّنْ ذِمَّتِهِ يُدْرِكْهُ فَيَكُبُّهُ فِي نَارِ

1682–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب من شاقق شق اللہ علیہ - حدیث: 6753صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العشاء والصبح فی جماعۃ - حدیث:1085

1683–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب من شاقق شق اللہ علیہ - حدیث: 6753صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العشاء والصبح فی جماعۃ - حدیث:1085

Marfat.com

جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص صبح کی نماز ادا کر لے' وہ اللہ تعالیٰ کی امان میں ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی امان سے متعلق تم سے کسی چیز کا مطالبہ نہ کر لے کیونکہ جس شخص سے وہ اپنی امان سے متعلق جواب طلب کرے گا تو وہ اُسے پکڑے گا اور اُسے اوندھے منہ جہنم میں ڈال دے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1684 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا جَابِرُ بْنُ كُرْدِيٍّ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ جُنْدُبٍ، وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے جنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ اقدس پایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

صَفْوَانُ بْنُ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

صفوان بن محرز مازنی کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ علم اور عمل ریاء کاری اور شہرت کے لئے ہوں تو باعث ہلاکت ہیں ☼

1685 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، قَالَا: ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ يَقْرَءُ ونَ الْقُرْآنَ، فَقَالَ: لَا يَغُرَّنَّكَ هَؤُلَاءِ اِنَّهُمْ يَقْرَءُ ونَ الْقُرْآنَ الْيَوْمَ وَيَتَجَالَدُوْنَ بِالسُّيُوْفِ غَدًا، ثُمَّ قَالَ: ائْتِنِيْ بِنَفَرٍ مِّنْ قُرَّاءِ الْقُرْآنِ وَلْيَكُوْنوا شُيُوخًا فَاَتَيْتُهُ بِنَافِعِ بْنِ الْاَزْرَقِ وَاَتَيْتُهُ بِمِرْدَاسٍ اَبِيْ بِلَالٍ، وَبِنَفَرٍ مَعَهُمَا سِتَّةٍ اَوْ ثَمَانِيَةٍ، فَلَمَّا اَنْ دَخَلْنَا عَلٰى جُنْدُبٍ، قَالَ: اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَثَلُ مَنْ يُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَيَنْسٰى نَفْسَهُ كَمَثَلِ الْمِصْبَاحِ الَّذِيْ يُضِيءُ لِلنَّاسِ وَيَحْرِقُ نَفْسَهُ، وَمَنْ رَاءَ ى النَّاسَ بِعِلْمِهِ رَاءَ ى اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ فَاعْلَمُوا اَنَّهُ اَوَّلُ مَا يُنْتِنُ مِنْ اَحَدِكُمْ اِذَا مَاتَ بَطْنُهُ، فَلَا يُدْخِلْ بَطْنَهُ اِلَّا طَيِّبًا، وَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَّا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ فَلْيَفْعَلْ

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ ایک مرتبہ اُن کا گزر کچھ لوگوں کے پاس سے ہوا جو قرآن کی تلاوت کر رہے تھے تو اُنہوں نے فرمایا: یہ لوگ تمہیں دھوکہ کا شکار نہ کریں جو آج قرآن کی تلاوت کر رہے ہیں اور کل یہ تلواریں سونت کر آئے ہوئے ہوں گے۔ پھر اُنہوں نے فرمایا: میرے پاس قرآن کے کچھ عالموں کو لے کر

1685- زهد لأحمد بن حنبل - أخبار معاذ بن جبل رحمه الله' حديث: 1026 أمثال الحديث لأبي الشيخ الأصبهاني - ذكر قوله صلى الله عليه وسلم : " مثل الذي يعلم' حديث:245

Marfat.com

آؤ اور وہ عمر رسیدہ شخص ہوں۔ راوی کہتے ہیں: میں نافع بن ازرق کو اُن کے پاس لے آیا' مرداس ابو بلال کو اُن کے پاس لے آیا اور اُن کے ہمراہ مزید چھ یا آٹھ آدمیوں کو لے آیا۔ جب ہم حضرت جندب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اُنہوں نے فرمایا' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''لوگوں کو بھلائی دینے والے شخص اور اپنے آپ کو بھول جانے والے شخص کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی چراغ ہو' جو لوگوں کو تو روشنی دیتا ہے لیکن خود کو جلا دیتا ہے اور جو شخص اپنے علم کے ذریعہ لوگوں میں دکھاوا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کے دکھاوے کو ظاہر کر دے گا اور جو شخص اپنے عمل کے ذریعہ لوگوں میں شہرت چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی شہرت (طلبی) کو ظاہر کر دے گا''۔

تم لوگ یہ بات جان لو کہ جب کوئی شخص مرتا ہے تو سب سے پہلے اُس کا پیٹ بدبودار ہوتا ہے' اس لیے آدمی کو اپنے پیٹ میں کوئی پاکیزہ چیز ہی داخل کرنی چاہیے' اور تم میں سے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اُس کے اور جنت کے درمیان کوئی چیز رکاوٹ نہ بنے تو اُسے ایسا کر لینا چاہیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ جُنْدُبٍ

عبداللہ بن حارث کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سابقہ امتوں نے اپنے نبیوں اور ولیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا، تم ایسا نہ کرنا ☼

1686 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، ثَنَا جُنْدُبٌ، اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهٖ بِخَمْسٍ يَقُوْلُ: قَدْ كَانَ لِيْ مِنْكُمْ اِخْوَةٌ وَاَصْدِقَاءُ وَاِنِّيْ اَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ اَنْ يَكُوْنَ لِيْ مِنْكُمْ خَلِيْلٌ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا مِّنْ اُمَّتِيْ لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا، وَاِنَّ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ قَدِ اتَّخَذَنِيْ خَلِيْلًا كَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا، اَلَا وَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوْا يَتَّخِذُوْنَ قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيْهِمْ مَسَاجِدَ فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ فَاِنِّيْ اَنْهَاكُمْ، عَنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے پانچ سال پہلے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ''تم لوگوں کا میرے ساتھ بھائی چارہ ہے اور دوستی ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس چیز سے برأت کا اظہار کرتا ہوں کہ تم میں سے کوئی شخص میرا خلیل ہو' اگر میں اپنی اُمت میں سے کسی شخص کو خلیل بناتا تو میں ابوبکر کو اپنا خلیل بناتا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنایا ہے جس طرح اُس نے حضرت ابراہیم کو اپنا خلیل بنایا تھا۔ خبردار! تم سے پہلے لوگوں نے اپنے

1686- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب النهى عن بناء المساجد - حديث:859 مستخرج أبى عوانة - مبتدأ أبواب مواقيت الصلاة- مبتدأ أبواب فى المساجد وما فيها - بيان حظر الصلاة إلى المقابر والدليل على حظر اتخاذ المساجد فى' حديث:926

Marfat.com

انبیاء اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا، تم قبروں کو سجدہ گاہ نہ بنانا' میں تم لوگوں کو اس سے منع کرتا ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

ولید بن مسلم کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ تین مرتبہ اندر جانے کی اجازت مانگنے پر بھی نہ ملے تو برا منائے بغیر واپس چلے جانا چاہئے ☼

1687 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُكُمْ ثَلَاثًا وَلَمْ يُؤْذَنْ لَّهُ فَلْيَرْجِعْ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جب کوئی شخص تین دفعہ اندر آنے کی اجازت مانگے اور اُسے اجازت نہ ملے تو اُسے واپس چلے جانا چاہیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

عبدالملک بن عمیر کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر تمہارا استقبال کروں گا ☼

1688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَوَكِيعٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''میں حوض (کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر وہاں) پر تمہارا استقبال کروں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر تمہارا استقبال کروں گا ☼

1689 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا اَبُو مُحَيَّاةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ

1687–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:7740

1688–صحیح البخاری - کتاب الرقاق' باب فی الحوض - حدیث:6228صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبینا صلی اللہ علیه وسلم وصفاته - حدیث:4342

Marfat.com

جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں حوض (کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر وہاں) پر تمہارا استقبال کروں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر تمہارا استقبال کروں گا ✡

1690 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں حوض (کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر وہاں) پر تمہارا استقبال کروں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ میں حوض (کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر وہاں) پر تمہارا استقبال کروں گا ✡

1691 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّاسٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيْدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''میں حوض (کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر وہاں) پر تمہارا استقبال کروں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ میں حوض کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر وہاں پر تمہارا استقبال کروں گا ✡

1692 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَبْدَسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ

1689–صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب فى الحوض - حديث:6228صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4342

1690–صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب فى الحوض - حديث:6228صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4342

1691–صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب فى الحوض - حديث:6228صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4342

1692–صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب فى الحوض - حديث:6228صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4342

Marfat.com

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میں حوض (کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر وہاں) پر تمہارا استقبال کروں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حوض کوثر پر امت کا انتظار کر رہے ہوں گے ✡

1693 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، عَنْ اَبِيْ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں حوض (کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر وہاں) پر تمہارا استقبال کروں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حوض کوثر پر اپنے امتیوں کا انتظار کر رہے ہوں گے ✡

1694 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اِنِّيْ فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''خبردار! میں حوض (کوثر پر تم سے پہلے پہنچ کر وہاں) پر تمہارا استقبال کروں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رمضان شریف کے علاوہ سب سے افضل روزہ محرم شریف کا ہے ✡

✡ فرائض کے علاوہ سب سے افضل نماز آدھی رات کے وقت کی نماز ہے ✡

1695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ،

1693–صحیح البخاری - کتاب الرقاق' باب فی الحوض - حدیث:6228صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبینا صلی اللہ علیہ وسلم وصفاته - حدیث:4342

1694–صحیح البخاری - کتاب الرقاق' باب فی الحوض - حدیث:6228صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبینا صلی اللہ علیہ وسلم وصفاته - حدیث:4342

1695–السنن الکبریٰ للنسائی - کتاب الصیام' سرد الصیام - صیام المحرم' حدیث: 2841مسند الرویانی - جندب بن سفیان' حدیث:952

Marfat.com

ثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، قَالُوْا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ الصَّلَاةُ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ، وَاَفْضَلَ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الَّذِيْ تَدْعُوْنَهُ الْمُحَرَّمَ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے ''فرض نماز کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی نماز وہ ہے جو نصف رات کے وقت ادا کی جائے اور رمضان کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والا روزہ اللہ کے مہینہ کا روزہ ہے جس کو تم محرم کہتے ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

سلمہ بن کہیل کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو ریاء کاری کے طور پر عمل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ریاء کاری بھی ظاہر فرما دیتا ہے ☼

1696 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيْرُهُ، قَالَ: فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهٖ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهٖ

✧✧ حضرت سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (حضرت سلمہ بن کہیل کہتے ہیں) میں نے اُن (جندب) کے علاوہ کسی کو (یہ حدیث بیان کرتے ہوئے) ''قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم'' کہتے ہوئے نہیں سنا' اس لیے میں (سلمہ بن کہیل) اُن (جندب) کے قریب ہوا تو میں نے اُنہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص شہرت چاہتا ہے' اللہ تعالیٰ اُسے شہرت (کا بدلہ) دیدے گا اور جو دکھاوا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کا دکھاوا (لوگوں پر) ظاہر کر دے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1696–صحیح البخاری - کتاب الرقاق' باب الریاء والسمعة - حدیث:6144صحیح مسلم - کتاب الزهد والرقائق' باب من أشرك فی عمله غیر الله - حدیث:5413

Marfat.com

☼ جوشخص دنیامیں دوزبانوں والا ہوتا ہے، قیامت کے دن اس کی آگ کی دوزبانیں ہوں گی ☼

1697 - ثنا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ كَانَ ذَا لِسَانَيْنِ فِي الدُّنْيَا جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ لِسَانَيْنِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''جوشخص شہرت کا طلبگار ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کی شہرت طلبی کا اس کو بدلہ دیتا ہے اور جوشخص دکھاوا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اس کے دکھاوے کا بدلہ دیتا ہے اور جوشخص دنیا میں دوزبانوں والا (یعنی منافق) ہوگا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کی آگ سے بنی ہوئی دوزبانیں بنا دے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جودکھاوا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اس کے دکھاوے کا بدلہ دیتا ہے ☼

1698 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَمْرٍو الْعَدَنِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، ثَنَا الصَّدُوقُ الْاَمِينُ الْوَلِيدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ، يَقُوْلُ: مَا سَمِعْتُ مِنْ اَحَدٍ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا جُنْدُبًا، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشادفرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص شہرت چاہے گا اللہ تعالیٰ اُس کو شہرت طلبی کا بدلہ دے گا اور جوشخص دکھاوا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس کے دکھاوے کا بدلہ دے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

1697–صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب الرياء والسمعة - حديث:6144صحيح مسلم - كتاب الزهد والرقائق' باب من أشرك فى عمله غير الله - حديث:5413

1698–صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب الرياء والسمعة - حديث:6144صحيح مسلم - كتاب الزهد والرقائق' باب من أشرك فى عمله غير الله - حديث:5413

Marfat.com

☼ جو دکھاوا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کو اس کے دکھاوے کا بدلہ دیتا ہے ☼

1699 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهٖ، وَمَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص دکھاوا کرے گا اللہ تعالیٰ اُس کو اس کے دکھاوے کا بدلہ دے گا اور جو شخص شہرت کا طلبگار ہوگا اللہ تعالیٰ اُس کو اس کی شہرت طلبی کا بدلہ دے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو دکھاوا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کو اس کے دکھاوے کا بدلہ دیتا ہے ☼

1700 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ، وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهٖ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص دکھاوا کرے گا اللہ تعالیٰ اُس کو اس کے دکھاوے کا بدلہ دے گا اور جو شخص شہرت کا طلبگار ہوگا اللہ تعالیٰ اُس کو اس کی شہرت طلبی کا بدلہ دے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سود کھانے والے پر بھی لعنت ہے اور کھلانے والے پر بھی ☼

1701 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ يَحْيٰى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ جَدِّيْ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهٗ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے اور سود کھلانے والے پر لعنت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1699–صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب الرياء والسمعة - حديث:6144صحيح مسلم - كتاب الزهد والرقائق' باب من أشرك فى عمله غير الله - حديث:5413

1700–صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب الرياء والسمعة - حديث:6144صحيح مسلم - كتاب الزهد والرقائق' باب من أشرك فى عمله غير الله - حديث:5413

Marfat.com

☼انسان عمل جتنا بھی چھپا کر کرلے،اللہ تعالیٰ اُس کو عیاں کر ہی دیتا ہے☼

1702 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسَرَّ عَبْدٌ سَرِيْرَةً اِلَّا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ رِدَاءَ هَا اِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ وَّاِنْ شَرًّا فَشَرٌّ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بندہ (اپنا جو بھی عمل) چھپاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے اُسی کی چادر' پہنا دیتا ہے۔(رازداری میں رکھا گیا عمل) نیک ہوا تو (چادر بھی) اچھی (اور عزت کی) ہوگی اور (رازدی والا عمل) برا ہوا تو (چادر بھی) بری (اور ذلت والی) ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

اسود بن قیس کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼انگلی پر زخم ہونے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تسلی بھرا ارشاد☼

1703 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُوْلُ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي اِذْ اَصَابَهُ حَجَرٌ فَعَثَرَ فَدُمِيَتْ اِصْبَعُهُ، فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

✧✧ حضرت اسود بن قیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جندب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے جا رہے تھے' آپ کو ایک پتھر لگا' آپ کو ٹھوکر لگی تھی جس کے نتیجہ میں آپ کی انگلی سے خون بہنے لگا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم صرف ایک انگلی ہو جس سے خون نکل رہا ہے اور اللہ کی راہ میں تمہیں اس صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼راہ چلتے ہوئے ٹھوکر لگنے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی پر زخم آیا خون نکلنے لگ گیا☼

1704 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

1702–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب من اسمه محمود - حدیث:8063

1703–صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب ترك القیام للمریض' حدیث:1085صحیح مسلم - کتاب الجهاد والسیر' باب ما لقی النبی صلی الله علیه وسلم من أذی المشرکین - حدیث:3441

1704–صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب ترك القیام للمریض' حدیث:1085صحیح مسلم - کتاب الجهاد والسیر' باب ما لقی النبی صلی الله علیه وسلم من أذی المشرکین - حدیث:3441

Marfat.com

بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي اِذْ اَصَابَ اِصْبَعَهُ حَجَرٌ قَالَ: فَدُمِيَتْ، فَقَالَ: مَا اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیدل چلتے ہوئے تشریف لے جا رہے تھے کہ اس دوران آپ کی انگلی پر پتھر لگ گیا۔ راوی بیان کرتے ہیں: اُس میں سے خون نکلنے لگا۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم صرف ایک انگلی ہو جس میں سے خون نکل رہا ہے اور اللہ کی راہ میں تمہیں اس صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ایک غار میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی مبارک زخمی ہوئی✡

1705 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَنُكِبَتْ اِصْبَعُهُ، فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غار میں موجود تھا تو آپ کی انگلی زخمی ہوگئی تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم صرف ایک انگلی ہو جس سے خون نکل رہا ہے اور اللہ کی راہ میں تمہیں اس صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ایک غار میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی مبارک زخمی ہوئی✡

1706 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، اَنَّ حَجَرًا، اَصَابَ اِصْبَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُمِيَتْ، فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک پتھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی پر لگا تو اُس میں سے خون نکلنے لگا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم صرف ایک انگلی ہو جس سے خون نکل رہا ہے اور اللہ کی راہ میں تمہیں اس کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1705–صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب ترك القيام للمريض' حديث:1085صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب ما لقى النبى صلى الله عليه وسلم من أذى المشركين - حديث:3442

1706–صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب ترك القيام للمريض' حديث:1086صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب ما لقى النبى صلى الله عليه وسلم من أذى المشركين - حديث:3443

Marfat.com

☼ایک غار میں رسول اکرم ﷺ کی انگلی مبارک زخمی ہوئی☼

1707 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: اَصَابَ رِجْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَرٌ فَدُمِيَتْ، فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے پاؤں پر پتھر لگا تو اُس میں سے خون نکلنے لگا' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم صرف ایک انگلی ہو جس سے خون نکل رہا ہے اور اللہ کی راہ میں تمہیں اس صورت حال کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ایک غار میں رسول اکرم ﷺ کی انگلی مبارک زخمی ہوئی☼

1708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: دُمِيَتْ اِصْبَعُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ الْمَشَاهِدِ، فَقَالَ: مَا اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيْتِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی انگلی ایک جنگ کے دوران زخمی ہوگئی تو آپ نے فرمایا: تم صرف ایک انگلی ہو جس میں سے خون بہہ رہا ہے اور اللہ کی راہ میں تم نے اس چیز کا سامنا کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼سورۃ الضحیٰ کی ابتدائی آیات کا شان نزول☼

1709 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُوْلُ: اشْتَكَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَةً اَوْ لَيْلَتَيْنِ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ، فَقَالَتْ: يَا مُحَمَّدُ مَا رَاَى شَيْطَانُكَ اِلَّا قَدْ تَرَكَكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى) (الضحی: 2)

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ بیمار ہو گئے تو ایک یا دو راتوں تک نوافل ادا نہیں

1707–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب من ینکب فی سبیل اللہ - حدیث: 2667صحیح مسلم - کتاب الجہاد والسیر' باب ما لقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من أذی المشرکین - حدیث:3441

1708–صحیح البخاری - کتاب تفسیر القرآن' سورۃ البقرۃ - باب ما ودعک ربک وما قلی' حدیث:4671صحیح مسلم - کتاب الجہاد والسیر' باب ما لقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من أذی المشرکین - حدیث:3442

1709–صحیح البخاری - کتاب الجمعۃ' أبواب تقصیر الصلاۃ - باب ترک القیام للمریض' حدیث:1085صحیح مسلم - کتاب الجہاد والسیر' باب ما لقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من أذی المشرکین - حدیث:3441

Marfat.com

کر سکے۔ ایک عورت آپ کے پاس آئی' اُس نے کہا: اے محمد! کیا (معاذ اللہ) آپ کے شیطان نے آپ کو چھوڑ دیا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ آیت نازل کی:

وَ الضُّحٰى وَ الَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى

''چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا''۔

(ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼سورۃ الضحیٰ کی ابتدائی آیات کا شان نزول☼

1710 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: " احْتَبَسَ جِبْرِيلُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بَعْضُ بَنَاتِ عَمِّهِ: مَا اَرٰى صَاحِبَكَ اِلَّا قَدْ قَلَاكَ " قَالَ: فَنَزَلَتْ: (وَالضُّحٰى وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى) (الضحى: 2) وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ مَرْزُوْقٍ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کچھ دنوں تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر نہیں ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چچازاد نے یہ کہا ''میرا خیال ہے کہ آپ کے ساتھی نے آپ کو چھوڑ دیا ہے''۔ راوی بیان کرتے ہیں: اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی:

وَ الضُّحٰى وَ الَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى

''چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا''۔

(ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

روایت کے یہ الفاظ حضرت عمرو بن مرزوق رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼سورۃ الضحیٰ کی ابتدائی آیات کا شان نزول☼

1711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا الْاَسْوَدُ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: " اشْتَكَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: يَا مُحَمَّدُ اِنِّي

1710–صحیح البخاری - کتاب تفسیر القرآن' سورۃ البقرۃ - باب ما ودعك ربك وما قلى' حدیث:4672صحیح مسلم - کتاب الجہاد والسیر' باب ما لقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من أذی المشرکین - حدیث:3441

1711–صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب : کیف نزل الوحی - حدیث: 4703صحیح مسلم - کتاب الجہاد والسیر' باب ما لقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من أذی المشرکین - حدیث:3443

Marfat.com

لَارْجُو اَنْ يَكُوْنَ شَيْطَانُكَ قَدْ تَرَكَكَ، لَمْ نَرَهُ قَرُبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ " فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: (وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى) (الضحى: 2)

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوگئے تو آپ ایک یا دو راتوں تک نوافل ادا نہیں کر سکے تو ایک عورت نے کہا: اے حضرت محمد! مجھے یہ اُمید ہے کہ (معاذ اللہ) آپ کے شیطان نے آپ کو چھوڑ دیا ہے کیونکہ ہم نے دو یا تین راتوں سے اُسے آپ کے پاس نہیں دیکھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ آیت نازل کی:

وَ الضُّحٰى وَ الَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى

''چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا''

(ترجمہ کنز الایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سورۃ الضحیٰ کی آیات کا شان نزول ✡

1712 - ثنا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، ثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: اَبْطَاَ جِبْرِيْلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ: قَدْ وُدِّعَ مُحَمَّدٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى) (الضحى: 4)

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کچھ دنوں تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہیں آئے تو مشرکین نے کہا: حضرت محمد کو چھوڑ دیا گیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں اپنے رسول پر یہ آیت نازل کی:

وَ الضُّحٰى وَ الَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى وَ لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

''چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بے شک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے''

(ترجمہ کنز الایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

1712–صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب ترك القيام للمريض' حديث:1085صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير' باب ما لقى النبى صلى الله عليه وسلم من أذى المشركين - حديث:3441

Marfat.com

☼جس نے عید سے پہلے قربانی کرلی ،اس کی قربانی نہیں ہوئی ،وہ دوبارہ قربانی کرے☼

1713 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوْا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُوْلُ: شَهِدْتُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَطَبَ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ وَلْيُبْدِلْ مَكَانَهَا، وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا' آپ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا''جس شخص نے نمازِ عید ادا کرنے سے پہلے جانور ذبح کرلیا ہے وہ اب دوبارہ ذبح کرے اور اُس کی جگہ دوسرا جانور قربان کرے اور جس شخص نے ذبح نہیں کیا تھا' وہ اب اللہ کا نام لے کر ذبح کرے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼عید کی نماز سے پہلے قربانی جائز نہیں ہے☼

1714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِيْ، ثَنَا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، حَدَّثَنِي جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: شَهِدْتُّ الْاَضْحَى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُعِدْ اَنْ صَلَّى وَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اِذَا هُوَ يَرٰى لَحْمَ اَضْحًى قَدْ ذُبِحَتْ قَبْلَ اَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا، وَمَنْ لَّمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عیدالاضحیٰ کے موقع پر موجود تھا' آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے قربانی کا گوشت دیکھا جسے نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ذبح کر دیا گیا تھا' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اپنے قربانی کے جانور کو نماز ادا کرنے سے پہلے ذبح کرلیا تھا وہ اُس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تھا وہ اب اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼عید کی نماز سے پہلے قربانی جائز نہیں ہے☼

1715 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا

1713–صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب العيدين - باب كلام الإمام والناس فى خطبة العيد' حديث:956صحيح مسلم - كتاب الأضاحى' باب وقتها - حديث:3715

1714–صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب العيدين - باب كلام الإمام والناس فى خطبة العيد' حديث:956صحيح مسلم - كتاب الأضاحى' باب وقتها - حديث:3716

Marfat.com

اَبُو الْاَحْوَصِ، ثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: شَهِدْتُّ اَضْحًى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلّٰى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ رَاٰى غَنَمًا قَدْ ذُبِحَتْ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا، وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عیدالاضحیٰ کے موقع پر موجود تھا' آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی تو آپ نے ایک بکری کو دیکھا جسے ذبح کر دیا گیا تھا' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا تھا وہ اس کی جگہ ایک اور بکری ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تھا تو وہ اب اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡عید کی نماز سے پہلے قربانی جائز نہیں ہے✡

1716 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، وَشَرِيْكٌ، وَيَزِيْدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: شَهِدْتُّ الْاَضْحٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰى نَاسًا قَدْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدِ الذَّبْحَ، وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا' آپ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ اُنہوں نے نماز سے پہلے جانور ذبح کر لیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے جانور ذبح کر لیا ہے وہ دوسرا جانور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تھا تو وہ اب اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡عید کی نماز سے پہلے قربانی جائز نہیں ہے✡

1717 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: شَهِدْتُّ الْعِيْدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلِمَ اَنَّ نَاسًا قَدْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ ذَبِيحَتَهُ، وَمَنْ لَّا فَلْيَذْبَحْ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ

1715–صحیح البخاری - کتاب الأضاحی' باب من ذبح قبل الصلاة أعاد - حدیث:5249صحیح مسلم - کتاب الأضاحی' باب وقتہا - حدیث:3717

1716–صحیح البخاری - کتاب التوحید' باب السؤال بأسماء اللہ تعالی والاستعاذة بہا - حدیث: 6987صحیح مسلم - کتاب الأضاحی' باب وقتہا - حدیث:3715

1717–صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب العیدین - باب کلام الإمام والناس فی خطبة العید' حدیث: 956صحیح مسلم - کتاب الأضاحی' باب وقتہا - حدیث:3715

Marfat.com

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں عید کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ کو پتا چلا کہ کچھ لوگوں نے نماز سے پہلے جانور ذبح کر لیے ہیں تو آپ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے جانور ذبح کر لیا تھا، وہ دوسرا جانور قربانی کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا تھا تو وہ اللہ کا نام لے کر اب ذبح کر لے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ عید کی نماز سے پہلے قربانی جائز نہیں ہے ✡

1718 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا اُخْرَى، وَمَنْ لَّمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز ادا کر لی پھر ارشاد فرمایا ''جس شخص نے نماز سے پہلے اپنے قربانی کے جانور کو ذبح کر لیا تھا وہ اُس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے اور جس شخص نے ذبح نہیں کیا تھا تو وہ اب اللہ کا نام لے کر ذبح کرے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کفار کے لئے نعمتیں دنیا میں ہیں، ہمارے لئے آخرت میں ✡

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم نازنین پر چارپائی کے نشانات ✡

1719 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: اَصَابَتْ اِصْبَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَجَرَةٌ فَدُمِيَتْ، فَقَالَ: هَلْ هِيَ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيَتْ فَحُمِلَ فَوُضِعَ عَلٰى سَرِيْرٍ مَرْمُولٍ بِخُوصٍ اَوْ شَرِيطٍ وَّوُضِعَ تَحْتَ رَاْسِهِ مِرْفَقَهُ مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيْفٌ فَاَثَّرَ الشَّرِيطُ فِيْ جَنْبِهِ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَبَكٰى، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كِسْرٰى وَقَيْصَرُ يَجْلِسُونَ عَلٰى سَرِيْرِ الذَّهَبِ وَيَلْبَسُونَ الدِّيبَاجَ وَالْاِسْتَبْرَقَ قَالَ: اَمَا تَرْضَوْنَ اَنَّ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَكُمُ الْاٰخِرَةَ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی درخت سے لگی تو اُس میں سے خون نکلنے لگا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو صرف ایک انگلی ہے جس میں سے خون نکل رہا ہے اور اللہ کی راہ میں تمہیں اس

1718–صحیح البخاری - کتاب الأضاحی' باب من ذبح قبل الصلاة أعاد - حدیث:5249صحیح مسلم - کتاب الأضاحی' باب وقتها - حدیث:3717

1719–صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب ترك القیام للمریض' حدیث:1085صحیح مسلم - کتاب الجهاد والسیر' باب ما لقی النبی صلی الله علیه وسلم من أذی المشرکین - حدیث:3441

Marfat.com

صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

''رسول اکرم ﷺ کو اُٹھا کر ایک چارپائی پر لٹایا گیا' آپ کے سر کے نیچے چمڑے کا بنا ہوا تکیہ رکھا گیا جس کے اندر پتے بھرے ہوئے تھے' آپ ﷺ کے پہلو مبارک پر بان کے نشانات پڑ گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور (صورت حال دیکھ کر ضبط نہ رکھ سکے اور) رونے لگ گئے۔ رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم کیوں رو رہے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کسریٰ اور قیصر تو سونے کے بنے ہوئے پلنگوں پر بیٹھتے ہیں اور دیباج اور استبرق (ریشم) پہنتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی ہو کہ اُن لوگوں کے لیے دنیا ہو اور تم لوگوں کے لیے آخرت ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کو رات کے وقت تہجد کی نماز پڑھنا بہت پسند تھا ☼

1720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّهَجُّدُ مِنَ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کو رات کے وقت تہجد کی نماز ادا کرنا پسند تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ سَهْلٍ الْفَزَارِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

ابوسہل فزاری کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ملاقات کے وقت مصافحہ سے پہلے سلام کرنا سنت ہے ☼

1721 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ يَزِيْدَ السَّامِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْغُدَانِيُّ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، عَنْ سَهْلٍ الْفَزَارِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا لَقِيَ اَصْحَابَهُ لَمْ يُصَافِحْهُمْ حَتّٰى يُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ جب اپنے ساتھیوں سے ملتے تھے تو اُن کے ساتھ مصافحہ کرنے سے پہلے اُنہیں سلام کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رات کو سونے سے پہلے یہ دعاء پڑھ لیں تو نماز فجر کے لئے آنکھ کھل جاتی ہے ☼

1722 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ يَزِيْدَ السَّامِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغُدَانِيُّ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، عَنْ سَهْلٍ الْفَزَارِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا فَاَتَاهُ قَوْمٌ

1720–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه: محمد - حدیث:5758

Marfat.com

فَقَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ سَهَوْنَا عَنِ الصَّلَاةِ فَلَمْ نَصِلِّ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا وَصَلُّوْا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذَا لَيْسَ بِالسَّهْوِ اِنَّ هٰذَا مِنَ الشَّيْطَانِ، اِذَا اَخَذَ اَحَدُكُمْ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے' کچھ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نماز سے غافل رہ گئے ہیں اور نماز ادا نہیں کر سکے یہاں تک کہ سورج نکل آیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ وضو کر کے نماز ادا کر لو۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: یہ چیز سہو نہیں ہے' یہ شیطان کی طرف سے ہے' جب کوئی شخص رات کے وقت اپنے بستر پر جائے تو اُسے یہ پڑھنا چاہیے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

''اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے میں مردود شیطان سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

شہر بن حوشب کی حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ کلمہ گو کے کلمہ کو تسلیم کرنا ضروری ہے کیونکہ دل کے حالات تو اللہ تعالیٰ جانتا ہے ✡

1723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ، ثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ، رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ قَالَ: اِنِّي لَعِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ جَاءَهُ بَشِيرٌ مِنْ سَرِيَّتِهِ فَاَخْبَرَهُ بِالنَّصْرِ الَّذِي نَصَرَ اللّٰهُ سَرِيَّتَهُ وَبِفَتْحِ اللّٰهِ الَّذِي فَتَحَ لَهُمْ وَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ بَيْنَمَا نَحْنُ نَطْلُبُ الْقَوْمَ وَقَدْ هَزَمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذْ لَحِقْتُ رَجُلًا بِالسَّيْفِ فَلَمَّا حَسَّ اَنَّ السَّيْفَ مُوَاقِعُهُ وَهُوَ يَسْعَى وَيَقُوْلُ: اِنِّي مُسْلِمٌ اِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ: فَقَتَلْتَهُ؟ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّمَا تَعَوَّذَ قَالَ: فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ فَنَظَرْتَ اَصَادِقٌ هُوَ اَمْ كَاذِبٌ؟ قَالَ: لَوْ شَقَقْتُ عَنْ قَلْبِهِ مَا كَانَ عِلْمِي هَلْ قَلْبُهُ اِلَّا بَضْعَةٌ مِنْ لَحْمٍ؟ قَالَ: لَا مَا فِي قَلْبِهِ تَعْلَمُ وَلَا لِسَانِهِ صَدَّقْتَ قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ: لَا اَسْتَغْفِرُ لَكَ قَالَ: فَمَاتَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ فَدَفَنُوهُ، فَاَصْبَحَ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ ثُمَّ دَفَنُوهُ فَاَصْبَحَ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَاَوْا ذٰلِكَ اسْتَحْيَوْا وَخَزَوْا مِمَّا لَقِيَ فَاحْتَمَلُوْهُ فَاَلْقَوْهُ فِي شِعْبٍ مِّنْ تِلْكَ الشِّعَابِ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ (آپ کا تعلق بجیلہ قبیلہ سے ہے) بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں

1723–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد' باب تحريم من شهد أن لا إله إلا الله - حديث:2921مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' من كره الخروج في الفتنة وتعوذ عنها - حديث:36744

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا' اسی دوران آپ کی کسی جنگی مہم کی طرف سے خوشخبری لانے والا شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، اُس نے اس مہم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی مدد اور فتح ونصرت کی داستان سنائی۔ اُس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ابھی ہم اُن لوگوں کا پیچھا کر رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کو پسپا کر دیا، اسی دوران میں تلوار لے کر ایک شخص کی طرف بڑھا' جب اُسے یہ محسوس ہوا کہ تلوار اُس تک پہنچ جائے گی تو وہ دوڑا اور بولا: میں مسلمان ہوں! میں مسلمان ہوں! رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم نے اُسے قتل کر دیا تھا؟ اُس نے کہا: یا رسول اللہ! وہ جان بچانے کے لیے ایسا کہہ رہا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے اُس کے دل کو چیر کر کیوں نہیں دیکھ لیا کہ وہ سچ کہہ رہا تھا یا جھوٹ بول رہا تھا۔ راوی کہتے ہیں: اُس شخص نے جواب دیا: اگر میں اُس کے دل کو چیرتا تو مجھے اس چیز کا پتا نہ چلتا کیونکہ اُس کا دل تو گوشت کا ایک ٹکڑا ہے۔ تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: دل میں جو موجود ہے اُس کا تمہیں علم نہیں ہے اور جو زبان نے کہا تھا اُس کی تم نے تصدیق نہیں کی۔ اُس نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ میرے لیے دعائے مغفرت کیجیے! رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے لیے دعائے مغفرت نہیں کروں گا۔ پھر وہ شخص فوت ہو گیا' اُن لوگوں نے اُسے دفن کیا تو اگلے دن وہ قبر سے باہر پڑا تھا' اُن لوگوں نے پھر اُسے دفن کیا تو وہ پھر زمین سے باہر پڑا تھا' ایسا تین مرتبہ ہوا۔ جب لوگوں نے یہ صورتِ حال دیکھی تو وہ شرم آ گئی اور اُنہیں رسوائی کا سامنا کرنا پڑا تو اُنہوں نے اُسے اُٹھایا اور لے جا کر ایک گڑھے میں ڈال دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اپنے بارے میں قاتل یا مقتول میں سے ایک کا انتخاب کرنا پڑے تو مقتول بن جانا☼

1724 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُوْنُ بَعْدِي فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُصْبِحُ مُؤْمِنًا ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنِ: فَكَيْفَ نَصْنَعُ عِنْدَ ذٰلِكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ادْخُلُوْا بُيُوْتَكُمْ وَاحْمِلُوْا ذِكْرَكُمْ ، فَقَالَ رَجُلٌ: اَرَاَيْتَ اِنْ دُخِلَ عَلٰى اَحَدِنَا بَيْتَهُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُمْسِكْ بِيَدِهِ وَلْيَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، وَلَا يَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْقَاتِلَ، فَاِنَّ الرَّجُلَ يَكُوْنُ فِيْ فِئَةِ الْاِسْلَامِ، فَيَاْكُلُ مَالَ اَخِيهِ، وَيَسْفِكُ دَمَهُ، وَيَعْصِي رَبَّهُ، وَيَكْفُرُ بِخَالِقِهِ وتَجِبُ لَهُ النَّارُ

✧✧ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''عنقریب میرے بعد ایسے فتنے ہوں گے جو تاریک رات کے ٹکڑوں کی طرح ہوں گے' جن میں آدمی صبح کے وقت مؤمن ہو گا تو شام کے وقت کافر ہو گا' شام کے وقت مؤمن ہو گا تو صبح کے وقت کافر ہو گا۔ ایک مسلمان نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایسی صورتِ حال میں ہم کیا

1724–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد' باب تحريم من شهد أن لا إله إلا الله - حديث:2921مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' من كره الخروج في الفتنة وتعوذ عنها - حديث:36744

Marfat.com

کریں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ۔ ایک صاحب نے عرض کی: آپ کی اس بارے میں کیا رائے ہے کہ اگر کوئی (دہشت گرد) شخص اُس کے گھر میں داخل ہو جائے (تو اُسے کیا کرنا چاہیے)؟ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اُسے اپنے ہاتھ کو روک کے رکھنا چاہیے اور اللہ کا مقتول بندہ بن جانا چاہیے' اُسے اللہ کا قاتل بندہ نہیں بننا چاہیے کیونکہ جو شخص اسلام کے گروہ میں ہو اور پھر اپنے کسی بھائی کا مال کھا لے یا اُس کا خون بہائے تو وہ اپنے پروردگار کی نافرمانی کرتا ہے اور اپنے خالق کا کفر کرتا ہے اور جہنم اُس کے لیے واجب ہو جاتی ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُنْدُبُ بْنُ كَعْبٍ الْاَزْدِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِيْ صُحْبَتِهِ

حضرت جندب بن کعب ازدی رضی اللہ عنہ

ان کے صحابی ہونے کے بارے میں اختلاف ہے۔

☼ جادوگر واجب القتل ہے ☼

1725 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُوْ مَعْمَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، ثَنَا هُشَيْمٌ، اَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، اَنَّ سَاحِرًا، كَانَ يَلْعَبُ عِنْدَ الْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ فَكَانَ يَاْخُذُ السَّيْفَ وَيَذْبَحُ نَفْسَهُ وَيَعْمَلُ كَذَا وَلَا يَضُرُّهُ فَقَامَ جُنْدُبٌ اِلَى السَّيْفِ فَاَخَذَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ ثُمَّ قَرَاَ: (اَفَتَاْتُونَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ) (الأنبياء : 3)

✧✧ حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک جادوگر ولید بن عقبہ کے ساتھ مذاق کیا کرتا تھا' وہ تلوار لے کر خود کو ذبح کر لیتا تھا اور اسی طرح کی حرکتیں کرتا تھا لیکن اُسے کوئی نقصان نہیں ہوتا تھا۔ تو حضرت جندب رضی اللہ عنہ اُس تلوار کی طرف بڑھے' اُنہوں نے اُس تلوار کو پکڑ کر اُس کی گردن اُڑا دی اور پھر یہ آیت تلاوت کی:

اَفَتَاْتُونَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ

''کیا جادو کے پاس جاتے ہو دیکھ بھال کر''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

جُنْدُبُ بْنُ مَكِيثٍ الْجُهَنِيُّ

حضرت جندب بن مکیس جہنی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت غالب بن عبداللہ کلبی رضی اللہ عنہ کی جنگی مہم کا بیان ☼

1726 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

Marfat.com

اِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: "بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَالِبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَلْبِيَّ كَلْبَ عَوْفِ بْنِ لَيْثٍ فِيْ سَرِيَّةٍ كُنْتُ فِيْهِمْ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَشِنَّ الْغَارَةَ عَلٰى بَنِي الْمُلَوِّحِ بِالْكَدِيْدِ قَالَ: فَخَرَجْنَا حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِقُدَيْدٍ لَقِيْنَا الْحَارِثَ بْنَ بَرْصَاءَ اللَّيْثِيَّ فَاَخَذْنَاهُ قَالَ: اِنَّمَا جِئْتُ لِاُسْلِمَ، اِنَّمَا خَرَجْتُ اُرِيْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْنَا اِنْ تَكُنْ مُسْلِمًا فَلَنْ يَضُرَّكَ رِبَاطُ لَيْلَةٍ، وَاِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذٰلِكَ فَسَنُوْثِقُ مِنْكَ فَاَوْثَقْنَاهُ رِبَاطًا، ثُمَّ خَلَّفْنَا عَلَيْهِ رُوَيْجِلًا لَنَا اَسْوَدَ كَانَ مَعَنَا فَقُلْنَا لَهُ: اِنْ نَازَعَكَ فَاحْتَزَّ رَاْسَهُ، ثُمَّ اَتَيْنَا الْكَدِيْدَ مَعَ مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَكُنَّا فِيْ نَاحِيَةٍ مِّنَ الْوَادِيْ وَبَعَثَنِيْ اَصْحَابِيْ رَبِيْئَةً لَهُمْ اِلٰى تَلٍّ مُشْرِفٍ عَلَى الْحَاضِرِ قَالَ: فَاَسْنَدْتُّ فِيْهِ حَتّٰى اِذَا كُنْتُ عَلٰى ظَهْرِهِ وَنَظَرْتُ اِلَى الْقَوْمِ انْبَطَحْتُ، فَوَاللّٰهِ اِنِّيْ لَعَلَيْهِ اَنْظُرُ اِذْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ خِبَائِهِ، فَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرٰى سَوَادًا مَا رَاَيْتُهُ فِيْ اَوَّلِ النَّهَارِ، فَانْظُرِيْ فِيْ اَوْعِيَتِكِ لَا يَكُوْنُ الْكِلَابُ اجْتَرَّتْ بَعْضَهَا، فَنَظَرْتُ، قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ مَا اَفْقِدُ مِنْ اَوْعِيَتِيْ شَيْئًا قَالَ: اَعْطِنِيْ قَوْسِيْ فَاَعْطَتْهُ قَوْسًا وَسَهْمَيْنِ مَعَهَا قَالَ: فَرَمٰى بِسَهْمٍ فَوَاللّٰهِ مَا اَخْطَاَ جَنْبِيْ قَالَ: فَانْتَزَعْتُهُ وَثَبَتُّ، قَالَ ثُمَّ رَمٰى بِالْاٰخَرِ فَوَضَعَهُ فِيْ مَنْكِبِيْ فَانْتَزَعْتُهُ وَثَبَتُّ، فَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: لَوْ كَانَتْ زَائِلَةً لَقَدْ تَحَرَّكَ بَعْدُ، لَقَدْ خَالَطَهُ سَهْمَايَ فَاِذَا اَنْتِ اَصْبَحْتِ فَابْتَغِيْهِمَا فَخُذِيْهِمَا، لَا تُضَيِّعُهُمَا الْكِلَابُ، قَالَ: ثُمَّ دَخَلَ حَتّٰى اِذَا رَاحَتْ رَائِحَةُ النَّاسِ مِنْ اِبِلِهِمْ وَغَنَمِهِمْ قَدِ احْتَلَبُوْا وَغَبَطُوْا وَاطْمَاَنُّوْا شَنَنَّا عَلَيْهِمُ الْغَارَةَ فَقَتَلْنَا وَاسْتَقْنَا الْغَنَمَ، ثُمَّ وَجَّهْنَاهَا، وَخَرَجَ صَرِيْخُ الْقَوْمِ فِيْ قَوْمِهِمْ، فَجَاءَ هُمُ الدَّهْمُ فَجَاءُوْا فِيْ طَلَبِنَا حَتّٰى مَرَرْنَا بِابْنِ الْبَرْصَاءِ فَانْطَلَقْنَا بِهِ مَعَنَا وَبِصَاحِبِنَا الَّذِيْ خَلَّفْنَاهُ، قَالَ: فَاَدْرَكَنَا الْقَوْمُ حَتّٰى نَظَرْنَا اِلَيْهِمْ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ اِلَّا الْوَادِيْ عَلٰى نَاحِيَتِهِ مُوَجِّهِيْنَ وَمِنْ نَاحِيَةِ الْاُخْرٰى فِيْ طَلَبِنَا اِذْ جَاءَ اللّٰهُ بِهِ مِنْ حَيْثُ شَاءَ مَا رَاَيْنَا قَبْلَ ذٰلِكَ مَطَرًا مَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلٰى اَنْ يُجِيزَهُ، لَقَدْ رَاَيْتُهُمْ وُقُوْفًا يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْنَا وَنَحْنُ نَحْدُوْهَا مَا يَقْدِرُ رَجُلٌ مِنْهُمْ اَنْ يَصِلَ اِلَيْنَا حَتّٰى اِذَا عَرَجْنَاهَا مَا اَنْسٰى قَوْلَ رَاجِزٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَهُوَ يَحْدُوْهَا فِيْ اَعْقَابِهَا:

اَبَى اَبُو الْقَاسِمِ اَنْ تَعْزُبِيْ ... فِيْ خَطَلٍ نَبَاتُهُ مُغْلَوْلَبِ

صُفْرٌ اَعَالِيْهِ كَلَوْنِ الْمَذْهَبِ

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غالب بن عبداللہ کلبی جس کا تعلق کلب عوف بن لیث سے ہے' اُنہیں ایک مہم پر بھیجا' جس میں میں بھی شامل تھا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں یہ ہدایت کی کہ وہ کدید

1726-سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في الأسير يوثق - حديث:2317مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث جندب بن مكيث - حديث:15564

Marfat.com

کے مقام پر بنوملوح پر اچانک حملہ کر دیں۔ راوی بیان کرتے ہیں: ہم وہاں سے روانہ ہوئے یہاں تک کہ جب وہ قدید کے مقام پر پہنچے تو ہمارا سامنا حارث بن برصاء لیثی سے ہوا' ہم نے اُسے گرفتار کرلیا۔ اُس نے کہا: میں تو اسلام قبول کرنے کے لیے آ رہا تھا اور میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لیے نکلا تھا۔ ہم نے اُس سے کہا: اگر تم مسلمان ہو تو ایک رات تک اسلامی افواج کی حفاظت میں گزارنا تمہارے لئے کوئی مشکل نہیں ہوگا' اور اگر تم مسلمان نہ ہوئے تو ہم عنقریب تمہارے بارے میں وثوق سے جان لیں گے' تو ہم نے اُسے محافظ کے طور پر وہیں چھوڑ دیا اور ایک سیاہ فام چھوٹے قد کے آدمی کو اُس کا نگران مقرر کیا' ہم نے اُس سے کہا: اگر یہ تمہارا مقابلہ کرنے کی کوشش کرے تو تم اس کا سر اُڑا دینا۔ پھر ہم کدید آ گئے' اس وقت سورج غروب ہو رہا تھا۔ ہم لوگ وادی کے ایک کنارے پر موجود تھے۔ میرے ساتھیوں نے اپنے جاسوس کے طور پر مجھے ایک ٹیلے پر بھیجا تا کہ وہاں سے نیچے کا جائزہ لوں۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں ٹیک لگا کر آگے بڑھتا رہا اور جب میں ٹیلے کی چوٹی پر پہنچا تو مجھے وہاں سے لوگ دکھائی دینے لگ گئے۔ میں منہ کے بل گر کر لوگوں کو دیکھ رہا تھا۔ اللہ کی قسم! ابھی میں اُن لوگوں کا جائزہ ہی لے رہا تھا کہ اسی دوران ایک خیمہ میں سے ایک شخص نکلا' اُس نے اپنی بیوی سے کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہاں ایک ہیولا دیکھا ہے جو میں نے دن کے ابتدائی حصہ میں نہیں دیکھا تھا۔ تم اپنے برتنوں کا جائزہ لو کہ کوئی کتا کوئی برتن گھسیٹ کر نہ لے گیا ہو (اور مجھے جو ہیولیٰ سا نظر آ رہا ہے وہ کوئی برتن نہ پڑا ہو)۔ اُس عورت نے دیکھ کر بتایا: اللہ کی قسم! برتن تو سب پورے ہیں کوئی برتن بھی غائب نہیں ہے۔ اُس شخص نے کہا: تم میری کمان مجھے دو! اُس عورت نے اُسے کمان دی اور اُس کے ساتھ دو تیر بھی دیئے' اُس شخص نے ایک تیر پھینکا' اللہ کی قسم! وہ میرے پہلو میں آ کے لگا' میں نے اُسے نکالا اور اپنی جگہ ٹھہرا رہا۔ پھر اُس نے دوسرا تیر مارا تو اللہ کی قسم! وہ میرے کندھے پر آ کر لگا' میں نے وہ بھی نکال لیا اور اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا۔ اُس شخص نے اپنی بیوی سے کہا: اگر یہ کوئی جاندار چیز ہوئی تو ضرور حرکت کرے گی۔ میرے دو تیر اُس چیز کو جا کے لگے ہیں۔ جب صبح ہو تو تم اُن دونوں تیروں کو تلاش کر کے اٹھا لینا کہیں کتے اُنہیں ضائع نہ کر دیں۔

راوی بیان کرتے ہیں' پھر وہ شخص اندر چلا گیا یہاں تک کہ جب لوگ اپنے اونٹوں اور بکریوں کو سنبھال کر پرسکون ہو گئے اور اُن لوگوں نے دودھ دوھ لیا اور وہ لوگ آرام سے سو گئے تو ہم نے اُن پر حملہ کر دیا۔ ہم نے اُن لوگوں کو قتل کیا اور اُن کی بکریوں کو ہانک لیا اور واپس چل پڑے۔ اُن کی قوم میں سے کسی شخص نے بلند آواز میں پکار کر (خطرے کا اعلان کیا) تو بہت سارے لوگ ان کی مدد کے لئے نکل آئے' وہ ہمارے تعاقب میں لگ گئے۔ چلتے چلتے ہمارا گزر ابن برصاء کے پاس سے ہوا تو ہم اُسے ساتھ لے کر روانہ ہو گئے اور اپنے اُس ساتھی کو بھی لے کر روانہ ہو گئے جسے ہم اُس کے پاس چھوڑ کے گئے تھے۔ وہ لوگ ہمارے تعاقب میں بالکل ہمارے قریب پہنچ گئے' ہم اُنہیں دیکھ سکتے تھے' ہمارے اور اُن کے درمیان صرف ایک وادی تھی' جس کے دو کناروں میں سے ایک پر ہم موجود تھے اور دوسرے کنارے پر ہمارے پیچھے آنے والے لوگ موجود تھے۔ اسی دوران اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل کیا' ہمیں اس سے پہلے بارش کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے تھے' لیکن اتنی بارش ہوئی کہ اُن میں سے کوئی بھی شخص اُس وادی کو عبور نہیں کر سکا۔ تو میں نے اُن لوگوں کو دیکھا کہ وہ لوگ اپنی جگہ پر ٹھہرے ہوئے ہماری طرف

Marfat.com

دیکھ رہے ہیں اور ہم حدی خوانی کر رہے تھے، ان میں سے کوئی شخص بھی ہم تک نہیں پہنچ سکا یہاں تک کہ جب ہم اُس کی بلندی پر چڑھ گئے تو مجھے مسلمانوں کی طرف سے رجز پڑھنے والے ایک شخص کا ایک قول نہیں بھولتا' جو اُن کے پیچھے حدی خوانی کرتے ہوئے یہ پڑھ رہا تھا۔

''ابوالقاسم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ سونے کی مانند زرد کوہانوں والے اونٹوں کو سرسبز وشاداب گھنے گھاس والی ایسی چراگاہ میں ٹھہرایا جائے جس میں چرتے ہوئے جانور دکھائی نہیں دیتے''

☆☆☆☆☆☆☆

جُنْدُبُ بْنُ نَاجِيَةَ

حضرت جندب بن ناجیہ رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دہن کی برکت سے حدیبیہ میں خشک کنواں جاری ہوگیا ☼

1727 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الزَّجَّانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا مُوْسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ شَيْخٍ مِّنْ اَسْلَمَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ نَاجِيَةَ، اَوْ نَاجِيَةِ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: لَمَّا كُنَّا بِالْغَمِيمِ لَقِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ اَنَّهَا بَعَثَتْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فِيْ جَرِيْدَةِ خَيْلٍ يَتَلَقَّى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ يَلْقَاهُ وَكَانَ بِهِمْ رَحِيمًا، فَقَالَ: مَنْ رَجُلٌ يَعْدِلُ لَنَا عَنِ الطَّرِيقِ؟ فَقُلْتُ: اَنَا بِاَبِيْ اَنْتَ، فَاَخَذَهُمْ فِيْ طَرِيقٍ قَدْ كَانَ بِهَا جَرِبًا فَدَافِدُ وَعُقَابٌ فَاسْتَوَتْ بِنَا الْاَرْضُ حَتّٰى اَنْزَلَهُ عَلَى الْحُدَيْبِيَةِ وَهِيَ نَزَحٌ فَاكْفَا فِيْهَا سَهْمًا اَوْ سَهْمَهُ مِنْ كِنَانَتِهِ، ثُمَّ بَصَقَ فِيْهَا ثُمَّ دَعَا فَغَارَتْ عُيُوْنُهَا حَتّٰى اِنِّيْ لَاَقُوْلُ اَوْ نَقُوْلُ لَوْ شِئْنَا لَاغْتَرَفْنَا بِاَيْدِيْنَا

✧✧ حضرت جندب بن ناجیہ رضی اللہ عنہ یا ناجیہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: جب ہم غمیم کے مقام پر موجود تھے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قریش کے بارے میں یہ اطلاع ملی کہ اُنہوں نے کچھ گھڑسواروں کے ساتھ خالد بن ولید کو بھیجا ہے' تاکہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مقابلہ کریں' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات اچھی نہیں لگی کہ آپ اُن کا مقابلہ کریں کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے معاملہ میں بڑے مہربان تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون شخص ہمیں راستہ سے ہٹا کر لے کر چلے گا؟ تو میں نے عرض کی: میرے والد آپ پر قربان ہوں! میں لے کر چلوں گا۔ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دوسرے راستہ سے لے کر گئے' جس میں چھوٹے بڑے ٹیلے تھے' جب زمین ہموار ہوئی تو وہ حدیبیہ پہنچ چکے تھے' وہاں کے کنویں کا پانی خشک ہو چکا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا تیر یا اپنے ترکش میں سے ایک تیر لیا' پھر اُس پر لعابِ دہن ڈالا پھر دعا مانگی (اور اُس میں ڈال دیا) تو اُس کے چشمے پھوٹ پڑے یہاں تک کہ میں یہ کہتا ہوں کہ اگر ہم چاہتے تو ہم اپنے ہاتھوں میں بھی اُسے بھر سکتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1727–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب المغازی' غزوة الحدیبیة - حدیث:36178

Marfat.com

جُنْدُبُ بْنُ حُمَمَةَ الدَّوْسِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِيْنَ

حضرت جندب بن حممہ رضی اللہ عنہ

یہ جنگ اجنادین کے دن شہید ہوئے تھے۔

☼ حضرت جندب بن حممہ دوسی رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے ☼

1728 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنِ يَوْمَ اَجْنَادِيْنَ جُنْدُبُ بْنُ حُمَمَةَ الدَّوْسِيُّ حَلِيْفُ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ اجنادین میں مسلمانوں کی طرف سے جامِ شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت جندب بن حممہ دوسی کا نام ذکر کیا ہے جو بنوامیہ بن عبدشمس کے حلیف تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنگ اجنادین کے شہداء میں حضرت جندب بن عمرو حممہ دوسی رضی اللہ عنہ بھی ہیں ☼

1729 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِيْنَ جُنْدُبُ بْنُ عَمْرِو حُمَمَةُ الدَّوْسِيّ حَلِيْفُ بَنِيْ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ اجنادین میں جامِ شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت جندب بن عمرو حممہ دوسی کا نام ذکر کیا ہے جو بنوامیہ بن عبدشمس کے حلیف تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ جَابِرٌ

باب: جن حضرات کا نام جابر ہے

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

1728–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر مناقب نعيم النحام العدوى رضى الله عنه - حديث: 5091معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء ' باب التاء - تميم بن الحارث بن قيس السهمى القرشى ' حديث:1222

Marfat.com

حضرت جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام بن ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ

ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے اور ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' ہے۔

☼ حضرت جابر بن عبداللہ بن حرام رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ کے شرکاء میں سے ہیں ☼

1730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ أَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنَ الْأَنْصَارِ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرَامِ بْنِ كَعْبِ بْنِ غَنْمِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَلَمَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والوں میں حضرت جابر بن عبداللہ بن حرام بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمہ کا نام ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جابر بن عبداللہ بن حرام رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ کے شرکاء میں سے ہیں ☼

1731 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے بیعت عقبہ میں انصار کی طرف سے شریک ہونے والوں میں حضرت جابر بن عبداللہ بن عبداللہ بن عمرو کا نام ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ۸۵ برس کی عمر میں ۷۸ ہجری کو فوت ہوئے ☼

1732 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَسِنُّهُ خَمْسٌ وَثَمَانُونَ وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ کا انتقال ۷۸ ہجری میں ہوا' اُس وقت اُن کی عمر ۸۵ برس تھی' اُن کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' تھی۔

1730–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826السنن الكبرىٰ للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب سجود السهو وسجود الشكر - باب ما يستدل به على أنه لا يجوز أن يكون حديث' حديث:3662

1731–حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث: 1266معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام' حديث:917

Marfat.com

☼ حضرت جابر عبداللہ کی عمر ۹۴ برس تھی اور آخری عمر میں ان کی بینائی زائل ہوگئی تھی ☼

1733 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ بَهْرَامَ الْمَدَائِنِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِیُّ، قَالَ: مَاتَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّسَبْعِیْنَ قَالَ: وَحَدَّثَنِیْ خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: رَاَیْتُ عَلٰی سَرِیْرِهٖ بُرْدًا وَصَلّٰی عَلَیْهِ اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ وَهُوَ وَالِی الْمَدِیْنَةِ وَمَاتَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعٍ وَّتِسْعِیْنَ وَکَانَ یُکْنٰی اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَکَانَ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهٗ رَحِمَهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت محمد بن عمر واقدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ کا وصال ۷۸ ہجری کو ہوا۔ اور خارجہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے اُن کی چارپائی پر چادر دیکھی۔ ابان بن عثمان نے اُن کی نمازِ جنازہ پڑھائی جو اُن دنوں مدینہ منورہ کے گورنر تھے۔ جب حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا اُس وقت اُن کی عمر ۹۴ برس تھی۔ اُن کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی اور (آخری عمر میں) اُن کی بینائی زائل ہوگئی تھی۔ اللہ تعالیٰ اُن پر رحم کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال ۷۴ ہجری میں ہوا ☼

1734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَدِیْنِیُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَیْدٍ، عَنِ الْهَیْثَمِ بْنِ عَدِیٍّ، قَالَ: هَلَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّسَبْعِیْنَ

✧✧ حضرت ہیثم بن عدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ۷۴ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک روایت یہ ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ کا وصال ۷۹ ہجری میں ہوا ☼

1735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الْمَدِیْنِیُّ، ثَنَا اَبُوْ زَیْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ شَبَّةَ، ثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ، قَالَ: مَاتَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ تِسْعٍ وَّسَبْعِیْنَ

✧✧ حضرت ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ۷۹ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ معن بن عیسیٰ کے قول کے مطابق حضرت جابر بن عبداللہ کا وصال ۶۰ ہجری کو ہوا ☼

1736 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ، ثَنَا اَبُوْ مُوْسَی الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عِیسَی، قَالَ: تُوُفِّیَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ سِتِّیْنَ

1733–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' باب من اسمه جابر - حدیث:1390

1735–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر جابر بن عبد الله رضی الله عنهما - حدیث:6431معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' باب من اسمه جابر - حدیث:1386

Marfat.com

✧✧ حضرت معن بن عیسیٰ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ۶۰ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ایک قول یہ ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ کا وصال ۹۸ برس کی عمر میں ہوا ✡

1737 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُوْلُ: مَاتَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّتِسْعِيْنَ وَقَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ۹۸ برس کی عمر میں ہوا' اُن کی بینائی رخصت ہو چکی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حجاج بن یوسف نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو خود اپنے ہاتھوں سے لحد میں اتارا ✡

1738 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، قَالَ: "هَلَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَحَضَرْنَا بَابَهُ فِيْ بَنِيْ سَلِمَةَ، فَلَمَّا خَرَجَ سَرِيْرُهُ مِنْ حُجْرَتِهِ اِذَا حَسَنُ بْنُ حَسَنٍ بَيْنَ عَمُوْدَيِ السَّرِيْرِ فَاَمَرَ بِهِ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوْسُفَ اَنْ يَخْرُجَ مِنْ بَيْنِ الْعَمُوْدَيْنِ فَتَاَبَّى عَلَيْهِمْ حَتّٰى تَعَاطَوْهُ فَسَاَلَهُ بَنُوْ جَابِرٍ اِلَّا خَرَجَ فَخَرَجَ وَجَاءَ الْحَجَّاجُ حَتّٰى وَقَفَ بَيْنَ الْعَمُوْدَيْنِ حَتّٰى وُضِعَ فَصَلّٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ جَاءَ اِلَى الْقَبْرِ فَاِذَا حَسَنُ بْنُ حَسَنٍ قَدْ نَزَلَ فِيْ قَبْرِهِ فَاَمَرَ بِهِ الْحَجَّاجُ اَنْ يَخْرُجَ فَاَبٰى قَالَ بَنُوْ جَابِرٍ: بِاللّٰهِ فَخَرَجَ فَاقْتَحَمَ الْحَجَّاجُ الْحُفْرَةَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْهُ"

✧✧ حضرت ابوحویرث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ہم بنوسلمہ میں اُن کے گھر کے دروازہ پر موجود تھے' جب اُن کی میت اُن کے حجرہ سے نکالی گئی تو حسن بن حسن اُن کے سرہانے کی طرف دونوں پائیوں کے درمیان تھے۔ حجاج بن یوسف نے اُنہیں حکم دیا کہ وہ دونوں پائیوں کے درمیان سے نکل جائیں تو اُنہوں نے اُن لوگوں کی یہ بات نہیں مانی بلکہ مسلسل اُسے اُٹھائے رہے تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادوں نے اُن سے درخواست کی کہ آپ اسے چھوڑ دیں' تو اُنہوں نے چھوڑ دیا اور حجاج آیا اور اُس نے اُن دونوں کے درمیان میں سے اُسے اُٹھا لیا اور میت کو زمین پر رکھنے تک اُٹھائے رکھا' پھر اُس نے اُن کی نمازِ جنازہ پڑھائی' پھر وہ قبر کی طرف آیا تو حسن بن حسن قبر میں اُتر چکے تھے' حجاج نے اُنہیں حکم دیا کہ وہ باہر آ جائیں' تو اُنہوں نے یہ بات نہیں مانی۔ تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! (یا آپ کو اللہ کا واسطہ ہے) آپ باہر آ جائیں! تو وہ باہر آ گئے' تو حجاج اُن کی قبر میں اترا' یہاں تک کہ وہ اُس (کو دفن کر کے) فارغ ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

1737-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم' باب من اسمه جابر - حديث:1385

Marfat.com

☼ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ حضرت جابر بن عبداللہ کی زیارت کے لئے ان کے پاس گئے تھے ☼

1739 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بَعْدَ مَا كُفَّ بَصَرُهُ

✧✧ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: (ایک دفعہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی زیارت کے لئے گئے تھے، اس وقت ان کی بینائی زائل ہو چکی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ زرد رنگ کا خضاب لگایا کرتے تھے ☼

1740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثَنَا اَبِيْ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُخَضِّبُ بِالصُّفْرَةِ وَشَهِدَ الْعَقَبَةَ

✧✧ حضرت عثمان بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے وہ زرد رنگ کا خضاب لگاتے تھے اُنہوں نے بیعت عقبہ میں شرکت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اپنے ماموں کے ہمراہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے ☼

1741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: "كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ قَالَ جَابِرٌ: وَاَخْرِجْنِيْ خَالِيْ وَاَنَا لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ اَرْمِيَ بِحَجَرٍ"

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم شبِ عقبہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ماموں مجھے لے کر گئے، جبکہ میں اُس وقت پتھر بھی نہیں پھینک سکتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ۱۳ غزوات میں شرکت کی ہے ☼

1742 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا اَبِيْ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ يَاسِيْنَ الزَّيَّاتِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ۱۳ غزوات میں شرکت کی ہے۔

1742–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' أبواب استقبال القبلة - باب الصلاۃ إذا قدم من سفر' حدیث:434صحیح مسلم - کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا' باب استحباب تحیة المسجد برکعتین - حدیث:1203

Marfat.com

وَمِنْ غَرَائِبِ حَدِيْثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ نادر روایات

☼ بلند آواز میں ذکر کرنے والے کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں سے تدفین فرمائی ☼

1743 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، اَخْبَرَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَاَى نَاسٌ نَارًا فِيْ مَقْبَرَةٍ فَاَتَوْهَا فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: نَاوِلُوْنِيْ صَاحِبَكُمْ وَاِذَا هُوَ الرَّجُلُ الَّذِيْ كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالذِّكْرِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' لوگوں نے قبرستان میں آگ دیکھی تو وہاں آئے تو وہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے اور یہ فرما رہے تھے: اپنے ساتھی (کی میت) مجھے پکڑاؤ (میں تدفین کروں گا) وہ بلند آواز میں ذکر کیا کرتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صف کو متصل رکھنا بھی نماز کی تکمیل میں سے ہے ☼

1744 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ اِقَامَةَ الصَّفِّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''نماز کی تکمیل میں یہ بات بھی شامل ہے کہ صف کو قائم کیا جائے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سجدے میں بازو، پہلوؤں سے اتنے دور رکھنا کہ بغلیں دکھائی دیں ☼

1745 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافَى حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ

1743–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجنائز' حديث: 1296سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب في الدفن بالليل - حديث:2767

1744–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصفوف - حديث: 2337مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:14194

1745–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب التجافي في السجود - حديث: 627مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه - حديث:13879

Marfat.com

اِبْطَيْهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ میں جاتے تھے تو اپنے بازو پہلوؤں سے اتنی دور رکھتے تھے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آ جاتی تھی۔(یعنی بغلیں نظر آتی تھیں)

☆☆☆☆☆☆☆

☼اس وقت تک جہاد کرو جب تک لوگ اللہ تعالیٰ کو وحدہ لاشریک تسلیم نہ کرلیں☼

1746 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْهَا عَصَمُوا مِنِّيْ دِمَاءَ هُمْ، وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ اُس وقت تک جنگ کروں جب تک کہ وہ اس بات کا اعتراف نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' جب وہ یہ بات کہہ دیں گے تو وہ اپنی جانوں اور مالوں کو مجھ سے محفوظ کرلیں گے۔(یعنی بلاوجہ ان کو قتل نہیں کیا جائے گا اوران کا مال نہیں لوٹا جائے گا) لیکن اگر اُن پر کوئی حق آتا ہو تو الگ بات ہے اور اُن لوگوں کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼زندگی بھر کے لئے تحفے میں دی گئی چیز ،اُسی کی ہے اوراس کے بعداس کے وارثوں کی☼

1747 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْمَرَ عُمْرٰى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''جو شخص کسی کو عمریٰ (زندگی بھر کے لئے کوئی چیز تحفہ میں) دے تو وہ اُس شخص کو اور اُس کے بعد اُس کے وارثوں کو ملے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1746–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الغاشية - حديث:3862سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الكف عمن قال : لا إله إلا الله - حديث:3926

1747–صحيح مسلم - كتاب الهبات' باب العمرى - حديث:3157سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في العمرى' حديث:3099

Marfat.com

☼ خشک کھجوروں کو تازہ کھجوروں کے بدلے اور انگوروں کو منقع کے بدلے بیچنا جائز نہیں ہے ☼

1748 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيْهِ، فِيمَا يَرٰى اَبُوْ بَكْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ، وَالْعِنَبِ بِالزَّبِيْبِ، وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا وَالْعَرَايَا يَجِيْءُ الْاَعْرَابِيُّ اِلٰى ابْنِ عَمٍّ لَهُ اَوْ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِهِ فَيَاْمُرُ لَهُ بِالنَّخْلَةِ اَوِ النَّخْلَتَيْنِ وَلَمْ تَبْلُغْ وَهُوَ يُرِيْدُ الْخُرُوجَ فَلَا بَاْسَ اَنْ يَبِيعَهَا بِالتَّمْرِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک کھجور کے عوض میں تازہ کھجور کو فروخت کرنے یا انگوروں کے عوض میں منقع کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ آپ نے عرایا کے بارے میں اجازت دی ہے۔ عرایا یہ ہے کہ کوئی دیہاتی اپنے چچازاد کے پاس یا اپنے اہل خانہ میں سے کسی فرد کے پاس آئے اور اُس کو کھجور کا ایک درخت یا دو درخت پھل کھانے کے لئے تحفے میں دے دے۔ جس کو تحفہ دیا ہے وہ وہاں تک نہ پہنچ پایا ہو اور اس معاہدے سے نکلنا چاہتا ہو تو اُس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ اس سے درختوں سے اتری ہوئی کھجوریں لے کر اس کے بدلے میں وہ درخت اس کو دے دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سرکہ بہترین سالن ہے ☼

1749 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، ثَنَا عَبْثَرٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''سرکہ بہترین سالن ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت کے دن لواء الحمد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوگا ☼

1750 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا مُحَمَّدٌ وَّاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِيْ اَحْشُرُ النَّاسَ عَلٰى قَدَمِي، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِيْ يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، فَاِذَا كَانَ

1748–صحیح البخاری - کتاب الزکاۃ' باب من باع ثمارہ - حدیث:1427صحیح مسلم - کتاب البیوع' باب تحریم بیع صبرۃ التمر المجہولۃ القدر بتمر - حدیث:2899

1749–صحیح مسلم - کتاب الأشربۃ' باب فضیلۃ الخل والتأدم بہ - حدیث: 3917مستخرج أبی عوانۃ - مبتدأ کتاب الأطعمۃ' بیان فضیلۃ الخل - حدیث:6749

1750–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الخاء' من اسمہ خیر - حدیث:3652

Marfat.com

يَوْمُ الْقِيَامَةِ لِوَاءُ الْحَمْدِ مَعِي وَكُنْتُ اِمَامَ الْمُرْسَلِينَ وَصَاحِبُ شَفَاعَتِهِمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے''میں احمد ہوں' میں محمد ہوں' میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں، لوگوں کا حشر اپنے قدموں پر کروں گا اور میں ماحی (مٹانے والا) ہوں، اللہ تعالیٰ میرے ذریعہ کفر کو مٹا دے گا۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو لواء الحمد (حمد کا جھنڈا) میرے پاس ہوگا اور میں رسولوں کا امام ہوں گا اور اُن کی شفاعت کرنے والا ہوں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قیامت کے دن تمام ملائکہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تقصیرِ عبادت کا عذر لائیں گے ✡

1751 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا عُرْوَةُ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ مَوْضِعُ قَدَمٍ وَّلَا شِبْرٍ وَّلَا كَفٍّ اِلَّا وَفِيهِ مَلَكٌ قَائِمٌ اَوْ مَلَكٌ رَاكِعٌ اَوْ مَلَكٌ سَاجِدٌ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قَالُوْا جَمِيْعًا سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ، اِلَّا اَنَّا لَمْ نُشْرِكْ بِكَ شَيْئًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''سات آسمانوں میں ایک قدم رکھنے کی جگہ کے برابر یا ایک بالشت کے برابر یا ایک ہتھیلی کے برابر بھی جگہ ایسی نہیں ہے (جو خالی ہو) وہاں کوئی فرشتہ کھڑا ہوا ہے یا کوئی فرشتہ رکوع کی حالت میں ہے یا کوئی فرشتہ سجدہ کی حالت میں ہے' جب قیامت کا دن ہوگا تو یہ سب فرشتے یہ کہیں گے:

''تُو پاک ہے' ہم تیری ویسے عبادت نہیں کر سکے جو تیری عبادت کا حق ہے' البتہ ہم کسی کو تیرا شریک قرار نہیں دیتے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ذمیوں کے ساتھ ظلم سے حکومت میں دشمن بڑھتے ہیں ✡

✡ جس قوم میں لواطت عام ہو جاتی ہے، ان سے رحمت اٹھ جاتی ہے ✡

✡ زناء کی نحوست سے مسلمان، دشمنوں کے ہاتھوں قیدی بن جائیں گے ✡

1752 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَذْكُرُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا

1751–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الخاء' من اسمه خير - حديث:3650معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الجيم' باب من اسمه جابر - ومن مسانيد حديثه' حديث:1404

1752–مسند الشاميين للطبرانی - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخی عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند زيد بن واقد الدمشقی - زيد بن واقد عن بسر بن عبيد الله' حديث:1162

Marfat.com

ظُلِمَ اَهْلُ الذِّمَّةِ كَانَتِ الدَّوْلَةُ دَوْلَةَ الْعَدُوِّ، وَاِذَا كَثُرَ الزِّنَا كَثُرَ السِّبَاءُ، وَاِذَا كَثُرَ اللُّوطِيَّةُ رَفَعَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَدَهُ عَنِ الْخَلْقِ فَلَا يُبَالِيْ فِيْ اَيِّ وَادٍ هَلَكُوا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب اہلِ ذمہ کے ساتھ ظلم کیا جائے گا تو پھر حکمرانی دشمن کی ہو جائے گی اور جب زنا زیادہ ہوگا تو (مسلمانوں پر ان کے دشمن مسلط ہو جائیں گے اور وہ اِن کو قیدی بنائیں گے اس طرح) قیدی زیادہ ہو جائیں گے اور جب قومِ لوط کا سا عمل زیادہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ مخلوق سے اپنا دستِ رحمت اُٹھالے گا پھر وہ اس بات کی پرواہ نہیں کرے گا کہ وہ لوگ کون سی وادی میں ہلاک ہوتے ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو انصاف کی ہدایت کرنے والے گستاخ کو حضرت عمر قتل کرنا چاہتے تھے☼

1753 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِيْ ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اَبْصَرَتْ عَيْنَاىَ وَسَمِعَتْ اُذُنَاىَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِالْجِعْرَانَةِ وَفِيْ ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُهَا لِلنَّاسِ فَيُعْطِيهِمْ، فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اعْدِلْ قَالَ: وَيْلَكَ فَمَنْ يَعْدِلُ اِذَا لَمْ اَعْدَلْ؟ لَقَدْ خِبْتَ وَخَسِرْتَ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَعْدَلُ ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: دَعْنِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَلَاقْتُلْ هٰذَا الْمُنَافِقَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ اَنِّيْ اَقْتُلُ اَصْحَابِيْ، اِنَّ هٰذَا وَاَصْحَابَهٗ يَقْرَءُ ونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ اَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اُس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا اور میں نے اپنے کانوں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو کو سنا ہے۔ آپ جعرانہ کے مقام پر موجود تھے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں چاندی موجود تھی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مٹھی بھر کر اُسے نکالتے تھے اور لوگوں کو عطا کر دیتے تھے۔ ایک صاحب نے آپ کی خدمت میں عرض کی: اے اللہ کے رسول! انصاف سے کام لیجئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو! اگر میں انصاف نہیں کروں گا تو پھر کون انصاف کرے گا۔ اگر میں انصاف نہیں کروں گا، پھر تو تم رسوا ہو جاؤ گے اور خسارہ میں پڑ جاؤ گے۔ اس پر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے اس بات کی اجازت دیجئے کہ میں اس منافق کی گردن اُڑا دوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بات سے اللہ کی پناہ ہے کہ لوگ یہ باتیں کرتے پھریں کہ میں اپنے اصحاب کو قتل کروا دیتا ہوں۔ یہ شخص اور اس کے ساتھی قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن وہ اُن کے حلق سے آگے نہیں جائے گا اور یہ دین سے یوں نکل جائیں گے جیسے تیر نشانہ کے پار ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1753–صحیح البخاری - کتاب فرض الخمس' باب : ومن الدلیل علی أن الخمس لنوائب المسلمین - حدیث:2986صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ' باب ذکر الخوارج وصفاتہم - حدیث:1825

Marfat.com

☼ آسمانوں میں پائی جانے والی کہکشاں، عرش کے نیچے موجود ایک سانپ کا لعاب ہے ☼

1754 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَا مُعَاذُ اِنِّيْ مُرْسِلُكَ اِلٰى قَوْمٍ اَهْلِ كِتَابٍ، فَاِذَا سُئِلْتَ عَنِ الْمَجَرَّةِ الَّتِيْ فِي السَّمَاءِ فَقُلْ: هِيَ لُعَابُ حَيَّةٍ تَحْتَ الْعَرْشِ "

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اے معاذ! میں تمہیں اہلِ کتاب کی قوم کی طرف بھیج رہا ہوں تو جب تم سے اُس کہکشاں کے بارے میں دریافت کیا جائے جو آسمان میں ہے تو تم یہ کہنا کہ یہ عرش کے نیچے موجود ایک سانپ کا لعاب ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ برائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے اینٹوں اور مٹی کا شوق دے دیتا ہے ☼

1755 - حَدَّثَنَا اَبُوْ ذَرٍّ هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ شَرًّا خَضَرَ لَهُ فِي اللَّبَنِ وَالطِّيْنِ حَتّٰى يَبْنِيَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے تو اینٹوں اور مٹی میں اس کی دلچسپی پیدا کر دیتا ہے اور وہ تعمیرات میں مشغول ہو جاتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سرگوشی کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا انتخاب اللہ تعالیٰ نے کیا ہے ☼

1756 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَفْصٍ الْعَطَّارُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِيْ حَفْصٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ غَزْوَةِ الطَّائِفِ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَلِيًّا مِّنَ النَّهَارِ، فَقَالَ لَهُ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ طَالَتْ مُنَاجَاتُكَ عَلِيًّا مُنْذُ الْيَوْمِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنَا انْتَجَيْتُهُ وَلٰكِنَّ اللّٰهُ انْتَجَاهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ طائف کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑے ہوئے' آپ دن کے کچھ حصہ تک اُن کے ساتھ رہے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ! آج تو

1754–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' باب من اسمه جابر - ومن مسانید حدیثه' حدیث:1403

1755–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب الراء - من اسمه: هارون' حدیث: 9545المعجم الصغیر للطبرانی - من اسمه هارون' حدیث:1123

Marfat.com

اپ نے کافی دیر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سرگوشی میں بات چیت کی ہے۔تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اسے سرگوشی کے لیے منتخب نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسے سرگوشی کے لیے منتخب کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جد بن قیس کے وفد سے توحید کا عہد لیا اور اپنے لئے دفاع کا معاہدہ کیا☼

1757 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى، حَدَّثَنِىْ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِىُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: حَمَلَنِىْ خَالِىْ جَدُّ بْنُ قَيْسٍ فِىْ سَبْعِيْنَ رَاكِبًا الَّذِيْنَ وَفَدُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَخَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ: يَا عَمِّ خُذْ عَلٰى اَخْوَالِكَ ، فَقَالَ لَهُ السَّبْعُوْنَ: يَا مُحَمَّدُ سَلْ لِرَبِّكَ وَلِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ، قَالَ: اَمَّا الَّذِىْ اَسْاَلُكُمْ لِرَبِّىْ فَتَعْبُدُوْهُ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا، وَاَمَّا الَّذِىْ اَسْاَلُكُمْ لِنَفْسِىْ فَتَمْنَعُوْنِىْ مِمَّا تَمْنَعُوْنَ مِنْهُ اَنْفُسَكُمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے ماموں حضرت جد بن قیس نے ستّر سواروں کے ہمراہ مجھے بھی سوار کر لیا' جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں وفد کی شکل میں حاضر ہونا چاہتے تھے (اُن کا تعلق انصار سے تھا)۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' آپ کے ساتھ آپ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب بھی تھے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے چچا جان! آپ اپنے ننھیالی عزیزوں کو سنبھالیں۔ اُن ستّر افراد نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: اے حضرت محمد! آپ اپنے پروردگار کے لئے اور اپنے لئے جو چاہیں مانگ لیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ میں تم سے اپنے پروردگار کے لئے کچھ مانگوں تو وہ یہ ہے کہ تم اُس کی عبادت کرو اور کسی کو اُس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور جہاں تک اپنی ذات کے لیے تم سے کچھ مانگنے کا تعلق ہے تو وہ یہ ہے کہ تم اُس چیز سے میرا بھی دفاع کرو گے جس سے اپنا دفاع کرتے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سیاہ رنگ کا ہوتا تھا☼

1758 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِىِّ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَايَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سیاہ رنگ کا ہوتا تھا۔

1756–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب' حدیث:3744مسند أبی یعلی الموصلی - مسند جابر' حدیث:2107

1757–سنن أبی داؤد - کتاب السنة' باب فی القرآن - حدیث: 4130سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب فیما أنکرت الجهمیة' حدیث:199

Marfat.com

☼ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس میں مری ہوئی چیز حلال ہے ☼

1759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبَ السِّمْسَارُ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْبَحْرِ: هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سمندر (کے بارے) میں یہ ارشاد فرمایا ''اس کا پانی پاک کرنے والا ہے اور اس میں مری ہوئی چیز حلال ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اتنی بڑی مچھلی جس کے ایک کانٹے کے نیچے سے اونٹ سوار آسانی سے گزر گیا ☼

1760 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ وَّلَيْسَ مَعَنَا زَادٌ اِلَّا مِزْوَدٌ مِنْ تَمْرٍ وَّاسْتَعْمَلَ عَلَيْنَا اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَكَانَ يُعْطِينَا حَفْنَةً تَمْرٍ حَتّٰى نَغْدُوَ وَكَانَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً فَضَرَبَ الْبَحْرَ بِدَابَّةٍ فَاَكَلْنَا مِنْهَا، ثُمَّ اِنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ اَمَرَ بِالضِّلْعِ فَحَنَى، ثُمَّ اَمَرَ رَجُلًا فَرَكِبَ بَعِيرًا فَمَرَّ رَاكِبًا عَلَى الْبَعِيرِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا' ہمارے پاس زادِ راہ کے طور پر صرف ایک توشہ دان بھر کھجوریں تھیں، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا امیر مقرر کیا تھا' وہ ہمیں مٹھی بھر کھجوریں دے دیتے جنہیں ہم سارا دن کھاتے رہتے تھے۔ پھر اُنہوں نے ہمیں ایک ایک کھجور دینی شروع کی۔ پھر سمندر نے ایک بڑے سے جانور کو باہر پھینکا تو ہم اُسے کھانے لگے۔ پھر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اُس کی ایک پسلی کے بارے میں حکم دیا تو اُس کے دونوں کنارے زمین کے ساتھ لگا کر کھڑا کیا گیا۔ پھر اُنہوں نے ایک شخص کو حکم دیا تو وہ اونٹ پر سوار ہوا اور اونٹ پر سوار رہتے ہوئے اُس کے نیچے سے گزر گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

1758–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمه میم من اسمه موسی - حدیث:8128المعجم الصغیر للطبرانی - من اسمه موسی' حدیث:1073

1759–صحیح ابن خزیمة - کتاب الوضوء' جماع أبواب ذکر الماء الذی لا ینجس - باب الرخصة فی الغسل والوضوء من ماء البحر' حدیث:113المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الطهارة' وأما حدیث جابر - حدیث:451

1760–صحیح البخاری - کتاب الشرکة' باب الشرکة فی الطعام والنهد والعروض - حدیث:2371صحیح مسلم - کتاب الصید والذبائح وما یؤکل من الحیوان' باب إباحة میتات البحر - حدیث:3670

Marfat.com

☼ کھجوریں اور چھوہارے شراب بنانے میں کام آتے ہیں ☼

1761 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، يَرْفَعُهُ قَالَ: التَّمْرُ وَالْبُسْرُ خَمْرٌ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں ''کھجور اور چھوہارے (سے) خمر (شراب بنتی) ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَابِرُ بْنُ خَالِدٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت جابر بن خالد انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت جابر بن خالد انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ☼

1762 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ جَابِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ دِينَارٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنو دینار بن نجار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت جابر بن خالد بن عبدالاشہل بن حارثہ بن دینار کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جابر بن خالد انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں ☼

1763 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ؟ بَنِي دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ جَابِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ لَا عَقِبَ لَهُ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنو دینار بن نجار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں

1761–صحيح البخاري - كتاب الأشربة' باب من رأى أن لا يخلط البسر والتمر إذا كان مسكرا - حديث: 5286صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب كراهة انتباذ التمر والزبيب مخلوطين - حديث:3768

1762–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الباء' من اسمه بشير - بشير بن سعد أبو النعمان' حديث:1112

1763–الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

میں حضرت جابر بن خالد بن عبدالاشہل کا ذکر کیا ہے' ان کی کوئی اولاد نہیں تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ رِيَابٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

☼ حضرت جابر بن عبداللہ بن خالد بن ریاب انصاری بدری رضی اللہ عنہ ☼

1764 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِيْ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: " فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِيَابِ بْنِ نُعْمَانَ بْنِ سِنَانٍ "

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنوحارچ بن خزرج کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت جابر بن عبداللہ بن ریاب بن نعمان بن سنان کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جابر بن عبداللہ بن زیاد بن نعمان رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

1765 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ بَنِيْ عُبَيْدِ بْنِ عَدِيٍّ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ نُعْمَانَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنوعبید بن عدی کی طرف سے غزوہ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت جابر بن عبداللہ بن زیاد بن نعمان کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی مرتبہ ۶ صحابہ کی ہمراہی میں حج کے موقع پر تبلیغ کا آغاز کیا ☼

1766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ:

1764-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أنيس - وأنيس بن معاذ بن قيس الأنصارى بدرى ' حديث:808

1765-الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم ' حديث:306معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أنس - وأنس بن فضالة الأنصارى الظفرى المدنى ' حديث:789

1766-دلائل النبوة لأبى نعيم الأصبهانى - ذكر قصة بنى عبس ' حديث: 220معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الجيم' باب من اسمه جابر - جابر بن عبد الله بن رئاب بن النعمان بن سنان بن ' حديث:1409

Marfat.com

قَالَ ابْنُ اِسْحَاقَ: فَلَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِظْهَارَ دِيْنِهٖ وَاِعْزَازَ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنْجَازَ وَعْدِهٖ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَوْسِمِ الَّذِيْ لَقِيَهُ فِيْهِ النَّفَرُ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَهُمْ فِيمَا يَزْعُمُوْنَ سِتَّةٌ فِيْهِمْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِيَابٍ

✧✧ حضرت ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو غالب کرنے اور اپنے نبی کی عزت ظاہر کرنے اور اپنے وعدہ کو پورا کرنے کا ارادہ کیا تو رسول اکرم ﷺ حج کے موقع پر تشریف لے گئے' اس موقع پر انصار سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگوں کی آپ سے ملاقات ہوئی اور اُن کی تعداد جیسا کہ اُنہوں نے بیان کیا ہے' چھ تھی۔ جن میں سے ایک حضرت جابر بن عبداللہ بن ریاب تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا اَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِيَابٍ

حضرت جابر بن عبداللہ بن ریاب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

☼ جبریل حضور ﷺ کو ہنس کر دیکھتے ہیں، حضور ﷺ ان کو مسکرا کر دیکھتے ہیں ☼

1767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ سَمِيْنَةَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ رِيَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَرَّ بِيْ جِبْرِيلُ وَاَنَا اُصَلِّيْ فَضَحِكَ اِلَيَّ فَتَبَسَّمْتُ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت جابر بن ریاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جبرائیل علیہ السلام میرے پاس سے گزرے' میں اُس وقت نماز ادا کر رہا تھا تو اُنہوں نے مجھے ہنس کے دیکھا اور میں نے اُنہیں مسکرا کے دیکھا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے لئے جنت میں موتیوں کے ایک محل کی خوشخبری ☼

1768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ سَمِيْنَةَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ رِيَابٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِخَدِيجَةَ: "اِنَّ جِبْرِيلَ اَتَانِيْ، فَقَالَ: بَشِّرْ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيْهِ، وَلَا نَصَبَ"

✧✧ حضرت جابر بن ریاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور بولے: آپ حضرت خدیجہ کو جنت میں ایک گھر کی خوشخبری دے دیں! جو موتی سے بنا ہوا ہو گا اُس میں کوئی

1767–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم' باب من اسمه جابر - ومما أسند' حديث:1411

1768–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' فضل زيد بن عمرو بن نفيل العدوي والد سعيد أحد العشرة - حديث:4109الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر ورقة بن نوفل بن أسد بن عبد العزى بن' حديث:563

Marfat.com

شوروغل نہیں ہوگا اور کوئی پریشان کن چیز نہیں ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَابِرُ بْنُ عَتِيكٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ وَّيُقَالُ جَبْرٌ

حضرت جابر بن عتیک انصاری رضی اللہ عنہ

ایک قول کے مطابق ان کا نام جبر ہے۔

☼ حضرت جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

1769 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِيْ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: " فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ: جَبْرُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ بْنِ حَبَشِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ اُمَيَّةَ " هٰكَذَا قَالَ عُرْوَةُ: ابْنُ حُبَيْشَةَ، وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ: ابْنِ هَيْشَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنومعاویہ بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت جبر بن عتیک بن حارث بن قیس بن حبشیہ بن حارث بن امیہ کا ذکر کیا ہے۔عروہ نے (ان کا نسب بیان کرتے ہوئے ''قیس'' کے والد کا نام ''حبیشہ'' بیان کیا ہے اور محمد بن اسحاق نے ''ہیشہ'' بیان کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

1770 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفٍ جَبْرُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنومعاویہ بن مالک بن عوف کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت جبر بن عتیک بن حارث کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1769–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الجيم' باب من اسمه جابر - جابر بن خالد بن عبد الأشهل النجارى شهد بدرا ' حديث:1405

1770–الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الواو' وديعة بن عمرو الجهنى - حديث:5930

Marfat.com

☼ حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کا وصال ۶۱ ہجری میں ہوا ☼

1771 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ جَابِرُ بْنُ عَتِيكٍ سَنَةَ اِحْدَى وَسِتِّينَ سِنُّهُ اِحْدَى وَسَبْعِيْنَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کا انتقال ۶۱ ہجری میں ہوا' اُس وقت اُن کی عمر ۷۱ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا اَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ عَتِيكٍ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

☼ غصے اور فخر کی کچھ کیفیات اللہ تعالیٰ کو پسند اور کچھ ناپسند ہیں ☼

1772 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيك، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ، وَمِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ، فَاَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّهَا اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ، وَاَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ، وَاِنَّ مِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ، فَاَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ نَفْسَهُ عِنْدَ الصَّدَقَةِ وَالْقِتَالِ، وَاَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُهُ فِي الْبَغْيِ وَالْفُجُوْرِ

✧✧ حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''غصہ کی ایک قسم وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور غصہ کی ایک قسم وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ جو غصہ اللہ تعالیٰ کو پسند ہے، وہ شک (تہمت) کے بارے میں غصہ کرنا ہے۔ اور جو غصہ اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے، وہ شک (تہمت) کے علاوہ کے بارے میں غصہ کرنا ہے۔

کچھ خود پسندی ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور کچھ کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ جو خود پسندی اللہ تعالیٰ کو پسند ہے وہ آدمی کا صدقہ کرتے وقت یا لڑائی کے وقت اپنے اوپر فخر کرنا ہے۔ جو خود پسندی اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے، وہ آدمی کا سرکشی اور گناہ کے بارے میں فخر کرنا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1771–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' باب من اسمه جابر - جابر بن عتیك الأنصاری' حدیث:1416

1772–صحیح ابن حبان - کتاب البر والإحسان' ذکر الإخبار عن الغیرة التی یحبها الله والتی یبغضها - حدیث:294 سنن الدارمی - ومن کتاب النکاح' باب فی الغیرة - حدیث:2196

Marfat.com

☼ کچھ غصے اور فخر اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں، کچھ ناپسند ہیں ☼

1773 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، اَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنِىْ ابْنُ عَتِيكٍ، اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ وَكَانَ اَبُوْهُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ، وَمِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ، فَاَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِى يُحِبُّ اللّٰهُ الْغَيْرَةُ فِى الرِّيبَةِ، وَالْغَيْرَةُ الَّتِى يُبْغِضُ اللّٰهُ الْغَيْرَةُ فِىْ غَيْرِ رِيبَةٍ، وَالْخُيَلَاءُ الَّتِى يُحِبُّ اللّٰهُ اخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ لِلّٰهِ عِنْدَ الْقِتَالِ، وَالْخُيَلَاءُ الَّتِى يُبْغِضُ اللّٰهُ الْخُيَلَاءُ فِى الْبَغْيِ اَوْ فِى الْفُجُورِ

✧✧ حضرت ابن عتیک رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے' اُن کے والد صحابیٔ رسول تھے' وہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے''غصہ اللہ تعالیٰ کو پسند بھی ہے اور ناپسند بھی ۔یونہیں خودی بھی اللہ تعالیٰ کو پسند بھی ہے اور ناپسند بھی۔

اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ غصہ: شک (تہمت) کے بارے میں غصہ کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ناپسندیدہ غصہ: شک (تہمت) کے علاوہ کے بارے میں غصہ کرنا۔

اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ خودی: آدمی کا لڑائی کے وقت اپنی ذات پر فخر کا اظہار کرنا۔

اللہ تعالیٰ کی ناپسندیدہ خودی: سرکشی یا گناہ کے کام میں خود پر فخر کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کچھ غصے اور فخر اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں، کچھ ناپسند ہیں ☼

1774 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ، وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ، فَاَمَّا مَا يُحِبُّ اللّٰهُ مِنَ الْغَيْرَةِ فَالْغَيْرَةُ فِى الرِّيبَةِ، وَاَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِى يُبْغِضُ اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِىْ غَيْرِ رِيبَةٍ، وَاَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِى يُحِبُّ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْقِتَالِ، وَاَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِى يُبْغِضُ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ فِى الْبَغْيِ وَالْفُجُورِ

✧✧ حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''

1773–صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' ذكر الإخبار عن الغيرة التى يحبها الله والتى يبغضها - حديث:294سنن الدارمى - ومن كتاب النكاح' باب فى الغيرة - حديث:2196

1774–صحيح ابن حبان - كتاب البر والإحسان' ذكر الإخبار عن الغيرة التى يحبها الله والتى يبغضها - حديث:294سنن أبى داود - كتاب الجهاد' باب فى الخيلاء فى الحرب - حديث:2300

Marfat.com

غصہ کی ایک قسم وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور ایک قسم وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔
اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ غصہ: جو شک (تہمت) کے بارے میں آتا ہے۔
اللہ تعالیٰ کا ناپسندیدہ غصہ: جو شک (تہمت) کے علاوہ کسی اور بات پر آئے۔
اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ فخر: آدمی جہاد کرتے وقت اپنے اوپر جو فخر کرتا ہے۔
اللہ تعالیٰ کا ناپسندیدہ فخر: آدمی سرکشی اور گناہ کے کام کے بارے میں جو فخر کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1775 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيٰى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ،

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1776 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثَنَا حَجَّاجُ الصَّوَّافُ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ،

✧✧ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1777 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جہاد کے لئے گھر سے نکلتے ہی ثواب کا استحقاق ہو جاتا ہے، موت کی وجہ کچھ بھی ہو ☼

1778 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ خَرَجَ مُجَاهِدًا فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَ

1778–الجهاد لابن أبي عاصم - بأي حتف مات المجاهد فهو شهيد حديث: 193 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم باب من اسمه جابر - وما أسند حديث: 1421

Marfat.com

اَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ ثُمَّ قَالَ: وَاَيْنَ الْمُجَاهِدُوْنَ؟، فَخَرَّ عَنْ دَابَّتِهِ فَمَاتَ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ اَوْ مَاتَ حَتْفَ اَنْفِهِ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ قُتِلَ قَعْصًا فَقَدِ اسْتَوْجَبَ الْمَآبَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن عتیک رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے نکلے پھر وہ جانور سے گر کر مر جائے تو اُس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ لازم ہو جائے گا یا وہ شخص اپنی طبعی موت مر جائے تو بھی اُس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ لازم ہو جائے گا اور جو شخص کوئی ضرب لگنے پر قتل ہو جائے تو اُس کا ٹھکانہ واجب ہو جاتا ہے''۔ پھر حضور ﷺ نے اپنی تین انگلیاں ملا کر فرمایا: مجاہدین کہاں ہیں؟

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جہاد میں قتل کے علاوہ بھی شہادت کی سات قسمیں ہیں ✡

1779 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَتِيكٍ وَّهُوَ جَدُّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اُمِّهِ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَتِيكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ يَعُوْدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ثَابِتٍ، فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ فَصَاحَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يُجِبْهُ فَاسْتَرْجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: غُلِبْنَا عَلَيْكَ يَا اَبَا الرَّبِيعِ فَصَاحَ النِّسْوَةُ وَبَكَيْنَ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكٍ يُسَكِّتُهُنَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ فَاِذَا وَجَبَتْ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ ، قَالُوْا: وَمَا الْوُجُوبُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِذَا مَاتَ قَالَتِ ابْنَتُهُ: وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاَرْجُو اَنْ تَكُوْنَ شَهِيدًا، فَاِنَّكَ قَدْ كُنْتَ قَضَيْتَ جِهَازَكَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ اَوْقَعَ اَجْرَهُ عَلٰى نِيَّتِهِ، وَمَا تَعُدُّوْنَ الشَّهَادَةَ؟ قَالُوْا: الْقَتْلَ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ، قَالَ: الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ، الْمَطْعُوْنُ شَهِيدٌ، وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُوْنُ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ الْحَرِيقِ شَهِيدٌ، وَالَّذِيْ يَمُوْتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ، وَالْمَرْاَةُ تَمُوْتُ بِجُمَعٍ شَهِيدٌ

✧✧ حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ' حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے تشریف لائے تو آپ نے اُنہیں ایسی حالت میں پایا کہ اُن کے حواس رخصت ہو چکے تھے تو رسول اکرم ﷺ نے اُنہیں بلند آواز میں مخاطب کیا' اُنہوں نے رسول اکرم ﷺ کو کوئی جواب نہیں دیا' تو رسول اکرم ﷺ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور پھر ارشاد فرمایا: اے ابوربیع! تمہارے حوالے سے ہم مغلوب ہو گئے ہیں۔ تو خواتین نے چیخ ماری اور اونچی اونچی رونا شروع کر دیا۔ حضرت ابن عتیک رضی اللہ عنہ نے اُنہیں خاموش کروانا شروع کیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: انہیں کرنے دو! جب واجب ہو جائے گی اُس وقت کوئی رونے والی نہ روئے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! واجب ہونے سے مراد کیا

1779–صحیح ابن حبان - کتاب الجنائز وما یتعلق بہا مقدما أو مؤخرا' فصل فی الشہید - ذکر البیان بأن المصطفی لم یرد بقولہ : الشہداء خمسۃ نفیا' حدیث:3246المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الجنائز' حدیث:1234

Marfat.com

ہے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب اس کا انتقال ہو جائے گا۔ اُن کی صاحبزادی نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے یہ اُمید ہے کہ آپ شہید ہوں گے کیونکہ آپ نے اپنا سامانِ سفر تیار کیا ہوا ہے۔ تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اس کے اجر کو اس کی نیت کے مطابق عطا کرے گا' تم لوگ شہادت کسے شمار کرتے ہو؟ لوگوں نے عرض کی: اللہ کی راہ میں قتل ہونے کو۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں قتل ہونے کے علاوہ بھی شہادت کی سات قسمیں ہیں:

○ طاعون کی وجہ سے مرنے والا شخص شہید ہے ○ ڈوب کر مرنے والا شہید ہے ○ ذات الجنب بیماری سے مرنے والا شہید ہے ○ پیٹ کے درد سے مرنے والا شخص شہید ہے ○ جل کر مرنے والا شخص شہید ہے ○ ملبہ کے نیچے دب کر مرنے والا شہید ہے ○ جو عورت بچہ کی پیدائش کے وقت فوت ہو جائے وہ شہید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جل کر، ڈوب کر، طاعون میں، پیٹ درد میں ذات الجنب میں مرنے والا شہید ہے ☼

1780 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، قَالَا: ثنا يَحْيٰى الْحِمَّانِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِیُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالُوْا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِی الْعُمَيْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ جَبْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَهٗ فِیْ مَرَضِهٖ، فَقَالَ قَائِلٌ: اِنْ كُنَّ لَنَرْجُو اَنْ يَكُوْنَ وَفَاتُهٗ قَتْلًا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِیْ اِذًا لَقَلِيْلٌ، اَلْقَتِيْلُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ شَهِيْدٌ وَّالْمَبْطُوْنُ شَهِيْدٌ، وَالْمَطْعُوْنُ شَهِيْدٌ، وَالْغَرِيْقُ شَهِيْدٌ، وَالْحَرِقُ شَهِيْدٌ، وَالْمَجْنُوْبُ شَهِيْدٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا حضرت جبر رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے بیماری کے دوران رسول اکرم ﷺ اُن کی عیادت کے لیے تشریف لائے تو کسی صاحب نے عرض کی: ہمیں یہ اُمید ہے کہ ان کی وفات اللہ کی راہ میں قتل ہونے کی صورت میں ہو گی۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس طرح تو میری اُمت کے شہداء تو بہت کم ہوں گے۔ (صرف جہاد میں قتل ہونے والا ہی شہید نہیں ہے بلکہ جس طرح) اللہ کی راہ میں قتل ہونے والا شہید ہے (اسی طرح) ○ پیٹ کے درد سے مرنے والا شہید ہے ○ طاعون سے مرنے والا شہید ہے ○ ڈوب کر مرنے والا شہید ہے ○ جل کر مرنے والا شہید ہے ○ ذات الجنب کی بیماری سے مرنے والا شہید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امت کے بارے میں مانگی گئی رسول اکرم ﷺ کی تین دعاؤں میں سے دو قبول ہو گئیں ☼

1781 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ،

1780- سنن ابن ماجة - كتاب الجهاد' باب ما يرجى فيه الشهادة - حديث: 2800 مصنف ابن أبی شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر فی فضل الجهاد والمت عليه - حديث:19079

Marfat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ، قَالَ: سَاَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيْ مَسْجِدِ بَنِيْ مُعَاوِيَةَ ثَلَاثًا فَاُعْطِيَ اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَهُ وَاحِدَةً، سَاَلَهُ اَنْ لَّا يُهْلِكَ اُمَّتَهُ جُوعًا وَلَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فَاُعْطِيَهَا، وَسَاَلَهُ اَنْ لَّا يَجْعَلَ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمُنِعَهَا

✧✧ حضرت جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنومعاویہ کی مسجد میں (اللہ تعالیٰ سے) تین چیزیں مانگیں تو آپ کو دو چیزیں عطا کر دی گئیں اور ایک چیز عطا نہیں کی گئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی تھی کہ وہ اُس کی اُمت کو بھوک کے ذریعہ ہلاک نہ کرے۔ اور اُن پر دشمن کو غلبہ عطا نہ کرے۔ تو یہ چیزیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کر دی گئیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا بھی مانگی تھی کہ ''اُن کے درمیان آپس میں اختلافات نہ ہوں'' تو یہ دعا قبول نہیں ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ایک مسواک کے برابر مسلمان کا مال ناجائز قسم کے ذریعے ہتھیانے والا دوزخی ہے ✡

1782 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سُفْيَانُ بْنُ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِيْنِهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ ، قِيْلَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنْ شَيْءٌ يَّسِيرٌ؟ قَالَ: وَاِنْ كَانَ سِوَاكًا

✧✧ حضرت ابوسفیان بن جابر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص قسم اُٹھا کر کسی مسلمان شخص کا مال ہتھیالے' اللہ تعالیٰ اُس پر جنت کو حرام کر دے گا اور اُس پر جہنم کو واجب کر دے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگرچہ وہ کوئی تھوڑی سی چیز ہو؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ وہ کوئی مسواک ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جھوٹی قسم کھا کر پیلو کی مسواک جتنا مال ہتھیانے والا دوزخی ہے ✡

1783 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، حَدَّثَنِيْ خَالِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِيْنِهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ، قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنْ شَيْءٌ يَّسِيرٌ؟ قَالَ: وَاِنْ قَضِيْبُ اَرَاكٍ

1781–معجم الصحابة لابن قانع - جبر بن عتيك أخو جابر بن عتيك' حديث:218

1782–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأيمان والنذور' حديث: 7872معجم الصحابة لابن قانع - جابر بن عتيك بن قيس بن الأسود بن مرى بن كعب' حديث:217

1783–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأيمان والنذور' حديث:7872معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الجيم' باب من اسمه جابر - وما أسند' حديث:1424

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیالے' اللہ تعالیٰ اُس پر جنت کو حرام کردے گا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ وہ کوئی تھوڑی سی چیز ہو؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی شاخ ہی کیوں نہ ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1784 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَانْتَهٰى حَدِيْثُ ابْنِ وَهْبٍ اِلٰى حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اُن کے والد سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَابِرُ بْنُ عُمَيْرٍ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت جابر بن عمیر انصاری رضی اللہ عنہ

☼ دوڑ لگانا، گھوڑا سدھانا، تیراکی سیکھنا اور بیوی سے ملاعبت فضول کھیلوں میں شامل نہیں ہے ☼

1785 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ح وَثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِیُّ، ثَنَا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ يَحْيٰى الْحَرَّانِیُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ، قَالَ: رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَجَابِرَ بْنَ عُمَيْرٍ الْاَنْصَارِیَّ يَرْتَمِيَانِ فَمَلَّ اَحَدُهُمَا فَجَلَسَ، فَقَالَ لَهُ الْاٰخَرُ: كَسِلْتَ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "كُلُّ شَیْءٍ لَيْسَ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَهُوَ لَهْوٌ اَوْ سَهْوٌ اِلَّا اَرْبَعَ خِصَالٍ: مَشْیُ الرَّجُلِ بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ، وَتَاْدِيْبُهُ فَرَسَهُ، وَمُلَاعَبَةُ اَهْلِهِ، وَتَعَلُّمُ السِّبَاحَةِ"

✧✧ حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عمیر انصاری رضی اللہ عنہ کو دیکھا' یہ دونوں حضرات تیراندازی کررہے تھے تو اُن دونوں میں سے ایک تھک کر بیٹھ گئے تو دوسرے صاحب نے اُن سے کہا: آپ تھک گئے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے متعلق نہ ہو' وہ لہو ہے یا سہو ہے' سوائے چار چیزوں کے ○ دوڑ لگانا ○ گھوڑے کی تربیت کرنا ○ اپنی بیوی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا ○ تیراکی سیکھنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

1785–السنن الکبریٰ للنسائی - کتاب عشرة النساء' ملاعبة الرجل زوجته - حدیث: 8667 المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمه میم من اسمه موسی - حدیث: 8309

Marfat.com

جَابِرُ بْنُ اُسَامَةَ الْجُهَنِيُّ

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعمیر مسجد کے لئے سمت قبلہ کا تعین فرمایا ✡

1786 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ اُسَامَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ بِالسُّوقِ فَسَاَلْتُ اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ اَيْنَ يُرِيدُ؟ قَالُوا: يَخُطُّ لِقَوْمِكَ مَسْجِدًا، فَرَجَعْتُ فَاِذَا قَوْمِي قِيَامٌ، فَقُلْتُ: مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدًا وَغَرَزَ فِي الْقِبْلَةِ خَشَبَةً اَقَامَهَا فِيهَا

✧✧ حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میری رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی' آپ اُس وقت بازار میں اپنے کچھ ساتھیوں کے ساتھ موجود تھے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے دریافت کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں جانا چاہ رہے ہیں؟ اُنہوں نے بتایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری قوم کے لیے مسجد کی تعمیر کے لیے نشاندہی فرما رہے ہیں۔ میں واپس آیا تو میری قوم کھڑی ہوئی تھی' میں نے دریافت کیا: تم لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ اُنہوں نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مسجد کے نشانات بنا دیئے ہیں اور آپ نے قبلہ کی سمت میں ایک لکڑی گاڑ دی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کی تعمیر کے لئے جہتِ قبلہ کا تعین فرمایا ✡

1787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، ثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ اُسَامَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: ذَهَبْتُ السُّوقَ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ فَسَاَلْتُهُمْ: اَيْنَ يُرِيدُ؟ فَقَالُوا: يَخُطُّ لِقَوْمِكَ مَسْجِدًا فَرَجَعْتُ فَوَجَدْتُ قَوْمِي قِيَامًا فَقُلْتُ: مَا شَاْنُكُمْ؟ فَقَالُوا: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدًا بِرِجْلِهِ وَغَرَزَ فِي الْقِبْلَةِ خَشَبَةً غَرَزَهَا فِيهِ

✧✧ حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں بازار گیا تو میری ملاقات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی' آپ کے ساتھ آپ کے اصحاب بھی تھے' میں نے اُن سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کہاں کا ارادہ ہے؟ تو اُن

1786–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - جابر بن أسامة الجهنی رضی الله عنه' حدیث: 2254المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه : مقدام - من اسمه مسعدة' حدیث:9317

1787–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - جابر بن أسامة الجهنی رضی الله عنه' حدیث: 2254المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه : مقدام - من اسمه مسعدة' حدیث:9317

Marfat.com

لوگوں نے بتایا کہ رسول اکرم ﷺ تمہاری قوم کے لیے مسجد کی جگہ کے نشانات لگانا چاہتے ہیں۔ جب میں (بازار سے) واپس آیا تو میں نے اپنی قوم کو پایا کہ وہ کھڑے ہوئے تھے تو میں نے دریافت کیا: تم لوگوں کا کیا معاملہ ہے؟ تو اُن لوگوں نے بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے ہمارے لیے مسجد کے نشانات متعین کیے ہیں' وہ آپ نے اپنے پاؤں کے ذریعے کیے تھے اور پھر آپ نے قبلہ کی سمت میں زمین کے اندر ایک لکڑی گاڑ دی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ السُّوَائِيُّ يُكْنَى اَبَا خَالِدٍ وَّيُقَالُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ نِسْبَتُهُ

حضرت جابر بن سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ (انساب)

ان کی کنیت ''ابوخالد'' ہے اور ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔

1788 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ: " جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ جُنْدُبِ بْنِ حُجَيْرِ بْنِ رِيَابِ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سَوَاءَةَ بْنِ عَامِرٍ وَكُنْيَةُ جَابِرٍ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاُمُّ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: خَالِدَةُ بِنْتُ اَبِيْ وَقَّاصٍ اُخْتُ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ "

✧✧ حضرت سلم بن جنادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد کو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا نام ونسب یوں) بیان کرتے ہوئے سنا ہے

''جابر بن سمرہ بن جنادہ بن جندب بن حجیر بن ریاب بن خبیب بن سواء ۃ بن عامر''۔ اور جابر کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام ''خالدہ بنت ابووقاص'' تھا، یہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمِنْ اَخْبَارِهٖ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

☼ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ ۱۰۰ سے زیادہ مرتبہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ☼

1789 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى زَحْمُوَيْهِ، ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک سو سے زیادہ مرتبہ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوں۔

1789-صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث:727صحیح ابن خزیمۃ -- کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی صلاۃ الصبح - حدیث:505

Marfat.com

ذِكْرُ وَفَاتِهِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ

☼ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی وفات کا تذکرہ اور اُن کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟ ☼

1790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ، قَالَ: تُوُفِّيَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، فَصَلّٰى عَلَيْهِ عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ

✧✧ حضرت سلم بن جنادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو عمرو بن حریث نے اُن کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَا اَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

بَابُ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

باب: عامر شعبی کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بارہ خلفاء آنے تک یہ دین مضبوط اور غالب رہے گا ☼

1791 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثَنَا وُهَيْبٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، كِلَاهُمَا، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَزَالُ هٰذَا الدِّيْنُ عَزِيْزًا مَنِيعًا اِلٰى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيْفَةً ، فَقَالَ كَلِمَةً: فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''یہ دین ہمیشہ غالب اور مضبوط رہے گا جب تک بارہ خلیفہ رہیں گے''۔ پھر آپ نے ایک کلمہ ارشاد فرمایا تو میں نے اپنے والد سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: وہ سب خلفاء قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بارہ خلفاء تک اسلام غالب رہے گا ☼

1792 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ

1791–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

Marfat.com

سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَزَالُ الْاِسْلَامُ عَزِیْزًا اِلٰی اثْنَیْ عَشْرَةَ خَلِیْفَةً

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بارہ خلفاء تک اسلام غالب رہے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1793 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امت میں بارہ خلفاء ایسے ہوں گے کہ کسی کی سازش ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گی ☼

1794 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَلَّافُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثَنَا سَعِیْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: کُنْتُ مَعَ اَبِیْ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَکُوْنُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ اثْنَا عَشَرَ قَیِّمًا لَا یَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ ثُمَّ هَمَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِکَلِمَةٍ لَمْ اَسْمَعْهَا، فَقُلْتُ لِاَبِیْ: مَا الْکَلِمَةُ الَّتِیْ هَمَسَ بِهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: کُلُّهُمْ مِنْ قُرَیْشٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا' آپ نے ارشاد فرمایا: اس اُمت میں بارہ نگران ہوں گے۔ کسی کی ریشہ دوانیاں ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گی۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پست آواز میں ایک کلمہ ارشاد فرمایا جسے میں نہیں سن سکا۔ تو میں نے اپنے والد سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پست آواز میں کیا بات ارشاد فرمائی ہے؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: وہ سب (خلفاء) قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک اسلام غالب اور مضبوط رہے گا ☼

1795 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْکَشِّیُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثَنَا اَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، ثَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:

1792–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

1794–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

1795–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3482

Marfat.com

خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: لَنْ يَزَالَ هٰذَا الدِّيْنُ عَزِيْزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلٰى مَنْ نَّاوَاهُ حَتّٰى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ ثُمَّ لَغَطَ النَّاسُ وَتَكَلَّمُوا فَلَمْ اَفْهَمْ قَوْلَهُ بَعْدَ: كُلُّهُمْ، فَقُلْتُ لِاَبِى: يَا اَبَتَاهُ، مَا بَعْدَ قَوْلِهِ: كُلُّهُمْ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا' میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا''یہ دین اُس وقت تک غالب' مضبوط رہے گا اور اُس شخص پر غالب رہے گا جو اس کے مدمقابل آنے کی کوشش کرے گا' جب تک بارہ لوگ خلفاء رہیں گے وہ سب کے سب''۔

اُس کے بعد لوگوں کا شور شروع ہوگیا اور آگے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا وہ مجھے سمجھ نہیں آ سکا۔ میں نے اپنے والد سے دریافت کیا: ابا جان! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''سب کے سب'' کے بعد کیا ارشاد فرمایا تھا؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک یہ دین غالب اور مضبوط رہے گا ✡

1796 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُوْلُ: لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ ظَاهِرًا عَلٰى مَنْ نَّاوَاهُ لَا يَضُرُّهُ مُخَالِفٌ وَّلَا مُفَارِقٌ حَتّٰى يَمْضِىَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا''یہ معاملہ (یعنی دین) ہر اُس شخص پر غالب رہے گا جو اس کے مدمقابل آئے گا اور کسی مخالف یا علیحدہ ہونے والے شخص (کی مخالفت یا علیحدگی) اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی جب تک قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء گزر نہیں جاتے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک یہ دین غالب اور مضبوط رہے گا ✡

1797 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِىْ، ثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ، ثَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: لَا يَزَالُ اَمْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ ظَاهِرًا حَتّٰى يَقُوْمَ اثْنَا عَشَرَ، وَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَتْ عَلَىَّ، وَكَانَ اَبِىْ اَدْنٰى اِلَيْهِ مَجْلِسًا مِّنِّىْ فَقُلْتُ: مَا قَالَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا تو میں نے آپ کو ارشاد

1796–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

1797–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3483

Marfat.com

فرماتے ہوئے سنا ''یہ اُمت اُس وقت تک غالب رہے گی جب تک بارہ لوگ (حکمران) ہوں گے''۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے پست آواز میں ایک کلمہ ارشاد فرمایا جو میں سن نہیں سکا۔ میرے والد رسول اکرم ﷺ کے زیادہ قریب بیٹھے ہوئے تھے' میں نے دریافت کیا: رسول اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ اُنہوں نے بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تھا کہ وہ سب (خلفاء) قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک یہ دین غالب اور مضبوط رہے گا ☼

1798 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِيْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ مُسْتَقِيمٌ اَمْرُهَا حَتّٰى يَكُوْنَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً ، ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً، فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا قَالَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ساتھ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اس اُمت کا معاملہ اُس وقت تک ٹھیک رہے گا جب تک بارہ خلیفہ رہیں گے'' پھر آپ نے پست آواز میں ایک بات ارشاد فرمائی (جو میں سن نہیں پایا) پھر میں نے اپنے والد سے دریافت کیا: رسول اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟ اُنہوں نے بتایا' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: وہ سب خلفاء قریش سے ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک یہ دین غالب اور مضبوط رہے گا ☼

1799 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ النَّيْسَابُورِيُّ، ثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِينٍ كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اَشْوَعَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، قَالَ: جِئْتُ مَعَ اَبِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: يَكُوْنُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً ثُمَّ خَفَضَ صَوْتَهُ فَلَمْ اَدْرِ مَا يَقُوْلُ، فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا يَقُوْلُ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ سوائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ساتھ مسجد گیا' رسول اکرم ﷺ خطبہ دے رہے تھے' میں نے آپ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے۔ اُس کے بعد رسول اکرم ﷺ نے پست

1798–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3482

1799–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3485

Marfat.com

آواز میں کچھ فرمایا تو وہ میں نہیں سمجھ سکا۔ پھر میں نے اپنے والد سے دریافت کیا تو اُنہوں نے بتایا (حضور ﷺ نے فرمایا تھا) ''وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک یہ دین غالب اور مضبوط رہے گا ☼

1800 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حَبِيْبٍ زَيْدُ بْنُ الْمُهْتَدِى الْمَرْوَزِىُّ، حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ حَشْرَمٍ، ثَنَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الشَّعْبِىِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُوْلُ: لَا يَزَالُ اَمْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ هَادِئًا عَلٰى مَنْ نَّاوَاهَا حَتّٰى يَكُوْنَ عَلَيْكُمِ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَمْ اَسْمَعْهَا فَسَاَلْتُ اَبِىْ، وَكَانَ اَقْرَبَ اِلَيْهِ مِنِّى: مَا قَالَ؟ قَالَ: قَالَ: كُلُّهُم مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''اس اُمت کا معاملہ اُس وقت تک ہدایت پر گامزن رہے گا جب تک بارہ لوگ تم پر امیر رہیں گے''۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے ایک کلمہ ارشاد فرمایا جو میں سن نہیں سکا۔ میں نے اپنے والد سے دریافت کیا (کیونکہ وہ میری بہ نسبت وہ رسول اکرم ﷺ کے زیادہ قریب تھے) کہ رسول اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟ اُنہوں نے بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا ''وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلفاء تک یہ دین غالب اور مضبوط رہے گا ☼

1801 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى، عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِىِّ، عَنْ عَامِرٍ، وَعَنْ اَبِيْهِ، قَالَا: سَمِعْنَا جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ قَائِمًا حَتّٰى يَمْضِىَ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا قَالَ: وَقَصَّرَ بِكَلِمَةٍ لَمْ اَسْمَعْهَا، قَالَ: فَلَمَّا سَكَتَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ لِاَبِىْ سَمُرَةَ: مَا الْكَلِمَةُ الَّتِى قَصَّرَ بِهَا؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا'' یہ معاملہ اس وقت تک ہمیشہ قائم ہی رہے گا جب تک بارہ امیر نہ گزر جائیں۔ پھر حضور ﷺ نے آہستہ آواز میں کوئی بات ارشاد فرمائی، وہ میں سن نہ پایا۔ جب رسول اکرم ﷺ خاموش ہوئے تو میں نے اپنے والد سمرہ سے پوچھا: رسول اکرم ﷺ نے آہستہ آواز میں جو بات ارشاد فرمائی، وہ کیا تھی؟ انہوں نے بتایا (حضور ﷺ نے فرمایا تھا) سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

1800–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3485

1801–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3483

Marfat.com

عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

عامر بن سعد بن ابی وقاص کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اللہ کی نعمت خرچ کرنے میں اپنی ذات اور اپنے گھر سے آغاز کرنا چاہئے ☼

1802 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الطَّالْقَانِیُّ، قَالَا: ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى عَبْدٍ فَلْيَبْدَاْ بِنَفْسِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو نعمت عطا کرے تو اُسے اپنی ذات پر اور اپنے گھر والوں (پر خرچ کرنے سے) آغاز کرنا چاہیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ کی نعمت خرچ کرنے میں اپنی ذات اور اپنے گھر سے آغاز کرنا چاہئے ☼

1803 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، عَنْ حَدِيْثٍ، رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَعْطَى اللّٰهُ اَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَاْ بِنَفْسِهِ وَاَهْلِهِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی ایک شخص کو بھلائی عطا کرے تو اُسے اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ (پر خرچ کرنے سے) آغاز کرنا چاہیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسلمانوں کا ایک گروہ کسریٰ کو فتح کرے گا ☼

1804 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الطَّالْقَانِیُّ، قَالَا: ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ،

1802–النفقة على العيال لابن أبي الدنيا - باب النفقة على العيال والثواب على النفقة عليهم' حديث:23
1803–مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الأمراء' بيان عدد الخلفاء بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم الذين - حديث:5627مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث:20341
1804–صحيح البخاري - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

Marfat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَشِيَّةَ جُمُعَةٍ رَجَمَ مَاعِزًا الْاَسْلَمِيَّ يَقُوْلُ: عُصْبَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَفْتَحُونَ الْبَيْتَ الْاَبْيَضَ ، قُلْتُ: كِسْرَى؟ قَالَ: كِسْرَى

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو جمعہ کی شام کوسنگسار کیا گیا ،میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا''مسلمان کا ایک گروہ سفید گھر کو فتح کرے گا'' میں نے دریافت کیا: کسریٰ کے؟ اُنہوں نے جواب دیا: کسریٰ کے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کسریٰ کے سفید خزانے نکالنے کی پیشین گوئی ✡

1805 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَ الْاَبْيَضِ كِسْرٰى وَآلِ كِسْرَى

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''تم کسریٰ اور کسریٰ کے خاندان والوں کے سفید خزانے کو نکالو گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حوض کوثر پر اپنے امتیوں کا انتظار کریں گے ✡

1806 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الطَّالْقَانِيُّ، قَالَا: ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الطَّالْقَانِيُّ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا''میں حوض پر تمہارا انتظار کروں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حوض کوثر پر اپنے امتیوں کا استقبال کریں گے ✡

1807 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ

1805–صحيح البخاری - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

1806–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4362مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الأمراء' بيان عدد الخلفاء بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم الذين - حديث:5628

Marfat.com

الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میں حوض کوثر پر تمہارا استقبال کروں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بارہ قریشی خلفاء تک یہ دین غالب رہے گا ✡

1808 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ يَخْرُجُ كَذَّابُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ دین اُس وقت تک غالب رہے گا جب تک قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ خلیفہ ہوں گے' پھر قیامت سے پہلے کچھ کذابوں کا ظہور ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بارہ قریشی خلفاء تک یہ دین مسلسل غالب رہے گا ✡

1809 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ، اَوْ يَكُوْنَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ دین مسلسل غالب رہے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی یا جب تک بارہ خلفاء ہوں گے۔ اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ تَمِيمُ بْنُ طَرَفَةَ الطَّائِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

تمیم بن طرفہ طائی کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1807–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4362مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20342

1808–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

1809–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3483

Marfat.com

☼فرشتوں کی طرح پہلے اگلی صفوں کومکمل کرنا چاہئے☼

1810 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّوْنَ خَلْفِيْ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوْا: وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّوْنَ فِيْ الصَّفِّ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تم لوگ میرے پیچھے اُس طرح صفیں کیوں نہیں بناتے ؟جس طرح فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں صفیں بناتے ہیں۔لوگوں نے عرض کی: فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کیسے صفیں بناتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ پہلی صفوں کومکمل کرتے ہیں اور صفوں کوسیدھا رکھتے ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼فرشتوں کی طرح پہلے اگلی صفوں کومکمل کرنا چاہئے☼

1811 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ فَقَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّوْنَ فِيْ الصَّفِّ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' آپ نے فرمایا: تم لوگ اُس طرح صف کیوں نہیں بناتے؟ جس طرح فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں صفیں بناتے ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کیسے صفیں بناتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ پہلی صفوں کومکمل کرتے ہیں اور صفوں کوسیدھا رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼فرشتوں کی طرح پہلے اگلی صفوں کومکمل کرنا چاہئے☼

1812 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ

1810–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الأمر بالسکون فی الصلاۃ - حدیث: 680سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ تفریع أبواب الصفوف - باب تسویۃ الصفوف' حدیث:570

1811–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الأمر بالسکون فی الصلاۃ - حدیث:681سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' باب تفریع أبواب الرکوع والسجود - باب فی السلام' حدیث:860

Marfat.com

طَرَفَةَ الطَّائِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تم لوگ اُس طرح صف کیوں نہیں بناتے؟ جس طرح فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں صفیں بناتے ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کیسے صفیں بناتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ آگے والی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صفوں کو سیدھا رکھتے ہیں۔''

☆☆☆☆☆☆☆

✡ فرشتوں کی طرح پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرنا چاہئے ✡

1813 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوْا: وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُقِيمُوْنَ الصُّفُوفَ الْاُولٰى وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تم لوگ اُس طرح صف کیوں نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں صفیں بناتے ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کیسے صفیں بناتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ پہلے والی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صفوں کو سیدھا رکھتے ہیں۔''

☆☆☆☆☆☆☆

✡ فرشتوں کی طرح پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرنا چاہئے ✡

1814 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوْا:

1812–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسكون فى الصلاة - حديث:680سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب فى السلام' حديث:860

1813–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسكون فى الصلاة - حديث:680سنن أبى داؤد - كتاب الأدب' باب فى التحلق - حديث:4207

1814–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسكون فى الصلاة - حديث: 682سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الصفوف - باب تسوية الصفوف' حديث:570

Marfat.com

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تم لوگ اُس طرح صف کیوں نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں صفیں بناتے ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کیسے صفیں بناتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ آگے والی صف کو مکمل کرتے ہیں اور صف کو سیدھا رکھتے ہیں۔''

☆☆☆☆☆☆☆

1815 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز کے لئے اس طرح صفیں بنانی چاہئیں جیسے فرشتے صف بناتے ہیں ✡

1816 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَوْمَاَ اِلَيْنَا اَنِ اجْلِسُوا فَجَلَسْنَا، فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكُمْ اَنْ تَصُفُّوا كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ؟ قَالُوْا: وَكَيْفَ يَصُفُّونَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْاُولٰى وَيَرْصُفُونَ فِي الصُّفُوفِ رَصْفًا اَوْ يَرُصُّوها رَصًّا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی' نماز سے فارغ ہو کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ تم لوگ اپنی جگہ پر بیٹھے رہو، ہم بیٹھے رہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' تمہیں اس کام سے کیا چیز روکتی ہے کہ تم لوگ اُس طرح صف بناؤ جس طرح فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں صفیں بناتے ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیسے صفیں بناتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ آگے والی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صفوں کو سیدھا رکھتے ہیں۔'' (یہاں راوی کو شک ہے کہ حدیث میں لفظ ''یرصفون'' آیا ہے یا ''یرصوہا'' آیا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

✡ دوران نماز آسمان کی جانب دیکھنے والے کی بینائی زائل ہونے کا خدشہ ہے ✡

1816-صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الأمر بالسکون فی الصلاۃ - حدیث:680سنن ابن ماجه - کتاب إقامة الصلاة' باب إقامة الصفوف - حدیث:988

Marfat.com

1817 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِیمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ یَّرْفَعُوْنَ اَبْصَارَهُمْ فِی الصَّلَاةِ اِلَی السَّمَاءِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَیْهِمْ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''لوگ نماز کے دوران آسمان کی طرف نگاہ اُٹھانے سے باز آ جائیں ورنہ ان کی نگاہ لوٹ کر ان کی طرف نہیں آئے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دوران نماز آسمان کی جانب دیکھنے والے کی بینائی زائل ہونے کا خدشہ ہے ☼

1818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثَنَا زُهَیْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِیمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَیْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ رَافِعُوْنَ اَبْصَارَهُمْ، فَقَالَ: لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ اَبْصَارَهُمْ اِلَی السَّمَاءِ فِی الصَّلَاةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَیْهِمْ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے پاس تشریف لائے تو وہ نماز کے دوران نگاہیں اوپر کی طرف اُٹھا رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''لوگ دورانِ نماز آسمان کی طرف نگاہ اُٹھانے سے باز آ جائیں ورنہ اُن کی بینائی واپس نہیں آئے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دوران نماز آسمان کی جانب دیکھنے والے کی بینائی زائل ہونے کا خدشہ ہے ☼

1819 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ح وَثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِیمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ یَّرْفَعُوْنَ اَبْصَارَهُمْ اِلَی السَّمَاءِ فِی الصَّلَاةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَیْهِمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''لوگ آسمان کی طرف نگاہیں اُٹھانے سے باز آ جائیں ورنہ اُن کی بینائی اُن کی طرف واپس نہیں آئے گی''۔

1817–صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب النہی عن رفع البصر إلی السماء فی الصلاة - حدیث: 678سنن أبی داؤد - کتاب الصلاة' باب تفریع أبواب الرکوع والسجود - باب النظر فی الصلاة' حدیث:791

1818–صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب النہی عن رفع البصر إلی السماء فی الصلاة - حدیث: 678سنن ابن ماجه - کتاب إقامة الصلاة' باب الخشوع فی الصلاة - حدیث:1041

1819–صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب النہی عن رفع البصر إلی السماء فی الصلاة - حدیث: 678سنن أبی داؤد - کتاب الصلاة' باب تفریع أبواب الرکوع والسجود - باب النظر فی الصلاة' حدیث:791

Marfat.com

☼دوران نماز آسمان کی جانب دیکھنے والے کی بینائی زائل ہونے کا خدشہ ہے☼

1820 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَوْزِیُّ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنِیْ جَدِّی لِاُمِّیْ خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِیمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ یَّرْفَعُوْنَ اَبْصَارَهُمْ اِلَی السَّمَاءِ فِی الصَّلَاةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَیْهِمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یا تو لوگ نماز کے دوران آسمان کی طرف نگاہیں اُٹھانے سے باز آ جائیں گے یا پھر اُن کی بینائی اُن کی طرف واپس نہیں آئے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼لوگ دوران نماز آسمان کی جانب دیکھنے سے باز آ جائیں، ورنہ ان کی بینائی زائل ہو جائے گی☼

1821 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثَنَا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ تَمِیمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ اَبْصَارَهُمْ فِی الصَّلَاةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَیْهِمْ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یا تو لوگ نماز کے دوران اپنی نگاہیں اوپر اُٹھانے سے باز آ جائیں گے یا پھر اُن کی بینائی اُن کی طرف واپس نہیں آئے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی☼

1822 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّیُّ، ثَنَا قَبِیصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِیمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، الْمَسْجِدَ فَرَاٰهُمْ رَافِعِی اَیْدِیهِمْ. قَالَ: مَا لَهُمْ رَافِعِی اَیْدِیهِمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمُسٍ؟ اسْكُنُوا فِی الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو آپ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ ''رفع یدین'' کر رہے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ یہ لوگ سرکش گھوڑوں کی دموں کی طرح ''رفع یدین'' کر رہے ہیں۔ تم لوگ نماز کے دوران پُرسکون رہا کرو''۔

1820–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب النہی عن رفع البصر إلی السماء فی الصلاۃ - حدیث: 678سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' باب تفریع أبواب الرکوع والسجود - باب النظر فی الصلاۃ' حدیث:791

1821–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب النہی عن رفع البصر إلی السماء فی الصلاۃ - حدیث: 678سنن الدارمی - کتاب الصلاۃ' باب : کراھیۃ رفع البصر إلی السماء فی الصلاۃ - حدیث:1324

1822–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الأمر بالسکون فی الصلاۃ - حدیث: 680سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' تفریع أبواب الصفوف - باب تسویۃ الصفوف' حدیث:570

Marfat.com

☼الگ الگ ٹولیاں بنا کر بیٹھنے سے بہتر ہے سب ایک حلقے میں بیٹھیں☼

1823- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ جُلُوْسٌ، فَقَالَ: مَا لِيْ اَرَاكُمْ عِزِينَ؟ قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِيْ حِلَقٌ مُتَفَرِّقِيْنَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ تشریف لائے تو آپ کے اصحاب بیٹھے ہوئے تھے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم ''عزین'' (الگ الگ ٹولیاں بنا کر) بیٹھے ہوئے ہو۔

سفیان نامی راوی کہتے ہیں: لفظ عزین کا مطلب ہے ''الگ الگ ٹولیاں بنا کر بیٹھنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

☼نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی☼

1824- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَاَى قَوْمًا رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: قَدْ رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے کچھ لوگوں کو نماز میں ''رفع یدین'' کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا ''یہ لوگ سرکش گھوڑوں کی دموں کی طرح ''رفع یدین'' کیوں کرتے ہیں؟ تم لوگ نماز کے دوران پُرسکون رہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی☼

1825- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْمَسْجِدَ فَرَآهُمْ

1823–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسكون في الصلاة - حديث: 680مستخرج أبي عوانة - باب في الصلاة بين الأذان والإقامة في صلاة المغرب وغيره' بيان الدليل على أن التسليمة الواحدة غير كافية في جماعة من - حديث:1627

1824–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسكون في الصلاة - حديث:682صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الزجر عن الإشارة باليد يمينا وشمالا عند السلام من الصلاة - حديث:708

Marfat.com

رَافِعِی اَیْدِیهِمْ فِی الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مَا لِیْ اَرَاهُمْ رَافِعِی اَیْدِیهِمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَیْلِ الشُّمُسِ؟ اسْكُنُوا فِی الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس مسجد میں تشریف لائے تو آپ نے لوگوں کو نماز میں ''رفع یدین'' کرتے دیکھا تو فرمایا ''یہ لوگ سرکش گھوڑوں کی دموں کی طرح ''رفع یدین'' کیوں کرتے ہیں؟ تم لوگ نماز کے دوران پُرسکون رہا کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی ✡

1826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِیْ، ثَنَا زُهَیْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِیمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَیْهِمْ، اُرَاهُ قَالَ: فِی الْمَسْجِدِ وَهُمْ رَافِعُوا اَیْدِیهِمْ وَقَالَ: مَا لِیْ اَرَاكُمْ رَافِعِی اَیْدِیكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمُسٍ، اسْكُنُوا فِی الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے پاس تشریف لائے۔ (راوی بیان کرتے ہیں: میرا خیال ہے کہ) مسجد میں تشریف لائے' تو لوگ رفع یدین کر رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں ''رفع یدین'' کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں جیسے سرکش گھوڑوں کی دُمیں ہوتی ہیں' تم لوگ نماز کے دوران پُرسکون رہا کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز میں رفع یدین کرنے والوں پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اظہار ناراضگی ✡

1827 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثَنَا اِسْرَائِیلُ بْنُ یُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَیَّبِ، عَنْ تَمِیمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ

1825–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الأمر بالسکون فی الصلاۃ - حدیث: 680مستخرج أبی عوانة - باب فی الصلاۃ بین الأذان والإقامة فی صلاۃ المغرب وغیرہ' بیان الدلیل علی أن التسلیمة الواحدة غیر کافیة فی جماعة من - حدیث:1630

1826–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الأمر بالسکون فی الصلاۃ - حدیث: 680مستخرج أبی عوانة - باب فی الصلاۃ بین الأذان والإقامة فی صلاۃ المغرب وغیرہ' بیان إیجاب قیامة الصفوف وأن تسویة الصف من تمام الصلاۃ - حدیث:1082

1827–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الأمر بالسکون فی الصلاۃ - حدیث: 680مستخرج أبی عوانة - باب فی الصلاۃ بین الأذان والإقامة فی صلاۃ المغرب وغیرہ' بیان الدلیل علی أن التسلیمة الواحدة غیر کافیة فی جماعة من - حدیث:1629

Marfat.com

الْمَسْجِدَ فَرَاَى النَّاسَ رَافِعِی اَيْدِيهِمْ، فَقَالَ: مَا لِیْ اَرٰی النَّاسَ رَافِعِی اَيْدِيهِمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ اسْكُنُوا فِیْ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' آپ مسجد میں داخل ہوئے تو آپ نے لوگوں کو''رفع یدین'' کرتے دیکھاتو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا''کیا وجہ ہے؟ میں لوگوں کو''رفع یدین'' کرتے دیکھ رہاہوں جیسے سرکش گھوڑے دم ہلاتے ہوں۔تم لوگ نماز میں پُرسکون رہا کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز میں سرکش گھوڑوں کی دموں کی طرح رفع یدین مت کیا کرو۔نماز سکون سے پڑھا کرو ☼

1828 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيٰی، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی قَوْمًا قَدْ رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ، فَقَالَ: كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اسْكُنُوا فِیْ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو''رفع یدین'' کرتے دیکھا تو فرمایا: یہ تو سرکش گھوڑوں کی دُموں کی مانند (ہاتھ ہلا رہے) ہیں۔تم لوگ نماز میں پُرسکون رہا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

1829 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا يَحْيٰی الْحِمَّانِیُّ، ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسجد میں الگ الگ ٹولیاں بنا کر نہیں بیٹھنا چاہئے ☼

1830 - ثنا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِیْ، ثَنَا يَحْيٰی الْحِمَّانِیُّ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الْمَسْجِدِ فَرَاٰهُمْ حِلَقًا جُلُوْسًا، فَقَالَ: مَا لِیْ اَرَاكُمْ عِزِينَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو الگ الگ ٹولیاں بنا کر بیٹھے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں الگ الگ ٹولیوں میں بیٹھے ہوئے

1828–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسكون فی الصلاة - حديث:682سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب فی السلام' حديث:861

1830–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسكون فی الصلاة - حديث:680سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب فی السلام' حديث:861

Marfat.com

دیکھ رہا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسجد میں الگ الگ ٹولیاں بنا کر نہیں بیٹھنا چاہئے ☼

1831 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَهُمْ جُلُوْسٌ، فَقَالَ: مَا لِيْ اَرَاكُمْ عِزِينَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو آپ نے لوگوں کو الگ الگ ٹولیاں بنا کر بیٹھے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں الگ الگ ٹولیوں میں بیٹھے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

1832 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

☼ چوری شدہ اونٹنی خریدی، اصل مالک کو پتا چل گیا تو مالک اُتنی قیمت دے کر اونٹنی لے سکتا ہے ☼

1833 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَصَابَ الْعَدُوُّ نَاقَةَ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ، ثُمَّ اشْتَرَاهَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَعَرَفَهَا صَاحِبُهَا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّاْخُذَهَا بِالثَّمَنِ الَّذِيْ اشْتَرَاهَا بِهِ مِنَ الْعَدُوِّ وَاِلَّا خَلَّى بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ دشمن نے بنوسلیم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی اونٹنی پکڑ لی' پھر مسلمانوں میں سے ایک شخص نے اُس اونٹنی کو خرید لیا' اُس اونٹنی کے مالک نے اُس اونٹنی کو پہچان لیا' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

1831–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الأمر بالسکون فی الصلاۃ - حدیث:682سنن ابن ماجه - کتاب إقامة الصلاة' باب إقامة الصفوف - حدیث:988

1833–المعجم الکبیر للطبرانی - باب الجیم' باب من اسمه جابر - زیاد بن علاقة' حدیث:2033

Marfat.com

کی خدمت میں حاضر ہوا (اور اپنا ماجرا عرض کیا) تو رسول اکرم ﷺ نے اُسے حکم دیا کہ وہ اُس اونٹنی کو قیمت کے عوض میں حاصل کرے جس قیمت میں اُس مسلمان نے دشمن سے اُسے خریدا تھا' ورنہ وہ اونٹنی اُس شخص کے پاس رہنے دے (جس نے اُسے خریدا تھا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک اونٹ کے دو مدعی تھے، دونوں کے پاس گواہ تھے، حضور ﷺ نے دنوں کو آدھا آدھا دے دیا ☼

1834 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوْسُفَ الْعُقَيْلِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ يَاسِيْنَ الزَّيَّاتِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعِيْرٍ، وَاَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بَيِّنَةً اَنَّهُ لَهُ فَقَضٰى بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمی اپنا مقدمہ لے کر رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' جو ایک اونٹ کے بارے میں تھا اور اُن دونوں میں سے ہر ایک نے ثبوت پیش کر دیا۔ تو رسول اکرم ﷺ نے فیصلہ دیا کہ یہ اُن دونوں کے درمیان تقسیم ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک اونٹ کے دو مدعی تھے، دونوں کے پاس گواہ تھے، حضور ﷺ نے دنوں کو آدھا آدھا دے دیا ☼

1835 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَجُلَيْنِ، اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعِيْرٍ فَاَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا شَاهِدَيْنِ اَنَّهُ لَهُ فَجَعَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمی ایک اونٹ کے بارے میں اپنا مقدمہ لے کر رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُن دونوں میں سے ہر ایک نے دو گواہ پیش کر دیئے کہ یہ اونٹ اُس کا ہے' تو رسول اکرم ﷺ نے اُس اونٹ کو اُن دونوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

عبیداللہ بن قبطیہ کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ لوگ نماز کا سلام پھیرتے تو ہاتھ سے اشارے بھی کیا کرتے تھے۔ ان کو اس سے منع کر دیا گیا ☼

1836 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، قَالَ: سَمِعْتُ

Marfat.com

جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَاَشَارَ مِسْعَارٌ بِيَدِهِ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، فَقَالَ: مَا بَالُ هَؤُلَاءِ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ، اَمَا يَكْفِيْ اَحَدَكُمْ، اَوْ اَحَدَهُمْ، اَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلٰى فَخِذِهِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰى اَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَشِمَالِهِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے جب ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کیا کرتے تھے تو ہم السلام علیکم! السلام علیکم! کہا کرتے تھے۔ یہاں مسعر نامی راوی نے اپنے ہاتھ کے ذریعے دائیں طرف اور بائیں طرف اشارہ کر کے یہ بات بیان کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اپنے ہاتھ یوں اُٹھاتے ہیں جیسے سرکش گھوڑے کی دُمیں ہوں' کیا تم میں سے کسی شخص یا (کیا ان میں سے کسی شخص) کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اپنے ہاتھ زانو پر رکھے اور پھر اپنے دائیں طرف اور اپنے بائیں طرف موجود اپنے بھائی کو سلام کر لے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ہاتھ زانوؤں پر رکھے ہی دائیں بائیں سلام پھیرنا چاہئے ☼

1837 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُوْلُ بِاَيْدِيْنَا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ يُلْقُوْنَ اَيْدِيَهُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اَلَا يَكْفِيْ اَحَدَكُمْ اَوْ اِنَّمَا يَكْفِيْ اَحَدَكُمْ اَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلٰى فَخِذِهِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰى اَخِيهِ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے تھے تو ہم نے ہاتھوں کے اشارہ سے السلام علیکم! السلام علیکم! کہا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ یوں اُٹھاتے ہیں جیسے وہ سرکش گھوڑوں کی دُمیں ہوں' کیا تم میں سے کسی شخص کے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ وہ اپنا ہاتھ اپنے زانو پر رہنے دے اور پھر دائیں طرف اور اپنے بائیں طرف موجود اپنے بھائی کو سلام کر لے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1838 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1836-صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسكون فى الصلاة - حديث: 680سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الصفوف - باب تسوية الصفوف' حديث:570

1837-صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسكون فى الصلاة - حديث:680سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب فى السلام' حديث:861

Marfat.com

☼ نماز کا سلام پھیرتے وقت صرف منہ سے بولیں، ہاتھ کا اشارہ نہ کریں ☼

1839 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِيْ هَوْذَةَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ اَنَا وَاَبِيْ، عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِنَا فَلَمَّا سَلَّمَ اَوْمَاَ النَّاسُ بِاَيْدِيهِمْ يَمِيْنًا وَشِمَالًا فَاَبْصَرَهُمْ، فَقَالَ: مَا شَاْنُكُمْ تُقَلِّبُونَ اَيْدِيَكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ، اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيُسَلِّمْ عَلٰى مَنْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَلٰى مَنْ عَنْ يَسَارِهِ، فَلَمَّا صَلَّوْا مَعَهُ اَيْضًا لَمْ يَفْعَلُوْا ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اور میرے والد رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' جب آپ نے سلام پھیرا تو لوگوں نے اپنے ہاتھوں کے ذریعہ اپنے دائیں طرف اور اپنے بائیں طرف اشارہ کیا۔ رسول اکرم ﷺ نے اُن لوگوں کو ملاحظہ فرمالیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کا کیا معاملہ ہے کہ تم لوگ اپنے ہاتھ یوں اُٹھاتے ہو جیسے وہ سرکش گھوڑوں کی دُمیں ہوں۔ جب کوئی شخص سلام کرے تو اپنے دائیں طرف موجود شخص کو (منہ کے ذریعہ) سلام کرے اور بائیں طرف موجود شخص کو (منہ کے ذریعہ) سلام کرے۔ اُس کے بعد جب لوگوں نے رسول اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھی تو ایسا نہیں کیا (یعنی ہاتھ نہیں اُٹھائے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز کا سلام پھیرو تو ہاتھ سے اشارہ نہ کرو، صرف منہ سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ بولو ☼

1840 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُنَّا اِذَا سَلَّمْنَا اَشَرْنَا بِاَيْدِيْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَنَظَرَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا شَاْنُكُمْ تُشِيرُوْنَ بِاَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ اِلٰى اَصْحَابِهِ وَلَا يُومِئْ بِيَدِهِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی' پہلے جب ہم سلام پھیرتے تھے تو اپنے ہاتھ کے ذریعہ اشارہ کے ساتھ سلام کہتے تھے' جب رسول اکرم ﷺ نے ہمیں ملاحظہ فرمایا تو ارشاد فرمایا: تمہیں کیا ہوگیا ہے؟ تم اپنے ہاتھوں کے ذریعہ ایسے اشارہ کرتے ہو جیسے وہ سرکش گھوڑے کی دُم ہو' جب کوئی شخص سلام کرے تو اپنے ساتھی کی طرف رُخ کرے' اپنے ہاتھ کے ذریعہ اشارہ نہ کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1839–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الأمر بالسکون فی الصلاۃ - حدیث:680سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' باب ش بع أبواب الرکوع والسجود - باب فی السلام' حدیث:860

1840–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب الأمر بالسکون فی الصلاۃ - حدیث:680سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' باب تفریع أبواب الرکوع والسجود - باب فی السلام' حدیث:860

Marfat.com

☼ بارہ خلفاء تک اسلام غالب رہے گا ☼

1841 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي هَوْذَةَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ اَبِي عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسْنَا عِنْدَهُ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ الْاِسْلَامُ ظَاهِرًا حَتّٰى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا اَوْ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' ہم آپ کے پاس بیٹھے تو آپ نے ارشاد فرمایا ''اسلام اُس وقت تک غالب رہے گا یہاں تک کہ بارہ امیر یا خلیفہ ہوں گے' اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

ابواسحاق سبیعی کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاند سے زیادہ خوبصورت ہیں ☼

1842 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ اِضْحِيَانٍ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ قَالَ: فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاِلَى الْقَمَرِ فَلَهُوَ اَحْسَنُ فِي عَيْنِي مِنَ الْقَمَرِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ایک چاندنی رات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی' آپ نے سرخ حُلّہ پہنا ہوا تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں: کبھی میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھتا تھا اور کبھی چاند کی طرف دیکھتا تھا' مجھے آپ چاند سے زیادہ خوبصورت نظر آ رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ خَالِدٍ الْوَالِبِيُّ، عَنْ جَابِرٍ اسْمُهُ هَرِمُ بْنُ هُرْمُزَ

ابوخالد والبی کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1841–صحيح البخاری - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3483

1842–سنن الدارمی - باب فی حسن النبی صلی الله علیه وسلم' حدیث: 59المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب "لباس' أما حديث ابن عباس - حديث:7448

Marfat.com

ابوخالد کا نام ''ہرم بن ہرمز'' ہے۔

☼رسول اکرم ﷺ آخری نبی ہیں☼

1843 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا فِطْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُوْ خَالِدٍ الْوَالِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهٰذِهِ مِنْ هٰذِهِ اِصْبَعَيْهِ الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مجھے اور قیامت کو یوں بھیجا گیا ہے (رسول اکرم ﷺ نے اپنی دو انگلیوں' یعنی درمیانی انگلی اور شہادت والی انگلی کے ذریعہ اشارہ کر کے یہ بات ارشاد فرمائی) جیسے یہ اور یہ ہیں''

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ آخری نبی ہیں☼

1844 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مجھے اور قیامت کو ان دو (انگلیوں) کی طرح مبعوث کیا گیا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ کے بعد اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا☼

1845 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے (اپنی درمیان والی اور شہادت کی انگلیوں کو ملا کر) ارشاد فرمایا ''مجھے اور قیامت کو ان دو (انگلیوں) کی طرح مبعوث کیا گیا ہے''۔

1843–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث:20383أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' من اسمه محمد - محمد بن معاوية بن طالب البصري' حديث:2423

1844–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث: 20383المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب القاف من اسمه : القاسم - حديث:5070

1845–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث:20383أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' من اسمه محمد - محمد بن معاوية بن طالب البصري' حديث:2423

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ کے بعد اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا ☼

1846 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ، ثَنَا مُخَوَّلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا اَبِیْ رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مجھے اور قیامت کو ان دو (انگلیوں) کی طرح مبعوث کیا گیا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کے بعد اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا ☼

1847 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهٰذِهِ مِنْ هٰذِهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''مجھے اور قیامت کو اس (انگلی) اور اس (انگلی) کی طرح مبعوث کیا گیا ہے''۔ (جیسے ان دو انگلیوں کے درمیان کسی انگلی کا فاصلہ نہیں ہے اسی طرح میرے اور قیامت کے درمیان کسی اور نبی کا فاصلہ نہیں ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کے بعد اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں آئے گا ☼

1848 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الدَّلَّالُ الْكُوْفِیُّ، ثَنَا مُخَوَّلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مجھے اور قیامت کو ان دو (انگلیوں) کی طرح مبعوث کیا گیا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

1846- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائی - حديث: 20383المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب القاف من اسمه : القاسم - حديث:5070

1847-مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائی - حديث: 20509المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب القاف من اسمه : القاسم - حديث:5070

1848-مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائی - حديث: 20383المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب القاف من اسمه : القاسم - حديث:5070

Marfat.com

☼ بارہ متفق علیہ خلفاء تک دین غالب رہے گا ☼

1849 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ هٰذَا الدِّينُ قَائِمًا حَتّٰى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً قَالَ اِسْمَاعِيْلُ: اَظُنُّ ظَنًّا اَنَّ اَبِىْ قَالَ: كُلُّهُمْ تَجْتَمِعُ عَلَيْهِ الْاُمَّةُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ دین اُس وقت تک غالب رہے گا جب تک اس میں بارہ خلیفہ ہوں گے''۔

اسماعیل نامی راوی کہتے ہیں: میرا غالب گمان یہ ہے کہ میرے والد نے یہ بات بھی بیان کی تھی کہ اُن سب پر اُمت کا اتفاق ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

1850 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1851 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِىُّ، ثَنَا اَبِىْ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بارہ قریشی خلفاء آنے تک اس دین کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکے گا ☼

1852 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا فِطْرٌ، اَنَا اَبُوْ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَضُرُّ هٰذَا الدِّينُ مَنْ نَّاوَاهُ حَتّٰى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اس دین کو نقصان پہنچانے

1849–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

1852–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3482

Marfat.com

کی کوشش کرے گا' وہ اس دین کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا جب تک بارہ خلفاء رہیں گے' اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امت پرستاروں پر اعتقاد، تقدیر کے انکار اور حکمرانوں کے ظلم کا اندیشہ ہے ☼

1853 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِیُّ، ثَنَا فِطْرٌ، عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ الْوَالِبِیِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: " ثَلَاثٌ اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِی: اسْتِسْقَاءٌ بِالْاَنْوَاءِ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ، وَتَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ "

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' مجھے اپنی اُمت کے بارے میں تین چیزوں کا اندیشہ ہے: وہ ستاروں کی مدد سے بارش کے نزول کے خواہشمند ہوں گے' حاکمِ وقت عوام پر ظلم کریں گے اور لوگ تقدیر کا انکار کریں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ تعالیٰ کی راہ میں سب سے پہلے تیر چلانے والے حضرت سعد رضی اللہ عنہ ہیں ☼

1854 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ الْوَالِبِیِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ رَمٰى بِسَهْمٍ فِیْ سَبِيلِ اللّٰهِ سَعْدٌ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کی راہ میں سب سے پہلا تیر جس شخص نے پھینکا تھا وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ کی راہ میں سب سے پہلا تیر پھینکنے والے حضرت سعد رضی اللہ عنہ ہیں ☼

1855 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ الْوَالِبِیِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ رَمٰى بِسَهْمٍ فِیْ سَبِيلِ اللّٰهِ سَعْدٌ

1853–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائی - حديث: 20344المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1878

1854–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذكر مناقب أبی إسحاق سعد بن أبی وقاص رضی الله عنه - حديث: 6128مصنف ابن أبی شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر فی فضل الجهاد والحث عليه - حديث:19021

1855–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذكر مناقب أبی إسحاق سعد بن أبی وقاص رضی الله عنه - حديث:6128مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الأوائل' باب أول ما فعل ومن فعله - حديث:35184

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی راہ میں سب سے پہلا تیر پھینکنے والے شخص حضرت سعد ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنگ کے دوران حضرت سعد کی تیراندازی کے جوہر ☼

1856 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا اَبِىْ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِىْ خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَرِيَّةٍ فَهَزَمْنَا فَاتَّبَعَ سَعْدٌ رَاكِبًا مِّنْهُمْ، فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ فَرَاَى سَاقَهُ خَارِجَةً مِنَ الْغَرْزِ فَرَمَاهُ بِسَهْمٍ، فَرَاَيْتُ الدَّمَ يَسِيلُ كَاَنَّهُ شِرَاكٌ فَاَنَاخَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا' ہمیں پسپائی کا سامنا کرنا پڑا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ کچھ گھڑ سواروں کے ساتھ پیچھے آئے' اُنہوں نے مڑ کے دیکھا تو اُن کی پنڈلی رکاب سے باہر نکلی ہوئی تھی تو اُنہوں نے اُسے تیر مارا تو میں نے خون یوں نکلتے ہوئے دیکھا جیسے وہ تسمہ ہو تو اُس نے اپنے جانور کو بٹھا دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

1857 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِىُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الصَّيَّادُ، ثَنَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا فِىْ سَرِيَّةٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شرافت سے متاثر ہو کر سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی کا ذہن بنایا ☼

1858 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِىْ خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَوْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْعَى غَنَمًا فاسْتَعْلَى الْغَنَمَ، فَكَانَ فِى الْاِبِلِ وَهُوَ شَرِيْكٌ لَّهُ، فَاَكْرِيَا اُخْتَ خَدِيجَةَ، فَلَمَّا قَضَوُا السَّفَرَ بَقِىَ لَهُمْ عَلَيْهَا شَىْءٌ ، فَجَعَلَ شَرِيْكُهُ يَاْتِيهِمْ وَيَتَقَاضَاهُمْ وَيَقُوْلُ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ، فَيَقُوْلُ: اذْهَبْ اَنْتَ فَاِنِّىْ اَسْتَحْيِى ، فَقَالَتْ مَرَّةً وَاَتَاهُمْ: فَاَيْنَ مُحَمَّدٌ لَّا يَجِىْءُ مَعَكَ؟ قَالَ: قَدْ قُلْتُ لَهُ فَزَعَمَ اَنَّهُ يَسْتَحْيِى، فَقَالَتْ: مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَشَدَّ حَيَاءً وَلَا اَعَفَّ وَلَاءً ، فَوَقَعَ فِىْ نَفْسِ اُخْتِهَا خَدِيجَةَ فَبَعَثَتْ اِلَيْهِ، فَقَالَتِ: ائْتِ اَبِىْ فَاخْطُبْنِىْ اِلَيْهِ، فَقَالَ: اَبُوْكِ رَجُلٌ كَثِيْرُ الْمَالِ وَهُوَ لَا يَفْعَلُ ، قَالَتْ: انْطَلِقْ فَاَلْقَهُ وَكَلِّمْهُ، ثُمَّ اَنَا اَكْفِيْكَ وَائْتِ عِنْدَ سُكْرِهِ فَفَعَلَ، فَاَتَاهُ فَزَوَّجَهُ، فَلَمَّا اَصْبَحَ جَلَسَ فِى الْمَجْلِسِ، فَقِيْلَ لَهُ: قَدْ اَحْسَنْتَ زَوَّجْتَ مُحَمَّدًا، قَالَ: اَوَ فَعَلْتُ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، فَقَامَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: اِنَّ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ: اِنِّىْ قَدْ زَوَّجْتُ

1858–فضل الرمی وتعلیمه للطبرانی - باب من أول من رمی بسهم فی سبیل الله' حدیث:44

Marfat.com

مُحَمَّدًا وَمَا فَعَلْتُ، قَالَتْ: فَلَا تُسَفِّهَنَّ رَأْيَكَ، فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا، فَلَمْ تَزَلْ بِهِ حَتّٰى رَضِيَ، ثُمَّ بَعَثَتْ إِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوِقَّتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ أَوْ ذَهَبٍ وَقَالَتْ: اشْتَرِ حُلَّةً فَاهْدِهَا لِيْ وَكَبْشًا وَكَذَا وَكَذَا فَفَعَلَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ یا کسی اور صحابی نے یہ بات بیان کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکریاں چرایا کرتے تھے۔آپ مستقل بکریاں چراتے رہے، پھر (آپ نے کسی کے ساتھ شراکت پر اونٹ رکھ لئے) ایک مرتبہ آپ اپنے انہیں اونٹوں (کے ہمراہ ایک سفر) میں موجود تھے۔انہوں نے کچھ اونٹ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بہن کو کرایہ پر دے دیئے۔ جب ان حضرات کا سفر مکمل ہو گیا تو ان حضرات نے اُس خاتون کے ذمہ اِن لوگوں کے کچھ بقایہ جات تھے۔تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شراکت دار اُن کے پاس جاتا اور اپنے بقایہ جات کا تقاضا کرتا، وہ جاتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ساتھ چلنے کا کہتا لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیتے ''تم اکیلے چلے جاؤ! مجھے شرم آتی ہے''۔ایک مرتبہ جب وہ شراکت دار اُس خاتون کے پاس گئے تو اُس نے دریافت کیا: حضرت محمد کہاں ہیں! تم اکیلے کیوں آتے ہو؟ وہ تمہارے ساتھ کیوں نہیں آتے؟ اُس نے بتایا کہ میں اُن سے کہتا ہوں کہ آپ بھی ساتھ چلیں لیکن وہ کہہ دیتے ہیں کہ ''مجھے شرم آتی ہے'' اُس خاتون نے کہا: میں نے اس قدر شرمیلا اور حقوق کا لحاظ رکھنے والا شخص کبھی نہیں دیکھا۔ یہ بات اُس خاتون کی بہن حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ذہن میں بیٹھ گئی۔ اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھجوایا اور یہ کہا کہ آپ میرے والد کے پاس جائیں اور اُن سے میرا رشتہ مانگیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ کے والد بہت زیادہ مالدار آدمی ہیں وہ یہ بات نہیں مانیں گے۔تو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آپ ایک مرتبہ میرے والد سے ملاقات کرکے بات چیت شروع تو کریں۔ باقی معاملہ میں خود سنبھال لوں گی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے والد کے پاس گئے تو اُن کے والد نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی کر دی۔اگلے دن وہ صاحب ایک محفل میں بیٹھے تو اُنہیں کہا گیا: آپ نے یہ اچھا کام کیا کہ حضرت محمد کے ساتھ (اپنی بیٹی کی) شادی کر دی۔ اُس نے کہا: کیا میں نے ایسا کیا ہے؟ اُن لوگوں نے کہا: جی ہاں۔تو وہ اُٹھے اور سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور بولے: لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ میں نے محمد کے ساتھ (تمہاری) شادی کر دی ہے حالانکہ میں نے تو ایسا نہیں کیا (یہ تو فقط تیری اپنی رائے تھی)۔تو سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اب آپ اپنی رائے کو کمزور ظاہر نہ کریں کیونکہ حضرت محمد میں یہ یہ خصوصیات ہیں۔ اُس کے بعد سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا مسلسل اُنہیں سمجھاتی رہیں یہاں تک کہ وہ راضی ہو گئے۔ پھر سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اوقیہ چاندی یا سونا بھیجا اور یہ کہا: آپ اس کے عوض ایک حُلّہ اور مزید کچھ چیزیں خریدیں اور مجھے تحفہ کے طور پر بھجوا دیں۔تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

جَعْفَرُ بْنُ اَبِیْ ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

جعفر بن ثور کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اونٹ اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کا حکم ☼

1859 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَتَی رَجُلٌ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عِنْدَهُ، فَقَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَطَهَّرُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَتَطَهَّرْ وَاِنْ شِئْتَ فَدَعْ ، قَالَ: فَاُصَلِّیْ فِیْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: اَفَاَتَطَهَّرُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: اَفَاُصَلِّیْ فِیْ مَبَارِكِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: لَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میں بھی اُس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کروں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو کرلو اور چاہو تو نہ کرو۔ اُس نے عرض کی: کیا میں بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کروں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! اُس نے عرض کی: کیا میں اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کروں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اُس نے عرض کی: کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کروں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی نہیں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ اونٹ اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کا حکم ☼

1860 - حَدَّثَنَا یُوْسُفُ الْقَاضِیْ، ثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ ثَوْرٍ، عَنْ جَدِّهِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَعَلْتَ وَاِنْ شِئْتَ لَمْ تَفْعَلْ قَالَ: اَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اُصَلِّیْ فِیْ مَبَاتِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: اُصَلِّیْ فِیْ مَبَاتِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: لَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ! بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کروں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو ایسا کرلو اور اگر چاہو تو نہ کرو۔ اُس نے عرض کی: کیا میں اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کروں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اُس نے عرض کی: کیا میں بکریوں کے باڑے میں نماز ادا

1859–صحیح مسلم - کتاب الحیض' باب الوضوء من لحوم الابل - حدیث:565سنن ابن ماجه - کتاب الطہارة وسننہا' باب ما جاء فی الوضوء من لحوم الابل - حدیث:492

1860- صحیح مسلم - کتاب الحیض' باب الوضوء من لحوم الابل - حدیث:565سنن ابن ماجه - کتاب الطہارة وسننہا' باب ما جاء فی الوضوء من لحوم الابل - حدیث:492

Marfat.com

کر وں؟ رسول اکرم ﷺ نے فر مایا: جی ہاں! اُس نے عرض کی: کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کروں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی نہیں!

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے اور اِن کے باڑے میں نماز پڑھنے کا شرعی حکم ☼

1861 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِىْ ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّاْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّاْ ، قَالَ: فَاُصَلِّىْ فِىْ بَيْتِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی: کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کیا جائے گا؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو وضو کرلو اور اگر چاہو تو نہ کرو۔ اُس نے عرض کی: کیا میں بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلوں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے اور اِن کے باڑے میں نماز پڑھنے کا شرعی حکم ☼

1862 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِىُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ اَبِىْ ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَتَطَهَّرُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ ، قَالَ: فَاُصَلِّىْ فِىْ مَبَارِكِ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا ، قَالَ: اَفَاَتَطَهَّرُ عَنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَتَطَهَّرْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَطَهَّرْ ، قَالَ: فَاُصَلِّىْ فِىْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص رسول اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا تو اُس نے عرض کی: کیا میں اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کروں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ اُس نے عرض کی: کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کروں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی نہیں۔ اُس نے عرض کی: کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کروں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو کرلو اور اگر چاہو تو نہ کرو۔ اُس نے عرض کی: کیا میں بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کروں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

1861–صحیح مسلم - کتاب الحیض' باب الوضوء من لحوم الابل - حدیث:565سنن ابن ماجه - کتاب الطہارة وسننہا' باب ما جاء فی الوضوء من لحوم الابل - حدیث:492

1862–صحیح مسلم - کتاب الحیض' باب الوضوء من لحوم الابل - حدیث:565سنن ابن ماجه - کتاب الطہارة وسننہا' باب ما جاء فی الوضوء من لحوم الابل - حدیث:492

Marfat.com

☼ اونٹ اور بکری کا گوشت کھا کر وضو کرنے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کا مسئلہ ☼

1863 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، وَاَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُصَلَّى فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: لَا ، قِيْلَ: اَيُتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: فَيُصَلَّى فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ قِيْلَ: يُتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِهَا؟ قَالَ: لَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: کیا اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کی جاسکتی ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں۔ عرض کی گئی: کیا اُن کا گوشت کھانے کے بعد وضو کیا جائے گا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ سائل نے کہا: کیا بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرنے کی اجازت ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ عرض کی گئی: کیا اُن کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کی ضرورت ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو، بکری کا کھانے کے بعد ضرورت نہیں ہے ☼

1864 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى الْاَشْيَبُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَوَضَّاَ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ، وَلَا نَتَوَضَّاَ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَاَنْ نُصَلِّيَ فِيْ دِبْنِ الْغَنَمِ، وَلَا نُصَلِّيَ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ کے رسول نے ہمیں یہ حکم دیا تھا کہ ہم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں۔ البتہ بکریوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور ہم بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلیں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہ کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے، اونٹوں کے باڑے میں نہیں ☼

1865 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَوَضَّاَ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ، وَلَا

1863–صحيح مسلم - كتاب الحيض باب الوضوء من لحوم الإبل - حديث:565سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في الوضوء من لحوم الإبل - حديث:492

1864–صحيح مسلم - كتاب الحيض باب الوضوء من لحوم الإبل - حديث:565سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في الوضوء من لحوم الإبل - حديث:492

1865–صحيح مسلم - كتاب الحيض باب الوضوء من لحوم الإبل - حديث:565سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في الوضوء من لحوم الإبل - حديث:492

Marfat.com

نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ، وَاَنْ نُصَلِّيَ فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا نُصَلِّيْ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ کے رسول نے ہمیں یہ حکم دیا تھا کہ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہ کریں اور ہم بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلیں اور اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہ کریں۔

☼ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتے ہیں، اونٹوں کے باڑے میں نہیں پڑھ سکتے ☼

1866 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوْا: ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُئِلَ: اَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ فَتَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ ، فَقَالُوْا: اَنُصَلِّيْ فِيْ مَبَارِكِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: لَا ، قَالُوْا: اَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّأْ ، قَالُوْا: اَنُصَلِّيْ فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ سے سوال کیا گیا: کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، تم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو۔ لوگوں نے سوال کیا: کیا ہم اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کرلیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں۔ لوگوں نے سوال کیا: کیا ہم بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری مرضی ہے کرنا چاہو تو کرلو، نہ کرنا چاہو تو نہ کرو۔ لوگوں نے عرض کی: کیا ہم بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اونٹ اور بکری کا گوشت کھانے اور ان کے باڑے میں نماز پڑھنے کی شرعی حیثیت ☼

1867 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ ثَوْرٍ، اَخْبَرَنِيْ جَدِّيْ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ كابوَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّأْ ، قَالَ: اَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: اُصَلِّيْ فِيْ مَبَارِكِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: اَفَاُصَلِّيْ فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ

1866 -صحیح مسلم - کتاب الحیض باب الوضوء من لحوم الابل - حدیث:565سنن ابن ماجه - کتاب الطہارة وسننہا باب ما جاء فی الوضوء من لحوم الابل - حدیث:492

1867 -صحیح مسلم - کتاب الحیض باب الوضوء من لحوم الابل - حدیث:565سنن ابن ماجه - کتاب الطہارة وسننہا باب ما جاء فی الوضوء من لحوم الابل - حدیث:492

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا' ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کریں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو وضو کرلو اگر چاہو تو وضو نہ کرو۔ اُس نے دریافت کیا: کیا میں اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کروں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اُس نے دریافت کیا: کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کرلوں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی نہیں۔ اُس نے عرض کی: کیا میں بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کرلوں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بکریوں اوراونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے احکام ✡

1868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْاُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ، ثَنَا وَكِيعٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ جَعْفَرٍ السُّوَائِيُّ، عَنْ جَدِّهِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: كُنَّا نُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا نُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْاِبِلِ، وَكُنَّا نَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ، وَلَا نَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم بکریوں کے باڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے' البتہ ہم اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا نہیں کرتے تھے اور ہم اونٹوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرتے تھے' البتہ بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ عاشوراء کا روزہ فرض نہیں ہے تاہم یہ روزہ رکھنے کی فضیلت ہے ✡

1869 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى الْاَشْيَبُ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَاْمُرُنَا بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ، فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَاْمُرْنَا بِهِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ، وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں عاشوراء کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔ آپ ہمیں اس کی ترغیب دیتے تھے اور اس کے بارے میں باقاعدگی سے تلقین کرتے تھے۔ جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو پھر آپ نے اس (عاشوراء کے روزے) کے بارے میں نہ تو حکم دیا اور نہ ہی اس سے منع کیا اور نہ ہی آپ نے ہمیں اس کے حوالے سے اہتمام سے (تاکید کی)۔

☆☆☆☆☆☆☆

1868–صحيح مسلم - كتاب الحيض' باب الوضوء من لحوم الإبل - حديث:565سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في الوضوء من لحوم الإبل - حديث:492

1869–صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب صوم يوم عاشوراء - حديث:1973مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث:20436

Marfat.com

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

عبدالملک بن عمیر کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کسریٰ کے مرنے کے بعد پھر کوئی کسریٰ نہیں ہوگا ☼

1870 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب کسریٰ مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیصر کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اور کسریٰ کے مرنے کے بعد کوئی اور کسریٰ نہیں ہوگا ☼

1871 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَإِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب قیصر (یعنی شام کا بادشاہ) مر جائے گا تو اُس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا اور جب کسریٰ (ایران کا بادشاہ) مرجائے گا تو اُس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا' اُس ذات کی قسم ہے جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں ضرور خرچ کیے جائیں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسریٰ مرجائے گا تو پھر کوئی کسریٰ نہیں ہوگا، قیصر کے مرنے کے بعد کوئی اور قیصر نہیں ہوگا ☼

1872 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ،

1870–صحيح البخاری - كتاب فرض الخمس' باب قول النبی صلی الله عليه وسلم : " أحلت لكم - حديث: 2970مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائی - حديث:20384

1871–صحيح البخاری - كتاب فرض الخمس' باب قول النبی صلی الله عليه وسلم : " أحلت لكم - حديث: 2970مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائی - حديث:20384

1872–صحيح البخاری - كتاب المناقب' باب علامات النبوة فی الإسلام - حديث: 3443مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائی - حديث:20468

Marfat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا هَلَكَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب کسریٰ مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آئے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قیصر وکسریٰ کے خزانے اللہ کی راہ میں استعمال ہوں گے ✡

1873 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ الرَّاسِبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ اَعْيَنَ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ مِرْدَانِبَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا هَلَكَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جب کسریٰ مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں آئے گا اور جب قیصر مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آئے گا۔ اُس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں ضرور خرچ کیے جائیں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قیصر کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا، کسریٰ کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا ✡

1874 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ذَهَبَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَاِذَا ذَهَبَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهُ، وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب قیصر چلا جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آئے گا' جب کسریٰ چلا جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں آئے گا۔ اُس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں ضرور خرچ کیے جائیں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

1873–صحيح البخارى - كتاب الأيمان والنذور' باب : كيف كانت يمين النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:6266مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20537

1874–صحيح البخارى - كتاب فرض الخمس' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " أحلت لكم - حديث: 2970مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20384

Marfat.com

☼ حضور ﷺ کے بعد بارہ قریشی خلفاء کی پیشین گوئی ☼

1875 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، ثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُوْنُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ اَفْهَمْهَا فَسَاَلْتُ اَبِي: مَاذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''میرے بعد بارہ امیر ہوں گے' پھر آپ نے ایک کلمہ ارشاد فرمایا' میں اُسے سمجھ نہیں سکا تو میں نے اپنے والد سے دریافت کیا: رسول اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟ اُنہوں نے جواب دیا: (رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا) ''وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بارہ خلیفوں تک دین کا معاملہ مضبوط رہے گا ☼

1876 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ قَائِمًا حَتّٰى يَكُوْنَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''یہ معاملہ اُس وقت تک غالب رہے گا جب تک بارہ خلیفہ رہیں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے گوہ کھانے کا حکم نہیں دیا اور نہ اس سے منع فرمایا ☼

1877 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُوْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَتَى اَعْرَابِيٌّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِي الضَّبِّ؟ فَقَالَ: مُسِخَتْ اُمَّةٌ مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ لَا اَدْرِي اَيَّ الدَّوَابِّ مُسِخَتْ، وَلَا آمُرُ بِهِ وَلَا اَنْهٰى عَنْهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اُس نے عرض

1875-صحيح البخاری - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

1875-صحيح البخاری - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3482

1877-المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:2243المعجم الصغير للطبرانی - من اسمه أحمد - حديث:140

Marfat.com

کی: یارسول اللہ! گوہ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے ایک گروہ کو مسخ کر دیا گیا تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ اُنہیں مسخ کر کے کون سا جانور بنایا گیا تو میں اس (گوہ) کے بارے میں نہ تو حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس سے منع کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسلمانوں کا ایک گروہ آل کسریٰ کا سفید محل فتح کرے گا ✡

1878 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا مُوْسَى الْاَنْصَارِیُّ، ثَنَا یُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَيَفْتَحَنَّ اَبْيَضَ آلِ كِسْرٰى عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''مسلمانوں کا ایک گروہ آلِ کسریٰ کا سفید (محل) کھولے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جس سے مشورہ مانگا جائے، وہ امین ہوتا ہے ✡

1879 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِیُّ الْكُوْفِیُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، قَالَا: ثنا هَارُوْنُ بْنُ اَبِیْ بُرْدَةَ، حَدَّثَنِیْ اَخِیْ حُسَيْنُ بْنُ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، وَغَيْرِهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ اور دیگر حضرات سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جس شخص سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہوتا ہے''۔ (یعنی وہ مشورہ اس کے پاس امانت ہوتا ہے، اس کو چاہئے کہ اچھا مشورہ دے، ورنہ اس کو خیانت کرنے والوں میں شمار کر لیا جائے گا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ایک وقت آئے گا کہ کوئی عورت مدینہ سے حیرہ تک کا سفر بھی بلا خوف وخطر کرے گی ✡

1880 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوْسُفَ الْعُقَيْلِیُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُوْنِیُّ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ

1878–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

1879–المعجم الأوسط للطبرانی - باب النون' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث: 5987معجم ابن المقرء - من اسمه علی' حدیث:1159

1880–حلیة الأولیاء - أبو بکر بن عیاش' حدیث:12673

Marfat.com

عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَتَخْرُجَنَّ الظَّعِيْنَةُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ حَتّٰى تَدْخُلَ الْحِيرَةَ، لَا تَخَافُ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''عنقریب ایک عورت مدینہ سے نکلے گی اور حیرہ (نامی شہر) میں داخل ہو جائے گی' اُسے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کسی کا خوف نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو پٹڑا اوڑھ کر صحبت کی، اگر اس میں کوئی نجاست وغیرہ نہیں لگی تو اس میں نماز پڑھ سکتے ہیں ✡

1881 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَجُلًا، سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اُصَلِّيْ فِي الثَّوْبِ الَّذِيْ اُجَامِعُ فِيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِلَّا اَنْ تَرٰى فِيْهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: یارسول اللہ! کیا میں اُس کپڑے میں نماز ادا کرلوں جس میں' میں نے صحبت کی تھی؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! البتہ اگر تمہیں اُس میں کوئی چیز (نجاست) نظر آتی ہے تو تم اُسے دھولو۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَعْبَدُ الْجَدَلِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

معبد جدلی کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ دین کا معاملہ مضبوط رہے گا، کسی کی سازش سے اس کو کوئی نقصان نہیں ہوگا ✡

1882 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا فِطْرٌ، عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، وَمَعْبَدٍ الْجَدَلِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ ظَاهِرًا لَا يَضُرُّهُ مَنْ نَّاوَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ معاملہ (یعنی دین) اُس وقت تک غالب رہے گا' اسے وہ شخص نقصان نہیں پہنچا سکے گا جو اس کا مقابلہ کرے گا''۔

1881–سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الصلاة في الثوب الذي يجامع فيه - حديث:539مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث:20333

1882–صحيح البخاري - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

Marfat.com

الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

مسیّب بن رافع کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼بارہ امیروں تک دین غالب رہے گا☼

1883 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثَنَا اَبِيْ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا يَزَالُ ظَاهِرًا لَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَفَهُ حَتّٰى يَقُوْمَ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب تک بارہ امیر ہیں تب تک یہ دین ہمیشہ غالب رہے گا' اس کی مخالفت کرنے والا شخص اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا'' اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

سفیان ثوری کی سماک بن حرب کے واسطے سے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا☼

☼جمعہ کے دو خطبوں کے درمیان بیٹھنا سنت ہے☼

1884 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا قَبِيصَةُ، ثَنَا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَخْطُبُ قَائِمًا، وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا، وَيَقْرَاُ آيَاتٍ مِّنَ الْقُرْآنِ عَلَى الْمِنْبَرِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن دو خطبوں کے درمیان بیٹھ جاتے تھے' آپ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے' آپ کی نماز درمیانی ہوتی تھی اور آپ کا خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا' آپ منبر پر قرآن کی کچھ آیات کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

1883–صحيح البخاری - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3482

1884–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبي داؤد .. كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة في صلاة الظهر والعصر' حديث:691

Marfat.com

☼ حضور ﷺ نماز فجر پڑھ کر سورج کے خوب روشن ہونے تک نماز کی جگہ بیٹھے رہتے تھے ☼

1885 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَجْلِسُ فِيْ مُصَلَّاهُ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ صبح صادق ہو جانے کے بعد (فجر کی نماز ادا کر لینے کے بعد) اپنے مصلّٰی پر تشریف فرما رہتے تھے یہاں تک کہ سورج اچھی طرح سے طلوع ہو جاتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ سِمَاكٍ

شعبہ بن حجاج کی حضرت سماک سے روایت کردہ احادیث

☼ دونوں خطبے کھڑے ہو کر دینا اور دونوں کے درمیان بیٹھنا سنت ہے ☼

1886 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، عَنْ خِطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُوْمُ

✧✧ حضرت سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم ﷺ کے خطبہ کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے جواب دیا: رسول اکرم ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے' پھر آپ تھوڑی دیر کے لیے بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہو جاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ دونوں خطبے کھڑے ہو کر دیتے، دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے ☼

1887 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُوْمُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے' پھر تھوڑی دیر کے لیے بیٹھتے تھے اور پھر کھڑے ہو جاتے تھے۔

1885–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة في الصبح - حديث:727سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في التخلي - حديث:4208

1886–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في وقت صلاة الظهر - حديث:346

1887–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في المؤذن ينتظر الإمام - حديث:457

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ فجر پڑھ کر سورج کے خوب روشن ہونے تک بیٹھے رہتے☼

1888 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ اِذَا صَلَّى الصُّبْحَ؟ قَالَ: كَانَ يَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: رسول اکرم ﷺ صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد کیا کرتے تھے؟ اُنہوں نے جواب دیا: آپ اپنی جگہ پر بیٹھے رہتے تھے یہاں تک کہ سورج نکل آتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے لہسن کو ناپسند کیا، حضرت ابوایوب نے بھی نہ کھایا☼

1889 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِ اَبِي اَيُّوبَ، فَكَانَ اِذَا اُتِيَ بِالطَّعَامِ فَاَكَلَ مِنْهُ اَرْسَلَ بِفَضْلِهِ اِلٰى اَبِي اَيُّوبَ، فَاُتِيَ بِطَعَامٍ وَّفِيهِ ثُومٌ فَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ، وَاَرْسَلَ بِهِ اِلٰى اَبِي اَيُّوبَ فَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ اَبُوْ اَيُّوبَ، اِذْ لَمْ يَرَ فِيهِ اَثَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَتَاهُ فَسَاَلَهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ: لَا وَلٰكِنْ كَرِهْتُهُ مِنْ اَجْلِ الرِّيحِ، قَالَ: فَاِنِّي اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے ہاں ٹھہرے ہوئے تھے' جب بھی کھانا آتا تو آپ اُس میں سے (حسب طلب) کھا لیتے تھے اور بچا ہوا کھانا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیتے تھے۔ ایک دن کھانا آیا تو اُس میں لہسن تھا تو رسول اکرم ﷺ نے اُس میں سے نہیں کھایا اور ویسے ہی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی طرف بھجوا دیا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے بھی اُس میں سے نہیں کھایا کیونکہ اُنہیں اُس میں رسول اکرم ﷺ کے کھانے کا نشان نظر نہیں آیا تھا۔ پھر وہ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بارے میں دریافت کیا، اُنہوں نے عرض کی: کیا یہ (لہسن) حرام ہے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی نہیں۔ (یہ حرام تو نہیں ہے) لیکن اس میں سے بُو آتی ہے اس لئے یہ مجھے پسند نہیں ہے۔ تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جو آپ کو ناپسند ہے' میں بھی اُسے ناپسند کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

1888-صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة في الصبح - حديث:728سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في الرجل يجلس متربعا - حديث:4231

1889-مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث: 20403المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب أبي أيوب الأنصاري رضي الله عنه - حديث:5936

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کی داڑھی مبارک میں چند بال سفید تھے☼

1890 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَتْ شَيْبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَرَّحَ لِحْيَتَهُ، اَظُنُّهُ قَالَ وَدَهَنَهَا، لَمْ يَتَبَيَّنْ، وَاِذَا تَرَكَهَا تَبَيَّنَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی داڑھی شریف میں چند بال سفید تھے' جب آپ داڑھی میں کنگھی کرتے تھے (راوی فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ اس میں یہ الفاظ بھی ہیں:) آپ اُسے تیل لگاتے تھے تو یہ سفید بال نمایاں نہیں ہوتے تھے لیکن جب آپ اس داڑھی شریف کو چھوڑ دیتے تھے (یعنی اس میں تیل نہ لگاتے، کنگھی نہ کرتے) تو وہ نظر آنے لگتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼قیامت تک مسلمانوں کا کوئی نہ کوئی گروہ دین کی خاطر لڑائی کرتا رہے گا☼

1891 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْرَحُ هٰذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''یہ دین مسلسل غالب رہے گا اور مسلمانوں کا ایک گروہ اس کی خاطر لڑائی کرتا رہے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼مدینہ منورہ کا نام ''طابہ'' رکھا گیا☼

1892 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: سُمِّيَ الْمَدِيْنَةُ طَابَةَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''مدینہ کا

1890–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب شيبه صلى الله عليه وسلم - حديث:4428مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20301

1891–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

1892–صحيح مسلم - كتاب الحج' باب المدينة تنفى شرارها - حديث:2533مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20330

Marfat.com

نام طابہ رکھا گیا ہے"۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ظہر کی نماز میں اور فجر کی نماز میں قراءت کی سنت مقدار ✡

1893 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِيْ الظُّهْرِ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَنَحْوِهَا وَيَقْرَاُ فِيْ الصُّبْحِ بِاَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں سورۂ واللیل' سورۂ والشمس اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے' جبکہ صبح کی نماز میں اس سے زیادہ طویل سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ پانچوں نمازوں میں قراءت کی سنت مقدار کا بیان ✡

1894 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا اَبِيْ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الظُّهْرَ وَقَرَاَ بِنَحْوٍ مِّنَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى، وَالْعَصْرِ كَذٰلِكَ، وَالصَّلَوَاتُ كَذٰلِكَ اِلَّا الصُّبْحَ فَاِنَّهُ يُطِيلُهَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب سورج ڈھل جاتا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز ادا کر لیتے تھے اور تقریباً اتنی دیر تلاوت کرتے تھے جتنی دیر میں سورۂ واللیل کی تلاوت کی جاتی ہے اور عصر کی نماز بھی اسی طرح کرتے تھے اور باقی نمازیں بھی اسی طرح ادا کرتے تھے' البتہ صبح کی نماز کا معاملہ مختلف تھا کیونکہ وہ آپ طویل ادا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ظہر اور عصر کی نماز کے وقت کا بیان ✡

1895 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ الظُّهْرَ حِيْنَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، يَعْنِيْ حِيْنَ تَزُوْلُ، وَيُصَلِّيْ الْعَصْرَ نَحْوًا مِّنْ صَلَاتِكُمْ

1893–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث:729مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصریین' حدیث جابر بن سمرة السوائی - حدیث:20491

1894–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب متی یقوم الناس للصلاۃ - حدیث: 985سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' باب فی المؤذن ینتظر الإمام - حدیث:457

1895–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب متی یقوم الناس للصلاۃ - حدیث: 985سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' باب فی وقت صلاۃ الظہر - حدیث:346

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اُس وقت ادا کرتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا اور عصر کی نماز اُس وقت ادا کرتے تھے جس وقت تم ادا کرتے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بارہ قریشی امیر ہوں گے ✡

1896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَكُوْنُ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ، ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ اَفْهَمْهَا، فَقَالَ الْقَوْمُ: قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بارہ امیر ہوں گے''۔ پھر آپ نے ایک کلمہ ارشاد فرمایا جو میں سمجھ نہیں سکا' تو لوگوں نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ''اُن کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زناء کے مرتکب لوگوں کے لئے عبرتناک سزا کا حکم ✡

1897 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا اَبِيْ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ اَشْعَرَ قَصِيرٍ ذِيْ عَضَلَاتٍ اَقَرَّ بِالزِّنَا فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ وَقَالَ: " اَكُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ يَتَخَلَّفُ اَحَدُكُمْ يَنِبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَمْنَحُ اِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ، اَمَا اِنِّيْ لَنْ اُوتِيَ بِاَحَدٍ مِّنْكُمْ فَعَلَ هٰذَا اِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا، وَرُبَّمَا قَالَ سِمَاكٌ: اِلَّا نَكَّلْتُهُ، "

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص لایا گیا جس کے جسم پر بال زیادہ تھے اور وہ گٹھے ہوئے جسم والا تھا، اُس نے زنا کرنے کا اعتراف کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ اُسے واپس لوٹا دیا۔ پھر آپ نے اُس کے بارے میں حکم دیا تو اُسے سنگسار کر دیا گیا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب بھی اللہ کی راہ میں جنگ کرنے کے لیے جاتے ہیں تو تم میں سے کوئی شخص پیچھے رہ جاتا ہے اور وہ یوں آواز نکالتا ہے جس طرح کوئی نر (جانور' مادہ جانور کو اپنی طرف راغب کرنے کے لیے آواز نکالتا ہے) تاکہ وہ کسی عورت کو تھوڑی سی لذت دیدے' تم میں سے جو کوئی ایسا شخص میرے پاس لایا جائے جس نے یہ کام کیا ہو تو میں اُسے نشان عبرت بنادوں گا''۔

(حضرت سماک رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے بعض اوقات ''نکالاً'' کی بجائے ''الانکلتہ'' کے الفاظ استعمال کرتے ہیں)۔

1896–صحيح البخاری - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

1897–صحيح مسلم - كتاب الحدود' باب من اعترف على نفسه بالزنى - حديث:3289سنن أبي داؤد - كتاب اللباس باب في الفرش - حديث:3632

Marfat.com

☼ قیامت سے پہلے کچھ کذاب ظاہر ہوں گے ☼

1898 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِيْنَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''قیامت سے پہلے کچھ کذاب (ظہور پذیر ہوں گے)''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنت میں ابن دحداح کے کھجوروں کے کتنے ہی گچھے لٹک رہے ہیں ☼

1899 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا اَبِيْ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ شُهُوْدٌ ثُمَّ اَتَى بِفَرَسٍ فَعَقَلَ حَتّٰى رَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَسْعَى حَوْلَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَمْ مِنْ عِذْقٍ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ مُعَلَّقٍ فِي الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن دحداح کی نمازِ جنازہ ادا کی' ہم اُس وقت وہاں موجود تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے کے پاس آئے، اپنا پاؤں موڑ کر زین پر رکھا پھر اُس پر سوار ہو گئے، آپ اس کو دلکی چال چلانے لگے، ہم آپ کے اردگرد دوڑتے رہے تو حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود ایک شخص نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے ''ابن دحداح کے کتنے ہی کھجوروں کے گچھے ہیں جو جنت میں لٹکے ہوئے ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابن دحداح رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں گھوڑے پر سوار ہو کر شریک ہوئے ☼

1900 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَهُوَ عَلٰى فَرَسٍ وَّهُوَ يَتَهَوَّدُ بِهِ

1898–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

1899–صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب ركوب المصلى على الجنازة إذا انصرف - حديث:1657سنن أبى داؤد - كتاب الجنائز' باب الركوب فى الجنازة - حديث:2780

1900–صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب ركوب المصلى على الجنازة إذا انصرف - حديث:1657سنن أبى داؤد - كتاب الجنائز' باب الركوب فى الجنازة - حديث:2780

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت ابن دحداح رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں دیکھا' آپ گھوڑے پر سوار تھے اور آپ اُسے آرام سے چلا رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ابن دحداح رضی اللہ عنہ کے جنت میں کتنے ہی کھجوروں کے گچھے ہیں ✡

1901 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ مِنْ عِذْقٍ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ فِی الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ابن دحداح کے جنت میں کتنے ہی کھجوروں کے گچھے ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسلمانوں کا ایک گروہ کسریٰ کے سفید خزانے کھولے گا ✡

1902 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا اَبِیْ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "لَتُفْتَحَنَّ كَنْزُ آلِ كِسْرٰی الْاَبْيَضِ، اَوْ قَالَ: الَّذِیْ فِی الْاَبْيَضِ، عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ"

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مسلمانوں کا ایک گروہ عنقریب کسریٰ کے خاندان والوں کا سفید خزانہ کھولے گا (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) جس میں سفید چیز موجود ہے (یعنی چاندی موجود ہے)''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں سرخ ڈورے تھے ✡

1903 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، ثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا اَبِیْ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْكَلَ الْعَيْنَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِسِمَاكٍ: مَا اَشْكَلُ الْعَيْنَيْنِ؟ قَالَ: بَاذَامٌ جُشْمٌ

1901–صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب ركوب المصلی علی الجنازة إذا انصرف - حديث:1657سنن أبی داؤد - كتاب الجنائز' باب الركوب فی الجنازة - حديث:2780

1902–صحيح البخاری - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

1903–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فی صفة فم النبی صلی الله عليه وسلم وعينيه وعقبيه - حديث:4417مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائی - حديث:20306

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں سرخ ڈورے تھے۔

شعبہ نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے سماک سے دریافت کیا: اَشْکَلُ الْعَیْنَیْن سے مراد کیا ہے؟ تو اُنہوں نے جواب دیا: سفیدی میں سرخ ڈورے ملے ہونا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک وسیع تھا، آپ کی پنڈلیوں پر گوشت کم تھا ✡

1904 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثَنَا اَبِیْ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، عَنْ صِفَةِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ اَشْكَلَ الْعَيْنَيْنِ ضَلِيعَ الْفَمِ مَنْهُوسَ الْعَقِبِ

✧✧ حضرت سماک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیۂ مبارک کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سرگیں تھیں اور آپ کا چہرہ مبارک (خوبصورت) وسیع تھا اور آپ کی پنڈلیوں پر گوشت کم تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مغرب اور فجر میں قراءت کی سنت مقدار کا بیان ✡

1905 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ: "اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقْرَاُ فِی الظُّهْرِ بِ سَبِّحِ اسْمِ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِی الصُّبْحِ بِاَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ"

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں سورۂ الاعلیٰ کی تلاوت کرتے تھے جبکہ صبح کی نماز میں اس سے زیادہ طویل سورت کی تلاوت کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ شب قدر کو رمضان المبارک کے آخری عشرے میں تلاش کرو ✡

1906 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، قَالَ: وَجَدْتُّ فِیْ كِتَابِ اَبِیْ

1904–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب في صفة فم النبى صلى الله عليه وسلم وعينيه وعقبيه - حديث: 4417مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20323

1905–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة فى الصبح - حديث:729مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20491

1906–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20303مصنف ابن أبى شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' فى ليلة القدر - حديث:8536

Marfat.com

بِخَطِّهِ قَالَ: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطْلُبُوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِيْ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اعلان نبوت سے قبل پتھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھتے تھے ✡

1907 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعِيبِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ لَاَعْرِفُ حَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میں اُس پتھر کو اچھی طرح پہچانتا ہوں جو میری بعثت سے پہلے مجھے سلام کیا کرتا تھا' میں اب بھی اُسے پہچانتا ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے بیچ کبوتری کے انڈے جتنی مہر نبوت تھی ✡

1908 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثَنَا مُعَاذُ بْنُ اَسَدٍ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلُ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ، خَاتَمُ النُّبُوَّةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے' آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان کبوتری کے انڈے جتنی مہر نبوت تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس رخسار پر دست مبارک پھیر دیا وہ دوسرے رخسار سے زیادہ خوبصورت ہوگیا ✡

1909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى بْنِ شَيْبَةَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، اَنَا اَبِيْ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: "كَانَ الصِّبْيَانُ يَمُرُّوْنَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

1907–صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب فضل نسب النبی صلی اللہ علیہ وسلم - حدیث:4320سنن الدارمی - باب ما أکرم اللہ تعالی بہ نبیہ صلی اللہ علیہ وسلم' حدیث:20

1908–صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب شیبہ صلی اللہ علیہ وسلم - حدیث:4428مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصریین' حدیث جابر بن سمرۃ السوائی - حدیث:20301

Marfat.com

فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْسَحُ خَدَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْسَحُ خَدَّيْهِ فَمَرَرْتُ بِهِ فَمَسَحَ خَدِّي قَالَ: فَكَانَ الْخَدُّ الَّذِي مَسَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ مِنَ الْخَدِّ الْاٰخَرِ "

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بچے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا کرتے تھے تو آپ کسی کے ایک رخسار پر ہاتھ پھیرتے تھے اور کسی کے دونوں رخساروں پر ہاتھ پھیرتے تھے۔ ایک دفعہ میں آپ کے پاس سے گزرا تو آپ نے میرے رخسار پر ہاتھ پھیرا۔ راوی بیان کرتے ہیں: وہ رخسار جس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ پھیرا تھا وہ دوسرے رخسار سے زیادہ خوبصورت ہوگیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں ایک دوسرے کو شعر سناتے تھے ☼

1910 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَاشَدُوْنَ الشِّعْرَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ایک دوسرے کو شعر سنایا کرتے تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سن رہے ہوتے تھے۔ (لیکن ان کو منع نہیں فرماتے تھے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِسْرَائِيلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ سِمَاكٍ

اسرائیل بن یونس کی حضرت سماک سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیتے تھے، دونوں کے درمیان بیٹھتے بھی تھے ☼

1911 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، ثُمَّ يَقْعُدُ فَلَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ خِطْبَةً اُخْرَى، فَمَنْ حَدَّثَكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا' پھر آپ تشریف فرما ہوئے' آپ نے اس دوران کوئی کلام نہیں کیا' پھر آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے دوسرا

1910–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث: 727سنن أبی داؤد - کتاب الأدب' باب فی الرجل یجلس متربعا - حدیث: 4231

1911–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب متی یقوم الناس للصلاۃ - حدیث: 985سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' باب فی المؤذن ینتظر الإمام - حدیث: 457

Marfat.com

خطبہ ارشاد فرمایا' تو جو شخص تمہیں یہ بات بتائے کہ رسول اکرم ﷺ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے' اُس نے غلط بیانی کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مؤذن اس وقت تک اقامت نہیں پڑھتا تھا جب تک آپ کو آتے ہوئے دیکھ نہیں لیتا تھا ☼

1912 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ، ثُمَّ يُمْهِلُ فَلَا يُقِيمُ حَتّٰى اِذَا رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ اَقَامَ الصَّلَاةَ حِيْنَ يَرَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کا مؤذن اذان دے دیتا تھا پھر وہ تھوڑی دیر ٹھہر جاتا تھا' وہ اقامت نہیں کہتا تھا یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیتا تھا کہ رسول اکرم ﷺ تشریف لے آئے ہیں' تو اُس وقت نماز کے لیے اقامت کہتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز فجر پڑھنے کے بعد رسول اکرم ﷺ طلوع آفتاب تک وہیں پر بیٹھے رہتے تھے ☼

1913 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى لِغَدَاةٍ قَعَدَ فِيْ مَجْلِسِهِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ جب صبح کی نماز ادا کر لیتے تھے تو اُسی جگہ بیٹھے رہتے تھے یہاں تک کہ سورج نکل آتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کی نماز کے اوقات، کیفیت اور قراءت کی مقدار کا بیان ☼

1914 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كَنَحْوٍ مِّنْ صَلَاتِكُمُ الَّتِي تُصَلُّونَ الْيَوْمَ، وَلٰكِنَّهُ كَانَ يُخَفِّفُ كَانَتْ صَلَاتُهُ اَخَفَّ مِنْ صَلَاتِكُمْ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ الْوَاقِعَةَ وَنَحْوَهَا مِنَ السُّوَرِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نمازیں تقریباً اُسی وقت ادا کرتے تھے جس وقت میں

1912–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب متی یقوم الناس للصلاۃ - حدیث: 985سنن ابن ماجه - کتاب الصلاۃ' أبواب مواقیت الصلاۃ - باب وقت صلاۃ الظہر' حدیث:671

1913–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث:727سنن أبی داؤد - کتاب الأدب' باب فی الرجل یجلس متربعا - حدیث:4231

1914–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب متی یقوم الناس للصلاۃ - حدیث: 985سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' تفریع أبواب الجمعة - باب الخطبة قائما' حدیث:936

Marfat.com

تم لوگ آج کل نمازیں پڑھتے ہو۔ البتہ رسول اکرم ﷺ نماز مختصر پڑھا کرتے تھے۔ رسول اکرم ﷺ کی نماز تم لوگوں کی نماز کے مقابلہ میں مختصر ہوتی تھی۔ آپ فجر کی نماز میں سورۂ واقعہ اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسلمانوں کا ایک گروہ کسریٰ کے خزانے کھولے گا ☼

1915 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَفْتَحَنَّ رَهْطٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ كُنُوزَ كِسْرَى

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''مسلمانوں کا ایک گروہ عنقریب کسریٰ کے خزانے کھولے گا (یا فتح کرے گا)''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کی داڑھی مبارک اور سر کے بال گھنے تھے ☼

1916 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثَّ الشَّعْرِ وَاللِّحْيَةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے سر اور داڑھی کے بال گھنے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کے رجم کا بیان ☼

1917 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ قَصِيرٍ فِيْ اِزَارٍ مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ، فَكَلَّمَهُ، وَمَا اَدْرِي مَا يُكَلِّمُهُ وَاَنَا بَعِيْدٌ مِنْهُ، وَبَيْنِيْ وَبَيْنَهُ الْقَوْمُ، فَقَالَ: اذْهَبُوْا بِهِ، ثُمَّ قَالَ: رُدُّوهُ فَكَلَّمَهُ وَاَنَا اَسْمَعُ غَيْرَ اَنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ الْقَوْمَ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبُوْا بِهِ فَارْجُمُوْهُ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ وَاَنَا اَسْمَعُهُ، فَقَالَ: كُلَّمَا نَفَرْنَا فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ خَلَّفَ اَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ اِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ مِنَ اللَّبَنِ، وَاللّٰهِ لَا اُقْدَمُ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ اِلَّا نَكَّلْتُ بِهِ

1915–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

1916–صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب تیبه صلی الله علیه وسلم - حدیث: 4428سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب فی خاتم النبوة' حدیث:3662

1917–صحیح مسلم - کتاب الحدود' باب من اعترف علی نفسه بالزنی - حدیث: 3289سنن الدارمی - ومن کتاب الحدود' باب الاعتراف بالزنا - حدیث:2280

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ماعز بن مالک کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا' وہ ایک چھوٹے قد کے شخص تھے' اُنہوں نے ایک تہبند باندھا ہوا تھا' اُن کے جسم پر چادر نہیں تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے ساتھ کوئی بات چیت کی' مجھے نہیں پتا چل سکا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے ساتھ کیا بات چیت کی کیونکہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دور تھا' میرے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کچھ اور لوگ بھی موجود تھے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لے جاؤ! پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے واپس لے کر آؤ! پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس سے کوئی بات چیت کی' میں سن رہا تھا لیکن میرے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کچھ اور لوگ تھے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے لے جاؤ اور اسے سنگسار کر دو۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' آپ نے خطبہ ارشاد فرمایا' میں آپ کو سن رہا تھا' آپ نے فرمایا:

''جب ہم اللہ کی راہ میں جانے کے لیے نکلتے ہیں تو ان میں سے کوئی ایک شخص پیچھے رہ جاتا ہے اور ایسے آواز نکالتا ہے جیسے کوئی نر جانور (کسی مادہ جانور کو لبھانے کے لیے آواز نکالتا ہے) اور پھر وہ کسی عورت کو دودھ کا تھوڑا سا برتن دے دیتا ہے' اللہ کی قسم! ایسا جو شخص بھی میرے پاس آئے گا میں اُسے عبرتناک سزا دوں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے کے قریب مہر نبوت تھی، اس کی رنگت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جلد جیسی تھی ✡

1918 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جِلْدَهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے کے پاس مہر نبوت دیکھی ہے' جو کبوتری کے انڈے کی مانند تھی اور اُس کی رنگت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جلد جیسی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ تکیئے پر ٹیک لگانا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ✡

1919 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّهُمْ دَخَلُوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلٰى وِسَادَةٍ عَنْ يَسَارِهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' آپ اُس وقت اپنے بائیں طرف رکھے ہوئے تکیے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1918–صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب شیبه صلی الله علیه وسلم - حدیث: 4428سنن الترمذی الجامع الصحیح - السنن' أبواب المناقب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب فی خاتم النبوة' حدیث:3662

1919–صحیح مسلم - کتاب الحدود' باب من اعترف علی نفسه بالزنی - حدیث: 3289سنن أبی داؤد - کتاب اللباس' باب فی الفرش - حدیث:3632

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی ☼

1920 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: مَاتَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ مَاتَ فُلَانٌ قَالَ: لَمْ يَمُتْ ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِيَةَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ مَاتَ؟ قَالَ: نَحَرَ نَفْسَهُ بِمِشْقَصٍ كَانَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں ایک شخص کا انتقال ہو گیا' ایک اور شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اُس نے عرض کی: یا رسول اللہ! فلاں شخص کا انتقال ہو گیا ہے! رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ ابھی نہیں مرا۔ پھر وہ دوسری مرتبہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا' پھر وہ تیسری مرتبہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ کیسے مرا ہے؟ اُس شخص نے کہا: اُس شخص نے تیر کی پیکان کے ذریعہ خودکشی کی ہے۔ تو رسول اکرم ﷺ نے اُس شخص کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کی داڑھی مبارک اور سر میں زیادہ سفید بال نہیں تھے ☼

1921 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيْدِ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَا كَانَ فِيْ رَاْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ مِنَ الشَّيْبِ اِلَّا شَعَرَاتٍ فِيْ مَفْرِقِ رَاْسِهِ، اِذَا سَرَّحَ لِحْيَتَهُ وَدَهَنَ تَبَيَّنَ، وَاِذَا تَرَكَهَا لَمْ يَتَبَيَّنْ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے سر مبارک اور داڑھی میں زیادہ سفید بال نہیں تھے' صرف چند بال تھے جو آپ کی مانگ میں تھے۔ جب آپ داڑھی کو کنگھی کرتے تھے اور تیل لگاتے تھے تو وہ نمایاں ہو جاتے تھے اور جب آپ داڑھی شریف کو کنگھی نہیں کرتے تھے تو وہ نمایاں نہیں ہوتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہمیشہ مسلمانوں کا کوئی نہ کوئی گروہ دین کی سربلندی کے لئے جہاد کرتا رہے گا ☼

1922 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيْدِ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

1920–صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب ترك الصلاة على القاتل نفسه - حديث:1677سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب الإمام لا يصلي على من قتل نفسه - حديث:2786

1921–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب تيبه صلى الله عليه وسلم - حديث:4428مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث:20301

1922–صحيح البخاري - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

Marfat.com

سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْرَحُ هٰذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ دین مسلسل غالب رہے گا' مسلمانوں کا ایک گروہ اس کی خاطر لڑائی کرتا رہے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ بارہ قریشی خلفاء تک دین غالب رہے گا ☼

1923 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدَ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَكُوْنُ بَعْدِى اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ اَفْهَمْهُ فَسَاَلْتُ الْقَوْمَ، فَقَالُوْا: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میرے بعد بارہ امیر ہوں گے (راوی بیان کرتے ہیں:) پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات ارشاد فرمائی جو مجھے سمجھ نہیں آئی، میں نے لوگوں سے دریافت کیا تو اُنہوں نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ''اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک موقع پر محتاجوں کو مرے ہوئے اونٹ کا گوشت کھانے کی اجازت ملی ☼

1924 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا خَلَفٌ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَاتَ جَمَلٌ بِالْحَرَّةِ وَاِلٰى جَنْبِهِ قَوْمٌ مُحْتَاجُونَ، فَرَخَّصَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى اَكْلِهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حرہ کے مقام پر ایک اونٹ مر گیا' اُس کے پاس کچھ لوگ موجود تھے جو محتاج تھے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن لوگوں کو اُس کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز کے دوران رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان کو جھڑک دیا ☼

1925 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَجَعَلَ يَنْتَهِرُ شَيْئًا

1923–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

1924–سنن أبى داؤد - كتاب الأطعمة' باب فى المضطر إلى الميتة - حديث: 3338مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20309

1925–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث: 20525سنن الدارقطنى - كتاب الصلاة' باب صلاة الإمام وهو جنب أو محدث - حديث:1192

Marfat.com

قُدَّامَهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ سَأَلْنَاهُ، فَقَالَ: ذَاكَ شَيْطَانٌ أَلْقَى عَلَى قَدَمِي شَرَرًا مِّنَ النَّارِ لِيَفْتِنَنِي عَنِ الصَّلَاةِ وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَبِطَ إِلَى سَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَطِيفَ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے اپنے سامنے کی طرف کسی چیز کو جھڑکا۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو ہم نے آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شیطان تھا جو میرے قدموں کے پاس آ کر کچھ شرارے ڈالنا چاہتا تھا تا کہ نماز کی طرف سے میری توجہ ہٹا دے۔ اگر میں اُسے پکڑ لیتا تو اُسے مسجد کے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیا جاتا اور اہلِ مدینہ کے بچے اُس کے اردگرد چکر لگاتے۔ (اور اسے خوب ستاتے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرے کی چمک تلوار جیسی نہیں بلکہ چاند اور سورج جیسی تھی ☼

1926 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قِيلَ لِجَابِرٍ: أَكَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السَّيْفِ؟ قَالَ: لَا بَلْ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

✧✧ حضرت سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ مبارک (چمک میں) تلوار کی مانند تھا؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ سورج اور چاند کی مانند (چمکتا) تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

زائدہ بن قدامہ کی حضرت سماک سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر پڑھ کر طلوع آفتاب تک اپنی جگہ پر بیٹھے رہتے ☼

1927 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا زَائِدَةُ، ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يَقْعُدُ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

1926–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب شيبه صلى الله عليه وسلم - حديث: 4428سنن الترمذى الجامع الصحيح - الدبائع' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى خاتم النبوة' حديث:3662

1927–صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب استحباب الجلوس فى المسجد بعد الفجر إلى طلوع الشمس - حديث:732مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20328

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز ادا کر لیتے تھے تو اپنی جگہ پر بیٹھے رہتے تھے یہاں تک کہ سورج نکل آتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اور آپ کا خطبہ درمیانہ ہوتا تھا ✡

1928 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا زَائِدَةُ، ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اور آپ کا خطبہ درمیانہ ہوتا تھا (یعنی نہ زیادہ طویل ہوتا تھا اور نہ زیادہ مختصر ہوتا تھا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز فجر میں سورۃ ق والقرآن المجید پڑھنا سنت ہے ✡

1929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِیْفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الطَّیَالِسِیُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِیْدِ، ثَنَا زَائِدَةُ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِیْلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِیْ صَلَاةِ الْفَجْرِ بِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ تَخْفِیْفٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں سورۂ قاف کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ یہ عالم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر نماز کا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جمعہ کا خطبہ کھڑے ہوکر پڑھنا سنت ہے۔ دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا بھی سنت ہے ✡

1930 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا زَائِدَةُ، ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَطُّ فِیْ الْجُمُعَةِ اِلَّا قَائِمًا، فَمَنْ حَدَّثَكَ اَنَّهُ جَلَسَ فَكَذِّبْهُ فَاِنَّهُ لَمْ يَفْعَلْ، قَالَ: جَابِرٌ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُوْمُ

1928–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب متی یقوم الناس للصلاۃ - حدیث: 985سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' تفریع أبواب الجمعة - باب الخطبة قائما' حدیث:936

1929–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث:727سنن الترمذی الجامع الصحیح - الدعوات' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب' حدیث:2720

1930–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب متی یقوم الناس للصلاۃ - حدیث: 985سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' تفریع أبواب الجمعة - باب إقصار الخطب' حدیث:946

Marfat.com

فَيَخْطُبُ، وَكَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَقْعُدُ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ہمیشہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کا خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا ہے اور جو شخص تمہیں یہ بات بیان کرے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے تو تم اسے جھوٹا قرار دو' کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دیتے تھے' پھر تشریف فرما ہوتے تھے' پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے' آپ دو خطبے دیا کرتے تھے جن کے درمیان (تھوڑی سی دیر کے لیے) تشریف فرما ہوتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسلمانوں کا کوئی نہ کوئی گروہ قیامت تک دین کی سربلندی کے لئے جہاد کرتا رہے گا ☼

1931 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ يَبْرَحَ هٰذَا الدِّيْنُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ دین ہمیشہ غالب رہے گا اور مسلمانوں کا ایک گروہ اس کی خاطر لڑائی کرتا رہے گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

زہیر بن معاویہ کی حضرت سماک سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہیں پڑھی ☼

1932 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، قَالَا: ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنِىْ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: مَرِضَ رَجُلٌ فَصِيحَ عَلَيْهِ، فَجَاءَ جَارُهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّهُ قَدْ مَاتَ، فَقَالَ: مَا يُدْرِيْكَ؟ قَالَ: اَنَا رَاَيْتُهُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَمْ يَمُتْ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصِيحَ عَلَيْهِ، فَقَالَتِ امْرَاَتُهُ: انْطَلِقْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ، فَقَالَ الرَّجُلُ: اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، قَالَ: ثُمَّ انْطَلَقَ الرَّجُلُ فَرَاهُ قَدْ نَحَرَ

1931–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

1932–صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب ترك الصلاة على القاتل نفسه - حديث:1677سنن أبى داؤد - كتاب الجنائز' باب الإمام لا يصلى على من قتل نفسه - حديث:2786

Marfat.com

نَفْسَهُ بِمَشَاقِصٍ مَعَهُ، فَانْطَلَقَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَدْ مَاتَ، قَالَ: مَا يُدْرِيْكَ؟ قَالَ: رَاَيْتُهُ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصٍ مَعَهُ، قَالَ: اَنْتَ رَاَيْتَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اِذًا لَا اُصَلِّيْ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص بیمار ہو گیا' اس کے گھر والے اس پر چیخ وپکار کرنے لگ گئے۔ اُس کا پڑوسی رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: (یارسول اللہ ﷺ) اُس کا انتقال ہو گیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہیں کیسے پتا چلا؟ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے خود اُسے دیکھا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اُس کا انتقال نہیں ہوا۔ تو وہ شخص واپس چلا گیا۔ اُس شخص پر اس کے گھر والے دوبارہ چیخ وپکار کرنے لگ گئے۔ تو اُس کی بیوی نے (اُس آدمی سے) کہا: تم رسول اکرم ﷺ کے پاس جاؤ اور آپ ﷺ کو اس بارے میں بتاؤ۔ اُس شخص نے کہا: اے اللہ! تُو اس پر لعنت کر۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر وہ شخص اُس کے پاس گیا تو اُس نے اپنے پاس موجود تیر کے ذریعہ خودکشی کر لی تھی۔ تو وہ رسول اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور آپ کو بتایا کہ اُس کا انتقال ہو گیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تمہیں کیسے پتا چلا ہے؟ اُس نے کہا: میں نے خود دیکھا ہے کہ اُس نے اپنے پاس موجود تیر کے ذریعہ خودکشی کی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم نے خود دیکھا ہے؟ اُس نے کہا: جی ہاں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر میں اُس کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کروں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ صحابہ کرام کی زبانی زمانہ جاہلیت کی باتیں سن کر رسول اکرم ﷺ مسکراتے تھے ✡

1933 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالُوْا: ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا سِمَاكٌ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ كَثِيْرًا، كَانَ لَا يَقُوْمُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ فِيْهِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَاِذَا طَلَعَتْ قَامَ وَكَانَ يُطِيْلُ الصَّمْتَ، وَكَانُوا يَتَحَدَّثُوْنَ فَيَاْخُذُوْنَ فِيْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُوْنَ وَيَتَبَسَّمُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت سماک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ بیٹھتے رہے ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں، بہت مرتبہ۔ رسول اکرم ﷺ نے جس جگہ نماز ادا کی ہوتی تھی آپ اُس جگہ سے اُس وقت تک نہیں اُٹھتے تھے جب تک سورج نکل نہیں آتا تھا۔ جب سورج نکل آتا تب آپ اُٹھتے تھے۔ آپ ﷺ زیادہ تر خاموش رہتے تھے۔ لوگ آپ کے سامنے بات چیت کرتے رہتے تھے اور زمانۂ جاہلیت کے واقعات یاد کر کے ہنسا کرتے تھے، رسول اکرم ﷺ (بھی ان کی باتیں سن کر) مسکراتے تھے۔

1933–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث: 727سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' تفریع صلاۃ السفر - باب صلاۃ الضحیٰ' حدیث:1115

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ جمعہ کے دو خطبے کھڑے ہو کر پڑھتے تھے دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے ☼

1934 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا، فَمَنْ نَبَّاكَ اَنَّهُ يَخْطُبُ جَالِسًا اَوْ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ، فَقَدْ وَاللّٰهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ اَكْثَرَ مِنْ اَلْفَيْ مَرَّةٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے، پھر بیٹھ جاتے تھے پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ جو شخص تمہیں یہ بتائے کہ رسول اکرم ﷺ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے تو وہ غلط بیانی کرتا ہوگا۔ اللہ کی قسم! میں نے دو ہزار سے زیادہ مرتبہ رسول اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت سے پہلے کذابوں کا ظہور ہوگا ☼

1935 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِيْنَ ، قُلْتُ لِجَابِرٍ: اَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: اَنَا سَمِعْتُهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''قیامت سے پہلے کذابوں کا ظہور ہوگا''۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے خود رسول اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: میں نے رسول اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور ﷺ کے بعد بارہ قریشی امیروں کا ذکر ☼

1936 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَكُوْنُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ اَفْهَمْهُ، فَسَاَلْتُ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ، فَقَالُوْا: قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

1934–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب متی یقوم الناس للصلاۃ - حدیث: 985سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' أبواب تفریع استفتاح الصلاۃ - باب قدر القراءۃ فی صلاۃ الظہر والعصر' حدیث:691

1935–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارۃ' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3482

1936–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارۃ' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3483

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میرے بعد بارہ امیر ہوں گے' (راوی بیان کرتے ہیں:) پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات ارشاد فرمائی جو مجھے سمجھ نہیں آئی تو میں نے لوگوں سے دریافت کیا (کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا تھا؟) اُنہوں نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ مختصر نماز پڑھاتے تھے ☼

1937 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا سِمَاكٌ، قَالَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ يَخِفُّ بِهِمْ وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ هَؤُلَاءِ

✧✧ حضرت سماک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو مختصر نماز پڑھاتے تھے۔ آج کل کے ان لوگوں کی طرح نماز نہیں پڑھاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز فجر میں سورۃ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت سنت ہے ☼

1938 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا سِمَاكٌ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ بِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ وَنَحْوِهَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں سورۂ ق والقرآن المجید اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دوران نماز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان کو دھتکار دیا ☼

1939 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَجَعَلَ يَنْتَهِرُ شَيْئًا قُدَّامَهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ سَاَلْنَاهُ، فَقَالَ: ذَاكَ شَيْطَانٌ اَلْقَى عَلٰى قَدَمِي شَرَرًا مِّنْ نَّارٍ لِيَفْتِنَنِي عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ: وَقَدِ انْتَهَرْتُهُ وَلَوْ

1937–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في المؤذن ينتظر الإمام - حديث:457

1938–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة في الصبح - حديث:727سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في إنشاد الشعر' حديث:2851

1939–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب المار بين يدي المصلي - حديث:2258مسند أحمد بن حنبل أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث:20531

Marfat.com

اَخَذْتُهُ لَنِيطَ اِلٰى سَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِى الْمَسْجِدِ حَتّٰى يَطِيفَ بِهٖ وِلْدَانُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا کر رہے تھے' آپ نے اپنے آگے کسی چیز کو جھڑکا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل فرمالی تو ہم نے آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شیطان تھا جو میرے قدموں پر آگ کے انگارے ڈالنا چاہ رہا تھا تاکہ مجھے نماز کی طرف سے غافل کر دے تو میں نے اُسے جھڑک دیا۔ اگر میں اُسے پکڑ لیتا تو اُسے مسجد کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیتا تو اہلِ مدینہ کے بچے اُس کے گرد چکر لگا رہے ہوتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روزانہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تبرک کھایا کرتے تھے ✡

1940 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِيْ، ثَنَا زُهَيْرٌ، ثَنَا سِمَاكٌ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ يُهْدَى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاعُ وَهُوَ فِيْ دَارِ اَبِيْ اَيُّوبَ، فَكَانَ يَبْعَثُ اِلَيْهِ فَضْلَ مَا يَاْكُلُ، فَاَتَتْهُ قَصْعَةٌ فَاَرْسَلَ بِهَا كَمَا هِيَ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهَا شَيْءٌ، فَقَالَ اَبُوْ اَيُّوبَ لِاَهْلِهٖ: لَا تَاْكُلُوْا حَتّٰى اَعْلَمَ لِمَ تَرَكَهَا؟ قَالَ: فَاسْتَاْذَنَ عَلَيْهِ فَدَخَلَ، فَقَالَ: لَمْ يَكُنْ يَاْتِينَا مِنْ عِنْدِكَ شَيْءٌ اِلَّا اَكَلْتَ مِنْهُ غَيْرَ هٰذِهِ الْقَصْعَةِ لَا اَدْرِي مَا شَاْنُهَا؟ قَالَ: كَانَ فِيْهَا ثُومٌ فَكَرِهْتُ رِيحَهُ، اَمَا اِنَّهُ لَا بَاْسَ بِهٖ اِلَّا اَنِّيْ كَرِهْتُ رِيحَهُ قَالَ: فَاِنِّيْ اَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ اِذًا، قَالَ: فَاَنْتَ اَبْصَرُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانے کے پیالے ہدیہ کے طور پر پیش کیے جاتے تھے' آپ اُس وقت حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے ہاں مقیم تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچا ہوا کھانا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیتے تھے۔ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ آیا تو آپ نے وہ ویسے کا ویسا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا۔ اُس میں کوئی چیز کم نہیں ہوئی تھی۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں سے کہا: تم اسے نہ کھاؤ جب تک پہلے میں یہ معلوم نہ کر لوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کیوں ترک کیا ہے۔ پھر حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی اجازت مانگی' (ان کو اجازت ملی تو) وہ اندر داخل ہوئے ،اُنہوں نے عرض کی: ہمارے پاس آپ کی طرف سے جو چیز بھی آتی ہے' آپ نے اُس میں سے کچھ نہ کچھ کھایا ہوا ہوتا ہے' لیکن اس پیالے میں سے آپ نے کچھ نہیں کھایا۔ مجھے اندازہ نہیں ہو سکا کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں لہسن موجود تھا، مجھے اس کی بو ناپسند ہے، ویسے اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن مجھے اس کی بو پسند نہیں ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جو چیز آپ کو ناپسند ہے اُسے میں بھی ناپسند کرتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں زیادہ بہتر پتا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

1940–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأطعمة - باب ما جاء فی کراهیة أکل الثوم والبصل حدیث:1776مسند أحمد بن حنبل. - أول مسند البصریین' حدیث جابر بن سمرة السوائی - حدیث:20403

Marfat.com

اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِیُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

اسباط بن نصر ہمدانی کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو ☼

1941 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطْلُبُوْا لَیْلَةَ الْقَدْرِ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''شب قدر کو (رمضان کے) آخری عشرے میں تلاش کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عید کی نماز اذان اور اقامت کے بغیر پڑھی جائے ☼

1942 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ صَلّٰی فِیْ یَوْمِ عِیْدٍ بِلَا اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز اذان اور اقامت کے بغیر ادا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ابن دحداح کی تدفین سے فارغ ہو کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہو کر واپس تشریف لائے ☼

1943 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا اَسْبَاطُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ ابْنُ الدَّحْدَاحِ تَبِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جِنَازَتَهٗ، فَلَمَّا دُفِنَ وَفَرَغَ مِنْهُ، اُتِیَ بِفَرَسٍ فَرَكِبَهٗ فَرَجَعَ عَلَیْهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ''ابن دحداح'' کا انتقال ہوا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے جنازہ کے ساتھ گئے' جب اُنہیں دفن کر دیا گیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے فارغ ہو گئے تو آپ کے لیے گھوڑا لایا گیا' آپ اُس پر سوار ہو گئے

1941–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة فی لیلة القدر - حدیث:8536مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصریین حدیث جابر بن سمرة السوائی - حدیث:20320

1942–صحیح مسلم - کتاب صلاة العیدین حدیث: 1517سنن أبی داؤد - کتاب الصلاة تفریع أبواب الجمعة - باب ترك الأذان فی العید حدیث:982

1943–صحیح مسلم - کتاب الجنائز باب رکوب المصلی علی الجنازة إذا انصرف - حدیث:1657سنن أبی داؤد - کتاب الجنائز باب الرکوب فی الجنازة - حدیث:2780

Marfat.com

اور رسول اکرم ﷺ اُس پر سوار ہو کر واپس تشریف لائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کے دست مبارک میں ٹھنڈک اور خوشبو ہوتی تھی ☼

1944 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: "صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاُولٰى ثُمَّ خَرَجَ اِلٰى اَهْلِهِ، وَخَرَجْتُ مَعَهُ فَاسْتَقْبَلَهُ وِلْدَانُ الْمَدِيْنَةِ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّيْ اَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَاحِدًا قَالَ: وَاَمَّا فَمَسَحَ خَدِّي فَوَجَدْتُ لِيَدِهِ بَرْدًا وَرِيحًا كَاَنَّمَا اَخْرَجَهَا مِنْ جُونَةِ عَطَّارٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کی اقتداء میں پہلی نماز ادا کی' پھر آپ اپنے گھر تشریف لے گئے' میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ چل دیا۔ اہلِ مدینہ کے کچھ بچے آپ کے سامنے آئے، رسول اکرم ﷺ نے اُن میں سے ہر ایک کے رخساروں پر ہاتھ پھیرنا شروع کیا' پھر آپ نے میرے رخسار پر بھی ہاتھ پھیرا تو مجھے آپ کے دستِ مبارک کی ٹھنڈک اور خوشبو محسوس ہوئی' یوں جیسے وہ کسی عطار کے برتن میں سے نکلا ہے (یعنی وہ خوشبو میں بسا ہوا تھا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قضائے حاجت کے بعد وضو کئے بغیر رسول اکرم ﷺ نے سلام کا جواب نہ دیا ☼

1945 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي حَسَّانَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ بَيْتَهُ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَيَّ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمِ السَّلَامُ وَعَلَيْكُمِ السَّلَامُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ اُس وقت پیشاب کر رہے تھے' میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے مجھے جواب نہیں دیا' پھر آپ کھڑے ہوئے اور گھر کے اندر تشریف لے گئے اور وضو کر کے باہر تشریف لائے اور فرمایا: وعلیکم السلام! وعلیکم السلام!

☆☆☆☆☆☆☆

شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

شریک بن عبداللہ نخعی کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1944-صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب طیب رائحة النبی صلی الله علیه وسلم ولین مسه والتبرك - حدیث:4400مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الفضائل' باب ما أعطی الله تعالی محمدا صلی الله علیه وسلم - حدیث:31126

1945-المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه: محمد - حدیث:5506

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے ایک غریب بستی کو مری ہوئی اونٹنی کا گوشت کھانے کی اجازت دی ☼

1946 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِىُّ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى زَحْمُوَيْهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِىُّ، قَالُوْا: ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَاتَتْ نَاقَةٌ بِالْحَرَّةِ اِلٰى جَنْبِهَا اَهْلُ بَيْتٍ مِّنْ بَنِىْ سُلَيْمٍ مُحْتَاجُوْنَ فَرَخَّصَ لَهُمُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اَكْلِهَا، فَكَانُوا يَاْكُلُوْنَ مِنْهَا شِتَاءَ هُمْ فَاَذَابُوْهُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ ابْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حرہ میں ایک اونٹنی مرگئی' اُس جگہ کے قریب ہی بنوسلیم کے کچھ گھرانے تھے جو غریب تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے اُن لوگوں کو اُس اونٹنی کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔ بقیہ پورا موسم سرما وہ لوگ اُسی کا گوشت کھاتے رہے اور اُس کی چربی پگھلا لیتے تھے۔ روایت کے یہ الفاظ ابن اصبہانی کے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ظہر کی اذان سورج ڈھلنے پر دی جاتی ہے ☼

1947 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِىُّ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ الظُّهْرَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ، وَكَانَ رُبَّمَا اَخَّرَ الْاِقَامَةَ وَلَا يُؤَخِّرُ الْاَذَانَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان اُس وقت دیتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا' وہ بعض اوقات اقامت کو مؤخر کر دیتے تھے لیکن اذان کو مؤخر نہیں کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام رسول اکرم ﷺ کو اشعار سنایا کرتے تھے، حضور ﷺ سن کر مسکراتے تھے ☼

1948 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِىُّ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى زَحْمُوَيْهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِىْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِىُّ، قَالَا: ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فَكَانَ اَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُوْنَ الشِّعْرَ وَيَتَذَاكَرُوْنَ اَشْيَاءَ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمْ

1946--سنن أبى داؤد - كتاب الأطعمة' باب فى المضطر إلى الميتة - حديث: 3338مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20309

1947--صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة فى صلاة الظهر والعصر' حديث:691

1948--صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة فى الصبح - حديث: 727سنن أبى داؤد - كتاب الأدب' باب فى الرجل يجلس متربعا - حديث:4231

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ایک سو سے زیادہ مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھا ہوں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام شعر سنایا کرتے تھے اور زمانۂ جاہلیت کے واقعات یاد کیا کرتے تھے تو بعض اوقات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن (کی باتیں سن کر ان) کے ساتھ مسکرا دیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا ☼

1949 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز درمیانی ہوتی تھی اور آپ کا خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی پورا خطبہ کھڑے کھڑے نہیں دیا ☼

1950 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ مَرَّةٍ فَمَا كَانَ يَخْطُبُ اِلَّا قَائِمًا، وَكَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ایک سو مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھا ہوں' آپ نے کبھی بھی کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد نہیں فرمایا' آپ (خطبہ کے درمیان) بیٹھ جاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مجلس کے آداب میں سے ہے کہ جو آئے وہ پہلے سے موجود لوگوں کے پیچھے بیٹھے ☼

1951 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوْا: ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ اَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے تو ہر شخص

1949–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب الخطبة قائما' حديث:936

1950–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في المؤذن ينتظر الإمام - حديث:457

1951–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة في الصبح - حديث:727سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الذب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في إنشاد الشعر' حديث:2851

Marfat.com

وہاں بیٹھتا تھا جہاں (لوگ) ختم ہو رہے ہوتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز عید کے لئے نہ اذان پڑھی جاتی ہے نہ اقامت ✡

1952 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الْحُصَيْنِ الْقَاضِيُ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فَلَمْ يُؤَذِّنْ لَّهُ وَلَمْ يُقِمْ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عید کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی' تو اُس کے لیے نہ تو اذان دی گئی اور نہ ہی اقامت کہی گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ تر خاموش رہتے تھے ✡

1953 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيُ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرٍ: اَكُنْتَ تُجَالِسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ كَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ

✧✧ حضرت سماک بن حرب بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھتے رہے ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ تر خاموش رہتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں پر بھی اسلامی حدود کا نفاذ فرمایا ✡

1954 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، وَمِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيُ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوْا: ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

1952–صحيح مسلم - كتاب صلاة العيدين' حديث: 1517سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب ترك الأذان في العيد' حديث:982

1953–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة في الصبح - حديث:727سنن الترمذي الجامع الصحيح - الدعوات' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في إنشاد الشعر' حديث:2851

1954–سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب رجم اليهودي واليهودية - حديث: 2553مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث:20369

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور ایک یہودی عورت کو سنگسار کروادیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خودکشی کرنے والے شخص کی نماز جنازہ نہ پڑھی ✡

1955 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَتَلَ رَجُلٌ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے خودکشی کر لی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہ پڑھی ✡

1956 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابَتْهُ جِرَاحٌ فَآلَمَتْ بِهِ فَدَبَّ إِلَى قَرْنٍ لَهُ فِي سَيْفِهِ فَأَخَذَ مِشْقَصًا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص زخمی ہو گیا' اُسے اس سے تکلیف محسوس ہوئی تو وہ اپنی تلوار کی دھار پر کچھ گھسٹا پر ایک تیر پکڑ کر اس کے ساتھ خودکشی کر لی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کی نمازِ جنازہ ادا نہیں کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت بلال رضی اللہ عنہ پہلے اذان دیتے تھے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بلانے جاتے تھے ✡

1957 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّادِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هَانِئٍ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يَسْتَأْذِنُ

1955–صحیح مسلم - کتاب الجنائز' باب ترک الصلاۃ علی القاتل نفسہ - حدیث:1677سنن أبی داؤد - کتاب الجنائز' باب الإمام لا یصلی علی من قتل نفسہ - حدیث:2786

1956–صحیح مسلم - کتاب الجنائز' باب ترک الصلاۃ علی القاتل نفسہ - حدیث:1677سنن أبی داؤد - کتاب الجنائز' باب الإمام لا یصلی علی من قتل نفسہ - حدیث:2786

Marfat.com

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ پہلے اذان دیتے تھے پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بلانے کے لیے جاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز فجر میں سورۃ الشّمس اور سورۃ الطارق کی قراءت کرنا سنت ہے ☼

1958 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ح وَثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمُ الْفَجْرَ فَقَرَاَ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن لوگوں کو فجر کی نماز پڑھاتے ہوئے سورۂ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ کی تلاوت کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرتے تھے ☼

1959 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ فجر کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب تک نماز کی جگہ بیٹھے رہنا سنت ہے ☼

1960 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ لَمْ يَقُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ الَّذِيْ صَلَّى فِيْهِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز ادا کر لیتے تھے تو اپنی جگہ سے اُس وقت تک نہیں اُٹھتے تھے جب تک سورج نکل نہیں آتا تھا۔

1959–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' باب فى المؤذن ينتظر الإمام - حديث:457

1960–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة فى الصبح - حديث:727سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:2720

Marfat.com

☼انسان تو اشرف المخلوقات ہے، رسول اکرم ﷺ تو سلام پڑھنے والے پتھروں کو بھی پہچانتے ہیں☼

1961 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ لَيَالِيَ بُعِثْتُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''میں مکہ میں موجود اُس پتھر کو پہچانتا ہوں جو مجھے اُن دنوں میں سلام کیا کرتا تھا جب میں مبعوث ہوا تھا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼لیلۃ القدر ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرنی چاہئے☼

1962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ شَرِيْكٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، يَرْفَعُ الْحَدِيْثَ قَالَ: "اُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَاُنْسِيتُهَا فَاطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ وَقَالَ: وَهِيَ لَيْلَةُ رِيحٍ وَّمَطَرٍ ورَعْدٍ"

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں ''مجھے شبِ قدر دکھائی گئی تھی پھر وہ مجھے بھلا دی گئی تو تم لوگ اسے آخری عشرہ میں تلاش کیا کرو۔ رسول اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ اُس رات ہوا چل رہی تھی' اور گرج چمک کے ساتھ بارش بھی ہو رہی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حماد بن سلمہ کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ کے سر مبارک میں چند بال سفید تھے☼

1963 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِيُ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا كَانَ فِي رَاْسِ النَّبِيِّ صَلَّى

1961–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فضل نسب النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:4320مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20336

1962–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' فى ليلة القدر - حديث:8536مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20320

1963–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب شيبه صلى الله عليه وسلم - حديث: 4428سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى خاتم النبوة' حديث:3662

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ لِحْيَتِهٖ مِنَ الشَّيْبِ اِلَّا شَعَرَاتٍ فِيْ مَفْرِقِ رَاْسِهٖ اِذَا ادَّهَنَ وَارَاهُنَّ الدُّهْنُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک اور داڑھی میں زیادہ بال سفید نہیں تھے' صرف چند سفید بال تھے جو آپ کی مانگ میں تھے' جب آپ تیل لگاتے تھے تو تیل کی وجہ سے وہ چھپ جاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بارہ قریشی خلفاء تک دین مضبوط رہے گا ✡

1964 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْوَكِيعِيُّ، قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُوْلُ: اِنَّ الْاِسْلَامَ لَا يَزَالُ عَزِيْزًا اِلَى اثْنَى عَشَرَ خَلِيْفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ اَفْهَمْهَا، فَقُلْتُ: مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے سنا ہے ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے ''بارہ خلفاء کے رہنے تک اسلام غالب رہے گا'' پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کلمہ ارشاد فرمایا جو مجھے سمجھ میں نہیں آیا تو میں نے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو ایک شخص نے بتایا کہ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے) ''ان سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے ✡

1965 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا حَجَّاجٌ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت کی سنت مقدار کا بیان ✡

1966 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ

1964–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3482

1965–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' باب فى المؤذن ينتظر الإمام - حديث:457

Marfat.com

حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقْرَاُ فِیْ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهِمَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں سورۂ بروج' سورۂ طارق اور ان جیسی سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو سنگسار کیا گیا تھا ☼

1967 - حَدَّثَنَا یُوْسُفُ الْقَاضِیْ، ثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ یَذْکُرْ جَلْدًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو سنگسار کروایا تھا' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اُنہیں کوڑے لگوانے کا ذکر نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سورج ڈھلنے پر ظہر کی اذان دیا کرتے تھے ☼

1968 - حَدَّثَنَا یُوْسُفُ الْقَاضِیْ، ثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ بِلَالًا کَانَ یُؤَذِّنُ الظُّهْرَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان اُس وقت دیتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت سے پہلے کچھ کذاب نمودار ہوں گے ☼

1969 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْکَشِّیُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ

1966–سنن الدارمی - کتاب الصلاة' باب قدر القراءة فی الظهر - حدیث:1314سنن أبی داؤد - کتاب الصلاة' أبواب تفریع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة فی صلاة الظهر والعصر' حدیث:690

1967–صحیح مسلم - کتاب الحدود' باب من اعترف علی نفسه بالزنی - حدیث:3289سنن أبی داؤد - کتاب اللباس' باب فی الفرش - حدیث:3632

1968–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متی یقوم الناس للصلاة - حدیث: 985سنن أبی داؤد - کتاب الصلاة' باب فی المؤذن ینتظر الإمام - حدیث:457

1969–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3486

Marfat.com

سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِيْنَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قیامت سے پہلے کچھ کذاب نمودار ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ کا نام ''طابہ'' رکھا ہے ✡

1970 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانُوا يَقُوْلُوْنَ: الْمَدِيْنَةُ وَيَثْرِبُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ سَمَّاهَا طَابَةَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' لوگ (مدینہ منورہ کو) کبھی مدینہ اور کبھی یثرب کہا کرتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اس شہر کا نام ''طابہ'' رکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امانتدار شخص نے دوسرے کے بیمار اونٹ کو ذبح نہیں کیا حتیٰ کہ وہ مرگیا ✡

1971 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا اَبُوْ عُمَرَ الضَّرِيْرُ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ بِالْحَرَّةِ وَمَعَهُ امْرَاَةٌ لَّهُ، فَاَضَلَّ رَجُلٌ بَعِيْرًا لَهُ فَوَجَدَهُ الرَّجُلُ الَّذِيْ بِالْحَرَّةِ، فَحَبَسَهُ عِنْدَهُ وَمَرِضَ الْبَعِيْرُ، فَقَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: لَوْ ذَبَحْتَهُ وقَدَدْنَا لَحْمَهُ وشَحْمَهُ فاَكَلْنَاها، فَاَبَى عَلَيْهَا حَتّٰى مَاتَ فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ: " هَلْ لَكُمْ شَيْءٌ يُّعِيشُكُمْ غَيْرَ ذٰلِكَ؟، اَوْ قَالَ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ يُّعِيشُكَ غَيْرَ ذٰلِكَ؟ ، قَالَ: لَا قَالَ: فَقَدِّدُوْا شَحْمَهُ وَلَحْمَهُ وَكُلُوْهُ . وَجَاءَ صَاحِبُ الْبَعِيْرِ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَقَالَ: هَلَّا كُنْتَ نَحَرْتَهُ؟ فَقَالَ: اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حرہ (یعنی پتھریلی زمین) پر ایک شخص رہتا تھا' اُس کے ساتھ اُس کی بیوی بھی تھی' ایک اور شخص کا اونٹ گم ہوگیا تو جو شخص حرہ میں رہتا تھا اُسے وہ اونٹ مل گیا' وہ اونٹ اُس شخص کے پاس رہا' اسی دوران وہ اونٹ بیمار ہوگیا' تو اُس کی بیوی نے اُس سے کہا: تم اسے ذبح کرلو اور ہم اس کا گوشت اور چربی خشک کر کے رکھ لیتے ہیں، وہ ہم کھالیا کریں گے۔ اُس شخص نے اپنی بیوی کی بات نہیں مانی اور وہ اونٹ مرگیا۔ وہ شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

1970–صحيح مسلم - كتاب الحج' باب المدينة تنفى شرارها - حديث:2533مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20330

1971–سنن أبى داؤد - كتاب الأطعمة' باب فى المضطر إلى الميتة - حديث: 3338مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20309

Marfat.com

میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں بتایا تو رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جس کے ذریعہ تمہارا گزارہ ہو سکے (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں:) کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جس کے ذریعہ تم گزارہ کر سکو؟ اُس نے عرض کی: جی نہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تم اس کے گوشت اور چربی کو خشک کر کے رکھ لو اور اسے کھالو۔ اس کے بعد اونٹ کا مالک شخص بھی آ گیا تو اُس نے کہا: تم نے اسے قربان کیوں نہیں کر لیا تھا؟ پہلے شخص نے کہا: مجھے تم سے شرم آ گئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ لہسن کی بو والا سالن استعمال نہیں کرتے تھے ☼

1972 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ. ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ، وَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ يَتَتَبَّعُ أَصَابِعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ أَصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى أَصَابِعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِصَفْحَةٍ فَوَجَدَ فِيهَا رِيحَ ثُومٍ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا، وَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَلَمْ يَرَ أَبُو أَيُّوبَ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَارَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرَ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِكَ، فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ فِيهَا أَثَرَ ثُومٍ، فَقَالَ: بَعَثْتَ إِلَيَّ بِمَا لَا تَأْكُلُهُ، فَقَالَ: إِنَّهُ يَأْتِينِي الْمَلَكُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے پاس جب کوئی کھانا آتا تھا تو آپ اس میں سے (حسبِ منشا) کچھ کھالیتے تھے اور بچا ہوا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیتے تھے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ (وہ کھانا کھانے کے لئے) اہتمام کے ساتھ اپنی انگلیاں وہیں رکھتے تھے جہاں رسول اکرم ﷺ کی انگلیوں کے نشانات ہوتے تھے۔ ایک مرتبہ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک پیالہ پیش کیا گیا' آپ کو اُس میں سے لہسن کی بو آئی تو آپ نے وہ کھانا نہیں کھایا اور وہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو اُس کھانے میں رسول اکرم ﷺ کی انگلیوں کے نشانات نظر نہ آئے۔ اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اس میں آپ کی انگلیوں کے نشانات نہیں دیکھے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے اس میں لہسن کا نشان محسوس ہوا تھا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ نے میری طرف وہ چیز بھجوا دی جو آپ نے خود نہیں کھائی۔ تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1972-سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأطعمة - باب ما جاء فی کراهیة أکل الثوم والبصل' حدیث:1776مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصریین' حدیث جابر بن سمرة السوائی - حدیث:20403

Marfat.com

الْوَضَّاحُ اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت وضاح ابوعوانہ کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر دوخطبے دیتے تھے،دونوں کے درمیان کچھ دیر بیٹھتے تھے☼

1973 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً اُخْرٰى عَلٰى مِنْبَرِهٖ، فَمَنْ حَدَّثَكَ اَنَّهٗ رَآهُ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوکر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے' آپ تھوڑی دیر کے لیے بیٹھ جاتے تھے لیکن کلام نہیں کرتے تھے' پھر آپ کھڑے ہوکر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے تھے' جو شخص تمہیں یہ بتائے کہ اُس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو تم اُس کی تصدیق نہ کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز کچھ تاخیر سے ادا کیا کرتے تھے☼

1974 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ نَحْوًا مِّنْ صَلَاتِكُمْ وَيُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ يَخِفُّ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تقریباً اُنہی اوقات میں نماز ادا کرتے تھے جن اوقات میں تم نمازیں ادا کرتے ہو' البتہ آپ عشاء کی نماز کو تم لوگوں کے مقابلہ میں ذرا تاخیر سے ادا کرتے تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مختصر نماز ادا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ایک مسلمان جماعت کسریٰ کے خزانے فتح کرے گی☼

1975 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ

1973–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في المؤذن ينتظر الإمام - حديث:457

1974–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب الخطبة قائما' حديث:935

1975–صحيح البخاري - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

Marfat.com

الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَيَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ كَنْزَ آلِ كِسْرٰى الَّذِىْ فِى الْاَبْيَضِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''عنقریب مسلمان یا مؤمنوں کا ایک گروہ آلِ کسریٰ کے خزانہ کو فتح کرے گا جو سفید (محل) میں ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کا نام ''طابہ'' رکھا☼

1976 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعَتْهُ يَعْنِى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمَّى الْمَدِيْنَةَ طَابَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کا نام ''طابہ'' رکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک محتاج گھرانے کو خچر کا گوشت کھانے کی اجازت عطا فرمائی☼

1977 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِىُّ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِىُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَاتَ بَغْلٌ عِنْدَ رَجُلٍ فَاَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيْهِ فَزَعَمَ جَابِرٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِهِ: اَمَا لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اذْهَبْ فَكُلْهَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص کے پاس خچر مر گیا' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کے بارے میں مسئلہ دریافت کرنے کے لیے حاضر ہوا تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس سے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تمہیں اُس سے بے نیاز کر دے؟ اُس نے کہا: جی نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم جاؤ اور اُسے کھا لو۔

☆☆☆☆☆☆☆

1976–صحيح مسلم - كتاب الحج' باب المدينة تنفى شرارها - حديث:2533مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20402

1977–سنن أبى داؤد - كتاب الأطعمة' باب فى المضطر إلى الميتة - حديث: 3338مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20309

Marfat.com

☼ قیامت سے پہلے کذابوں کا ظہور ہوگا ☼

1978 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِيْنَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''قیامت سے پہلے کذابوں کا ظہور ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ نے اقبال جرم کر کے خود کو نفاذ حد کے لئے پیش کیا ☼

1979 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ مَاعِزًا حِيْنَ جِيْءَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَصِيرٌ اَعْضَلُ، فَشَهِدَ عَلٰى نَفْسِهِ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ اَنَّهُ قَدْ زَنٰى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّكَ ، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ اِنَّهُ قَدْ زَنَى الْاٰخَرُ فَرَجَمَهُ، ثُمَّ خَطَبَ، فَقَالَ: اَلَا كُلَّمَا نَفَرْنَا فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ خَلَّفَ اَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيْبٌ كَنَبِيْبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ اِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ. اَمَا اِنَّ اللّٰهَ يُمَكِّنِيْ مِنْ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اِلَّا نَكَّلْتُهُ عَنْهُنَّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے گئے' وہ ایک چھوٹے قد کے گٹھیل جسم کے مالک تھے' اُنہوں نے اپنے بارے میں چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ اُنہوں نے زنا کیا ہے' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید تم نے کوئی اور کام کیا ہو! اُنہوں نے کہا: اللہ کی قسم! جی نہیں۔ میں نے زنا کیا ہے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں سنگسار کروا دیا۔ پھر آپ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا ''خبردار! جب بھی ہم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلتے ہیں تو کوئی شخص پیچھے رہ جاتا ہے تو وہ یوں آواز نکالتا ہے جیسے نر جانور (مادہ جانور کو اپنے پاس بلانے کے لیے آواز نکالتا ہے) اور پھر وہ کسی عورت کو تھوڑا سا دودھ دے دیتا ہے' اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں اُن میں سے کسی ایسے شخص پر قابو دیا تو میں اُسے عبرتناک سزا دوں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سنگسار کرنا شرعی سزا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یہ سزا دی گئی ☼

1980 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ

1978–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3483

1979–صحيح مسلم - كتاب الحدود' باب من اعترف على نفسه بالزنى - حديث:3289سنن أبى داؤد - كتاب اللباس' باب فى الفرش - حديث:3632

Marfat.com

جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ یَذْکُرْ جَلْدًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ماعز کو سنگسار کروایا تھا' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اُنہیں کوڑے مارنے کا ذکر نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَیْمٍ، عَنْ سِمَاكٍ

ابواحوص سلام بن سلیم کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نماز عید کے لئے اذان اور اقامت نہیں ہوتی ☼

1981 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ الطَّیَالِسِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، ثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالُوْا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّیْتُ الْعِیْدَ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَیْرَ مَرَّةٍ وَّلَا مَرَّتَیْنِ بِغَیْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک مرتبہ نہیں' دو مرتبہ نہیں (اس سے زیادہ مرتبہ) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں عید کی نماز ادا کی ہے' جو کسی اذان اور اقامت کے بغیر ہوتی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد طلوع آفتاب تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ بیٹھے رہتے ☼

1982 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، ثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّی الْفَجْرَ قَعَدَ فِیْ مُصَلَّاهُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز ادا کر لیتے تھے تو سورج نکلنے تک اپنی نماز کی جگہ پر تشریف فرما رہتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1980–صحیح مسلم - کتاب الحدود' باب من اعترف علی نفسه بالزنی - حدیث: 3289سنن أبی داؤد - کتاب اللباس' باب فی الفرش - حدیث:3632

1981–صحیح مسلم - کتاب صلاة العیدین' حدیث: 1517سنن أبی داؤد - کتاب الصلاة' تفریع أبواب الجمعة - باب ترك الأذان فی العید' حدیث:982

1982–صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب القراءة فی الصبح - حدیث: 727سنن أبی داؤد - کتاب الصلاة' تفریع صلاة السفر - باب صلاة الضحی' حدیث:1115

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرتے تھے☼

1983 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثَنَا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا☼

1984 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثَنَا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّىْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی اقتداء میں نماز ادا کرتا تھا، رسول اکرم ﷺ کی نماز درمیانی ہوتی تھی، آپ کا خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ دو خطبے دیتے تھے، دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے☼

1985 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثَنَا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ دو خطبے دیتے تھے، آپ اُن کے درمیان بیٹھا کرتے تھے (اُن خطبوں) کے دوران آپ ﷺ قرآن کی تلاوت کرتے تھے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1983–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' باب فى وقت صلاة الظهر - حديث:346

1984–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' باب فى المؤذن ينتظر الإمام - حديث:457

1985–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة فى صلاة الظهر والعصر' حديث:691

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ لہسن کی بووالا سالن نہیں کھاتے تھے☼

1986 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثَنَا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُهْدِىَ لَهُ طَعَامٌ اَصَابَ مِنْهُ ثُمَّ بَعَثَ بِفَضْلِهِ اِلٰى اَبِىْ اَيُّوبَ فَاُهْدِىَ لَهُ طَعَامٌ فِيْهِ ثُومٌ، فَبَعَثَ بِهِ اِلٰى اَبِىْ اَيُّوبَ وَلَمْ يَنَلْ مِنْهُ شَيْئًا، فَلَمَّا لَمْ يَرَ اَبُوْ اَيُّوبَ اَثَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الطَّعَامِ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا تَرَكْتُهُ مِنْ اَجْلِ رِيحِهِ ، قَالَ اَبُوْ اَيُّوبَ: وَاَنَا اَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں جب کوئی کھانے کی چیز تحفہ کے طور پر پیش کی جاتی،تو آپ (اس میں سے) کچھ خود استعمال کرتے اور باقی بچ جانے والی چیز حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کی خدمت میں ایک ایسا کھانا پیش کیا گیا جس میں لہسن موجود تھا، رسول اکرم ﷺ نے وہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیا، آپ ﷺ نے خود اس میں سے کچھ بھی استعمال نہیں کیا۔ جب حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو اُس کھانے میں رسول اکرم ﷺ کے استعمال کے نشانات نظر نہ آئے تو وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے دریافت کیا تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے اس کی بُو کی وجہ سے اسے چھوڑا ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جسے آپ ناپسند کرتے ہیں میں بھی اُسے ناپسند کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼مدینہ منورہ کا نام بحکم الٰہی ،رسول اکرم ﷺ نے ''طیبہ'' رکھا☼

1987 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِىٍّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اَمَرَنِىْ اَنْ اُسَمِّىَ الْمَدِيْنَةَ طَيْبَةَ وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: طَابَةَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے'' بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بات کا حکم دیا ہے کہ میں مدینہ کا نام طیبہ رکھوں''۔

ابوبکر نامی راوی نے لفظ'' طابہ''نقل کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1986–سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأطعمة - باب ما جاء فى كراهية أكل الثوم والبصل' حديث:1776مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20403

1987–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4362مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20342

Marfat.com

☼ قیامت سے پہلے کذاب ظاہر ہوں گے ☼

1988 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ كَذَّابِيْنَ ، قُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے'' بے شک قیامت سے پہلے کچھ کذاب نمودار ہوں گے''۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا: کیا آپ نے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز کا سلام دونوں جانب پھیرنے کا حکم ☼

1989 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَسَّالُ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِىُّ، ثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ اَحَدِكُمْ اِذَا قَضَى صَلَاتَهُ اَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلٰى فَخِذِهِ وَيُسَلِّمَ عَلٰى اَخِيْهِ عَنْ يَمِيْنِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَعَنْ شِمَالِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' تم میں سے کسی بھی شخص کے لیے یہ کافی ہے کہ جب وہ نماز مکمل کرے تو اپنا ہاتھ زانو پر رہنے دے اور اپنے دائیں طرف موجود اپنے بھائی کو سلام کرتے ہوئے السلام علیکم ورحمة اللہ کہے اور اپنے بائیں طرف موجود شخص کو بھی اسی طرح سلام کرے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

سَعِيْدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ

سعید بن سماک بن حرب کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ صحابہ کرام کی زبانی زمانہ جاہلیت کی باتیں سن کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑتے تھے ☼

1988–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

1989–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الأمر بالسكون فى الصلاة - حديث:680سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب فى السلام' حديث:861

Marfat.com

1990 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ، ثَنَا ابْنُ السِّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ يَجْلِسُ اَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُوْنَ الشِّعْرَ وَرُبَّمَا تَذَاكَرُوا اَمْرَ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَبْتَسِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مسجد کے اندر ایک سو سے زیادہ مرتبہ بیٹھنے کی سعادت ملی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بیٹھے ہوئے ایک دوسرے کو شعر سنایا کرتے تھے' بعض اوقات زمانۂ جاہلیت کے متعلق کوئی واقعہ ذکر کر دیتے تھے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ہمراہ مسکرا دیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

داؤد بن ابو ہند کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ جمعہ کے لئے دو خطبے کھڑے ہو کر دیئے جائیں، دونوں کے درمیان مختصر وقت کے لئے بیٹھیں ✡

1991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَيْثَمَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے دیتے تھے جن کے درمیان آپ (کچھ دیر کے لیے) بیٹھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ سِمَاكٍ

مالک بن مغول کی حضرت سماک سے روایت کردہ احادیث

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار ہوئے ✡

1992 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا

1990–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث:727سنن أبی داؤد - کتاب الأدب' باب فی الرجل یجلس متربعا - حدیث:4231

1991–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب متی یقوم الناس للصلاۃ - حدیث: 985سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' باب فی وقت صلاۃ الظہر - حدیث:346

1992–صحیح مسلم - کتاب الجنائز' باب رکوب المصلی علی الجنازۃ إذا انصرف - حدیث:1657سنن أبی داؤد - کتاب الجنائز' باب الرکوب فی الجنازۃ - حدیث:2780

Marfat.com

عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، قَالَا: ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ فَلَمَّا رَجَعَ اُتِيَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرَى فَرَكِبَهُ وَمَشَيْنَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابن دحداح رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شریک ہوئے' جب آپ واپس آئے تو آپ کی خدمت میں ایک گھوڑا پیش کیا گیا' جس پر زین موجود نہیں تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس پر سوار ہو گئے اور ہم پیدل چلتے ہوئے آئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ابن دحداح کے جنازے سے واپسی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم بغیر زین والے گھوڑے پر سوار ہوئے ☼

1993 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ اُتِيَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرَى فَرَكِبَهُ وَنَحْنُ نَمْشِي حَوْلَهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابن دحداح رضی اللہ عنہ کے جنازہ سے واپس تشریف لائے تو آپ کی خدمت میں ایک گھوڑا پیش کیا گیا' جس پر زین موجود نہیں تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس پر سوار ہو گئے اور ہم آپ کے اردگرد پیدل چلتے ہوئے آئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نُصَيْرُ بْنُ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ سِمَاكٍ

نصیر بن ابواشعث کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایک جنازہ سے واپسی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار ہو کر واپس آئے ☼

1994 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثَنَا اَبُو الْاَصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ نُصَيْرِ بْنِ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشٰى مَعَ جِنَازَةٍ وَرَكِبَ حِيْنَ اَقْبَلَ فَرَسًا عُرِيًّا لَيْسَ عَلَيْهِ اِلَّا لِجَامُهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم کو دیکھا کہ آپ جنازہ کے ساتھ پیدل گئے اور واپس

1993–صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب ركوب المصلى على الجنازة إذا انصرف - حديث:1657سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب الركوب في الجنازة - حديث:2780

1994–صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب ركوب المصلى على الجنازة إذا انصرف - حديث:1657سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب الركوب في الجنازة - حديث:2780

Marfat.com

اتے ہوئے آپ گھوڑے پر سوار ہوئے' جس پر زین موجود نہیں تھی' اُس کی صرف لگام تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سِمَاكٍ

ابراہیم بن طہمان کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ انسان تو کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُن پتھروں کو بھی یاد رکھتے ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھتے ہیں ☼

1995 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّىْ لَاَعْلَمُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَىَّ حِيْنَ بُعِثْتُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میں اُس پتھر کو پہچانتا ہوں جو مکہ میں ہے' وہ مجھے اُس وقت سلام کرتا تھا جب میں مبعوث ہوا تھا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت تک مسلمانوں کی ایک جماعت دین کی سربلندی کے لئے جہاد کرتی رہے گی ☼

1996 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ بُكَيْرٍ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، حَدَّثَنِىْ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ هٰذَا الدِّيْنُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ دین ہمیشہ غالب رہے گا' مسلمانوں کا ایک گروہ اس کی خاطر جنگ کرتا رہے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَنْبَسَةُ بْنُ الْاَزْهَرِ، عَنْ سِمَاكٍ

عنبسہ بن ازہر کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زلفیں بعض اوقات سینے تک آتی تھیں ☼

1995–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فضل نسب النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:4320سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى آيات نبوة النبى صلى الله عليه وسلم وما قد' حديث:3642

1996–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

Marfat.com

1997 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ یَعِیشَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ، قَالَا: ثنا یُوْنُسُ بْنُ بُکَیْرٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ الْاَزْهَرِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَجُمَّتِهٖ یَضْرِبُ هٰذَا الْمَکَانَ وَضَرَبَ بِیَدِهٖ عَلٰی صَدْرِهٖ فَوْقَ ثَدْیَیْهِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں گویا اس وقت بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کی طرف اور زلفوں کی طرف دیکھ رہا ہوں جو یہاں تک آتی تھیں۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ اپنے سینے پر چھاتی سے کچھ اوپر ہاتھ مارا

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں ☼

1998 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثَنَا فَرْوَةُ بْنُ اَبِی الْمَغْرَاءِ، اَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْمُخْتَارِ، ثَنَا عَنْبَسَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ کَهَاتَیْنِ، وَاَشَارَ بِاِصْبَعَیْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰی

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مجھے اور قیامت کو ان دو کی طرح مبعوث کیا گیا ہے'' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیوں یعنی شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کر کے یہ بات ارشاد فرمائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زمانہ جاہلیت کی باتیں سن کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑتے تھے ☼

1999 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَیْمَانَ، ثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِیْدٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُطِیلُ الصَّمْتَ فَیَتَحَدَّثُوْنَ بِاَمْرِ الْجَاهِلِیَّةِ فَیَضْحَکُوْنَ وَیَبْتَسِمُ مَعَهُمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ تر خاموش رہتے تھے' لوگ زمانہ جاہلیت کے واقعات یاد کر کے ہنسا کرتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اُن کے ساتھ مسکرا دیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

1997–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:6697

1998–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصریین' حدیث جابر بن سمرة السوائی - حدیث: 20383المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب القاف من اسمه : القاسم - حدیث:5070

1999–صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب القراءة فی الصبح - حدیث:727سنن أبی داؤد - کتاب الأدب' باب فی التحلم - حدیث:4208

Marfat.com

اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ سِمَاكٍ

حضرت ابواشہب جعفر بن حارث کی حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں سورۃ ق پڑھا کرتے تھے☼

2000 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُنَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِيْ صَلَاةِ الْفَجْرِ ب ق

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں سورۂ ق کی تلاوت کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے تھے، ان کے درمیان بیٹھتے تھے☼

2001 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُنَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَطُّ اِلَّا قَائِمًا فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَكَانَ يَخْطُبُ ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ، كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ بَيْنَهُمَا قَعْدَةٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ جمعہ کے دن خطبہ کھڑے ہو کر ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا ہے' آپ پہلے خطبہ دیتے تھے' پھر بیٹھ جاتے تھے پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے' آپ دو خطبوں کے درمیان کچھ دیر کے لیے بیٹھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

زیاد بن خیثمہ کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حوض کوثر پر اپنی امت کا انتظار کریں گے☼

2002 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَّزِيُّ، قَالَا: ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ خُثَيْمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

2000–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث: 727سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' تفریع صلاۃ السفر - باب صلاۃ الضحیٰ' حدیث:1115

2001–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب متی یقوم الناس للصلاۃ - حدیث: 985سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' باب فی وقت صلاۃ الظہر - حدیث:346

Marfat.com

اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ، كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَاَيْلَةَ كَاَنَّ الْاَبَارِيقَ فِيهِ النُّجُومُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میں حوض (کوثر) پر تمہارا استقبال کروں گا جس (حوض کوثر) کے دو کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا صنعاء اور ایلہ کے درمیان ہے اور اُس کے (کناروں پر موجود) پیالوں کی تعداد ستاروں جتنی ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

زَكَرِيَّا بْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

زکریا بن ابوزائدہ کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر دو خطبے دیتے تھے دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے ☼

2003 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَيَخْطُبُ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے' پھر بیٹھ جاتے تھے پھر کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے' آپ دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ قرآن کریم کی کچھ آیات اور وعظ ونصیحت پر مشتمل ہوتا تھا ☼

2004 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقْرَاُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن جب خطبہ دیتے تھے تو آپ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سے (کچھ آیات) تلاوت کرتے تھے اور پھر لوگوں کو وعظ ونصیحت کرتے تھے۔

2002–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4362مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20342

2003–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' باب فى وقت صلاة الظهر - حديث:346

2004–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' باب فى وقت صلاة الظهر - حديث:346

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا☼

2005 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّىْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی اقتداء میں تمام نمازیں ادا کرتا تھا' آپ کی نماز درمیانی ہوتی تھی اور آپ کا خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اپنی نماز کی جگہ بیٹھے رہتے تھے☼

2006 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِىْ مُصَلَّاهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ جب فجر کی نماز ادا کر لیتے تھے تو سورج نکلنے تک اپنی جائے نماز پر تشریف فرما رہتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ کے بعد بارہ قریشی خلفاء کی حکومت☼

2007 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّهُ سيقومُ بَعْدِى اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً فَسَاَلْتُ اَبِىْ فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''عنقریب میرے بعد بارہ امیر ہوں گے' پھر آپ نے ایک کلمہ ارشاد فرمایا' میں نے اپنے والد سے دریافت کیا (کہ حضور ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟)

2005–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب قدر القراءة فى صلاة الظهر والعصر' حديث:691

2006–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة فى الصبح - حديث: 727سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب صلاة الضحى' حديث:1115

2007–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث: 6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

Marfat.com

تو اُنہوں نے بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تھا ''اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت حسن بن صالح بن حی کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ اپنے وصال سے کچھ عرصہ پہلے بیٹھ کر نماز پڑھنے لگ گئے تھے ☼

2008 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى صَلَّى قَاعِدًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ اپنے وصال سے کچھ عرصہ پہلے بیٹھ کر نماز ادا کرنے لگے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کی پشت مبارک پر کبوتری کے انڈے جتنی مہر نبوت تھی ☼

2009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، قَالَا: ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْخَاتَمَ فِيْ ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کی پشت پر کبوتری کے انڈہ کے برابر مہر نبوت دیکھی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ابن دحداح کے جنازے سے واپسی پر رسول اکرم ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے ☼

2010 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، اَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنِيْ جَابِرُ

2008–صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب جواز النافلة قائما وقاعدا - حديث:1246مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' الملحق المستدرك من مسند الأنصار - حديث السيدة عائشة رضى الله عنها' حديث:24309 .

2009–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب تيبه صلى الله عليه وسلم - حديث: 4428سنن الترمذى الجامع الصحيح - الدبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى خاتم النبوة' حديث:3662

Marfat.com

بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْنَا عَلٰى ابْنِ الدَّحْدَاحِ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْهُ اَتٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَرَسٍ حَصَانٍ فَرَكِبَهُ حِيْنَ رَجَعَ مِنَ الْجِنَازَةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص حضرت ابن دحداح رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ ادا کی' جب ہم اُس سے فارغ ہوئے تو ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گھوڑا لے کر آیا تو جنازہ سے واپسی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس پر سوار ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسلمانوں کا کوئی نہ کوئی گروہ اسلام کے غلبہ کے لئے قیامت تک جہاد کرتا رہے گا ☼

2011 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَنْ يَزَالَ هٰذَا الْاَمْرُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''یہ دین ہمیشہ غالب رہے گا' مسلمانوں کا ایک گروہ اس کی خاطر جنگ کرتا رہے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے ☼

2012 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ جَالِسٌ اِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر خطبہ نہیں دیتے تھے' آپ ہمیشہ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2010–صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب ركوب المصلى على الجنازة إذا انصرف - حديث:1657سنن أبى داؤد - كتاب الجنائز' باب الركوب فى الجنازة - حديث:2780

2011–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

2012–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' باب فى وقت صلاة الظهر - حديث:346

Marfat.com

عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ سِمَاكٍ

عنبسہ بن سعید کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب سے پہلے اپنی جگہ سے نہیں اٹھتے تھے ☼

2013 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ، ثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ يَوْمًا يَّقُوْمُ مِنْ مَكَانِهِ الَّذِىْ يُصَلِّىْ فِيْهِ الْفَجْرَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ يَقُوْمُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی اُس جگہ سے اُٹھتے ہوئے نہیں دیکھا جہاں آپ نے فجر کی نماز ادا کی ہوتی تھی یہاں تک کہ سورج نکل آتا تھا تو پھر آپ اُٹھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اشعار پڑھتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سن کر مسکراتے تھے ☼

2014 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: هَلْ كُنْتُمْ تَذْكُرُوْنَ الشِّعْرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَعَمْ، كُنَّا نَذْكُرُ عِنْدَهُ الْاَشْعَارَ فَنَضْحَكُ وَيَبْتَسِمُ

✧✧ حضرت سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں کسی شعر کا ذکر کرتے تھے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اشعار کا ذکر کرتے تھے تو ہم ہنستے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

شَيْبَانُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

شیبان بن ابو معاویہ کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن طویل وعظ نہیں فرماتے تھے ☼

2015 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَسَّانَ الْاَنْمَاطِىُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا

2013–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث:727 سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' تفریع صلاۃ السفر - باب صلاۃ الضحیٰ' حدیث:1115

2014–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث:727 سنن أبی داؤد - کتاب الأدب' باب فی الرجل یجلس متربعا - حدیث:4231

Marfat.com

شَيْبَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُطِيلُ الْمَوْعِظَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِنَّمَا هِيَ كَلِمَاتٌ يَّسِيرَاتٌ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن طویل وعظ نہیں کرتے تھے' آپ (کا خطبہ) چند کلمات پر مشتمل ہوتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ الْاَسَدِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

قیس بن ربیع اسدی کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت بلال اذان میں تاخیر نہیں کرتے تھے تاہم اقامت میں کبھی تاخیر ہو جاتی تھی ☼

2016 - حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ نَحْوًا مِّنْ صَلَاتِكُمْ، وَكَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ نَحْوًا مِّنْ صَلَاتِكُمْ، وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ عَنْ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ بِلَالٌ يُّؤَخِّرُ الظُّهْرَ حَتّٰى تَدْحَضَ الشَّمْسُ، لَا يَخْرِمُ عَنْ وَقْتٍ وَّاحِدٍ، فَاَمَّا الْاِقَامَةُ فَرُبَّمَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَجَّلَ وَرُبَّمَا اَخَّرَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز تقریباً اُسی وقت ادا کرتے تھے جس وقت تم ادا کرتے ہو اور آپ مغرب کی نماز اُسی وقت ادا کرتے تھے جس وقت تم ادا کرتے ہو' البتہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز تم سے ذرا تاخیر سے ادا کرتے تھے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز کو اتنا مؤخر کرتے تھے کہ سورج ڈھل جاتا تھا (سورج کے ڈھلنے کے فوراً بعد وہ اذان دے دیتے تھے) وہ ایک وقت سے تاخیر نہیں ہونے دیتے تھے جہاں تک اقامت کا تعلق ہے تو بعض اوقات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جلدی تشریف لاتے تھے تو وہ جلدی اقامت کہہ دیتے تھے اور بعض اوقات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دیر سے تشریف لاتے تھے تو وہ دیر سے اقامت کہتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر خاموش رہتے تھے ☼

2017 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثَنَا

2015-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في وقت صلاة الظهر - حديث:346

2016-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في المؤذن ينتظر الإمام - حديث:457

Marfat.com

عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: اَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَكَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ وَكَانَ اَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُوْنَ الشِّعْرَ عِنْدَهُ وَيَذْكُرُوْنَ اَشْيَاءَ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَيَضْحَكُوْنَ وَيَبْتَسِمُ مَعَهُمْ اِذَا ضَحَكُوا

✧✧ حضرت سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں کہ میں نے اُن سے دریافت کیا: کیا آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھتے رہے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ تر خاموش رہتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب آپ کی موجودگی میں شعر سنایا کرتے تھے اور زمانۂ جاہلیت کے واقعات یاد کر کے ہنسا کرتے تھے تو جب وہ ہنستے تھے تو اُن کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ابن دحداح رضی اللہ عنہ کے جنازے سے واپسی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہو کر آئے ☼

2018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ سَوْرَةَ، وَاَبُوْ خَلِيْفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالُوْا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ عَلٰى فَرَسٍ عُرْيٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابن دحداح رضی اللہ عنہ کے جنازہ سے واپسی پر ایک گھوڑے پر سوار ہو کر آئے جس پر زین موجود نہیں تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر پڑھ کر طلوع آفتاب تک وہیں بیٹھے رہتے تھے ☼

2019 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ، ثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، يَرْفَعُهُ: اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الْفَجْرَ ثُمَّ يَقْعُدُ اِلٰى طُلُوعِ الشَّمْسِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز ادا کر لینے کے بعد سورج نکلنے تک وہیں تشریف فرما رہتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2017–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة فى الصبح - حديث:727صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب القراءة فى صلاة الصبح - حديث:505

2018–صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب ركوب المصلى على الجنازة إذا انصرف - حديث:1657سنن أبى داؤد - كتاب الجنائز' باب الركوب فى الجنازة - حديث:2780

2019–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة فى الصبح - حديث:727صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' فصل فى القنوت - ذكر ما يستحب للمرء إذا صلى الغداة أن يترقب طلوع الشمس' حديث:2053

Marfat.com

☼ کسریٰ کے خزانے مسلمانوں کی ایک جماعت کے لئے کھول دیئے جائیں گے ☼

2020 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ حَبِيْبٍ، ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، ثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَيُفْتَحَنَّ اَبْيَضُ كِسْرٰى عَلٰى طَائِفَةٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''عنقریب کسریٰ کی سفیدی (یعنی اُس کے خزانے) مسلمانوں کے ایک گروہ کے لیے کھول دی جائے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ اور نماز درمیانی ہوتی تھی ☼

2021 - وَعَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا

✧✧ حضرت سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کیسی تھی؟ اُنہوں نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا اور آپ کی نماز بھی درمیانی ہوتی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ماں باپ اور ماہ رمضان پانے والا بھی دوزخ میں چلا جائے ،اللہ اُسے اور دور کردے ☼

☼ جو نام محمد سنے،اور درود نہ پڑھنے کے باعث دوزخ میں چلا جائے ،اللہ اسے اور دور کردے ☼

2022 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيْلٍ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: آمِيْنَ آمِيْنَ آمِيْنَ قَالَ: " اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَنْ اَدْرَكَ اَحَدَ وَالِدَيْهِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ قُلْ آمِيْنَ، فَقُلْتُ: آمِيْنَ، قَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَنْ اَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَاُدْخِلَ النَّارَ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ قُلْ آمِيْنَ، فَقُلْتُ: آمِيْنَ، قَالَ: وَمَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْ آمِيْنَ،

2020–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

2021–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متی یقوم الناس للصلاة - حدیث: 985سنن ابن ماجه - کتاب الأذان' باب السنة فی الأذان - حدیث:711

2022–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه علی - حدیث:3964شعب الإیمان للبیہقی - فضائل شہر رمضان' حدیث:3462

Marfat.com

فَقُلْتُ: آمِيْنَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے' آپ نے آمین' آمین' آمین فرمایا۔ پھر آپ نے بتایا کہ جبریل آئے اور اُنہوں نے کہا کہ اے حضرت محمد! کوئی شخص اپنے ماں باپ میں سے کسی کو (یا دونوں کو) پائے اور پھر مرنے کے بعد جہنم میں داخل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اُسے (اپنی رحمت سے) اور دور کردے۔ آپ آمین کہئے! تو میں نے آمین کہا۔ پھر اُنہوں نے کہا: اے حضرت محمد! جو شخص رمضان کا مہینہ پائے اور ایسے عالم میں فوت ہو کہ اُس کی مغفرت نہ ہوئی ہو اور جہنم میں داخل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اُسے (اپنی رحمت سے) اور دور کردے' تو آپ آمین کہئے! تو میں نے آمین کہا۔ جبریل نے کہا: جس شخص کے سامنے آپ کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے اور مرنے کے بعد جہنم میں داخل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اُسے (اپنی رحمت سے) اور دور کردے' آپ آمین کہئے! تو میں نے آمین کہا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا ہے ✡

2023 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثَنَا اَبُوْ بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حجاج بن ارطاۃ کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سرمہ لگائے بغیر سرگیں تھیں ✡

2024 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى زَحْمُوَيْهِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ، قَالُوْا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ فِيْ سَاقَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ، وَكَانَ لَا يَضْحَكُ اِلَّا تَبَسُّمًا، وَكُنْتُ اِذَا نَظَرْتُ اِلَيْهِ قُلْتُ اَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ بِاَكْحَلَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

2023–سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء فى مسح أعلى الخف وأسفله - حديث: 548المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1044

2024–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب فى صفة فم النبى صلى الله عليه وسلم وعينيه وعقبيه - حديث: 4417مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20306

Marfat.com

بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلیاں پتلی تھیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہنستے نہیں تھے، آپ صرف مسکراتے تھے' میں جب بھی آپ کی طرف دیکھتا تھا تو یوں لگتا جیسے آپ نے آنکھوں میں سرمہ لگایا ہوا ہے حالانکہ آپ نے سرمہ نہیں لگایا ہوتا تھا۔

روایت کے یہ الفاظ عبدالرحمٰن بن عبیداللہ کے نقل کردہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھلکھلا کر نہیں ہنستے تھے☼

2025 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَعِثُ فِي الضَّحِكِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھلکھلا کر نہیں ہنستے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے☼

2026 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَائِمًا ثُمَّ قَعَدَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے' پھر تشریف فرما ہو جاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

سلیمان بن معاذ ضبی کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼شب قدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو☼

2027 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ، قَالَا: ثنا اَبُوْ دَاوُدَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ

2025–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث:727سنن أبی داؤد - کتاب الأدب' باب فی التحلم - حدیث:4208

2026–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب متی یقوم الناس للصلاۃ - حدیث: 985سنن الدارمی - کتاب الصلاۃ' باب القعود بین الخطبتین - حدیث:1573

Marfat.com

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''شبِ قدر کو (رمضان کے) آخری عشرہ میں تلاش کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اوپر سلام پڑھنے والے پتھروں کو بھی پہچانتے ہیں ✡

2028 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بِمَكَّةَ حَجَرًا يُسَلِّمُ عَلَيَّ اِنِّي لَاَعْرِفُهُ اِذَا رَاَيْتُهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مکہ میں ایک پتھر ہے جو مجھے سلام کیا کرتا تھا اور اگر میں اب بھی اُسے دیکھ لوں تو اُسے پہچان لوں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

نَاصِحٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكٍ

ناصح ابوعبداللہ کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم صحابی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنت مانگی ✡

2029 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثَنَا نَاصِحٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ شَابٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُخِفُّ فِي حَوَائِجِهِ، فَقَالَ: سَلْنِي حَاجَةً، فَقَالَ: اُدْعُ اللّٰهَ تَعَالٰى لِي بِالْجَنَّةِ، قَالَ: فَرَفَعَ رَاْسَهُ فَتَنَفَّسَ وَقَالَ: نَعَمْ وَلٰكِنْ اَعِنِّي بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک نوجوان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتے تھے اور وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چھوٹے موٹے کام نمٹا دیتے تھے۔ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مجھ سے کچھ مانگو! اُنہوں نے عرض

2027–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' فی لیلة القدر - حدیث:8536مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصریین' حدیث جابر بن سمرة السوائی - حدیث:20303

2028–صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب فضل نسب النبی صلی اللہ علیه وسلم - حدیث:4320سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم - باب فی آیات نبوة النبی صلی اللہ علیه وسلم وما قد' حدیث:3642

2029–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهیم - حدیث:2538

Marfat.com

کی: آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لیے جنت کی دعا کیجئے۔ راوی بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے اپنا سر اُٹھایا اور ایک گہری سانس لی اور فرمایا: ٹھیک ہے! لیکن تم سجود کے ذریعہ میری مدد کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک، دو یا تین بچوں کی وفات پر ماں باپ کے لئے جنت کی بشارت ہے ☼

2030 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا نَاصِحٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَفَنَ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَلَدِ فَصَبَرَ عَلَيْهِمْ وَاحْتَسَبَهُمْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ، فَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: اَوِ اثْنَيْنِ، قَالَ: وَمَنْ دَفَنَ اثْنَيْنِ فَصَبَرَ عَلَيْهِمَا وَاحْتَسَبَهُمَا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ، فَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: اَوْ وَاحِدَةً؟ قَالَ: فَسَكَتَ اَوْ اَمْسَكَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ اَيْمَنَ: مَنْ دَفَنَ وَاحِدًا فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اپنے تین بچوں کو دفن کرے (یعنی جس کے تین بچے فوت ہو جائیں) اور وہ اُن پر صبر سے کام لیں اور ثواب کی اُمید رکھے، اُس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ اس پر سیدہ اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اگر دو ہوں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص دو بچوں کو دفن کرے اور اُن دونوں پر صبر سے کام لے اور اُن پر ثواب کی نیت کرے تو اُس پر جنت واجب ہو جاتی ہے۔ سیدہ اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اگر ایک ہو؟ رسول اکرم ﷺ خاموش رہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر میں نے سیدہ اُم ایمن رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا: (کہ رسول اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا:) جو شخص ایک بچے کو دفن کرے اور اُس پر صبر سے کام لے اور ثواب کی نیت کرے تو اُسے جنت نصیب ہوگی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسجد کی جانب کھلنے والے تمام دروازوں کو بند کر دیا گیا، سوائے حضرت علی کے دروازے کے ☼

2031 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَدِّ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ كُلِّهَا غَيْرَ بَابِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَذَرَ مَا أَدْخُلُ اَنَا وَحْدِي وَاَخْرُجُ قَالَ: مَا اُمِرْتُ بِشَيْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ فَسَدَّهَا كُلَّهَا غَيْرَ بَابِ عَلِيٍّ وَّرُبَّمَا مَرَّ وَهُوَ جُنُبٌ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے داخلہ کے مخصوص دروازہ کے علاوہ مسجد نبوی کے تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس پر حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اتنا کھلا

2030- المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حدیث: 2539 جزء الألف دینار للقطیعی' حدیث:169

Marfat.com

رکھنے کی اجازت دیں جس سے میں اکیلا اندر آ سکوں اور باہر جا سکوں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے اس حوالہ سے صرف یہی حکم دیا گیا ہے۔ تو رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے داخلہ کے مخصوص دروازہ کے علاوہ باقی تمام دروازے بند کروا دیئے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بعض اوقات جنابت کی حالت میں بھی وہاں سے گزر جایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرنا روزانہ ایک یا آدھا صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے ☼

2032 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثَنَا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ يُؤَدِّبَ اَحَدُكُمْ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَتَصَدَّقَ كُلَّ يَوْمٍ بِنِصْفِ صَاعٍ عَلٰى مَسَاكِينَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے "کوئی شخص اپنی اولاد کی تربیت کرے تو یہ اُس کے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ روزانہ نصف صاع صدقہ کرے"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی اونٹنی پر بیٹھے تو وہ چل پڑی، اسی کی نشاندہی پر قباء میں مسجد تعمیر کی گئی ☼

2033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صُبَيْحٍ الْاَسَدِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَعْلٰى، ثَنَا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: لَمَّا سَاَلَ اَهْلُ قُبَاءٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبْنِيَ لَهُمْ مَسْجِدًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَقُمْ بَعْضُكُمْ فَيَرْكَبَ النَّاقَةَ ، فَقَامَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَكِبَهَا فَحَرَّكَهَا فَلَمْ تَنْبَعِثْ، فَرَجَعَ فَقَعَدَ فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَكِبَهَا فَحَرَّكَهَا فَلَمْ تَنْبَعِثْ فَرَجَعَ فَقَعَدَ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهِ: لِيَقُمْ بَعْضُكُمْ فَيَرْكَبَ النَّاقَةَ فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي غَرَزِ الرِّكَابِ، وَثَبَتَ بِهِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اِرْخِ زِمَامَهَا وَابْنُوا عَلٰى مَدَارِهَا فَاِنَّهَا مَاْمُورَةٌ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب قباء کے رہنے والوں نے رسول اکرم ﷺ سے یہ درخواست کی کہ رسول اکرم ﷺ اُنہیں بھی ایک مسجد بنوا دیں تو رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی ایک شخص اُٹھے اور اونٹنی پر سوار ہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور وہ اونٹنی پر سوار ہو گئے۔ اُنہوں نے اُسے حرکت دی تو وہ اپنی جگہ سے نہ اُٹھی۔ وہ واپس آ کر بیٹھ گئے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ اُٹھے' وہ اونٹنی پر سوار ہوئے اور اونٹنی کو حرکت دی، تب بھی وہ اپنی جگہ سے نہ اُٹھی۔ پھر وہ بھی واپس آ کر بیٹھ گئے۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب سے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کھڑا ہو اور اونٹنی

2032–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' حديث: 7749مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث:20428

Marfat.com

پر سوار ہو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے اپنا پاؤں ابھی رکاب میں ہی رکھا تھا کہ اونٹنی اٹھ کر کھڑی ہو گئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی! تم اس کی لگام ڈھیلی چھوڑ دو۔ اور یہ جہاں چکر لگائے تم لوگ وہاں مسجد تعمیر کر لو کیونکہ اس اونٹنی کو حکم دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2034 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثَنَا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: آمِيْنَ آمِيْنَ آمِيْنَ ، فَقَالَ: " اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَنْ اَدْرَكَ اَحَدَ وَالِدَيْهِ " فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے تو آپ نے فرمایا: آمین' آمین' آمین! پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبریل میرے پاس آئے اور اُنہوں نے یہ بات ذکر کی کہ اے حضرت محمد! کوئی شخص اپنے ماں باپ میں سے کسی ایک کو پائے (اُس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا ☼

2035 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا ''تمہاری مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسی علیہ السلام سے تھی' البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی دنیا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا اٹھاتے تھے، قیامت میں بھی آپ ہی اٹھائیں گے ☼

2036 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ يَحْمِلُ رَايَتَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: مَنْ يُحْسِنُ اَنْ يَحْمِلَهَا اِلَّا مَنْ حَمَلَهَا فِي الدُّنْيَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کے دن آپ کا جھنڈا کون اُٹھائے

2034–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه علي - حديث:3964شعب الإيمان للبيهقي - فضائل شهر رمضان' حديث:3462

2035–الضعفاء الكبير للعقيلي - باب النون' ناصح بن عبد الله المحلمي الحائك - حديث:2103

2036–من حديث خيثمة بن سليمان - من حديث خيثمة' حديث:172

Marfat.com

گا؟ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اُس جھنڈے کو اچھے طریقے سے وہی شخص اُٹھا سکتا ہے جس نے دنیا میں بھی اُسے اُٹھایا ہو اور وہ علی بن ابی طالب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اِس امت کا سب سے بد بخت شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قاتل ہے ☼

2037 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَنْ اَشْقَى ثَمُودَ ؟ قَالَ: مَنْ عَقَرَ النَّاقَةَ، قَالَ: فَمَنْ اَشْقَى هٰذِهِ الْاُمَّةَ؟ قَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، قَالَ: قَاتِلُكَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: قومِ ثمود کا سب سے بد بخت شخص کون تھا؟ اُنہوں نے عرض کی: جس نے اونٹنی کے پاؤں کاٹے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اِس اُمت کا سب سے بد بخت شخص کون ہوگا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ بہتر جانتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص تمہیں قتل کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر رسول اکرم ﷺ نے اُن کو دے دی تھی ☼

2038 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْاَخْرَمِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوْبَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، ثَنَا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّكَ امْرُؤٌ مُسْتَخْلَفٌ وَّاِنَّكَ مَقْتُوْلٌ وَّهٰذِهِ مَخْضُوْبَةٌ مِنْ هٰذِهِ لِحْيَتُهُ مِنْ رَاْسِهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم ایسے شخص ہو جن کو خلیفہ بنایا جائے گا اور تمہیں قتل کر دیا جائے گا اور یہ یہاں سے لے کے یہاں تک رنگین ہو جائے گی' یعنی سر سے لے کے داڑھی تک کا حصہ رنگین ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عید الفطر کی نماز کے لئے جانے سے پہلے سات کھجوریں کھانا سنت ہے ☼

2039 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، ثَنَا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَاْكُلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ

2038–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث: 7457دلائل النبوة لأبی نعیم الأصبهانی - الفصل السادس والعشرون' حدیث:475

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کی نماز ادا کرنے کے لیے تشریف لے جانے سے پہلے سات کھجوریں کھایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

جراح بن ضحاک کندی کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ عیدین کے لئے نہ اذان ہے نہ اقامت ☼

2040 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا الْجَرَّاحُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا يُقَامُ فِي الْعِيدَيْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عیدین کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نہ تو اذان دی جاتی تھی اور نہ ہی اقامت کہی جاتی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

عمر بن عبید طنافسی کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ قیامت سے پہلے کچھ کذابوں کا ظہور ہوگا ☼

2041 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَسَدٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''قیامت سے پہلے کچھ کذابوں کا ظہور ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے ☼

2042 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ

2040–صحیح مسلم - کتاب صلاة العیدین' حدیث: 1517سنن أبی داؤد - کتاب الصلاة' تفریع أبواب الجمعة - باب ترك الأذان فی العید' حدیث:982

2041–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

Marfat.com

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا رُؤِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ اِلَّا قَائِمًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَمْرُو بْنُ اَبِیْ قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكٍ

عمرو بن ابوقیس کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غریب خاندان کو مری ہوئی اونٹنی کا گوشت کھانے کی اجازت عطا فرمائی ☼

2043 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِیْ سُلَيْمٍ كَانَ فِی الْحَرَّةِ هُوَ وَوَلَدُهُ وَكَانَ يَغْشٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَدِيْنَةِ فَاِذَا اَمْسٰی اَتٰی اَهْلَهُ فَمَاتَتْ نَاقَةٌ، فَقَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: اَطْعِمْنَا لَحْمَهَا فَاِنَّا مُضْطَرُّوْنَ، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ حَتّٰی اُعْلِمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ فَاَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اذْهَبْ فَكُلْهَا فَاسْتَذَابُوْا وَدَكَهَا وَاسْتَعَانُوْا بِلَحْمِهَا بَقِيَّةَ سَنَتِهِمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو سلیم سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جو حرہ (پتھریلی زمین) پر رہتا تھا۔ وہ اور اُس کے بال بچے وہیں رہتے تھے۔ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا' ایک دفعہ (وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا ہوا تھا) شام کے وقت جب وہ واپس گیا تو اُس کی اونٹنی مر چکی تھی۔ اُس کی بیوی نے اُس سے کہا: تم اس کا گوشت ہمیں کھانے کے لیے دو کیونکہ ہم اضطراری حالت میں ہیں۔ اُس نے کہا: اللہ کی قسم! جب تک میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے بارے میں نہیں بتاتا (میں ایسا نہیں کروں گا)۔ پھر وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو صورتِ حال کے بارے میں بتایا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو تمہیں اُس سے بے نیاز کر دے؟ اُس نے عرض کی: جی نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم جاؤ اور اُسے کھالو۔ اُس نے اُس کی چربی کو پگھلا لیا اور پورا سال اُس کا گوشت استعمال کرتا رہا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆

2042–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة"باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث: 985سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الظهر' حديث:671

2043–سنن أبي داؤد - كتاب الأطعمة' باب في المضطر إلى الميتة - حديث: 3338مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث:20309

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کے بعد بارہ قریشی امیروں کی پیشین گوئی☼

2044 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى السَّاجِيُّ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَكُوْنُ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَىْءٍ لَمْ اَسْمَعْهُ فَزَعَمَ الْقَوْمُ اَنَّهُ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''بارہ امیر ہوں گے۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے کوئی بات ارشاد فرمائی جسے میں سن نہیں سکا' تو لوگوں نے بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تھا ''وہ سب قریش سے تعلق رکھتے ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼نماز فجر ادا کر کے طلوع آفتاب تک رسول اکرم ﷺ اپنی جگہ پر ہی تشریف فرما رہتے☼

2045 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى السَّاجِيُّ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مَكَانِهِ الَّذِىْ يُصَلِّىْ فِيْهِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے جس جگہ (فجر کی) نماز ادا کی ہوتی تھی' آپ اُس جگہ سے اُس وقت تک نہیں اُٹھتے تھے جب تک سورج نکل نہیں آتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ایک آدمی کے مرنے کی اطلاع آئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: وہ ابھی نہیں مرا☼

2046 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سَابِقٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فُلَانًا مَاتَ قَالَ: لَمْ يَمُتْ ثَلَاثًا يَقُوْلُهَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی: فلاں شخص فوت ہو گیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ ابھی نہیں مرا ہے۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

2044–صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

2045–صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب القراءة فى الصبح - حديث:727سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب صلاة الضحى' حديث:1115

2046–سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأطعمة - باب ما جاء فى كراهية أكل الثوم والبصل' حديث:1776مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائى - حديث:20403

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

✡ لہسن کی بدبو والا سالن حضور ﷺ نے خود نہیں کھایا، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی طرف بھجوادیا ✡

2047 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَصْعَةٍ فِيهَا ثُومٌ فَبَعَثَ بِهَا اِلَى اَبِي اَيُّوبَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا جس میں لہسن موجود تھا' تو آپ نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھجوادیا (اُس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

2048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِيُ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْغَدَاةَ فَاَهْوَى بِيَدِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد اُٹھے' آپ نے اپنا دستِ مبارک بڑھایا (اُس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْوَلِيدُ بْنُ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ

ولید بن ثور کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی سنگساری کا بیان ✡

2049 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذَنِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جِيءَ بِمَاعِزِ رَجُلٍ قَصِيرٍ مُتَّزِرٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ، فَلَمَّا اُتِيَ بِهِ اجْتَنَحَ الْوِسَادَةَ فَكَلَّمَهُ فَاحْمَرَّ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ اَنَّهُ قَدْ اَغْضَبَهُ فَاَوْمَا بِيَدِهِ اَنِ ارْجُمُوهُ، ثُمَّ اَرْسَلَ رَجُلًا فِي اَثَرِهِ وَكَلَّمَهُ قَلِيلًا ثُمَّ قَالَ: اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ

2048–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاۃ' باب المار بین یدی المصلی - حدیث:2258مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصریین' حدیث جابر بن سمرة السوائی - حدیث:20525

2049–صحیح مسلم - کتاب الحدود' باب من اعترف علی نفسه بالزنی - حدیث: 3289سنن أبی داؤد - کتاب اللباس' باب فی الفرش - حدیث:3632

Marfat.com

فَثَارَ الْقَوْمُ فَصَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اَمَا بَعْدُ كُلَّمَا نَفَرْنَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَخَلَّفَ اَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيْبٌ كَنَبِيْبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ اِحْدَاهُنَّ شَيْئًا اَمَا لَئِنْ اَمْكَنَنِي اللّٰهُ مِنْ اَحَدِهِمْ لَاُنَكِّلَنَّ بِهِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ماعز کو لایا گیا، وہ چھوٹے قد کے شخص تھے' اُنہوں نے تہبند باندھا ہوا تھا۔ اُنہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا۔ اُس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک تکیہ کے ساتھ ٹیک لگا کر تشریف فرما تھے۔ جب اُنہیں لایا گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکیہ ایک طرف کیا اور اُن کے ساتھ بات چیت کرنا شروع کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک کا رنگ سرخ ہو گیا' جس سے اندازہ ہوا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس پر غصہ کا اظہار کر رہے ہیں۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک کے ذریعہ اشارہ کیا کہ اسے سنگسار کر دو۔ پھر آپ نے اُن کے پیچھے ایک شخص کو بھیج کر (اُنہیں اپنے پاس بلوایا) پھر اُن کے ساتھ کوئی بات چیت کی' پھر فرمایا: انہیں سنگسار کر دو۔ جب لوگ واپس آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر چڑھے' آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد ارشاد فرمایا ''جب بھی ہم اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے جاتے ہیں تو کوئی شخص پیچھے رہ جاتا ہے' تو وہ ایسے آواز نکالتا ہے جیسے کوئی نر جانور (مادہ کو بلانے کے لیے آواز نکالتا ہے) اور پھر کسی عورت کو کوئی چیز تحفہ کے طور پر دے دیتا ہے' اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے کسی ایسے شخص پر قابو دیا تو میں اُسے عبرتناک سزا دوں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُمَرُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ وَجِيهٍ، عَنْ سِمَاكٍ

عمر بن موسیٰ بن وجیہہ کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ابن وحداح کے جنازے میں شرکت کیلئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہو کر تشریف لائے ☼

2050 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عَمِّي، ثَنَا اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُوْسَى، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " خَرَجَ فِيْ جَنَازَةِ ثَابِتِ بْنِ الدَّحْدَاحِ وَهُوَ عَلٰى فَرَسٍ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَمَعَهُ النَّاسُ وَهُمْ حَوْلَهُ قَالَ: فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَلَسَ حَتّٰى فَرَغَ ثُمَّ قَامَ فَقَعَدَ عَلٰى فَرَسِهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَسِيْرُ "

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ حضرت ثابت بن وحداح رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شریک ہونے کے لیے نکلے' آپ اُس وقت ایک گھوڑے پر سوار تھے جو چمکدار پیشانی والا تھا' اُس گھوڑے کے اوپر کوئی زین موجود نہیں تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے جو آپ کے اردگرد تھے۔ راوی بیان

2050–صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب ركوب المصلى على الجنازة إذا انصرف - حديث:1657 سنن أبي داود - كتاب الجنائز' باب الركوب في الجنازة - حديث:2780

Marfat.com

کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ گھوڑے سے اُترے اور تشریف فرما ہوئے' یہاں تک کہ جب کفن دفن سے فارغ ہوگئے تو پھر آپ کھڑے ہوئے' اپنے گھوڑے پر بیٹھے اور تشریف لے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكٍ

عمرو بن ثابت کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ نمازوں کے اوقات کا بیان ✡

2051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ یَعْقُوْبَ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِیْ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَنْ حَدَّثَكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ النَّاسَ جَالِسًا فَكَذِّبْهُ، قَالَ جَابِرٌ: وَاَنَا شَاهِدٌ اَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خِطْبَةَ الْاٰخِرَةِ، قَالَ: فَقُلْتُ: كَيْفَ كَانَتْ خُطْبَتُهُ؟ قَالَ: كَلَامًا يَّعِظُ بِهِ النَّاسَ وَيَقْرَاُ آيَاتٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَكَانَتْ قَصْدًا وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا بِنَحْوٍ مِّنَ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ اِلَّا صَلَاةَ الْغَدَاةِ وَصَلَاةَ الظُّهْرِ، فَاِنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ حِيْنَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَرُبَّمَا اَخَّرَ الْاِقَامَةَ قَلِيلًا وَرُبَّمَا عَجَّلَهَا، فَاَمَّا الْاَذَانُ فَلَا يَخْرِمُ عَنِ الْوَقْتِ، وَالْعَصْرَ نَحْوًا مِمَّا تُصَلُّونَ، وَالْمَغْرِبَ نَحْوًا مِمَّا تُصَلُّونَ، وَالْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ يُؤَخِّرُهَا عَنْ صَلَاتِكُمْ قَلِيلًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو شخص تمہیں یہ بات بتائے کہ رسول اکرم ﷺ منبر پر بیٹھ کر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرماتے تھے تو تم اُسے جھوٹا قرار دو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں وہاں موجود تھا' رسول اکرم ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے' پھر بیٹھ جاتے تھے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا کہ رسول اکرم ﷺ کا خطبہ کیسا ہوتا تھا؟ تو راوی نے بتایا کہ ایسا کلام جس کے ذریعہ آپ لوگوں کو وعظ و نصیحت کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کی کچھ آیات تلاوت کرتے تھے۔ آپ کا خطبہ درمیانہ ہوتا تھا اور آپ کی نماز بھی درمیانی ہوتی تھی جس میں سورۂ والشّمس اور سورۂ طارق جتنی تلاوت کی گئی ہو' البتہ عشاء اور ظہر کی نماز کا معاملہ مختلف تھا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ (ظہر کی نماز کے لیے) اُس وقت اذان دیتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا، بعض اوقات وہ اقامت کو کچھ مؤخر کر دیتے تھے اور بعض اوقات اقامت بھی جلدی کہہ دیتے تھے جہاں تک اذان کا تعلق ہے تو اُس کو وہ آگے پیچھے نہیں کرتے تھے۔ عصر کی نماز رسول اکرم ﷺ اُس وقت ادا کرتے تھے جب تم لوگ ادا کرتے ہو اور مغرب کی نماز اُس وقت ادا کرتے تھے جس وقت تم ادا کرتے ہو' البتہ عشاء کی نماز تمہارے مقابلہ میں کچھ تاخیر سے ادا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2051–صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب متی یقوم الناس للصلاۃ - حدیث: 985 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الصلاۃ' باب فی فضل الصلوات الخمس - حدیث:670

Marfat.com

يَزِيْدُ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ سِمَاكٍ

یزید بن عطاء کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ نمازوں کے اوقات اوران میں قراءت کی مقدار کا بیان ✡

2052 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ الصَّلَوَاتِ كَنَحْوٍ مِّنْ صَلَاتِكُمْ، كَانَ يُصَلِّيْ الظُّهْرَ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ وَكَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلَاةِ الْفَجْرِ بِـ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ، وَيس وَنَحْوِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نمازیں ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے جو تقریباً اُسی وقت میں ادا کی جاتی تھیں جب تم ادا کرتے ہو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اُس وقت ادا کرتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔ آپ فجر کی نماز میں سورۂ ق والقرآن المجید اور سورۂ یٰسین اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكٍ

مفضل بن صالح کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران شیطان کو آگے سے گزرنے نہیں دیا ✡

2053 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءَ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً مَكْتُوْبَةً فَضَمَّ يَدَيْهِ فِيْ الصَّلَاةِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدَثَ فِيْ الصَّلَاةِ شَيْءٌ ؟ قَالَ: لَا اِلَّا اَنَّ الشَّيْطَانَ اَرَادَ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيَّ فَخَنَقْتُهُ حَتّٰى وَجَدْتُّ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلٰى يَدَيَّ، وَاَيْمُ اللّٰهِ لَوْلَا مَا سَبَقَنِيْ اِلَيْهِ اَخِيْ سُلَيْمَانُ لَنِيْطَ اِلٰى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى يَطِيْفَ بِهٖ وِلْدَانُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں فرض نماز ادا کی، نماز کے دوران رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ ایک دوسرے کے ساتھ ملا لیے، جب آپ نے نماز مکمل کی تو ہم نے عرض کی: یارسول

2052–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب القراءۃ فی الصبح - حدیث:727سنن أبی داؤد - کتاب الأدب' باب فی التعلو - حدیث:4208

2053–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاۃ' باب المار بین یدی المصلی - حدیث:2258مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصریین' حدیث جابر بن سمرۃ السوائی - حدیث:20525

Marfat.com

اللہ! کیا نماز میں کوئی نئی صورتِ حال سامنے آئی تھی؟ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جی نہیں! شیطان نے یہ ارادہ کیا کہ وہ میرے آگے سے گزرے تو میں نے اُس کا گلا دبا دیا یہاں تک کہ اُس کی زبان کی ٹھنڈک مجھے اپنے ہاتھوں پر محسوس ہوئی' اللہ کی قسم! اگر میرے بھائی حضرت سلیمان پہلے دعا نہ کر چکے ہوتے تو اُس شیطان کو مسجد کے ایک ستون کے باندھ دیا جاتا یہاں تک کہ اہلِ مدینہ کے بچے اُس کے گرد چکر لگا رہے ہوتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَیُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكٍ

ایوب بن جابر کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2054 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَاقِدٍ، ثَنَا اَبِیْ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ جرمقانيا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جرمقانیا' رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا (اُس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ فرضی نمازیں نہ بہت لمبی پڑھاتے تھے نہ بہت مختصر ☼

2055 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ صَلَاةَ وَسَطٍ لَا يُطِيلُ فِيهَا، وَلَا يَخِفُّ وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ فرض نماز درمیانی ادا کرتے تھے' آپ اُسے نہ تو بہت لمبا کرتے اور نہ بہت مختصر کرتے۔ البتہ آپ ﷺ عشاء کی نماز کچھ تاخیر سے ادا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کے کندھے مبارک پر کبوتری کے انڈے جتنی مہر نبوت تھی ☼

2056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خُزَيْمَةَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا اَبِیْ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ خَاتَمَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا هُوَ عِنْدَ كَتِفِهِ كَبَيْضَةِ الْحَمَامَةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کی مہر نبوت کی زیارت کی ہے' وہ آپ کے

2055–صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب متى يقوم الناس للصلاة - حديث:985مستخرج أبى عوانة - مبتدأ أبواب مواقيت الصلاة' بيان صفة وقت صلاة العشاء وإثبات التختم فى الخنصر اليسرى - حديث:839

Marfat.com

کندھے کے پاس کبوتری کے انڈے جتنی (بڑی) تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَازِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَجَلِيُّ لَمْ يُخَرِّجْ، مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت حازم بن ابراہیم بجلی' اُنہوں نے کوئی روایت نقل نہیں کی

محمد بن فضل بن عطیہ کی حضرت سماک بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جانور کے بدلے جانور ادھار بیچنا منع ہے ☼

2057 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے عوض ادھار جانور فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَائِذُ بْنُ نَصِيبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

عائذ بن نصیب کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اللہ تعالیٰ سے ہر بھلائی مانگنی چاہئے خواہ ہمیں اس کا علم ہو یا نہ ہو ☼

2058 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوْا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَائِذِ بْنِ نَصِيبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِاِصْبَعِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

2056–صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب شيبه صلى الله عليه وسلم - حديث:4428مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث:20301

2057–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث جابر بن سمرة السوائي - حديث:20470

2058–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب القول عقب الصلاة' حديث:564مسند الطيالسي - جابر بن سمرة' حديث:814

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے نماز کے دوران انگلی کے ذریعہ اشارہ کیا، جب آپ نے سلام پھیرا تو میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ''اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں' خواہ مجھے اُس کا علم ہو یا نہ ہو' اور میں ہر طرح کی بُرائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں' خواہ مجھے اُس کا علم ہو یا نہ ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْاَسْوَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

اسود بن سعید ہمدانی کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بارہ قریشی خلفاء کی موجودگی تک امت دیگر امتوں پر غالب رہے گی ☼

2059 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ مُسْتَقِيْمٌ اَمْرُهَا ظَاهِرَةٌ عَلٰى عَدُوِّهَا حَتّٰى يَمْضِيَ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا رَجَعَ اِلٰى مَنْزِلِهٖ اَتَتْهُ قُرَيْشٌ، قَالُوْا: ثُمَّ يَكُوْنُ مَاذَا؟ قَالَ: ثُمَّ يَكُوْنُ الْهَرْجُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ اُمت ہمیشہ ٹھیک رہے گی اور اس کا معاملہ اس کے دشمن پر غالب رہے گا جب تک ان میں بارہ خلفاء رہیں گے، سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر واپس تشریف لے گئے تو قریش آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُنہوں نے عرض کی: پھر اُس کے بعد کیا ہوگا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس کے بعد قتل و غارت گری ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلنَّضْرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

نضر بن صالح کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بارہ قریشی خلفاء تک امت کا معاملہ درست رہے گا ☼

2060 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِيْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

2059–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

Marfat.com

وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: لَا تَبْرَحُونَ بِخَيْرٍ مَا قَامَ عَلَيْكُمِ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ، قُلْتُ لِاَبِى: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ آنِفًا كَذٰلِكَ؟ قَالَ اَبِى: قَدْ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد کے ساتھ موجود تھا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس وقت خطبہ ارشاد فرمارہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اُس وقت تک بھلائی پر رہو گے جب تک تم پر بارہ امیر رہیں گے۔ میں نے اپنے والد سے کہا: میں نے ابھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (وہ کیا تھا؟) میرے والد نے جواب دیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے: اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

زیاد بن علاقہ کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ بارہ قریشی خلفاء کے موجود رہنے تک امت غالب رہے گی ✡

2061 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِى عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ حَتّٰى يَكُوْنَ عَلَيْهِمِ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یہ اُمت ہمیشہ حق پر گامزن رہے گی اور غالب رہے گی جب تک ان پر بارہ امیر رہیں گے' اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بارہ قریشی خلفاء کے موجود رہنے تک امت غالب رہے گی ✡

2062 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ عِلَاقَةَ، وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثَانِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِى عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: يَكُوْنُ بَعْدِى اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ، ثُمَّ

2060-صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارۃ' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

2061-صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارۃ' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

2062-صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارۃ' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

Marfat.com

اَخْفَى صَوْتَهُ فَقُلْتُ لِاَبِی: قَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَكُوْنُ بَعْدِی اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا فَمَا الَّذِیْ اَخْفَى صَوْتَهُ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ امیر ہوں گے' پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پست آواز میں کوئی بات ارشاد فرمائی تو میں نے اپنے والد سے دریافت کیا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد بارہ امیر ہوں گے' اُس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پست آواز میں کیا ارشاد فرمایا تھا؟ تو میرے والد نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بارہ قریشی خلفاء کے موجود رہنے تک امت غالب رہے گی ✡

2063 - حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ سِمَاكٍ، وَزِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، وَحُصَيْنٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَكُوْنُ مِنْ بَعْدِی اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ اَسْمَعْهُ، فَسَاَلْتُ اَبِیْ مَا قَالَ؟ فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میرے بعد بارہ امیر ہوں گے' پھر اُس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات ارشاد فرمائی جسے میں سن نہیں سکا۔ میں نے اپنے والد سے دریافت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو اُنہوں نے جواب دیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ''اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ چوری شدہ اونٹنی خریدی ،اصل مالک اِس خریدار سے لینا چاہے تو قیمت ادا کر کے لے سکتا ہے ✡

2064 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِیُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِیُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح قَالَ سَهْلٌ: وَثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ، عَنْ يَاسِيْنَ الزَّيَّاتُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ تَمِيمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَصَابَ الْعَدُوُّ نَاقَةَ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاشْتَرَاهَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَعَرَفَهَا صَاحِبُهَا، فَاَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْخُذَهَا بِالثَّمَنِ الَّذِیْ اشْتَرَاهَا بِهِ مِنَ الْعَدُوِّ، وَاِلَّا خَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''دشمن نے ایک مسلمان شخص کی

2063--صحيح البخارى - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

Marfat.com

اونٹنی پکڑ لی، پھر ایک مسلمان شخص نے اُس اونٹنی کو خرید لیا، اُس اونٹنی کے پرانے مالک نے اُسے پہچان لیا، وہ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا (اور اپنا قصہ بیان کیا) تو رسول اکرم ﷺ نے اُسے ہدایت کی کہ اگر وہ اونٹنی لینا چاہتا ہے تو اُس کو اتنی قیمت ادا کرے جتنی قیمت میں اُس نے خریدی تھی ورنہ وہ اونٹنی اُس کے دوسرے مالک کے پاس رہے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حصین بن عبدالرحمٰن کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جنت میں نچلے درجے والوں کو اوپر والے آسمان پر ستاروں کی مانند دکھائی دیں گے ☼

2065 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِیُّ، ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِیُّ، ثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیُّ، حَدَّثَنِیْ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى يَرَاهُمْ مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا يُرٰى الْكَوْكَبُ الدُّرِّیُّ فِیْ اُفُقِ السَّمَاءِ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ مِنْهُمْ وَاَنْعِمَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے'' بے شک بلند درجات والے لوگوں کو نیچے درجات والے لوگ اس طرح دیکھیں گے جس طرح آسمان کے اُفق میں چمکتے ہوئے ستارے کو دیکھا جاتا ہے اور ابوبکر اور عمر اُن (بلند درجات والوں) میں سے ہیں اور یہ دونوں صاحب نعمت ہیں (یعنی جنتی ہیں)''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کی مہر نبوت کی زیارت کی ہے ☼

2066 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمَّادِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مِنْ خَلْفِهِ لِاَنْظُرَ اِلٰى مَوْضِعِ الْخَاتَمِ فَلَمَّا نَظَرَ اِلَیَّ اَلْقٰى رِدَاءَهُ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے پیچھے آیا تا کہ آپ کی پشت پر موجود مہر نبوت کی جگہ دیکھ سکوں، جب آپ نے میری طرف نظر کی تو اپنی چادر ہٹا دی' تو میں نے مہر نبوت کی زیارت کر لی۔

☆☆☆☆☆☆☆

2065–معجم ابن الأعرابی' حدیث:763 التاریخ الکبیر' حدیث:765

2066–صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب تبیه صلی الله علیه وسلم - حدیث: 4428 سنن الترمذی الجامع الصحیح - الدباتح' أبواب المناقب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب فی خاتم النبوة' حدیث:3662

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے اپنے بعد بارہ خلفاء کے آنے کی پیشین گوئی فرمائی☼

2067 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثَنَا خَالِدٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَقُوْمُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ اَسْمَعْهُ فَسَاَلْتُ الْقَوْمَ وَسَاَلْتُ اَبِيْ مَا قَالَ؟ وَكَانَ اَقْرَبَ اِلَيْهِ مِنِّي، فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سُنا ہے ''میرے بعد بارہ امیر ہوں گے' پھر رسول اکرم ﷺ نے ایک بات ارشاد فرمائی جو میں سن نہیں سکا، میں نے حاضرین سے اور اپنے والد سے اس بارے میں دریافت کیا کہ رسول اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ کیونکہ وہ لوگ میری بہ نسبت رسول اکرم ﷺ کے زیادہ قریب تھے۔ اُنہوں نے بتایا (رسول اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:) ''اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے اپنے بعد بارہ خلفاء کے آنے کی پیشین گوئی فرمائی☼

2068 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيْهِ الْقَطَّانُ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ اَبِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَنْ يَمْضِيَ وَلَنْ يَنْقَضِيَ حَتّٰى يَنْقَضِيَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيْفَةً ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ اَفْهَمْهُ، قُلْتُ لِاَبِي: مَا الَّذِيْ قَالَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد کے ساتھ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ دین ہمیشہ برقرار رہے گا اور اُس وقت تک رخصت نہیں ہوگا جب تک بارہ خلفاء رخصت نہیں ہو جاتے۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے کوئی بات ارشاد فرمائی جسے میں سمجھ نہیں سکا' تو میں نے اپنے والد سے دریافت کیا: رسول اکرم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ اُنہوں نے بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆

2069 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

2067–صحيح البخاری - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

2068–صحيح البخاری - كتاب الأحكام' باب الاستخلاف - حديث:6817صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الناس تبع لقريش - حديث:3481

Marfat.com

اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ مُوْسَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

ابوبکر بن ابوموسیٰ کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد بارہ خلفاء کے آنے کی پیشین گوئی فرمائی ☼

2070 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَكُوْنُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ فَخَفِيَ عَلَيَّ فَسَاَلْتُ الَّذِيْ يَلِيْنِيْ، فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''میرے بعد بارہ امیر ہوں گے'' پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کلام کیا جو مجھ سے پوشیدہ رہا' میں نے اپنے ساتھ والے شخص سے دریافت کیا تو اُس نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ''اُن سب کا تعلق قریش سے ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2071 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ، وَاَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مُوْسَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَلِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

علی بن عمارہ کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اس کا اسلام سب سے اچھا ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہیں ☼

2072 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ عَمُّ زَكَرِيَّا بْنِ سِيَاهٍ، حَدَّثَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ فِيْ مَجْلِسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمُرَةُ وَاَبُوْ اُمَامَةَ، فَقَالَ: اِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ لَيْسَا مِنَ الْاِسْلَامِ فِيْ شَيْءٍ وَّاِنَّ اَحْسَنَ النَّاسِ اِسْلَامًا اَحَاسِنُهُمْ اَخْلَاقًا

2070–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

2072–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الأدب' ما ذکر فی حسن الخلق وکراهیة الفحش - حدیث:24796مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصریین' حدیث جابر بن سمرة السوائی - حدیث:20343

Marfat.com

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محفل میں موجود تھا (میرے والد) حضرت سمرہ اور حضرت ابو امامہ بھی وہاں موجود تھے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' بے شک بدزبانی اور بے حیائی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اسلام کے حوالے سے سب سے اچھا شخص وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

عطاء بن ابومیمونہ کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بارہ قریشی خلفاء تک امت کو کسی بدخواہ کی سازش نقصان نہیں پہنچا سکے گی ☼

2073 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحَرِیْشِ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَیَقُوْلُ: اثْنَا عَشَرَ قَیِّمًا مِّنْ قُرَیْشٍ لَا یَضُرُّهُمْ عَدَاوَةُ مَنْ عَادَاهُمْ قَالَ: فَالْتَفَتُّ خَلْفِیْ فَاِذَا اَنَا بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَبِیْ فِیْ نَاسٍ فَاَثْبَتُوا لِیَ الْحَدِیْثَ كَمَا سَمِعْتُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: قریش سے تعلق رکھنے والے بارہ حکمران ایسے ہوں گے کہ اُن سے دشمنی رکھنے والے شخص کی دشمنی بھی اُنہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ راوی بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے پیچھے توجہ کی تو وہاں حضرت عمر بن خطاب اور میرے والد کچھ لوگوں کے درمیان موجود تھے' تو اُن لوگوں نے میری تصدیق کی کہ یہ حدیث ویسے ہی ہے جیسے میں نے سنی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مَیْسَرَةُ مَوْلٰی جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے غلام میسرہ کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ہجرت کرنے کے بعد دوبارہ دیہات میں جا کر آباد ہونے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ☼

2074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَالِكٍ الْقُبَرِیُّ، ثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ مُحَمَّدٍ السُّوَائِیُّ مِنْ وَلَدِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ عَمِّهِ حَرْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مَیْسَرَةَ مَوْلٰی جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَدَا بَعْدَ هِجْرَةٍ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَدَا بَعْدَ هِجْرَةٍ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَدَا بَعْدَ هِجْرَةٍ، اِلَّا فِیْ فِتْنَةٍ، فَاِنَّ الْبَدْوَ خَیْرٌ مِنَ

2073–صحیح البخاری - کتاب الأحکام' باب الاستخلاف - حدیث:6817صحیح مسلم - کتاب الإمارة' باب الناس تبع لقریش - حدیث:3481

Marfat.com

الْمَقَامِ فِی الْفِتْنَةِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ اُس شخص پر لعنت کرے جو ہجرت کرنے کے بعد دیہاتی زندگی اختیار کرلے' اللہ تعالیٰ اُس شخص پر لعنت کرے جو ہجرت کرنے کے بعد دیہاتی زندگی اختیار کرلے' اللہ تعالیٰ اُس شخص پر لعنت کرے جو ہجرت کرنے کے بعد دیہاتی زندگی اختیار کرلے۔ البتہ فتنہ کا حکم مختلف ہے کیونکہ فتنہ والی جگہ میں رہنے سے دیہات والی جگہ رہنا زیادہ بہتر ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت ابوتمیمہ ھجیمی کی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اہل ایمان کو اس طرح صفیں بنانی چاہئیں جیسے فرشتے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بناتے ہیں ☼

2075 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا اَبُوْ جَنَابٍ، عَنْ اَبِیْ تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّوْنَ فِی الصَّفِّ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تم لوگ اُس طرح صف کیوں نہیں بناتے؟ جس طرح فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں صفیں بناتے ہیں۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کیسے صف بناتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ پہلے آگے والی صف کو مکمل کرتے ہیں اور صف کو سیدھا رکھتے ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَابِرُ بْنُ اُسَامَةَ الْجُهَنِيُّ

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے لئے نشانات بھی لگائے جہتِ قبلہ بھی متعین فرمائی ☼

2076 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى

2075–صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ باب الأمر بالسکون فی الصلاۃ - حدیث: 680مستخرج أبی عوانة - باب فی الصلاۃ بین الأذان والإقامة فی صلاۃ المغرب وغیرہ بیان الدلیل علی أن التسلیمة الواحدة غیر کافیة فی جماعة من - حدیث:1629

Marfat.com

التَّيْمِيُّ، ثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ اُسَامَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: ذَهَبْتُ اِلَى السُّوقِ فَلَقِيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَصْحَابِهٖ سَاَلْتُهُمْ اَيْنَ يُرِيْدُ؟ فَقَالُوْا: يَخُطُّ لِقَوْمِكَ مَسْجِدًا فَرَجَعْتُ فَوَجَدْتُّ قَوْمِي قِيَامًا فَقُلْتُ: مَا بَالُكُمْ؟ فَقَالُوْا: خَطَّ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدًا بِرِجْلِهٖ، وَاَقَامَ فِي الْقِبْلَةِ خَشَبَةً غَرَزَهَا فِيْهِ

✧✧ حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں بازار گیا، میری ملاقات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چند اصحاب کے ساتھ موجود تھے، میں نے اُن سے دریافت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ارادہ ہے؟ تو اُن لوگوں نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری قوم کے لیے مسجد کے نشانات لگانا چاہتے ہیں۔ میں واپس آیا تو میں نے اپنی قوم کو کھڑے ہوئے پایا، میں نے دریافت کیا: تم لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ اُن لوگوں نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں کے ذریعہ ہماری مسجد کے نشانات لگا دیئے ہیں اور آپ نے مسجد کے قبلہ کی سمت میں ایک لکڑی گاڑ دی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَابِرُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْدِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت جابر ابوعبداللہ عبدی رضی اللہ عنہ

☼ دباء، حنتم، نقیر اور مزفت نامی برتنوں کے استعمال کی ممانعت ☼

2077 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا اَبُوْ مُرَّةَ الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ بْنِ مَجَاعَةَ الْيَمَامِيُّ، ثَنَا نَفِيسٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرٍ يَعْنِي الْعَبْدِيَّ، قَالَ: كُنْتُ فِي الْوَفْدِ الَّذِيْنَ اَنْزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ وَلَسْتُ مِنْهُمْ، وَاِنَّمَا كُنْتُ مَعَ اَبِيْ قَالَ: فَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جابر عبدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اُس وفد میں شامل تھا جو عبدالقیس قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں مہمان کے طور پر ٹھہرا تھا۔ لیکن میں اُن میں شامل نہیں ہوا تھا (یعنی اُن کے ساتھ مہمان کے طور پر نہیں ٹھہرا تھا) میں اپنے والد کے ساتھ تھا۔ وہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء (کدو کو اندر سے کرید کر خشک کرلیا جاتا ہے جب خشک ہوجائے تو اس کو شراب پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے) حنتم (ایک روغنی مٹکا، جس میں شراب تیا

2076–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - جابر بن أسامة الجهنی رضی الله عنه' حدیث: 2254المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه : مقدام - من اسمه مسعدة' حدیث:9317

2077–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث جابر بن عتیك - حدیث: 23146معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' باب من اسمه جابر - جابر أبو عبد الله العبدی' حدیث:1439

Marfat.com

رکی جاتی تھی) نقیر (لکڑی کی موٹی جڑ جس کو درمیان سے کھود کر پیالہ نما برتن بناتے اوراس میں شراب تیار کی جاتی ہے) اور مزفت (شراب کے لئے استعمال ہونے والا ایسا برتن جس میں رال کا روغن کیا جاتا ہے) میں کچھ بھی پینے سے منع فرمایا ہے۔(یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے، رسول اکرم ﷺ نے بعد میں ان برتنوں کے استعمال کی اجازت عطا فرمادی تھی)

☆☆☆☆☆☆☆

جَابِرُ بْنُ طَارِقٍ اَبُوْ حَكِيمٍ الْاَحْمَسِيُّ

☼ حضرت جابر بن طارق ابوحکیم احمسی رضی اللہ عنہ ☼

2078 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُوْلُ: جَابِرُ بْنُ اَبِيْ طَارِقٍ رَوَى عَنْهُ ابْنُهُ حَدِيْثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " كَذَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ جَابِرُ بْنُ اَبِيْ طَارِقٍ

✧✧ حضرت جابر بن ابوطارق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اُن کے صاحبزادے نے ایک حدیث نقل کی ہے جو رسول اکرم ﷺ سے منقول ہے۔ابن نمیر نے راوی کا نام اسی طرح حضرت جابر بن ابوطارق رضی اللہ عنہ نقل کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حکیم بن جابر زرد رنگ کا خضاب لگایا کرتے تھے ☼

2079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ حَكِيمَ بْنَ جَابِرٍ يُخَضِّبُ بِالصُّفْرَةِ

✧✧ حضرت عمر بن ابی زائدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت حکیم بن جابر رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے جو زرد رنگ کا خضاب لگاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ دباء نامی برتن شوربے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے ☼

2080 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ دُبَّاءٌ فَقُلْتُ: مَا تَصْنَعُوْنَ؟ قَالَ: نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

✧✧ حضرت حکیم بن جابر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کے پاس دباء (کدوکو اندر سے کرید کر برتن بنایا جاتا ہے عموماً لوگ اس کو شراب کے لئے استعمال کرتے تھے) موجود تھا۔ میں نے دریافت کیا: آپ اس کا کیا کریں گے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہم اس کے ذریعہ اپنا طعام (سالن کا شوربا) زیادہ

2080-سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب الدباء - حديث: 3302مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث جابر الأحمسي رضي الله تعالى عنه - حديث:18716

Marfat.com

کرلیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ دباء نامی برتن شوربے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے ✡

2081 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ الْاَحْمَسِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُ عِنْدَهُ الدُّبَّاءَ فَقُلْتُ: مَا هٰذَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نُكْثِرُ بِهٖ طَعَامَ اَهْلِنَا

✧✧ حضرت حکیم بن جابر احمسی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کے پاس دباء (کدوکواندر سے کرید کر برتن بنایا جاتا ہے عموماً لوگ اس کو شراب کے لئے استعمال کرتے تھے) موجود دیکھا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کس لیے ہیں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کے ذریعہ ہم اپنے اہل خانہ کا طعام (یعنی سالن کا شوربا) زیادہ کرلیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ دباء نامی برتن شوربے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے ✡

2082 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ هٰذَا الدُّبَّاءُ فَقُلْتُ: اَىُّ شَىْءٍ هٰذَا؟ فَقَالَ: هٰذَا الدُّبَّاءُ هٰذَا الْقَرْعُ نُكْثِرُ بِهٖ طَعَامَنَا

✧✧ حضرت حکیم بن جابر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے دیکھا کہ آپ کے پاس دباء (کدوکواندر سے کرید کر برتن بنایا جاتا ہے عموماً لوگ اس کو شراب کے لئے استعمال کرتے تھے) موجود ہے۔ میں نے عرض کی: یہ کیا چیز ہے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ دباء ہے۔ ہم اس کے ذریعہ اپنا کھانا (شوربا) زیادہ کرلیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ دباء نامی برتن شوربے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے ✡

2083 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ،

2081–سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب الدباء - حديث: 3302مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث جابر الأحمسي رضي الله تعالى عنه - حديث:18716

2082–سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب الدباء - حديث: 3302مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث جابر الأحمسي رضي الله تعالى عنه - حديث:18717

Marfat.com

عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْعًا فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: نُكْثِرُ بِهٖ طَعَامَنَا

✧✧ حضرت حکیم بن جابر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کے پاس دباء (کدو کو اندر سے کرید کر برتن بنایا جاتا ہے عموماً لوگ اس کو شراب کے لئے استعمال کرتے تھے) دیکھا۔ میں نے عرض کی: یہ کس لیے ہے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہم اس کے ذریعہ اپنا کھانا (یعنی شوربا) زیادہ کرلیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ دباء نامی برتن شوربے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے ☼

2084 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْفَرَجِ الْهَاشِمِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: كَانَ اَهْلُنَا يَصْنَعُوْنَ الْقَرْعَ، فَقَالَ لِیْ جَابِرُ بْنُ طَارِقٍ: قَدْ رَاَيْتُ هٰذَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذَا؟ قَالَ: شَیْءٌ نُكْثِرُ بِهٖ طَعَامَنَا

✧✧ حضرت حکیم بن جابر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہمارے اہلِ خانہ کدو کو اندر سے کرید کا اس کا برتن بنایا کرتے تھے تو ایک مرتبہ حضرت جابر بن طارق رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ یہ میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہاں دیکھے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا چیز ہے؟ تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ ایک ایسی چیز ہے جس کے ذریعہ ہم اپنا کھانا (شوربا) زیادہ کرلیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ دباء نامی برتن شوربے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے ☼

2085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: رَاَيْتُ بَيْنَ يَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْعًا مَقْطُوْعًا فَقُلْتُ: مَا تَصْنَعُ بِهٰذَا؟ قَالَ: نُكْثِرُ بِهٖ طَعَامَنَا

✧✧ حضرت حکیم بن جابر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کے سامنے کدو کٹا ہوا دیکھا (اس کو درمیان سے کاٹ کر اندر سے کرید کر پیالہ بنالیا جاتا ہے) و میں نے عرض کی: آپ اس کے ذریعہ کیا کریں گے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہم اس کے ذریعہ اپنا کھانا (یعنی سالن کا شوربا) زیادہ کرلیں گے۔

2083–سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب الدباء - حديث: 3302مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث جابر الأحمسي رضي الله تعالى عنه - حديث:18717

2084–سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب الدباء - حديث: 3302مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث جابر الأحمسي رضي الله تعالى عنه - حديث:18716

2085–سنن ابن ماجه - كتاب الأطعمة' باب الدباء - حديث: 3302مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث جابر الأحمسي رضي الله تعالى عنه - حديث:18717

Marfat.com

جَبْرُ بْنُ اَنَسٍ بَدْرِیٌّ

☼ حضرت جبر بن انس بدری رضی اللہ عنہ ☼

2086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، قَالَ فِیْ کِتَابِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ: فِیْ تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وجَبْرُ بْنُ اَنَسٍ بَدْرِیٌّ مِنْ بَنِیْ زُرَیْقٍ

✧✧ حضرت محمد بن عبیداللہ حضرمی نے عبیداللہ بن ابورافع کی تحریر میں یہ بات بیان کی ہے کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ میں حصہ لینے والوں کے ناموں میں حضرت جبر بن انس رضی اللہ عنہ کا نام بھی آتا ہے' جنہیں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے ان کا تعلق بنوزریق سے تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَارِیَةُ بْنُ ظُفُرَ اَبُوْ نِمْرَانَ الْحَنَفِیُّ

حضرت جاریہ بن ظفر ابونمران حنفی رضی اللہ عنہ

☼ جھونپڑی کے بارے میں اختلاف ہوتو فیصلہ اس کے حق میں ہوگا جس کی رسیاں بندھی ہوئی ہیں ☼

2087 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَی، قَالَا: ثنا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، ثَنَا دَهْثَمُ بْنُ قُرَّانٍ، ثَنَا نِمْرَانُ بْنُ جَارِیَةَ الْحَنَفِیُّ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: اخْتَصَمَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ فِیْ خُصٍّ، فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حُذَیْفَةَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ فَقَضَی لِلَّذِیْ یَلِیْهِمُ الْقِمْطُ، فَلَمَّا رَجَعَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَبَّرَهُ، فَقَالَ: اَصَبْتَ اَوْ اَحْسَنْتَ

✧✧ حضرت نمران بن جاریہ حنفی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: کچھ لوگوں نے ایک چھپڑ کے بارے میں اپنا مقدمہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو اُن کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے بھیجا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فیصلہ دیا کہ یہ اُس شخص کو ملے گا جس شخص کی رسیاں اس کو بندھی ہوئی ہیں۔ جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں واپس آئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا ہے یا تم نے اچھا کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2086–المعجم الکبیر للطبرانی - باب الجیم' باب من اسمه جابر - جبلة بن سلمة الأنصاری من بنی بیاضة بدری' حدیث:2155

2087–سنن ابن ماجه - کتاب الأحکام' باب الرجلان یدعیان فی خص - حدیث: 2340 سنن الدارقطنی - کتاب فی الأقضیة والأحکام وغیر ذلك' فی المرأة تقتل إذا ارتدت - حدیث:3981

Marfat.com

☼ چھپڑ اس کا ہے جس کی رسیاں بندھی ہوئی ہیں ☼

2088 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا دَهْثَمُ بْنُ قُرَّانٍ، عَنْ عَقِيْلِ بْنِ دِيْنَارٍ مَوْلٰى جَارِيَةَ بْنِ ظُفُرَ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ ظُفُرَ، اَنَّ اَخَوَيْنِ كَانَ بَيْنَهُمَا حِظَارٌ وَّسَطَ دَارٍ فَمَاتَا وَتَرَكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَقِبًا، فَادَّعَى عَقِبُ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَنَّ الْحِظَارَ لَهُ دُوْنَ صَاحِبِهِ، فَاخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ مَعَهُمَا حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ، فَقَضَى بِالْحِظَارِ لِمَنْ وَجَدَ مَعَاقِدَ الْقِمْطِ تَلِيهِ، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِذٰلِكَ، فَقَالَ: اَصَبْتَ اَوْ اَحْسَنْتَ

✧✧ حضرت جاریہ بن ظفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو بھائیوں کے درمیان ایک باڑہ تھا جو حویلی کے درمیان میں تھا' اُن دونوں کا انتقال ہو گیا' اُن دونوں میں سے ہر ایک نے پسماندگان چھوڑے' تو اُن میں سے ہر ایک کے پسماندگان نے یہ دعویٰ کیا کہ یہ باڑہ اُس کا ہے دوسرے فریق کا نہیں ہے۔ وہ دونوں مقدمہ لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کو اُن دونوں کے ساتھ بھیجا' تو اُنہوں نے یہ فیصلہ دیا: یہ باڑہ اُس شخص کو ملے گا جس کی رسیوں کے ساتھ یہ بندھا ہوا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب وہ واپس آئے اور آ کر اس بارے میں بتایا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا ہے یا تم نے اچھا کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زخمی قصاص چاہتا تھا لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے دیت کا فیصلہ فرمایا ☼

2089 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثَنَا دَهْثَمُ بْنُ قُرَّانٍ، ثَنَا نِمْرَانُ بْنُ جَارِيَةَ الْحَنَفِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: ضَرَبَ رَجُلٌ رَجُلًا بِالسَّيْفِ عَلٰى سَاعِدِهِ عَلٰى غَيْرِ مَفْصِلٍ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى لَهُ بِالدِّيَةِ وَاَرَادَ الْمَضْرُوْبُ الْقِصَاصَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْهَا وَلَمْ يَقْضِ لَهُ بِالْقِصَاصِ

✧✧ حضرت نمران بن جاریہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے دوسرے شخص کی کلائی پر تلوار ماری جو جوڑ سے ہٹ کر اس کو لگی۔ دوسرے شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دعویٰ کر دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے حق میں دیت کا فیصلہ دیا' جس شخص کو ضرب لگائی گئی تھی وہ قصاص چاہتا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس (دیت) میں تمہارے لیے برکت رکھے! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے حق میں قصاص کا فیصلہ نہیں دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2088–صحیح البخاری - کتاب الطلاق' باب اللعان - حدیث:4998سنن ابن ماجه - کتاب الأحکام' باب الرجلان یدعیان فی خص - حدیث:2340

2089–سنن ابن ماجه - کتاب الدیات' باب ما لا قود فیه - حدیث:2632السنن الکبریٰ للبیهقی - کتاب النفقات' جماع أبواب القصاص فیما دون النفس - باب ما لا قصاص فیه' حدیث:14997

Marfat.com

☼ زخم کے ایک مقدمے میں رسول اکرم ﷺ نے پانچ ہزار دینار دیت کا فیصلہ فرمایا ☼

2090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانٍ، عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلًا قَطَعَ يَدَ رَجُلٍ مِّنْ نِصْفِ الذِّرَاعِ فَخَاصَمَهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضٰى لَهُ بِخَمْسَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ وَّقَالَ: خُذْهَا بُورِكَ لَكَ فِيْهَا

✧✧ حضرت نمران بن جاریہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نے دوسرے شخص کا ہاتھ نصف کلائی کے پاس سے کاٹ دیا، تو دوسرا شخص اپنا مقدمہ لے کر رسول اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو رسول اکرم ﷺ نے اُس کے حق میں پانچ ہزار دینار کا فیصلہ دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم یہ وصول کرلو تمہارے لیے اس میں برکت ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سر کے مسح کے لئے نیا پانی لینے کا بیان ☼

2091 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ دَهْثَمٍ، عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا لِلرَّاْسِ مَاءً جَدِيدًا

✧✧ حضرت نمران بن جاریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''سر (پر مسح) کے لیے نئے سرے سے پانی حاصل کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَارِيَةُ بْنُ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت جاریہ بن مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ

☼ قرآن کریم جمع کرنے والے چھ صحابہ کرام کا ذکر ☼

2092 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَاَبُوْ زَيْدٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَاَبُو الدَّرْدَاءِ، وَسَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ، وَاُبَيٌّ

2090–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبہانی - باب الجیم' من اسمه جندب - جارية بن ظفر الحنفی أبو نمران حدیث:1551

2091–البحر الزخار مسند البزار - ما أسند جارية بن ظفر الحنفی عن النبی صلی الله علیه' حدیث:3204معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبہانی - باب الجیم' من اسمه جندب - جارية بن ظفر الحنفی أبو نمران' حدیث:1552

2092–الطبقات الکبریٰ لابن سعد - ذکر من جمع القرآن علی عهد رسول الله صلی الله علیه' حدیث: 2355معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبہانی - باب السین' من اسمه سعد - سعد بن عبید بن النعمان بن قیس' حدیث:2784

Marfat.com

بْنُ كَعْبٍ، وَفِيْ حَدِيْثِ زَكَرِيَّا وَكَانَ جَارِيَةُ بْنُ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ قَدْ قَرَاَهُ اِلَّا سُوْرَةً اَوْ سُوْرَتَيْنِ

✧✧ حضرت عامر شعبی بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں انصار سے تعلق رکھنے والے چھ افراد نے قرآن کو جمع کیا تھا: حضرت زید بن ثابت' حضرت ابوزید' حضرت معاذ بن جبل' حضرت ابودرداء' حضرت سعد بن عبادہ اور حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہم۔

زکریا نامی راوی کی نقل کردہ روایت میں یہ الفاظ ہیں: حضرت جاریہ بن مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ نے ایک دوسورتوں کے علاوہ پورا قرآن ان کو سنایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ السَّعْدِيُّ التَّمِيمِيُّ

عَمُّ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ وَّلَيْسَ بِعَمِّهٖ، اَخُو اَبِيْهِ وَلٰكِنَّهٗ كَانَ يَدْعُوْهُ عَمَّهٗ عَلٰى سَبِيْلِ الْاِعْظَامِ

حضرت جاریہ بن قدامہ سعدی تمیمی رضی اللہ عنہ

یہ احنف بن قیس کے چچا ہیں۔ یہ دراصل ان کے وہ چچا نہیں ہے جو والد کا بھائی ہوتا ہے بلکہ وہ اُن کی تعظیم کے لیے اُنہیں اپنا چچا کہہ کر مخاطب کیا کرتے تھے۔

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

☼ اسلام کی بہت مختصر بات جو سمجھ میں بھی آجائے، یہ ہے کہ ''غصہ نہ کرو'' ☼

2093 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمِّهٖ، اَوْ غَيْرِهٖ ذَكَرَ جَارِيَةَ بْنَ قُدَامَةَ اَنَّهٗ قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، قُلْ لِيْ فِي الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَعَلِّيْ اَعْقِلُهٗ وَاَقِلُّ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ

✧✧ حضرت احنف بن قیس اپنے چچا حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: اُنہوں عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے اسلام کے بارے میں کوئی ایسی بات ارشاد فرمایئے جو مجھے سمجھ آجائے اور وہ بات مختصر ہو؟ تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم غصہ نہ کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2093-صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' باب الاستماع المكروه وسوء الظن والغضب والفحش - ذكر الإخبار عما يجب على المرء من ذم النفس عن الخروج' حديث: 5767مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث جارية بن قدامة - حديث:15683

Marfat.com

☼ اسلام کی سب سے مختصر اور فائدہ مند بات ''غصہ نہ کرو'' ہے ☼

2094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِيْ قَوْلًا يَّنْفَعُنِيْ وَاقْلِلْ لَعَلِّيْ اَعِيهِ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ ، فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ مِرَارًا يَّقُوْلُ: لَا تَغْضَبْ

✧✧ حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کوئی ایسی بات ارشاد فرمایئے جو مختصر ہو اور مجھے فائدہ دے تاکہ میں اُسے یاد رکھوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''غصہ نہ کرو'' اُنہوں نے کئی مرتبہ اپنا سوال دُہرایا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہی فرماتے رہے ''غصہ نہ کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ''غصہ نہ کیا کرو'' اسلام کی سب سے اچھی اور مختصر بات ہے ☼

2095 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ لِيْ قَوْلًا وَاقْلِلْ لَعَلِّيْ اَعْقِلُهُ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ ، فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ قَالَ: لَا تَغْضَبْ

✧✧ حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: آپ مجھے کوئی مختصر بات ارشاد فرمادیجئے تاکہ میں اُسے (اچھی طرح) سمجھ لوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''غصہ نہ کیا کرو'' اُس نے اپنا سوال دُہرایا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا ''غصہ نہ کیا کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اسلام کی مختصر اور خوبصورت بات ''غصہ نہ کیا کرو'' ☼

2096 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ

2094–صحیح ابن حبان - کتاب الحظر والإباحة' باب الاستماع المکروه وسوء الظن والغضب والفحش - ذکر الإخبار عما یجب علی المرء من ذم النفس عن الخروج' حدیث: 5767مسند أحمد بن حنبل - مسند المکیین' حدیث جاریة بن قدامة - حدیث:15683

2095–صحیح ابن حبان - کتاب الحظر والإباحة' باب الاستماع المکروه وسوء الظن والغضب والفحش - ذکر الإخبار عما یجب علی المرء من ذم النفس عن الخروج' حدیث:5767المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر جاریة بن قدامة التمیمی رضی الله عنه - حدیث:6618

2096–صحیح ابن حبان - کتاب الحظر والإباحة' باب الاستماع المکروه وسوء الظن والغضب والفحش - ذکر الإخبار عما یجب علی المرء من ذم النفس عن الخروج' حدیث:5767مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصریین' حدیث جاریة بن قدامة - حدیث:19885

Marfat.com

الْحَارِثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، اَنَّهُ قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِيْ قَوْلًا يَّنْفَعُنِيْ وَاقْلِلْ لَعَلِّيْ اَعْقِلُهُ قَالَ: لَا تَغْضَبْ فَعَادَ لَهُ مِرَارًا كُلَّ ذٰلِكَ يَرْجِعُ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْضَبْ

✧✧ حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے ایسی بات ارشاد فرمایئے جومختصر ہواور مجھے نفع دے، میں اُسے (اچھی طرح) سمجھ لوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''غصہ نہ کیا کرو'' اُنہوں نے کئی مرتبہ اپنا سوال دُہرایا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہی جواب دیتے رہے ''غصہ نہ کیا کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اسلام کی مختصراورخوبصورت بات ''غصہ نہ کیا کرو''☼

2097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، اَنَّ عَمَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، قُلْ لِيْ قَوْلًا وَاَقْلِلْ؛ لَعَلِّيْ اَعِيهِ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ ، فَاَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا كُلَّ ذٰلِكَ يَقُوْلُهُ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ

✧✧ حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُن کے چچا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کوئی بات ارشاد فرمایئے جومختصر ہوتا کہ میں اُسے محفوظ کرلوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''غصہ نہ کیا کرو'' اُن صاحب نے اپنا سوال چند مرتبہ دُہرایا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر بار اُن سے یہی فرماتے رہے ''غصہ نہ کیا کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2098 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا اَبِيْ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼غصہ نہ کرنا اسلام کی سب سے فائدہ مند بات ہے☼

2099 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حُمْرَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

2097-صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' باب الاستماع المكروه وسوء الظن والغضب والفحش - ذكر الإخبار عما يجب على المرء من ذم النفس عن الخروج' حديث: 5767مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث جارية بن قدامة - حديث:15683

Marfat.com

الطُّفَاوِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ، لَهُ قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ فِي الْاِسْلَامِ شَيْئًا يَّنْفَعُنِيْ قَالَ: لَا تَغْضَبْ فَاَعَدْتُّ عَلَيْهِ فَلَمْ يَزِدْنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ اپنے چچازاد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اسلام میں کوئی ایسی چیز مجھے بتایئے جو مجھے فائدہ دے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''غصہ نہ کیا کرو'' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہی سوال کئی بار دُہرایا۔ آپ نے (اس کے علاوہ) مزید کچھ ارشاد نہیں فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ غصہ ترک کردینا اسلام کی سب سے فائدہ مند بات ہے ☼

2100 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوٗدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ، لَهُ قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِيْ قَوْلًا وَاقْلِلْ لَعَلِّيْ اَعْقِلُهُ قَالَ: لَا تَغْضَبْ فَعُدْتُّ لَهُ مِرَارًا كُلَّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ

✧✧ حضرت احنف بن قیس رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچازاد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کوئی مختصر بات ارشاد فرمادیں تاکہ میں اُسے یاد رکھوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''غصہ نہ کیا کرو'' میں نے چند مرتبہ اپنا سوال دُہرایا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر بار یہی فرماتے رہے ''غصہ نہ کیا کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ غصہ ترک کردینا ایسا عمل ہے جو بہت مختصر ہے اور زیادہ فائدہ مند ہے ☼

2101 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، ثَنَا اَبُوْ زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَغْرَاءٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: شَهِدْتُّ الْاَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ يُحَدِّثُ عَمَّهُ، وَعَمُّهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَهُوَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِيْ قَوْلًا يَّنْفَعُنِيْ وَاقْلِلْ لَعَلِّيْ اَعْقِلُهُ قَالَ: لَا تَغْضَبْ ثُمَّ عَادَ، فَقَالَ: لَا تَغْضَبْ

2099–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' أحاديث رجال من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:22555معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الألف' حميد بن عبد الرحمن بن عوف - حديث:6574

2100–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' أحاديث رجال من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:22555جامع معمر بن راشد - الغضب والغيظ وما جاء فيه' حديث:896

2101–صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' باب الاستماع المكروه وسوء الظن والغضب والفحش - ذكر الإخبار عما يجب على المرء من ذم النفس عن الخروج' حديث: 5767مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث جارية بن قدامة - حديث:15683

Marfat.com

✧✧ حضرت محمد بن کریب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں حضرت احنف بن قیس کے پاس موجود تھا جنہوں نے اپنے چچا کو یہ بات بتائی' اُن کے چچا حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ تھے' وہ اُس وقت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھے' وہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کوئی مختصر بات ارشاد فرمادیجئے جو مجھے نفع دے جو میں یادرکھوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''غصہ کرنا چھوڑ دو''۔ اُنہوں نے اپنا سوال دُہرایا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر بار یہی فرمایا ''غصہ کرنا چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

2102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهٗ مِنْ بَنِيْ تَمِيمٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، اَنَّهٗ قَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِيْ قَوْلًا، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهٗ.

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے کہ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کوئی بات ارشاد فرمایئے' اُس کے بعد راوی نے حسبِ سابق حدیث ذکر کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2103 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمٍّ لَهٗ مِنْ بَنِيْ تَمِيمٍ يُقَالُ لَهٗ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ اَنَّهٗ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قُلْ لِيْ قَوْلًا وَاَقْلِلْ، فَذَكَرَ مِثْلَهٗ.

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ احنف بن قیس کے حوالے سے' بنوتمیم سے تعلق رکھنے والے اُن کے چچا سے منقول ہے جن کا نام حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ تھا' وہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور عرض کی: آپ مجھے کوئی بات ارشاد فرمایئے جو مختصر ہو۔ اُس کے بعد راوی نے حسبِ سابق حدیث ذکر کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2104 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمٍّ لَهٗ مِنْ بَنِيْ تَمِيمٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ.

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت احنف بن قیس رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے چچا (جو کہ بنی تمیم سے تعلق رکھتے تھے) کے واسطے سے حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2105 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهٗ مِنْ بَنِيْ تَمِيمٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت احنف بن قیس رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے چچا (جو کہ بنی تمیم سے تعلق رکھتے تھے) کے واسطے سے حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کیا ہے کہ اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ اُس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيُّ، ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، حَدَّثَنِي الْاَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ يُدْعَى جَارِيَةَ بْنَ قُدَامَةَ قَالَ: قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ لِيْ فِي الْاِسْلَامِ قَوْلًا وَاقْلِلْ لَعَلِّيْ اَعْقِلُ واَعِيهِ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

✧✧ حضرت احنف بن قیس رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے چچازاد جاریہ بن قدامہ سے روایت کی ہے' وہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: آپ مجھے اسلام کے بارے میں ایک ایسی بات ارشاد فرمایئے جو مختصر ہوتا کہ میں اُسے سمجھ بھی لوں اور اُسے محفوظ بھی رکھوں۔ اُس کے بعد راوی نے حسبِ سابق حدیث ذکر کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2107 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت احنف بن قیس کے واسطے سے حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْجَارُوْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُعَلَّى الْعَبْدِيُّ يُكْنَى اَبَا الْمُنْذِرِ

حضرت جارود بن عمرو بن معلیٰ عبدی رضی اللہ عنہ

ان کی کنیت ''ابومنذر'' ہے۔

✡ بحرین سے آنے والے وفد میں حضرت جارود بن عمرو رضی اللہ عنہ بھی تھے ✡

2108 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، ثَنَا زَرْبِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ اَهْلُ الْبَحْرَيْنِ وَقَدِمَ الْجَارُوْدُ وَافِدًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرِحَ بِهِ فَقَرَّبَهُ وَاَدْنَاهُ

2108–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - الجارود بن المعلی' حدیث: 1449 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' من اسمه جندب - الجارود بن عمرو بن المعلی العبدی' حدیث:1540

Marfat.com

[illegible]

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے، اس کے قریب نہ جانا ☆

2109 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالُوْا: ثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا اَبُوْ مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ، ثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ الْجَارُوْدَ اَبَا الْمُنْذِرِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخُمُرِ، فَقَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت جارود ابومنذر رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گمشدہ چیز کے بارے میں دریافت کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی گمشدہ چیز (جو آدمی کو ملے) وہ آگ کا انگارہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے، اس کے قریب نہ جانا ☆

2110 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيْرِ، عَنِ الْجَارُوْدِ الْعَبْدِيِّ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ فَلَا تَقْرَبَنَّهَا

☆☆ حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں "مسلمان کی گمشدہ چیز (جو آدمی کو ملے) وہ آگ کا انگارہ ہے تم اس کے قریب نہ جانا"۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ مسلمان کی گمشدہ چیز اپنے پاس رکھنا آگ کا انگارہ رکھنے کے مترادف ہے ☆

2111 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ

2109-صحيح ابن حبان - كتاب السير' كتاب اللقطة - حديث: 4965سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى النهى عن الشرب قائما' حديث:1850

2110-صحيح ابن حبان - كتاب السير' كتاب اللقطة - حديث: 4965سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى النهى عن الشرب قائما' حديث:1850

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اِبِلٍ عُجَابٍ ضَوَالٍّ تُرَدُّ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ حَرْقُ النَّارِ

✧✧ حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اُن اونٹوں کے بارے میں دریافت کیا جو بہت اچھے ہوتے ہیں' گمشدہ ہوتے ہیں اور (خود بخود) اُن تک پہنچ جاتے تھے۔تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے ✡

2112 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُوْدِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے ✡

2113 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِيْ مُسْلِمٍ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے ✡

2114 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيْدَ، اَخِي

2111–صحيح ابن حبان - كتاب السير' كتاب اللقطة - حديث: 4965سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى النهى عن الشرب قائما' حديث:1850

2112–صحيح ابن حبان - كتاب السير' كتاب اللقطة - حديث: 4965سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى النهى عن الشرب قائما' حديث:1850

2113–صحيح ابن حبان - كتاب السير' كتاب اللقطة - حديث: 4965سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى النهى عن الشرب قائما' حديث:1850

Marfat.com

مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِی مُسْلِمٍ الْجَذْمِیِّ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے''۔

☼ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے ☼

2115 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی الْقَزَّازُ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِیُّ، ثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ یَزِیْدَ اَخِی مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِی مُسْلِمٍ الْجَذْمِیِّ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے ☼

2116 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّیرَازِیُّ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَیْرٍ، ثَنَا الْمُثَنّٰی بْنُ سَعِیْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الشِّخِّیرِ، عَنْ اَبِی مُسْلِمٍ الْجَذْمِیِّ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے''۔

☼ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے ☼

2117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ

2114–صحیح ابن حبان - کتاب السیر' کتاب اللقطة - حدیث:4965سنن الدارمی - ومن کتاب البیوع' باب : فی الضالة - حدیث:2558

2115–صحیح ابن حبان - کتاب السیر' کتاب اللقطة - حدیث:4965سنن الدارمی - ومن کتاب البیوع' باب : فی الضالة - حدیث:2559

2116–صحیح ابن حبان - کتاب السیر' کتاب اللقطة - حدیث: 4965سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأشربة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی النهی عن الشرب قائما' حدیث:1850

2117–صحیح ابن حبان - کتاب السیر' کتاب اللقطة - حدیث: 4965سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأشربة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی النهی عن الشرب قائما' حدیث:1850

Marfat.com

سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیْ مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُوْدِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعِيْدٌ يَّزِيْدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے''۔

سعید نامی راوی نے یزید بن عبداللہ کا ذکرنہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے ✡

2118 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، قَالُوْا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِیْ مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُوْدِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے،اس کے قریب بھی مت جاؤ ✡

2119 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، ثَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِی الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، ثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْجَذْمِيُّ جَذِيمَةُ عَبْدُ الْقَيْسِ، ثَنَا الْجَارُوْدُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ فَلَا تَقْرَبَنَّهَا

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے' تم اُس کے قریب ہرگز نہ جانا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2118–صحیح ابن حبان - کتاب السیر' کتاب اللقطة - حدیث: 4965سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأشربة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی النهی عن الشرب قائما' حدیث:1850

2119–صحیح ابن حبان - کتاب السیر' کتاب اللقطة - حدیث:4965سنن الدارمی - ومن کتاب البیوع' باب : فی الضالة - حدیث:2559

Marfat.com

☼ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے ☼

2120 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، ثَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، قَالَ: حَدِيْثَانِ حَدَّثَتْهُمَا قَدْ حُفِظَا لِي، حَدَّثَنِي اَبُوْ مُسْلِمٍ الْجَذْمِيُّ، عَنِ الْجَارُوْدِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَّفِي الظُّهْرِ قِلَّةٌ، فَتَذَاكَرَ الْقَوْمُ الظَّهْرَ بَيْنَهُمْ، فَقُلْتُ اَنَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَمُرُّ بِذَوْدٍ مِّنَ الظَّهْرِ فِي جُرُفٍ فَنَسْتَمْتِعُ بِظُهُوْرِهِنَّ؟ قَالَ: لَا، ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ، ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ، ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ ، ثَلَاثًا قَالَ: وَاللُّقَطَةُ تَجِدُهَا فَانْشُدْهَا ثُمَّ لَا تَكْتُمْ وَلَا تُغَيِّبْ فَاِنْ وَجَدْتَّ رَبَّهَا فَاَدِّهَا، وَاِلَّا، فَاِنَّمَا هُوَ مَالُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ يُوَجِّهُهُ اِلٰى مَنْ يَشَاءُ

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے' سواری کے جانور کم تھے' لوگوں نے سواری کے جانور آپس میں تقسیم کر لینے کا ذکر کیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم جرف کے مقام پر سواری کے کچھ اونٹوں کے پاس سے گزریں گے تو کیا ہم اُن کو استعمال کر لیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جی نہیں! مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے' مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے' مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے' یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی، پھر فرمایا: تمہیں جو چیز کہیں پڑی ہوئی ملے تو تم اُس کا اعلان کرو اور پھر تم اُسے چھپاؤ نہیں اور پوشیدہ نہ رکھو' اگر تمہیں اُس کا مالک مل جاتا ہے تو اُسے ادا کر دو' ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے جسے وہ اُس کی طرف بھیج دیتا ہے جس کی طرف چاہتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے، اس کے قریب بھی مت جایا کرو ☼

2121 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، ثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْجَذْمِيُّ، عَنِ الْجَارُوْدِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ فَلَا تَقْرَبَنَّهَا ، وَقَالَ: الضَّالَّةُ وَاللُّقَطَةُ تَجِدُهَا فَانْشُدْهَا وَلَا تَكْتُمْ وَلَا تُغَيِّبْ، فَاِنْ عَرَفْتَ فَاَدِّهَا، وَاِلَّا فَمَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے' تم اُس کے قریب ہرگز نہ جانا''۔

2120–صحيح ابن حبان - كتاب السير' كتاب اللقطة - حديث: 4965 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب اللقطة' حديث:17940

2121–صحيح ابن حبان - كتاب السير' كتاب اللقطة - حديث: 4965 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في النهي عن الشرب قائما' حديث:1850

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا ''گمشدہ چیز اور کہیں گری ہوئی ملنے والی چیز جسے تم پاؤ تو اُس کا اعلان کرواور اُسے پوشیدہ نہ رکھواور اگر تم اُس کے مالک کو پہچان لوتو اُسے ادا کردو ورنہ یہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے جسے وہ چاہتا ہے عطا کر دیتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے،اس کے قریب بھی مت جانا ✡

2122 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَزْهَرَ الْاُبُلِّيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ مَيْمُوْنٍ الْعَتَكِيُّ، ثَنَا هِلَالُ بْنُ حَقٍّ، عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ اَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُوْدِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَّفِي الظُّهْرِ قِلَّةٌ، فَتَذَاكَرْنَا مَا يَكْفِينَا مِنَ الظَّهْرِ، قُلْنَا: ذَوْدٌ نَاْتِي عَلَيْهِمْ بِجُرُفٍ فَنَسْتَمْتِعُ بِظُهُوْرِهِمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَا تَقْرَبَنَّهَا

وَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الضَّالَّةِ تَجِدُهَا فَلَا تُغَيِّبْ وَلَا تَكْتُمْ، فَاِنْ عَرَفْتَ فَاَدِّهَا، وَاِلَّا فَمَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سفر کر رہے تھے' سواری کے جانور بہت کم تھے' ہم نے اس بارے میں بات چیت کی کہ ہمارے لیے سواری کے جانور کیسے کفایت کر سکتے ہیں' تو ہم نے کہا: جرف کے مقام پر ہمیں کچھ اونٹ ملیں گے' اگر ہم اُنہیں سواری کے لیے استعمال کر لیں تو مناسب ہوگا؟ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا انگارہ ہے' یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی' ''تم اُس کے قریب ہرگز نہ جانا''۔

رسول اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: ''وہ گمشدہ چیز جسے تم پاتے ہو' اُسے تم چھپانا نہیں اور پوشیدہ نہیں رکھنا' اگر تم اُس کے مالک کی شناخت کر لوتو اُسے ادا کر دو، ورنہ یہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر پانی پینے کی اجازت نہیں دی ✡

2123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُوْدِ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا؟ فَنَهَاهُ

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اُنہوں نے رسول اکرم ﷺ سے کھڑے ہوکر پینے کے بارے میں دریافت

2122–صحیح ابن حبان - کتاب السیر' کتاب اللقطة - حدیث:4965سنن الدارمی - ومن کتاب البیوع' باب : فی الضالة - حدیث:2558

2123–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأشربة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی النهی عن الشرب قائما' حدیث:1849شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الکراهة' باب الشرب قائما - حدیث:4537

Marfat.com

کیا تو رسول اکرم ﷺ نے اُس سے منع کر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡رسول اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر پینے سے منع فرمایا ہے✡

2124 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الطَّالْقَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُوْدِ بْنِ الْمُعَلَّى: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا

✧✧ حضرت جارود بن معلیٰ رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں کہ آپ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ آدمی کھڑے ہوکر کچھ پیئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2125 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الْجَارُوْدِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هِلَالِ بْنِ حَقٍّ

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ کا قبول اسلام✡

2126 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ الْجَارُوْدِ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: اِنَّ لِيْ دِيْنًا فَاِلَى اِنْ تَرَكْتُ دِيْنِيْ وَدَخَلْتُ دِيْنَكَ اَنْ لَّا يُعَذِّبَنِيَ اللّٰهُ فِي الْاٰخِرَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: میرا ایک دین ہے' میں یہ چاہتا ہوں کہ اگر میں دین چھوڑ کر آپ کے دین میں داخل ہو جاؤں تو اللہ تعالیٰ آخرت میں مجھے عذاب نہ دے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2127 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا خَالِدُ

2124–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأشربة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی النهی عن الشرب قائما' حدیث:1849شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الکراهة' باب الشرب قائما - حدیث:4537
2126–مسند أبی یعلی الموصلی - ما أسند جارود العبدی' حدیث: 881المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الإیمان والتوحید' باب الخصال التی تدخل الجنة - حدیث:2950

Marfat.com

بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جارود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ آخرت والے عمل کے ذریعے دنیا حاصل کرنے والے کے چہرے کا نور مٹا دیا جاتا ہے ☼

2128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ خَالِدٍ النَّحْوِيُّ، ثَنَا هَدَّابٌ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الضُّرَيْسِ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا بِعَمَلِ الْاٰخِرَةِ طُمِسَ وَجْهُهُ وَمُحِقَ ذِكْرُهُ وَاُثْبِتَ اسْمُهُ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص آخرت کے عمل کے ذریعہ دنیاوی فائدہ طلب کرے گا' اُس کے چہرہ کا نور بجھ جائے گا اور اُس کا ذکر مٹ جائے گا اور اُس کا نام جہنم میں نوٹ کر لیا جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُزْءُ السُّلَمِيِّ

حضرت جزء سلمی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت جزء سلمی کا قبول اسلام اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ان کو دو چادریں عطا کرنا ☼

2129 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثَنَا حِصْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشٍ السُّلَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَزْءٍ، يَقُولُ: اَنْبَاَنِي حِبَّانُ بْنُ جَزْءٍ، عَنْ جَزْءٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَسِيرٍ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ صَحَابَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا اَسَرُوهُ وَهُمْ مُشْرِكُونَ، ثُمَّ اَسْلَمُوا، فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَاكَ الْاَسِيرِ، فَكَسَا جَزْءًا بُرْدَيْنِ وَاَسْلَمَ جُزْءٌ عِنْدَهُ، ثُمَّ قَالَ: ادْخُلْ عَلٰى عَائِشَةَ تُعْطِيكَ مِنَ الْاَبْرُدِ الَّتِي عِنْدَهَا بُرْدَيْنِ فَدَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ: اَيْ نَضَّرَكِ اللّٰهُ اخْتَارِي لِي مِنْ هٰذِهِ الْاَبْرُدِ الَّتِي عِنْدَكِ بُرْدَيْنِ، فَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَانِي مِنْهَا بُرْدَيْنِ، فَقَالَتْ وَمَدَّتْ سِوَاكًا مِّنْ اَرَاكٍ طَوِيلًا، فَقَالَتْ خُذْ هٰذَا وَخُذْ هٰذَا، وَكَانَتْ نِسَاءُ الْعَرَبِ حِينَئِذٍ لَا يُرَيْنَ

✧✧ حضرت جزء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک قیدی لے کر حاضر ہوئے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے اُن کے پاس تھا۔ لوگوں نے اُسے قید کیا تھا۔ اُس وقت وہ لوگ مشرک تھے' پھر اُنہوں نے

2128–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم' من اسمه جندب - الجارود بن عمرو بن المعلى العبدي' حديث:1548

Marfat.com

اسلام قبول کرلیا، وہ اُس قیدی کو ساتھ لے کر رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو رسول اکرم ﷺ نے حضرت جزء کو دو چادریں پہننے کے لیے دینے کا وعدہ فرمایا۔ حضرت جزء رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کرلیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم عائشہ کے پاس جاؤ! وہ تمہیں اپنے پاس موجود چادروں میں سے دو چادریں دیدے گی۔ وہ اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُنہوں نے کہا: اے خاتون! اللہ تعالیٰ آپ کے چہرہ کو خوش رکھے! آپ کے پاس جو چادریں موجود ہیں ان میں سے دو چادریں مجھے عطا فرمادیں کیونکہ اللہ کے نبی نے مجھے اُن میں سے دو چادریں پہننے کے لیے دینے کا کہا ہے۔ تو سیدہ ام المومنین عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا اُس وقت ایک پیلو کی لمبی مسواک کر رہی تھیں' اُنہوں نے (ایک چادر دی اور) فرمایا: یہ لو اور (دوسری چادر عطا کی اور فرمایا) یہ لو۔ اُن دنوں عربوں کی خواتین دکھائی نہیں دیتی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

جزءٌ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت جزء ان کی کوئی نسب معلوم نہیں ہوسکی

☼ حتی الامکان بیوی کو معاف کرنا چاہئے، مارنا ہی ہو تو چہرے پر مارنے سے بچنا چاہئے ☼

2130 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ اَسَدَ بْنَ وَدَاعَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ جُزْءٌ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَهْلِي يُغْضِبُونِي فَبِمَ اُعَاقِبُهُمْ؟ فَقَالَ: تَعْفُو ، ثُمَّ قَالَ: الثَّانِيَةَ حَتّٰى قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ: فَاِنْ عَاقَبْتَ فَعَاقِبْ بِقَدْرِ الذَّنْبِ وَاتَّقِ الْوَجْهَ

✧✧ حضرت اسد بن وداعہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک صاحب جن کا نام حضرت جزء رضی اللہ عنہ تھا' وہ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے گھر والے (یعنی میری بیوی) مجھ پر غصہ کرتی ہے تو میں اُنہیں کیسے بدلہ دوں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم معاف کردیا کرو۔ اُنہوں نے دوبارہ یہی بات کی' پھر تیسری مرتبہ یہی بات کی تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم نے سزا ہی دینی ہے تو جرم کے مطابق سزا دینا اور چہرہ پر مارنے سے بچنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَزْءُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت جزء بن مالک بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ' یہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے

☼ حضرت جزء بن مالک بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

2131 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ

2130-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم' من اسمه جندب - جزء غير منسوب عداده في الشاميين' حديث:1586

Marfat.com

عُرْوَةَ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ جَحْجَبَا جَزْءُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَامِرِ بْنِ حُدَيْرٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت جزء بن مالک بن عامر بن حدیر کا ذکر کیا ہے۔آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو جحجبا کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جزء بن مالک جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔ان کا تعلق بنوعمرو بن عوف سے تھا ✡

2132 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ جُزْءُ بْنُ مَالِكٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ یمامہ میں جامِ شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت جزء بن مالک کا ذکر کیا ہے۔ان کا تعلق انصار کے قبیلہ اوس کی شاخ بنوعمرو بن عوف سے تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُبَارُ بْنُ صَخْرٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

✡ حضرت جبار بن صخر انصاری رضی اللہ عنہ انہیں بیعت عقبہ اور غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے ✡

2133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِيْ خُنَاسِ بْنِ سِنَانِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ غَنْمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ جُبَارُ بْنُ صَخْرِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ خَنْسَاءَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ غَنْمٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کی طرف سے غزوۂ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت جبار بن صخر بن امیہ بن خنساء بن عبید بن عدی بن غنم کا ذکر کیا ہے۔ان کا تعلق بنوخناس بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن عوف بن خزرج سے تھا۔

2131–المعجم الكبير للطبراني - من اسمه سعيد' سعيد بن الربيع بن عدى بن مالك الأنصارى - حديث: 5395معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الباء' باب الثاء - ثابت بن خالد بن النعمان' حديث:1253

2132–المعجم الكبير للطبراني - من اسمه سماك' سماك بن خرشة أبو دجانة الأنصارى بدرى استشهد يوم اليمامة - حديث:6373معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - حرف الألف' من اسمه أسيد - أسيد بن يربوع الأنصارى' حديث:843

2133–المستدرك على الصحيحين للحاكم' - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الجيم' باب من اسمه جابر - جابر بن عبد الله بن رئاب بن النعمان بن سنان بن' حديث:1407

Marfat.com

☼ حضرت جبار بن صخر انصار کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے ☼

2134 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيْ تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ جُبَارُ بْنُ صَخْرٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے بیعت عقبہ میں انصار کی طرف سے شریک ہونے والوں میں حضرت جبار بن صخر کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ کا انتقال ۶۲ برس کی عمر میں سن ۳۰ ہجری کو ہوا ☼

2135 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ جُبَارُ بْنُ صَخْرٍ بِالْمَدِيْنَةِ سَنَةَ ثَلَاثِيْنَ، وَسِنُّهُ ثِنْتَيْنِ وَسِتِّيْنَ سَنَةً

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر بیان کرتے ہیں: حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ کا انتقال ۳۰ ہجری میں مدینہ منورہ میں ہوا' اُس وقت اُن کی عمر ۶۲ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عبداللہ بن رواحہ کی شہادت کے بعد جابر بن صخر فصلات کا حساب لگانے جایا کرتے تھے ☼

2136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، قَالَ: اِنَّمَا خَرَصَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ عَلٰى اَهْلِ خَيْبَرَ عَامًا وَاحِدًا فَاُصِيبَ يَوْمَ مُؤْتَةَ، ثُمَّ اِنَّ جَابِرَ بْنَ صَخْرِ بْنِ خَنْسَاءَ كَانَ يَبْعَثُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ابْنِ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے اہلِ خیبر کی کھجوروں کا ایک سال اندازہ (لگا کر عشر کے لئے حساب) لگایا، پھر اُس کے بعد وہ جنگ موتہ میں شہید ہو گئے۔ پھر عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جابر (جبار) بن صخر بن خنساء کو بھیجنا شروع کیا تو وہ اُن لوگوں کے لیے پیداوار کا اندازہ (لگا کر عشر کا حساب) لگاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2134–حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث: 1266معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام' حديث:917

Marfat.com

مَا اَسْنَدَ جُبَارُ بْنُ صَخْرٍ

حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ کی روایات کردہ مسند احادیث

☼ حضرت جبار بن صخر نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں جانب کھڑے ہوکر نماز پڑھی ہے ☼

2137 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُوْ اُوَيْسٍ، ثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جُبَارِ بْنِ صَخْرٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَنِيْ عَنْ يَمِيْنِهِ

✧✧ حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی تو آپ نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا۔

جَرْهَدُ الْاَسْلَمِيُّ

حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ

☼ زانو، ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں، کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں ☼

2138 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: غَطِّ فَخِذَكَ فَاِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

✧✧ حضرت جرہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا ''تم اپنے زانو کو ڈھانپ کر رکھو کیونکہ زانو ستر کا حصہ ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں ☼

2139 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ ابْنِ

2137–معجم الصحابة لابن قانع - جبار بن صخر بن أمية بن خنساء بن سنان بن عبيد' حديث: 267معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم' جبار بن صخر بن أمية الأنصاري السلمي - حديث:1377

2138–سنن أبي داؤد - كتاب الحمام' باب النهي عن التعري - حديث: 3516سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن الفخذ عورة' حديث:2790

2139–صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب شروط الصلاة - ذكر الأمر بتغطية فخذه إذ الفخذ عورة' حديث: 1731سنن أبي داؤد - كتاب الحمام' باب النهي عن التعري - حديث:3516

Marfat.com

جَرْهَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: مَرَّ بِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا كَاشِفٌ فَخِذِی، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطِّهَا فَاِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

✧✧ حضرت جرہد رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے تو میں نے زانو سے کپڑا ہٹایا ہوا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے ڈھانپ کر رکھو کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں ✡

2140 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِیُّ، وَيَحْيٰى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثَنَا ابْنُ اَبِی الزِّنَادِ، ح وَحَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنِیْ زُرْعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَرْهَدٍ الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ جَدِّهِ جَرْهَدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ وَفَخِذُهُ مَكْشُوفَةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطِّ فَخِذَكَ يَا جَرْهَدُ، فَاِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

✧✧ حضرت جرہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے پاس سے گزرے تو اُنہوں نے زانو سے کپڑا ہٹایا ہوا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جرہد! تم اپنے زانو کو ڈھانپ کر رکھو کیونکہ زانو ستر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں ✡

2141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ ابْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَآهُ وَقَدِ انْكَشَفَ فَخِذُهُ، فَقَالَ: غَطِّهَا فَاِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

✧✧ حضرت جرہد رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں دیکھا کہ اُنہوں نے زانو سے کپڑا ہٹایا ہوا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے ڈھانپ کر رکھو کیونکہ زانو ستر کا حصہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں ✡

2142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثَنَا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا شَبَابَةُ، ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ ابْنِ

2140–سنن الدارمی - ومن کتاب الاستئذان' باب : فی أن الفخذ عورة - حدیث:2606سنن أبی داؤد - کتاب الصلاۃ' باب النہی عن التعری - حدیث:3516

2141–صحیح ابن حبان - کتاب الصلاۃ' باب شروط الصلاۃ - ذکر الأمر بتغطیۃ فخذہ إذ الفخذ عورۃ' حدیث: 1731سنن الدارمی - ومن کتاب الاستئذان' باب : فی أن الفخذ عورۃ - حدیث:2606

Marfat.com

جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهٖ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذِهٖ، فَقَالَ: غَطِّهَا فَاِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

✧✧ حضرت جرہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے پاس سے گزرے تو اُنہوں نے زانو سے کپڑا ہٹایا ہوا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے ڈھانپ کر رکھو کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں ✡

2143 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كَانَ جَرْهَدٌ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ: جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَنَا وَفَخِذِيْ مُنْكَشِفَةٌ، فَقَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ؟

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن جرہد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت جرہد رضی اللہ عنہ اصحابِ صفہ میں سے تھے' وہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف فرما ہوئے تو میرے زانو سے کپڑا ہٹا ہوا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ زانو ستر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں ✡

2144 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، اَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَرْهَدٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ اِلَيْهِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ فَرَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخِذَهٗ مَكْشُوْفَةً، فَقَالَ: خَمِّرْ فَخِذَكَ فَاِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

✧✧ حضرت جرہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے پاس بیٹھے (وہ اصحابِ صفہ میں سے تھے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کے زانو کو دیکھا کہ اُس سے کپڑا ہٹا ہوا ہے' تو فرمایا: تم اپنے زانو کو ڈھانپ لو کیونکہ زانو ستر کا حصہ ہے۔

2142-صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب شروط الصلاة - ذكر الأمر بتغطية فخذه إذ الفخذ عورة' حديث:1731المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' حديث:7426

2143-صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب شروط الصلاة - ذكر الأمر بتغطية فخذه إذ الفخذ عورة' حديث:1731المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' حديث:7426

2144-صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب شروط الصلاة - ذكر الأمر بتغطية فخذه إذ الفخذ عورة' حديث:1731المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' حديث:7426

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

☼زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں☼

2145 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ اَنَّهُ قَالَ: جَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَنَا يَوْمًا وَفَخِذِي مَكْشُوفَةٌ، فَقَالَ: خَمِّرْ عَلَيْكَ، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

✧✧ حضرت جرہد رضی اللہ عنہ جو اصحابِ صفہ میں سے تھے' وہ بیان کرتے ہیں: ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف فرما ہوئے، میرے زانو سے کپڑا ہٹا ہوا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے ڈھانپ لو۔ کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ زانو ستر ہے؟۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں☼

2146 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، ثَنَا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنِي زُرْعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَدِّهِ جَرْهَدٍ، قَالَ: مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ قَدِ انْكَشَفَتْ فَخِذِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطِّ فَخِذَكَ يَا جَرْهَدُ فَاِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

✧✧ حضرت جرہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میں اُس وقت مسجد میں موجود تھا، میرے جسم پر ایک چادر تھی اور وہ میرے زانو سے ہٹی ہوئی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جرہد! اپنے زانو کو ڈھانپ کر رکھو کیونکہ زانو ستر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں☼

2147 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، ثَنَا عَمِّي، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ كَاشِفٌ فَخِذَهُ، فَقَالَ: غَطِّهَا فَاِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

2145–صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب شروط الصلاة - ذكر الأمر بتغطية فخذه إذ الفخذ عورة' حديث: 1731سنن الدارمي - ومن كتاب الاستئذان' باب : في أن الفخذ عورة - حديث:2606

2146–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' حديث: 7426سنن الدارمي - ومن كتاب الاستئذان' باب : في أن الفخذ عورة - حديث:2606

2147–سنن الدارمي - ومن كتاب الاستئذان' باب : في أن الفخذ عورة - حديث:2606سنن أبي داؤد - كتاب الحمام' باب النهي عن التعري - حديث:3516

Marfat.com

✧✧ حضرت عبدالملک بن جرہد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے پاس سے گزرے، اُن کے زانو سے کپڑا ہٹا ہوا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو ڈھانپ لو کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں ✡

2148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَخِذُ الرَّجُلِ مِنَ الْعَوْرَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''آدمی کا زانو' ستر کا حصہ ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زانو ڈھانپ کر رکھنے چاہئیں کیونکہ یہ ستر کا حصہ ہیں ✡

2149 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثَنَا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرْهَدٍ الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَخِذُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ مِنْ عَوْرَتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جرہد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''مسلمان کا زانو' اُس کے ستر کا حصہ ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زانو مسجد میں ستر شمار ہوتا ہے اور حمام میں یہ ستر شمار نہیں ہوتا ✡

2150 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ، يَقُولُ: الْفَخِذُ فِي الْمَسْجِدِ عَوْرَةٌ، وَفِي الْحَمَّامِ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ

✧✧ حضرت امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: مسجد میں زانو ستر شمار ہوگا اور حمام میں ستر شمار نہیں ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2148-صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب شروط الصلاة - ذكر الأمر بتغطية فخذه إذ الفخذ عورة' حديث:1731المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' حديث:7426

2149-صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب شروط الصلاة - ذكر الأمر بتغطية فخذه إذ الفخذ عورة' حديث: 1731سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن الفخذ عورة' حديث:2790

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ کے لعاب دہن مبارک کی برکت سے حضرت جرہد کی تکلیف ختم ہوگئی ☼

2151 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِيْنَ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ فَرْوَةَ، عَنْ بَعْضِ بَنِيْ جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ، فَاَدْنَى جَرْهَدٌ يَدَهُ الشِّمَالَ لِيَاْكُلَ، وَكَانَتِ الْيُمْنَى مُصَابَةً، فَقَالَ: كُلْ بِالْيَمِيْنِ ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مُصَابَةٌ، فَنَفَثَ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا شَكَى حَتّٰى مَاتَ

✧✧ حضرت جرہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، رسول اکرم ﷺ کے سامنے کھانا موجود تھا، حضرت جرہد رضی اللہ عنہ نے کھانے کے لیے اپنا بایاں ہاتھ آگے بڑھایا کیونکہ اُن کے دائیں ہاتھ پر چوٹ لگی ہوئی تھی، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: دائیں ہاتھ کے ساتھ کھاؤ۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس پر چوٹ لگی ہوئی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے اُس پر اپنا لعابِ دہن ڈالا تو حضرت جرہد رضی اللہ عنہ کے انتقال تک اُس ہاتھ کو کبھی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَهْجَاهُ الْغِفَارِيُّ

حضرت جہجاہ غفاری رضی اللہ عنہ

☼ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے ☼

2152 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، قَالُوْا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِيْ مُوْسٰى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ بْنُ سَلْمَانَ الْاَغَرُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَهْجَاهٍ الْغِفَارِيِّ، اَنَّهُ قَدِمَ فِيْ نَفَرٍ مِّنْ قَوْمِهٖ يُرِيْدُوْنَ الْاِسْلَامَ، فَحَضَرُوا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: يَاْخُذُ كُلُّ رَجُلٍ بِيَدِ جَلِيسِهٖ ، فَلَمْ يَبْقَ فِي الْمَسْجِدِ غَيْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِيْ، وَكُنْتُ عَظِيْمًا طَوِيلًا لَا يُقَدَّمُ عَلَيَّ اَحَدٌ، فَذَهَبَ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَنْزِلِهٖ، فَحَلَبَ لِيْ عَنْزًا، فَاَتَيْتُ عَلَيْهَا حَتّٰى حَلَبَ لِيْ سَبْعَ اَعْنُزٍ، فَاَتَيْتُ عَلَيْهَا، ثُمَّ اُتِيتُ بِصَنِيعِ بُرْمَةٍ، فَاَتَيْتُ عَلَيْهَا، وَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: اَجَاعَ اللّٰهُ مَنْ اَجَاعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ، قَالَ: مَهْ يَا اُمَّ اَيْمَنَ اَكَلَ رِزْقَهُ، وَرِزْقُنَا عَلَى اللّٰهِ فَاَصْبَحُوا فَغَدَوْا، فَاجْتَمَعَ هُوَ وَاَصْحَابُهُ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يُخْبِرُ بِمَا اُتِيَ اِلَيْهِ، فَقَالَ جَهْجَاهٌ: حُلِبَتْ لِيْ سَبْعُ اَعْنُزٍ، فَاَتَيْتُ عَلَيْهَا وَصَنِيعُ بُرْمَةٍ فَاَتَيْتُ عَلَيْهَا، فَصَلَّوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، فَقَالَ: لِيَاْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِيَدِ جَلِيسِهٖ ، فَلَمْ

2151–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم' من اسمه جندب - جرهد الأسلمي' حديث:1579

2152–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأطعمة والأشربة' باب كثرة شرب الكافر لكونه لا يذكر اسم الله تعالى - حديث:2498 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأطعمة' من قال : المؤمن يأكل في معى واحد - حديث:24033

Marfat.com

يَبْقَ فِي الْمَسْجِدِ غَيْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِي، وَكُنْتُ عَظِيْمًا طَوِيلًا لَا يُقَدَّمُ عَلَيَّ اَحَدٌ فَذَهَبَ بِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَنْزِلِهٖ فَحَلَبَ لِي عَنْزًا، فَرُوِّيتُ وَشَبِعْتُ، فَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَيْسَ هٰذَا ضَيْفَنَا؟ قَالَ: بَلٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهٗ اَكَلَ فِي مِعًى مُؤْمِنٍ اللَّيْلَةَ وَاَكَلَ قَبْلَ ذٰلِكَ فِي مِعًى كَافِرٍ، الْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

✧✧ حضرت جہجاہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ اپنی قوم کے کچھ افراد کے ہمراہ آئے' وہ اسلام قبول کرنا چاہتے تھے' وہ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مغرب کی نماز میں شریک ہوئے، جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہر شخص اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کا ہاتھ پکڑ لے (اُسے گھر لے جا کر کھانا کھلائے) پھر مسجد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ اور میرے علاوہ اور کوئی بھی نہیں بچا۔ میں دراز قد آدمی تھا' کوئی شخص میری طرف نہیں آیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنے ساتھ اپنے گھر لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا دودھ میرے لیے دوھ لیا۔ میں نے اُسے پیا یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات بکریوں کا دودھ میرے لیے دوہا اور میں اُسے پیتا گیا۔ پھر ہنڈیا میں کھانا تیار ہو کر آیا تو میں نے وہ بھی کھالیا۔ اس پر سیدہ اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے کہا: آج رات جس شخص نے اللہ کے رسول کو بھوکا رکھا ہے' اللہ اُسے بھوکا رکھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اُم ایمن! ٹھہر جاؤ! اُس نے اپنا رزق کھایا ہے اور ہمارا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔ اگلے دن صبح وہ آئے' وہ اور اُن کے ساتھی جمع ہوئے تو ہر شخص اپنے ساتھی کو بتا رہا تھا کہ گزشتہ رات اُس کے ساتھ کیا ہوا۔ تو حضرت جہجاہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میرے لیے سات بکریوں کا دودھ دوہا گیا اور میں نے وہ سب پی لیا پھر ہنڈیا میں جو سالن تھا میں نے وہ بھی کھا لیا۔ پھر اُن لوگوں نے دوبارہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مغرب کی نماز ادا کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شخص اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کا ہاتھ پکڑ لے' تو مسجد میں پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ اور میرے علاوہ کوئی شخص نہیں بچا۔ میں دراز قد شخص تھا تو کوئی بھی میری طرف نہیں آیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ساتھ لے کر اپنے گھر تشریف لے گئے' آپ نے میرے لیے بکری کا دودھ دوہا تو میں سیراب بھی ہو گیا اور سیر بھی ہو گیا۔ سیدہ اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میرا وہی کل والا مہمان نہیں ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج اس نے مؤمن کی آنت میں کھایا ہے' اس سے پہلے اس نے کافر کی آنت میں کھایا تھا' کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُلَيْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ

حضرت جلیحہ بن عبداللہ لیثی رضی اللہ عنہ' یہ غزوۂ طائف میں شہید ہوئے تھے

✡ حضرت جلیحہ بن عبداللہ لیثی رضی اللہ عنہ جنگ طائف میں شہید ہوئے ✡

2153 - حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ:

Marfat.com

فِیْ تَسْمِیَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ الطَّائِفِ جُلَیْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ نَاشِبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ لَیْثٍ

✧✧ محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے غزوۂ طائف میں شہید ہونے والوں میں حضرت جلیحہ بن عبداللہ بن محارب بن ناشب بن سعد بن لیث کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَدُّ بْنُ قَیْسٍ الْاَنْصَارِیُّ السُّلَمِیُّ

حضرت جد بن قیس انصاری سلمی رضی اللہ عنہ

✡ جد بن قیس نے ایک بہانہ کر کے غزوہ تبوک میں جانے سے معذرت کر لی ✡

2154 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا یَحْیٰی بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِیْ رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ، قَالَ لِجَدِّ بْنِ قَیْسٍ: هَلْ لَكَ فِیْ بَنَاتِ الْاَصْفَرِ فَقَالَ: ائْذَنْ لِیْ وَلَا تَفْتِنِّی، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: (وَمِنْهُمْ مَنْ یَقُوْلُ ائْذَنْ لِیْ وَلَا تَفْتِنِّی) (التوبة: 49)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک پر جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے حضرت جد بن قیس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تمہیں اصفر کی خواتین (رومی عورتوں) میں کوئی دلچسپی ہے؟ (یعنی اگر اُن میں کوئی دلچسپی ہے تو ہمارے ساتھ اس علاقے کے جہاد کے لئے چلو، وہاں کے مال غنیمت میں تمہیں وہاں کی خواتین ملیں گی) تو حضرت جد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ مجھے اجازت دیجئے! اور آپ مجھے کسی فتنہ میں مبتلا ہونے سے بچا لیجئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

وَمِنْهُمْ مَنْ یَقُوْلُ ائْذَنْ لِیْ وَلَا تَفْتِنِّی

''اور ان میں کوئی تم سے یوں عرض کرتا ہے کہ مجھے رخصت دیجئے اور فتنہ میں نہ ڈالئے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

2153-معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب النجیم من اسمه جندب - جلیحة بن عبد الله اللیثی استشهد یوم الطائف حدیث:1631

2154-المعجم الکبیر للطبرانی - باب العین باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5708جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری - سورة التوبة القول فی تاویل قوله تعالی : ومنهم من یقول ائذن لی - حدیث:15410

Marfat.com

جَهْمٌ الْبَلَوِیُّ

حضرت جہم بلوی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قبیلہ والوں سے فرمایا تم خودکو ''بنوعبدمناف'' نہیں بلکہ ''بنوعبداللہ'' کہو ☼

2155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ اَبُوْ اُمَیَّةَ الْوَاسِطِیُّ، ثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِیُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ جَهْمِ بْنِ مُطِیعٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ جَهْمٍ الْبَلَوِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: وَافَیْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَسَاَلَنَا مَنْ نَّحْنُ فَقُلْنَا: نَحْنُ بَنُو عَبْدِ مَنَافٍ فَقَالَ: اَنْتُمْ بَنُو عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت علی بن جہم بلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم جمعہ کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ہم سے دریافت کیا: ہم کون ہیں؟ ہم نے عرض کی: ہم بنوعبدمناف ہیں' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بنوعبداللہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُودَانُ وَیُقَالُ ابْنُ جُودَانَ

جودان' ایک قول کے مطابق ان کا نام ''ابن جودان'' ہے

☼ جس نے معذرت کرنے والی کی معذرت کو قبول نہ کیا وہ گنہ گار ہے ☼

2156 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ، ثَنَا وَكِیعٌ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا مَلِیحُ بْنُ وَكِیعٍ، ثَنَا اَبِیْ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ مِیْنَا، عَنْ جُودَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اعْتَذَرَ اِلٰی اَخِیهِ مَعْذِرَةً فَلَمْ یَقْبَلْهَا، فَاِنَّهُ عَلَیْهِ مِثْلُ خَطِیئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ

✧✧ حضرت جودان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص اپنے کسی بھائی کے سامنے معذرت پیش کرے اور وہ دوسرا شخص اُسے قبول نہ کرے تو اُس دوسرے شخص کو اُتنا ہی گناہ ہوتا ہے جتنا گناہ بھتہ لینے والے کو ہوتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2155–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' من اسمه جندب - جهم البلوی روی عنه ابنه علی' حدیث:1600

2156–سنن ابن ماجه - کتاب الأدب' باب المعاذیر - حدیث:3716معجم الصحابة لابن قانع - جودان' حدیث:256

Marfat.com

جَمِيلُ بْنُ بَصْرَةَ اَبُوْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ

وَيُقَالُ حَمِيلُ، وَيُقَالُ خَمِيلُ، وَالصَّوَابُ جَمِيلٌ

حضرت جمیل بن بصرہ بن ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ

ایک قول کے مطابق ان کا نام ''حمیل'' ایک قول کے مطابق ''خمیل'' ہے لیکن درست نام ''جمیل'' ہے

☼ اگر آپ طور پر جانے سے پہلے مجھ سے مل لیتے تو وہاں نہ جاتے (ابوہریرہ سے جمیل بن بصرہ کی گفتگو) ☼

2157 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ اَقْبَلَ مِنَ الطُّورِ، فَلَقِيَ جَمِيلَ بْنَ بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ، فَقَالَ لَهُ جَمِيلٌ: لَوْ لَقِيتُكَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَ الطُّورَ لَمْ تَاْتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے کہ وہ کوہِ طور کی طرف سے واپس آ رہے تھے' اُن کی ملاقات حضرت جمیل بن بصرہ غفاری رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو حضرت جمیل رضی اللہ عنہ نے اُن سے کہا: اگر آپ کے طور پر جانے سے پہلے میری آپ سے ملاقات ہوئی ہوتی تو آپ وہاں نہ جاتے (اُس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سفر صرف مسجد حرام، مسجد نبوی اور بیت المقدس کی طرف کیا جا سکتا ہے ☼

2158 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ جَمِيلٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "لَا تُضْرَبُ الْمَطَايَا اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هٰذَا، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ"

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت جمیل غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''سفر صرف تین مساجد کی طرف کیا جا سکتا ہے: مسجد حرام' میری یہ مسجد اور مسجد بیت المقدس''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سفر صرف مسجد حرام، مسجد نبوی اور بیت المقدس کی طرف کیا جا سکتا ہے ☼

2159 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ اَنَّ اَبَا بَصْرَةَ حَمِيلَ بْنَ بَصْرَةَ لَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنَ

2158–صحیح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب صلاة الجمعة - ذكر البيان بأن في الجمعة ساعة يستجاب فيها دعاء كل داعي' حدیث:2818مشكل الآثار للطحاوی - باب بيان مشكل ما روی عنه عليه السلام في المساجد التي' حدیث:484

Marfat.com

الطُّورِ، فَقَالَ: لَوْ لَقِيتُكَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَهُ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "اِنَّمَا تُضْرَبُ اَكْبَادُ الْمَطِيِّ اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هٰذَا، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى"

✧✧ حضرت سعید بن ابوسعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبصرہ حمیل بن بصرہ رضی اللہ عنہ کی ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی حضرت ابوہریرہ اس وقت کوہِ طور سے واپس آ رہے تھے تو اُنہوں نے فرمایا: اگر آپ کے وہاں جانے سے پہلے آپ کی مجھ سے ملاقات ہوئی ہوتی (تو آپ وہاں نہ جاتے کیونکہ) میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''سفر صرف تین مساجد کی طرف کیا جا سکتا ہے: مسجد حرام' میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رختِ سفر صرف مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کی جانب باندھا جا سکتا ہے ☼

2160 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا عَوَانَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي بَصْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الرَّسُوْلِ، وَمَسْجِدِ الْاَقْصَى"

✧✧ حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''سفر صرف تین مسجدوں کی طرف کیا جا سکتا ہے: مسجد حرام' مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رختِ سفر صرف مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کی جانب باندھا جا سکتا ہے ☼

2161 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ: لَقِيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، فَقُلْتُ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "لَا تُشَدُّ الْمَطِيُّ اِلَّا اِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي، وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الْاَقْصَى"

✧✧ حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو میں نے بتایا کہ میں

2159–صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب صلاة الجمعة - ذكر البيان بأن في الجمعة ساعة يستجاب فيها دعاء كل داعي' حديث: 2818مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب المناسك' باب ما تشد إليه الرحال والصلاة في مسجد قباء - حديث:8895

2160–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي بصرة الغفاري - حديث:23238المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:860

2161–صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب صلاة الجمعة - ذكر البيان بأن في الجمعة ساعة يستجاب فيها دعاء كل داعي' حديث:2818مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي بصرة الغفاري - حديث:23238

Marfat.com

نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''سفر صرف تین مسجدوں کی طرف کیا جا سکتا ہے: مسجد حرام' مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

☼ غیر مسلم کو سلام میں پہل نہ کریں، وہ سلام کریں تو جواب میں صرف ''وعلیکم'' کہیں ☼

2162 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ: " اِنِّيْ اُرْكَبُ اِلٰى يَهُوْدَ فَمَنِ انْطَلَقَ مَعِيْ مِنْكُمْ فَلَا تَبْدَءُوْهُمُ السَّلَامَ، فَاِنْ سَلَّمُوا فَقُوْلُوْا: وَعَلَيْكُمْ " فَلَمَّا جِئْنَاهُمْ سَلَّمُوا عَلَيْنَا، فَقُلْنَا: وَعَلَيْكُمْ "

✧✧ حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے اُن لوگوں سے کہا: میں یہودیوں کی طرف سوار ہو کر جانے لگا ہوں' تم میں سے جو شخص میرے ساتھ جائے' وہ اُنہیں سلام میں پہل نہ کرے' اگر وہ سلام کریں تو تم لوگ جوب میں صرف ''وعلیکم'' کہہ دینا۔ (راوی بیان کرتے ہیں:) جب ہم اُن لوگوں کے پاس آئے تو اُن لوگوں نے ہمیں سلام کیا تو ہم نے جواب میں صرف ''وعلیکم'' کہا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ غیر مسلم کو سلام میں پہل نہ کریں، وہ سلام کریں تو جواب میں صرف ''وعلیکم'' کہیں ☼

2163 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اِنَّا ذَاهِبُوْنَ غَدًا اِلَى الْيَهُوْدِ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَسَلَّمُوْا عَلَيْكُمْ، فَقُوْلُوْا: وَعَلَيْكُمْ " فَلَقِيْنَاهُمْ وَسَلَّمُوْا عَلَيْنَا فَقُلْنَا: وَعَلَيْكُمْ "

✧✧ حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کل ہم یہودیوں کی طرف جائیں گے' جب تمہارا اُن سے سامنا ہوگا تو وہ تمہیں سلام کہیں گے تو تم لوگ جواب میں صرف ''وعلیکم'' کہہ دینا۔ (راوی بیان کرتے ہیں) جب ہمارا اُن سے سامنا ہوا تو اُنہوں نے ہمیں سلام کیا تو ہم نے ''وعلیکم'' کہہ دیا۔

2162–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الأدب' فی رد السلام علی أهل الذمة - حدیث: 25235مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - حدیث أبی بصرة الغفاری' حدیث:26642

2163–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - حدیث أبی بصرة الغفاری' حدیث:26642مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الأدب' فی رد السلام علی أهل الذمة - حدیث:25235

Marfat.com

☼ غیر مسلم کو سلام میں پہل نہ کریں، وہ سلام کریں تو جواب میں صرف ''وعلیکم'' کہیں ☼

2164 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنِّيْ مُنْطَلِقٌ غَدًا اِلٰى يَهُوْدَ فَلَا تَبْدَءُوْهُمْ بِالسَّلَامِ، فَاِنْ سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُوْلُوْا: وَعَلَيْكُمْ"

✧✧ حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کل میں یہودیوں کی طرف جاؤں گا' تم اُنہیں سلام میں پہل نہ کرنا' اگر وہ تمہیں سلام کریں تو تم جواب میں صرف ''وعلیکم'' کہہ دینا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

☼ جو عصر کی نماز پابندی سے پڑھے گا اس کو دگنا ثواب ملے گا ☼

2165 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ اَبِيْ تَمِيْمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا صَلَاةَ الْعَصْرِ بِالْمُخَمَّصِ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ: هٰذِهِ الصَّلَاةُ عُرِضَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَوَانَوْا عَنْهَا وَتَرَكُوْهَا، فَمَنْ صَلَّاهَا مِنْكُمْ ضُعِّفَ لَهُ اَجْرُهَا ضِعْفَيْنِ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتّٰى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ، قَالَ اللَّيْثُ: وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخمص کے مقام پر عصر کی نماز ادا کی' جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ نماز تم سے پہلے لوگوں پر بھی پیش کی گئی تھی لیکن اُنہوں نے اس کے حوالے سے کوتاہی کی اور اسے چھوڑ دیا۔ تم میں سے جو شخص اس نماز کو ادا کرے گا اُسے دُگنا اجر ملے گا اور اس کے بعد ستارے چمکنے تک کوئی (نفلی) نماز ادا نہیں کی جائے گی۔ (آفتاب غروب ہوتے ہی ستارے چمکنے لگ جاتے ہیں۔ اس لئے حدیث کا مطلب یہ ہوا کہ عصر کی نماز کے بعد مغرب کے فرض پڑھنے تک درمیان میں کوئی نفلی نماز پڑھنا جائز نہیں ہے)

لیث نامی راوی بیان کرتے ہیں: میں نے یہ روایت خیر بن نعیم سے اسی سند کے ساتھ سنی ہوئی ہے۔

2164–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الأدب' فی رد السلام علی أهل الذمة - حدیث: 25235مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - حدیث أبی بصرة الغفاری' حدیث:26642

2165–صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب الأوقات التی نهی عن الصلاة فیها - حدیث:1414مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - حدیث أبی بصرة الغفاری' حدیث:26634

Marfat.com

☼ نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز پڑھنا جائز نہیں ☼

2166 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيْعَةَ، ثَنَا ابْنُ هُبَيْرَةَ، اَنَّ اَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ، يَقُوْلُ: صَلَّى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ وَادٍ مِّنْ بَعْضِ اَوْدِيَتِهِمْ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ عُرِضَتْ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ فَتَرَكُوْهَا، اَلَا وَمَنْ صَلَّاهَا ضُعِّفَ لَهُ اَجْرُهَا وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتّٰى تَرَوُا الشَّاهِدَ وَهُوَ النَّجْمُ

✧✧ حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخمص کے مقام پر ہمیں عصر کی نماز پڑھائی' یہ ایک وادی ہے' پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ نماز تم سے پہلے لوگوں پر بھی فرض کی گئی تھی' لیکن اُنہوں نے اسے چھوڑ دیا' خبردار! جو شخص اسے ادا کرے گا اُسے اس نماز کا دُگنا اجر دیا جائے گا اور اس نماز کے بعد کوئی نماز نہیں پڑھی جائے گی یہاں تک کہ تم لوگ شاہد دیکھ لو۔ (راوی کہتے ہیں:) یہ ایک ستارہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

☼ نماز وتر کا ثبوت ☼

2167 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ، اَنَّ اَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، يَقُوْلُ: اَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً فَصَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ اِلٰى صَلَاةِ الصُّبْحِ الْوِتْرَ الْوِتْرَ ، اَلَا وَاِنَّهُ اَبُوْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ

قَالَ اَبُوْ تَمِيمٌ: فَكُنْتُ اَنَا وَاَبُوْ ذَرٍّ قَاعِدَيْنِ فَاَخَذَ بِيَدِي اَبُوْ ذَرٍّ، فَانْطَلَقْنَا اِلٰى اَبِي بَصْرَةَ فَوَجَدْنَاهُ عِنْدَ الْبَابِ الَّذِي عِنْدَ دَارِ عَمْرٍو فَقَالَ لَهُ اَبُوْ ذَرٍّ: يَا اَبَا بَصْرَةَ اَنْتَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً فَصَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ اِلٰى صَلَاةِ الصُّبْحِ الْوِتْرَ الْوِتْرَ ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَنْتَ سَمِعْتَ؟، قَالَ: نَعَمْ

2166–صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الأوقات التي نهى عن الصلاة فيها - حديث:1414مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - حديث أبي بصرة الغفاري' حديث:26636

2167–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8134حلية الأولياء - إسحاق بن إبراهيم الحنظلي' حديث:14139

Marfat.com

✧✧ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں مزید ایک نماز عطا کی ہے جسے تم عشاء کی نماز سے لے کر صبح کی نماز تک کے درمیانی وقت میں ادا کرو گے' وہ وتر کی نماز ہے' وتر کی نماز ہے''۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) خبردار! وہ صحابی حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ ہیں۔

ابوتمیم بیان کرتے ہیں: میں اور حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے' حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ہم چلتے ہوئے حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے' ہم نے اُنہیں حضرت ابوعمرو رضی اللہ عنہ کے گھر کے پاس موجود دروازہ کے قریب پایا' تو حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے اُن سے کہا: اے ابوبصرہ! کیا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں مزید ایک نماز عطا کی ہے جسے تم عشاء کی نماز سے لے کر صبح کی نماز تک کے درمیانی وقت میں ادا کرو گے' یہ وتر کی نماز ہے' وتر کی نماز ہے''۔

تو حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: کیا تم نے خود سنا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز وتر کا وقت عشاء سے صبح صادق تک ہوتا ہے ✡

2168 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ اَبِيْ تَمِيمٍ، عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ زَادَكُمْ صَلَاةً فَحَافِظُوا عَلَيْهَا، وَجَعَلَ وَقْتَهَا فِيمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ اِلَى الْفَجْرِ وَهِيَ الْوِتْرُ

✧✧ حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں مزید ایک نماز عطا کی ہے تو تم اُس کی حفاظت کرو' اللہ تعالیٰ نے اُس کا وقت عشاء سے لے کر صبح صادق تک کے درمیانی وقت کو مقرر کیا ہے اور وہ وتر کی نماز ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ دوران سفر روزہ چھوڑنا جائز ہے ✡

2169 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَلُوْلٍ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ: حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ، اَنَّ كُلَيْبَ بْنَ ذُهْلٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ عُبَيْدَ بْنَ جَبْرٍ، قَالَ: رَكِبْتُ مَعَ اَبِيْ بَصْرَةَ صَاحِبِ النَّبِيِّ

2168–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ذكر أبى بصرة جميل بن بصرة الغفارى رضى الله عنه - حديث:6554مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث أبى بصرة الغفارى - حديث:23241

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفِينَةً مِنَ الْفُسْطَاطِ ثُمَّ قَرَّبَ غَدَاءَ هُ، ثُمَّ قَالَ لِي: اقْتَرِبْ فَقُلْتُ: اَلَيْسَ نَحْنُ فِي الْبُيُوْتِ؟ فَقَالَ اَبُوْ بَصْرَةَ: اَرَغِبْتَ عَنْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

✧✧ حضرت عبید بن جبر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ فسطاط سے ایک کشتی پر سوار ہوا' اُن کو ناشتہ پیش کیا گیا۔ اُنہوں نے مجھ سے فرمایا: آگے ہو جاؤ! میں نے کہا: کیا ابھی ہمیں آبادی نظر نہیں آ رہی؟ تو حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم اللہ کے رسول کی سنت سے منہ موڑنا چاہتے ہو؟

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سفر کے دوران روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے ☼

2170 - حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ ذُهْلٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرٍ اَنَّهُ: سَافَرَ مَعَ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ فِي رَمَضَانَ، فَلَمَّا دَفَعُوا مِنَ الْفُسْطَاطِ دَعَا بِطَعَامٍ وَّنَحْنُ نَنْظُرُ اِلَى الْفُسْطَاطِ، فَقُلْتُ لَهُ: تَاكُلُ وَلَوْ نُرِيْدُ اَنْ نَّنْظُرَ اِلَى الْفُسْطَاطِ نَظَرْنَا اِلَيْهِ؟ فَقَالَ: تَرْغَبُ عَنْ سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ؟ فَاَفْطَرَ

✧✧ حضرت عبید بن جبر بیان رحمۃ اللہ علیہ کرتے ہیں: ایک مرتبہ اُنہوں نے حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ رمضان کے مہینہ میں سفر کیا' جب یہ لوگ فسطاط سے روانہ ہوئے تو حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ نے کھانا منگوایا حالانکہ ہمیں ابھی فسطاط شہر کی عمارات نظر آ رہی تھیں۔ میں نے اُن سے کہا: کیا آپ کھانا کھانے لگے ہیں؟ حالانکہ اگر ہم فسطاط شہر کو دیکھنا چاہیں تو اُس کی طرف دیکھ سکتے ہیں۔ حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم اللہ کے رسول کی سنت اور اُن کے اصحاب کی سنت سے منہ پھیرنا چاہتے ہو۔ پھر اُنہوں نے روزہ ختم کر لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امت کے حق میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دعائیں مانگیں، ان میں سے دو قبول ہو گئیں ☼

2171 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي هَانِي الْخَوْلَانِيِّ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَاَلْتُ رَبِّي اَرْبَعًا

2169–سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب متى يفطر المسافر إذا خرج - حديث: 2072مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي بصرة الغفاري - حديث:23239

2170–سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب متى يفطر المسافر إذا خرج - حديث: 2072مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - حديث أبي بصرة الغفاري' حديث:26640

2171–مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - حديث أبي بصرة الغفاري' حديث: 26633جامع بيان العلم - باب معرفة أصول العلم وحقيقته' حديث:870

Marfat.com

فَاَعْطَانِیْ ثَلَاثًا وَمَنَعَنِیْ وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَّا یُجْمِعَ اُمَّتِی عَلٰی ضَلَالَةٍ فَاَعْطَانِیهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا یُهْلِکَهُمْ بِالسِّنِیْنَ کَمَا اَهْلَکَ الْاُمَمَ قَبْلَهُمْ فَاَعْطَانِیهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا یُظْهِرَ عَلَیْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ غَیْرِهِمْ فَاَعْطَانِیهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا یَلْبِسَهُمْ شِیَعًا وَلَا یُذِیقَ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِیهَا

✧✧ حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میں نے اپنے پروردگار سے چار چیزیں مانگیں تو اُس نے تین مجھے عطا کر دیں اور ایک عطا نہیں کی۔ میں نے اُس سے یہ درخواست کی کہ وہ میری اُمت کو گمراہی پر اکٹھا نہ کرے تو اُس نے یہ چیز مجھے عطا کر دی۔ میں نے اُس سے درخواست کی کہ وہ انہیں قحط سالی کے ذریعہ ہلاک نہ کرے جس طرح اُس نے ان سے پہلے کی اُمتوں کو ہلاک کیا تھا' تو اُس نے مجھے یہ چیز بھی عطا کر دی۔ میں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ ان لوگوں پر ایسے دشمن کو غالب نہ کرے جو دوسرے ادیان سے تعلق رکھتا ہو' تو اللہ تعالیٰ نے یہ چیز بھی مجھے عطا کر دی۔ میں نے اُس سے یہ دعا کی کہ وہ انہیں فرقوں میں تقسیم نہ کرے کہ یہ ایک دوسرے کو نقصان پہنچائیں' تو اُس نے مجھے یہ چیز عطا نہیں کی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُعَیْلٌ الْاَشْجَعِیُّ

حضرت جعیل اشجعی رضی اللہ عنہ

☼ کمزور اور لاغر گھوڑا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چھڑی لگتے ہی طاقتور ہو گیا ☼

2172 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِیُّ، ثَنَا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ زِیَادٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ جُعَیْلٍ الْاَشْجَعِیِّ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، وَاَنَا عَلٰی فَرَسٍ لِیْ عَجْفَاءَ ضَعِیفَةً، فَکُنْتُ فِیْ آخِرِ النَّاسِ فَلَحِقَنِیْ، فَقَالَ: سِرْ یَا صَاحِبَ الْفَرَسِ، فَقُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ عَجْفَاءُ ضَعِیفَةٌ، فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِخْفَقَةً کَانَتْ مَعَهُ فَضَرَبَهَا بِهَا، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِکْ لَهُ فِیْهَا قَالَ: فَلَقَدْ رَاَیْتُنِیْ اَمْسِکُ رَاْسَهَا اَنْ تَقَدَّمَ النَّاسَ، قَالَ: وَلَقَدْ بِعْتُ مِنْ بَطْنِهَا بِاثْنَیْ عَشَرَ اَلْفًا

✧✧ حضرت جعیل اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں شرکت کی' میں اپنے تھکے ہوئے کمزور گھوڑے پر سوار تھا اور لوگوں کے بالکل پیچھے تھا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے اور ارشاد فرمایا: اے گھوڑے کے مالک! تم چلتے رہو! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ تھکا ہوا اور کمزور ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس موجود چھڑی کے ذریعہ اُسے مارا اور فرمایا: اے اللہ! اس شخص کے لیے اس جانور میں برکت رکھ دے۔ راوی بیان کرتے ہیں:

2172- السنن الکبریٰ للنسائی - کتاب السیر' ضرب الفرس - حدیث:8549 مسند الرویانی - جعیل الاشجعی - حدیث:1501

Marfat.com

میں نے خود کو دیکھا کہ میں اُس جانور کا سر روک رہا تھا کہ لوگوں سے آگے نہ نکلے۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر میں نے اُس کے ہاں پیدا ہونے والے بچے کو بارہ ہزار کے عوض میں فروخت کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُنَادَةُ بْنُ اَبِیْ اُمَیَّةَ الْاَزْدِیُّ

حضرت جنادہ بن ابوامیہ ازدی رضی اللہ عنہ

بَابٌ

باب: (بلاعنوان)

✡ صرف جمعہ کے دن کا اکیلا روزہ رکھنا منع ہے ✡

2173 - حَدَّثَنَا اِدْرِیسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِیُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْیَزَنِیِّ، عَنْ حُذَافَةَ الْاَزْدِیِّ، عَنْ جُنَادَةَ الْاَزْدِیِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ نَفَرٍ مِّنَ الْاَزْدِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَدَعَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی طَعَامٍ بَیْنَ یَدَیْهِ، فَقُلْنَا: اِنَّا صِیَامٌ، فَقَالَ: صُمْتُمْ اَمْسِ؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَتَصُوْمُوْنَ غَدًا؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَاَفْطِرُوا ثُمَّ قَالَ: لَا تَصُوْمُوا یَوْمَ الْجُمُعَةِ مُفْرَدًا

✧✧ حضرت جنادہ ازدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ازد قبیلہ کے کچھ لوگوں کے ہمراہ جمعہ کے دن حاضر ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سامنے موجود کھانے کی طرف ہمیں بھی آنے کی دعوت دی تو ہم نے عرض کی: ہم نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم نے گزشتہ کل روزہ رکھا تھا؟ ہم نے عرض کی: جی نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم آئندہ کل روزہ رکھو گے؟ ہم نے عرض کی: جی نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم لوگ روزہ ختم کر دو۔ پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ صرف جمعہ کے دن (کا اکیلا) روزہ نہ رکھا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

2174 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْیَزَنِیِّ، عَنْ حُذَافَةَ الْاَزْدِیِّ، عَنْ جُنَادَةَ الْاَزْدِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

2173–المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم ذکر جنادة بن أبی أمیة الأزدی رضی الله عنه - حدیث:6597الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - جنادة بن مالك الأزدی رضی الله عنه حدیث:2026

Marfat.com

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جنادہ ازدی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ صرف جمعہ کے دن کا اکیلا روزہ رکھنا منع ہے ✡

2175 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبَ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ حُذَيْفَةَ الْاَزْدِيِّ، عَنْ جُنَادَةَ الْاَزْدِيِّ، اَنَّهُمْ وَلَجُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ ثَمَانِيَةُ رَهْطٍ هُوَ ثَامِنُهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ، فَقَالَ لِرَجُلٍ: كُلْ فَقَالَ: صَائِمٌ، قَالَ لِآخَرَ: كُلْ فَقَالَ: صَائِمٌ حَتّٰى سَاَلَهُمْ جَمِيْعًا، فَقَالَ: صُمْتُمْ اَمْسِ؟ فَقَالُوْا: لَا، فَقَالَ: اَصُيَّامٌ غَدًا؟ قَالُوْا: لَا فَاَمَرَهُمْ اَنْ يُفْطِرُوا

✧✧ حضرت جنادہ ازدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' وہ آٹھ افراد تھے جن میں سے آٹھویں فرد حضرت جنادہ رضی اللہ عنہ تھے' یہ جمعہ کے دن کی بات ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا منگوایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا: تم کھاؤ۔ اُس نے عرض کی: میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ آپ نے ایک اور شخص سے فرمایا: تم کھاؤ۔ اُس نے بھی عرض کی: میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب حضرات سے یہی کہا (اور اُن سب نے یہی جواب دیا) تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں نے گزشتہ کل روزہ رکھا تھا؟ اُن لوگوں نے عرض کی: جی نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم آئندہ کل روزہ رکھو گے؟ اُنہوں نے عرض کی: جی نہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن لوگوں کو حکم دیا کہ وہ روزہ ختم کر دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ صرف جمعہ کے دن کا اکیلا روزہ رکھنا منع ہے ✡

2176 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِي حَبِيْبٍ، اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ، اَنَّ حُذَيْفَةَ الْبَارِقِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ جُنَادَةَ بْنَ اَبِي اُمَيَّةَ الْاَزْدِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُمْ دَخَلُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ نَفَرٍ هُوَ ثَامِنُهُمْ فَقَرَّبَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ، فَقَالَ: كُلُوْا فَقَالُوْا: صِيَامٌ، فَقَالَ: اَصُمْتُمْ اَمْسِ؟، قَالُوْا: لَا قَالَ: اَفَصَائِمُوْنَ اَنْتُمْ غَدًا؟ قَالُوْا: لَا، قَالَ: فَاَفْطِرُوا

✧✧ حضرت جنادہ بن ابوامیہ ازدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ لوگ آٹھ افراد جن میں سے آٹھویں فرد حضرت جنادہ رضی اللہ عنہ تھے' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' یہ جمعہ کے دن کی بات ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے

2175–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر جنادة بن أبى أمية الأزدى رضى الله عنه - حديث:6597الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - جنادة بن مالك الأزدى رضى الله عنه' حديث:2026

2176–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر جنادة بن أبى أمية الأزدى رضى الله عنه - حديث:6597الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - جنادة بن مالك الأزدى رضى الله عنه' حديث:2026

Marfat.com

آگے کھانا رکھا اور فرمایا: تم لوگ کھاؤ۔ اُنہوں نے عرض کی: ہم نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تم لوگوں نے گزشتہ کل روزہ رکھا تھا؟ اُنہوں نے عرض کی: جی نہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم آئندہ کل روزہ رکھو گے؟ اُنہوں نے عرض کی: جی نہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تم لوگ روزہ ختم کر دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس امام پر اس کے مقتدی راضی نہ ہوں اس کی نماز اس کے حلق سے آگے نہیں گزرتی ☼

2177 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حَبِيْبٍ يَحْيٰى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْيَسَعِ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّنْعَانِيِّ، اَنَّ جُنَادَةَ الْاَزْدِيَّ اَمَّ قَوْمًا، فَلَمَّا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ الْتَفَتَ عَنْ يَمِيْنِهِ، فَقَالَ: اَتَرْضَوْنَ، قَالُوْا: نَعَمْ، ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ عَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ اَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُوْنَ فَاِنَّ صَلَاتَهُ لَا تُجَاوِزُ تَرْقُوَتَهُ

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن صنعانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت جنادہ ازدی رضی اللہ عنہ کچھ لوگوں کی امامت کرنے لگے' جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو اُنہوں نے دائیں طرف رُخ کیا اور دریافت کیا: کیا تم لوگ راضی ہو؟ پھر اُنہوں نے اپنے بائیں طرف بھی ایسا ہی کیا' پھر یہ بات بتائی کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص کچھ لوگوں کی امامت کرے اور وہ لوگ اُسے ناپسند کرتے ہوں تو اُس شخص کی نماز حلق سے نیچے نہیں جاتی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُنَادَةُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت جنادہ بن مالک رضی اللہ عنہ

☼ ستاروں سے بارشیں مانگنا، نوحہ کرنا اور نسب میں طعن کرنا جاہلیت کی رسمیں ہیں ☼

2178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَزْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ قَاسِمِ بْنِ الْوَلِيْدِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ جُنَادَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مِنْ فِعْلِ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَدَعُهُنَّ اَهْلُ الْاِسْلَامِ اسْتِسْقَاءٌ بِالْكَوَاكِبِ، وَطَعْنٌ فِي النَّسَبِ، وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ

✧✧ حضرت جنادہ بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''زمانۂ جاہلیت سے تعلق رکھنے

2177–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم' من اسمه جندب - جنادة بن أبي أمية' حديث:1565

2178–التاريخ الكبير' حديث: 513معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم' من اسمه جندب - جنادة بن مالك الأزدي يكنى أبا عبيد الله' حديث:1561

Marfat.com

والے تین افعال ایسے ہیں جنہیں اہلِ اسلام چھوڑ ہی نہیں رہے" ستاروں کی مدد سے بارش کے نزول کا خواہاں ہونا' نسب میں طعن کرنا اور میت پر نوحہ کرنا"۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُنَادَةُ بْنُ جَرَادٍ الْغَيْلَانِيُّ

حضرت جنادہ بن جرادہ غیلانی رضی اللہ عنہ

☼ نشان جانور کے چہرے پر نہیں بلکہ ران وغیرہ پر لگانا چاہئے ☼

2179 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا عَوْنُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ سَعْدٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ قُرَيْعٍ، اَحَدُ بَنِيْ غَيْلَانَ بْنِ جَاوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ جَرَادَةَ اَحَدِ بَنِيْ غَيْلَانَ بْنِ جَاوَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِبِلٍ قَدْ وَسَمْتُهَا فِيْ اَنْفِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جُنَادَةُ مَا وَجَدْتَ فِيْهَا عُضْوًا تَسِمُهُ اِلَّا فِي الْوَجْهِ، اَمَا اِنَّ اَمَامَكَ الْقِصَاصُ فَقَالَ: اُمِرُّهَا اِلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ: ائْتِنِيْ بِشَيْءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وَسْمٌ فَاَتَيْتُهُ بِابْنِ لَبُوْنٍ وَّحِقَّةٍ فَوَضَعْتُ الْمِيسَمَ فِي الْعُنُقِ فَلَمْ يَزَلْ، يَقُوْلُ: اَخِرْ اَخِرْ حَتّٰى بَلَغَ الْفَخِذَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِمْ عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ فَوَسَمْتُهَا فِيْ اَفْخَاذِهَا وَكَانَتْ صَدَقَتُهَا حِقَّتَانِ وَكَانَتْ تِسْعِيْنَ

✧✧ حضرت جنادہ بن جرادہ رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنوغیلان بن جاوہ سے ہے' وہ بیان کرتے ہیں: میں ایک اونٹ لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس کے ناک پر میں نے نشان لگایا ہوا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جنادہ! تمہیں نشان لگانے کے لیے اس کا صرف چہرہ ہی ملا تھا؟ خبردار! قصاص تمہارے آگے ہے۔! تو حضرت جنادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اسے آپ کے لیے لے کر آیا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس کوئی ایسا جانور لاؤ جس پر داغ نہ لگا ہوا ہو۔ تو میں اونٹ کا ایک دو سالہ بچہ اور ایک تین سالہ بچہ لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے داغ لگانے والی سلاخ گردن میں لٹکا لی (اور جانور کے جسم پر رکھ کر پوچھنے لگا کہ کہاں داغ لگاؤں) تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہی فرماتے رہے: پیچھے کرو! پیچھے کرو! یہاں تک کہ زانو تک پہنچ گئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ اب داغ لگا دو۔ تو میں نے اُس جانور کے زانو پر داغ لگایا۔ ان کی زکوٰۃ میں تین سالہ دو اونٹنیاں بنتی تھیں کیونکہ ان کے ۹۰ اونٹ تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2179–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - جنادة بن جراد البالهلی رضی الله عنه' حدیث: 1132 السنن الکبریٰ للبیهقی - کتاب قسم الصدقات' باب ما جاء فی موضع الوسم وفی صفة الوسم - حدیث:12393

Marfat.com

جُرْمُوزٌ الْهُجَيْمِيُّ

حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت ہے کہ انسان کو لعن طعن کرنے والا نہیں ہونا چاہئے ☼

2180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، أنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، ثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ هَوْذَةَ، عَنْ جُرْمُوزٍ الْهُجَيْمِيِّ، يَقُوْلُ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصِنِي، قَالَ: اُوصِيكَ اَنْ لَّا تَكُوْنَ لَعَّانًا

✧✧ حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کوئی نصیحت کیجئے! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ تم بہت زیادہ لعنت کرنے والے نہ بننا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت ہے کہ انسان کو لعن طعن کرنے والا نہیں ہونا چاہئے ☼

2181 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي، اَبِي، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ هَوْذَةَ الْقُرَيْعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ اَنَّهُ سَمِعَ جُرْمُوزَ الْهُجَيْمِيَّ، يَقُوْلُ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصِنِي، قَالَ: اُوصِيكَ اَنْ لَّا تَكُوْنَ لَعَّانًا

✧✧ حضرت جرموز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کوئی نصیحت کریں! تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں یہ نصیحت کرتا ہوں کہ تم بہت زیادہ لعنت کرنے والے نہ بننا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ نُدْبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ هَوْذَةَ الْقُرَيْعِيِّ، عَنْ شَيْخٍ، عَنْ جُرْمُوزٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جرموز رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2180–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - جرموز الہجیمی رضی اللہ عنہ حدیث: 1067مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصریین حدیث جرموز الہجیمی - حدیث:20177

2181–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - جرموز الہجیمی رضی اللہ عنہ حدیث: 1067مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصریین حدیث جرموز الہجیمی - حدیث:20177

Marfat.com

جَعْدَةُ الْجُشَمِيُّ

حضرت جعدہ جشمی رضی اللہ عنہ

☼ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شہید کرنا چاہتا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ایسا کر ہی نہیں سکتا تھا ☼

2183 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أنا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِي اَبُوْ اِسْرَائِيلَ مَوْلٰى بَنِي جُشَمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْدَةَ، رَجُلًا مِّنْهُمْ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاءُوْا بِرَجُلٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: اِنَّ هٰذَا اَرَادَ اَنْ يَقْتُلَكَ فَقَالَ لَهُ: لَمْ تُرَعْ لَمْ تُرَعْ لَوْ اَرَدْتَّ ذٰلِكَ لَمْ تُسَلَّطْ عَلَيَّ

✧✧ حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں کہ لوگ ایک شخص کو لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' اُنہوں نے عرض کی: یہ شخص آپ کو شہید کرنا چاہتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نہ گھبراؤ! تم نہ گھبراؤ! اگر تمہارا یہ ارادہ تھا بھی' تو مجھ پر قابو نہیں پا سکتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موٹے آدمی کو خواب میں دیکھا تو اس کو اپنے پاس بلوا کر نصیحت کی ☼

2184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، أنا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، ثَنَا اَبُوْ اِسْرَائِيلَ الْجُشَمِيُّ، عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ جَعْدَةُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى لَهُ رَجُلٌ رُؤْيَا فَبَعَثَ اِلَيْهِ فَجَاءَ فَقَصَّهَا عَلَيْهِ وَكَانَ عَظِيْمَ الْبَطْنِ، فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ فِي بَطْنِهِ: لَوْ كَانَ هٰذَا فِي غَيْرِ هٰذَا لَكَانَ خَيْرًا لَكَ

✧✧ حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا' پھر آپ نے اُسے بلوایا' وہ شخص آیا تو آپ نے اُس کے سامنے سارا قصہ بیان کیا' اُس کا پیٹ بڑھا ہوا تھا' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی اُس کے پیٹ پر لگاتے ہوئے فرمایا: اگر یہ (چربی) یہاں کی جگہ کہیں اور ہوتی تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہوتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ موٹے شخص کے بڑے پیٹ پر انگلی رکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کسی اور جگہ ہوتی تو اچھا تھا ☼

2185 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْرَائِيلَ،

2183–السنن الكبرٰى للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة' ما يقول للخائف - حديث:10470مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث جعدة - حديث:15590

2184–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث: 7203مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث جعدة - حديث:15589

Marfat.com

عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ جَعْدَةُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا عَظِيْمَ الْبَطْنِ، فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ فِيْ بَطْنِهِ، وَقَالَ: لَوْ كَانَ هٰذَا فِيْ غَيْرِ هٰذَا لَكَانَ خَيْرًا لَكَ

✧✧ حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بڑے پیٹ والے شخص کو دیکھا' آپ نے اپنی انگلی اُس کے پیٹ پر لگاتے ہوئے فرمایا: اگر یہ (چربی) یہاں کی بجائے کہیں اور ہوتی تو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہوتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَعْدَةُ بْنُ هُبَيْرَةَ

حضرت جعدہ بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ

☼ ہر عمل سنت کے مطابق ہی درست ہے، سنت سے ہٹ کر گمراہی ہے ☼

2186 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلًى لِبَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يُصَلِّيْ وَلَا يَنَامُ وَيَصُوْمُ وَلَا يُفْطِرُ، فَقَالَ: اَنَا اُصَلِّيْ وَاَنَامُ وَاَصُوْمُ وَاُفْطِرُ، وَلِكُلِّ عَمِلٍ شِرَّةٌ وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةٌ، فَمَنْ يَكُنْ فَتْرَتُهُ اِلَى السُّنَّةِ فَقَدِ اهْتَدَى، وَمَنْ يَكُ اِلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ فَقَدْ ضَلَّ

✧✧ حضرت جعدہ بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بنوعبدالمطلب کے ایک غلام کا ذکر کیا گیا، جو نماز ادا کرتا تھا اور سوتا نہیں تھا اور نفلی روزہ رکھتا تھا اور کوئی روزہ ترک نہیں کرتا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں (رات کے وقت نفل) نماز ادا کر بھی لیتا ہوں اور سو بھی جاتا ہوں' میں (نفلی) روزہ رکھ بھی لیتا ہوں اور ناغہ بھی کر لیتا ہوں' ہر عمل کی چستی ہوتی ہے اور ہر چستی میں ایک متناسب وقفہ ہونا چاہئے۔ تو جس شخص کا وقفہ' سنت کی طرف ہوگا وہ ہدایت پالے گا اور جس کا اس کے علاوہ کسی اور چیز کی طرف ہوگا' وہ گمراہ ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سب سے اچھا زمانہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد والوں کا ☼

2187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الْاٰخَرُوْنَ اَرْذَلُ

2185–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث: 7203مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث جعدة - حديث:15589

2186–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب النوافل' باب التهجد - حديث:608مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث رجل من الأنصار - حديث:22879

Marfat.com

✧✧ حضرت جعدہ بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''لوگوں میں سب سے بہتر میرا زمانہ ہے' پھر اُن کے بعد والوں کا ہے' پھر اُن کے بعد والوں کا ہے' پھر اُن کے بعد والوں کا ہے' پھر اُس کے بعد والے لوگ کمینے ترین ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سب سے اچھا زمانہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد والوں کا ✡

2188 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْ يَلِيْهِ ثُمَّ الْاٰخَرُوْنَ اَرْذَلُ

✧✧ حضرت جعدہ بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''لوگوں میں سب سے بہتر میرا زمانہ ہے' پھر اُس کے بعد والا ہے' پھر اُس کے بعد والے لوگ کمینے ترین ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سونے کی انگوٹھی پہننا اور ریشم کی آمیزش والا کپڑا یا چٹائی استعمال کرنا منع ہے ✡

2189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ جَعْدَةُ بْنُ هُبَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: "نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ: اَنْ اَتَخَتَّمَ بِالذَّهَبِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ"

✧✧ حضرت جعدہ بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین چیزوں سے منع کیا تھا: سونے کی انگوٹھی پہننے سے' قسی (فرما اور عریش کے درمیان مصر کے قریب ایک علاقے کا نام ''قس'' ہے وہاں پر تیار ہونے والے کپڑے کو ''قسی'' کہا جاتا تھا اس میں ریشم کی آمیزش ہوتی تھی ،اس کو) پہننے سے اور میثرہ (ریشمی چٹائی جس کو کجاوے پر بھی بچھایا جاتا تھا اور گھر میں بھی زمین پر بیٹھنے کے لئے بچھائی جاتی تھی ،اس میں بھی ریشم استعمال ہوتا تھا، یہ چٹائی بھی) استعمال کرنے سے (منع فرمایا گیا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

2187-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' باب فضل الصحابة والتابعين على الإجمال - حديث: 4245المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب جعدة بن هبيرة المخزومى رضى الله عنه - حديث:4823

2188-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' باب فضل الصحابة والتابعين على الإجمال - حديث: 4245المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب جعدة بن هبيرة المخزومى رضى الله عنه - حديث:4823

Marfat.com

جَفْشِيشٌ الْكِنْدِيُّ

حضرت جفشیش کندی رضی اللہ عنہ

☼ غلط نسب بیان کرنا اور اپنی ماؤں کو مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں ☼

2190 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْجَفْشِيشِ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ مِنْ كِنْدَةَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اَنْتَ مِنَّا، فَادَّعَوْهُ، فَقَالَ: لَا نَقْفُوا اُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِي مِنْ اَبِينَا نَحْنُ وَلَدُ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ

✧✧ حضرت جفشیش کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کندہ سے کچھ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُنہوں نے عرض کی: آپ ہم سے تعلق رکھتے ہیں۔ تو جب ہم نے یہ دعویٰ کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم نہ تو اپنی والدہ پر کوئی الزام عائد کرتے ہیں اور نہ ہی اپنے باپ کی نفی کرتے ہیں' ہم نضر بن کنانہ کی اولاد ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ غلط نسب بیان کرنا اور اپنی ماؤں کو مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں ☼

2191 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا حَيَّانُ بْنُ بِشْرٍ الْقَاضِي، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، ثَنَا الْجَفْشِيشُ الْكِنْدِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ مِمَّنْ يَارَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُو اُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِي مِنْ اَبِينَا

✧✧ حضرت جفشیش کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: یارسول اللہ! آپ کا تعلق کون سے خاندان سے ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ہم بنونضر بن کنانہ ہیں۔ ہم نہ تو اپنی ماؤں پر الزام عائد کرتے ہیں اور نہ ہی اپنے باپ کی نفی کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَبَلَةُ بْنُ حَارِثَةَ الْكَلْبِيُّ اَخُو زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

حضرت جبلہ بن حارثہ کلبی رضی اللہ عنہ

یہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں۔

2190–المعجم الصغير للطبراني - باب من اسمه إبراهيم' حديث:218معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم' من اسمه جندب - الجفشيش بن النعمان الكندي' حديث:1607

2191–المعجم الصغير للطبراني - باب من اسمه إبراهيم' حديث:218معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم' من اسمه جندب - الجفشيش بن النعمان الكندي' حديث:1606

Marfat.com

☼ حضرت زید بن حارثہ نے حضور ﷺ کو چھوڑ کر اپنے بھائی کے ساتھ جانا پسند نہ کیا ☼

2192 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، أنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، حَدَّثَنِي جَبَلَةُ بْنُ حَارِثَةَ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَرْسِلْ مَعِي اَخِي زَيْدًا، قَالَ: هُوَ ذَاكَ فَاِنِ انْطَلَقَ مَعَكَ لَمْ اَمْنَعْهُ ، فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ لَا اَخْتَارُ عَلَيْكَ اَحَدًا اَبَدًا قَالَ: فَرَاَيْتُ رَاْيَ اَخِي اَفْضَلَ مِنْ رَاْيِي

✧✧ حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ میرے بھائی زید کو میرے ساتھ بھجوا دیجئے۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ وہاں موجود ہے، اگر وہ تمہارے ساتھ چلا جائے گا تو میں اُسے روکوں گا نہیں۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی نہیں۔ یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں کبھی بھی کسی کو آپ پر اختیار نہیں کروں گا۔ (حضرت جبلہ بن حارثہ) بیان کرتے ہیں: میں نے دیکھا کہ میرے بھائی (حضرت زید رضی اللہ عنہ) کی رائے میری رائے سے زیادہ بہتر تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

2193 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى السَّاجِيُّ، ثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سِكِّيْنٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّضْرِ، أنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے' وہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا (اُس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ اپنے ہتھیار حضرت علی رضی اللہ عنہ یا حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے حوالے کیا کرتے تھے ☼

2194 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوْا:، ثَنَا

2192-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث:4900سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب زيد بن حارثة رضى الله عنه' حديث:3831

2194-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث: 4913مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفضائل' فضائل على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:31468

Marfat.com

شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ يَغْزُ اَعْطٰى سِلَاحَهُ عَلِيًّا اَوْ اُسَامَةَ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی جنگ میں حصہ لیتے تھے تو آپ اپنا ہتھیار یا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیتے تھے یا حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو دیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼سونے سے پہلے سورۃ الکافرون کی تلاوت کرنی چاہئے، یہ شرک سے مکمل اظہار لاتعلقی ہے☼

2195 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِىُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَوَيْتَ اِلٰى فِرَاشِكَ فَاقْرَاْ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، حَتّٰى تَمُرَّ بِآخِرِهَا، فَاِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

✧✧ حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب تم اپنے بستر پر (سونے کے لیے) جاؤ تو پوری سورۂ کافرون کی تلاوت کیا کرو کیونکہ یہ شرک سے لاتعلقی کا اظہار ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَبَلَةُ بْنُ الْاَزْرَقِ

حضرت جبلہ بن ازرق رضی اللہ عنہ

☼دم کے ذریعے ملنے والی شفاء بھی اللہ تعالیٰ ہی کی جانب سے ہوتی ہے☼

2196 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِىْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ الْاَزْرَقِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى اِلٰى جَنْبِ جِدَارٍ كَثِيْرِ الْاَحْجِرَةِ صَلّٰى ظُهْرًا اَوْ عَصْرًا، فَلَمَّا جَلَسَ فِى الرَّكْعَتَيْنِ خَرَجَتْ عَقْرَبٌ فَلَدَغَتْهُ فَغُشِىَ عَلَيْهِ فَرَقَاهُ النَّاسُ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ: اللّٰهُ شَفَانِىْ وَلَيْسَ بِرُقْيَتِكُمْ

✧✧ حضرت جبلہ بن ازرق رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسی دیوار کے پہلو میں نماز ادا کی جس میں بہت زیادہ بل بنے ہوئے تھے۔ آپ نے ظہر کی نماز ادا کی اور عصر کی نماز ادا کی۔ جب

2195–السنن الكبرىٰ للنسائى - كتاب عمل اليوم والليلة' قراءة قل يا أيها الكافرون عند النوم - حديث:10231المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:895

2196–مسند الشاميين للطبرانى - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخى عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن الوليد الزبيدى - معاوية عن راشد بن سعد المقرائى' حديث: 2012معجم الصحابة لابن قانع - 'جبلة بن الأزرق الصمصى' حديث:271

Marfat.com

آپ دو رکعت پوری کرنے کے بعد بیٹھے تو اُس میں سے ایک بچھو نکلا اور اُس نے آپ کو کاٹ لیا۔ اس پر رسول اکرم ﷺ کو غشی طاری ہوگئی۔ لوگوں نے رسول اکرم ﷺ پر دَم کیا۔ جب آپ کی طبیعت سنبھلی تو آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا کی ہے! تمہارے جھاڑ پھونک نے نہیں کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَبَلَةُ بْنُ عَمْرٍو اَخُو اَبِیْ مَسْعُوْدٍ

حضرت جبلہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، آپ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں

☼ حضرت جبلہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

2197 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، قَالَ: وَفِیْ حَدِیْثِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ: فِیْ تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ جَبَلَةُ بْنُ عَمْرٍو وَمِنْ بَنِیْ بَیَاضَةَ بَدْرِیٌّ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن ابورافع رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ میں حصہ لینے والوں میں حضرت جبلہ بن عمرو رضی اللہ عنہ شامل تھے۔ ان کا تعلق بنو بیاضہ سے تھا۔ آپ کو غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَبَلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِیُّ مِنْ بَنِیْ بَیَاضَةَ بَدْرِیٌّ

حضرت جبلہ بن ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ

ان کا تعلق بنو بیاضہ سے ہے اور انہیں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے

☼ حضرت جبلہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

2198 - ثنا الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: وَفِیْ حَدِیْثِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ: فِیْ تَسْمِیَتِهٖ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ، جَبَلَةُ مِنْ بَنِیْ بَیَاضَةَ بَدْرِیٌّ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن ابورافع رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ میں جو لوگ شریک ہوئے تھے اُن میں بنو بیاضہ سے تعلق رکھنے والے حضرت جبلہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ ہیں جنہیں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

جِرَاحُ الْاَشْجَعِیُّ

حضرت جراح اشجعی رضی اللہ عنہ

جَحْشٌ الْجُهَنِیُّ

حضرت جحش جہنی رضی اللہ عنہ

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جحش جہنی کو ۲۳ ویں رات مسجد میں آنے کا فرمایا ✡

2199 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْمُحَارِبِیُّ، وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ، عَنْ اَبِیْهِ الْجُهَنِیِّ، قَالَ: قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِیْ بَادِیَةً اُصَلِّیْ فِیْهَا فَمُرْنِیْ بِلَیْلَةٍ اَنْزِلُ بِهَا اِلَى الْمَسْجِدِ فَاُصَلِّیَ فِیْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: انْزِلْ لَیْلَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِیْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جحش رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ویرانے میں رہتا ہوں اور وہاں نماز ادا کرتا ہوں۔ آپ مجھے کسی رات کے بارے میں حکم دیں کہ میں اُس رات مسجد میں آ کر ٹھہر جایا کروں اور یہاں آ کر نماز ادا کر لیا کرو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تیئیسویں رات میں یہاں آ جانا۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَهْرٌ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جہر ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ

✡ امام کے پیچھے قراءت نہیں کرنی چاہئے ✡

2200 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَیْدَةَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْعَسْكَرِیُّ، ثَنَا زَكَرِیَّا بْنُ یَحْیٰى بْنِ خَلَّادٍ الْمِنْقَرِیُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ السَّدُوْسِیُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَدَنِیُّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَهْرٍ، عَنْ اَبِیْهِ جَهْرٍ قَالَ: قَرَاْتُ خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: یَا جَهْرُ اَسْمِعْ رَبَّكَ وَلَا تُسْمِعْنِی

✧✧ حضرت جہر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تلاوت کی' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے جہر! تم (اپنی تلاوت) اپنے پروردگار کو سنایا کرو' مجھے نہ سنایا کرو۔ (یعنی جب میرے پیچھے نماز پڑھتے ہو تو تم قراءت نہیں کیا کرو)

2200- معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' من اسمه جندب - جهر أبو عبد الله' حدیث:1623

Marfat.com

جُفَيْنَةُ

حضرت جفینہ رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جفینہ رضی اللہ عنہ کو تقسیم سے پہلے اپنا مال اٹھا لینے کی اجازت دی ☼

2201 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُرَيْنَةَ الْعُرَنِيِّ، عَنْ جُفَيْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِ كِتَابًا فَرَقَعَ بِهِ دَلْوَهُ، فَقَالَتْ لَهُ ابْنَتُهُ: عَمَدْتَ اِلٰى كِتَابِ سَيِّدِ الْعَرَبِ فَرَقَعْتَ بِهِ دَلْوَكَ، فَهَرَبَ وَاَخَذَ كُلَّ قَلِيلٍ وَّكَثِيرٍ هُوَ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ بَعْدُ مُسْلِمًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرْ مَا وَجَدْتَّ مِنْ مَتَاعِكَ قَبْلَ قِسْمَةِ السِّهَامِ فَخُذْهُ

✧✧ حضرت جفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں خط لکھا اور اُسے اُنہوں نے اپنے ڈول میں ڈال دیا' تو اُن کی صاحبزادی نے اُن سے کہا: آپ عربوں کے سردار کے خط کو ڈول میں ڈال رہے ہیں! پھر وہ اپنے علاقہ سے بھاگ گئے' اُنہوں نے ہر تھوڑی اور زیادہ چیز اٹھالی جو اُن کی ملکیت تھی' پھر بعد میں وہ مسلمان ہو کر آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم غور وفکر کر لو اور حصوں کی تقسیم سے پہلے تمہیں اپنا جو مال مل جائے وہ اٹھا لو۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَاهِمَةُ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيُّ

حضرت جاہمہ ابو معاویہ سلمی رضی اللہ عنہ

☼ ماں باپ کی خدمت جہاد سے کم نہیں ہے ☼

2202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَشِيرُهُ فِي الْجِهَادِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَكَ وَالِدَانِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: الْزَمْهُمَا فَاِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ اَرْجُلِهِمَا

✧✧ حضرت معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ جہاد میں شرکت کے لیے آپ سے مشورہ لوں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہارے ماں باپ ہیں! میں نے عرض کی: جی ہاں! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اُن دونوں کے پاس رہو کیونکہ تمہاری جنت اُن دونوں کے پاس ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2201–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الجیم' من اسمه جندب - جفینة الجهنی روی عنه عرینة' حدیث:1592 المخزون فی علم الحدیث لأبی الفتح الأزدی - جفینة' حدیث:15

Marfat.com

جِدَارٌ

حضرت جدار رضی اللہ عنہ

☼ شہیدؒ کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرتے ہی اس کی مغفرت کردی جاتی ہے ☼

2203 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا اَبُوْ مُوْسَى الْهَرَوِيُّ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ شَجَرَةَ، عَنْ جِدَارٍ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَنَا عَدُوُّنَا، فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ قَدْ اَصْبَحْتُمْ بَيْنَ اَخْضَرَ وَاَصْفَرَ وَاَحْمَرَ وَفِي الرِّحَالِ مَا فِيْهَا، فَاِذَا لَقِيْتُمْ عَدُوَّكُمْ فَقُدُمًا قُدُمًا فَاِنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ يَّحْمِلُ فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ اِلَّا ابْتَدَرَتْ اِلَيْهِ ثِنْتَانِ مِنَ الْحُورِ الْعِيْنِ، فَاِذَا اسْتُشْهِدَ فَاِنَّ اَوَّلَ قَطْرَةٍ تَقَعُ مِنْ دَمِهِ يُكَفِّرُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهُ كُلَّ ذَنْبٍ وَّتَمْسَحَانِ الْغُبَارَ عَنْ وَجْهِهِ تَقُوْلَانِ قَدْ اَنَا لَكَ وَيَقُوْلُ قَدْ اَنَا لَكُمَا

✧✧ حضرت جدار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں حصہ لیا' ہمارا دشمن سے سامنا ہوا' تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے' آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد ارشاد فرمایا ''اے لوگو! تم نے سب زرد اور سرخ کے درمیان صبح کی ہے اور پالانوں میں جو کچھ ہے وہ ہے۔ جب تم دشمن کا سامنا کرو گے تو آگے بڑھتے چلے جانا کیونکہ جو بھی اللہ کی راہ میں کوئی سواری دے گا' تو دو حورِ عین لپک کر اُس کی طرف آئیں گی جب وہ شہید ہو جائے گا تو اُس کے خون کا پہلا قطرہ گرنے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ اُس کے ہر گناہ کو معاف کر دے گا' وہ دو حوریں اُس کے چہرہ سے غبار صاف کرتے ہوئے یہ کہیں گی ''ہم تمہارے لیے ہیں'' اور وہ آدمی یہ کہے گا ''میں تم دونوں کے لیے ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُنَيْدُ بْنُ سَبُعٍ وَّيُقَالُ حَبِيْبُ بْنُ سِبَاعٍ وَّهُوَ اَبُوْ جُمُعَةَ

قَدْ خَرَّجْتُ حَدِيْثَهُ فِيْ بَابِ الْحَاءِ

حضرت جنید بن سبع رضی اللہ عنہ

ایک قول کے مطابق ان کا نام ''حبیب بن سباء'' ہے۔ یہ حضرت ابو جمعہ ہیں' میں نے ان کی نقل کردہ حدیث ''ح'' سے شروع ہونے والے باب میں درج کردی ہے۔

2203-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - جدار رضي الله عنه' حديث: 2336المنتقى من كتاب الطبقات لأبي عروبة الحراني - جدار' حديث:55

Marfat.com

☼ جنید بن سبع دن کے آغاز میں کافر تھے اور شام کو مسلمان ہو کر مجاہدین میں شامل ہو گئے ☼

2204 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ عَبَّادٍ الْمَكِّیُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ سَعِیْدٍ مَوْلٰی بَنِیْ هَاشِمٍ، ثَنَا حُجْرُ بْنُ خَلَفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَوْفٍ، یَقُوْلُ: سَمِعْتُ جُنَیْدَ بْنَ سَبُعٍ، یَقُوْلُ: قَاتَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَ النَّهَارِ كَافِرًا، وَقَاتَلْتُ مَعَهُ آخِرَ النَّهَارِ مُسْلِمًا وَنَزَلَتْ فِیْنَا: (وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ) (الفتح: 25) ، قَالَ: كُنَّا تِسْعَةَ نَفَرٍ سَبْعَةَ رِجَالٍ وَّامْرَاَتَیْنِ

حضرت جنید بن سبع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں دن کے ابتدائی حصہ میں کافر تھا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کے لشکر) کے خلاف لڑائی کی اور دن کے آخری حصہ میں مسلمان ہو کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر لڑائی میں حصہ لیا۔ تو ہمارے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی:

وَ لَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِیْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ لِیُدْخِلَ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ لَوْ تَزَیَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا

''اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے انجانی میں کوئی مکروہ پہنچے تو ہم تمہیں ان کی قتال کی اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لئے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے چاہے اگر وہ جدا ہو جاتے تو ہم ضرور ان میں کے کافروں کو دردناک عذاب دیتے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

راوی بیان کرتے ہیں: (اس آیت میں مسلمان مردوں اور عورتوں سے مراد) ہم نو افراد تھے سات مرد اور دو عورتیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَرِیْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیُّ یُكْنَی اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَیُقَالُ: اَبُوْ عَمْرٍو

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ

ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے اور ایک قول کے مطابق ''ابوعمرو'' ہے

☼ حضرت جریر جانور خریدنے کے لئے منڈی تشریف لے گئے ☼

2205 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، ثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَیْبَانَ، ثَنَا زِیَادُ بْنُ اَبِیْ سُفْیَانَ الْبَجَلِیُّ، ثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ جَرِیْرٍ، قَالَ: غَدَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ یَعْنِیْ جَرِیْرًا اِلَی الْكُنَاسَةِ لِیَبْتَاعَ مِنْهَا دَابَّةً

حضرت جریر رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے ابراہیم بیان کرتے ہیں: حضرت ابوعبداللہ یعنی حضرت جریر رضی اللہ عنہ جانور خریدنے کے لئے کناسہ (منڈی) تشریف لے گئے۔

2204- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب التفسير' باب سورة الفتح - حديث:3800 المفاريد لأبی يعلى الموصلی - أبو جمعة' حديث:70·

Marfat.com

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعمرو'' تھی ☼

2206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِيْ شَيْخٌ مِنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ قَالَ: "قُلْتُ لِجَرِيْرٍ: يَا اَبَا عَمْرٍو"

✧✧ حضرت جریر بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: بنوسلیم سے تعلق رکھنے والے ایک بزرگ نے مجھے بتایا کہ میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوعمرو!

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جریر اپنی داڑھی کو زرد خضاب لگاتے تھے ☼

2207 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، ثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: رَاَيْتُ جَرِيْرًا يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ

✧✧ حضرت عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے' وہ داڑھی کو زرد رنگ کا خضاب لگاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ داڑھی پر زرد رنگ اور زعفران کا خضاب لگاتے تھے ☼

2208 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثَنَا الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: رَاَيْتُ جَرِيْرًا يُخَضِّبُ بِالصُّفْرَةِ وَالزَّعْفَرَانِ

✧✧ حضرت عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے' وہ داڑھی پر زرد رنگ اور زعفران کا خضاب لگاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سر اور داڑھی پر سیاہ خضاب لگاتے تھے ☼

2209 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْكَلْبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ سُلَيْمٌ اَبُو الْهُذَيْلِ قَالَ: رَاَيْتُ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُخَضِّبُ رَاْسَهُ وَلِحْيَتَهُ بِالسَّوَادِ

✧✧ حضرت ابوہذیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے' وہ اپنے سر اور داڑھی (کے بالوں پر) سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2208–الجزء المتمم لطبقات ابن سعد - بسم الله الرحمن الرحيم الطبقة الرابعة ممن أسلم عند فتح مكة' ومن بجيلة - جرير بن عبد الله' حديث:388

Marfat.com

مِنْ اَخْبَارِهٖ

ان کے بارے میں روایات

☼ حضرت جریر بن عبداللہ برکت والے شخص ہیں ☼

2210 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: طَلَعَ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ خَيْرُ ذِيْ يُمْنٍ عَلَيْهِ مَسْحَةُ مَلَكٍ فَطَلَعَ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے آنے سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے سامنے ایسا شخص آئے گا جو برکت والا بہترین شخص ہے اور اُس (کا چہرا اتنا خوبصورت ہوگا جیسے اُس) پر کسی فرشتے نے ہاتھ پھیرا ہوا ہے۔ اس کے بعد حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ آ گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جریر کو اپنے اہل بیت کا فرد قرار دیا ☼

2211 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَرِيْرٌ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ ظَهْرًا لِبَطْنٍ قَالَهَا ثَلَاثًا

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جریر ظاہر اور باطن (ہر لحاظ سے) ہم اہلِ بیت میں سے ہے'' یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ فوجی کی کمر کا پٹکا، اس کے ذاتی جنگی سامان کے طور پر اس کے قاتل کو نہیں ملے گا ☼

2212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ التَّلِّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ جَرِيْرًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَارَزَ مِهْرَانَ فَقَتَلَهُ فَقُوِّمَتْ مِنْطَقَتُهُ ثَلَاثِيْنَ اَلْفًا، وَكَانَ مَنْ بَارَزَ رَجُلًا فَقَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ، فَكَتَبُوْا اِلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ: لَيْسَ هٰذَا مِنَ السَّلَبِ الَّذِيْ يُعْطٰى لَيْسَ مِنَ السِّلَاحِ، وَلَا مِنَ الْكُرَاعِ، وَلَمْ يُنَفِّلْهُ وَجَعَلَهُ مَغْنَمًا

2210–تاريخ المدينة لابن شبة - الوفود' حديث:856الأحاديث الطوال - إسلام جرير بن عبد الله البجلي رضى الله عنه' حديث:3

2211–الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - أبو عمرو جرير بن عبد الله رضى الله عنه مات سنة' حديث:2222

Marfat.com

✧✧ حضرت امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے مہران نامی شخص کو مقابلہ کے لیے للکارا اور پھر مقابلہ میں اُسے قتل کر دیا گیا تو اُس شخص کے کمر پر باندھنے والے پٹکے کی قیمت تیس ہزار لگی۔ اُس وقت یہ رواج تھا کہ جب کوئی شخص کسی کو مقابلہ کے لیے پکارتا تھا اور اُسے قتل کر دیتا تھا تو مقتول کا تمام ساز وسامان اُسے ملتا تھا۔ لوگوں نے اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا اور یہ کہا کہ یہ (کمر کا پٹکا) اُس سامان کا حصہ نہیں ہے جو لوگوں کو دیا جاتا ہے کیونکہ یہ ہتھیار نہیں ہے اور زرہ نہیں ہے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُنہیں وہ پٹکا انعام کے طور پر نہیں دیا بلکہ اُسے مالِ غنیمت میں تقسیم کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جن لوگوں نے نمازی کی ہوا خارج ہونے کی آواز سنی، ان کی نماز بھی لوٹائی گئی ☼

2213 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيَى، عَنْ مُجَالِدٍ، ثَنَا عَامِرٌ، عَنْ جَرِيرٍ: "اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ فَخَرَجَ مِنْ اِنْسَانٍ شَيْءٌ فَقَالَ: عَزَمْتُ عَلٰى صَاحِبِ هٰذه اِلَّا تَوَضَّاَ وَاَعَادَ صَلَاتَهُ، فَقَالَ جَرِيرٌ: اَوَ تَعْزِمُ عَلٰى كُلِّ مَنْ سَمِعَهَا اَنْ يَتَوَضَّاَ وَاَنْ يُعِيْدَ الصَّلَاةَ، قَالَ: نِعِمَّا، قُلْتُ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَاَمَرَهُمْ بِذٰلِكَ"

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو اسی دوران کسی شخص کی ہوا خارج ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جس شخص کے ساتھ ایسا ہوا ہے' میں اُسے تلقین کرتا ہوں کہ وہ وضو کر کے نماز دُہرا لے۔ تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ اُس آواز کے سننے والے ہر شخص کو یہ تلقین کریں کہ وہ وضو کر کے نماز دُہرا لے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ٹھیک ہے۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو یہ حکم دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہیں جاتے تو اپنے بیٹے کو ساتھ لے جاتے تھے ☼

2214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْكَلْبِيُّ، ثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثَنَا سُلَيْمٌ اَبُو الْهُذَيْلِ، قَالَ: كُنْتُ رَفًّا عَلٰى بَابِ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَكَانَ يَخْرُجُ فَيَرْكَبُ بَغْلَةً لَهُ وَيَحْمِلُ غُلَامَهُ خَلْفَهُ

✧✧ حضرت سلیم ابوہذیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے دروازہ پر دربان تھا' وہ باہر نکلتے اور ایک خچر پر سوار ہوتے اور اپنے لڑکے کو اپنے پیچھے بٹھا لیتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اتنے باریک کپڑے پہننا جن سے جسم نظر آئے، ننگا ہونے کے مترادف ہے ☼

2215 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْتَسِي وَهُوَ عَارٍ يَعْنِي الثِّيَابَ الرِّقَاقَ

Marfat.com

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (بعض اوقات) کوئی شخص کپڑے پہننے کے باوجود ننگا ہوتا ہے۔ یعنی اُس نے باریک کپڑے پہنے ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت اشعث رضی اللہ عنہ نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی ✡

2216 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: اجْتَمَعَ جَرِيرٌ، وَالْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فِي جِنَازَةٍ فَقَدَّمَ الْاَشْعَثُ جَرِيرًا فَصَلّٰى عَلَيْهَا

✧✧ حضرت قیس بن ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ اور حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ ایک جنازہ میں اکٹھے ہوئے تو حضرت اشعث نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو (امامت کے لئے) آگے کیا تو اُنہوں نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی توہین پر تین صحابہ کرام احتجاجاً شہر چھوڑ کر قرقیسیا چلے گئے ✡

2217 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرٍ قَالَ: خَرَجَ مِنَ الْكُوفَةِ جَرِيرٌ، وَعَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ، وَحَنْظَلَةُ الْكَاتِبُ اِلٰى قِرْقِيسِيَا، وَقَالُوا: لَا نُقِيمُ فِي بَلْدَةٍ يُشْتَمُ فِيهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت مغیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: کوفہ سے حضرت جریر اور حضرت عدی بن حاتم اور حضرت حنظلہ کاتب نکلے اور قرقیسیا چلے گئے، اُن حضرات نے کہا: ہم کسی ایسے شہر میں نہیں ٹھہرے گے جہاں حضرت عثمان کو بُرا کہا جاتا ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ جَرِيرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ انصار کا احترام، حضرت جریر عمر میں بڑے تھے لیکن حضرت انس کی خدمت کیا کرتے تھے ✡

2218 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ

2215–شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل في كراهية لبس الشهرة من الثياب في النفاسة أو في - حديث:5946

2216–الجزء المتمم لطبقات ابن سعد - بسم الله الرحمن الرحيم الطبقة الرابعة ممن أسلم عند فتح مكة' ومن بجيلة - جرير بن عبد الله' حديث:381

Marfat.com

اَلْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَحِبْتُ جَرِيْرًا فَكَانَ يَخْدُمُنِيْ وَكَانَ اَكْبَرَ مِنْ اَنَسٍ، وَقَالَ جَرِيْرٌ: اِنِّيْ رَاَيْتُ الْاَنْصَارَ يَصْنَعُوْنَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَا اَرٰى اَحَدًا مِّنْهُمْ اِلَّا اَكْرَمْتُهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا ہوں' وہ میری خدمت کیا کرتے تھے۔ (راوی بیان کرتے ہیں:) وہ عمر میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بڑے تھے لیکن حضرت جریر رضی اللہ عنہ یہ کہا کرتے تھے کہ میں نے انصار کو دیکھا ہے کہ اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہت اچھا سلوک کیا ہے' اس لیے میں اُن میں سے جس بھی شخص کو دیکھوں گا تو اُس کی عزت افزائی کروں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

قَيْسُ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيْرٍ

قیس بن ابوحازم کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بَابٌ فِيْ فَضْلِ جَرِيْرٍ

باب: حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی حضرت جریر کو دیکھتے تو مسکرا پڑتے ☼

2219 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا زَائِدَةُ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ: مَا حَجَبَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِيْ اِلَّا تَبَسَّمَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی مجھے اپنے پاس آنے سے نہیں روکا۔ آپ جب بھی مجھے دیکھتے تھے تو مسکرا دیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ مجھے دیکھ کر مسکراتے تھے ☼

2220 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ: مَا رَآنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ اِلَّا

2218--صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب فضل الخدمة فی الغزو - حديث: 2753صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب فی حسن صحبة الأنصار رضی الله عنهم - حديث:4675

2219--صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب حرق الدور والنخيل - حديث: 2878صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب من فضائل جرير بن عبد الله رضی الله تعالى عنه - حديث:4627

Marfat.com

تَبَسَّمَ فِیْ وَجْهِی

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا تو آپ مجھے دیکھ کر مسکرا دیئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ مجھے دیکھ کر مسکراتے تھے ☼

2221 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، وَاَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: مَا حَجَبَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِیْ قَطُّ اِلَّا تَبَسَّمَ فِیْ وَجْهِی

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی مجھے اپنے پاس آنے سے نہیں روکا۔ آپ نے جب بھی مجھے دیکھا تو مجھے دیکھ کر مسکرا دیئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ مجھے دیکھ کر مسکراتے تھے ☼

2222 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِیُّ النَّحْوِیُّ، ثَنَا اَبُوْ جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیِّ قَالَ: مَا حَجَبَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِیْ اِلَّا تَبَسَّمَ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی مجھے اپنے پاس آنے سے نہیں روکا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی مجھے دیکھا تو مجھے دیکھ کر مسکرا دیئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ مجھے دیکھ کر مسکراتے تھے ☼

2223 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِیِّ، قَالَ: مَا حَجَبَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا

2220–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب حرق الدور والنخیل - حدیث: 2878صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالیٰ عنہم' باب من فضائل جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ - حدیث:4627

2221–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب حرق الدور والنخیل - حدیث: 2878صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالیٰ عنہم' باب من فضائل جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ - حدیث:4627

2222–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب حرق الدور والنخیل - حدیث: 2878صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالیٰ عنہم' باب من فضائل جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ - حدیث:4627

Marfat.com

رَآنِیْ اِلَّا تَبَسَّمَ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی مجھے اپنے پاس آنے سے نہیں روکا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی مجھے دیکھتے تھے تو مسکرا دیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ بَيَانِ كُفْرِ الْجَهْمِيَّةِ الضُّلَّالِ بِرُؤْيَةِ الرَّبِّ عَزَّوَجَلَّ فِيْ الْقِيَامَةِ

باب: جہمیہ فرقہ سے تعلق رکھنے والے گمراہ لوگوں کے کفر کا بیان جو قیامت کے دن پروردگار کے دیدار کے حوالے سے گمراہی میں مبتلا ہیں۔

☼ محشر میں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا ☼

2224 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا اَبِیْ، قَالَا: ثنا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ، ثَنَا قَيْسٌ، قَالَ: قَالَ لِیْ جَرِيْرٌ: كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّوْنَ فِیْ رُؤْيَتِهٖ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا عَلٰى صَلَاتَيْنِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا) طه:(130)

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم چودھویں رات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے ارشاد فرمایا: عنقریب تم اپنے پروردگار کا یوں دیدار کرو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو، اسے دیکھنے میں تمہیں کوئی رکاوٹ نہیں ہو رہی' اگر تم سے ہو سکے تو تم دو نمازوں سے مغلوب نہ ہونا، سورج نکلنے سے پہلے والی نماز اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا

''اور اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

2223-صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب حرق الدور والنخیل - حدیث: 2878صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ - حدیث:4627

2224-صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العصر - حدیث: 539صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاتی الصبح والعصر' - حدیث:1036

Marfat.com

☼ نماز فجر اور عصر کی خصوصی پابندی کا حکم ہے ☼

2225 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَیْسَ بْنَ اَبِیْ حَازِمٍ یُحَدِّثُ عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ: کُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اِنَّکُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّکُمْ کَمَا تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَا تُضَامُوْنَ فِیْ رُؤْیَتِهٖ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا عَلٰی صَلَاتَیْنِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰیَةَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا) طٰهٰ:(130)

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ چودھویں رات میں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے' آپ نے ارشاد فرمایا: عنقریب تم اپنے پروردگار کا یوں دیدار کرو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو، اسے دیکھنے میں تمہیں کوئی رکاوٹ نہیں ہو رہی۔ اگر تم سے ہو سکے تو تم دو نمازوں کے حوالے سے کبھی مغلوب نہ ہونا، سورج نکلنے سے پہلے والی نماز اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز۔ اور پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

''اور اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ تعالیٰ کا دیدار یوں ہوگا جیسے چودھویں رات کا چاند دکھائی دیتا ہے ☼

2226 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ، وَاَبُوْ اُسَامَةَ، وَوَکِیْعٌ، عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِیْرٍ، قَالَ: کُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَنْظُرُ اِلَی الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: اَمَا اِنَّکُمْ سَتُعْرَضُوْنَ عَلٰی رَبِّکُمْ فَتَرَوْنَهُ کَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُوْنَ فِیْ رُؤْیَتِهٖ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا عَلٰی صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ثُمَّ قَرَاَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق: **39**)

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' چودھویں رات میں آپ نے چاند کی طرف دیکھ کر ارشاد فرمایا: عنقریب تمہیں تمہارے پروردگار کے سامنے پیش کیا جائے گا اور تم اُس کا یوں دیدار کرو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہیں کوئی رکاوٹ نہیں آ رہی۔ اگر تم سے ہو سکے تو سورج نکلنے

2225 - صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العصر - حدیث: 539 صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاتی الصبح والعصر - حدیث:1036

2226 - صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العصر - حدیث: 539 صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاتی الصبح والعصر - حدیث:1036

Marfat.com

سے پہلے والی اور اُس کے غروب ہونے سے پہلے والی نماز کے حوالے سے مغلوب نہ ہونا۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

''اور اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼سورج کے طلوع اور غروب سے پہلے والی نمازیں ضائع مت کرنا☼

2227 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ اُسَامَةَ، وَيَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، وَوَكِيعٌ، قَالُوْا: ثنا اِسْمَاعِيْلُ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوْسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا لَا تُضَامُوْنَ فِی رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا عَنْ صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوْا ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا) (طه: **130**)

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب تم اپنے پروردگار کا یوں دیدار کرو گے کہ جیسے تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہیں کوئی رکاوٹ نہیں ہوئی۔ اگر تم سے ہو سکے تو سورج نکلنے سے پہلے والی اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز کے حوالے سے مغلوب نہ ہونا۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

''اور اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

2228 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2227–صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العصر - حدیث: 539صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاتی الصبح والعصر - حدیث:1036

Marfat.com

☼جس طرح چاند کو دیکھنے میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی اسی طرح اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا☼

2229 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَا تُضَامُوْنَ فِيْ رُؤْيَتِهٖ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''تم اپنے پروردگار کو یوں دیکھو گے جس طرح تم چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں کوئی رکاوٹ نہیں آ رہی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2230 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثَنَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ (ص:**296**)،

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2231 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼عنقریب اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا☼

2232 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيْسِيُّ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ لَا تُضَامُوْنَ فِيْ رُؤْيَتِهٖ كَمَا تَنْظُرُوْنَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''عنقریب تم اپنے پروردگار کا دیدار کرلو گے' تمہیں اُس کی زیارت میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی بالکل اُسی طرح جس طرح تم چودھویں رات کے چاند کو دیکھ لیتے ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2229–صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العصر - حدیث: 539صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاتی الصبح والعصر - حدیث:1036

2232–صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العصر - حدیث: 539صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاتی الصبح والعصر - حدیث:1036

Marfat.com

☼عنقریب لوگ اللہ تعالیٰ کا براہ راست دیدار کریں گے☼

2233 - حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، ثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ الْخَيَّاطُ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِيَانًا كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا لَا تُضَامُوْنَ فِیْ رُؤْيَتِهٖ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا عَنْ صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ فَافْعَلُوْا ثُمَّ قَرَاَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ) (ق: **39**) قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: فِیْ هٰذَا الْحَدِيْثِ زِيَادَةُ لَفْظَةٍ قَوْلِهٖ عِيَانًا تَفَرَّدَ بِهٖ اَبُوْ شِهَابٍ وَّهُوَ حَافِظٌ مُتْقِنٌ مِنْ ثِقَاتِ الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے' چودھویں رات میں آپ نے چاند کی طرف دیکھا اور ارشاد فرمایا: عنقریب تم قیامت کے دن اپنے پروردگار کو یوں براہِ راست دیکھو گے جیسے اس (چاند) کو دیکھ رہے ہو، اسے دیکھنے میں تمہیں کوئی رکاوٹ نہیں ہو رہی۔ اگر تم سے ہو سکے تو سورج نکلنے سے پہلے والی اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز کے حوالے سے مغلوب نہ ہونا۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا

''اور اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

امام ابوالقاسم طبرانی بیان کرتے ہیں: اس حدیث میں ایک لفظ اضافی ہے اور وہ ''براہِ راست'' ہے' اسے نقل کرنے میں ابوشہاب نامی راوی منفرد ہے' ویسے یہ راوی حافظ اور متقن ہے اور ثقہ مسلمان ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼عنقریب ذات باری تعالیٰ کا دیدار ہوگا☼

2234 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا الْحُمَيْدِیُّ، ح وثنا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِیُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِیُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ مِنْ شَهْرٍ، فَقَالَ: اَتَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ؟ فَاِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُوْنَ فِیْ رُؤْيَتِهٖ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلَا يُغْلَبَنَّ عَلٰى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مہینہ کی چودھویں رات میں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے' آپ

2233–صحيح البخاری - كتاب مواقيت الصلاة' باب فضل صلاة العصر - حديث: 539صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب فضل صلاتی الصبح والعصر - حديث:1036

2234–صحيح البخاری - كتاب مواقيت الصلاة' باب فضل صلاة العصر - حديث: 539صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب فضل صلاتی الصبح والعصر - حديث:1036

Marfat.com

نے دریافت کیا: کیا تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو؟ عنقریب تم اپنے پروردگار کا یوں دیدار کرو گے جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہیں کوئی رکاوٹ نہیں ہو رہی۔ اور تم میں سے جو شخص یہ استطاعت رکھتا ہو وہ سورج نکلنے سے پہلی والی اور اس کے غروب ہونے سے پہلے والی نماز کے حوالے سے مغلوب نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے والی نماز سے مغلوب نہ ہونا ☼

2235 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِلَّوْرِیُّ، ثَنَا یَحْیٰی بْنُ کَثِیْرٍ اَبُوْ غَسَّانَ، ثَنَا شُعْبَةُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: کُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَةٍ فَشَخَصَتْ اَبْصَارُنَا فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ اِلَی الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّکُمْ تَنْظُرُوْنَ اِلٰی رَبِّکُمْ کَمَا تَنْظُرُوْنَ اِلٰی هٰذَا لَا تُضَامُوْنَ فِیْ رُؤْیَتِهٖ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا عَلٰی صَلَاتَیْنِ فَافْعَلُوْا صَلَاةً قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةً قَبْلَ غُرُوْبِهَا

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رات کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے' اسی دوران ہماری آنکھیں چندھیا گئیں، ہم نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے پروردگار کو یوں دیکھو گے جس طرح تم اس (چاند) کو دیکھ رہے ہو۔ اسے دیکھنے میں تمہیں کوئی پریشانی نہیں ہو رہی۔ اگر تم سے ہو سکے تو تم دو نمازوں کے حوالے سے مغلوب نہ ہونا' سورج طلوع ہونے سے پہلے والی نماز اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عنقریب لوگ اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے ☼

2236 - حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیٰی السَّاجِیُّ، ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِیُّ، ثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اِسْمَاعِیْلَ بْنَ اَبِیْ خَالِدٍ یُحَدِّثُ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: کُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ اِلَی الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ لَنَا: اِنَّکُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّکُمْ کَمَا تَرَوْنَ هٰذَا لَا تُضَامُوْنَ فِیْ رُؤْیَتِهٖ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھا اور ہم سے فرمایا: عنقریب تم اپنے پروردگار کا یوں دیدار کرو گے جیسے تم اسے دیکھ رہے

2235–صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العصر - حدیث: 539صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاتی الصبح والعصر - حدیث:1036

2236–صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العصر - حدیث: 539صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاتی الصبح والعصر - حدیث:1036

Marfat.com

ہوا سے دیکھنے میں تمہیں کوئی پریشانی نہیں ہو رہی۔

☆☆☆☆☆☆☆

۞ اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی ۞

2237 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَعَ الْقَمَرُ فَقَالَ: لَتَنْظُرُونَ اِلٰى رَبِّكُمْ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ كَمَا تَنْظُرُونَ اِلَى الْقَمَرِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اسی دوران چاند نکل آیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب تم اپنے پروردگار کا دیدار کرو گے اور تمہیں اُس کی زیارت میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی جس طرح تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

۞ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ۞

2238 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

۞ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ۞

2239 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ

2237–صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العصر - حدیث: 539صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاتی الصبح والعصر - حدیث:1036

2238–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبہائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2239–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبہائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

Marfat.com

قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ✡

2240 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ✡

2241 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ، ثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ✡

2242 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ مُطِيعٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ غَنِيَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

2240–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبہائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی اللہ علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2241–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبہائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی اللہ علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2242–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبہائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی اللہ علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

Marfat.com

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ✡

2243 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، وَيَعْلٰى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت نماز، زکوٰۃ اور مسلمانوں کی خیر خواہی پر ہوتی تھی ✡

2244 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، سَمِعَ قَيْسَ بْنَ اَبِيْ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيْرًا، يَقُوْلُ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر نماز قائم کرنے' زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کی بیعت کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت نماز، زکوٰۃ اور مسلمانوں کی خیر خواہی پر ہوتی تھی ✡

2245 - ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا جَرِيْرٌ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2243–صحيح البخارى - كتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حديث:5674صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب رحمته صلى الله عليه وسلم الصبيان والعيال وتواضعه وفضل ذلك - حديث:4385

2244–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

Marfat.com

عَلٰى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر نماز قائم کرنے' زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کے لیے خیرخواہی کرنے کی بیعت کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✿ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے نماز، زکوٰۃ اور مسلمانوں کی خیرخواہی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ✿

2246 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر نماز قائم کرنے' زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کی بیعت کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✿ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے نماز، زکوٰۃ اور مسلمانوں کی خیرخواہی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ✿

2247 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر نماز قائم کرنے' زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کرنے کی بیعت کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✿ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے نماز، زکوٰۃ اور مسلمانوں کی خیرخواہی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ✿

2248 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، ثَنَا ابْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ،

2245–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2246–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2247–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2248–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

Marfat.com

وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر نماز قائم کرنے' زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کی بیعت کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے نماز، زکوٰۃ اور مسلمانوں کی خیر خواہی پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ✡

2249 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خُلَّى الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا سَلَمَةُ الْعَوْصِيُّ، ثَنَا اَبُو الْحَسَنِ الْهَمْدَانِيُّ وَهُوَ عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر نماز قائم کرنے' زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کی بیعت کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر اطاعت اور فرمانبرداری کرنے کی بیعت کی ✡

2250 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ،

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر اطاعت وفرمانبرداری کرنے کی بیعت کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

2251 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2249–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:109

2250–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:109

Marfat.com

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ حضور ﷺ نے احمس قبیلہ کے گھڑسواروں اور پیادہ افراد کیلئے پانچ مرتبہ دعائے برکت فرمائی ☼

2252 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيَى، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تُرِيحُنِىْ مِنْ ذِى الْخُلَّصَةِ ، وَكَانَ بَيْتًا فِىْ خَثْعَمٍ يُسَمّٰى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ، فَانْطَلَقْتُ فِىْ سِتِّيْنَ وَمِئَةِ فَارِسٍ مِّنْ اَحْمَسَ وَكَانُوا اَصْحَابَ خَيْلٍ وَّكُنْتُ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ صَدْرِى حَتّٰى رَاَيْتُ اَثَرَ اَصَابِعِهِ فِىْ صَدْرِى، وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا ، فَانْطَلَقَ اِلَيْهَا فَكَسَرَهَا وَحَرَّقَهَا، وَبَعَثَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْبِرُهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ جَرِيْرٍ: وَالَّذِىْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتّٰى تَرَكْتُهَا كَاَنَّهَا جُمَلٌ اَجْرَبُ، فَبَارَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خَيْلِ اَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم ذوالخلصہ سے مجھے راحت نہیں پہنچاؤ گے۔ (راوی بیان کرتے ہیں:) یہ خصم قبیلہ کے اندر ایک گھر تھا جسے یمانی کعبہ کہا جاتا تھا' میں احمس قبیلہ کے ایک سو ساٹھ سواروں کے ساتھ روانہ ہوا' اُن سب کے پاس گھوڑے تھے، میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تھا تو رسول اکرم ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر مارا، مجھے آپ کی انگلیوں کا نشان اپنے سینے پر نظر آیا۔ رسول اکرم ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اسے ثابت رکھنا اور اسے ہدایت دینے والا اور ہدایت کا مرکز بنانا۔ پھر حضرت جریر رضی اللہ عنہ اُس عبادت خانہ کی طرف چلے گئے، اُنہوں نے اُسے توڑ ڈالا اور اسے نظر آتش کر دیا۔ پھر رسول اکرم ﷺ کی طرف پیغام بھیجا تا کہ آپ کو اس بارے میں اطلاع دیں۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے قاصد نے کہا: اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے! میں اُس وقت تک آپ کی خدمت میں آنے کے لیے روانہ نہیں ہوا جب تک میں نے اُس عبادت خانہ کو خارش زدہ اونٹ جیسا نہیں کر دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے احمس قبیلہ کے گھڑسواروں اور پیادہ افراد کے لیے پانچ مرتبہ برکت کی دعا کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ ذوالخلصہ کا عبادت خانہ نظر آتش کر دیا ☼

2253 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِىُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَا: ثنا

2252–صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب حرق الدور والنخيل - حديث: 2878صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل جرير بن عبد الله رضى الله تعالى عنه - حديث:4627

2253–صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب حرق الدور والنخيل - حديث: 2878صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل جرير بن عبد الله رضى الله تعالى عنه - حديث:4627

Marfat.com

اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ، سَمِعَ قَيْسَ بْنَ اَبِىْ حَازِمٍ، سَمِعَ جَرِيْرًا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَكْفِيْنِىْ ذَا الْخُلَّصَةِ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ رَجُلٌ لَّا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَصَكَّ فِىْ صَدْرِى، وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا ، قَالَ: فَخَرَجْتُ اِلَيْهَا فِىْ خَمْسِيْنَ مِنْ قَوْمِى فَحَرَّقْتُهَا بِالنَّارِ فَرَجَعْتُ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَتَيْتُكَ حَتّٰى تَرَكْتُهَا مِثْلَ الْجُمَلِ الْاَجْرَدِ، فَدَعَا لِاَحْمَسَ خَيْلِهَا وَرِجَالِهَا ثَلَاثًا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم ذوالخلصہ کے لیے میری کفایت کرو گے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایک ایسا شخص ہوں جو گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور کہا: اے اللہ! تو اسے ہدایت والا اور ہدایت کا مرکز بنا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اپنی قوم کے پچاس آدمیوں سمیت اُس عبادت خانہ کی طرف روانہ ہوا۔ میں نے اُسے نظر آتش کر دیا۔ جب میں واپس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے پاس اُس وقت آیا ہوں جب میں نے اُسے خارش زدہ اونٹ کی طرح کر دیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احمس قبیلہ کے گھڑسواروں اور پیادہ افراد کے لیے تین مرتبہ دعا کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دعائے رسول کی برکت سے حضرت جریر گھوڑے پر ہمیشہ جم کر بیٹھتے تھے ☼

2254 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهُ عَلٰى صَدْرِى حَتّٰى رَاَيْتُ اَثَرَ يَدِهِ فِىْ صَدْرِى، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا ، فَمَا سَقَطْتُ عَنْ فَرَسٍ بَعْدُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تھا' میں نے اس کا تذکرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے اپنا دستِ مبارک میرے سینہ پر مارا یہاں تک کہ آپ کے ہاتھ کا نشان مجھے اپنے سینہ پر نظر آیا۔ آپ نے عرض کی: اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھنا اور اسے ہدایت والا اور ہدایت کا مرکز بنانا۔ راوی کہتے ہیں: پھر اس کے بعد میں کبھی گھوڑے سے نہیں گرا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خصم قبیلہ کے عبادت خانہ کعبہ یمانی کو حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے نظر آتش کر دیا تھا ☼

2255 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا جَرِيْرٌ، وَوَكِيعٌ، عَنْ

2254-صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب حرق الدور والنخیل - حدیث: 2878صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ - حدیث:4627

Marfat.com

اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَرِيْرُ اَلَا تُرِيحُنِیْ مِنْ ذِی الْخُلَّصَةِ؟ بَيْتٍ لِخَثْعَمَ يُدْعَى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ فَنَفَرْتُ فِیْ خَمْسِينَ وَمِئَةِ فَارِسٍ مِّنْ اَحْمَسَ وَكُنْتُ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَضَرَبَ فِیْ صَدْرِی حَتّٰى رَاَيْتُ اَثَرَ اَصَابِعِهِ فِیْ صَدْرِی ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا ، فَانْطَلَقْتُ فَظَهَرْتُ عَلَيْهِمْ وَحَرَّقْتُهَا بِالنَّارِ فَبَعَثَ جَرِيْرٌ رَجُلًا يُكْنَى اَبَا اَرْطَاةَ بَشِيرًا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتّٰى رَاَيْتُهَا كَاَنَّهَا جُمَلٌ اَجْرَبُ فَبَرَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خَيْلِ اَحْمَسَ وَرِجَالِ اَحْمَسَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے جریر! کیا تم مجھے ذوالخلصہ کے حوالے سے راحت نہیں پہنچاؤ گے۔ راوی بیان کرتے ہیں: یہ خصم قبیلہ میں ایک عبادت خانہ تھا جس کو یمانی کعبہ کہا جاتا تھا۔ میں ایک سو پچاس سواروں کے ساتھ وہاں سے روانہ ہوا۔ اُن سب کا تعلق احمس قبیلہ سے تھا۔ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تھا۔ میں نے اس بات کا تذکرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک میرے سینہ پر مارا یہاں تک کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کا نشان اپنے سینہ پر نظر آیا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ! اسے مضبوط رکھنا اور اسے ہدایت دینے والا اور ہدایت کا مرکز بنانا۔ پھر میں روانہ ہوا، ہم لوگ اُن پر غالب آ گئے، میں نے اُس عبادت خانہ کو جلوا دیا، پھر حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو بھیجا جس کی کنیت ابوارطاۃ تھی، وہ خوشخبری دینے والے کے حوالے پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اُس نے عرض کی: اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے! میں اُس وقت آپ کے پاس آیا ہوں جب میں نے اُس عبادت خانہ کو یوں کر دیا ہے جیسے خارش زدہ اونٹ ہو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احمس قبیلہ کے گھڑسواروں اوران کے پیادہ افراد کے لیے تین مرتبہ دعائے برکت کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

2256 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثَنَا يَعْلٰى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زمانہ جاہلیت کے طاغوتوں میں سب سے آخر میں ذوالخلصہ کو جلایا گیا ☼

2257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ،

2255–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب حرق الدور والنخیل - حدیث: 2878صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ - حدیث:4627

2257–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب حرق الدور والنخیل - حدیث: 2878صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ - حدیث:4627

Marfat.com

حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ اِسْمَاعِیْلَ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ جَرِیْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ یَبْقَ مِنْ طَوَاغِیتِ الْجَاهِلِیَّةِ اِلَّا ذُو الْخُلَّصَةِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''زمانۂ جاہلیت کے طاغوتوں میں سے اب صرف ذوالخلصہ باقی رہ گیا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بہت خوبصورت تھے، برکت والے تھے ☼

2258 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِیْفَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِیُّ، ثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَدْخُلُ عَلَیْکُمْ مِنَ الْبَابِ رَجُلٌ مِنْ خَیْرِ ذِیْ یُمْنٍ عَلٰی وَجْهِهِ مَسْحَةُ مَلَكٍ ، فَدَخَلَ جَرِیْرٌ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اس دروازہ میں سے تمہارے سامنے ایک ایسا شخص آئے گا جو برکت والوں میں بہترین ہوگا اور اُس کے چہرہ (کی خوبصورتی دیکھ کر لگتا ہے کہ اس) پر کسی فرشتے نے ہاتھ پھیرا ہے'' تو اس دروازے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ اندر آ گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ ایک امیر کے انتقال کے فوراً بعد دوسرا امیر نامزد کرتے رہنا امت کی درستگی کی علامت ہے ☼

2259 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا اَبُوْ كُرَیْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیسَ، عَنْ اِسْمَاعِیْلَ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ جَرِیْرٍ، قَالَ: "كُنْتُ بِالْیَمَنِ، وَمَعِی ذُو كَلَاعٍ وَذُو عَمْرٍو، فَاَقْبَلْتُ اُخْبِرُهُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ ذُو عَمْرٍو: یَا جَرِیْرُ اِنْ یَكُ صَاحِبُكَ كَمَا تَذْكُرُ، لَقَدْ اَتَی عَلٰی اَجَلِهِ مُنْذُ ثَلَاثٍ، فَرَفَعَ لَنَا

2258-صحیح البخاری - کتاب الجهاد والسیر' باب حرق الدور والنخیل - حدیث: 2878صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالی عنهم' باب من فضائل جریر بن عبد الله رضی الله تعالی عنه - حدیث:4628

2259-صحیح البخاری - کتاب المغازی' باب ذهاب جریر إلی الیمن - حدیث: 4110مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الکوفیین' ومن حدیث جریر بن عبد الله - حدیث:18833.

Marfat.com

رَجُلٌ، فَقُلْنَا: مَا الْخَبَرُ، قَالُوْا: قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَالنَّاسُ صَالِحُوْنَ ثُمَّ رَجَعْنَا، فَقَالَا اَقْرِءْ صَاحِبَكَ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ ذُو عَمْرٍو: يَا جَرِيْرُ اِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوْا صَالِحِيْنَ، مَا اِذَا هَلَكَ اَمِيرٌ، قَامَ اَمِيرٌ، فَاِذَا مَا كَانَ سُيُوْفًا كُنْتُمْ مُلُوْكًا تَرْضَوْنَ رِضَا الْمُلُوْكِ، وَتَغْضَبُوْنَ غَضَبَ الْمُلُوْكِ"

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں یمن میں موجود تھا، میرے ساتھ ذوکلاع اور ذوعمرو تھے، میں آیا اور میں نے اُنہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بتایا تو ذوعمرو نے کہا: اے جریر! اگر تو تمہارے آقا ویسے ہیں جیسے تم ذکر کر رہے ہو تو تین دن پہلے اُن کا انتقال ہو چکا ہوگا۔ پھر اُس نے ہمارے سامنے ایک شخص کو پیش کیا، ہم نے دریافت کیا: کیا خبر ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہو گیا ہے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنا دیا گیا ہے اور لوگ ان کی خلافت پر مطمئن بھی ہو چکے ہیں۔ ہم واپس آ گئے اُن دونوں نے کہا: تم اپنے ساتھی کو سلام کہنا۔ پھر ذوعمرو نے کہا: اے جریر! تم لوگ اُس وقت تک ٹھیک رہو گے جب تک ایک امیر کے انتقال کے فوراً بعد دوسرا امیر قائم ہوتا رہے گا اور جب تک تلواریں باقی رہیں گی تم بادشاہ رہو گے' تمہاری رضامندی بھی بادشاہوں کی طرح ہوگی اور تمہاری ناراضگی بھی بادشاہوں کی طرح ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ جس پر اس کے گناہ کی حد نافذ ہوگئی، اس کے گناہ کا کفارہ ہوگیا ☼

2260 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالُوْا: ثنا سَيْفُ بْنُ هَارُوْنَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مِثْلِ مَا بَايَعَ عَلَيْهِ النِّسَاءَ: مَنْ مَاتَ مِنَّا وَلَمْ يَاْتِ بِشَيْءٍ مِّنْهُنَّ ضَمِنَ لَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ وَقَدْ اَتَى شَيْئًا مِّنْهُنَّ وَقَدْ اُقِيْمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ، وَمَنْ مَاتَ مِنَّا وَاَتَى شَيْئًا مِّنْهُنَّ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَعَلَى اللّٰهِ حِسَابُهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر وہی بیعت کی جو خواتین نے آپ سے بیعت کی تھی کہ ہم میں سے جو بھی شخص مر جائے گا اور ان کاموں میں سے کوئی کام نہیں کرے گا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کے لیے جنت کی گواہی دی تھی اور جو شخص ایسی حالت میں مر جائے کہ وہ اُن ممنوع کاموں میں سے کوئی ایک کام کر چکا ہو اور اُس پر حد بھی جاری ہو چکی ہو تو وہ حد اُس کا کفارہ ہو جائے گی۔ اور ہم میں سے کوئی شخص ایسی حالت میں مرے کہ اُس نے ان میں سے کوئی کام کیا ہو اور اُس پر پردہ ڈال دیا گیا ہو تو اُس کا حساب اللہ کے ذمہ ہوگا۔

2260--السنة لابن أبي عاصم - باب في الوعد والوعيد حديث:810علل الترمذي الكبير - أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ما جاء في بيعة النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:294

Marfat.com

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ جومشرکوں کے ساتھ مقیم رہا،اسلامی حکومت اس کی ذمہ دارنہیں رہتی ☼

2261 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَقَامَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا''جوشخص مشرکین کے ساتھ مقیم رہے(اسلامی حکومت سے)اُس کی ذمہ داری ختم ہوجاتی ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جوغیر مسلموں کے ساتھ رہتا ہے،اس کی ذمہ داری اسلامی حکومت سے ختم ہوجاتی ہے ☼

2262 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيٰى الْاُرْزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَرِئَتِ الذِّمَّةُ مِمَّنْ اَقَامَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ فِيْ دِيَارِهِمْ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا''جومشرکین کے ساتھ اُن کے علاقوں میں مقیم رہے،(اسلامی حکومت)سے اس کی ذمہ داری ختم ہوجاتی ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ جس کی بینائی جاتی رہی،بدلے میں اس کو جنت ملتی ہے ☼

2263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ

2261–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - أبو عمرو جریر بن عبد الله رضی الله عنه مات سنة' حدیث: 2225السنن الکبری للبیہقی - کتاب السیر' باب فرض الہجرة - حدیث:16498

2262–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - أبو عمرو جریر بن عبد الله رضی الله عنه مات سنة' حدیث: 2225السنن الکبری للبیہقی - کتاب السیر' باب فرض الہجرة - حدیث:16498

Marfat.com

اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُلِبَتْ كَرِيْمَتَيْهِ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جس شخص کی بینائی سلب ہو جائے' میں اُس کے بدلے میں اُسے جنت دوں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مسلمانوں اور غیر مسلموں کے آبادیاں الگ الگ ہونی چاہئیں ✡

2264 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السِّرَاجُ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً اِلٰى خَثْعَمٍ فَاعْتَصَمَ نَاسٌ مِنْهُمْ بِالسُّجُوْدِ فَاَسْرَعَ اِلَيْهِمُ الْقَتْلَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهُمْ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ: اَنَا بَرِیْءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيْمُ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ الْمُشْرِكِيْنَ، قَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَلِمَ، قَالَ: لَا تَرَاءٰى نَارَهُمَا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگی مہم خثعم قبیلہ کی طرف روانہ کی تو اُن میں سے لوگوں نے جان بچانے کے لیے سجدے کرنے شروع کر دیئے۔ مسلمانوں نے اُن کا قتل عام تیزی سے کیا۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کی نصف دیت کی ادائیگی کا حکم دیا اور ارشاد فرمایا: میں ایسے ہر مسلمان سے لاتعلق ہوں جو مشرکین کے درمیان مقیم رہتا ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! (مسلمان اور کافروں کی بستی کے درمیان) کتنا فاصلہ ہونا چاہیے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اتنا کہ وہ دونوں ایک دوسرے کی آگ کو نہ دیکھ سکیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

✡ جو غیر مسلموں کی بستی میں رہتا ہے، اسلامی حکومت اس کی ذمہ دار نہیں ہے ✡

2265 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوْفِیُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ،

2263–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5675الضعفاء الکبیر للعقیلی - باب الحاء' حصین بن عمر الأحمسی - حدیث:495

2264–سنن أبی داؤد - کتاب الجهاد' باب النهی عن قتل من اعتصم بالسجود - حدیث: 2288سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب السیر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی کراهیة المقام بین أظهر المشرکین حدیث:1571

Marfat.com

عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا اِلٰى خَثْعَمٍ فَلَمَّا غَشِيَتْهُمُ الْخَيْلُ اعْتَصَمُوا بِالصَّلَاةِ فَقُتِلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَجَعَلَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ الْعَقْلِ بِصَلَاتِهِمْ، وَقَالَ: اِنِّىْ بَرِىءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خثعم قبیلہ کی طرف ایک لشکر روانہ کیا، جب گھڑسواروں نے اُن لوگوں پر قابو پالیا تو کچھ لوگوں نے نماز پڑھ کر بچاؤ کرنا چاہا۔ ایسے لوگوں میں سے ایک شخص مارا گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن لوگوں کو اُن کی نماز کی وجہ سے نصف دیت ادا کی اور پھر ارشاد فرمایا: میں ایسے ہر مسلمان سے بری الذمہ ہوں جو کسی مشرک کے ساتھ رہتا ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ کسی قوم کا باعزت شخص تمہارے پاس آئے تو اس کا احترام کرنا چاہئے ☼

2266 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِىُّ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ خَلَفٍ، قَالَا: ثنا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: لَمَّا بُعِثَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْتُهُ لِاُبَايِعَهُ، فَقَالَ: لِاَىِّ شَىْءٍ جِئْتَ يَا جَرِيْرُ؟ قُلْتُ: جِئْتُ لِاُسْلِمَ عَلٰى يَدَيْكَ، قَالَ: فَدَعَانِىْ اِلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَتُقِيْمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ، وَتُؤَدِّى الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَتُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ: فَاَلْقَى اِلَىَّ كِسَاءَهُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلٰى اَصْحَابِهِ فَقَالَ: اِذَا جَاءَكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ الْحَضْرَمِىِّ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنے کے لیے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے جریر! تم کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کی: میں آپ کے دستِ اقدس پر اسلام قبول کرنے کے لیے آیا ہوں۔ راوی بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دعوت دی کہ میں اس بات کی گواہی دوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ اور یہ کہ تم فرض نماز ادا کرو

2265-سنن أبی داؤد - كتاب الجهاد' باب النهى عن قتل من اعتصم بالسجود - حديث: 2288سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی كراهية المقام بين أظهر المشركين' حديث:1571

2266-المدخل إلى السنن الكبرٰى للبيهقی - باب ما يذكر فی القيام لأهل العلم وغيرهم على وجه الإكرام' حديث:574المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5365

Marfat.com

اور تم فرض زکوٰۃ ادا کرو اور تم اچھی، بری تقدیر پر ایمان رکھو۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر رسول اکرم ﷺ نے اپنی چادر میری طرف بڑھائی۔ پھر آپ اپنے اصحاب کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب کسی قوم کا معزز شخص تمہارے پاس آئے تو تم لوگ اُس کی عزت افزائی کرو۔

روایت کے یہ الفاظ حضرت ''محمد بن عبداللہ حضرمی رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ عرب کی سرزمین پر اس کی عبادت کی جائے ☼

2267 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الْاَحْمَسِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اِبْلِيسَ قَدْ يَئِسَ اَنْ يُعْبَدَ فِيْ اَرْضِ الْعَرَبِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''ابلیس اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ عرب کی سرزمین پر اُس کی عبادت کی جائے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حیاء اور ایمان جس کو ملتے ہیں ایک ساتھ ملتے ہیں ☼

2268 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ مُطِيعٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ غَنِيَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: دَخَلَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ، فَاسْتَسْقَى، فَاُتِيَ بِمَاءٍ، فَسَتَرَهُ فَشَرِبَ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: الْحَيَاءُ وَالْاِيمَانُ اُوتُوهُمَا وَمُنِعْتُمُوهُما

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عیینہ بن حصن، رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اُس وقت رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک شخص موجود تھا، اُس نے پینے کے لیے پانی مانگا، پانی لایا گیا تو اُس نے پہلے پردہ کیا اور پھر پانی پیا تو اُس نے دریافت کیا: یہ کیا ہے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: حیاء اور ایمان! یہ دونوں ان کو دیئے گئے ہیں اور یہ دونوں تمہیں نہیں دیئے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عیینہ بن حصن احمق کی حماقتیں☼

2269 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ مُطِيعٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ غَنِيَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، اَنَّ عُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ: مَنْ هٰذِهِ الْجَالِسَةُ اِلٰى جَانِبِكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ قَالَ: أفَلَا اَنْزِلُ لَكَ عَنْ خَيْرٍ مِّنْهَا؟ يَعْنِيْ امْرَاَتَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ فَاسْتَاْذِنْ قَالَ: اِنَّهَا يَمِيْنٌ عَلَيَّ اَنْ لَّا اَسْتَاْذِنَ عَلٰى مُضَرِيٍّ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَحِمَهَا اللّٰهُ: مَنْ هٰذَا، قَالَ: هٰذَا اَحْمَقُ مُتَّبَعٌ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ عیینہ بن حصن، رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اُس وقت رسول اکرم ﷺ کے پاس سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا موجود تھیں، اُس نے دریافت کیا: یہ آپ کے پہلو میں بیٹھی ہوئی خاتون کون ہیں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: عائشہ ہیں! اُس نے عرض کی: کیا میں آپ کے پاس اس سے بہتر عورت نہ لے کر آؤں؟ اُس کی مراد یہ تھی کہ اپنی بیوی کو۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی نہیں۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے اُس سے فرمایا: تم باہر جاؤ اور اندر آنے کی اجازت مانگو۔ اُس نے عرض کی: میں نے قسم کھائی ہوئی ہے کہ میں مضر قبیلہ کے کسی شخص سے اندر آنے کی اجازت نہیں مانگوں گا۔ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: یہ کون شخص ہے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ ایک بیوقوف آدمی ہے جس کی پیروی کی جاتی ہے (یا جو بڑا بنا ہوا ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ ایسی دعاء سے پناہ مانگا کرتے تھے جو قبول نہ ہو☼

2270 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ یہ دعا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے اور ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو''۔

2269–تاریخ المدینة لابن شبة - الوفود' حدیث:841

Marfat.com

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼جس کو دنیا میں زادراہ دیا گیا اس کو آخرت میں فائدہ دے گا☼

2271 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُتَزَوَّدْ فِی الدُّنْيَا يَنْفَعْهُ فِی الْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جسے دنیا میں زادِراہ دیا گیا' وہ آخرت میں اُسے فائدہ دے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼لوگوں پر کتنے ہی فتنے بارش کی طرح نازل ہوئے ہیں☼

2272 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِیُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ بَيَانَ، وَاِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا يُرْسَلُ عَلَيْهِمْ مِنَ الْفِتَنِ اِرْسَالَ الْقَطْرِ؟

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کی جانب نگاہ اُٹھا کر ارشاد فرمایا ''اللہ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے، کتنے فتنے لوگوں پر نازل ہوئے ہیں جو یوں ہیں جیسے بارش کے قطرے نازل ہوتے ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼اللہ تعالیٰ نرمی کرنے پر جو کچھ عطا کرتا ہے، وہ سختی کرنے پر عطا نہیں کرتا☼

2273 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی النَّضْرِ، وثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السِّرَاجُ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، قَالَا: ثنا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ اَبِیْ خَالِدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيُعْطِی عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِی عَلَى الْعُنْفِ

2271–الآداب للبیہقی - باب من قصر الأمل وبادر بالعمل قبل بلوغ الأجل حدیث: 813الزھد الکبیر للبیہقی - فصل آخر فی قصر الأمل والمبادرة بالعمل قبل بلوغ الأجل حدیث:466

Marfat.com

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:) ''بے شک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے پر آدمی کو وہ کچھ عطا کرتا ہے جو سختی کرنے پر عطا نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ اللہ تعالیٰ جس کو پسند کرتا ہے، اس کو نرمی عطا فرما دیتا ہے ☼

2274 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمَضَّاءِ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْخُرْقِ، وَاِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا اَعْطَاهُ الرِّفْقَ، مَا مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ يُحْرَمُوْنَ الرِّفْقَ اِلَّا قَدْ حُرِمُوا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بے شک اللہ تعالیٰ نرمی پر وہ کچھ عطا کرتا ہے جو سختی پر عطا نہیں کرتا' اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو پسند کرتا ہے تو اُسے نرمی عطا کر دیتا ہے' جس بھی گھرانے کے لوگ نرمی سے محروم ہوں' وہ مکمل محروم شمار ہوں گے''۔

☆☆☆☆☆☆

☼ زکوٰۃ کی وصولی میں زیادتی کرنے والا زکوٰۃ نہ دینے والے کی مانند ہے ☼

2275 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِي خَيْرَةَ السَّدُوسِيُّ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''زکوٰۃ وصول کرتے ہوئے زیادتی کرنے والا شخص زکوٰۃ نہ دینے والے کی مانند ہے''۔

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ جب تک لوگ کلمہ نہ پڑھ لیں ان کے خلاف جہاد کا حکم ہے ☼

2276 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْاَهْوَازِيُّ، ثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْوَكِيعِيُّ، عَنْ

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْهَا عَصَمُوا مِنِّیْ دِمَاءَ هُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ اُس وقت تک جنگ کروں جب تک وہ لا الــہ الا اللہ نہیں پڑھ لیتے جب وہ یہ پڑھ لیں گے تو وہ اپنے مال اور جان مجھ سے محفوظ کرلیں گے' البتہ اُن کے حق کا معاملہ مختلف ہے اور اُن لوگوں کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہوجانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو ✡

2277 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ زِيَادٍ الرُّصَافِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مِنْدَهِ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِی السَّفَرِ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ، ثُمَّ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِی كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تم لوگوں کو خاموش کرواؤ! پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ میرے بعد کافر نہ ہوجانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ روتے ہوئے میت کی خوبیاں بیان کرنا نوحہ شمار ہوتا ہے ✡

2278 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى الْحُلْوَانِیُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: "يُعَدِّدُوْنَ الْمَيِّتَ اَوْ قَالَ: اَهْلَ الْمَيِّتِ بَعْدَمَا يُدْفَنُ؟" - شَكَّ اِسْمَاعِيْلُ - قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: كُنَّا نَعُدُّهَا النِّيَاحَةَ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کیا لوگ میت کے دفن ہونے کے بعد میت کی خوبیاں شمار کرتے ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ اُنہوں نے فرمایا: ہم لوگ (پہلے) اسے نوحہ کرنا شمار کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2277-صحیح البخاری - کتاب العلم' باب الإنصات للعلماء - حدیث: 120صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب "لا ترجعوا بعدی کفارا یضرب بعضکم رقاب بعض" - حدیث:123

Marfat.com

☼ پہلے لوگ میت کے گھر جمع ہونا، کھانا بنانا سب نوحہ کا حصہ سمجھتے تھے ☼

2279 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: كَانُوا يَرَوْنَ اَنَّ اجْتِمَاعَ اَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةَ الطَّعَامِ مِنَ النِّيَاحَةِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اہلِ میت کا اکٹھا ہونا اور کھانا تیار کرنا' نوحہ کرنے کا حصہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ اچانک نظر انسان کے بس میں نہیں ہوتی، لیکن مسلسل دیکھتے رہنا جرم ہے ☼

2280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ غَنِيَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: النَّظْرَةُ الْاُولٰى لَا يَمْلِكُهَا الرَّجُلُ، وَلٰكِنَّ الَّذِيْ يُدْمِنُ النَّظَرَ دَسَّا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ بات بیان کی جاتی ہے کہ پہلی نظر (جو اچانک پڑ جاتی ہے) وہ انسان کے بس میں نہیں ہوتی لیکن مسلسل دیکھتے رہنا جرم ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ انصاف پسند معاشرے کو اللہ تعالیٰ ہلاک نہیں کرتا ☼

2281 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُونَ) (هود: **117**) ، قَالَ: وَاَهْلُهَا يُنْصِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ

''اور تمہارا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو بے وجہ ہلاک کر دے اور ان کے لوگ اچھے ہوں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

2279- سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في النهي عن الاجتماع إلى أهل الميت وصنعة - حديث: 1607 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما - حديث: 6746

2281- معجم أبي يعلى الموصلي - باب الألف' حديث: 70 معجم ابن الأعرابي - باب الراء' حديث: 2340

Marfat.com

راوی بیان کرتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ اُس بستی کے رہنے والے لوگ ایک دوسرے کو انصاف فراہم کرتے ہوں۔

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد بھی موزوں پر مسح ہوتا رہا☼

2282 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى السَّاجِيُّ، قَالُوْا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثَنَا بُهْلُولُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ جَرِيْرًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كُنَّا نَمْسَحُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا: اَقَبْلَ نُزُوْلِ الْمَائِدَةِ اَوْ بَعْدَ نُزُوْلِ الْمَائِدَةِ، قَالَ: اِنَّمَا اَسْلَمْتُ بَعْدَ نُزُوْلِ الْمَائِدَةِ

✧✧ حضرت قیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو اُنہوں نے جواب دیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں ہم لوگ مسح کیا کرتے تھے۔ ہم نے دریافت کیا: کیا سورۂ مائدہ نازل ہونے سے پہلے یا سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد؟ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر ۱۳۰ کی تفسیر☼

2283 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْقَطَّانُ الْهَمْدَانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَوْلِهٖ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا) (طه: **130**)، قَالَ: طُلُوْعُ الشَّمْسِ صَلَاةُ الصُّبْحِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

2282–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

2283–صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العصر - حدیث: 539صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاتی الصبح والعصر - حدیث:1036

Marfat.com

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے. (ارشادِ باری تعالیٰ ہے:)

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

''اور اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے: سورج نکلنے سے پہلے سے مراد صبح کی نماز ہے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے سے مراد عصر کی نماز ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابٌ

باب: بلاعنوان

✡ مہاجرین اور انصار دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں ✡

2284 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مہاجرین اور انصار دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور قریش سے تعلق رکھنے والے طلقاء (جن کو فتح مکہ کے موقع پر معاف کر دیا گیا تھا) اور ثقیف قبیلہ سے تعلق رکھنے والے عتقاء (جن کو آزاد کر دیا گیا) دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مومن بندہ مشرک نہ ہو، قاتل نہ ہو، جنت کے جس دروازے سے مرضی داخل ہو سکتا ہے ✡

2285 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى السَّاجِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَحْمَسِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا لَمْ يَتَنَدَّ

2284-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - ذكر فضائل الأنصار رضى الله عنهم' حديث: 7041مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومن حديث جرير بن عبد الله - حديث:18824

2285-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' حديث:8107

Marfat.com

بِدَمٍ حَرَامٍ اُدْخِلَ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ.

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص ایسی حالت میں مر جائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور اُس نے کسی حرام خون کا ارتکاب نہ کیا ہو تو وہ جنت کے جس دروازہ سے چاہے گا اندر داخل ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَیَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ قَیْسٍ عَنْ جَرِیْرٍ

بیان بن بشر کی قیس کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر مسکراتے تھے ☼

2286 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا زَائِدَةُ، ثَنَا بَیَانٌ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِیْرٍ، قَالَ: مَا حَجَبَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِیْ اِلَّا ضَحِكَ

✧✧ حضرت قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی مجھے اپنے پاس آنے سے نہیں روکا' آپ جب بھی مجھے دیکھتے تھے تو مسکرا دیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جریر کو دیکھتے تو مسکرا پڑتے تھے ☼

2287 - حَدَّثَنَا اَبُوْ یَزِیْدُ یُوْسُفُ بْنُ یَزِیْدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَیْنٍ الْقَاضِیْ، ثَنَا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، قَالُوْا: ثنا خَالِدٌ، عَنْ بَیَانَ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ جَرِیْرٍ، قَالَ: مَا حَجَبَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِیْ اِلَّا ضَحِكَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب سے مین نے اسلام قبول کیا ہے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (اپنے پاس آنے سے) کبھی نہیں روکا۔ آپ جب بھی مجھے دیکھتے تھے، مسکرا دیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت کے بعد اللہ تعالیٰ کا دیدار بغیر کسی پریشانی کے ہوگا ☼

2288 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ

2286–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب حرق الدور والنخیل - حدیث: 2878صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ - حدیث:4627

2287–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب من لا یثبت علی الخیل' - حدیث:2892صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ - حدیث:4628

Marfat.com

الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، ثَنَا بَيَانُ الْبَجَلِيُّ عَنْ قَيْسٍ، ثَنَا جَرِيْرٌ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُوْنَ فِيْ رُؤْيَتِهِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ چودھویں رات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: عنقریب قیامت کے دن اپنے پروردگار کا یوں دیدار کرو گے جیسے تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو' تمہیں اُس کے دیدار میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے احمس قبیلہ کے لوگوں کے لئے دعاء فرمائی ✡

2289 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوْا: ثنا خَالِدٌ، عَنْ بَيَانَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتٌ يُقَالُ لَهُ ذَا الْخُلَصَةِ، كَانَ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ، فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ اَنْتَ مُرِيْحِي مِنْ ذِي الْخُلَصَةِ؟ قَالَ: فَمَرَرْتُ اِلَيْهِ بِخَمْسِينَ وَمِئَةِ فَارِسٍ مِّنْ اَحْمَسَ فَكَسَرْتُهُ، وَقَتَلْنَا مَنْ وَجَدْنَاهُ عِنْدَهُ، فَاَتَيْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ فَدَعَا لَنَا وَلِلْاَحْمَسِيِّينَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: زمانۂ جاہلیت میں ایک عبادت خانہ تھا جس کا نام ذوالخلصہ تھا' اُسے یمانی کعبہ بھی کہا جاتا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: کیا تم ذوالخلصہ سے مجھے راحت پہنچاؤ گے۔ راوی بیان کرتے ہیں: تو میں احمس قبیلہ کے ایک سو پچاس سواروں کے ساتھ روانہ ہوا، ہمیں اُس کے پاس جو بھی شخص ملا ہم نے اُسے قتل کر دیا۔ پھر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور آپ کو بتایا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے اور احمس قبیلہ کے افراد کے لیے دعا کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کتنے ہی فتنے بارش کے قطروں کی طرح لوگوں پر نازل ہوئے ہیں ✡

2290 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، وَبَيَانَ عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا يُرْسَلُ عَلَيْهِمْ مِنَ الْفِتَنِ اِرْسَالَ الْقَطْرِ

2288–صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب فضل صلاۃ العصر - حدیث: 539صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب فضل صلاتی الصبح والعصر - حدیث:1036

2289–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب حرق الدور والنخیل - حدیث: 2878صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ - حدیث:4627

Marfat.com

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کی طرف نگاہ اُٹھا کر دیکھا اور ارشاد فرمایا: اللہ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے! ابھی کتنے فتنے بارش کے قطروں کی طرح لوگوں پر نازل ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جولوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا ✡

2291 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص رحم نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ قَيْسٍ

مجالب بن سعید کی قیس سے روایت کردہ احادیث

✡ قیامت کے دن پروردگار کا دیدار اس طرح ہوگا جیسے چودھویں کا چاند دیکھا جاسکتا ہے ✡

2292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ بَيَانَ، وَاِسْمَاعِيْلَ، وَمُجَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ، فَقَالَ: تَنْظُرُوْنَ اِلٰى رَبِّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا تَنْظُرُوْنَ اِلٰى هٰذَا الْقَمَرِ لَا تُضَامُوْنَ فِيْ رُؤْيَتِهِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ چودھویں رات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، آپ نے چودھویں کے چاند کی طرف دیکھا اور ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تم اپنے پروردگار کی طرف یوں دیکھو گے جیسے اس چاند کی طرف دیکھ رہے ہو' تمہیں اُس کے دیکھنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

2291-صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2292-صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاة' باب فضل صلاة العصر - حدیث:539صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب فضل صلاتی الصبح والعصر - حدیث:1036

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيْرٍ

ابراہیم بن جریر کی قیس کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا ☼

2293 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کر لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ جَرِيْرٍ

ابراہیم بن جریر کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو سانپ کو دیکھ کر ڈر گیا اور اسے قتل نہ کیا، اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے ☼

2294 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى الْحُلْوَانِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَرِيْرٍ فِيْ جِنَازَةٍ، وَكَانَ رَاكِبًا فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَقْبَرَةَ خَرَجَتْ حَيَّةٌ، فَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ رَاٰى حَيَّةً فَلَمْ يَقْتُلْهَا خَوْفًا مِنْهَا فَلَيْسَ مِنِّيْ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میرے والد نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس نے سانپ کو دیکھا اور اُس سے ڈر کر اُسے قتل نہ کیا، اُس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پاکدامنی برقرار رکھتے ہوئے حق وصول کرنا چاہئے، خواہ پورا حق نہ ہی ملے ☼

2295 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِ الْحَقِّ: خُذْ حَقَّكَ فِيْ عَفَافٍ وَّافٍ اَوْ غَيْرِ وَافٍ

2293-صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

2294-المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:819التاریخ الکبیر' حدیث:218

Marfat.com

✧✧ حضرت ابراہیم بن جریر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحبِ حق سے فرمایا: تم اپنا حق حاصل کرلو بچاؤ کرتے ہوئے خواہ یہ پورا ہو یا پورا نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ جَرِيْرٍ

طارق بن عبدالرحمٰن کی قیس کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایات کردہ احادیث

✡ حضرت جریر نے سات سو شہسواروں کی معیت میں ذوالخلیصہ کا عبادت خانہ تباہ کیا ✡

2296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَبْقَ مِنْ طَوَاغِيتِ الْجَاهِلِيَّةِ اِلَّا بَيْتُ ذِی الْخُلَصَةِ، فَمَنْ يَنْتَدِبُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ؟ فَقَالَ جَرِيْرٌ: اَنَا فَانْتَدَبَ مَعَهُ سَبْعَمِائَةٍ كُلُّهُمْ مِنْ اَحْمَسَ، فَلَمْ يَفْجَأِ الْقَوْمُ اِلَّا بِنَوَاصِی الْخَيْلِ، فَقَتَلُوْا وَخَرَّبُوا الْبَيْتَ، وَكَتَبُوْا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِشَارَةٍ، وَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْهُ اِلَّا كَالْبَعِيْرِ الْمُهَنَّی اَوْ كَالْبَعِيْرِ الْاَجْرَبِ فَخَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاَحْمَسَ فِیْ خَيْلِهَا وَرِجَالِهَا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زمانۂ جاہلیت کے طاغوتوں میں سے صرف ذوالخلصہ کا عبادت خانہ رہ گیا ہے تو کون شخص اللہ اور اُس کے رسول کے لیے اُس کی طرف جائے گا؟ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روانہ ہوئے اور اُن کے ساتھ سات سو افراد تھے اُن کا تعلق احمس قبیلہ سے تھا اور اُن میں سے ہر شخص کے پاس گھوڑا تھا۔ اُن لوگوں نے (دشمن کو) قتل کیا اور اُس عبادت خانہ کو برباد کر دیا۔ پھر اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشخبری کے بارے میں خط لکھا اور آپ کو یہ بات بتائی کہ وہ عبادت خانہ اب صرف اس طرح رہ گیا ہے جیسے کوئی تارکول ملا ہوا یا خارش زدہ اونٹ ہوتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں گر گئے' پھر آپ نے دعا کی: اے اللہ! احمس قبیلہ کے گھڑ سواروں اور پیادہ افراد کو برکت نصیب کر۔

☆☆☆☆☆☆☆

زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ الْجُهَنِیُّ، عَنْ جَرِيْرٍ

زید بن وہب جہنی کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2296-صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب حرق الدور والنخیل - حدیث: 2878صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ - حدیث:4627

Marfat.com

☼ جولوگوں پر رحم نہیں کرتا،اس پر رحم نہیں کیا جاتا ☼

2297 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِیْرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَّا یَرْحَمِ النَّاسَ لَا یَرْحَمُهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جودوسروں پر رحم نہیں کرتا،اس پر رحم نہیں کیا جاتا ☼

2298 - حَدَّثَنَا اَبُوْ یَزِیْدَ الْقَرَاطِیْسِیُّ، ثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اَبِیْ عَبَّادٍ الْمَکِّیُّ، ثَنَا فُضَیْلُ بْنُ عِیَاضٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَّا یَرْحَمِ النَّاسَ لَا یَرْحَمُهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جولوگوں پر رحم نہیں کرتا،اس پر رحم نہیں کیا جاتا ☼

2299 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنُ رَاهَوَیْهِ، ثَنَا اَبِیْ، ثَنَا جَرِیْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِیْرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَّا یَرْحَمِ النَّاسَ لَا یَرْحَمُهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2297–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2298–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2299–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

Marfat.com

☼جولوگوں پر رحم نہیں کرتا،اس پر رحم نہیں کیا جاتا☼

2300 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼جولوگوں پر رحم نہیں کرتا،اس پر رحم نہیں کیا جاتا☼

2301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَضَاءَ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ يَرْحَمُ النَّاسَ يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص لوگوں پر رحم کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اُس پر رحم کرتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ وَائِلٍ شَقِيْقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

ابووائل شقیق بن سلمہ کی حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ

سلمہ بن کہیل کی حضرت ابووائل سے روایت کردہ احادیث

☼مہاجرین ،دنیااورآخرت میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں☼

2302 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُوْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ،

2300- صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم' - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2301 صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

Marfat.com

وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مہاجرین دنیا وآخرت میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں' قریش سے تعلق رکھنے والے طلقاء (جن کو فتح مکہ کے موقع پر معاف کر دیا گیا) اور ثقیف قبیلہ سے تعلق رکھنے عتقاء (جن کو آزاد کر دیا گیا) دنیا وآخرت میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت میں ہر مسلمان کے ساتھ بھلائی کرنے کی شرط بھی ہوتی تھی ☼

2303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَايَعَ بَايَعَ عَلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالسَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیعت لیتے تھے تو اس بات کی بیعت لیتے تھے کہ اس بات کی گواہی دی جائے کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں' اور نماز قائم کی جائے گی' زکوٰۃ ادا کی جائے گی' اللہ اور اُس کے رسول کی فرمانبرداری کی جائے گی اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنگی مہم روانہ کرتے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی ہدایات ☼

2304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ، لَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی مہم روانہ کرتے تھے تو یہ فرماتے تھے:

''اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے' اللہ کی راہ میں اور اللہ کے رسول کے دین پر (روانہ ہو جاؤ) تم

2302-صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر البيان بأن المهاجرين والأنصار بعضهم أولياء بعض في الآخرة والأولى - حديث:7367مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين ' ومن حديث جرير بن عبد الله - حديث:18824

2303-صحيح البخاري - كتاب الإيمان ' باب قول النبي صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان ' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2304-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف ' من اسمه أحمد - حديث:751المعجم الصغير للطبراني - من اسمه أحمد ' حديث:115

Marfat.com

لوگ مالِ غنیمت میں خیانت نہ کرنا' عہد شکنی نہ کرنا' مثلہ نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ جہاد میں بچوں کے قتل اور اعضائے بدن کاٹنے سے منع کرتے تھے ☼

2305 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ اَبُوْ يَحْيٰى صَاعِقَةَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثَنَا اَبُوْ مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَعَثَ جُيُوشَهُ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَا تَغُلُّوْا، وَلَا تُمَثِّلُوْا، وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيدًا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ جب اپنے لشکر روانہ کرتے تھے تو یہ فرماتے تھے:

''اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے' اللہ کی راہ میں اور اللہ کے رسول کے دین پر (رہتے ہوئے روانہ ہو) اور تم مالِ غنیمت میں خیانت نہ کرنا' مثلہ نہ کرنا اور کمسن بچوں کو قتل نہ کرنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ جَرِيْرٍ

عاصم بن بہدلہ کی ابووائل کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بیعت کے اندر یہ مسلمانوں کی خیرخواہی اور مشرکین سے لاتعلق رہنے کی بھی شرائط ہوتی تھیں ☼

2306 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اشْتَرِطْ عَلَيَّ فَاَنْتَ اَعْلَمُ بِالشَّرْطِ مِنِّيْ قَالَ: اُبَايِعُكَ عَلٰى اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ لَا تُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَنْصَحَ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھ پر کوئی شرط عائد کیجئے کیونکہ آپ شرط کے بارے میں مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تم سے یہ بیعت لیتا ہوں کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو گے اور کسی کو اُس کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے اور نماز ادا کرو گے اور زکوٰۃ ادا کرو گے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیرخواہی رکھو گے اور مشرکین سے لاتعلق رہو گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2305–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:751المعجم الصغیر للطبرانی - من اسمه أحمد' حدیث:115

2306–صحیح البخاری - کتاب الإیمان' باب قول النبی صلی الله علیه وسلم : " الدین النصیحة - حدیث:57صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب بیان أن الدین النصیحة - حدیث:108

Marfat.com

☼ اللہ کی عبادت کرنے ،شرک نہ کرنے ،زکوٰۃ دینے اور نماز پڑھنے کی شرط پر بیعت کی جاتی تھی ☼

2307 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمَكِّيُّ، ثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اشْتَرِطْ عَلَيَّ فَاِنَّكَ اَعْلَمُ، قَالَ: اَعْبُدِ اللّٰهَ لَا تُشْرِكْ بِهٖ شَيْئًا، وَتُقِيْمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَنْصَحُ الْمُسْلِمَ، وَتَبْرَاُ مِنَ الْكَافِرِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھ پر شرط عائد کیجئے کیونکہ آپ اس بارے میں زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو گے اور کسی کو اُس کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے' تم نماز ادا کرو گے اور زکوٰۃ ادا کرو گے اور مسلمانوں کے خیر خواہ رہو گے اور کافر سے لاتعلق رہو گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اسلام کی بیعت میں مشرکوں سے تعلقات ختم کرنے کی شرط رکھی جاتی تھی ☼

2308 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اشْتَرِطْ عَلَيَّ فَاَنْتَ اَعْلَمُ بِالشَّرْطِ مِنِّيْ ثُمَّ ابْسُطْ يَدَكَ فَاُبَايِعَكَ، قَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، وَتُقِيْمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَنْصَحُ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقُ الْمُشْرِكَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھ پر شرط عائد کیجئے کیونکہ آپ شرط کے بارے میں مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں اور پھر اپنا دستِ مبارک آگے بڑھایئے تاکہ میں آپ کی بیعت کروں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو' کسی کو اُس کا شریک نہ ٹھہراؤ' تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، تم مسلمان کے خیر خواہ رہو اور مشرکوں سے لاتعلق رہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

2309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2307–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2308–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57

Marfat.com

☼ مہاجرین دنیااورآخرت میں ایک دوسرے کے معاون ومددگار ہیں ☼

2310 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُوْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِيْ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِيْ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مہاجرین دنیا اور آخرت میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور قریش سے تعلق رکھنے والے طلقاء (جن کو فتح مکہ کے موقع پر معاف کردیا گیا) اور ثقیف قبیلہ سے تعلق رکھنے والے عتقاء (جن کو آزاد کردیا گیا) دنیا اور آخرت میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت کے دن مہاجرین ایک دوسرے کے مددگار ہوں گے ☼

2311 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سَابِقٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِيْ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''مہاجرین اور انصار دنیا اور آخرت میں ایک دوسرے کے مددگار اور قریش سے تعلق رکھنے والے طلقاء (جن کو فتح مکہ کے موقع پر معاف کردیا گیا) اور ثقیف قبیلہ سے تعلق رکھنے والے عتقاء (جن کو آزاد کردیا گیا) ایک دوسرے کے مددگار ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو شخص کوئی اچھی رسم شروع کرتا ہے، اس کی پیروی کرنے والوں کے برابر اس کو ثواب ملتا ہے ☼

2312 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ،

2310–صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر البيان بأن المهاجرين والأنصار بعضهم أولياء بعض في الآخرة والأولى - حديث:7367مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين ' ومن حديث جرير بن عبد الله - حديث:18824 .

2311–صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر البيان بأن المهاجرين والأنصار بعضهم أولياء بعض في الآخرة والأولى - حديث:7367مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين ' ومن حديث جرير بن عبد الله - حديث:18827

2312–صحيح مسلم - كتاب الزكاة ' باب الحث على الصدقة ولو بشق تمرة - حديث:1753سنن ابن ماجه - المقدمة ' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سن سنة حسنة أو سيئة ' حديث:201

Marfat.com

حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ جَرِیْرٍ، قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِیَةِ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُجْتَابِیْ النِّمَارِ فَسَاَلُوْهُ فَحَثَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَلَی الصَّدَقَةِ فَاَبْطَئُوا بِهَا حَتّٰی عُرِفَ ذٰلِكَ فِیْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِقِطْعَةِ تِبْرٍ فَاَلْقَاهَا فَتَتَابَعَ النَّاسُ فِیْ الصَّدَقَةِ حَتّٰی عُرِفَ السُّرُوْرُ فِیْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهَا وَاَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَیْرِ اَنْ یَنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَیْءٌ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَیِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَیْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَیْرِ اَنْ یَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَیْءٌ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دیہات سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' اُنہوں نے جانوروں کی کھالیں پہنی ہوئی تھیں، اُنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (ضروریات کی چیزیں) مانگیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دی، لوگوں نے اس حوالے سے ذرا تاخیر کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر ناراضگی کے آثار نمایاں ہو گئے۔ پھر انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص سونے کا ایک ٹکڑا لے کر آیا اور وہ اُس نے رکھ دیا۔ اس کے بعد لوگ ایک دوسرے کے آگے پیچھے صدقہ کی چیزیں لانے لگے یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر خوشی کے آثار نمایاں ہو گئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص کسی اچھے طریقے کا آغاز کرے اور اُس کے بعد اس پر عمل کیا جائے تو اُس شخص کو اُس کام کا اجر ملے گا اور جو شخص اُس کام پر عمل کرے گا اُس کا بھی اجر ملے گا اور دوسرے لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہو گی اور جو شخص کسی بُرے طریقہ کا آغاز کرے اور اُس پر عمل بھی کیا جائے تو اُس کا گناہ اُس شخص کو ہو گا اور جو شخص بھی اُس پر عمل کرے گا اُس کا گناہ بھی اُس شخص کو ہو گا اور گناہ کرنے والوں کے اپنے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہو گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو شخص کوئی اچھی رسم شروع کرتا ہے، اس کی پیروی کرنے والوں کے برابر اس کو ثواب ملتا ہے ☼

2313 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثَنَا یَحْیٰی الْحِمَّانِیُّ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ جَرِیْرٍ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَی الصَّدَقَةِ حَتّٰی رُؤِیَ ذٰلِكَ فِیْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِذَهَبَةٍ فَنَبَذَهَا اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرُؤِیَ السُّرُوْرُ فِیْ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فِی الْاِسْلَامِ فَعُمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ كَانَ لَهُ اَجْرُهَا وَمَثَلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا یَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَیْءٌ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَیِّئَةً فِی الْاِسْلَامِ فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَیْهِ وِزْرُهَا وَمَثَلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا یَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَیْءٌ

2313-صحیح مسلم - کتاب الزکاة' باب الحث علی الصدقة ولو بشق تمرة - حدیث:1753 سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب من سن سنة حسنة أو سیئة' حدیث:201

Marfat.com

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صدقہ کی ترغیب دی، لوگوں نے اس میں ذرا تاخیر کی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ پر ناراضگی کے آثار نمایاں ہوئے۔ پھر ایک انصاری کچھ سونا لے کر آیا اور اُسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر خوشی کے آثار نمایاں ہوئے، آپ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص اسلام میں کسی اچھے کام کا آغاز کرے اور اُس کے بعد اس کام پر عمل کیا جائے تو اُس شخص کو اُس کا اجر ملے گا اور جن لوگوں نے بھی اُس پر عمل کیا ہے اُتنا اجر بھی اُسے ملے گا اور دوسرے لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگا اور جو شخص اسلام میں کسی بُرے کام کا آغاز کرے اور اُس کے بعد اس پر عمل کیا جائے تو اُس کا گناہ اُس شخص کو ہوگا اور جو بھی شخص اُس پر عمل کرے گا اُس کا گناہ بھی اُس شخص کو ہوگا اور دوسرے لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ

حکم بن عتیبہ کی حضرت ابووائل سے روایت کردہ احادیث

☼ قیامت کے دن مہاجرین ایک دوسرے کے معاون اور مددگار ہوں گے ☼

2314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''قریش سے تعلق رکھنے والے طلقاء (جن کو فتح مکہ کے موقع پر معاف کردیا گیا) اور ثقیف قبیلہ سے تعلق رکھنے والے عتقاء (جن کو آزاد کردیا گیا) دنیا اور آخرت میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ جَرِيْرٍ

سلیمان اعمش کی حضرت ابووائل کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کافروں سے لاتعلق رہنا، بیعت اسلام کی بنیادی شرائط میں سے ہے ☼

2314-صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر البيان بأن المهاجرين والأنصار بعضهم أولياء بعض في الآخرة والأولى - حديث: 7367 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر فضائل القبائل - ذكر فضائل الأنصار رضى الله عنهم ' حديث: 7041

Marfat.com

2315 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ بَايِعْنِيْ وَاشْتَرِطْ عَلَيَّ فَاَنْتَ اَعْلَمُ فَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعَهُ، فَقَالَ: لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَنْصَحُ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقُ الْكَافِرَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھ سے بیعت لے لیجئے اور مجھ پر شرط عائد کیجئے کیونکہ آپ اس بارے میں زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک پھیلایا اور اُن سے بیعت لی اور ارشاد فرمایا: تم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے، تم نماز قائم کرو گے، تم زکوٰۃ ادا کرو گے، تم مسلمانوں کے خیرخواہ رہو گے اور کافروں سے لاتعلق رہو گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کافروں سے لاتعلق رہنا، بیعت اسلام کی بنیادی شرائط میں سے ہے ✡

2316 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ، ثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ، عَنْ اَبِيْ رِبْعِيٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ابْسُطْ يَدَكَ اُبَايِعْكَ وَخُذْ عَلَيَّ فَاَنْتَ اَعْلَمُ بِالشَّرْطِ مِنِّي، قَالَ: اُبَايِعُكَ عَلٰى اَنْ لَّا تُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَنْصَحَ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اپنا دستِ مبارک آگے بڑھایئے تاکہ میں آپ کی بیعت کروں اور آپ مجھ سے عہد لیجئے کیونکہ شرط کے بارے میں آپ مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم سے اس شرط پر بیعت لوں گا کہ تم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور مسلمان کے خیرخواہ رہو اور مشرک سے لاتعلق رہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ جَرِيْرٍ

منصور بن معتمر کی حضرت ابووائل کے حوالے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ توحید ورسالت کی گواہی کے ساتھ مسلمانوں کی خیرخواہی بھی بیعت کی شرائط میں شامل ہیں ✡

2317 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ

2315-صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث: 57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2316-صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث: 57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

Marfat.com

عُمَرَ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ جَرِیْرٍ، قَالَ: بَایَعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطَ عَلَیَّ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک پر بیعت کی تو آپ نے مجھ پر یہ شرط عائد کی کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں گا اور اُس پر کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤں گا اور ہر مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ نُخَیْلَةَ الْبَجَلِیُّ، عَنْ جَرِیْرٍ

ابونخیلہ بجلی کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ اسلام کی بیعت کی شرائط کے مندرجات ✡

2318 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِیْنِیِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، ح وثنا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، قَالُوْا: ثنا جَرِیْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ اَبِیْ نُخَیْلَةَ الْبَجَلِیِّ، قَالَ: قَالَ جَرِیْرٌ: اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یُبَایِعُ النَّاسَ، فَقُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ابْسُطْ یَدَكَ حَتّٰی اُبَایِعَكَ، فَقَالَ: كَیْفَ تُبَایِعُنِیْ؟ فَقَالَ: اُبَایِعُكَ عَلٰی اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ، وَتُقِیْمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِیَ الزَّكَاةَ، وَتُنَاصِحَ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكَ

✧✧ حضرت ابونخیلہ بجلی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ لوگوں سے بیعت لے رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اپنا ہاتھ آگے کیجئے تاکہ میں آپ کی بیعت کروں۔ پھر اُنہوں نے دریافت کیا: آپ مجھ سے کیسے بیعت لیں گے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم سے اس بات پر بیعت لوں گا کہ تم اللہ کی عبادت کرو گے' تم نماز قائم کرو گے، زکوٰۃ ادا کرو گے، مسلمان کے خیر خواہ رہو گے اور مشرک سے لاتعلق رہو گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

زَاذَانُ اَبُوْ عُمَرَ، عَنْ جَرِیْرٍ

زاذان ابوعمر کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2317–صحیح البخاری - کتاب الإیمان' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم : " الدین النصیحة - حدیث:57صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب بیان أن الدین النصیحة - حدیث:109

2318–صحیح البخاری - کتاب الإیمان' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم : " الدین النصیحة - حدیث:57

Marfat.com

بَابٌ

باب بلاعنوان

☼لحد والی قبر بنانا اہل اسلام کا طریقہ ہے☼

2319 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''(قبر بناتے ہوئے) لحد کا طریقہ ہمارے لیے ہے اور شق کا طریقہ دوسروں کے لیے ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼لحد والی قبر بنانا اہل اسلام کا طریقہ ہے☼

2320 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼لحد ہمارے لئے اور شق دوسروں کے لئے ہے☼

2321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے''۔

2319-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الجنائز' باب الدفن - حديث: 905سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء فی استحباب اللحد - حديث:1549

2320-سنن أبی داؤد - كتاب الجنائز' باب فی اللحد - حديث: 2809سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء فی استحباب اللحد - حديث:1549

2321-سنن أبی داؤد - كتاب الجنائز' باب فی اللحد - حديث: 2809سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء فی استحباب اللحد - حديث:1549

Marfat.com

☼ لحد ہمارے لئے اور شق دوسروں کے لئے ہے ☼

2322 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الصُّورِيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

ٹ ٹ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قبر کی لحد مسلمان بناتے ہیں، شق دوسرے لوگ بناتے ہیں ☼

2323 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُثْمَانَ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

ٹ ٹ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ لحد والی قبر بنانا اہل اسلام کا طریقہ ہے اور شق دوسرے لوگوں کا طریقہ ہے ☼

2324 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُوْسَى السُّدِّيُّ، ح وثنا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

ٹ ٹ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2322-سنن أبي داود - كتاب الجنائز' باب في اللحد - حديث: 2809سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في استحباب اللحد - حديث:1550

2323-سنن أبي داود - كتاب الجنائز' باب في اللحد - حديث: 2809سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في استحباب اللحد - حديث:1549

2324-سنن أبي داود - كتاب الجنائز' باب في اللحد - حديث: 2809سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في استحباب اللحد - حديث:1549

Marfat.com

☼لحد ہمارے لئے ہے اور شق دوسرے لوگوں کے لئے ہے☼

2325 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ح وثنا اَبُوْ حُصَيْنٍ، ثَنَا يَحْيى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼لحد ہمارے لئے ہے اور شق دوسرے لوگوں کے لئے ہے☼

2326 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيْرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼یہ بھی اسلام کی تعلیمات ہیں کہ جو اپنے لئے پسند کرو، وہی اپنے مسلمان بھائی کے لئے پسند کرو☼

2327 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ: تَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ، وَتُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ، وَتَكْرَهُ لِلنَّاسِ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِكَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اُس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ

2325–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجنائز' باب الدفن - حديث: 905سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب في اللحد - حديث:2809

2326–سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب في اللحد - حديث: 2809سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في استحباب اللحد - حديث:1549

2327–سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب في اللحد - حديث: 2809سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في استحباب اللحد - حديث:1549

Marfat.com

اور کوئی معبود نہیں ہے اور حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں اور تم نماز قائم کرو اور تم زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو اور تم لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو، لوگوں کے لیے وہی چیز ناپسند کرو جو تم اپنے لیے ناپسند کرتے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆لحد والی قبر بنانا اہل اسلام کا طریقہ ہے، شق والی بنانا دوسروں کا طریقہ ہے☆

2328 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆اس صحابی کا تذکرہ جو اسلام قبول کرتے ہی وصال کر گئے☆

2329 - حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغَمَةُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهِيَاجِي، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، ثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ ثَابِتُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَوَاحِلِنَا مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَهِيَ آكِلَةُ النَّوٰى فَرَفَعَ لَهُ شَخْصٌ، فَقَالَ: هٰذَا رَجُلٌ لَا عَهْدَ لَهُ بِالطَّعَامِ، فَاَسْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيْرَ وَاَسْرَعْنَا مَعَهُ، فَاِذَا فَتًى شَابٌّ قَدِ اسْتَلْقَتْ شَفَتَاهُ مِنْ اَكْلٍ لِحَى الشَّجَرِ فَسَاَلَهُ: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ؟ فَقَالَ: اُرِيْدُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهُ، قَالَ: فَاَنَا مُحَمَّدٌ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ دُلَّنِيْ عَلَى الْاِسْلَامِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: تَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَتُقِرُّ بِمَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَقْرَرْتُ قَالَ: وَتُقِيْمُ الصَّلَاةَ، قَالَ: اَقْرَرْتُ قَالَ: وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ: اَقْرَرْتُ قَالَ: وَتَحُجُّ الْبَيْتَ قَالَ: اَقْرَرْتُ ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَرِيْرٌ: وَازْدَحَمْنَا عَلَيْهِ حِيْنَ اَنْشَا يَصِفُ لَهُ الْاِسْلَامَ نَنْظُرُ اِلٰى اَيِّ شَيْءٍ يَنْتَهِيْ صِفَتُهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَانْصَرَفْنَا، فَوَقَعَتْ يَدُ بَكْرٍ فِيْ اَخَافِيْقِ الْجِرْذَانِ فَانْدَقَّتْ عُنُقُهُ، فَالْتَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلَيَّ الرَّجُلُ فَوَجَدْنَاهُ قَدِ انْثَنَتْ عُنُقُهُ، فَمَاتَ، فَاَتَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ اِلَيْهِ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهُ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: احْمِلُوْهُ اِلَى الْمَاءِ فَغَسَّلْنَاهُ وَكَفَّنَّاهُ وَحَنَّطْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: احْفِرُوْا لَهُ وَالْحِدُوْا لَحْدًا فَاِنَّ اللَّحْدَ لَنَا وَالشَّقَّ

2328 - سنن أبي داود - كتاب الجنائز' باب في اللحد - حديث: 2809 سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في سحباب اللحد - حديث: 1549

2329 - سنن أبي داود - كتاب الجنائز' باب في اللحد - حديث: 2809 سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في سحباب اللحد - حديث: 1549

Marfat.com

لِغَيْرِنَا ، وَجَلَسَ عَلٰى قَبْرِهٖ لَا يُحَدِّثُنَا بِشَيْءٍ ثُمَّ قَالَ: "اَلَا اُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيْثِ هٰذَا الرَّجُلِ؟ هٰذَا مِمَّنْ عَمِلَ قَلِيْلًا وَاُجِرَ كَثِيْرًا مِمَّنْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: (اَلَّذِيْنَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ) (الأنعام: 82) اِنِّيْ اَعْرَضْتُ عَنْهُ وَمَلَكَانِ يَدُسَّانِ فِيْ فَمِهٖ ثِمَارَ الْجَنَّةِ"

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اپنی سواریوں پر مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے، وہ سواریاں ابھی پتے کھا رہی تھیں، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص دکھائی دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ایسا شخص ہے جس کا کھانے کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے (یعنی یہ جاسوس ہوسکتا ہے) پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تیزی سے سفر کرنے لگے، ہم بھی آپ کے ساتھ تیزی سے سفر کرنے لگے۔ راستہ میں ایک نوجوان شخص نظر آیا کہ درختوں کی جڑیں کھانے کی وجہ سے اُس کے ہونٹ پکے ہوئے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس سے دریافت کیا: تم کہاں جا رہے ہو؟ اُس نے جواب دیا: میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا رہا ہوں تا کہ اُن کی بیعت کروں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں محمد ہوں، میں اللہ کا رسول ہوں۔ اُس نے کہا: آپ پر سلام ہو۔ آپ اسلام کے بارے میں میری راہنمائی کیجئے یا رسول اللہ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے تم اُس کا اقرار کرو۔ اُس نے کہا: میں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نماز قائم کرو! اُس نے کہا: میں اقرار کرتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم رمضان کے روزے رکھنا! اُس نے کہا: میں اقرار رکھتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بیت اللہ کا حج کرنا! اُس نے کہا: میں اقرار کرتا ہوں۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس شخص کے سامنے اسلام کے یہ احکام بیان کر رہے تھے تو ہمارا ہجوم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد جمع تھا، ہم اس بات کا جائزہ لے رہے تھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسلام کی بات کہاں تک بیان کرتے ہیں۔ پھر وہ شخص واپس چلا گیا تو ہم بھی واپس آ گئے۔ اُس شخص کے اونٹ کا اگلا پیر اُلجھا (اور وہ شخص نیچے گرا) اور اُس کی گردن ٹوٹ گئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مڑ کر دیکھا تو فرمایا: اس شخص کو میرے پاس لاؤ! جب ہم نے اُسے پایا تو اُس کی گردن ٹوٹ چکی تھی اور وہ مر چکا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس شخص کے پاس آئے، آپ نے اُس کی طرف دیکھا پھر آپ نے اُس سے منہ پھیر لیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے اُٹھا کر پانی کے پاس لے جاؤ! پھر ہم نے اُسے غسل دیا، اُسے کفن دیا، اُسے خوشبو لگائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا: تم اس کے لیے قبر کھودو اور تم لحد بنانا، کیونکہ لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُس کی قبر کے پاس کھڑے ہوئے اور آپ نے ہمارے ساتھ کوئی گفتگو نہیں کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس شخص کی صورتِ حال کے بارے میں بتاؤں؟ یہ اُن افراد میں سے ہے جنہوں نے تھوڑا عمل کیا اور اُنہیں زیادہ اجر دیا جائے گا، جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

اَلَّذِيْنَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ

''وہ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان میں کسی ناحق کی آمیزش نہ کی انہیں کے لئے امان ہے اور وہی راہ پر ہیں''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

(رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں:) میں نے اس سے منہ اس لیے پھیرا تھا کیونکہ دو فرشتے اس کے منہ میں جنت کے پھل ڈال رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اس صحابی کا ذکر جن کا عمل تھوڑا تھا اور اجر زیادہ ☼

2330 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ فِي الْاِسْلَامِ فَكَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسِيْرٍ لَهُ فَدَخَلَ خُفَّ بَعِيْرِهِ فِيْ حُجْرِ يَرْبُوْعٍ فَوَقَصَهُ فَمَاتَ، فَاَتَى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَمِلَ قَلِيْلًا وَاُجِرَ كَثِيْرًا وَقَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص اسلام میں داخل ہوا، وہ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سفر کرتا رہا، اُس کے اونٹ کا پاؤں ایک یربوع (چوہے کی مانند ایک جانور) کے بل میں آیا تو وہ آدمی اس اونٹ سے نیچے گر گیا تو وہ شخص فوت ہو گیا۔ رسول اکرم ﷺ اُس کے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: اس نے تھوڑا عمل کیا ہے اور اسے زیادہ اجر دیا جائے گا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: لحد ہمارے لیے ہے اور شق دوسروں کے لیے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ جَرِيْرٍ

عامر شعبی کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْغُدَانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

منصور بن عبدالرحمٰن غدانی کی امام شعبی سے روایت کردہ احادیث

☼ بھاگا ہوا غلام جب تک اپنے آقا کے پاس واپس نہیں آجاتا، اس کی نماز قبول نہیں ☼

2331 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْقَاضِيْ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْغُدَانِيِّ، سَمِعَ الشَّعْبِيَّ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَبْدِ الْاٰبِقِ: لَا تُقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوَالِيْهِ

2330- سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب في اللحد - حديث: 2809 سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في استحباب اللحد - حديث:1549

2331- صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب تسمية العبد الآبق كافرا - حديث:126 سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب الحكم فيمن ارتد - حديث:3815

Marfat.com

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مفرور غلام کے بارے میں فرمایا ہے: جب تک وہ اپنے آقا کے پاس واپس نہیں آتا اُس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بھاگا ہوا غلام کفر میں ہے جب تک اپنے آقا کے پاس لوٹ کر نہ آجائے ☼

2332 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ: اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْهِمْ قَالَ مَنْصُوْرٌ: قَدْ وَاللّٰهِ قَالَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلٰكِنْ لَّا اُرِيْدُ اَنْ يُرْوَى عَنِّيْ "

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اپنے آقا سے مفرور ہونے والا غلام کفر کا مرتکب ہوتا ہے جب تک وہ اپنے آقاؤں کے پاس واپس نہیں آتا۔

منصور نامی راوی بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! اُنہوں نے یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کی ہوگی، لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ یہ چیز مجھ سے روایت کی جائے (کہ یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدَ عَنِ، الشَّعْبِيِّ

داؤد بن ابو ہند کی امام شعبی سے روایت کردہ احادیث

☼ زکوٰۃ وصول کرنے والے کو مطمئن کر کے بھیجنا چاہئے ☼

2333 - حَدَّثَنَا اِدْرِيْسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''زکوٰۃ وصول کرنے والا جب واپس جائے تو اُسے تم سے راضی (یعنی مطمئن) ہونا چاہیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زکوٰۃ وصول کرنے والا جب واپس جائے تو وہ تم سے مطمئن ہونا چاہئے ☼

2334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثَنَا زَائِدَةُ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدَ، حَدَّثَنِيْ

2332–صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب تسمیة العبد الآبق کافرا - حدیث:126سنن أبی داؤد - کتاب الحدود' باب الحکم فیمن ارتد - حدیث:3815

2333–صحیح مسلم - کتاب الزکاة' باب إرضاء السعاة - حدیث:1708سنن أبی داؤد - کتاب الزکاة' باب رضا المصدق - حدیث:1368

Marfat.com

عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص جب واپس جائے تو وہ تم سے راضی ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ زکوٰۃ وصول کرنے والا جب واپس جائے تو وہ تم سے مطمئن ہونا چاہئے ✡

2335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِيْ، ح وثنا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ شُعَيْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدَ، ثَنَا عَامِرٌ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص جب واپس جائے تو وہ تم سے راضی ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ زکوٰۃ وصول کرنے والا جب واپس جائے تو وہ تم سے راضی ہونا چاہئے ✡

2336 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرْ عَنْكُمْ اِلَّا عَنْكُمْ رَاضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص تمہارے پاس آئے تو جب وہ تمہارے پاس سے واپس جائے تو وہ تم سے راضی ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ زکوٰۃ وصول کرنے والا جب واپس جائے تو وہ تم پر مطمئن ہونا چاہئے ✡

2337 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدَ، وَمُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرْ اِلَّا

2334-صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ باب إرضاء السعاۃ - حدیث:1708سنن أبی داؤد - کتاب الزکاۃ باب رضا المصدق - حدیث:1368

2335-صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ باب إرضاء السعاۃ - حدیث:1708سنن ابن ماجه - کتاب الزکاۃ باب ما جاء فی المصدق من الإبل - حدیث:1798

2336-صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ باب إرضاء السعاۃ - حدیث:1708سنن أبی داؤد - کتاب الزکاۃ باب رضا المصدق - حدیث:1368

Marfat.com

عَنْ رِضًی

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص تمہارے پاس آئے تو راضی ہو کر واپس جائے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زکوٰۃ وصول کرنے والا جب واپس جائے تو تم سے راضی ہونا چاہئے ✡

2338 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَاَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ حِيْنَ يَرْجِعُ وَهُوَ رَاضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص جب واپس جائے تو اُسے راضی ہونا چاہیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زکوٰۃ وصول کرنے والے کو راضی کر کے واپس بھیجا کرو ✡

2339 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِیُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، وَعَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا جَاءَكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصْدُرْ عَنْكُمْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص جب تمہارے پاس آئے' پھر جب وہ تمہارے پاس سے واپس جائے تو وہ تم سے راضی ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زکوٰۃ وصول کرنے والا تم سے راضی ہو کر واپس جانا چاہئے ✡

2340 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی الشَّوَارِبِ، ثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَصْدُرِ الْمُصَدِّقُ

2337-صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ' باب إرضاء السعاۃ - حدیث:1708سنن أبی داؤد - کتاب الزکاۃ' باب رضا المصدق - حدیث:1368

2339-صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ' باب إرضاء السعاۃ - حدیث:1708سنن أبی داؤد - کتاب الزکاۃ' باب رضا المصدق - حدیث:1368

2340-صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ' باب إرضاء السعاۃ - حدیث:1708سنن أبی داؤد - کتاب الزکاۃ' باب رضا المصدق - حدیث:1368

Marfat.com

عَنْكُمْ وَهُوَ رَاضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''زکوٰۃ وصول کرنے والا تمہارے پاس سے راضی ہو کر واپس جائے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ زکوٰۃ وصول کرنے والا تم سے راضی ہو کر واپس جانا چاہئے ✡

2341 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ مِنْ عِنْدِكُمْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''زکوٰۃ وصول کرنے والے کو تمہارے پاس سے واپس جاتے ہوئے تم سے راضی ہونا چاہیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اسلام کی بیعت میں نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا اور مسلمانوں کی خیر خواہی شامل ہوتی تھی ✡

2342 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ " - قَالَ الشَّعْبِيُّ: وَكَانَ جَرِيْرٌ فَطِنًا - فَقُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر نماز قائم کرنے' زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کی بیعت کی تھی۔

امام شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت جریر رضی اللہ عنہ سمجھدار تھے (اُنہوں نے یہ عرض کی:) یارسول اللہ! جہاں تک میری استطاعت ہوگی (میں اس پر عمل کروں گا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اپنی ضروریات سے زائد چیز کسی رشتہ دار کے مانگنے پر نہ دینے والے کی سزا ✡

2343 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ الْعِجْلِيُّ، وَالْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ

2341–صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب إرضاء السعاة - حديث:1708سنن الدارمي - كتاب الصلاة' باب ليرجع المصدق عنكم وهو راض - حديث:1673

2342–صحيح البخاري - كتاب الإيمان' باب قول النبي صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2343–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5697

Marfat.com

الرَّبِيعِ الْعُصْفُرِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ ذِيْ رَحِمٍ يَاْتِي رَحِمَهُ، فَيَسْاَلُهُ فَضْلًا اَعْطَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ فَيَبْخَلُ عَلَيْهِ اِلَّا اُخْرِجَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ جَهَنَّمَ حَيَّةٌ يُقَالُ لَهَا شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُ فَيُطَوَّقُ بِهِ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''جو بھی رشتہ دار اپنے رشتہ دار کے پاس آئے اور اُس سے کوئی ایسی چیز مانگے جو اللہ تعالیٰ نے اس کو عطا کی ہو اور وہ اس کی ضروریات سے زائد ہو۔ وہ دوسرا شخص اُسے دینے میں بخل سے کام لے تو اُس چیز کو قیامت کے دن سانپ کی شکل میں اُس شخص کے سامنے نکالا جائے گا' اُس کا نام شجاع ہوگا، وہ اس کو چبائے گا اور پھر اُس سانپ کو طوق بنا کر اُس شخص کے گلے میں ڈال دیا جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُوْ اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ

ابواسحاق سبیعی کی امام شعبی کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ جو دشمن کی سرزمین میں چلا گیا اس کا خون بہانا حلال ہوگیا ✡

2344 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ الْكُوْفِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّوَاسِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا لَحِقَ الْعَبْدُ بِاَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''جب کوئی غلام دشمن کی زمین پر چلا جائے تو اُس کا خون بہانا حلال ہو جاتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ غلام بھاگ کر دشمن کے علاقے میں چلا جائے تو اس کا ذمہ ختم ہو جاتا ہے ✡

2345 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلَى الْعَدُوِّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''جب کوئی غلام مفرور ہو کر دشمن کی طرف

2344-صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب تسمیة العبد الآبق کافرا - حدیث:126سنن أبی داؤد - کتاب الحدود' باب الحکم فیمن ارتد - حدیث:3815

2345-صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب تسمیة العبد الآبق کافرا - حدیث:126سنن أبی داؤد - کتاب الحدود' باب الحکم فیمن ارتد - حدیث:3815

Marfat.com

چلا جائے تو اس کی ذمہ داری (اسلامی حکومت سے) ختم ہو جاتی ہے"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت نجاشی کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی ☼

2346 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوْا عَلَيْهِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا "تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا' تم لوگ اُس کی نمازِ جنازہ ادا کرو"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے نجاشی رضی اللہ عنہ کے انتقال پر ان کے لئے دعائے مغفرت فرمائی ☼

2347 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا مُوْسٰى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ مَاتَ فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا "تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہو گیا' تم لوگ اُس کے لیے دعائے مغفرت کرو"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت نجاشی کے لئے دعائے مغفرت فرمائی ☼

2348 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنْ شَرِيْكٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَغْفِرُوا لِلنَّجَاشِيِّ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا "نجاشی کے لیے دعائے مغفرت کرو"۔

☆☆☆☆☆☆☆

2346-مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الجنائز' ما ذکر عن النبی صلی الله علیه وسلم فی صلاته علی - حدیث:11747مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الکوفیین' ومن حدیث جریر بن عبد الله - حدیث:18795

2347-مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الجنائز' ما ذکر عن النبی صلی الله علیه وسلم فی صلاته علی - حدیث:11747مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الکوفیین' ومن حدیث جریر بن عبد الله - حدیث:18795

Marfat.com

اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ

ابواسحاق شیبانی کی امام شعبی کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایات کردہ احادیث

☼ جوغلام بھاگ کر دشمن کے علاقے میں چلا گیا، اس کا ذمہ ختم ہوگیا ☼

2349 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلٰى اَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب کوئی غلام مفرور ہو کر دشمن کی سرزمین کی طرف چلا جائے تو اس کا ذمہ ختم ہو جاتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ کے انتقال پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ان کے لئے دعائے مغفرت ☼

2350 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، ثَنَا شَرِيْكٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا ''تمہارے بھائی نجاشی کا انتقال ہوگیا ہے تو تم اُس کے لیے دعائے مغفرت کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ

اسماعیل بن ابوخالد کی امام شعبی کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اسلام کی بیعت میں یہ اقرارِ توحید ورسالت کے علاوہ ہر مسلمان کی خیرخواہی کی شرط بھی ہے ☼

2351 - حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، وَمُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا

2349-صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب تسمیة العبد الآبق کافرا - حدیث:126 سنن أبی داؤد - کتاب الحدود' باب الحکم فیمن ارتد - حدیث:3815

2350-مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الجنائز' ما ذکر عن النبی صلی اللہ علیه وسلم فی صلاته علی - حدیث:11747 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الکوفیین' ومن حدیث جریر بن عبد اللہ - حدیث:18795

Marfat.com

اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر اس بات کی گواہی دینے کی بیعت کی کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اطاعت وفرمانبرداری کی جائے گی اور نماز قائم کی جائے گی اور زکوٰۃ ادا کی جائے گی اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے تو اسے راضی کر کے بھیجو ☼

2352 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرَنَّ عَنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب زکوٰۃ وصول کرنے والا شخص تمہارے پاس آئے تو اس کو راضی کر کے واپس بھیجو''

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے ☼

2353 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ يَحْيٰى بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والے بندوں پر رحم کرتا ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

سَيَّارُ اَبُو الْحَكَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

سیار ابوحکم کی امام شعبی سے روایت کردہ احادیث

☼ استطاعت کے مطابق شرعی احکام پر عمل کرنا ضروری ہے ☼

2354 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ

2351–صحيح البخاری - كتاب الإيمان' باب قول النبی صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2352–صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب إرضاء السعاة - حديث:1708سنن أبی داؤد - كتاب الزكاة' باب رضا المصدق - حديث:1368

Marfat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، فَلَقَّنَنِىْ فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ اقدس پر بیعت کی' میں نے عرض کی: میں اطاعت وفرمانبرداری کروں گا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تلقین کی (کہ تم یہ کہو:) جہاں تک میری استطاعت ہوگی (میں عمل کروں گا) اور میں ہر مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُغِيرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

مغیرہ بن مقسم کی امام شعبی سے روایت کردہ احادیث

☼ زکوٰۃ وصول کرنے والے راضی ہوکر واپس جانے چاہئیں ☼

2355 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَصْدُرِ الْمُصَدِّقُونَ اِلَّا عَنْ رِضًى

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''زکوٰۃ وصول کرنے والے لوگ راضی ہوکر ہی واپس جائیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیعت اسلام میں یہ شرط بھی شامل ہوتی تھی کہ ہر مسلمان کی خیر خواہی کی جائے گی ☼

2356 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ، ثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ، وَالشَّعْبِيِّ، قَالَا: قَالَ جَرِيْرٌ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: اُبَايِعُكَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اَحْبَبْتُ وَكَرِهْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ يَا جَرِيْرُ؟ اَوْ تُطِيقُ ذٰلِكَ؟ قُلْ مَا اسْتَطَعْتُ ، قَالَ: قُلْتُ: مَا اسْتَطَعْتُ قَالَ: فَبَايَعَنِىْ وَعَلَى النُّصْحِ لِلْمُسْلِمِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی' میں نے عرض کی: میں آپ کے دست اقدس پر یہ بیعت کرتا ہوں کہ میں ہر کام میں اطاعت وفرمانبرداری کروں گا، وہ کام چاہے مجھے پسند ہو یا نہ ہو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جریر! کیا تم اس کی استطاعت رکھتے ہو؟ (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں) اس کی طاقت رکھتے

2354-صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2356-صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:109

Marfat.com

ہو! تم یہ کہو کہ جہاں تک میری استطاعت ہوگی (میں اطاعت وفرمانبرداری کروں گا، حضرت جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے یہ کہہ دیا: جہاں تک میری استطاعت ہوگی۔ (حضرت جریر) بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بیعت لی اور اس بات کی بیعت لی کہ میں ہر مسلمان کی خیر خواہی کروں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو غلام بھاگ جائے، اس کی نماز قبول نہیں ہوتی، اسی حالت میں مرے گا تو کافر مرے گا ☼

2357 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ، ثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: كَانَ جَرِيْرٌ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ وَاِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا فَاَبَقَ غُلَامٌ لِجَرِيْرٍ فَاَخَذَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: مَعْنَاهُ اَنَّهُ كَفَرَ وَلَحِقَ بِدَارِ الْحَرْبِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب کوئی غلام مفرور ہو جائے تو اُس کی نماز قبول نہیں ہوتی' اگر وہ اس دوران مر جائے تو کفر پر مرے گا''۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا ایک غلام مفرور ہو گیا' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے جب اُسے پکڑا تو اُس کی گردن اُڑا دی۔

امام ابوالقاسم طبرانی بیان کرتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شخص واقعی کافر ہو گیا تھا اور دارالحرب میں چلا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

فِرَاسُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ

فراس بن یحییٰ کی امام شعبی کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کسی قوم کا معزز شخص تمہارے پاس آئے تو تم اس کا احترام کرو ☼

2358 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب کسی قوم کا معزز شخص تمہارے پاس آئے تو تم اس کی عزت افزائی کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2357- صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب تسمية العبد الآبق كافرا - حديث:126 سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب الحكم فيمن ارتد - حديث:3815

2358- المدخل إلى السنن الكبرى للبيهقي - باب ما يذكر في القيام لأهل العلم وغيرهم على وجه الإكرام' حديث:574 حلية الأولياء - سعيد بن إياس الجريري' حديث:8556

Marfat.com

مُجَالِدُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

مجالد بن سعید کی امام شعبی سے روایت کردہ احادیث

☼ جوغلام بھاگ جائے ،اس سے اللہ اوراس کے رسول کا ذمہ ختم ہوجاتا ہے ☼

2359 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''جب کوئی غلام مفرور ہو جائے تو اللہ اور اُس کے رسول کا ذمہ اُس سے ختم ہو جاتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جوغلام بھاگ جائے ،اس سے ذمہ ختم ہوجاتا ہے ☼

2360 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''جب کوئی غلام مفرور ہو جائے تو اس سے ذمہ ختم ہوجاتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے ،تواس کوراضی کرکے واپس بھیجو ☼

2361 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيَى، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِذَا جَاءَ كُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يُفَارِقُكُمْ اِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشادفرماتے ہوئے سنا ہے ''جب زکوٰۃ وصول کرنے والا تمہارے پاس آئے تو وہ راضی ہوکر ہی تم سے جدا ہو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2359–صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب تسمیة العبد الآبق کافرا - حدیث:126سنن أبی داؤد - کتاب الحدود' باب الحکم فیمن ارتد - حدیث:3815

2360–صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب تسمیة العبد الآبق کافرا - حدیث:126سنن أبی داؤد - کتاب الحدود' باب الحکم فیمن ارتد - حدیث:3815

2361–صحیح مسلم - کتاب الزکاة' باب إرضاء السعاة - حدیث:1708سنن أبی داؤد - کتاب الزکاة' باب رضا المصدق - حدیث:1368

Marfat.com

☼زکوٰۃ وصول کرنے والاتم سے راضی ہوکرلوٹنا چاہئے☼

2362 - حَدَّثَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ عَنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''زکوٰۃ وصول کرنے والا اُس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ راضی نہیں ہوتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

عبداللہ بن حبیب بن ابوثابت کی امام شعبی سے روایت کردہ احادیث

☼ارکان اسلام کا بیان☼

2363 - حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اُسَامَةَ الدَّقَّاقُ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، ثَنَا سَوْرَةُ بْنُ الْحَكَمِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول ہوں' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

دَاوٗدُ بْنُ يَزِيْدَ الْاَوْدِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ

داؤد بن یزید اودی کی امام شعبی کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اسلام کے ارکان پانچ ہیں،توحید کی گواہی ،نماز،روزہ،حج،زکوٰۃ☼

2364 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ

2362-صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب إرضاء السعاة - حديث:1708سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة' باب ما يأخذ المصدق من الإبل - حديث:1798

2363-مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومن حديث جرير بن عبد الله - حديث: 18829المعجم الصغير للطبراني - من اسمه محمد' حديث:783

Marfat.com

مُوْسَى، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ يَزِيْدَ الْاَوْدِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے' اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکائے رکھنا اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنا، بیعت کی شرائط میں سے ہیں☼

2365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ، ثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ يَزِيْدَ الْاَوْدِيُّ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَايِعَهُ فَقَالَ: مَدَّ يَدَكَ يَا جَرِيْرُ فَقَالَ: عَلٰى مَهْ؟ قَالَ: عَلٰى اَنْ تُسْلِمَ وَجْهَكَ لِلّٰهِ وَالنَّصِيحَةِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، فَاَدْرَكَهَا جَرِيْرٌ وَّكَانَ رَجُلًا عَاقِلًا، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ: فِيمَا اسْتَطَعْتُ، فَكَانَتْ رُخْصَةً لِلنَّاسِ بَعْدَهُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ بیعت کرنے کے لیے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جریر! اپنا ہاتھ آگے کرو! حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے کہا: کس بات پر؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بات پر کہ تم اپنا چہرہ اللہ کی بارگاہ میں جھکائے رکھو گے اور ہر مسلمان کے خیر خواہ رہو گے۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت جریر رضی اللہ عنہ سمجھدار شخص تھے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ سے جہاں تک ہو سکے گا میں مسلمانوں کا خیر خواہ رہوں گا۔ تو یہ ایک رخصت تھی جو بعد والے لوگوں کو بھی نصیب ہوگئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جو غلام بھاگ کر دشمن میں جا ملا، وہ اسی حالت پر مرا تو کفر پر مرا☼

2366 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثَنَا دَاوُدُ الْاَوْدِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ فَلَحِقَ بِالْعَدُوِّ فَمَاتَ وَهُوَ كَافِرٌ

2364–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومن حديث جرير بن عبد الله - حديث: 18829المعجم الصغير للطبراني - من اسمه محمد' حديث:783

2365–صحيح البخاری - كتاب الإيمان' باب قول النبی صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2366–صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب تسمية العبد الآبق كافرا - حديث:126سنن أبی داؤد - كتاب الحدود' باب الحكم فيمن ارتد - حديث:3815

Marfat.com

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب کوئی غلام مفرور ہو کر دشمن سے جا ملے اور پھر مر جائے تو وہ کافر ہونے کے طور پر مرے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَابِرِ بْنِ يَزِيْدُ الْجُعْفِيّ، عَنِ الشَّعْبِيّ

جابر بن یزید جعفی کی امام شعبی کے واسطے سے روایت کردہ احادیث

☼ ریاستی اہلکاروں اور زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی کر کے بھیجا کرو ☼

2367 - حَدَّثَنَا فُضَيْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَرْضُوا سُعَاتَكُمْ وَمُصَدِّقِيكُمْ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''تم اپنے ریاستی اہلکاروں اور زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔ توحید کی گواہی، نماز، زکوٰۃ، حج اور روزہ ☼

2368 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْغَزِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: "بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصِيَامِ رَمَضَانِ"

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے' اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيّ، عَنْ جَرِيْرٍ

حسن بن عمرو فقیمی کی امام شعبی کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ اپنے پاس کچھ نہیں رکھتے تھے، سب اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتے تھے ☼

2367 صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب إرضاء السعاة - حديث:1708سنن أبي داؤد - كتاب الزكاة' باب رضا المصدق - حديث:1368

2368-مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومن حديث جرير بن عبد الله - حديث: 18829المعجم الصغير للطبراني - من اسمه محمد' حديث:783

Marfat.com

2369 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ سِيَابَةَ الْكُوْفِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَخِي الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: لَمَّا رَآنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَمْسِكُ شَيْئًا اِنَّمَا اَنَا اُنْفِقُهُ قَالَ: يَا جَرِيْرُ لَا عَلَيْكَ اَنْ تُمْسِكَ عَلَيْكَ مَالَكَ، فَاِنَّ لِهٰذَا الْاَمْرِ مُدَّةً

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں کوئی چیز روک کر نہیں رکھتا ہوں میں اُسے خرچ کر دیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے جریر! تمہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا اگر تم اپنا کچھ مال اپنے پاس رکھو کیونکہ ابھی اس معاملہ میں ایک مدت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ جَرِيْرٍ

عبداللہ بن ابوہذیل کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ عزل کرنے کی اجازت ہے، لیکن جس نے پیدا ہونا ہے، وہ پیدا ہو کر ہی رہے گا ✡

2370 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا خَلَصْتُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِلَّا بِقَيْنَةٍ اُرِيْدُ بِهَا السُّوقَ، وَاَنَا اَعْزِلُ عَنْهَا، قَالَ: جَاءَ هَا مَا قُدِّرَ لَهَا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' اُس نے عرض کی: میں مشرکین سے لاتعلق ہو گیا ہوں' صرف ایک گانے والی عورت ہے' میں اُس کے ذریعہ بازار کا ارادہ رکھتا ہوں (یعنی میں اُسے فروخت کرنا چاہتا ہوں) اور میں اُس عورت سے عزل بھی کرتا ہوں (یعنی صحبت کرتے ہوئے انزال کے وقت اُس سے الگ ہو جاتا ہوں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس کے پاس وہ چیز آ جائے گی جو اُس کے نصیب میں لکھی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ عزل کرنے کی اجازت ہے، لیکن جس نے پیدا ہونا ہے، وہ پیدا ہو کر ہی رہے گا ✡

2371 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا يَعْقُوْبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ:

2369–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب الراء - من اسمه : الربیع' حدیث:9596

2370–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب النکاح' باب العزل - حدیث: 1657مصنف ابن أبی شیبة - کتاب النکاح' من کرہ العزل ولم یرخص فیه - حدیث:12621

2371–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب النکاح' من کرہ العزل ولم یرخص فیه - حدیث:12621شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب النکاح' باب العزل - حدیث:2807

Marfat.com

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا خَلَصْتُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِلَّا بِقَيْنَةٍ وَّاَنَا اَعْزِلُ عَنْهَا اُرِيْدُ بِهَا السُّوقَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَاءَ هَا مَا قُدِّرَ لَهَا"

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے مشرکین سے مکمل لاتعلقی کر لی ہے' صرف ایک کنیز ہے جس سے میں عزل کرتا ہوں۔ میں اُسے فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اُس کے پاس وہ چیز آ جائے گی جو اُس کے نصیب میں لکھی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَا رَوَى وَلَدُ جَرِيْرٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، مِنْهُمُ الْمُنْذِرُ بْنُ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادوں کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

ایک صاحبزادے منذر بن جریر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ اسلام میں اچھا طریقہ رائج کرنے والے کو اُن سب کے برابر ثواب ملتا ہے جو اس پر عمل کریں ☼

2372 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيْبٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، ثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ ح وثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، قَالُوْا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُنْذِرَ بْنَ جَرِيْرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَدْرِ النَّهَارِ، فَجَاءَ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ حُفَاةً عُرَاةً مُجْتَابِيْ النِّمَارِ عَلَيْهِمُ السُّيُوْفُ وَالْعِبَاءُ، فَقُلْتُ: عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ، فَرَاَيْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغَيَّرَ لَمَّا رَاَى بِهِمْ، فَقَامَ فَدَخَلَ ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ وَاَقَامَ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى الظُّهْرَ وَخَطَبَ: (يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ) (النساء: **1**) الْاٰيَةَ قَرَاَهَا اِلٰى قَوْلِهٖ: (وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) (الحشر: **18**) تَصَدَّقَ امْرُؤٌ مِنْ دِرْهَمِهٖ، تَصَدَّقَ امْرُؤٌ مِنْ دِيْنَارِهٖ، مِنْ صَاعِ تَمْرِهٖ مِنْ صَاعِ شَعِيْرِهٖ مِنْ كَذَا مِنْ كَذَا، حَتّٰى ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَقَّ تَمْرَةٍ فَجَاءَ رَجُلٌ بِصُرَّةٍ قَدْ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ اَوْ قَدْ عَجَزَتْ، قَالَ: وَتَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى رَاَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَّثِيَابٍ، فَرَاَيْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَاَنَّهُ مُذْهَبَةٌ، فَقَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً صَالِحَةً كَانَ لَهُ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

2372–صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ' باب الحث علی الصدقة ولو بشق تمرة - حدیث:1753سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب من سن سنة حسنة أو سیئة' حدیث:201

Marfat.com

لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

✧✧ حضرت عون بن ابوجحیفہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے منذر بن جریر کو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہوئے سنا ''ایک دن کے ابتدائی حصہ میں ہم لوگ رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے' کچھ دیہاتی رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' جن کے پاؤں میں جوتے نہیں تھے اور اُن کے جسم پر مناسب لباس نہیں تھا۔ اُنہوں نے جانوروں کی کھالیں اوڑھی ہوئی تھیں' اُنہوں نے تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں اور عبائیں بھی پہنی ہوئی تھیں' میں نے اندازہ لگایا کہ ان میں سے زیادہ تر کا تعلق مضر قبیلہ سے ہے' بلکہ وہ سب مضر قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔ میں نے دیکھا کہ اُن کی حالت زار دیکھ کر رسول اکرم ﷺ کا چہرہ انور متغیر ہو گیا۔ رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوئے، پھر گھر کے اندر تشریف لے گئے، پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو اُنہوں نے اذان دی اور اقامت کی۔ پھر رسول اکرم ﷺ تشریف لائے' آپ نے ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

''اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر رسول اکرم ﷺ نے ان آیات کی تلاوت فرمائی

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ

''اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ کل کے لئے کیا آگے بھیجا اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:) آدمی کو درہم صدقہ کرنا چاہئیں، آدمی کو دینار صدقہ کرنا چاہئیں، کھجور کا صاع صدقہ کرنا چاہیے، جو کا صاع صدقہ کرنا چاہئیں، یہ چیز صدقہ کرنی چاہئے، وہ چیز صدقہ کرنی چاہئے۔ (حضرت جریر) بیان کرتے ہیں: یہاں تک کہ رسول اکرم ﷺ نے آدھی کھجور تک کا ذکر کیا۔ ایک شخص ایک تھیلی لے کر آیا، اُس کے ہاتھ اُسے اُٹھا نہیں پا رہے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر لوگ یکے بعد دیگرے چیز لانے لگے یہاں تک کہ میں نے کھانے کی چیزوں اور کپڑوں کے دو ڈھیر دیکھے، میں نے رسول اکرم ﷺ کے چہرۂ مبارک کو دیکھا کہ وہ یوں دمک رہا تھا جیسے وہ سونے سے بنا ہوا ہو۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص اسلام میں کسی اچھے طریقہ کا آغاز کرے تو اُسے اُس کا اجر ملے گا اور اُس کے بعد قیامت تک جو شخص بھی اُس پر عمل کرے گا اُس کا اجر بھی اُسے ملے گا اور دوسرے لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ اور جو شخص اسلام میں کسی بُرے کام کا آغاز کرے تو اُس کا گناہ اُس شخص کو ہوگا اور اُس کے بعد قیامت تک جو شخص بھی اُس پر عمل کرے گا اُس کا گناہ بھی اُسے ہوگا اور دوسرے لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

2373 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِىْ جُحَيْفَةَ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ صَدْرِ النَّهَارِ. وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُولِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اسلام میں کوئی نیا کام شروع کرنا رسول اکرم ﷺ کو پسند ہے ✡

2374 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى السَّاجِيُّ، قَالُوْا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِىْ جُحَيْفَةَ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ النَّهَارِ اِذْ جَاءَ نَاسٌ وَّعَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ، مُجْتَابِى النِّمَارِ مُتَقَلِّدِى السُّيُوْفِ، فَلَقَدْ رَاَيْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ لَمَّا رَاَى بِهِمْ مِنَ الضُّرِّ، ثُمَّ قَالَ: يَا بِلَالُ عَجِّلِ الصَّلَاةَ ، فَلَمَّا صَلَّى قَعَدَ قَعْدَةً فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: (اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَاءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا) (النساء : **1**) رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا تَصَدَّقَ مِنْ دِيْنَارِهٖ وَدِرْهَمِهٖ وَصَاعِ تَمْرِهٖ حَتّٰى رَدَّ الصَّدَقَةَ اِلٰى شِقِّ التَّمْرَةِ، وَكَانَ مِمَّنْ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ عَنْهَا، بَلْ عَجَزَتْ عَنْهَا لَا يَدْرِى اَذَهَبٌ اَمْ فِضَّةٌ، ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى جَمَعُوا كَوْمَيْنِ ضَخْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَّثِيَابٍ، فَلَقَدْ رَاَيْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَاَنَّهٗ مُذْهَبَةٌ، فَلَمَّا انْتَهَتِ الصَّدَقَةُ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهٗ لَيْسَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِى يَسْتَنُّ سُنَّةً حَسَنَةً، فَيُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهٗ اِلَّا كَانَ لَهٗ اَجْرُهٗ وَمِثْلُ اُجُوْرِ الَّذِيْنَ اسْتَنُّوْا بِسُنَّتِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ ، وَمَنْ سَنَّ فِى الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهٗ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهٗ وَمِثْلُ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ اسْتَنُّوْا بِسُنَّتِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے پاس دن کے کسی حصہ میں بیٹھا ہوا تھا، اسی دوران کچھ لوگ آئے، ان میں سے زیادہ تر کا تعلق مضر قبیلہ سے تھا' بلکہ وہ سب مضر قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔ اُنہوں نے جانوروں کے چمڑے لپیٹے ہوئے تھے، تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں، میں نے دیکھا کہ ان کی ایسی حالت دیکھ کر رسول اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک متغیر ہوگیا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! نماز کے لیے جلدی اذان دو۔ جب رسول اکرم ﷺ نے نماز ادا کر لی تو آپ ﷺ بیٹھ گئے، آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد یہ آیت پڑھی:

اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَاءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا

2374–صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب الحث على الصدقة ولو بشق تمرة - حديث:1753سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سن سنة حسنة أو سيئة' حديث:201

Marfat.com

''اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم کرے جو ایک درہم یا ایک دینار یا کھجور کا ایک صاع صدقہ کرتا ہے، یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آدھی کھجور بھی صدقہ کرنے کی ترغیب دلائی۔ پھر انصار میں سے ایک شخص ایک تھیلی لے کر آیا کہ اُس کے ہاتھ اُسے اُٹھا نہیں پا رہے تھے۔ یہ پتا نہیں ہے کہ اس میں سونا تھا یا چاندی تھی۔ پھر لوگ یکے بعد دیگرے چیزیں لانے لگے یہاں تک کہ کھانے کی چیزوں اور کپڑے کے دو بڑے ڈھیر اکٹھے ہو گئے تو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک کو دیکھا کہ وہ یوں دمک رہا تھا جیسے سونے سے بنا ہوا ہو۔ جب صدقہ کی چیزیں آ گئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میری اُمت کا جو بھی شخص کسی اچھے کام کا آغاز کرے گا اور اُس کے بعد اُس پر عمل کیا جائے تو اُسے اُس کام کا اجر ملے گا اور جن لوگوں نے اُس کے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے کام کیا ہے، اُن کے برابر بھی اُسے ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے اجر میں بھی کوئی کمی نہیں ہو گی اور جس شخص نے اسلام میں کسی بُرے کام کا آغاز کیا اور اُس کے بعد اُس کام پر عمل کیا گیا تو اُس بُرے کام کا گناہ اُس شخص کو ہو گا اور جن لوگوں نے اُس کی پیروی کرتے ہوئے اُس کام کو کیا تھا اُن لوگوں کا گناہ بھی اُس شخص کو ہو گا اور اُن لوگوں کے اپنے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہو گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غریبوں کے لئے فنڈ جمع کر کے اُن میں تقسیم فرمایا ☼

2375 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ قَوْمٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوْفِ وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ آزُرٌ، وَلَا شَيْءَ غَيْرَهَا عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ، فَلَمَّا رَاَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهِمْ مِنَ الْجَهْدِ وَالْعُرٰى وَالْجُوعِ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ، وَدَخَلَ بَيْتَهُ، ثُمَّ رَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى الظُّهْرَ، ثُمَّ صَعِدَ مِنْبَرًا صَغِيرًا فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: " اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اَنْزَلَ فِيْ كِتَابِهِ: (يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ) (النساء: 1) اِلٰى آخِرِ الْاٰيَةِ (يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) (الحشر: 18) اِلٰى قَوْلِهِ (هُمُ الْفَائِزُوْنَ) (الحشر: 20)، تَصَدَّقُوا قَبْلَ اَنْ لَّا تَصَدَّقُوْا، تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِيْنَارِهِ، تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِرْهَمِهِ، تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ بُرِّهِ، تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ تَمْرِهِ، مِنْ شَعِيْرِهِ، لَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِّنَ الصَّدَقَةِ، وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ " فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فِيْ كَفِّهِ صُرَّةٌ، فَنَاوَلَهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَبَضَهَا فَعُرِفَ السُّرُوْرُ فِيْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً

2375-صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب الحث على الصدقة ولو بشق تمرة - حديث:1753سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سن سنة حسنة أو سيئة' حديث:201

Marfat.com

حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ اَجْرُهَا وَمِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ ، فَقَامَ النَّاسُ فَتَفَرَّقُوا فَمِنْ ذَا دِيْنَارٌ، وَمِنْ ذَا دِرْهَمٌ فَاجْتَمَعَ فَقَسَمَهُ بَيْنَهُمْ

✧✧ حضرت منذر بن جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا، کچھ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اُنہوں نے چمڑے پہنے ہوئے تھے اور گلے میں تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں، اُن کے جسموں پر تہبند نہیں تھے اور چمڑے کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں تھی۔ اُن میں سے زیادہ تر لوگوں کا تعلق مضر قبیلہ سے تھا بلکہ وہ سب مضر قبیلہ سے ہی تھے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے فاقے' اور لباس کی کمی اور بھوک کو ملاحظہ فرمایا تو آپ کے چہرۂ مبارک کا رنگ تبدیل ہوگیا۔ آپ گھر تشریف لے گئے، پھر مسجد میں تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی۔ پھر آپ منبر پر چڑھے، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا: امابعد! اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا

''اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد وعورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(اور یہ آیت تلاوت کی:)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ

''اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ کل کے لئے کیا آگے بھیجا اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے اور ان جیسے نہ ہو جو اللہ کو بھول بیٹھے تو اللہ نے انہیں بلا میں ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہ رہیں وہی فاسق ہیں دوزخ والے اور جنّت والے برابر نہیں جنّت والے ہی مراد کو پہنچے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) تم لوگ صدقہ کرو، اس سے پہلے کہ تم صدقہ نہ کرسکو، جو آدمی اپنا دینار صدقہ کر سکے (وہ دینار صدقہ کرے) جو کوئی اپنے درہم میں سے صدقہ کر سکے (وہ اپنے درہم صدقہ کرے) جو کوئی آدمی اپنی گندم میں سے صدقہ کر سکے (وہ گندم صدقہ کرے) جو کوئی اپنی کھجور میں سے صدقہ کر سکے (وہ گندم صدقہ کردے) جو اپنے جَو میں سے صدقہ کر سکے (وہ جو صدقہ کرے) تم صدقہ میں سے کسی بھی چیز کو حقیر نہ سمجھنا خواہ وہ آدھی کھجور ہی ہو۔ پھر ایک انصاری آیا، اُس

Marfat.com

کے ہاتھ میں ایک تھیلی تھی' اُس نے وہ رسول اکرم ﷺ کے سامنے پیش کی، رسول اکرم ﷺ اُس وقت منبر پر موجود تھے، رسول اکرم ﷺ نے اُسے لیا تو آپ کے چہرہ پر خوشی کے آثار نمایاں ہوئے، پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص کسی اچھے کام کا آغاز کرے اور پھر اُس کام پر عمل کیا جائے تو اُسے اُس کام کا اجر ملے گا اور جن لوگوں نے اُس کام پر عمل کیا ہے، اُن کے اجر کی مانند بھی اُسے اجر ملے گا اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو شخص کسی بُرے کام کا آغاز کرے اور اُس پر عمل کیا جائے تو اُس کا گناہ اُس شخص کو ہوگا اور جو بھی شخص اُس بُرے کام پر عمل کرے گا اُس کے گناہ کی مانند اُس شخص کو بھی گناہ ہوگا جبکہ ان لوگوں کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی''۔

تو لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے اور پھیل گئے، پھر کوئی دینار لے کر آیا، کوئی درہم لے کر آیا، وہ سب چیزیں اکٹھی ہوئیں تو رسول اکرم ﷺ نے اُن (غریبوں) میں تقسیم کر دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ گمشدہ چیز کو اپنے پاس کوئی گمراہ شخص ہی رکھتا ہے ☼

2376 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، ثَنَا يَحْيَى، عَنْ اَبِىْ حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، ثَنَا الضَّحَّاكُ، خَالُ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يُؤْوِى الضَّالَّةَ اِلَّا ضَالٌّ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''گمشدہ چیز کو اپنے پاس کوئی گمراہ شخص ہی رکھے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ گمشدہ چیز کو اپنے پاس روکنے والا گمراہ ہے ☼

2377 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِىُّ، ثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِىُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ اَبِىْ حَيَّانَ التَّيْمِىِّ، ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِىْ بِالْبَوَارِيْجِ فَرَاحَتِ الْبَقَرُ فَرَاَى بَقَرَةً اَنْكَرَهَا، فَقَالَ لِلرَّاعِى: مَا هٰذِهِ قَالُوْا: هٰذِهِ بَقَرَةٌ لَحِقَتْ بِالْبَقَرِ لَا يُدْرٰى لِمَنْ هِىَ، فَاَمَرَ بِهَا، فَطُرِدَتْ حَتّٰى تَوَارَتْ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يُؤْوِى الضَّالَّةَ اِلَّا ضَالٌّ

✧✧ حضرت منذر بن جریر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں اپنے والد کے ساتھ بوارج کے مقام پر موجود تھا، وہ گائے چرا رہے تھے' پھر اُنہوں نے ایک گائے دیکھی جو اُن کی نہیں تھی۔ اُنہوں نے چرواہے سے دریافت کیا: یہ کس کی ہے؟ اس نے

2376-سنن أبی داؤد - كتاب اللقطة' باب التعريف باللقطة - حديث:1475سنن ابن ماجه - كتاب اللقطة' باب ضالة الإبل والبقر والغنم - حديث:2500

2377-سنن أبی داؤد - كتاب اللقطة' باب التعريف باللقطة - حديث:1475سنن ابن ماجه - كتاب اللقطة' باب ضالة الإبل والبقر والغنم - حديث:2500

Marfat.com

بتایا: یہ گائے ہماری گائیوں کے ساتھ آ کر مل گئی ہے' یہ پتا نہیں ہے کہ یہ کس کی ہے۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے اُس گائے کے بارے میں حکم دیا تو اُسے ان کے گلہ سے الگ کر دیا گیا یہاں تک کہ وہ نگاہوں سے اوجھل ہو گئی۔ پھر اُنہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''گمشدہ چیز کو کوئی گمراہ شخص ہی پناہ دے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2378 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثَنَا يَعْلٰى بْنُ عُبَيْدٍ، جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سامنے گناہ ہوتے رہیں اور طاقت والے لوگ منع نہ کریں تو سب پر عذاب آتا ہے ☼

2379 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، أنا شَرِيْكٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَيْثَمَةَ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، أنا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ اَعَزُّ مِنْهُمْ، وَاَمْنَعُ لَمْ يُغَيِّرُوا اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ

✧✧ حضرت منذر بن جریر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جب بھی کسی قوم کے درمیان گناہ ہونے لگیں اور وہاں کے لوگ غالب بھی ہوں اور ان کو روک بھی سکتے ہوں لیکن اس کے باوجود وہ ان کو نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ اُن سب پر اپنا عذاب نازل کر دیتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ

عبیداللہ بن جریر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ جو لوگ طاقت رکھنے کے باوجود گناہوں سے نہیں روکتے، ان سب پر اللہ کا عذاب آجاتا ہے ☼

2380 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

2379-سنن أبي داؤد - كتاب الملاحم' باب الأمر والنهي - حديث: 3797سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر - حديث:4007

2380-سنن أبي داؤد - كتاب الملاحم' باب الأمر والنهي - حديث: 3797سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر - حديث:4007

Marfat.com

بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُوْنُ بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ رَجُلٌ يَّعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ اَمْنَعُ مِنْهُ، وَاَعَزُّ لَا يُغَيِّرُوْنَ عَلَيْهِ اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جب کسی قوم کے درمیان کوئی شخص ہو جو گناہوں کا مرتکب ہوتا ہو' اور وہ لوگ اس سے زیادہ طاقتور اور غالب ہوں پھر بھی اس کو گناہ سے نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ اُن سب پر عذاب نازل کرتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نیک لوگ غالب اور طاقتور ہونے کے باوجود گناہوں سے نہ روکیں تو سب پر اللہ کا عذاب آتا ہے ☼

2381 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ بَيْنَهُمْ بِ[illegible] هُمْ اَعَزُّ، وَاَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ لَمْ يُغَيِّرُوا اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهِ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن جریر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جب بھی کسی قوم کے درمیان گناہ ہونے لگیں اور گناہ نہ کرنے والے لوگ طاقتور اور زیادہ ہوں اور پھر بھی وہ گناہ سے نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ اُن سب پر عذاب نازل کرتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امر بالمعروف ونہی عن المنکر نہ کرنے کی پاداش میں نیک لوگ بھی عذاب میں مبتلا ہو جاتے ہیں ☼

2382 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، وَاَبُوْ خَلِيْفَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُوْنُ فِيْ قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيْهِمْ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُوْنَ اَنْ يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ اَنْ يَمُوْتُوا

✧✧ حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جو شخص بھی کسی ایسی قوم میں موجود ہو' جن کے درمیان وہ گناہوں پر عمل کرتا ہو اور وہ لوگ اس کو روکنے کی طاقت کے باوجود نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ اُن کے مرنے سے پہلے اُن سب پر عذاب نازل کرے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2381-سنن أبي داؤد - كتاب الملاحم' باب الأمر والنهي - حديث: 3797سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر - حديث:4007

2382-سنن أبي داؤد - كتاب الملاحم' باب الأمر والنهي - حديث: 3797سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر - حديث:4007

Marfat.com

☼ جولوگ طاقت رکھنے کے باوجود نہی عن المنکر نہیں کرتے ،وہ عذاب سے بچ نہیں سکتے ☼

2383 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ، ثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُوْنُ فِيْهِمْ رَجُلٌ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُوْنَ اَنْ يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّا عَمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ اَنْ يَمُوْتُوا

✧✧ حضرت عبیداللہ بن جریر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''جب بھی کسی قوم کے درمیان کوئی شخص ہو' جو گناہوں کا مرتکب ہوتا ہواور وہ لوگ اس بات کی قدرت رکھتے ہوں کہ اُسے روکیں' اور پھر بھی نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ اُن سب کے مرنے سے پہلے ان سب پر عذاب نازل کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ طاقت کے باوجود نہی عن المنکر نہ کرنے والے بھی عذاب میں مبتلا ہوجاتے ہیں ☼

2384 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثَنَا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يُجَاوِرُ قَوْمًا فَيَعْمَلُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ بِالْمَعَاصِي وَلَا يَاْخُذُوْنَ عَلٰى يَدَيْهِ اِلَّا اَوْشَكَ اَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن جریر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ''جو شخص کچھ لوگوں کے ساتھ رہتا ہواور وہ اُن کے درمیان گناہوں کا مرتکب ہواور وہ لوگ اُس کے ہاتھ نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ عنقریب اُن سب پر عذاب نازل کرے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ طاقت کے باوجود گناہوں سے نہ روکنے والے بھی عذاب میں مبتلا ہوجاتے ہیں ☼

2385 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثَنَا يُوْسُفُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُوْنُ فِيْهِمْ مَنْ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ اَكْثَرُ مِنْهُ وَاَعَزُّ فَيَدْهُنُوْنَ وَيَسْكُتُوْنَ فَلَا يُغَيِّرُوْنَ اِلَّا اَصَابَتْهُمْ فِيْهِ

2383–سنن أبي داؤد - كتاب الملاحم' باب الأمر والنهي - حديث: 3797سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر - حديث:4007

2384–سنن أبي داؤد - كتاب الملاحم' باب الأمر والنهي - حديث: 3797سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر - حديث:4007

2385–سنن أبي داؤد - كتاب الملاحم' باب الأمر والنهي - حديث: 3797سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر - حديث:4007

Marfat.com

عُقُوْبَةٌ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو قوم ایسی ہو کہ اُن کے درمیان کوئی ایسا شخص موجود ہو جو گناہوں کا مرتکب ہوتا ہو اور دوسرے لوگ اُس سے تعداد میں زیادہ بھی ہوں اور غالب بھی ہوں' لیکن پھر بھی وہ لوگ خاموش رہیں اور گناہ کرنے والوں کو نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ اُن سب پر عذاب نازل کرے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عرفات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دعا مانگنے کے رقت آمیز مناظر ☼

2386 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ مُتَابِّطًا رِدَاءَ هُ رَافِعًا يَّدَيْهِ لَا يُجَاوِزَانِ رَاْسَهُ، وَعَضَلَتَاهُ تُرْعَدَانِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عرفہ میں وقوف کیے ہوئے دیکھا' آپ کی چادر ڈھلکی ہوئی تھی' آپ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے ہوئے تھے جو آپ کے سر سے اوپر نہیں تھے اور (خوف الٰہی میں) آپ کے پٹھے کپکپا رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو انسانوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا ☼

2387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ آدَمَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ لَمْ يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا ☼

2388 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الْكُوْفِيُّ، ثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ

2387-صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

Marfat.com

اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَّا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن جریر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو رحم نہیں کرتا' اُس پر رحم نہیں کیا جاتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا ✡

2389 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثَنَا اَبِيْ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْحَمُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن جریر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بے شک اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا' جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا، جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ✡

2390 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَرْحَمُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن جریر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''بے شک اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا' جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ

اسماعیل بن جریر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

2388–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبہائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2389–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبہائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2390–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبہائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

Marfat.com

☼جو ہر مہینے تین روزے رکھنا چاہے، وہ چاند کی ۱۳،۱۴،۱۵ تاریخ کے روزے رکھے☼

2391 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى اللَّخْمِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَجَلِيِّ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَلْيَصُمِ اللَّيَالِيَ الْبِيضَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''جو شخص ہر مہینے تین روزے رکھے تو اُسے تیرہ' چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے رکھنے چاہیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ

ابراہیم بن جریر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمہ گو سے جہاد کرنے سے منع فرمایا ہے☼

2392 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَلْطِيُّ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ جَرِيْرٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: بَعَثَ اِلَيَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَالْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ، وَاَنَا بِقِرْقِيسِيَا، فَقَالَا: اِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُوْلُ: نِعْمَ مَا اَرَاكَ اللّٰهُ مِنْ مُفَارَقَتِكَ مُعَاوِيَةَ وَاِنِّيْ اُنْزِلُكَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي اَنْزَلَكَهَا، فَقَالَ جَرِيْرٌ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِيْ اِلَى الْيَمَنِ اُقَاتِلُهُمْ، وَاَدْعُوْهُمْ اَنْ يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْهَا حُرِّمَتْ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ، وَلَا اُقَاتِلُ اَحَدًا يَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَرَجَعْنَا عَلٰى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہما کو میری طرف بھیجا' میں اُن دنوں قرقیسیا میں موجود تھا' ان دونوں حضرات نے کہا: امیر المؤمنین نے آپ کو سلام کہا ہے اور یہ کہا ہے کہ یہ بات بہت اچھی ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو توفیق دی کہ آپ معاویہ سے لاتعلق رہے اور میں آپ کو وہی مقام دیتا ہوں جو مقام آپ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاصل تھا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

2391–السنن الصغرى - الصيام' كيف يصوم ثلاثة أيام من كل شهر - حديث: 2389المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7691

2392–مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى في إسلام جرير متى كان في' حديث: 2086الجزء المتمم لطبقات ابن سعد - بسم الله الرحمن الرحيم الطبقة الرابعة ممن أسلم عند فتح مكة' ومن بجيلة - جرير بن عبد الله' حديث:384

Marfat.com

مجھے یمن بھیجا تھا تا کہ میں اُن لوگوں کے ساتھ لڑوں اور اُن لوگوں کو اس بات کی دعوت دوں کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں' جب وہ یہ پڑھ لیں تو اُن کی جانیں اور مال قابلِ احترام ہو جائیں گے اور میں کسی ایسے شخص کے ساتھ جنگ نہ کرو جو'' لا الـــہ الا اللہ'' پڑھتا ہو۔تو وہ دونوں حضرات واپس چلے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ باوضو حالت میں موزے پہنے ہوں تو مدت کے اندر وضو کرتے ہوئے اتارنا ضروری نہیں ☼

2393 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْغَيْضَةَ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَاَتَاهُ جَرِيرٌ بِاِدَاوَةٍ مِّنْ مَاءٍ فَاسْتَنْجَى، وَمَسَحَ يَدَهُ بِالتُّرَابِ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ عَلٰى رَاْسِهِ، وَعَلٰى خُفَّيْهِ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَدَمَيْكَ قَالَ: اِنِّيْ اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابراہیم بن جریر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئے' آپ نے قضائے حاجت کی' پھر حضرت جریر رضی اللہ عنہ پانی کا برتن لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' آپ نے استنجاء کیا' پھر آپ نے اپنا ہاتھ مٹی پر ملا' پھر آپ نے اپنا چہرہ اور دونوں بازو دھوئے' اپنے سر کا مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ اپنے پاؤں نہیں دھوئیں گے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے پاک حالت میں اُن دونوں کو (موزوں میں) داخل کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ موزوں پر مسح کا بیان ☼

2394 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أنا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ، وَلَا يَنْزِعُهُمَا ثُمَّ يُصَلِّيْ فِيْهِمَا

✧✧ حضرت ابراہیم بن جریر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں) میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نے وضو کرتے ہوئے موزوں کو اتارا نہیں بلکہ ان پر مسح کیا اور پھر اُنہیں پہن کر ہی نماز ادا کر لی۔

☆☆☆☆☆☆☆

2393–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

2394–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

Marfat.com

☼ حضرت ابوعبداللہ کا منڈی میں خرید وفروخت کا نرم انداز ہے۔

2395 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، ثنا زِيَادُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: غَدَا اَبُو عَبْدِ اللهِ اِلَى الْكُنَاسَةِ لِيَبْتَاعَ مِنْهَا دَابَّةً، وَغَدَا مَوْلًى لَهُ فَوَقَفَ فِي نَاحِيَةِ السُّوقِ، فَجَعَلَتِ الدَّوَابُّ تَمُرُّ عَلَيْهِ، فَمَرَّ بِهِ فَرَسٌ فَاَعْجَبَهُ، فَقَالَ: لِمَوْلَاهُ انْطَلِقْ فَاشْتَرِ ذَلِكَ الْفَرَسَ، فَانْطَلَقَ مَوْلَاهُ، فَاَعْطَى صَاحِبَهُ بِهِ ثَلَاثَمِائَةِ دِرْهَمٍ، فَاَبَى صَاحِبُهُ اَنْ يَبِيعَهُ فَمَاكَسَهُ، فَاَبَى صَاحِبُهُ اَنْ يَبِيعَهُ، فَقَالَ: هَلْ لَكَ اَنْ تَنْطَلِقَ اِلَى صَاحِبٍ لَنَا نَاحِيَةَ السُّوقِ؟ قَالَ: لَا اُبَالِي فَانْطَلَقَا اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ مَوْلَاهُ: اِنِّي اَعْطَيْتُ هٰذَا بِفَرَسِهِ ثَلَاثَمِائَةِ دِرْهَمٍ فَاَبَى، وَذَكَرَ اَنَّهُ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ صَاحِبُ الْفَرَسِ: صَدَقَ اَصْلَحَكَ اللهُ فَتَرَى ذَلِكَ ثَمَنًا، قَالَ: لَا فَرَسُكَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ تَبِيعُهُ بِخَمْسِمِائَةٍ حَتّٰى بَلَغَ سَبْعَمِائَةِ دِرْهَمٍ اَوْ ثَمَانَمِائَةٍ، فَلَمَّا اَنْ ذَهَبَ الرَّجُلُ اَقْبَلَ عَلٰى مَوْلَاهُ، فَقَالَ لَهُ: وَيْحَكَ انْطَلَقْتَ لِتَبْتَاعَ لِي دَابَّةً، فَاَعْجَبَتْنِي دَابَّةُ رَجُلٍ، فَاَرْسَلْتُكَ تَشْتَرِيهَا، فَجِئْتَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقُودُهُ وَهُوَ يَقُولُ: مَا تَرَى مَا تَرَى، وَقَدْ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ابراہیم بن جریر بجلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: حضرت ابوعبداللہ منڈی کی جانب گئے تا کہ وہاں سے کوئی جانور خریدیں، ان کا غلام بھی وہاں گیا اور یہ دونوں بازار کے ایک جانب کھڑے ہو گئے وہاں سے جانور گزرنے لگ گئے، ایک گھوڑا وہاں سے گزرا تو وہ ان کو پسند آ گیا انہوں نے اپنے غلام سے کہا تم جاؤ اور یہ گھوڑا خرید لو، ان کا غلام گیا اور اس نے گھوڑے کے مالک کو تین سو درہم پیش کئے، گھوڑے کے مالک نے بیچنے سے انکار کر دیا، انہوں نے اصرار کیا لیکن گھوڑے کا مالک مسلسل بیچنے سے انکار کرتا رہا، اس نے کہا: کیا تم اس بازار کے اس کونے تک میرے مالک کے پاس جا سکتے ہو؟ اس نے کہا کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ دونوں چلتے ہوئے ان کے پاس آ گئے، ان کے غلام نے کہا: میں اس کو اس کے گھوڑے کے تین سو درہم دے رہا ہوں لیکن یہ مان نہیں رہا اور یہ کہہ رہا ہے کہ اس کا گھوڑا اس سے زیادہ قیمتی ہے۔ گھوڑے کے مالک نے کہا: اس نے سچ کہا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اصلاح فرمائے۔ تم اس کے ثمن کو دیکھو۔ حضرت ابوعبداللہ نے کہا: نہیں تمہارا گھوڑا اس سے بھی زیادہ قیمتی ہوگا، تم اس کو پانچ سو میں یا چھ سو یا سات سو یا آٹھ سو میں بھی بیچ سکتے ہو۔ جب وہ آدمی چلا گیا تو وہ اپنے غلام کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: تیرے لئے ہلاکت ہو تو میرے لئے جانور خریدنے کے لئے گیا تھا مجھے ایک آدمی کا جانور پسند آ گیا میں نے تجھے بھیجا کہ تو اس کو خرید کر لا۔ تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی کو لے کر آیا جو اس کو بانک رہا تھا اور کہہ رہا تھا تم کیا دیکھتے ہو تم کیا دیکھتے ہو جب کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کے دست مبارک پر اس بات کی بیعت کی ہے کہ ہر مسلمان کی خیر خواہی کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ جس نے سانپ سے ڈر کر اس کو چھوڑ دیا اور مارا نہیں، وہ ہم میں سے نہیں ☼

2396 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهَا مَنْ تَرَكَهَا خَشْيَةَ ثَأْرِهَا فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر قسم کے سانپوں کو مارڈالو جس نے حملے کے ڈر سے اس کو چھوڑ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ اَبِيْهِ

حضرت خالد بن جریر رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ شراب نوشی کی سزا کا بیان ☼

2397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، ثنا دَاوُدُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ،

✧✧ حضرت خالد بن جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے شراب پی اس کو کوڑے مارو اگر وہ دوبارہ پیئے تو دوبارہ کوڑے مارو اگر پھر پیئے پھر کوڑے مارو اگر چوتھی مرتبہ پیئے تو اس کو قتل کر ڈالو۔

☆☆☆☆☆☆☆

2398 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا دَاوُدُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت خالد بن جریر رضی اللہ عنہ نے اپنے والد کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکورہ حدیث جیسا فرمان نقل کیا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں ☼

2399 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ

39-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' أما حديث جرير بن عبد الله - حديث:8183منيحة ابن طرسان حديث:14

2399-المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه عبد الله - حديث:4412

Marfat.com

الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ اَیُّوبَ بْنِ جَرِیرٍ، عَنْ اَبِیْهِ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ، فَقَالَ: ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَیَوْمٌ وَلَیْلَةٌ لِلْمُقِیمِ

✧✧ حضرت ایوب بن جریر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم ﷺ سے موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: مسافر کے لئے تین دن ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللهِ بْنُ جَرِیر عَنْ اَبِیْهِ

حضرت عبداللہ بن جریر رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ موزوں پر مسح کرنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ☼

2400 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِیُّ، ثنا نَاصِحٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَرِیرٍ، عَنْ اَبِیْهِ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰی خُفَّیْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِیرٍ عَنْ جَدِّهِ

حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر کی اپنے دادا سے روایت کردہ احادیث

☼ سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد بھی رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا ہے ☼

2401 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا بُكَیْرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ، قَالَ: بَالَ جَرِیرٌ، وَمَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ فَعَابَ عَلَیْهِ قَوْمٌ، فَقَالُوا: اِنَّ هٰذَا كَانَ قَبْلَ الْمَائِدَةِ، قَالَ: مَا اَسْلَمْتُ اِلَّا بَعْدَ مَا اُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ، وَمَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ اِلَّا بَعْدَ مَا نَزَلَتْ

✧✧ حضرت ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور موزوں پر مسح کیا کچھ لوگوں نے اس

2400–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

2401–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

Marfat.com

بات پر طعن کیا اور کہنے لگے کہ یہ حکم تو سورۃ المائدہ کے نزول سے پہلے کا ہے۔ انہوں نے فرمایا: میں تو اسلام ہی سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد لایا ہوں اور میں نے رسول اکرم ﷺ کو سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (پھر یہ حکم سورۃ المائدہ کے نزول سے پہلے کا کیسے ہوسکتا ہے؟)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہوجانا ✡

2402 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيْفَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَدِّهِ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اسْتَنْصَتَ النَّاسَ ، ثُمَّ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر مجھے فرمایا: لوگوں کو چپ کرواؤ پھر فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہوجانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ غیر محرم پر اچانک نگاہ پڑ جائے تو نگاہ پھیر لو ✡

2403 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيْدَ الْقَرَاطِيْسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ، ثنا جَرِيْرٌ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّظْرَةِ فَقَالَ: اصْرِفْ

✧✧ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ سے اچانک پڑ جانے والی نظر کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نظر کو پھیر لو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کسی غیر محرم پر اچانک نگاہ پڑ جائے تو اپنی نگاہ ہٹالو ✡

2404 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِيُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ،

2402–صحيح البخاری - كتاب العلم' باب الإنصات للعلماء - حديث: 120صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب "لا ترجعوا بعدی كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض" - حديث:123

2403–صحيح مسلم - كتاب الآداب' باب نظر الفجاءة - حديث:4113سنن أبی داؤد - كتاب النكاح' باب ما يؤمر به من غض البصر - حديث:1849

Marfat.com

وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ؟ فَاَمَرَنِىْ اَنْ اَصْرِفَ بَصَرِى

✧✧ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک پڑ جانے والی نظر کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نگاہوں کو پھیرلوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اچانک نگاہ غیر محرم پر پڑے تو اپنی نگاہوں کو پھیرلو ☼

2405 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفَجْاَةِ؟ فَاَمَرَنِىْ اَنْ اَصْرِفَ بَصَرِى

✧✧ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک پڑ جانے والی نظر کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نگاہوں کو پھیرلوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

2406 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ سے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اچانک پڑ جانے والی نظر کے بارے میں حکم یہ ہے کہ اس کو پھیرلو ☼

2407 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ جَرِيرًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ

2404–صحیح مسلم - کتاب الآداب' باب نظر الفجاء ة - حدیث: 4113المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب التفسیر' تفسیر سورة النور - حدیث:3433

2405–صحیح مسلم - کتاب الآداب' باب نظر الفجاء ة - حدیث:4113سنن أبی داؤد - کتاب النکاح' باب ما یؤمر به من غض البصر - حدیث:1849

2407–صحیح مسلم - کتاب الآداب' باب نظر الفجاء ة - حدیث:4113سنن أبی داؤد - کتاب النکاح' باب ما یؤمر به من غض البصر - حدیث:1849

Marfat.com

الْفُجَاءَةِ، فَقَالَ: اصْرِفْ بَصَرَكَ

✧✧ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک پڑ جانے والی نظر کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی نگاہوں کو پھیر لو۔

☆☆☆☆☆☆☆

2408 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ فرمان جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ گھوڑوں کی پیشانیوں پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے ✡

2409 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِىْ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْوِى نَاصِيَةَ فَرَسٍ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ، وَقَالَ: الْخَيْرُ مَعْقُوْدٌ فِىْ نَوَاصِى الْخَيْلِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْغَنِيمَةُ وَالْاَجْرُ

✧✧ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر رحمۃ اللہ علیہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے کی پیشانی پر اپنی دو انگلیاں رکھیں اور فرمایا: بھلائی قیامت تک کے لئے گھوڑوں کی پیشانیوں پر باندھ دی گئی ہے اس میں غنیمت بھی ہے اور ثواب بھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط پر حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ✡

2410 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، وَحَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِىْ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَ: ثنا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر رحمۃ اللہ علیہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا فرمان نقل کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے

2409–صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الخيل فى نواصيها الخير إلى يوم القيامة - حديث:3569مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومن حديث جرير بن عبد الله - حديث:18805

2410–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ کے دست اقدس پراس بات کی بیعت کی کہ اطاعت وفرمانبرداری کروں گا اور ہر مسلمان کے لئے خیرخواہی کروں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ گھوڑوں کی پیشانی پر قیامت تک کے لئے بھلائی باندھ دی گئی ہے غنیمت بھی ،ثواب بھی ☼

2411 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْاَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ

✧✧ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر رحمۃ اللہ علیہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بھلائی قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں پر باندھ دی گئی ہے اس میں اجر بھی ہے اور غنیمت بھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

2412 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ،

✧✧ اِس اسناد کے ہمراہ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کا مذکورہ فرمان جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2413 - وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کا مذکورہ فرمان جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ خرید وفروخت کرتے وقت بھی سامنے والے کی خیرخواہی کا خیال رکھتے ☼

2414 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2411-صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب الخيل في نواصيها الخير إلى يوم القيامة - حديث:3569مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومن حديث جرير بن عبد الله - حديث:18805

Marfat.com

عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَكَانَ اِذَا اشْتَرَى شَيْئًا اَوْ بَاعَهُ قَالَ لِصَاحِبِهِ: اعْلَمْ اَنَّ مَا آخُذُ مِنْكَ اَحَبُّ اِلَيْنَا مِمَّا اَعْطَيْنَاكَ فَاخْتَرْ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات پر بیعت کی کہ میں اطاعت و فرمانبرداری کروں گا اور ہر مسلمان کے لئے خیرخواہی کروں گا۔ حضرت جریر کی یہ عادت تھی کہ جب کوئی چیز خریدتے یا بیچتے تو سامنے والے کو کہہ دیتے کہ جان لو کہ جو کچھ میں تم سے لوں گا وہ میری نگاہ میں اس چیز سے زیادہ بہتر ہے جو ہم تجھے دیں گے تم جو چاہو اختیار کرلو۔

☆☆☆☆☆☆☆

2415 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ،

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکورہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2416 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار دیا گیا تھا کہ مدینہ، بحرین اور قنسرین میں سے جدھر چاہیں ہجرت کرلیں ☼

2417 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيِّ، عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَوْحَى اِلَيَّ اَيَّ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثِ نَزَلْتَ، فَهِيَ دَارُ هِجْرَتِكَ الْمَدِينَةَ، اَوِ الْبَحْرَيْنِ، اَوْ قَنْسَرِينَ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میری جانب وحی فرمائی ہے کہ ان تین مقامات میں سے جہاں پر بھی میں چلا جاؤں وہی میرا دارالہجرت ہوگا۔

2414–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2417–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الهجرة' حديث:4202سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى فضل المدينة' حديث:3941

Marfat.com

○مدینہ ○بحرین ○قنسرین۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے قباء میں مسجد کی سنگ بنیاد رکھی،صحابہ کرام نے بھی اینٹیں رکھیں☼

2418 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ الزَّيَّاتُ، حَدَّثَنِي اَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: انْطَلِقُوا بِنَا اِلٰى اَهْلِ قُبَاءَ فَنُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ ، فَاَتَاهُمْ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَرَحَّبُوا بِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَهْلَ قُبَاءَ اِيتُونِي بِاَحْجَارٍ مِنْ هٰذِهِ الْحَرَّةِ فَجُمِعَتْ عِنْدَهُ اَحْجَارٌ كَثِيرَةٌ وَمَعَهُ عَنَزَةٌ لَهُ، فَخَطَّ قِبْلَتَهُمْ، فَاَخَذَ حَجَرًا، فَوَضَعَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ خُذْ حَجَرًا، فَضَعْهُ اِلٰى حِجْرِي ، ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ خُذْ حَجَرًا فَضَعْهُ اِلٰى جَنْبِ حَجَرِ، اَبِي بَكْرٍ ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ خُذْ حَجَرًا فَضَعْهُ اِلٰى جَنْبِ حَجَرِ عُمَرَ ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى النَّاسِ بِآخِرَةٍ فَقَالَ: وَضَعَ رَجُلٌ حَجَرَهُ حَيْثُ اَحَبَّ عَلٰى ذِي الْخَطِّ

✧✧حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'جب رسول اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لے آئے تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کوفرمایا: میرے ہمراہ اہل قباء کی جانب چلوہم ان کوسلام کرتے ہیں۔حضور ﷺ ان کے پاس آئے اوران کوسلام کیااورانہوں نے حضور ﷺ کومرحبا کہاپھرحضور ﷺ نے ان سے کہا:اے اہل قباء!تم اس میدان سے پتھرمیرے پاس لاؤ تو حضور ﷺ کے پاس بہت سارے پتھرجمع ہوگئے۔حضور ﷺ کے پاس ایک نیزہ تھا آپ ﷺ نے قبلہ کی جانب ایک لے کرکھینچ دی پھرپتھرپکڑااوررسول اکرم ﷺ نے اس کورکھ دیاپھرفرمایا:اے ابوبکرایک پتھرپکڑواوراس کے پہلومیں رکھ دوپھرفرمایا:اے عمر!تم بھی ایک پتھرپکڑواورابوبکر کے پتھر کے ساتھ رکھ دو،پھرحضور ﷺ متوجہ ہوئے اورفرمایا:اے عثمان تم ایک پتھرپکڑواورعمر کے پتھر کے پہلومیں رکھ دو،پھرحضور ﷺ لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اورفرمایا:ہرشخص اپنا پتھراس خط کے پیچھے جہاں رکھنا چاہے رکھ دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ گھرمیں داخل ہوتے وقت سورۃ الاخلاص پڑھنے والے کے گھرسے تنگ دستی ختم ہوجاتی ہے☼

2419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ حِينَ يَدْخُلُ مَنْزِلَهُ نَفَتِ الْفَقْرَ عَنْ اَهْلِ ذٰلِكَ الْمَنْزِلِ وَالْجِيرَانِ

✧✧حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:جس نے گھرداخل ہوتے وقت قل ھواللہ احدپڑھااس کے گھروالوں اوراس کے پڑوسیوں سے فقرختم ہوجاتا ہے۔

2419-مکارم الأخلاق للخرائطی - باب ما یستحب للمرء عند دخوله منزله ' حدیث:830

Marfat.com

☼ آنے والے وفود کے سامنے حضور ﷺ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی بدولت فخر فرماتے تھے ☼

2420 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاُمَوِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ اِذَا قَدِمَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُفُودُ دَعَاهُمْ فَبَاهَاهُمْ بِي

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے پاس جب وفد آتے تو حضور ﷺ ان کو دعوت دیتے اور ان کے سامنے مجھ پر فخر فرماتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ هَمَّامُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ہمام بن حارث کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد بھی موزوں پر مسح کیا جاتا رہا ☼

2421 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: رَاَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، بَالَ ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ اِبْرَاهِيمُ: فَكَانُوا يَرَوْنَ اَنَّ الْمَسْحَ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ، لِاَنَّ جَرِيرًا كَانَ مِنْ آخِرِهِمْ اِسْلَامًا "

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا، پھر انہوں نے موزوں پر مسح کیا۔ ان پر اعتراض کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ابراہیم کہتے ہیں: لوگوں کو یہ یقین ہو گیا کہ سورۃ المائدہ کے نزول کی بعد بھی موزوں پر مسح کیا جاتا تھا کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سب سے آخر میں اسلام لائے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ موزوں پر مسح کرنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے ☼

2422 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ

2421–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

2422–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

Marfat.com

الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: رَاَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ "تَوَضَّاَ مِنْ مِطْهَرَةِ الْمَسْجِدِ، فَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ فِيْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي، وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ"

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے مسجد کے لوٹے سے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا ان پر اعتراض کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں موزوں پر مسح کیوں نہ کروں کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے ✡

2423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَعَابَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ جَرِيرٌ: اِنْ اَفْعَلَ فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هٰذَا

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا پھر موزوں پر مسح کیا۔ اس پر لوگوں نے اعتراض کیا تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں نے یہ کام کیا ہے تو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ موزوں پر مسح کے بارے میں حضرت جریر رضی اللہ عنہ والی حدیث معتبر ہے ✡

2424 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى خُفَّيْهِ قَالَ اِبْرَاهِيمُ: فَكَانَ اَصْحَابُنَا يَعْجَبُونَ بِحَدِيثِ جَرِيرٍ، يَقُولُونَ: كَانَ اِسْلَامُهُ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ"

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت ابراہیم کہتے ہیں: ہمارے ساتھی حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی حدیث کو پسند کرتے تھے، کہتے تھے: ان کا اسلام سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد کا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2423–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

2424–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

Marfat.com

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سنت قرار دے کر موزوں پر مسح کیا کرتے تھے ☼

2425 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ: أَنَّ جَرِيرًا بَالَ فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا، وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ ان پر اعتراض کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا بیان ☼

2426 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ جَرِيرًا بَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، وَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا ☼

2427 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا نُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2425–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' باب الصلاة فى الخفاف - حديث:383صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الخفين - حديث:427

2426–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' باب الصلاة فى الخفاف - حديث:383صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الخفين - حديث:427

2427–صحيح البخارى - كتاب الصلاة' باب الصلاة فى الخفاف - حديث:383صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الخفين - حديث:427

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ موزوں پر مسح کیا کرتے تھے☼

2428 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُنَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ: اَتَفْعَلُ هٰذَا وَقَدْ بُلْتَ؟ قَالَ: فَاِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ

✧✧حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ میں نے ان سے کہا: آپ ایسا کر رہے ہیں حالانکہ آپ نے تو پیشاب کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے☼

2429 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ وَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

✧✧حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا اور فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا☼

2430 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ

✧✧حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

2428–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

2429–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

2430–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

Marfat.com

☼مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرسکتا ہے☼

2431 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبَانَ، ثنا عُبَیْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِیْدِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِیْرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثٌ، وَلِلْمُقِیْمِ یَوْمٌ فِی الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مسافر کے لئے تین (دن اوررات) اورمقیم کے لئے ایک دن موزوں پرمسح کرنا جائز ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران موزوں پرمسح کیا☼

2432 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِیُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِیْرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِیْرٍ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰی خُفَّیْهِ

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوکیا اور موزوں پرمسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پرمسح کیا کرتے تھے☼

2433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا حَبِیْبُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّهُ رَاَی جَرِیْرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بَالَ، وَمَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ، وَصَلَّی فَسُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ عَلَیْهِمَا

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' انہوں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے پیشاب کیا اور (وضوکیا اوروضو کے دوران پاؤں نہیں دھوئے بلکہ صرف) اپنے موزوں پرمسح کرکے نماز پڑھ لی۔ ان سے اس بارے میں پوچھا گیا توانہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوموزوں پرمسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2431–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من اسمه عبد الله - حدیث:4412

2432–صحیح البخاری - کتاب الصلاة' باب الصلاة فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطهارة' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

2433–صحیح البخاری - کتاب الصلاة' باب الصلاة فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطهارة' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

Marfat.com

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے ☼

2434 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ جَرِيرٍ: اَنَّهُ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ فَمَسَحْتُ

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ ان سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے اس لئے میں نے بھی مسح کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ☼

2435 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ مُقَاتِلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ وَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ، وَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ موزوں پر مسح کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ☼

2436 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ جَرِيرًا: بَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ مِثْلَ هٰذَا

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا پھر فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2434–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

2435–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

2436–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو الضُّحَى مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابوضحیٰ مسلم بن صبیح کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اچھی یا بری رسم ایجاد کرنے والے کو اس کا فائدہ اور نقصان ہوتا ہے ☼

2437 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ، وَكَانَ مِمَّا يَفْعَلُ يَأْتِي الْمِنْبَرَ حَتّٰى يَقُومَ عَلَيْهِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً، فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا فِي اَنْ لَا يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

✧✧ حضرت مسلم بن صبیح رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے ان کی عادت تھی کہ وہ منبر پر آتے اور آ کر اس کے اوپر کھڑ ہو جاتے، میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ رائج کیا، اس کے لئے ان لوگوں کے برابر اجر ہے جو اس پر عمل کریں گے اور اس پر عمل کرنے والوں کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جائے گی اور جس نے اسلام میں کوئی برا طریقہ رائج کیا تو اس کے ذمہ ان لوگوں کے برابر گناہ ہوگا جو بعد میں اس پر عمل کریں گے اور ان کے اپنے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال عبسی کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ مہاجرین اور انصار دنیا اور آخرت میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں ☼

2438 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ

2437-صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ' باب الحث علی الصدقۃ ولو بشق تمرۃ - حدیث:1753صحیح مسلم - کتاب العلم باب من سن سنۃ حسنۃ أو سیئۃ ومن دعا إلی ھدی - حدیث:4937

Marfat.com

مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہاجرین اورانصار دنیااورآخرت میں ایک دوسرے کے اولیاء ہیں ۔قریش سے تعلق رکھنے والے طلقاء (جن لوگوں کو فتح مکہ کے دن اسلام قبول کئے بغیر کوئی چارہ کارنہ تھا) اورقبیلہ ثقیف کے عتقاء (آزادکردہ) دنیااورآخرت میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اسلام میں اچھی رسم ایجادکرنے والے کوان تمام کے برابرثواب ملتاہے جواس کواپناتے ہیں ☼

2439 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصُرَّةٍ مِنْ ذَهَبٍ يَمْلَاُ مَا بَيْنَ اَصَابِعِهِ، فَقَالَ: هٰذِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ، ثُمَّ قَامَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَاَعْطَاهُ، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَاَعْطَاهُ، ثُمَّ قَامَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ، فَاَعْطَوْا فَاَشْرَقَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى رَاَيْنَا الْاِشْرَاقَ فِي وَجْنَتِهِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَنَّ سُنَّةً صَالِحَةً فِي الْاِسْلَامِ، فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ مِثْلُ اُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ اَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک انصاری شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سونے کی ایک تھیلی لے کرآیااوروہ تھیلی اس نے اپنی انگلیوں کے درمیان بھری ہوئی تھی اورفرمایا: یہ اللہ کی راہ میں ہے پھرحضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اورحضورکوکچھ پیش کیا، پھرحضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اورحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ پیش کیا، پھرمہاجرین و انصارکھڑے ہوئے اورسب نے کچھ نہ کچھ دیا۔تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ چمک اٹھایہاں تک کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخساروں میں چمک دیکھی، پھررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسلام میں کوئی اچھاطریقہ رائج کیااس کے بعداس پرعمل کیاگیاتوان سب لوگوں کے برابراس کوثواب ملے گا،اوران سب کے ثواب میں بھی

2438-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - ذكر فضائل الأنصار رضى الله عنهم' حديث: 7041مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومن حديث جرير بن عبد الله - حديث:18824

2439-صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب الحث على الصدقة ولو بشق تمرة - حديث:1753سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سن سنة حسنة أو سيئة' حديث:201

Marfat.com

کوئی کمی نہیں کی جائے گی اور جس نے اسلام میں کوئی برا طریقہ ایجاد کیا، اس کے بعد اس پر عمل ہوتا رہا، تو ان لوگوں کے گناہوں کے برابر اس کو بھی گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

2440 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ ، حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ اِس اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زکوٰۃ وصول کرنے والے اہلکاروں کو راضی کر کے بھیجنا چاہئے ☼

2441 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي اِسْمَاعِيلَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ، قَالَ: قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسُنُّ الْعَبْدُ سُنَّةً صَالِحَةً يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ اِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ يَعْمَلُ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ ، وَلَا يَسْتَنُّ عَبْدٌ سُنَّةً سَيِّئَةً يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ يَعْمَلُ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

وَاَتَى نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ فَقَالُوا: يَأْتِينَا مُصَدِّقُوكَ فَيَظْلِمُونَنَا، قَالَ: اَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال عبسی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ اچھا طریقہ رائج کرتا ہے جس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا ہے تو جو لوگ اس پر بعد میں عمل کریں گے اس کے برابر آغاز کرنے والے کو ثواب ملتا ہے اور عمل کرنے والوں کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ اور جو برا عمل رائج کرتا ہے اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا ہے تو اس رواج دینے والے کے ذمہ بعد میں گناہ کرنے والوں کے برابر گناہ ہوگا اور ان کے اپنے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ کچھ دیہاتی لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور انہوں نے آ کر کہا: آپ کے زکوٰۃ وصول کرنے والے اہلکار ہمارے پاس آتے ہیں اور وہ ہمارے ساتھ زیادتی کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ جمع کرنے والوں کو راضی کیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

2441-صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب الحث على الصدقة ولو بتمرة - حديث:1753سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سن سنة حسنة أو سيئة' حديث:201

Marfat.com

✡اسلام میں اچھا یا برا طریقہ رائج کرنے والے کے ثواب اور گناہ کا بیان✡

2442 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَحَدٍ يَسُنُّ سُنَّةً حَسَنَةً فِي الْاِسْلَامِ، فَيُعْمَلُ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ اِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فِي الْاِسْلَامِ، فَيُعْمَلُ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ اَوْزَارِ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال عبسی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اسلام کے اندر کوئی اچھا طریقہ رائج کرتا ہے، اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا ہے تو اس کو عمل کرنے والوں کے برابر اجر دیا جاتا ہے ،اور اس ان کے اپنے اجر میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی ۔اور جس نے کوئی برا طریقہ اسلام کے اندر رائج کیا اور اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا تو اس کے ذمہ ان لوگوں کے برابر گناہ ہوگا جو بعد میں اس پر عمل کریں گے اور ان لوگوں کے اپنے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں کی جائے گی ۔

☆☆☆☆☆☆☆

2443 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَسْتَنُّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ،

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی حضرت ابن ہلال عبسی رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا فرمان منقول ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اسلام میں کوئی اچھا طریقہ رائج کرتا ہے (اس کے بعد پوری حدیث بیان کی) ۔

☆☆☆☆☆☆☆

2444 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکورہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے

☆☆☆☆☆☆☆

2442-صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب الحث على الصدقة ولو بشق تمرة - حديث:1753سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سن سنة حسنة أو سيئة' حديث:201

Marfat.com

☼ جو اچھا طریقہ رائج کرتا ہے،اس پر عمل کرنے والوں کے برابر اس کو ثواب ملتا ہے ☼

2445 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ، وَاَبِي الضُّحَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَيُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ، كُتِبَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا، وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا شَيْءٌ ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا، وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اسلام کے اندر اچھا طریقہ رائج کیا،اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا تو اس کے لئے عمل کرنے والوں کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے اور عمل کرنے والوں کے اجر میں بھی کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ اور جس نے اسلام کے اندر کوئی برا طریقہ رائج کیا،اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا تو عمل کرنے والوں کے گناہوں کے برابر اس کو گناہ ملے گا اور گناہ کرنے والوں کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ترغیب دلانے سے صحابہ کرام نے غریبوں کی مدد کے لئے فنڈ جمع کیا ☼

2446 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، وَعَنْ اَبِي يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنَ الْاَعْرَابِ فَاَبْصَرَ عَلَيْهِمُ الْخَصَاصَةَ وَالْجَهْدَ، فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ اَمَرَهُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَحَضَّهُمْ عَلَيْهَا، وَرَغَّبَهُمْ فِيهَا، فَاَبْطَئُوا عَلَيْهِ حَتّٰى رُؤِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَجَاءَ رَجُلٌ بِقَبْضَةٍ مِنْ وَرِقٍ، فَاَعْطَاهَا اِيَّاهُ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ حَتّٰى تَتَابَعَ النَّاسُ بِالصَّدَقَةِ حَتّٰى رُؤِيَ فِي وَجْهِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّرُورُ، فَقَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً، فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ اَجْرُهَا، وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يُنْتَقَصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً، فَعُمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال عبسی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں

2445–صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب الحث على الصدقة ولو بشق تمرة - حديث:1753سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سن سنة حسنة أو سيئة' حديث:201

2446–صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب الحث على الصدقة ولو بشق تمرة - حديث:1753سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من سن سنة حسنة أو سيئة' حديث:201

Marfat.com

دیہاتیوں کی ایک قوم آئی، حضور ﷺ نے ان کی خستہ حالی اوران کی پراگندہ حالی دیکھی ،پھرآپ ﷺ نے لوگوں کوخطبہ دیااوراللہ تعالیٰ کی حمدوثناء کی ،حمدوثناء کے بعدلوگوں کوصدقہ کرنے کاحکم دیااوران کوصدقہ کرنے پرابھارااوران کوترغیب دلائی ،لیکن لوگوں نے صدقہ شروع کرنے میں دیرکردی یہاں تک کہ حضور ﷺ کے چہرہ اطہرپرناگواری کے آثاردیکھائی دیئے۔ پھرایک آدمی ایک مٹھی بھرچاندی لے کرآیااوراس آدمی کودے دی پھرایک اورآدمی آیااس کے بعدلوگ پے درپے صدقہ دینے لگ گئے اورحضور ﷺ کاچہرہ کھل کھلااٹھا۔آپ ﷺ نے فرمایا:جس نے اسلام کے اندرکوئی اچھاطریقہ رائج کیاپھراس کے اوپرعمل کیاجاتارہااس کواس کااجرملے گاجوبعدمیں عمل کریں گےان کے برابربھی اجرملے گااوران کے اپنے اجرمیں بھی کمی نہیں کی جائے گی اورجس نے اسلام کے اندرکوئی براطریقہ رائج کیااوراس کے بعداس پرعمل کیاجاتارہاتواس کے ذمہ اس کابھی گناہ ہوگااورجواس پرعمل کریں گےان کابھی گناہ ہوگااوران کے اپنے گناہوں میں بھی کمی نہیں کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

2447 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِىْ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِىُّ، قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کچھ دیہاتی لوگ آئے اوراس کے بعد پوری حدیث بیان کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡اچھاطریقہ رائج کرنے والے کواُن تمام کے برابرثواب ملتاہے جواس کواپناتے ہیں✡

2448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِىُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّرْمَقِىُّ الرَّازِىُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ ، حَدَّثَنِىْ مُجَالِدٌ، حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ، قَالَ: اَرْسَلَنِىْ اَبِىْ اِلٰى جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: اقْرَأْ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ: كَيْفَ سَمِعْتَ النَّبِىَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً صَالِحَةً، فَاتُّبِعَ فِيْهَا، وَعُمِلَ بِهَا ، قَالَ: فَاَتَيْتُهُ وَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: لَهُ مِثْلُ اَجْرِ كُلِّ رَجُلٍ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَىْءٌ ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاتُّبِعَ فِيْهَا وَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ اِثْمِ كُلِّ رَجُلٍ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اِثْمِهِمْ شَىْءٌ

✧✧حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے میرے والدنے حضرت جریربن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجااورکہا کہ ان کوسلام کہنااوران سے پوچھنا کہ تم نے رسول اکرم ﷺ سے یہ بات کیسے سنی ہے کہ جس نے اچھاطریقہ رائج کیاپھراس کی اتباع کی گئی پھراس پرعمل کیاگیا۔وہ فرماتے ہیں' میں حضرت جریربن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیااوران سے

2448-صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ' باب الحث علی الصدقۃ ولو بشق تمرۃ - حدیث:1753سنن ابن ماجہ - المقدمۃ' باب فی فضائل أصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب من سن سنۃ حسنۃ أو سیئۃ' حدیث:201

Marfat.com

پوچھاانہوں نے فرمایا''اس کے لئے ہراس شخص کے برابرثواب ہے جواس کے بعدعمل کرے گااوران کے اپنے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں جائے گی اورجس نے برے طریقے کا آغاز کیااوراس کی پیروی کی گئی اوراس پرعمل کیا گیااس کے ذمہ ہراس شخص کے برابرگناہ ہوگا جواس پرعمل کریں گے اورعمل کرنے والوں کے اپنے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں کی جائے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جونرمی سے محروم ہے، وہ ہر بھلائی سے محروم ہے ✡

2449 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جونرمی سے محروم کیا گیاوہ بھلائی سے محروم کردیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جس کونرمی نہیں ملی، اس کوکوئی بھی بھلائی نہیں ملی ✡

2450 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جونرمی سے محروم کیا گیاوہ بھلائی سے محروم کردیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جونرمی سے محروم ہے، وہ ہر بھلائی سے محروم ہے ✡

2451 - ثنا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

2449–صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب فضل الرفق - حديث:4800سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في الرفق - حديث:4196

2450–صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب فضل الرفق - حديث:4800سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في الرفق - حديث:4196

2451–صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب فضل الرفق - حديث:4800سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في الرفق - حديث:4196

Marfat.com

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جونرمی سے محروم کیا گیا وہ بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جونرمی سے محروم ہے، وہ ہر طرح کی بھلائی سے محروم ہے ✡

2452 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جونرمی سے محروم کیا گیا وہ بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جس کو نرمی نہیں ملی، اس کو کوئی بھی بھلائی نہیں ملی ✡

2453 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، وَاَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جونرمی سے محروم کیا گیا وہ بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جونرمی سے محروم کر دیا گیا ہے، وہ ہر بھلائی سے محروم کر دیا گیا ہے ✡

2454 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهُ

2452–صحیح مسلم - کتاب البر والصلة والآداب' باب فضل الرفق - حدیث:4800سنن أبی داؤد - کتاب الأدب' باب فی الرفق - حدیث:4196

2453–صحیح مسلم - کتاب البر والصلة والآداب' باب فضل الرفق - حدیث:4800سنن أبی داؤد - کتاب الأدب' باب فی الرفق - حدیث:4196

2454–صحیح مسلم - کتاب البر والصلة والآداب' باب فضل الرفق - حدیث:4800سنن أبی داؤد - کتاب الأدب' باب فی الرفق - حدیث:4196

Marfat.com

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جونرمی سے محروم کردیا گیاوہ تمام بھلائیوں سے محروم کردیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جس کے پاس نرمی جیسی دولت نہیں ہے،اس کے پاس کوئی بھی بھلائی نہیں ہے ✡

2455 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جونرمی سے محروم کیا گیاوہ ہرطرح کی بھلائی سے محروم کردیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مہاجرین اورانصارایک دوسرے کے ساتھی ہیں ✡

2456 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ، وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قریش سے تعلق رکھنے والے طلقاء (جن لوگوں کوفتح مکہ کے دن اسلام قبول کئے بغیرکوئی چارہ نہ تھا)اورقبیلہ ثقیف سے تعلق رکھنے والے عتقاء(جن کوآزادکردیا گیا)ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔اورمہاجرین اورانصارایک دوسرے کے اولیاء ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْمُسْتَظِلُّ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت مستظل بن حصین کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے ہرمسلمان کی خیرخواہی کی شرط پر بیعت لی گئی ✡

2457 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنْ

2455–صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب فضل الرفق - حديث:4800سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' باب في الرفق - حديث:4196

2456–صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر البيان بأن المهاجرين والأنصار بعضهم أولياء بعض في الآخرة والأولى - حديث:7367مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومن حديث جرير بن عبد الله - حديث:18824

Marfat.com

اَبِی الْمُثَنّٰی الْمُسْتَظِلِّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِیرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَكَانَ اَمِیرًا عَلَیْنَا یَقُوْلُ: بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اِنِّی رَجَعْتُ فَدَعَانِی، فَقَالَ: لَا اَقْبَلُ مِنْكَ حَتّٰی تُبَایِعَ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَبَایَعْتُهُ

✧✧ حضرت ابوثنی مستظل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' وہ ہمارے امیر تھے' وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی پھر میں لوٹ کر آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تیری بیعت اس وقت تک قبول نہیں کروں گا جب تک کہ تو ہر مسلمان پر خیر خواہی کی بیعت نہیں کرتا۔ تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت اس بات پر بھی کر لی۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو بُرْدَةَ بْنُ اَبِی مُوسَی، عَنْ جَرِیرٍ

حضرت ابو بردہ بن ابوموسیٰ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نرمی میں ترقی بھی ہے برکت بھی ہے، جس کو یہ نہیں ملی، اس کو کوئی بھلائی نہیں ملی ☼

2458 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا مُعَلَّی بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ جَرِیرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: الرِّفْقُ فِیهِ الزِّیَادَةُ، وَالْبَرَكَةُ، وَمَنْ یُحْرَمِ الرِّفْقَ یُحْرَمِ الْخَیْرَ

✧✧ حضرت ابو بردہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نرمی میں ترقی بھی ہے اور برکت ہے اور جس کو نرمی سے محروم کیا گیا وہ ہر طرح کی بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَیْرٍ، عَنْ جَرِیرٍ

حضرت عبدالملک بن عمیر کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ تلاوت قرآن میں رونا چاہئے، رونا نہ آئے تو رونے جیسی شکل بنا لینی چاہئے ☼

2459 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِیَةَ الْعُتْبِیُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ نَافِعِ بْنِ صَخْرِ بْنِ جُوَیْرِیَةَ، ثنا سَعِیدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَیْسٍ، عَنْ اَبِی شَیْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ جَرِیرٍ،

2457–صحیح البخاری - کتاب الإیمان' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم : " الدین النصیحة - حدیث:57صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب بیان أن الدین النصیحة - حدیث:108

2458–صحیح مسلم - کتاب البر والصلة والآداب' باب فضل الرفق - حدیث:4800مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الکوفیین' ومن حدیث جریر بن عبد اللہ - حدیث:18817

Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ: اِنِّیْ قَارِئٌ عَلَيْكُمْ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الزُّمَرِ، فَمَنْ بَكَى مِنْكُمْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقَرَاَهَا مِنْ عِنْدِ: (وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدْرِهٖ) (الأنعام: 91) اِلٰى آخِرِ السُّوْرَةِ، فَمِنَّا مَنْ بَكَى، وَمِنَّا مَنْ لَمْ يَبْكِ، فَقَالَ الَّذِيْنَ لَمْ يَبْكُوا: يَا رَسُوْلَ اللهِ لَقَدْ جَهِدْنَا اَنْ نَبْكِيَ فَلَمْ نَبْكِ، فَقَالَ: اِنِّیْ سَاَقْرَؤُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ لَمْ يَبْكِ فَلْيَتَبَاكَ

✧✧ حضرت عبدالملک بن عمیر سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے فرمایا: میں تم پر (سورہ) زمر کی کچھ آخری آیات تلاوت کروں گا تم میں سے جو رو پڑا اس کے لئے جنت واجب ہوگی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں سے تلاوت کا آغاز کیا

وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَه قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ قُلِ اللهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِیْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ

''اور یہود نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسی چاہیئے تھی جب بولے اللہ نے کسی آدمی پر کچھ نہیں اتارا تم فرماؤ کس نے اتاری وہ کتاب جو موسٰی لائے تھے روشنی اور لوگوں کے لئے ہدایت جس کے تم نے الگ الگ کاغذ بنالئے ظاہر کرتے ہو اور بہت سے چھپا لیتے ہو اور تمہیں وہ سکھایا جاتا ہے جو نہ تم کو معلوم تھا نہ تمہارے باپ دادا کو اللہ کہو پھر انہیں چھوڑ دو ان کی بیہودگی میں انہیں کھیلتا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ کے آخر تک آیات تلاوت فرمائیں

ہم میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جو رو پڑے اور ہم میں سے کچھ ایسے تھے جو نہ روئے۔ وہ لوگ جو نہیں روئے تھے انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے رونے کی بہت کوشش کی لیکن ہمیں رونا نہیں آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں دوبارہ وہ آیتیں تمہیں سناتا ہوں جو رو نہیں سکتا وہ رونے جیسی شکل بنالے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد اسلام لائے ہیں ✡

2460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَهْزَاذَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ رِزْمَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ جَرِيرًا مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ النَّاسُ: اِنَّمَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ الْمَائِدَةِ فَقَالَ جَرِيرٌ: اِنَّمَا اَسْلَمْتُ بَعْدَ الْمَائِدَةِ، وَلَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

2460- صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383 صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

Marfat.com

✧✧ حضرت عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے موزوں پر مسح کیا ہے۔ لوگوں نے کہا: یہ تو سورۃ المائدہ کے نازل ہونے سے پہلے تھا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تو اسلام ہی سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد لایا ہوں اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیعت میں یہ شرط رکھتے تھے کہ ہر مسلمان کی خیر خواہی کرو گے ☼

2461 - حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاِسْلَامِ وَاشْتَرَطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، وَاِنِّيْ لَنَاصِحٌ لَكُمْ اَجْمَعِينَ

✧✧ حضرت عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اسلام پر بیعت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر یہ شرط رکھ دی کہ میں ہر مسلمان کی خیر خواہی کروں گا اور بے شک میں تم سب کا خیر خواہ ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اسلام کی بیعت ہر مسلمان کی خیر خواہی کے ساتھ مشروط ہے ☼

2462 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ اَبِيْ ثَوْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَاِنِّيْ لَكُمْ نَاصِحٌ اَجْمَعِينَ

✧✧ حضرت عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اسلام پر بیعت کی اور ہر مسلمان کی خیر خواہی پر بیعت کی اور میں تم سب کا خیر خواہ ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اسلام کی بیعت میں یہ شرط بھی ہوتی تھی کہ ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کی جائے گی ☼

2461-صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث: 57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2462-صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث: 57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

Marfat.com

2463 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُوْلُ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما تھے۔ میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ شرط رکھی کہ میں ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کروں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط تسلیم کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ✡

2464 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِيْ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُوْلُ: اِنِّيْ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ اُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَبَايَعَنِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاشْتَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَبَايَعْتُهُ عَلٰى هٰذَا

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہجرت پر آپ کی بیعت کرتا ہوں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری بیعت لی اور مجھ پر یہ شرط رکھ دی کہ میں ہر مسلمان کی خیر خواہی کروں تو میں نے اس شرط پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کر لی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی بیعت لینے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شرط رکھی کہ ہر مسلمان کی خیر خواہی کرو گے ✡

2465 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ جَرِيرًا يَقُوْلُ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَوَرَبِّ الْكَعْبَةِ اِنِّيْ لَكُمْ نَاصِحٌ اَجْمَعِينَ "

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر یہ شرط رکھ دی کہ میں ہر مسلمان کی خیر خواہی کروں گا۔ ربِ کعبہ کی قسم میں

2463–صحيح البخاری - كتاب الإيمان' باب قول النبی صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث: 57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:109

2464–صحيح البخاری - كتاب الإيمان' باب قول النبی صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث: 57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2465–صحيح البخاری - كتاب الإيمان' باب قول النبی صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث: 58صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:109

Marfat.com

تم سب کا خیرخواہ ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اسلام کی بیعت میں، ہرمسلمان کی خیرخواہی مشروط ہے☼

2466 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُوْلُ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَذِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَشَرَطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَوَرَبِّ الْكَعْبَةِ اِنِّيْ لَنَاصِحٌ لَكُمْ اَجْمَعِينَ "

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے اس ہاتھ کے ساتھ اسلام پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرمسلمان کی خیرخواہی کی مجھ پر شرط رکھی۔ ربِ کعبہ کی قسم میں تم سب کا خیرخواہ ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼میں نے ہرمسلمان کی خیرخواہی تسلیم کرکے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی☼

2467 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيْفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، يَقُوْلُ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ہرمسلمان کی خیرخواہی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرنے کے لئے کچھ شرائط عائد ہوتی تھیں☼

2468 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيْفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَاِنِّيْ لَكُمْ نَاصِحٌ "

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی

2466–صحيح البخارى - كتاب مواقيت الصلاة' باب البيعة على إقام الصلاة - حديث:510صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:110

2467–صحيح البخارى - كتاب الزكاة' باب البيعة على إيتاء الزكاة - حديث:1347صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:110

2468–صحيح البخارى - كتاب البيوع' باب : هل يبيع حاضر لباد بغير أجر - حديث: 2067صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

Marfat.com

ہے نماز قائم کرنے پر زکوٰۃ ادا کرنے پر ہر مسلمان کی خیر خواہی پر اور میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ نماز، زکوٰۃ اور مسلمان کی خیر خواہی کی شرط پر حضور ﷺ بیعت لیتے تھے ✡

2469 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُوْلُ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَاِنِّىْ نَاصِحٌ لِجَمِيعِكُمْ "

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے'' میں نے رسول اکرم ﷺ کی بیعت کی ہے، نماز قائم کرنے پر، زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی پر اور بے شک میں تم سب کا خیر خواہ ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط قبول کر کے حضور ﷺ کی بیعت کی ✡

2470 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کی بیعت ہر مسلمان کی خیر خواہی پر کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ وفات کے وقت حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی وصیت ✡

2471 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، وَيُوْسُفُ الْقَاضِيُ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَوْمَ تُوُفِّيَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، يَقُوْلُ: اُوْصِيكُمْ بِتَقْوَى اللهِ، وَاسْمَعُوا وَاَطِيعُوا حَتّٰى يَاْتِيَكُمْ اَمِيرٌ، قَالَ: ثُمَّ ذَكَرَ الْمُغِيرَةَ، فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لَهُ عَفَا اللهُ عَنْكُمْ، فَاِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْعَافِيَةَ، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّىْ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهُ عَلَى الْاِسْلَامِ فَقَالَ: وَالنُّصْحَ لِكُلِّ

2469–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2470–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2471–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:58صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

Marfat.com

مُسْلِمٍ

✧✧حضرت زیادبن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:جس دن حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کاوصال ہوا،اس دن میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے''میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں تم غور سے سنواوراطاعت کرو یہاں تک کہ تمہارا امیر مقرر ہوجائے پھر حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا پھر فرمایا:ان کے لئے مغفرت کی دعا کرو اللہ تعالیٰ تمہیں معاف فرمادے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ عافیت کو پسند کرتا ہے پھر فرمایا:امابعد میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اسلام کی بیعت کرنے کے لئے گیا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:ہر مسلمان کی خیرخواہی پر بیعت کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اطاعت،فرمانبرداری اورمسلمانوں کی خیرخواہی،بیعت کی بنیادی شرائط میں سے ہیں☼

2472 - ثنا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُوَيْهِ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَالنَّصِيحَةِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، فَبَايَعْتُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧حضرت زیادبن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں'ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات پر بیعت کی کہ ہم ہر بات توجہ سے سنیں گے اورفرمانبرداری کریں گے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کریں گے تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت اسلام پراور ہر مسلمان کی خیرخواہی پر کرلی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اطاعت،فرمانبرداری اور ہر مسلمان کی خیرخواہی اسلام کی بیعت کی بنیادی شرائط ہیں☼

2473 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَبَانَ الْقُرَشِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَالنَّصِيحَةِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧حضرت زیادبن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں'میں نے اطاعت وفرمانبرداری پر اور ہر مسلمان کی خیرخواہی پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2472–صحيح البخارى - كتاب مواقيت الصلاة' باب البيعة على إقام الصلاة - حديث:510صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:109

2473–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:110

Marfat.com

☼جورحم نہیں کرتا،اس پر رحم نہیں کیا جاتا☼

2474 - ثنا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِیْ اِیَاسٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جورحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جورحم نہیں کرتا،اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔جو بخشتا نہیں ہے،اس کو بخشا نہیں جاتا☼

2475 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ اَبِیْ ثَوْرٍ، عَنْ زِيَادٍ، اَنَّ جَرِيرًا، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ، وَمَنْ لَا يَغْفِرْ لَا يُغْفَرْ لَهُ

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا اور جو بخشتا نہیں ہے اس کو بخشا نہیں جاتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جو کسی کی معذرت قبول نہیں کرتا،اللہ تعالیٰ اُس کی توبہ قبول نہیں کرتا☼

2476 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِی الزَّرْقَاءِ، حَدَّثَنِیْ اَبِی، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ اَبُو حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ، وَمَنْ لَا يَغْفِرْ لَا يُغْفَرْ لَهُ، وَمَنْ لَا يَتُبْ لَا يَتُبْ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جورحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا اور جو بخشتا نہیں ہے اور اس کو بخشا نہیں جاتا اور جو توبہ قبول نہیں کرتا اس کی توبہ قبول نہیں کی جاتی۔

☆☆☆☆☆☆☆

2474–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2475–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2476–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

Marfat.com

☼ جوکسی کی توبہ قبول نہیں کرتا،اس کی بھی توبہ قبول نہیں کی جاتی ☼

2477 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ، وَمَنْ لَا يَتُبْ لَا يُتَبْ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا اور جو توبہ نہیں کرتا اس کی توبہ قبول نہیں کی جاتی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو دوسروں کو بخشتا نہیں ہے،اللہ تعالیٰ اس کو نہیں بخشتا ☼

2478 - حَدَّثَنَا اَبُو الْحُصَيْنِ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَغْفِرُ اللهُ لِمَنْ لَا يَغْفِرُ، وَلَا يَرْحَمُ اللهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت نہیں کرتا جو دوسروں کو نہیں بخشتا اور اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جریر کو یمن میں وہاں کے ایک عالم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی خبر دی ☼

2479 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو سَعِيْدٍ مَوْلٰى بَنِي هَاشِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا زَائِدَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ لِي حَبْرٌ بِالْيَمَنِ: اِنْ كَانَ صَاحِبُكُمْ نَبِيًّا، فَقَدْ مَاتَ، قَالَ: فَمَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یمن کے ایک عالم نے مجھے کہا کہ تمہارا ساتھی نبی ہے اور وہ وفات پا چکے ہیں اور فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سوموار کے دن وفات پا گئے۔

2477–صحيح البخاری - كتاب التوحيد' باب قول الله تبارك وتعالى : قل ادعوا الله أو ادعوا - حديث:6964صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب رحمته صلى الله عليه وسلم الصبيان والعيال وتواضعه وفضل ذلك - حديث:4385

2478–صحيح البخاری - كتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حديث:5674صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب رحمته صلى الله عليه وسلم الصبيان والعيال وتواضعه وفضل ذلك - حديث:4385

2479–مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومن حديث جرير بن عبد الله - حديث:18841دلائل النبوة للبيهقی - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم ووفاته , - باب معرفة أهل الكتاب بوفاة رسول الله صلى الله عليه وسلم' حديث:3247

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ صرف تبسم فرمایا کرتے تھے☼

2480 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عِصَامُ بْنُ رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِيْ عَبَّادٍ، ثنا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، يَقُوْلُ: مَا رَآنِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا تَبَسَّمَ

✧✧ حضرت زیاد بن علاقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو صرف تبسم کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْمُغِيرَةُ بْنُ شُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ جَرِيرٍ

حضرت مغیرہ بن شبیل بن عوف رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼جو غلام بھاگ گیا،اس کا آقا اس سے بریٔ الذمہ ہوگیا☼

2481 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا عَبْدٌ اَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شبیل رحمۃ اللہ علیہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو غلام بھاگ جائے اس کا ذمہ (اس کے آقا سے) ختم ہوگیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼غلام جب بھاگ گیا تو اس کا ذمہ (اس کے آقا سے) ختم ہوگیا☼

2482 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيْفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللهِ، وَلَمْ يَذْكُرِ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُبَيْلٍ

✧✧ حضرت حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے

2480–صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب حرق الدور والنخیل - حدیث: 2878صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ - حدیث:4627

2481–صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب تسمیۃ العبد الآبق کافرا - حدیث:126سنن أبی داؤد - کتاب الحدود' باب الحکم فیمن ارتد - حدیث:3815

2482–صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب تسمیۃ العبد الآبق کافرا - حدیث:126سنن أبی داؤد - کتاب الحدود' باب الحکم فیمن ارتد - حدیث:3815

Marfat.com

ارشاد فرمایا: جب غلام بھاگ گیا تو اللہ تعالیٰ کا ذمہ اس سے ختم ہوگیا اور اس کے اندر حضرت مغیرہ بن شبیل رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ اتنے خوبصورت تھے، لگتا تھا کہ فرشتے نے ان کے چہرے کو ہاتھ لگایا ہے ☼

2483 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا اَنْ دَنَوْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ اَنَخْتُ رَاحِلَتِي، ثُمَّ حَلَلْتُ عَيْبَتِي، فَلَبِسْتُ حُلَّتِي، فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَسَلَّمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَمَانِي النَّاسُ بِالْحَدَقِ، فَقُلْتُ لِجَلِيسِي: يَا عَبْدَ اللهِ هَلْ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَمْرِي شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ ذَكَرَكَ بِاَحْسَنِ الذِّكْرِ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، اِذْ عَرَضَ لَهُ فِي خُطْبَتِهِ، فَقَالَ: اِنَّهُ سَيَدْخُلُ عَلَيْكُمْ مِنْ هٰذَا الْفَجِّ، اَوْ مِنْ هٰذَا الْبَابِ مِنْ خَيْرِ ذِي يُمْنٍ اَلَا، وَاِنَّ عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةَ مَلَكٍ قَالَ: فَحَمِدْتُ اللهَ عَلَى مَا اَبْلَانِي

✧✧ حضرت مغیرہ بن شبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں مدینہ منورہ کے قریب آیا تو میں نے اپنی سواری کو بٹھادیا اور میں نے اپنا صندوق کھولا اور اپنا حلہ اور جبہ پہنا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارہ گاہ میں حاضر ہوگیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا لوگ مجھے دیکھنے لگ گئے، میں نے اپنے ساتھی سے کہا: اے عبداللہ! کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بارے میں کچھ کہا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کا اچھا ذکر کیا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبے دوران یہ آگئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس گلی سے تمہارے پاس یا اس دروازے سے تمہارے پاس وہ شخص آئے گا جو یمن والوں میں سب سے افضل ہے اور اس کے چہرے پر ایسی خوبصورتی ہے جیسے کسی فرشتے نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا ہو۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے اس چیز پر اللہ تعالیٰ شکر ادا کیا جس پر اللہ تعالیٰ نے مجھے آزمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عبداللہ بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے ہر مسلمان کی خیر خواہی کی شرط تسلیم کر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ☼

2484 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ

2483–صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر تبريك المصطفى صلى الله عليه وسلم فى أمس - حديث:7309 سنن ابن ماجه - المقدمة ' باب فى فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل جرير بن عبد الله البجلى ' حديث:157

Marfat.com

عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُبَايِعُهُ عَلَى الْاِسْلَامِ، فَقَبَضَ يَدَهُ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اسلام کی بیعت کرنے کے لئے آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ تھاما اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کے لئے بیعت لی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ✡

2485 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمیرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

طَارِقٌ التَّيْمِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت طارق تیمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کچھ خواتین کے پاس سے گزرے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا ✡

2486 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ طَارِقٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ

✧✧ حضرت طارق تیمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ خواتین کے پاس سے گزرے تو ان خواتین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2484–صحيح البخارى - كتاب الإيمان' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

2485–صحيح البخارى - كتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حديث:5674صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب رحمته صلى الله عليه وسلم الصبيان والعيال وتواضعه وفضل ذلك - حديث:4385

2486–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الأدب' فى السلام على النساء - حديث:25252مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومن حديث جرير بن عبد الله - حديث:18768

Marfat.com

عَامِرُ بْنُ سَعْدِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عامر بن سعد بجلی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا ☼

2487 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَنَاوِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

✧✧ حضرت عامر بن سعد بجلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ السَّبِيعِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ سبیعی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ☼

2488 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ ، أنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللهُ

✧✧ حضرت ابواسحاق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ☼

2489 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ،

2487–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2488–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2489–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

Marfat.com

عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللهُ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران موزوں پر مسح کیا ☼

2490 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَاسِينَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: وَضَّأْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ بَعْدَمَا اُنْزِلَتْ سُوْرَةُ الْمَائِدَةِ

✧✧ حضرت ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موزوں پر مسح کیا اور یہ سورۃ المائدہ کے نازل ہونے کے بعد کا واقعہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ حُصَيْنُ بْنُ جُنْدُبٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابوظبیان جنبی حصین بن جندب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا ☼

2491 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

✧✧ حضرت ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2490–صحيح البخاری - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی الخفاف - حديث:383صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الخفين - حديث:427

2491–صحيح البخاری - كتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حديث:5674صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب رحمته صلى الله عليه وسلم الصبيان والعيال وتواضعه وفضل ذلك - حديث:4385

Marfat.com

☼جولوگوں پر رحم نہیں کرتا،اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا☼

2492 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، وَاَبِى ظَبْيَانَ اَنَّهُمَا، سَمِعَا جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللهُ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جولوگوں پر رحم نہیں کرتا،اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا☼

2493 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِىُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، أنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، وَاَبِى ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللهُ

✧✧ حضرت ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جولوگوں پر رحم نہیں کرتا،اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا☼

2494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِى، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللهُ

✧✧ حضرت ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2492–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2493–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2494–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

Marfat.com

☼ جولوگوں پررحم نہیں کرتا،اس پراللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ☼

2495 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ الْجُوزَجَانِيُّ، ثنا اَبُو مُطِيعٍ الْبَلْخِيُّ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ رَضِي اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللهُ

✧✧ حضرت ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جو لوگوں پررحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پررحم نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جوصلہ رحمی کرتا ہے،اللہ تعالیٰ اس سے ملتا ہے،جوقطع رحمی کرتا ہے،اللہ تعالیٰ اس سے دور ہے

2496 - قَالَ: وَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّ اللهَ كَتَبَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ: اِنِّيْ اَنَا الرَّحْمَنُ الرَّحِيْمُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ، وَشَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِنْ اَسْمَائِي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ"

✧✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ام الکتاب میں آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے پہلے یہ لکھ دیا تھا''میں رحمٰن ہوں ،رحیم ہوں، میں نے رحم (رشتہ داریوں) کو پیدا کیا اوراس کے لئے اپنے ناموں میں سے ایک نام چنا۔جس نے اس کوملایا میں اس سے ملوں گا اور جس نے اس کوتوڑا میں اس سے الگ ہوجاؤں گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جوزمین والوں پررحم نہیں کرتا،اس پرآسمان والا بھی رحم نہیں کرتا ☼

2497 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا اَبُو وَكِيعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ لَا يَرْحَمْهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ

✧✧ حضرت ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں؛ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوزمین والوں پررحم نہیں کرتا اس پرآسمان والا رحم نہیں کرتا۔

2495–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

2496–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الجیم' من اسمه جعفر - حدیث:3419

2497–صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

Marfat.com

☼ حضرت جریر رضی اللہ عنہ اتنے خوبصورت تھے گویا کہ فرشتے نے ان کے چہرے پر ہاتھ پھیرا ہو ☼

2498 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، ثنا اَبُو كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ اَبِيْ ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي النَّاسِ يَوْمًا فَقَالَ: قَدْ جَاءَ كُمْ مِنْ خَيْرِ ذِي يُمْنٍ مَنْ عَلٰى وَجْهِهِ مَسْحَةُ مَلَكٍ يَعْنِينِي

✧✧ حضرت ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے اور فرمایا: تمہارے پاس یمن والوں میں سے سب سے بہترین شخص آیا ہے (وہ اتنا خوبصورت ہے، لگتا ہے کہ) اس کے چہرے پر فرشتے نے ہاتھ لگایا ہے۔ (حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد میں تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ کا روزہ رکھا، اس کو سال بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے ☼

2499 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ، اَيَّامُ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مہینے تین دن روزے رکھنا زمانے بھر کے روزے (رکھنے کے مترادف) ہے۔ ایامِ بیض (ہر چاند کی) ۱۳، ۱۴، ۱۵ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2500 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَبِيْ زُمَيْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2498–صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب حرق الدور والنخيل - حديث: 2878صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب من فضائل جرير بن عبد الله رضی الله تعالى عنه - حديث:4627

2499–السنن الصغرى - الصيام' كيف يصوم ثلاثة أيام من كل شهر - حديث: 2389المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7691

Marfat.com

☼جولوگوں کا شکریہ ادانہیں کرتا،وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکرادانہیں کرتا☼

2501 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللهَ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جولوگوں کاشکرادانہیں کرتاوہ اللہ کاشکرگزار(بھی)نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼توزمین والوں پررحم کر،تجھ پرآسمان والا رحم کرے گا☼

2502 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: زمین والوں پررحم کرتجھ پرآسمان والا رحم کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُجَاهِدٌ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد بھی موزوں پرمسح کیا کرتے تھے☼

2503 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ، وثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا اَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنِيْ زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: اِنَّمَا اَسْلَمْتُ بَعْدَمَا اُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ، وَاِنَّمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ بَعْدَمَا اَسْلَمْتُ

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'میں سورۃ المائدہ کے نزول کے بعداسلام لایا۔میں نے اپنے اسلام لانے کے بعدرسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوموزوں پرمسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2501–جامع معمر بن راشد - ذكر الطعام' حديث:177

2502–صحيح البخاری - كتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حديث:5674صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب رحمته صلى الله عليه وسلم الصبيان والعيال وتواضعه وفضل ذلك - حديث:4385

2503–صحيح البخاری - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی الخفاف - حديث:383صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الخفين - حديث:427

Marfat.com

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اس پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا ☼

2504 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيْفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللهُ

✧ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ان پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت بشر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اے اللہ جو علی سے محبت کرے، تو اس سے محبت کر ☼

2505 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ رُزَيْقٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ اَبُو عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: شَهِدْنَا الْمَوْسِمَ فِيْ حَجَّةٍ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَجَّةُ الْوَدَاعِ فَبَلَغْنَا مَكَانًا يُقَالُ لَهُ غَدِيرُ خُمٍّ فَنَادَى: الصَّلَاةُ جَامِعَةً، فَاجْتَمَعْنَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْطَنَا، فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسِ بِمَ تَشْهَدُونَ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ، قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالُوا: وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، قَالَ: فَمَنْ وَلِيُّكُمْ؟ قَالُوا: اللهُ وَرَسُوْلُهُ مَوْلَانَا، قَالَ: مَنْ وَلِيُّكُمْ؟ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى عَضُدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَاَقَامَهُ فَنَزَعَ عَضُدَهُ، فَاَخَذَ بِذِرَاعَيْهِ، فَقَالَ: مَنْ يَكُنِ اللهُ وَرَسُوْلُهُ مَوْلَيَاهُ، فَاِنَّ هٰذَا مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، اللّٰهُمَّ مَنْ اَحَبَّهُ مِنَ النَّاسِ فَكُنْ لَهُ حَبِيبًا، وَمَنْ اَبْغَضَهُ فَكُنْ لَهُ مُبْغِضًا، اللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَا اَجِدُ اَحَدًا اَسْتَوْدِعُهُ فِي الْاَرْضِ بَعْدَ الْعَبْدَيْنِ الصَّالِحَيْنِ غَيْرَكَ، فَاقْضِ فِيْهِ بِالْحُسْنَى قَالَ بِشْرٌ: قُلْتُ: "مَنْ هٰذَيْنِ الْعَبْدَيْنِ الصَّالِحَيْنِ؟ قَالَ: لَا اَدْرِي"

✧✧ حضرت بشر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج میں شریک تھے اور یہ حجۃ الوداع کا موقع تھا، ہم ایک غدیر خم نامی جگہ پر پہنچے۔ یہ اعلان ہوا کہ جماعت کھڑی ہونے والی ہے۔ تمام

2504-صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب رحمة الناس والبهائم - حدیث:5674صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب رحمته صلی الله علیه وسلم الصبیان والعیال وتواضعه وفضل ذلك - حدیث:4385

Marfat.com

مہاجرین و انصار جمع ہوگئے۔ رسول اکرم ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تم کس چیز کی گواہی دیتے ہو؟ سب نے کہا: ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (اس کے بعد) پھر کس چیز کی گواہی دیتے ہو؟ عرض کیا: یہ کہ بے شک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا ولی کون ہے؟ سب نے کہا: اللہ اور اس کے رسول ہمارے مولیٰ ہیں۔ پھر فرمایا: تمہارا ولی کون ہے؟ پھر حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کندھے تھپکاتے ہوئے ان کو اپنے پاس کھڑا کیا۔ حضرت علی نے اپنا بازو چھڑا لیا تو رسول اکرم ﷺ نے ان کی کلائی پکڑ کر فرمایا: اللہ اور اس کا رسول جس کا مولیٰ ہے یہ بھی ان کا مولیٰ ہے۔ اے اللہ! جو اس سے دوستی رکھے تو اس سے دوستی رکھ، جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی کر۔ اے اللہ! لوگوں میں سے جو شخص اس سے محبت کرے تو اس کا حبیب ہو اور جو اس سے دشمنی رکھے تو اس سے دشمنی رکھنے والا ہو۔ اے اللہ! میں روئے زمین پر تیرے سوا دو صالح بندوں کے سوا کوئی ایسا شخص نہیں پاتا ہوں جس کو اپنی امانتیں سپرد کروں۔ تو اس معاملے میں جو سب سے اچھا ہے اس کے بارے میں فیصلہ فرما۔ حضرت بشر بن حرب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: وہ دونوں صالح بندے کون تھے؟ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نہیں جانتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے موزوں پر مسح کیا ☼

2506 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ الْمِنْقَرِيُّ، ثنا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَرَّزَ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے۔ رسول اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے فراغت کے بعد وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2506–صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

Marfat.com

عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عیسیٰ بن جاریہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد بھی موزوں پر مسح کیا گیا☼

2507 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ جَرِيرٍ الْبَجَلِیِّ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقِيلَ لَهُ بَعْدَ مَا اُنْزِلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ، فَقَالَ: وَهَلْ اَسْلَمْتُ اِلَّا بَعْدَ مَا اُنْزِلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ

✧✧حضرت عیسیٰ بن جاریہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت جریر بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوموزوں پرمسح کرتے ہوئے دیکھاہے۔ان سے کہا گیا: سورۃ المائدہ کے نزول کے بعدموزوں پرمسح کیا گیا؟ انہوں نے کہا:میں تواسلام ہی سورۃ المائدہ کے نزول کے بعدلایا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابوبکر بن عمرو بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اسلام کی بیعت میں یہ شرائط بھی ہیں کہ ہر مسلمان کی خیرخواہی کی جائے☼

2508 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ اَبِی بَكْرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاِسْلَامِ فَكَفَّ يَدَهُ، لِيَشْتَرِطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧حضرت ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'میں نے اسلام پررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپناہاتھ پیچھے کھینچ لیا تاکہ میرے اوپر یہ شرط رکھیں کہ میں ہر مسلمان کی خیرخواہی کروں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2507–صحيح البخاری - كتاب الصلاة' باب الصلاة فی الخفاف - حديث:383صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب المسح على الخفين - حديث:427

2508–صحيح البخاری - كتاب الإيمان' باب قول النبی صلى الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث:57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ صدقے کے اونٹوں کے اغوا کاروں کی عبرتناک سزا ☼

2509 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ، ثنا بَكَّارُ بْنُ اَخِي مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ جَرِيرٍ: اَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ اَغَارُوا عَلَى لِقَاحِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُقَطَّعَ اَيْدِيهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ، وَاَنْ تُسَمَّرَ اَعْيُنُهُمْ

✧✧ حضرت محمد بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عرینہ کے کچھ لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ اغوا کر لئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم دیا اور یہ حکم دیا کہ ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دی جائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مسلمانوں کی خیرخواہی کے لئے حضرت جریر اپنے سودے کے تمام عیب خود ہی بیان کر دیتے تھے ☼

2510 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الدُّجَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ جَرِيرٍ الْبَجَلِيِّ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا اَقَامَ سِلْعَةً بَصَّرَ عُيُوبَهَا ثُمَّ خَيَّرَهُ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَخُذْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاتْرُكْ، فَقِيلَ لَهُ: يَرْحَمُكَ اللهُ اِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ هٰذَا لَمْ يَنْفُذْ لَكَ الْبَيْعُ، فَقَالَ: اِنَّا بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر بجلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' جب وہ کوئی سودا بیچنے لگتے تو اس کے عیوب ظاہر کر دیتے پھر خریدار کو اختیار دے دیتے پھر فرماتے: اگر تمہاری مرضی آئے تو لے لو، اگر نہیں لینا چاہتے تو چھوڑ دو۔ ان کو کہا گیا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے، جب آپ اس طرح کرتے ہیں تو آپ کا کوئی سودا کامیاب نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کی بیعت کی ہے کہ اہل اسلام کے لئے خیرخواہی رکھیں گے۔

2510–صحيح البخاری - كتاب الإيمان' باب قول النبی صلی الله عليه وسلم : " الدين النصيحة - حديث: 57صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان أن الدين النصيحة - حديث:108

Marfat.com

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ کا حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼موزوں پر مسح کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے☼

2511 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا اَبُو حَيْوَةَ شُرَيْحُ بْنُ يَزِيدَ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَدْهَمَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ضمرہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا☼

2512 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصَّفَّارُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ، فَرَاَيْتُهُ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت ضمرہ بن حبیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سورۃ المائدہ کے نزول کے بعد اسلام لایا۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2511-صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

2512-صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' باب الصلاۃ فی الخفاف - حدیث:383صحیح مسلم - کتاب الطہارۃ' باب المسح علی الخفین - حدیث:427

Marfat.com

جَنْدَرَةُ بْنُ خَيْشَنَةَ اَبُو قِرْصَافَةَ اللَّيْثِيُّ مَوْلٰى بَنِيْ لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ

حضرت جندرہ بن خیشنہ ابوقرصافہ لیثی رحمۃ اللہ علیہ (بنی لیث بن بکر عبد مناۃ بن کنانہ کے آزاد کردہ)

☆دست رسول کی برکت سے حضرت ابوقرصافہ کی بکریوں کے تھنوں میں دودھ بھر آیا☆

2513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَتْنِيْ عَزَّةُ بِنْتُ عِيَاضِ بْنِ اَبِيْ قِرْصَافَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ جَدِّي اَبَا قِرْصَافَةَ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: كَانَ بَدْءُ اِسْلَامِي اَنِّيْ كُنْتُ يَتِيمًا بَيْنَ اُمِّي وَخَالَتِي، فَكَانَ اَكْثَرُ مَيْلِيْ اِلٰى خَالَتِي، وَكُنْتُ اَرْعَى شُوَيْهَاتٍ لِي، وَكَانَتْ خَالَتِي كَثِيرًا مِمَّا تَقُوْلُ لِي: يَا بُنَيَّ، لَا تَمُرَّ اِلٰى هٰذَا الرَّجُلِ - تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَيُغْوِيَكَ وَيُضِلَّكَ. فَكُنْتُ اَخْرُجُ حَتّٰى آتِيَ الْمَرْعٰى، فَاَتْرُكَ شُوَيْهَاتِي، ثُمَّ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا اَزَالُ عِنْدَهُ اَسْمَعُ مِنْهُ، ثُمَّ اَرُوحُ بِغَنَمِي ضُمَّرًا يَابِسَاتِ الضُّرُوعِ، وَقَالَتْ لِيْ خَالَتِي: مَا لِغَنَمِكَ يَابِسَاتِ الضُّرُوعِ؟ قُلْتُ: مَا اَدْرِي. ثُمَّ عُدْتُ اِلَيْهِ الْيَوْمَ الثَّانِيَ، فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ الْيَوْمَ الْاَوَّلَ، غَيْرَ اَنِّيْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: اَيُّهَا النَّاسُ، هَاجِرُوا وَتَمَسَّكُوا بِالْاِسْلَامِ، فَاِنَّ الْهِجْرَةَ لَا تَنْقَطِعُ مَا دَامَ الْجِهَادُ. ثُمَّ اِنِّيْ رَجَعْتُ بِغَنَمِي كَمَا رَجَعْتُ الْيَوْمَ الْاَوَّلَ، ثُمَّ عُدْتُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ، فَلَمْ اَزَلْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعُ مِنْهُ حَتّٰى اَسْلَمْتُ وَبَايَعْتُهُ وَصَافَحْتُهُ بِيَدِي، وَشَكَوْتُ اِلَيْهِ اَمْرَ خَالَتِي وَاَمْرَ غَنَمِي، فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جِئْنِي بِالشِّيَاهِ. فَجِئْتُهُ بِهِنَّ، فَمَسَحَ ظُهُورَهُنَّ وَضُرُوعَهُنَّ، وَدَعَا فِيْهِنَّ بِالْبَرَكَةِ، فَامْتَلَاتْ شَحْمًا وَلَبَنًا، فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلٰى خَالَتِي بِهِنَّ، قَالَتْ: يَا بُنَيَّ، هٰكَذَا فَارْعَ. قُلْتُ: يَا خَالَةُ، مَا رَعَيْتُ اِلَّا حَيْثُ كُنْتُ اَرْعٰى كُلَّ يَوْمٍ، وَلٰكِنْ اُخْبِرُكِ بِقِصَّتِي، فَاَخْبَرْتُهَا بِالْقِصَّةِ، وَاِتْيَانِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَخْبَرْتُهَا بِسِيرَتِهِ وَبِكَلَامِهِ، فَقَالَتْ لِيْ اُمِّي وَخَالَتِي: اذْهَبْ بِنَا اِلَيْهِ. فَذَهَبْتُ اَنَا وَاُمِّي وَخَالَتِي، فَاَسْلَمْنَ وَبَايَعْنَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا صَافَحْنَ. فَهٰذَا مَا كَانَ مِنْ اِسْلَامِ اَبِيْ قِرْصَافَةَ وَهِجْرَتِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ زِيَادٌ: وَكَانَ اَبُو قِرْصَافَةَ يَسْكُنُ اَرْضَ تِهَامَةَ

✧✧سیدہ عزہ بنت عیاض بن ابوقرصافہ رحمۃ اللہ علیہا بیان کرتی ہیں،میں نے اپنے دادا حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں،ان کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے(وہ فرماتے ہیں) میرے اسلام لانے کی ابتداء یوں ہوئی کہ میں یتیم تھا،میں اپنی والدہ اور خالہ کے پاس رہا کرتا تھا۔میرا زیادہ رجحان اپنی خالہ کی جانب تھا اور میں اپنی بکریاں چرایا کرتا تھا اور میری خالہ اکثر طور پر مجھے کہا کرتی تھی ''اے میرے پیارے بیٹے! اس آدمی (یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس کبھی نہ جانا وہ تمہیں گمراہ کردے گا''میں گھر سے نکلتا اور چراہ گاہ میں آتا اور اپنی بکریوں کو چھوڑ دیتا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں

2513–دلائل النبوة لأبی نعیم الأصبهانی - دعاؤه لغنم أبی قرصافة' حدیث:369الأحادیث الطوال - إسلام أبی قرصافة واسمه جندرة بن خیشنة رضی الله عنه' حدیث:10

Marfat.com

حاضر ہوجاتا۔میں حضور ﷺ کے پاس مسلسل بیٹھا رہتا اور آپ ﷺ کی باتیں سنتا رہتا اور پھر میں اپنی بکریوں کو کمزور حالت میں لے کر لوٹ جاتا،ان کے تھنوں سے دودھ خشک ہو چکا ہوتا،میری خالہ مجھے کہتی: کیا وجہ ہے؟ تیری بکریوں کے دودھ کیوں خشک ہوئے پڑے ہیں؟ میں کہتا: مجھے کیا پتا؟ پھر میں اگلے دن حضور ﷺ کی طرف لوٹ جاتا اور اسی طرح کرتا جس طرح پہلے دن کیا تھا۔ایک دن میں نے حضور ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا''اے لوگو! تم ہجرت کرو اور اسلام پر مضبوطی سے قائم رہو،اس لئے کہ جب تک جہاد ہے تب تک ہجرت ختم نہیں ہوگی۔پھر میں اپنی بکریوں کو اسی طرح لے کر واپس آیا جس طرح میں پہلے دن لے کر آیا تھا۔پھر میں تیسرے دن بھی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔میں مسلسل حضور ﷺ سے آپ کی باتیں سنتا رہا یہاں تک کہ میں نے اسلام قبول کرلیا،حضور ﷺ کی بیعت کی اور اپنے ہاتھ کے ساتھ حضور ﷺ سے مصافحہ کیا۔میری خالہ کو مجھ سے جو شکایت تھی میں نے وہ معاملہ اور بکریوں کا معاملہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا۔حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی بکریاں میرے پاس لاؤ،میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں وہ بکریاں لے کر آیا،حضور ﷺ نے ان کی پشت اور تھنو کو اپنا دست مبارک لگایا اور ان میں برکت کی دعا کی تو ان بکریوں میں چربی آگئی اور دودھ بھر گیا،جب میں وہ لے کر اپنی خالہ کے پاس گیا،اس نے کہا: اے پیارے بیٹے! اس طرح بکریاں چرایا کر۔میں نے کہا: اے خالہ! میں نے تو (آج بھی) بکریاں اُسی طرح چرائی ہیں جس طرح روزانہ چرایا کرتا تھا لیکن آج میں آپ کو ایک بات بتانا چاہتا ہوں پھر میں نے ان کو پورا قصہ سنایا اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کی بات بتائی اور حضور ﷺ کی سیرت اور آپ کا کلام ان کو بتایا۔میری والدہ اور میری خالہ نے کہا: ہمیں بھی اپنے ہمراہ ان کے پاس لے جاؤ۔میں اپنی والدہ اور اپنی خالہ کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لے گیا۔انہوں نے اسلام قبول کیا اور رسول اکرم ﷺ کی بیعت کی لیکن انہوں نے حضور ﷺ سے مصافحہ نہ کیا۔یہ حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا اور حضور ﷺ کی طرف ہجرت کرنے کا واقعہ تھا۔حضرت زید کہتے ہیں: ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ تہامہ کی سرزمین میں رہتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ابوقرصافہ کے بھائی حضرت مسلم بچپن میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ☼

2514 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ يَقُوْلُ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ عَقِبٌ؟ قُلْتُ: لِيْ اَخٌ. قَالَ: فَجِئْ بِهِ. فَرَفَقْتُ بِاَخِي وَكَانَ غُلَامًا صَغِيرًا حَتّٰى جَاءَ مَعِي، فَلَمَّا دَنَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَرَبَ، فَاَخَذْتُهُ فَضَمَمْتُ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ، ثُمَّ جِئْتُ بِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَايَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اسْمُهُ مِيسَمًا، فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اسْمُهُ يَا اَبَا قِرْصَافَةَ؟ قُلْتُ: اسْمُهُ مِيسَمٌ. قَالَ: بَلِ اسْمُهُ مُسْلِمٌ. فَقُلْتُ: مُسْلِمٌ مَعَكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

2514-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الميم من اسمه مسلم - مسلم بن هيصنة حديث:5469

Marfat.com

✧✧ سیدہ عزہ بنت عیاض رحمۃ اللہ علیہا بیان کرتی ہیں' میں نے ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: کیا تیرا کوئی وارث ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں، بھائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کو لے کر آ۔ میں نے اپنے بھائی کو اپنے ساتھ لیا، وہ چھوٹا بچہ تھا، وہ میرے ہمراہ آ گیا، جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آیا تو بھاگ گیا، میں نے اس کو پکڑ لیا، میں نے اس کے ہاتھ اور پاؤں اپنے ساتھ چمٹا لئے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بیعت لی اور اس کا نام ''میسم'' تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے ابوقرصافہ! اس کا نام کیا ہے؟ میں نے کہا: اس کا نام ''میسم'' ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ اس کا نام ''مسلم'' ہے میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلم آپ کے ہمراہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چت لیٹے اور ایک پاؤں کے اوپر دوسرا پاؤں رکھا ☼

2515 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ، عَنْ اَبِي قِرْصَافَةَ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا عَلٰى قَفَاهُ، وَاضِعًا اِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى

✧✧ سیدہ عزہ سے مروی ہے حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چت لیٹے ہوئے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جھوٹ بولنے والے کو دوزخ کے ایک گھر میں رکھا جاتا ہے ☼

2516 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "حَدِّثُوا عَنِّي بِمَا تَسْمَعُونَ، وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ اَنْ يَكْذِبَ عَلَيَّ، فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ - وَقَالَ: عَلَيَّ غَيْرَ مَا قُلْتُ - بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي جَهَنَّمَ يَرْتَعُ فِيهِ"

✧✧ سیدہ عزہ بیان کرتی ہیں' حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کچھ تم مجھ سے سنتے ہو وہ بیان کرو اور کسی شخص کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ میرے بارے میں جھوٹ بولے اور جس نے میرے بارے میں جھوٹ بولا اور میرے بارے میں وہ بات کہی جو میں نے نہ کہی، اس کے لئے جہنم کے اندر ایک گھر بنا دیا جاتا ہے جس کے اندر اس کو رکھا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2515–معجم الصحابة لابن قانع - أبو قرصافة جندرة بن خيشنة بن نفير بن غزية بن وابصة' حديث:244الكنى والأسماء للدولابى - من ابتدء كنيته بالقاف' أبو قرصافة جندرة رضى الله عنه - حديث:282

2516–معجم الصحابة لابن قانع - أبو قرصافة جندرة بن خيشنة بن نفير بن غزية بن وابصة' حديث:244الكنى والأسماء للدولابى - من ابتدء كنيته بالقاف' أبو قرصافة جندرة رضى الله عنه - حديث:282

Marfat.com

☼ قبیلہ غفاراوراسلم کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعاء ☼

2517 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارُ غَفَرَ اللهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللهُ

✧✧ سیدہ عزہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا'' اللہ تعالیٰ قبیلہ غفار کی مغفرت فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور ﷺ کے دہن مبارک سے نور کی کرنیں پھوٹتی تھیں ☼

2518 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ يَقُوْلُ: لَمَّا بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَاُمِّي وَخَالَتِي وَرَجَعْنَا مِنْ عِنْدِهِ مُنْصَرِفِينَ، قَالَتْ لِيْ اُمِّي وَخَالَتِي: يَا بُنَيَّ، مَا رَاَيْنَا مِثْلَ هٰذَا الرَّجُلِ اَحْسَنَ مِنْهُ وَجْهًا، وَلَا اَنْقَى ثَوْبًا، وَلَا اَلْيَنَ كَلَامًا، وَرَاَيْنَا كَاَنَّ النُّورَ يَخْرُجُ مِنْ فِيْهِ

✧✧ سیدہ عزہ بیان کرتی ہیں' میں نے حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے جب ہم نے رسول اکرم ﷺ کی بیعت کی، میں اور میری والدہ اور میری خالہ ہم حضور ﷺ کی بارگاہ سے لوٹ کر آئے تو میری والدہ اور میری خالہ نے مجھے کہا: اے ہمارے پیارے بیٹے! ہم نے اس آدمی سے زیادہ حسین چہرے والا اور اس سے زیادہ صاف ستھرے کپڑوں والا اور اس سے زیادہ نرم گفتگو والا شخص نہیں دیکھا۔ ہم نے تو یوں دیکھا ہے جیسے ان کے دہان اقدس سے نور کی کرنیں نکل رہی ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو شخص جس قوم سے محبت کرتا ہے، قیامت کے دن اُسی کے ساتھ اٹھایا جائے گا ☼

2519 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ زِيَادٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ قَوْمًا حَشَرَهُ اللهُ فِيْ زُمْرَتِهِمْ

✧✧ سیدہ عزہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جس قوم کے ساتھ محبت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو حشر کے دن، انہیں کے ساتھ اٹھائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوقرصافہ کوٹوپی پہنائی☼

2520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا اَيُّوبُ، ثنا زِيَادٌ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ قَالَ: كَسَانِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْنُسًا وَقَالَ: الْبَسْهُ

✧✧سیدہ عزہ بیان کرتی ہیں' حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مجھے ٹوپی پہنائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼مسجد کی صفائی کرنا حورعین کا حق مہر ہے☼

2521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ابْنُوا الْمَسَاجِدَ وَاَخْرِجُوا الْقُمَامَةَ مِنْهَا، فَمَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، وَهَذِهِ الْمَسَاجِدُ الَّتِي تُبْنَى فِي الطَّرِيقِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَاِخْرَاجُ الْقُمَامَةِ مِنْهَا مُهُورُ حُورِ الْعِينِ "

✧✧سیدہ عزہ رحمۃ اللہ علیہا بیان کرتی ہیں' حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: مسجدیں بناؤ اوروہاں سے کوڑا کرکٹ نکال دو۔جس نے اللہ کے لئے مسجد بنائی ،اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ یہ مسجدیں جوگزرگاہ پر بنائی جاتی ہیں؟(ان کا کیاحکم ہے؟) فرمایا: ہاں ،وہاں سے کوڑا کرکٹ نکالنا (یعنی صفائی کرنا) حورعین کا حق مہر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ابوقرصافہ کی دعا: اے اللہ تو جنگ میں قیامت میں مجھے رسوانہ کرنا☼

2522 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ هِرْثَمٍ الْكِنَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَطِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْبَأْسِ، وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧حضرت عطیہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! جنگ میں تو مجھے رسوانہ کرنا اور قیامت کے دن تو مجھے رسوانہ کرنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2521–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب القاف' أبو قرصافة الكناني - حديث:6342

2522–الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أبي قرصافة' حديث: 942معجم الصحابة لابن قانع - أبو قرصافة جندرة بن خيشنة بن نفير بن غزية بن رابصة' حديث:243

Marfat.com

☼ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ عسقلان میں اذان دیتے، ان کے بیٹے روم میں ان کی آواز سن لیتے تھے☼

2523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَزَرِ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَتْنِي عَزَّةُ بِنْتُ عِيَاضِ بْنِ اَبِي قِرْصَافَةَ، قَالَتْ: "اَسَرَ الرُّومُ ابْنًا لِاَبِي قِرْصَافَةَ، فَكَانَ اَبُو قِرْصَافَةَ اِذَا كَانَ وَقْتُ كُلِّ صَلَاةٍ صَعِدَ سُورَ عَسْقَلَانَ، وَنَادَى: يَا فُلَانُ الصَّلَاةَ، فَسَمِعَهُ وَهُوَ فِي بَلَدِ الرُّومِ"

✧✧ سیدہ عزہ بنت عیاض ابن ابوقرصافہ رحمۃ اللہ علیہا بیان کرتی ہیں' روم (فوجیوں) نے حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ کے ایک بیٹے کو قید کرلیا۔ حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ نماز کے وقت عسقلان کی دیواروں پر چڑھ جاتے اور یہ ندا دیتے ''اے فلاں نماز کا وقت ہو گیا ہے'' تو وہ روم کے اندر رہتے ہوئے، ان کی آواز کو سن لیتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے ''اے اللہ تو مجھے جنگ میں اور قیامت میں رسوانہ کرنا''☼

2524 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْبَأْسِ

✧✧ بنی کنانہ کے ایک شیخ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی ہے، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''اے اللہ! تو مجھے قیامت کے دن رسوانہ کرنا اور جنگ کے دن رسوانہ کرنا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2523–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم' من اسمه جندب - جندرة بن خيشنة بن نفير بن مرة بن عمر بن وايلة' حديث:1618

2524–مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رجل - حديث:17741

Marfat.com

بَابُ الْحَاءِ

حَسَنُ بْنُ عَلِيّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

یُکَنّٰی اَبَا مُحَمَّدٍ ذِکْرُ مَوْلِدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَصِفَتِہٖ وَوَفَاتِہٖ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما

ان کی کنیت ''ابومحمد'' ہے۔حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت کا ذکراورآپ کا حلیہ مبارک اورآپ کی وفات کا تذکرہ

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی کنیت ''ابومحمد'' تھی ☼

2525 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَضْرَمِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نُمَیْرٍ یَقُوْلُ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ یُکَنّٰی اَبَا مُحَمَّدٍ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی کنیت ''ابومحمد'' تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ لڑکی کا پیشاب دھویا جاتا ہے اورلڑکے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے ماردیئے جاتے ہیں ☼

2526 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الْمُرِّیُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ الشَّیْبَانِيِّ، عَنْ اَبِیْہِ، قَالَ: جَاءَ تْ اُمُّ الْفَضْلِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنِّیْ رَاَیْتُ بَعْضَ جِسْمِكَ فِيَّ . فَقَالَ: نِعْمَ مَا رَاَیْتِ، تَلِدُ فَاطِمَۃُ غُلَامًا، وَتُرْضِعِیْنَہُ بِلَبَنِ قُثَمَ . قَالَ: فَجَاءَ تْ بِہٖ تَحْمِلُہُ اِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعَتْہُ فِیْ حِجْرِہٖ، فَبَالَ، فَلَطَمَتْہُ بِیَدِھَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَوْجَعْتِ ابْنِیْ رَحِمَكِ اللّٰہُ . قَالَتْ: ھَاتِ اِزَارَكَ حَتّٰی نَغْسِلَہُ . قَالَ: اِنَّمَا یُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِیَۃِ، وَیُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ

✧✧ حضرت قابوس بن مخارق شیبانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں اورعرض کی: میں نے (خواب میں) آپ کے جسم کا کچھ حصہ اپنے اندر دیکھا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ نے بہت اچھا خواب دیکھا ہے۔(اس کی تعبیر یہ ہے کہ) فاطمہ کے ہاں بچہ پیدا ہوگا اورتو اس کو وہ دودھ پلائے گی جو تجھے قثم کی ولادت کی وجہ سے اترا ہے۔راوی کہتے ہیں: (جب حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو) سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ان کو اٹھائے ہوئے

2526–السنن الکبریٰ للبیہقی - کتاب الصلاۃ' جماع أبواب الصلاۃ بالنجاسۃ وموضع الصلاۃ من مسجد وغیرہ - باب ما روی فی الفرق بین بول الصبی والصبیۃ' حدیث:3868معجم ابن المقرء - من اسمہ أحمد' حدیث:568

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ آئیں اور حضور ﷺ کی گودمبارک میں رکھ دیا۔حضرت حسن نے رسول اکرم ﷺ کی گودمیں پیشاب کردیا۔سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان کوتھپڑ ماردیا۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:تونے میرے بیٹے کوتکلیف دی ہے،اللہ تجھ پررحم کرے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:اپناازار مجھے عطافرمایئے !میں دھودیتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:لڑکی کا پیشاب دھویاجاتاہےاورلڑکے کے پیشاب پرپانی کے چھینٹے ماردیئے جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی مشابہت رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تھی ☼

2527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ، ثنا اَبُو زِيَادٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الْحَفْرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: اِنِّيْ لَمَعَ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حِينَ مَرَّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَوَضَعَهُ عَلٰى عُنُقِهِ، وَقَالَ: بِاَبِيْ شِبْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَبِيْهُ عَلِيٍّ. قَالَ: وَعَلِيٌّ مَعَهُ، فَجَعَلَ يَضْحَكُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِينَ

✧✧ حضرت عقبہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھا،جس وقت وہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اورانہوں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی گردن پرہاتھ رکھااورفرمایا:میرے باپ کی قسم !یہ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ مشابہت نہیں رکھتے۔(حضرت عقبہ بن حارث)فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے ہمراہ تھے،وہ (یہ بات سن کر) مسکرادیئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2528 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ اَبِيْ بَكْرٍ. فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما رسول اکرم ﷺ کے ساتھ مشابہت رکھتے تھے ☼

2529 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: ذُكِرَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اِنَّهُ كَانَ يُشْبِهُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں'حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حضرت حسن

2527–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب صفة النبى صلى الله عليه وسلم - حديث:3370مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند أبى بكر الصديق رضى الله عنه' حديث:43

Marfat.com

بن علی رضی اللہ عنہما کا تذکرہ ہوا تو انہوں نے فرمایا: وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشابہت رکھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی زلفیں کندھوں کو چھوتی تھیں ☼

2530 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحْتَسِبٌ أَبُو عَائِذٍ، حَدَّثَنِي شُجَاعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَضْرِبُ شَعْرُهُ مَنْكِبَيْهِ

✧✧ حضرت شجاع بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے ان کی زلفیں کندھوں کو چھوتی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما وسمہ کا خضاب لگایا کرتے تھے ☼

2531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْوَسْمَةِ . قَالَ الْحَضْرَمِيُّ: " هَكَذَا قَالَ عُبَادَةُ: مَوْلَى الْحَسَنِ، وَإِنَّمَا هُوَ مَوْلَى الْحُسَيْنِ "

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی زہیر رحمۃ اللہ علیہ جو کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ ہیں' بیان کرتے ہیں: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے، وہ وسمہ (نیل کے پتوں) کا خضاب لگایا کرتے تھے۔ حضرمی کہتے ہیں: اسی طرح حضرت عبادہ نے کہا ہے کہ ''حضرت حسن کے آزاد کردہ ہیں'' جبکہ (اصل بات یہ ہے کہ) ''وہ حضرت حسین کے آزاد کردہ ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے ☼

2532 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ النَّخَعِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوزہیر نخعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے وہ کالا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2530–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحسن - الحسن بن علي بن أبي طالب' حديث:1648

Marfat.com

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما مہندی اور کتم کا خضاب لگایا کرتے تھے ☼

2533 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا الْعَلاءُ بْنُ خَالِدٍ الرِّيَاحِيُّ، عَنْ زَاذَانَ اَبِي مَنْصُورٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

✧✧ حضرت زاذان ابومنصور رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ مہندی اور کتم (ایک مخصوص گھاس ہے جس سے مہندی جیسا رنگ نکلتا ہے اور خضاب لگانے کے کام آتی ہے) کا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے ☼

2534 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي عَامِرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

✧✧ حضرت شعبی سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کالا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے ☼

2535 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

✧✧ حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگاتے تھے، لمبی دم والے گھوڑے پر سوار تھے ☼

2536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا اَبِي، ثنا مُحْتَسِبٌ اَبُو عَائِذٍ، حَدَّثَنِي شُجَاعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَنَّهُ رَاَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَخْضُوبًا بِالسَّوَادِ عَلَى فَرَسٍ

2533–جامع معمر بن راشد - صباغ ونتف الشعر' حدیث: 797الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر الحسن بن علی بن أبی طالب یکنی أبا محمد' حدیث:385

2534–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الهاء' من اسمه الحسن - الحسن بن علی بن أبی طالب' حدیث:1644

2535–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الهاء' من اسمه الحسن - الحسن بن علی بن أبی طالب' حدیث:1644

2536–جامع معمر بن راشد - صباغ ونتف الشعر' حدیث: 797الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر الحسن بن علی بن أبی طالب یکنی أبا محمد' حدیث:385

Marfat.com

ذَنُوبٍ

✧✧ حضرت شجاع بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' انہوں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے سیاہ رنگ کا خضاب لگایا ہوا تھا اور لمبی اور گھنے بالوں کی دم والے گھوڑے پر سوار تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما آخری عمر میں خضاب نہیں لگاتے تھے ✡

2537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ مُسْتَقِيمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا شَابًا وَمَا يَخْضِبَانِ

✧✧ حضرت مستقیم بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو بڑھاپے کے عالم میں دیکھا وہ خضاب نہیں لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے سر پر بالوں کی ایک چوٹی تھی ✡

2538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا ابْنُ الصَّلْتِ، عَنْ أَبِي شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ فِي رَأْسِ الْحَسَنِ قُزْعَةً، فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَجْبِذُهَا حَتَّى يُدْنِيَهَا

✧✧ حضرت حسن بن زید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے سر میں قزعۃ (بالوں کا وہ مجموعہ جو چوٹی کی طرح بچے کے سر پر چھوڑ دیا جاتا ہے) دیکھا اور میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اس کو کھینچ کر اپنے قریب کرلیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما اپنے الٹے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے ✡

2539 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَتَخَتَّمُ فِي يَسَارِهِ

✧✧ حضرت جعفر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت حسن رضی اللہ عنہ اپنے الٹے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2539–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب اللباس والزینة' من کان یلبس خاتما فی یساره - حدیث: 24647شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الکراهة' باب لبس الخاتم لغیر ذی سلطان - حدیث:4514

Marfat.com

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے ☼

2540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَتَخَتَّمُ فِي يَسَارِهِ

✧✧ حضرت جعفر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما اپنے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سیدہ ام فضل نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی پرورش کی ہے اوران کودودھ پلایا ہے ☼

2541 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ عُضْوًا مِنْ اَعْضَائِكَ فِي بَيْتِي، اَوْ قَالَتْ: فِي حُجْرَتِي. فَقَالَ: تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا اِنْ شَاءَ اللهُ فَتَكْفُلِينَهُ. قَالَتْ: فَوَلَدَتْ فَاطِمَةُ حَسَنًا، فَدَفَعَهُ اِلَيْهَا فَاَرْضَعَتْهُ بِلَبَنِ قُثَمَ بْنِ الْعَبَّاسِ. قَالَتْ: فَجِئْتُ بِهِ يَوْمًا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ، فَدَحَيْتُ فِي ظَهْرِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَرْحَمُكِ اللهُ اَوْجَعْتِ ابْنِي. فَقُلْتُ: ادْفَعْ اِلَيَّ اِزَارَكَ فَاَغْسِلَهُ. فَقَالَ: لَا، صُبِّي عَلَيْهِ الْمَاءَ، فَاِنَّهُ يُصَبُّ عَلَى بَوْلِ الْغُلَامِ، وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ

✧✧ سیدہ ام فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے خواب میں دیکھا ہے، آپ کے اعضاء میں سے ایک عضو میرے گھر میں ہے۔ یا کہا: میری گود میں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان شاء اللہ فاطمہ کے ہاں بچہ پیدا ہوگا اور تو اس کی کفالت کرے گی۔ آپ فرماتی ہیں: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی اور انہوں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو ان کی پرورش میں دیا۔ انہوں نے ان کو دودھ پلایا جو دودھ قثم بن عباس کی ولادت کی بناء پر اترا تھا۔ آپ فرماتی ہیں: ایک دن میں ان کو لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ اطہر پر پیشاب کر دیا۔ میں نے ان کی پشت پر ہلکا سا تھپڑ مار دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوڑ دو، اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے تو نے میرے بیٹے کو تکلیف دی ہے۔ میں نے کہا: آپ اپنا ازار مجھے عطا فرما دیجئے، میں دھو دیتی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، اس کے اوپر پانی بہا دیا جائے کیونکہ بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور لونڈی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2540-مصنف ابن أبی شیبة - کتاب اللباس والزینة' من کان یلبس خاتما فی یساره - حدیث: 24647شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الکراهة' باب لبس الخاتم لغیر ذی سلطان - حدیث:4514

2541-صحیح ابن خزیمة - کتاب الوضوء' جماع أبواب تطهیر الثیاب بالغسل من الأنجاس - باب غسل بول الصبیة من الثوب' حدیث:283سنن أبی داؤد - کتاب الطهارة' باب بول الصبی یصیب الثوب - حدیث:323

Marfat.com

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت کا ذکر ☼

2542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُيَسِّرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ فَيْرُوزَ، عَنْ سُورَةَ بِنْتِ مِشْرَحٍ، قَالَتْ: كُنْتُ فِيمَنْ حَضَرَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حِينَ ضَرَبَهَا الْمَخَاضُ فِي نِسْوَةٍ، فَاَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَيْفَ هِيَ؟ قُلْتُ: اِنَّهَا لَمَجْهُودَةٌ يَا رَسُولَ اللهِ. قَالَ: فَاِذَا هِيَ وَضَعَتْ فَلا تَسْبِقِينِي فِيهِ بِشَيْءٍ . قَالَتْ: فَوَضَعَتْ، فَسَرُّوهُ وَلَفُّوهُ فِي خِرْقَةٍ صَفْرَاءَ، فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَتْ؟ قُلْتُ: قَدْ وَلَدَتْ غُلامًا، وَسَرَرْتُهُ وَلَفَفْتُهُ فِي خِرْقَةٍ. قَالَ: عَصَيْتِنِي . قَالَتْ: اَعُوذُ بِاللهِ مِنْ مَعْصِيَةِ اللهِ وَمِنْ غَضَبِ رَسُولِهِ. قَالَ: ائْتِينِي بِهِ . فَاَتَيْتُهُ بِهِ، فَاَلْقَى الْخِرْقَةَ الصَّفْرَاءَ، وَلَفَّهُ فِي خِرْقَةٍ بَيْضَاءَ، وَتَفَلَ فِي فِيهِ، وَاَلْبَاهُ بِرِيقِهِ، فَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقَالَ: مَا سَمَّيْتَهُ يَا عَلِيُّ؟ قَالَ: سَمَّيْتُهُ جَعْفَرًا يَا رَسُولَ اللهِ. قَالَ: لا، وَلَكِنْ حَسَنٌ، وَبَعْدَهُ حُسَيْنٌ، وَاَنْتَ اَبُو حَسَنِ الْخَيْرِ

✧✧ سیدہ سورہ بنت مشرح رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں ان لوگوں میں شامل تھی جولوگ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس اس وقت موجود تھے جب ان کونسوانی درد شروع ہوا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور پوچھا کہ وہ کیسی ہیں؟ میں نے کہا: یارسول اللہ وہ تکلیف میں ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اس کے ہاں ولادت ہوجائے تو سب سے پہلے مجھے بتانا۔آپ فرماتی ہیں: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ولادت ہوئی اورانہوں نے اس نومولوکو چھپایااورزردرنگ کے ایک کپڑے کے اندر لپیٹ لیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور پوچھا کیاہوا؟ میں نے کہا:ان کے ہاں بیٹا پیداہواہے اورمیں نے اس کی ناف والی رگ کاٹ دی ہے اورمیں نے ایک کپڑے کے اندر لپیٹ لیاہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تونے میری نافرمانی کی ہے۔انہوں نے کہا:میں اللہ کی نافرمانی اوراس کے رسول کے غضب سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اس کومیرے پاس لاؤ میں اس کوحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئی انہوں نے زردرنگ کا کپڑا اتاردیااورسفیدرنگ کے کپڑے میں ان کولپیٹااوران کے منہ کے اندراپنالعاب دہن مبارک ڈالا۔پھرحضرت علی رضی اللہ عنہ آئے،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اے علی!تم نے اس کانام کیارکھاہے؟ انہوں نے عرض کی:یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کانام جعفررکھاہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:نہیں بلکہ یہ''حسن'' ہےاوراس کے بعد''حسین'' ہوگااورتوحسن کااچھاباپ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سب سے زیادہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت رکھتے تھے ☼

2543 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ

2543–صحيح البخاری - كتاب المناقب' باب مناقب الحسن والحسين رضی الله عنهما - حديث: 3563سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3792

Marfat.com

اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: کَانَ اَشْبَہَھُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سب سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت رکھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سب سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے ✡

2544 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا یَحْیَی، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَۃَ، قَالَ: رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَکَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ یُشْبِھُہُ

✧✧ حضرت ابوجحیفہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سب سے زیادہ ملتے جلتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہت حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی تھی ✡

2545 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَہَانِیُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَیْسٍ، عَنْ ھَارُونَ بْنِ الْمُغِیرَۃِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِیْ قَیْسٍ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ، عَنِ الْبَھِیِّ، قَالَ: تَذَاکَرْنَا شِبْہَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنْ اَرَدْتُمْ اَنْ تَنْظُرُوا اِلٰی شِبْہِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَانْظُرُوا اِلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ

✧✧ حضرت بہی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہماری آپس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشابہت کی گفتگو ہورہی تھی تو انہوں نے فرمایا: اگر تم چاہو تو دیکھ لو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون مشابہت رکھتا ہے تو سب لوگوں کی نظر حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی جانب گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت رکھتے ہیں ✡

2546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنُ نُمَیْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا اِسْمَاعِیلُ، قَالَ: قَالَ لِیْ اَبُو جُحَیْفَۃَ: قَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَکَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ یُشْبِھُہُ

2544–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب صفة النبی صلی الله علیه وسلم - حدیث: 3371صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب شیبه صلی الله علیه وسلم - حدیث:4426

2545–الفوائد المنتقاة الشرعیات لأبی بکر الشافعی - مجلس آخر' حدیث:376النفقة علی العیال لابن أبی الدنیا - باب حمل الولدان ونشرهم وتقبیلهم' حدیث:211

Marfat.com

✧✧ حضرت اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت رکھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت رکھتے تھے ✡

2547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ

✧✧ حضرت اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتے جلتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سب سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتے جلتے تھے ✡

2548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جُحَيْفَةَ: رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَأَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت اسماعیل بن ابو خالد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، اور لوگوں میں سے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما ان کے ساتھ سب سے زیادہ ملتے جلتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت مشابہت رکھتے تھے ✡

2549 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ

✧✧ حضرت اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

2546–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب صفة النبی صلی الله علیه وسلم - حدیث: 3371صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب شیبه صلی الله علیه وسلم - حدیث:4426

2547–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب صفة النبی صلی الله علیه وسلم - حدیث: 3371صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب شیبه صلی الله علیه وسلم - حدیث:4426

2549–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب صفة النبی صلی الله علیه وسلم - حدیث: 3371صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب شیبه صلی الله علیه وسلم - حدیث:4426

Marfat.com

کی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت ملتے جلتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۴ ہجری میں ہوا ☼

2550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَاَرْبَعِينَ. هَكَذَا قَالَ الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، وَخُولِفَ

✧✧ حضرت ہیثم بن عدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے سن ۴۴ ہجری میں وفات پائی۔ حضرت ہیثم بن عدی نے بھی یہی بات کہی ہے لیکن اس میں اختلاف ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک قول کے مطابق حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۸ ہجری میں ہوا ☼

2551 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَنَةَ ثَمَانٍ وَاَرْبَعِينَ

✧✧ حضرت ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۸ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۸ ہجری میں ہوا ☼

2552 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدٌ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ سَنَةَ ثَمَانٍ وَاَرْبَعِينَ

✧✧ حضرت ابوبکر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۸ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت سعد اور حضرت حسن رضی اللہ عنہما کا وصال حضرت معاویہ کے دور حکومت کے دسویں سال ہوا ☼

2553 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدٌ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بَعْدَ مَا مَضَى مِنْ اِمْرَةِ مُعَاوِيَةَ عَشْرُ سِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال حضرت

2551–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر الحسن بن علی بن أبی طالب یکنی أبا محمد' حدیث:389

2553–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر سعد بن أبی وقاص' حدیث:210 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الحاء' من اسمه الحسن - الحسن بن علی بن أبی طالب' حدیث:1650

Marfat.com

معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور حکومت کے دس سال گزر جانے کے بعد ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال ۴۷ برس کی عمر میں ہوا ✡

2554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُوْلُ: مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ سَبْعٍ وَاَرْبَعِينَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال ۴۷ برس کی عمر میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۸ ہجری میں ہوا ✡

2555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُوْلُ: مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَاَرْبَعِينَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۸ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی وفات، آپ کی عمر اور نماز جنازہ کا بیان ✡

2556 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ سَنَةَ تِسْعٍ وَاَرْبَعِينَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ سَعِيْدُ بْنُ الْعَاصِ، وَكَانَ مَوْتُهُ بِالْمَدِينَةِ وَسِنُّهُ سِتٌّ اَوْ سَبْعٌ وَاَرْبَعُونَ، وَيُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال ۴۷ ہجری میں ہوا۔ حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی تھی ان کا وصال مدینہ منورہ میں ہوا ان کی عمر ۴۶ یا ۴۷ برس تھی اور ان کی کنیت ''ابو محمد'' تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما پر پانچ سال حکومتی آزمائش رہی ✡

2557 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: كَانَتِ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ، وَكَانَتِ الْجَمَاعَةُ عَلَى مُعَاوِيَةَ سَنَةَ اَرْبَعِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے لئے پانچ سال فتنہ رہا، اس میں

2557–الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر الحسن بن علي بن أبي طالب يكنى أبا محمد' حديث:390 مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - ومن أخبار عثمان بن عفان رضي الله عنه' حديث:544

Marfat.com

سے چار مہینے کم تھے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی حکومت سن ۴۰ ہجری میں شروع ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ سن ۵۸ ہجری میں فوت ہوئے ☼

2558 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ، ثنا اَبُو زَيْدٍ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، عَنْ اَبِي نُعَيْمٍ، قَالَ: وَفِيهَا مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

✧✧ حضرت ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سن ۵۸ ہجری میں فوت ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا حضرت معاویہ کے حق میں دستبردار ہونا ☼

2559 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالنُّخَيْلَةِ حِينَ صَالَحَهُ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: اِذَا كَانَ ذَا فَقُمْ فَتَكَلَّمْ، وَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّكَ قَدْ سَلَّمْتَ هٰذَا الْاَمْرَ لِي. وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: اَخْبِرِ النَّاسَ بِهٰذَا الْاَمْرِ الَّذِي تَرَكْتَهُ لِي. فَقَامَ فَخَطَبَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَحَمِدَ اللهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ - قَالَ الشَّعْبِيُّ: وَاَنَا اَسْمَعُ - ثُمَّ قَالَ: " اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّ اَكْيَسَ الْكَيْسِ التُّقَى، وَاِنَّ اَحْمَقَ الْحُمْقِ الْفُجُورُ، وَاِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ الَّذِي اخْتَلَفْتُ فِيهِ اَنَا وَمُعَاوِيَةُ اِمَّا كَانَ حَقًّا لِي تَرَكْتُهُ لِمُعَاوِيَةَ اِرَادَةَ صَلَاحِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ، وَحَقْنِ دِمَائِهِمْ، اَوْ يَكُونُ حَقًّا كَانَ لِامْرِءٍ اَحَقَّ بِهِ مِنِّي، فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ، (وَاِنْ اَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِينٍ) (الأنبياء : 111)

✧✧ حضرت شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس اس باغ میں موجود تھا، جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی صلح ہوئی تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: جب یہی بات ہے تو تم اٹھو اور بات کرو اور لوگوں کو بتادو تم نے یہ معاملہ میرے سپرد کر دیا ہے۔ حضرت سفیان کہتے ہیں: تم لوگوں کو اس معاملے میں بتادو جو تم نے میرے لئے چھوڑا ہے۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور منبر پر خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی۔ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں سن رہا تھا۔ پھر انہوں نے فرمایا: امابعد سب سے زیادہ سمجھ دار وہ شخص ہے جو تقویٰ والا ہے اور سب سے بڑا احمق شخص فاجر ہے

2558–المسند للشاشی - ما روی عن علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ' ما روی عنہ ابنہ الحسن بن علی بن أبی طالب أبو - حدیث: 1448 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبہانی - معرفة سعد بن أبی وقاص وکنیته ونسبته وصفته ومنه ووفاته' حدیث:495

2559–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنہم' ومن فضائل الحسن بن علی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ - حدیث4764 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الفتن' من کره الخروج فی الفتنة وتعوذ عنہا - حدیث:36686

Marfat.com

اور خلافت کا معاملہ جس میں میرا اور معاویہ کا اختلاف ہے، جو میرا حق تھا، میں نے معاویہ کے لئے چھوڑ دیا ہے اس امت کی اصلاح کا ارادہ کرتے ہوئے اور خون ریزی سے بچتے ہوئے یا کسی بھی آدمی کا جو حق ہو جو مجھ سے زیادہ حق رکھتا ہو میں نے یہ کر دیا ہے

وَاِنْ اَدْرِی لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (الأنبياء : **111**)

''اور میں کیا جانوں شاید وہ تمہاری جانچ ہو اور ایک وقت تک برتوانا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ یہ جھوٹ ہے کہ قیامت سے پہلے حضرت علی رضی اللہ عنہ دوبارہ آئیں گے ☼

2560 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْاَصَمِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ فِيْ دَارِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، فَقُلْتُ: اِنَّ نَاسًا يَزْعُمُوْنَ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْجِعُ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. فَضَحِكَ وَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، لَوْ عَلِمْنَا ذٰلِكَ مَا زَوَّجْنَا نِسَاءَهٗ، وَلَا سَاهَمْنَا مِيرَاثَهٗ

✧✧ حضرت عمرو بن اصم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، وہ اس وقت حضرت عمرو بن حریث کی حویلی میں تھے۔ میں نے کہا: کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ قیامت سے پہلے لوٹ کر آئیں گے۔ آپ مسکرا دیئے فرمایا: سبحان اللہ۔ اگر ہم یہ جانتے تو انکی بیویوں کا نکاح کسی اور جگہ نہ ہونے دیتے اور نہ ہی ان کی وراثت تقسیم کرتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے دو عورتوں کو بیس ہزار درہم کچھ مشکیزے شہد کے حق مہر دیا ☼

2561 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: "مَتَّعَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ امْرَاَتَيْنِ بِعِشْرِينَ اَلْفًا وَزِقَاقٍ مِنْ عَسَلٍ، فَقَالَتْ اِحْدَاهُمَا، وَاُرَاهَا حَنَفِيَّةً: مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مُفَارِقٍ"

✧✧ حضرت حسن بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے دو خواتین کے ساتھ بیس ہزار درہم اور شہد کے کچھ مشکیزوں کے بدلے میں نکاح کیا۔ ان میں سے ایک نے کہا (میرا خیال ہے کہ وہ حنفیہ ہے)

2560–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد' باب تكذيب من يؤمن بالرجعة في الدنيا - حديث:3068مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:1236

2561–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب : وقت المتعة - حديث:11858سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب ما جاء في متاع المطلقة - حديث:1675

Marfat.com

جداہونے والے حبیب سے یہ مال تھوڑا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَقِيَّةُ اَخْبَارِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے بارے میں بقیہ گفتگو

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے ایک عورت کو بیس ہزار درہم حق مہر دیا ✡

2562 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ بْنِ يُوْنُسَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، قَالَ: "مَتَّعَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا امْرَاَةً بِعِشْرِينَ اَلْفًا، فَلَمَّا اُتِيَتْ بِهَا وَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهَا قَالَتْ: مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مُفَارِقٍ"

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے ایک عورت کے ساتھ بیس ہزار درہم کے بدلے نکاح کیا۔ جب اس عورت کو لایا گیا اور اس کے سامنے وہ مال رکھا گیا تو اس نے کہا: جداہونے والے حبیب سے یہ مال بہت کم ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ منظور بن سیار بن ریان فزاری کی حضرت حسن کے سامنے ہرزہ سرائی ✡

2563 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: خَطَبَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِلٰى مَنْظُورِ بْنِ سَيَّارِ بْنِ رَيَّانَ الْفَزَارِيِّ ابْنَتَهُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُنْكِحُكَ وَاِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَنَّكَ غَلِقٌ طَلِقٌ مَلِقٌ، غَيْرَ اَنَّكَ اَكْرَمُ الْعَرَبِ بَيْتًا، وَاَكْرَمُهُ نَسَبًا

✧✧ حضرت محمد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے منظور بن سیار بن ریان فزاری کو اس کی بیٹی کے لئے پیغام نکاح بھیجا۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں یہ جانتے ہوئے بھی کہ بے شک آپ بداخلاق، چرب زبان خوشامدی شخص ہیں ،اپنی بیٹی آپ کے نکاح میں دے دوں گا کیونکہ آپ کا خاندان پورے عرب میں سب سے باعزت ہے اور آپ کا نسب سب سے زیادہ شرافت والا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2562–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الطلاق' باب : وقت المتعة - حدیث:11858سنن سعید بن منصور - کتاب الطلاق' باب ما جاء فی متاع المطلقة - حدیث:1675

Marfat.com

☼ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو، حق مہر میں ۱۰۰ کنیزیں دیں، ہر کنیز کو ۱۰۰۰ درہم دیئے ☼

2564 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: تَزَوَّجَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ امْرَاَةً، فَاَرْسَلَ لَهَا بِمِائَةِ جَارِيَةٍ، مَعَ كُلِّ جَارِيَةٍ اَلْفُ دِرْهَمٍ

✧✧ حضرت ہشام بن حسان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے ایک عورت سے نکاح کیا، اس کی جانب ایک سو لونڈیاں بھیجیں اور ہر لونڈی کے پاس ایک ہزار درہم تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن اور حسین بنٹے کھیلا کرتے تھے ☼

2565 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْاَصْبَهَانِيَّانِ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ بْنُ وَسِيمٍ، ثنا اَبُو شَدَّادٍ، قَالَ: " كُنْتُ اُلَاعِبُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ بِالْمَدَاحِي، فَاِذَا مَادَحَانِي رَكِبَانِي، وَاِذَا مَادَحْتُهُمَا قَالَا: تَرْكَبُ بِضْعَةً مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "

✧✧ حضرت ابوشداد بیان کرتے ہیں' میں حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے ساتھ کنکریاں کھیلا کرتا تھا (جیسے آج کے زمانے میں بچے اخروٹ یا بنٹے کھیلتے ہیں) جب وہ دونوں جیت جاتے تو وہ مجھ پر سواری کرتے اور جب میں جیت جاتا تو وہ کہتے: کیا تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم کے ٹکڑے پر سوار ہو گے؟۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ آب زم زم اٹھا کر دوسری جگہ لے جانا جائز ہے ☼

2566 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَالِمٍ اَبِيْ عَبْدِ اللهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَطَاءً اَاَحْمِلُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ؟ فَقَالَ: قَدْ حَمَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمَلَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت حبیب ابن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا میں آب زم زم اٹھالوں؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اٹھایا ہے اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما نے بھی اس کو اٹھایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا ☼

2567 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ

2564–حلیۃ الأولیاء - الحسن بن علی' حدیث: 1438 مکارم الأخلاق للخرائطی - باب ما جاء فی السخاء والکرم والبذل من الفضل' حدیث: 574

Marfat.com

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا تھا ✡

2568 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: عَقَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

✧✧ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا گیا تھا ✡

2569 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ الْمُحَارِبِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: عُقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا گیا تھا ✡

2570 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیْدٍ الْکِنْدِیُّ، ثنا الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ حَسَنًا وَحُسَیْنًا عُقَّ عَنْہُمَا

✧✧ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2567–سنن أبی داؤد - کتاب الضحایا' باب فی العقیقة - حدیث:2473المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمه میم من اسمه موسی - حدیث:8177

2568–سنن أبی داؤد - کتاب الضحایا' باب فی العقیقة - حدیث:2473المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمه میم من اسمه موسی - حدیث:8177

2569–سنن أبی داؤد - کتاب الضحایا' باب فی العقیقة - حدیث:2473المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمه میم من اسمه موسی - حدیث:8177

Marfat.com

☼ نومولود کا نام رکھنا، بال کاٹنا، نال کاٹنا، ختنہ کرنا اور عقیقہ کرنا ☼

2571 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ اَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا عَمِّي، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: اَمَّا حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ وَمُحَسِّنٌ فَاِنَّمَا سَمَّاهُمْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَقَّ عَنْهُمْ، وَحَلَقَ رُءُوسَهُمْ، وَتَصَدَّقَ بِوَزْنِهَا، وَاَمَرَ بِهِمْ فَسُرُّوا وَخُتِنُوا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حسن، حسین اور محسن۔ یہ نام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھے تھے اور ان کا عقیقہ کیا تھا اور ان کا سر منڈوایا تھا اور ان کے بالوں کے وزن کے برابر صدقہ کیا تھا اور ان کے بارے میں حکم دیا تو ان کی نال کاٹی گئی اور ان کا ختنہ کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا ☼

2572 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا ☼

2573 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، قَالَا: ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: عَقَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا ☼

2574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: عَقَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

2573–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب العقیقة' فی العقیقة من رآها - حدیث:23719المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:6828

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی پیدائش کے ساتویں دن ان کے سر کے بال کاٹے گئے ✡

2575 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِرَأْسَيِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ يَوْمَ سَابِعِهِمَا فَحُلِقَ، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِوَزْنِهِ فِضَّةً، وَلَمْ يَجِدْ ذِبْحًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے دونوں صاحبزادوں حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کی پیدائش کے ساتویں دن ان کے سر مونڈنے کا حکم دیا، تو ان کا سر مونڈ دیا گیا پھر ان کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کی گئی اور اس دن ذبح کے لئے کوئی چیز موجود نہ تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ پیدائش کے ساتویں دن بچے کے سر کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرنا ✡

2576 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: لَمَّا وَلَدَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا حَسَنًا قَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، اَلَا اَعُقُّ عَنِ ابْنِي؟ قَالَ: "لَا، وَلَكِنِ احْلِقِي رَأْسَهُ، وَتَصَدَّقِي بِوَزْنِ شَعْرِهِ وَرِقًا - اَوْ قَالَ: فِضَّةً - عَلَى الْمَسَاكِينِ . فَلَمَّا وَلَدَتْ حُسَيْنًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَعَلَتْ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ فِي حَدِيثِهِ: عَلَى الْاَوْفَاضِ وَالْمَسَاكِينِ. وَقَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: الْاَوْفَاضُ الْفُقَرَاءُ، وَالْاَوْقَاصُ مَا بَيْنَ الْفَرِيضَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابورافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں اپنے اس بیٹے کا عقیقہ کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع فرمادیا (کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کا عقیقہ خود کرنا چاہتے تھے) اور فرمایا: تم اس کا سر منڈواؤ اور اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی مسکینوں میں خیرات کردو۔ جب حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تب بھی اسی طرح ہوا۔

2575–السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الضحايا' جماع أبواب العقيقة - باب العقيقة سنة' حديث: 17925المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:126

2576–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب العقيقة' في العقيقة من رآها - حديث:23722مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - حديث أبي رافع' حديث:26596

Marfat.com

حضرت موسیٰ بن داؤد نے حدیث میں ''اوفاض'' اور ''مساکین'' دونوں کا ذکر کیا ہے اور ابوالقاسم کہتے ہیں: اوفاض فقراء کو کہتے ہیں اور اوقاص اس کو کہتے ہیں جو دو فرضوں کے دوران ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن اور حسین کی ولادت کے ساتویں دن ان کا سر مونڈا گیا، چاندی صدقہ کی گئی ☼

2577 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَرَادَتْ اَنْ تَعُقَّ عَنْهُ بِكَبْشٍ عَظِيمٍ، فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَعُقِّي عَنْهُ بِشَيْءٍ، وَلَكِنِ احْلِقِي شَعَرَ رَأْسِهِ، ثُمَّ تَصَدَّقِي بِوَزْنِهِ مِنَ الْوَرِقِ فِي سَبِيلِ اللهِ، اَوْ عَلَى الْاَوْفَاضِ. ثُمَّ وَلَدَتِ الْحُسَيْنَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ، فَصَنَعَتْ بِهِ كَذَلِكَ

✧✧ حضرت ابورافع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی تو انہوں نے ایک بڑا مینڈھا عقیقہ میں ذبح کرنے کا ارادہ کیا تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اس کی طرف سے کوئی عقیقہ نہیں کرنا (کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود ان کا عقیقہ کرنا چاہتے تھے) لیکن تم اس کے سر کے بالوں کو مونڈ وادو اور اس کے وزن کے برابر اللہ کی راہ میں یا فقراء پر چاندی صدقہ کردو۔ پھر اگلے سال حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی پھر بھی اسی طرح کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کان میں اذان دی ☼

2578 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِي اُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بِالصَّلَاةِ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت عبیداللہ ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے کان میں نماز والی اذان دی جس وقت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

2577–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب العقیقة' فی العقیقة من رآها - حدیث:23722مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' من مسند القبائل - حدیث أبی رافع' حدیث:26596

2578–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' أول فضائل أبی عبد الله الحسین بن علی الشهید رضی الله - حدیث:4778سنن أبی داؤد - کتاب الأدب' أبواب النوم - باب فی الصبی یولد فیؤذن فی أذنه' حدیث:4462

Marfat.com

☼نومولود کے کان میں نماز والی اذان دی جائے☼

2579 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ وَجُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِيْ اُذُنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ حِينَ وُلِدَا، وَاَمَرَ بِهِ

✧✧ حضرت ابورافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'جب حضرت حسن اورحضرت حسین رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے کان میں اذان دی اوراس کاحکم بھی دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ناف کابوسہ لیا☼

2580 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، فَقَالَ: ارْفَعْ ثَوْبَكَ حَتّٰى اُقَبِّلَ حَيْثُ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ . فَرَفَعَ عَنْ بَطْنِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلٰى سُرَّتِهِ

✧✧ حضرت عمیر بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے ملے اوران سے فرمایا:اپنا کپڑا اٹھایئے تاکہ میں اس جگہ کوچوم لوں جس جگہ کوچومتے ہوئے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کودیکھاہے انہوں نے اپنے پیٹ سے کپڑا اٹھایااوراپناہاتھ اپنی ناف پررکھ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی''اے اللہ!میں حسن سے محبت کرتاہوں تو بھی اس سے محبت فرما☼

2581 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَحْنَسَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ "اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَضَنَ حَسَنًا، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدْ اَحْبَبْتُهُ فَاَحِبَّهُ

2579–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' أول فضائل أبى عبد الله الحسين بن على الشهيد رضى الله - حديث:4778سنن أبى داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب فى الصبى يولد فيؤذن فى أذنه' حديث:4462

2580–صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' ذكر إباحة تقبيل المرء ولده وولد ولده على سرته - حديث:5670المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن فضائل الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4733

2581–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' باب الحسن والحسين - حديث: 4044المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1360

Marfat.com

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو گود میں لیا پھر یوں دعا مانگی: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت فرما۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں پر بیٹھے ہوتے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے دعا فرماتے ✡

2582 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ اَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهِ، وَهُوَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّهُ فَاَحِبَّهُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں پر ہوتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگ رہے ہوتے تھے ''اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت فرما''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا: اے اللہ! میں حسن سے محبت کرتا ہوں، تو بھی اس سے محبت فرما ✡

2583 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدْ اَحْبَبْتُهُ فَاَحِبَّهُ وَاَحِبَّ مَنْ اَحَبَّهُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے بارے میں یوں دعا مانگی ''اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت فرما اور جو بھی اس سے محبت کرے تو اس سے محبت فرما''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن کو کندھوں پر اٹھائے ہوئے دعا فرماتے تھے ✡

2584 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

2582–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:3560صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:4552

2583–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:3560صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:4553

2584–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:3560صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:4552

Marfat.com

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ عَلٰی عَاتِقِہٖ، وَھُوَ یَقُوْلُ: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّ حَسَنًا فَاَحِبَّہٗ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ انہوں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو اپنے کندھوں پر اٹھایا ہوا تھا اور یوں دعا مانگ رہے تھے ''اے اللہ! میں حسن سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت فرما''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ دعائے رسول برائے حضرت حسن: اے اللہ! اِس کے محبین سے بھی محبت فرما ✡

2585 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُوسَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَیَّانَ الْبَصْرِیُّ، ثنا اِبْرَاھِیمُ بْنُ اَبِی الْوَزِیرِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْکَنَّاتِ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَۃَ، عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَأْخُذُ حَسَنًا فَیَضُمُّہٗ اِلَیْہِ، فَیَقُوْلُ: اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا ابْنِیْ فَاَحِبَّہٗ، وَاَحِبَّ مَنْ یُحِبُّہٗ

✧✧ حضرت ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو پکڑتے اپنے سینے سے لگاتے اور یوں کہتے ''اے اللہ! یہ میرا بیٹا ہے میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرے اس سے بھی تو محبت فرما''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسین کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت کا والہانہ انداز ✡

2586 - حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ سَھْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِیْ مُعَاوِیَۃُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ یَعْلَی بْنِ مُرَّۃَ، قَالَ: کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَدُعِیْنَا اِلٰی طَعَامٍ، فَاِذَا الْحُسَیْنُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَلْعَبُ فِی الطَّرِیقِ، فَاَسْرَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَامَ الْقَوْمِ، ثُمَّ بَسَطَ یَدَیْہِ، فَجَعَلَ حُسَیْنٌ یَمُرُّ مَرَّۃً ھَاھُنَا وَمَرَّۃً ھَاھُنَا، فَیُضَاحِکُہٗ حَتّٰی اَخَذَہٗ، فَجَعَلَ اِحْدَی یَدَیْہِ فِیْ ذَقْنِہٖ، وَالْاُخْرَی بَیْنَ رَأْسِہٖ وَاُذُنَیْہِ، ثُمَّ اعْتَنَقَہٗ فَقَبَّلَہٗ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: حُسَیْنٌ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْہُ، اَحَبَّ اللّٰہُ مَنْ اَحَبَّہٗ، اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سِبْطَانِ مِنَ الْاَسْبَاطِ

✧✧ حضرت یعلیٰ بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، ہمیں کھانے کی دعوت دی گئی حضرت حسین رضی اللہ عنہ راستے میں کھیل رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے آگے بڑھ کر جلدی جلدی گئے، اپنے ہاتھوں کو پھیلایا، حضرت حسین رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ اِدھر سے گزرتے اور دوسری مرتبہ اُدھر سے گزرتے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کو ہنساتے حتیٰ کہ

2586–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - فضل الحسن والحسین ابنی علی بن أبی طالب رضی الله عنهم' حدیث:143 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشامیین' حدیث یعلی بن مرة الثقفی عن النبی صلی الله علیه وسلم - حدیث:17250

Marfat.com

ان کو پکڑلیا۔حضور ﷺ نے ان کا ایک ہاتھ اپنی ٹھوڑی کے نیچے رکھا اور دوسرا ہاتھ اپنے سر اور کانوں کے درمیان رکھا پھر ان کو اپنے سینے سے لگایا اور ان کا بوسہ لیا پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: حسین مجھ سے ہے میں اس سے ہوں۔ اے اللہ! تو اس سے محبت کر جو اس سے محبت کرے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما نواسوں میں سے دو نواسے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اولاد انسان کو کنجوس بنا دیتی ہے، بزدل بنا دیتی ہے ☼

2587 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ اَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا اَقْبَلَا يَمْشِيَانِ اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جَاءَ اَحَدُهُمَا جَعَلَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ، ثُمَّ جَاءَ الْاٰخَرُ فَجَعَلَ يَدَهُ الْاُخْرَى فِي عُنُقِهِ، فَقَبَّلَ هٰذَا، ثُمَّ قَبَّلَ هٰذَا، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا، اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ

✧✧ حضرت یعلیٰ بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما چلتے ہوئے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ جب ان میں سے ایک آیا تو اس نے اپنا ہاتھ حضور ﷺ کی گردن میں ڈال لیا پھر دوسرا آیا اس نے بھی اپنا ہاتھ حضور ﷺ کی گردن میں ڈال لیا۔ حضور ﷺ نے پہلے ایک کا بوسہ لیا پھر دوسرے کا لیا پھر فرمایا: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو ان دونوں سے محبت کر۔ اے لوگو! اولاد انسان کو کنجوس بنا دیتی ہے بزدل بنا دیتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے پیشین گوئی کردی تھی کہ حسن کے ہاتھ پر دو مسلم گروہوں میں صلح ہوگی ☼

2588 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَارِمٌ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ اِذْ صَعِدَ اِلَيْهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَضَمَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ، وَلَعَلَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ رسول اکرم ﷺ خطبہ دے رہے تھے۔ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما پاس آگئے۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو اپنے سینے سے لگایا اور فرمایا: میرا یہ بیٹا سید ہے اور ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی بدولت دو مسلمان گروہوں میں صلح کروادے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2587–سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب بر الوالد - حديث:3664مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث يعلى بن مرة الثقفي عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:17251

2588–صحيح البخاري - كتاب الصلح' باب قول النبي صلى الله عليه وسلم للحسن بن علي رضي - حديث:2577سنن أبي داود - كتاب السنة' باب ما يدل على ترك الكلام في الفتنة - حديث:4064

Marfat.com

☼حضرت حسین کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعا☼

2589 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ خَيْثَمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ رَاشِدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الْعَامِرِيِّ اَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى طَعَامٍ دُعُوا اِلَيْهِ، فَاِذَا حُسَيْنٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَلْعَبُ مَعَ صِبْيَانٍ، فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَسَطَ يَدَهُ، فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَفِرُّ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، فَيُضَاحِكُهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَخَذَهُ، فَجَعَلَ اِحْدٰى يَدَيْهِ فِيْ عُنُقِهِ، وَالْاُخْرٰى فِيْ فَأْسِ رَأْسِهِ، ثُمَّ اعْتَنَقَهُ فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: حُسَيْنٌ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْ حُسَيْنٍ، اَحَبَّ اللهُ مَنْ اَحَبَّ حُسَيْنًا، حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْاَسْبَاطِ

✧✧حضرت یعلیٰ بن مرہ عامری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' وہ لوگ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک دعوتِ طعام کے لئے نکلے تو حضرت حسین بچوں کے ہمراہ کھیل رہے تھے۔ حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو اپنا دست مبارک پھیلایا تو وہ لڑکا کبھی اِدھر بھاگتا اور کبھی اُدھر بھاگتا، رسول اکرم ﷺ کو ہنساتا حتیٰ کہ حضور ﷺ نے ان کو پکڑ لیا۔ حضور ﷺ نے اس کا ایک ہاتھ اپنی گردن پر رکھا اور دوسرا ہاتھ اپنے سر کی پچھلی جانب رکھا پھر ان کو اپنے سینے سے لگایا اور ان کا بوسہ لیا پھر فرمایا: حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں۔ اے اللہ! جو حسین سے محبت کرے تو اس سے محبت کر حسین نواسوں میں ایک نواسہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ کا فرمان: حضرت حسن کے ہاتھ پر دو مسلمان گروہوں کی صلح ہوگی☼

2590 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَ: ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْرَائِيْلَ اَبِيْ مُوْسٰى، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُو بَكْرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اِلٰى جَنْبِهِ، وَهُوَ يَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرَةً، وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ نَظْرَةً، وَيَقُوْلُ: اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا سَيِّدٌ، وَلَعَلَّ اللهَ اَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ منبر پر تھے، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما حضور ﷺ کے ایک پہلو میں تھے، وہ رسول اکرم ﷺ کی جانب ایک نگاہ دیکھتے اور رسول اکرم ﷺ ان کی جانب ایک نگاہ دیکھتے اور فرماتے: یہ میرا بیٹا سید ہے۔ ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی بدولت دو مسلمان جماعتوں میں صلح کروائے۔

2589–سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل الحسن والحسين ابنى على بن أبى طالب رضى الله عنهم' حديث: 143سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3791

2590–صحيح البخارى - كتاب الصلح' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم للحسن بن على رضى - حديث: 2577سنن أبى داؤد - كتاب السنة' باب ما يدل على ترك الكلام فى الفتنة - حديث:4064

Marfat.com

☼ حضور ﷺ نماز میں ہوتے اور حضرت حسن حضور ﷺ کی پشت پر چڑھ جاتے تھے ☼

2591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ وَاَبُو خَلِيْفَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَكَانَ الْحَسَنُ يَجِيءُ وَهُوَ صَبِيٌّ صَغِيرٌ، فَكَانَ كُلَّمَا سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبَ عَلٰى رَقَبَتِهِ وَظَهْرِهِ، فَيَرْفَعُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ رَفْعًا رَفِيقًا حَتّٰى يَضَعَهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّكَ لَتَصْنَعُ بِهٰذَا الْغُلَامِ شَيْئًا مَا رَاَيْنَاكَ تَصْنَعُهُ. اِنَّهُ رَيْحَانَتِي مِنَ الدُّنْيَا، اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ، وَعَسَى اَنْ يُصْلِحَ اللهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نماز پڑھا کرتے تھے، حضرت حسن رضی اللہ عنہ آتے ، یہ اس وقت بہت چھوٹے بچے تھے۔ جب رسول اکرم ﷺ سجدہ کرتے تو یہ کود کر آپ ﷺ کی گردن اور پشت پر بیٹھ جاتے۔ رسول اکرم ﷺ اپنا سر تھوڑا سا اٹھاتے تا کہ وہ اتر جائیں ۔لوگ کہتے :یارسول اللہ ﷺ آپ اس بچے کے ساتھ اتنا پیار کرتے ہیں! ہم نے آپ کو اس طرح کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا۔حضور ﷺ نے فرمایا: میری یہ دنیا میں خوشبو ہے، میرا یہ بیٹا سید ہے اور اللہ تعالیٰ اسکی بدولت دو مسلمان گروہوں میں صلح کروائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت حسن کی بدولت دو مسلمان گروہوں میں صلح ہوگی ☼

2592 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُوْلُ: اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ، وَاِنَّ اللهَ سَيُصْلِحُ عَلٰى يَدَيْهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا حضور ﷺ کے ہمراہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما تھے اور آپ ﷺ فرمارہے تھے: میرا یہ بیٹا سید ہے، اللہ تعالیٰ اس کی بدولت مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں میں صلح کرائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2591–صحیح البخاری - کتاب الصلح' باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم للحسن بن علی رضی - حدیث: 2577سنن أبی داؤد - کتاب السنة' باب ما یدل علی ترک الکلام فی الفتنة - حدیث:4064

2592–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب علامات النبوة فی الإسلام - حدیث: 3450سنن أبی داؤد - کتاب السنة' باب ما یدل علی ترک الکلام فی الفتنة - حدیث:4064

Marfat.com

☼ حضور ﷺ نے حضرت حسن کے بارے میں فرمایا: میرا یہ بیٹا سید ہے ☼

2593 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا سَيِّدٌ، وَاِنِّيْ اَرْجُو اَنْ يُصْلِحَ اللهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ اُمَّتِي "

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے بارے میں فرمایا: بے شک میرا یہ بیٹا سید ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری امت کی دو جماعتوں میں اس کی بدولت صلح کروائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حسن بن علی رضی اللہ عنہما سردار ہے، ان کے ہاتھ پر دو مسلمان گروہوں میں صلح ہوگی ☼

2594 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَمَعَهُ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ، فَلَمَّا سَجَدَ اَتَى الْحَسَنُ فَوَثَبَ عَلٰى ظَهْرِهِ، فَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ حَرَّفَهُ كَرَاهِيَةَ اَنْ يَسْقُطَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَخَذَ بِيَدِهِ، فَاَجْلَسَهُ فِيْ حِجْرِهِ فَقَبَّلَهُ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا سَيِّدٌ، وَاِنَّهُ رَيْحَانَتِي فِي الدُّنْيَا، وَاَرْجُو اَنْ يُصْلِحَ اللهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ایک دن نماز پڑھا رہے تھے، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما آپ ﷺ کے ہمراہ تھے، جب حضور ﷺ نے سجدہ کیا تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ آئے اور کود کر آپ ﷺ کی پشت پر چڑھ گئے حضور ﷺ جب اپنا سر اٹھاتے تو ان کو گرنے سے بچانے کے لئے ان کو ایک طرف کر دیتے، جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور ان کو گود میں بٹھا کر ان کا بوسہ لیا اور فرمایا: میرا یہ بیٹا سید ہے، دنیا میں یہ میری خوشبو ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں میں صلح کروائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن کے ہاتھ پر دو مسلمان جماعتوں میں صلح ہوگی ☼

2595 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ يُوْسُفَ الْجُبَيْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2593–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب الحسن والحسين رضى الله عنهما - حديث: 3557سنن أبى داؤد - كتاب السنة' باب ما يدل على ترك الكلام فى الفتنة - حديث:4064

2594–صحيح البخارى - كتاب الصلح' باب قول النبى صلى الله عليه وسلم للحسن بن على رضى - حديث: 2577سنن أبى داؤد - كتاب السنة' باب ما يدل على ترك الكلام فى الفتنة - حديث:4064

Marfat.com

لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهما: اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا سَيِّدٌ، وَاِنِّيْ لَاَرْجُو اَنْ يُصْلِحَ اللهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ اُمَّتِي "

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے بارے میں فرمایا: بے شک میرا یہ بیٹا سردار ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ میری امت کے دو گروہوں میں اس کی بدولت صلح ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرتِ حسن کے بارے میں فرمایا ہے کہ وہ سید ہیں ✡

2596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْمُ وَمَضَى وَاَبُو هُرَيْرَةَ لَا يَعْلَمُ، فَقِيلَ لَهُ هٰذَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُسَلِّمُ، فَلَحِقَهُ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ يَا سَيِّدِي . فَقِيلَ لَهُ: تَقُوْلُ يَا سَيِّدِي؟ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهُ سَيِّدٌ

✧✧ حضرت مقبری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما تشریف لائے، انہوں نے ان کو سلام کیا، لوگوں نے سلام کا جواب دیا، آپ چلے گئے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو کچھ پتہ نہ چلا۔ ان کو کہا گیا کہ یہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سلام کر رہے تھے تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پیچھے گئے ان سے ملے اور آ کر سلام کا جواب دیا اور ان کو کہا گیا: آپ ان کو یا سیدی کہہ کر پکارتے ہیں (اس کی وجہ کیا ہے؟) انہوں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تھا کہ یہ سید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے حسن کی بدولت دو مسلمان گروہوں میں صلح کروائے گا ✡

2597 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ ابْنِيْ - يَعْنِي

2595–صحيح البخاري - كتاب الصلح' باب قول النبي صلى الله عليه وسلم للحسن بن علي رضي - حديث:2577سنن أبي داود - كتاب السنة' باب ما يدل على ترك الكلام في الفتنة - حديث:4064

2596–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن فضائل الحسن بن علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4740السنن الكبرى للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة' ذكر اختلاف الأخبار في قول القائل : سيدنا وسيدي - حديث:9729

2597–المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1834دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب إخبار النبي صلى الله عليه وسلم بالكوائن بعده - باب ما جاء في إخباره بسيادة ابن ابنته الحسن بن علي' حديث:2758

Marfat.com

الْحَسَنَ - سَيِّدٌ، وَلَيُصْلِحَنَّ اللهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میرا بیٹا یعنی حسن سید ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی بدولت مسلمانوں کی دو جماعتوں میں صلح کروائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2598 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ السِّيرَافِيُّ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا اَبُو سُمَيْرٍ حَكِيمُ بْنُ خِذَامٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِيِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2599 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2600 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا مَسْرُوحٌ اَبُو شِهَابٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن

2598–حلية الأولياء - شريح بن الحارث الكندى' حديث:5141

2599–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' باب الحسن والحسين - حديث:4049مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفضائل' ما جاء فى الحسن والحسين رضى الله عنهما - حديث:31541

Marfat.com

اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2601 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُخَوَّلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ.

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

2602 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما حضرت یحییٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کے علاوہ سب جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: وَاللهِ مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَوَلَدَ الْاَنْبِيَاءَ غَيْرِي، وَاِنَّ ابْنَيْكِ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اِلَّا ابْنَيِ الْخَالَةِ يَحْيَى وَعِيسَى

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اللہ کی قسم! ہر نبی کی اولاد نبی ہوئی ہے ماسوائے میرے۔ اور بے شک تیرے دونوں بیٹے جنتی جوانوں کے سردار ہیں سوائے میری خالہ کے دو بیٹوں کے یحییٰ اور عیسیٰ (علیہما السلام)۔

☆☆☆☆☆☆☆

2601–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب الحسن والحسين - حديث:4049مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما جاء في الحسن والحسين رضي الله عنهما - حديث:31541

2603–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب الحسن والحسين - حديث:4049مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما جاء في الحسن والحسين رضي الله عنهما - حديث:31541

Marfat.com

☼ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی سرداری کا پیغام خصوصی فرشتہ لے کر آیا ☼

2604 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ، حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ الرَّسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مَلَكًا مِنَ السَّمَاءِ لَمْ يَكُنْ زَارَنِي، فَاسْتَأْذَنَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي زِيَارَتِي، فَبَشَّرَنِي اَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا: بے شک آسمانوں میں ایک فرشتہ ہے جس نے کبھی میری زیارت نہیں کی تھی، اس نے میری زیارت کے لئے اللہ تعالیٰ سے اجازت مانگی (اللہ تعالیٰ نے اس کو میری بارگاہ میں حاضر ہونے کی اجازت دی، وہ میرے پاس آیا) تو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانون کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں ☼

2605 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ وَحَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک خصوصی فرشتے نے آکر خبر دی ہے کہ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں ☼

2606 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنِي مَيْسَرَةُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ الرَّسُوْلَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هٰذَا مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ لِيُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي، لَمْ يَهْبِطْ اِلَى الْاَرْضِ قَبْلَهَا، فَبَشَّرَنِي اَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ.

✧✧ حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ

2604-السنن الكبرىٰ للنسائي - كتاب الخصائص' ذكر الأخبار المأثورة بأن فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه - حديث:8247فضائل الخلفاء الراشدين لأبي نعيم الأصبهاني - ذكر فضيلة أخرى لأمير المؤمنين علي' حديث:33

2605-السنن الكبرىٰ للنسائي - كتاب الخصائص' ذكر الأخبار المأثورة بأن فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه - حديث:8247شرح مذاهب أهل السنة لابن شاهين - فضيلة لعلي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:99

2606-المستدرك على الصحيحين للحاكم - من كتاب صلاة التطوع' وأما حديث مكحول - حديث:1110سنن الترمذي الجامع الصحيح - الدعوات' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3797

Marfat.com

ایک فرشتہ ہے جس نے اپنے رب سے میری بارگاہ میں سلام کرنے اور میری زیارت کے لئے آنے کی اجازت مانگی ہے۔اس سے پہلے یہ فرشتہ کبھی بھی زمین پر نہیں اترا۔اس نے آکر مجھے یہ خوشخبری دی ہے کہ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

2607 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَعْقُوبَ اَبُو الْاَصْبَغِ الْقَيْصَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں ☼

2608 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرٍ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: رَاَيْنَا فِي وَجْهِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّرُورَ يَوْمًا مِنَ الْاَيَّامِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللهِ لَقَدْ رَاَيْنَا فِي وَجْهِكَ تَبَاشِيرَ السُّرُورِ. قَالَ: وَكَيْفَ لَا اُسَرُّ وَقَدْ اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَبَشَّرَنِي اَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَبُوهُمَا اَفْضَلُ مِنْهُمَا

✧✧ حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر ایک دن بہت خوشی کے آثار دیکھے، ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کیوں نہ خوش ہوں! میرے پاس حضرت جبریل امین علیہ السلام آئے تھے، انہوں نے مجھے یہ خوشخبری دی ہے کہ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں اور ان دونوں کا والدان سے بھی افضل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خصوصی فرشتے نے خوشخبری دی کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں ☼

2609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ،

2608–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب النوافل' باب رواتب الصلاة والمحافظة عليها - حدیث: 657صحیح ابن خزیمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب صلاة التطوع قبل الصلوات المكتوبات وبعدهن - باب فضل التطوع بين المغرب والعشاء' حدیث:1123

Marfat.com

حَدَّثَنِیْ اَبُو عَمْرَةَ الْاَشْجَعِیُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَیْتُ عِنْدَهُ شَخْصًا، فَقَالَ لِی: یَا حُذَیْفَةُ هَلْ رَاَیْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. قَالَ: هٰذَا مَلَكٌ لَمْ یَهْبِطْ اِلَیَّ مُنْذُ بُعِثْتُ، اَتَانِی اللَّیْلَةَ فَبَشَّرَنِیْ اَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ سَیِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رات گزاری، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حذیفہ! کیا تم نے کسی کو دیکھا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک فرشتہ ہے جو اس سے پہلے کبھی بھی میرے پاس نہیں آیا گزشتہ رات میرے پاس آیا تھا اور آ کر مجھے اس بات کی خوشخبری دی ہے کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما، حضرت یحییٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کے علاوہ باقی تمام جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2610 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ نُعْمٍ الْبَجَلِیُّ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا ابْنَیِ الْخَالَةِ عِیسَی ابْنَ مَرْیَمَ وَیَحْیَی بْنَ زَكَرِیَّا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں سوائے میری خالہ کے دو بیٹوں کہ حضرت عیسیٰ ابن مریم اور حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2611 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا یَزِیدُ بْنُ مَرْدَانْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ نُعْمٍ، عَنْ

2609–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب النوافل' باب رواتب الصلاة والمحافظة علیها - حدیث: 657صحیح ابن خزیمة - جماع أبواب ذکر الوتر وما فیه من السنن' جماع أبواب صلاة التطوع قبل الصلوات المکتوبات وبعدهن - باب فضل التطوع بین المغرب والعشاء' حدیث:1123

2610–صحیح ابن حبان - کتاب إخباره صلی الله علیه وسلم عن مناقب الصحابة' ذکر البیان بأن سبطی المصطفی صلی الله علیه وسلم یکونان فی - حدیث: 7069المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب فاطمة بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم - حدیث:4680

2611–صحیح ابن حبان - کتاب إخباره صلی الله علیه وسلم عن مناقب الصحابة' ذکر البیان بأن سبطی المصطفی صلی الله علیه وسلم یکونان فی - حدیث: 7069المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ومن مناقب الحسن والحسین ابنی بنت رسول الله صلی الله علیه - حدیث:4726

Marfat.com

اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَضْرَمِیُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِیْ کِتَابِ عُقْبَۃَ بْنِ قَبِیصَۃَ: ثنا اَبِی، عَنْ حَمْزَۃَ الزَّیَّاتِ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِیْ نُعْمٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: حَسَنٌ وَحُسَیْنٌ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2613 - حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ یَحْیَی السَّاجِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُعَاوِیَۃَ بْنِ ھِشَامٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ قَادِمٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نُعْمٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: حَسَنٌ وَحُسَیْنٌ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

2612–صحیح ابن حبان - کتاب إخباره صلی اللہ علیه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذکر البیان بأن سبطی المصطفی صلی اللہ علیه وسلم یکونان فی - حدیث: 7069 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنهم ' ذکر مناقب فاطمة بنت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم - حدیث:4680

2613–صحیح ابن حبان - کتاب إخباره صلی اللہ علیه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذکر البیان بأن سبطی المصطفی صلی اللہ علیه وسلم یکونان فی - حدیث: 7069 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنهم ' ذکر مناقب فاطمة بنت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم - حدیث:4680

2614–صحیح ابن حبان - کتاب إخباره صلی اللہ علیه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذکر البیان بأن سبطی المصطفی صلی اللہ علیه وسلم یکونان فی - حدیث: 7069 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنهم ' ذکر مناقب فاطمة بنت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم - حدیث:4680

Marfat.com

الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2616 - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2617 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا

2615–صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر البيان بأن سبطي المصطفى صلى الله عليه وسلم يكونان في - حديث: 7069 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر مناقب فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:4680

2616–الشريعة للآجري - كتاب فضائل الحسن والحسين رضي الله عنهما ' باب ذكر قول النبي صلى الله عليه وسلم : " الحسن - حديث:1574

Marfat.com

✧✧ حضرت معاویہ بن قرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں اور ان دونوں کا والد دونوں سے افضل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ جنتی جوانوں کے سردار ہیں ✡

2618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاُرْزِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اور حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔ اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جس کی علی، سیدہ فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم سے صلح ہے، میری اس کے ساتھ صلح ہے ✡

2619 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَالْحُسَيْنِ: اَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ، وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما سے فرمایا: میری اس کے ساتھ صلح ہے جس کی تمہارے ساتھ صلح ہے اور میری اس کے ساتھ جنگ ہے جس کے ساتھ تمہاری جنگ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس کے ساتھ جنگ ہے جس کی علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کے ساتھ جنگ ہے ✡

2620 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ

2618–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:5312

2619–صحیح ابن حبان - کتاب إخباره صلی الله علیه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذکر البیان بأن محبة المصطفی صلی الله علیه وسلم مقرونة بمحبة - حدیث:7087 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم ' ومن مناقب أهل رسول الله صلی الله علیه وسلم - حدیث:4661

2620–صحیح ابن حبان - کتاب إخباره صلی الله علیه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذکر البیان بأن محبة المصطفی صلی الله علیه وسلم مقرونة بمحبة - حدیث:7087 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم ' ومن مناقب أهل رسول الله صلی الله علیه وسلم - حدیث:4661

Marfat.com

قَرْمٍ، عَنْ اَبِی الْجَحَّافِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ صُبَیْحٍ مَوْلٰی اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی بَیْتٍ فِیْهِ فَاطِمَةُ وَعَلِیٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَیْنٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَقَالَ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ، وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے، اس وقت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما گھر میں موجود تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اس کے ساتھ لڑائی ہے جس کے ساتھ تمہاری لڑائی ہے اور میری اس کے ساتھ صلح ہے جس کے ساتھ تمہاری صلح ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس کے ساتھ جنگ ہے جس کی علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کے ساتھ جنگ ہے ☼

2621 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا تَلِیدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِی الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: نَظَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی عَلِیٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَفَاطِمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ، وَقَالَ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ، وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت حسن، حضرت حسین رضی اللہ عنہما اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میری اس کے ساتھ لڑائی ہے جس کے ساتھ تمہاری لڑائی ہے اور میری اس کے ساتھ صلح ہے جس کے ساتھ تمہاری صلح ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت علی، حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہم قیامت کے دن ایک ہی جگہ ہوں گے ☼

2622 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی فَاخِتَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: زَارَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبَاتَ عِنْدَنَا وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ نَائِمَانِ، فَاسْتَسْقَی الْحَسَنُ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی قِرْبَةٍ لَنَا فَجَعَلَ یَعْصِرُهَا فِی الْقَدَحِ، ثُمَّ جَاءَ یَسْقِیهِ، فَنَاوَلَ الْحَسَنَ، فَتَنَاوَلَ الْحُسَیْنُ لِیَشْرَبَ فَمَنَعَهُ وَبَدَاَ بِالْحَسَنِ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ كَاَنَّهُ اَحَبُّهُمَا اِلَیْكَ. قَالَ: اِنَّهُ اسْتَسْقَی اَوَّلَ مَرَّةٍ. ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "اِنِّی وَهٰذَیْنِ - وَاَحْسَبُهُ قَالَ: وَهٰذَا الرَّاقِدَ - یَعْنِی عَلِیًّا - یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِی مَكَانٍ وَاحِدٍ"

✧✧ حضرت ابوفاختہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے گئے اور

2621–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب أهل رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:4660مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند أبى هريرة رضى الله عنه - حديث:9506

2622–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' باب فضل فاطمة وابنيها - حديث:4039مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:781

Marfat.com

حضور ﷺ نے ہمارے پاس رات گزاری۔ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما دونوں آرام کررہے تھے۔رات میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا،رسول اکرم ﷺ اٹھے، مشکیزے کو پکڑااوراس میں سے پیالے میں پانی ڈالا،پھرآ کرحضرت حسن رضی اللہ عنہ کو پینے کے لئے دیا۔حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے وہ پانی لیناچاہاتو حضور ﷺ نے ان کومنع کردیااورحضرت حسن رضی اللہ عنہ کو پہلے پلایا۔سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا:یارسول اللہ ﷺ لگتاہے کہ آپ حسن سے زیادہ پیارکرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:پہلے اس نے پانی مانگاتھا۔پھررسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:میں،یہ دونوں اوریہ شخص۔(راوی کہتے ہیں: میراخیال یہ ہے کہ یہ الفاظ بھی فرمائے)''اوریہ سونے والا(یعنی علی)''قیامت کے دن ایک ہی جگہ پرہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت کے دن اہل بیت اوران کے محبین حضور ﷺ کے ہمراہ ہوں گے ☼

2623 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ الْفَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا وَفَاطِمَةُ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ مُجْتَمِعُونَ وَمَنْ اَحَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، نَأْكُلُ وَنَشْرَبُ حَتَّى يُفَرَّقَ بَيْنَ الْعِبَادِ . فَبَلَغَ ذَلِكَ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ، فَسَاَلَ عَنْهُ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: كَيْفَ بِالْعَرْضِ وَالْحِسَابِ؟ فَقُلْتُ لَهُ: كَيْفَ كَانَ لِصَاحِبِ يس بِذَلِكَ حِينَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ سَاعَتِهِ؟

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'میں اورسیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت حسن اورحضرت حسین رضی اللہ عنہما قیامت کے دن اکٹھے ہوں گے اورجوہم سے محبت کرتاہوگا،وہ بھی ہمارے ساتھ ہوگا،ہم کھائیں گے اورپئیں گے۔حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان تفریق کردی جائے گی۔ اس بات کی اطلاع ایک شخص تک پہنچی ،اس نے اس بارے میں پوچھاتومیں نے ان کوبتایا۔اس نے کہا:توپھرحساب کتاب کیسے ہوگا؟میں نے کہا:یٰسین پڑھنے والے کاکس طرح حساب ہوگا؟جب اس کوایک ہی لمحے میں جنت میں داخل کردیاجائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنت میں سب سے پہلے رسول اکرم ﷺ،حضرت علی ،حسن اور حسین رضی اللہ عنہم داخل ہوں گے ☼

2624 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّيُّ الْقَنْطَرِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: اِنَّ اَوَّلَ اَرْبَعَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ اَنَا وَاَنْتَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَذَرَارِيُّنَا خَلْفَ ظُهُورِنَا، وَاَزْوَاجُنَا خَلْفَ ذَرَارِيِّنَا، وَشِيعَتُنَا عَنْ أَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا"

✧✧ حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع رحمہ اللہ اپنے والدسے،وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:بے شک سب سے پہلے چارشخص جوجنت میں داخل ہوں گے ،وہ میں ،تو،حسن

Marfat.com

اور حسین ہے اور ہماری اولادیں ہمارے پیچھے آئیں گی اور ہماری بیویاں ہماری اولادوں کے پیچھے آئیں گی اور ہماری جماعتیں ہمارے دائیں اور بائیں ہوں گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ماں کی پاکدامنی کی بدولت اولاد جنت کی مستحق ہوگئی☼

2625 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فَاطِمَةَ حَصَّنَتْ فَرْجَهَا، وَاِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اَدْخَلَهَا بِاِحْصَانِ فَرْجِهَا وَذُرِّيَّتَهَا الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنی عزت کی حفاظت کی ہے، بے شک اللہ تعالیٰ نے ان کی پاک دامنی کی بدولت ان کو اور ان کی اولاد کو جنت میں داخل کر دیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت حسن مسجد میں گر گئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بے ساختہ منبر سے نیچے اتر آئے☼

2626 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَلِيِّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي الْعَتَّابِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَخَرَجَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي عُنُقِهِ خِرْقَةٌ يَجُرُّهَا، فَعَثَرَ فِيهَا فَسَقَطَ عَلَى وَجْهِهِ، فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِنْبَرِ يُرِيدُهُ، فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ اَخَذُوا الصَّبِيَّ فَاَتَوْهُ بِهِ، فَحَمَلَهُ فَقَالَ: قَاتَلَ اللهُ الشَّيْطَانَ، اِنَّ الْوَلَدَ فِتْنَةٌ، وَاللهِ مَا عَلِمْتُ اَنِّي نَزَلْتُ عَنِ الْمِنْبَرِ حَتَّى اُوتِيتُ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے دیکھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آئے، ان کی گردن میں ایک کپڑا پہنا ہوا تھا جس کو وہ گھسیٹتے ہوئے آرہے تھے، وہ ان کے پاؤں میں الجھ گیا جس کی وجہ سے وہ منہ کے بل گر گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اٹھانے کے لئے منبر سے نیچے اترے، جب لوگوں نے دیکھا تو بچے کو اٹھالیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اٹھایا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ شیطان کو برباد

2625-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب الحسن والحسين - حديث: 4043المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:4673

2626-مشيخة ابن طهمان' حديث:9

Marfat.com

کرے بے شک اولاد آزمائش ہے اور اللہ کی قسم! مجھے پتہ ہی نہیں چلا میں منبر سے نیچے کیسے اتر گیا حتیٰ کہ میرے پاس حسن کو پیش کر دیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسن کو تکلیف دینا بلا واسطہ رسول اکرم ﷺ کو اور بالواسطہ اللہ تعالیٰ کو تکلیف دینا ہے ✡

2627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ صَالِحٍ الْاَسَدِيُّ، ثنا نَافِعُ بْنُ هُرْمُزَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاقِدٌ فِيْ بَعْضِ بُيُوتِهِ عَلٰى قَفَاهُ، اِذْ جَاءَ الْحَسَنُ يَدْرُجُ حَتّٰى قَعَدَ عَلٰى صَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ بَالَ عَلٰى صَدْرِهِ، فَجِئْتُ اُمِيطُهُ عَنْهُ، فَاسْتَنْبَهَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا اَنَسُ دَعِ ابْنِيْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِي، فَاِنَّ مَنْ آذَى هٰذَا فَقَدْ آذَانِي، وَمَنْ آذَانِيْ فَقَدْ آذَى اللهَ. ثُمَّ دَعَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَى الْبَوْلِ صَبًّا، فَقَالَ: يُصَبُّ عَلٰى بَوْلِ الْغُلَامِ، وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے رسول اکرم ﷺ اپنے ایک حجرہ مبارک میں آرام فرما تھے۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ بچوں کی طرح چلتے ہوئے وہاں تشریف لے آئے اور رسول اکرم ﷺ کے سینہ اطہر پر بیٹھ گئے اور آپ ﷺ کے سینہ پر پیشاب کر دیا۔ میں ان کو وہاں سے ہٹانے کے لئے آیا تو رسول اکرم ﷺ نے مجھے متنبہ کر دیا اور فرمایا: اے انس! تیرے لئے ہلاکت ہو، میرے بیٹے کو اور میرے دل کے چین کو چھوڑ دو۔ کیونکہ جس نے اس کو تکلیف دی، اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ کو تکلیف دی۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے پانی منگوایا اور جہاں پر ان کا پیشاب تھا وہاں پر چھینٹے مار دیئے اور فرمایا: بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مار دیئے جائیں اور بچی کے پیشاب کو دھو دیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسن رضی اللہ عنہ، رسول اکرم ﷺ سے ہیں، امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہیں ✡

2628 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، قَالَ: وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيكَرِبَ وَعَمْرُو بْنُ الْاَسْوَدِ اِلٰى قِنَّسْرِينَ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَحِمَهُ اللهُ لِلْمِقْدَامِ: اَعَلِمْتَ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ تُوُفِّيَ؟ فَاسْتَرْجَعَ الْمِقْدَامُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: اَتُرَاهَا مُصِيبَةً؟ فَقَالَ: لِمَ لَا اُرَاهَا مُصِيبَةً وَقَدْ وَضَعَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حِجْرِهِ، فَقَالَ: هٰذَا مِنِّي، وَحُسَيْنٌ مِنْ عَلِيٍّ

✧✧ حضرت خالد بن معدان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ اور حضرت عمرو بن اسود رضی اللہ عنہ قنسرین آئے۔ (قنسرین، ملک شام کا ایک علاقہ ہے) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مقدام سے کہا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ حضرت

Marfat.com

حسن بن علی رضی اللہ عنہما وفات پا گئے۔ حضرت مقدام نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تو اس کو مصیبت سمجھتا ہے؟ انہوں نے کہا: میں اس کو مصیبت کیوں نہ سمجھوں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنی گود میں بٹھایا تھا اور فرمایا تھا: یہ مجھ سے ہے اور حسین علی سے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ محشر میں امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کو دو جنتی اونٹنیوں پر لایا جائے گا ☼

2629 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ الْأَنْبِيَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الدَّوَابِّ لِيُوَافُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الْمَحْشَرَ، وَيُبْعَثُ صَالِحٌ عَلَى نَاقَتِهِ، وَأُبْعَثُ أَنَا عَلَى الْبُرَاقِ، وَيُبْعَثُ ابْنَايَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى نَاقَتَيْنِ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن انبیاء کرام علیہم السلام کو سواریوں پر لایا جائے گا تا کہ وہ میدان محشر کا معینہ کریں اور اللہ تعالیٰ حضرت صالح علیہ السلام کو ان کی اونٹنی پر بھیجے گا اور مجھے براق پر لایا جائے گا اور میرے دونوں بیٹوں حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو جنت کی دو اونٹنیوں پر لایا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پشت سے پیدا ہوئی ☼

2630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ ذُرِّيَّةَ كُلِّ نَبِيٍّ فِي صُلْبِهِ، وَإِنَّ اللهَ تَعَالَى جَعَلَ ذُرِّيَّتِي فِي صُلْبِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ "

✧✧ حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کی ذریت کو ان کی پشت میں رکھ دیا ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے میری ذریت کو علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی پشت میں رکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہر کسی کے عصبات رشتہ دار باپ کی طرف کے رشتہ دار ہوتے ہیں، فاطمہ کا عصبہ میں ہوں ☼

2631 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مِهْرَانَ، ثنا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنِ الْمُسْتَظِلِّ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2629-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:4674المعجم الصغير للطبرانى - من اسمه فاطم' حديث:1118

Marfat.com

يَقُوْلُ: كُلُّ بَنِىْ اُنْثَى فَاِنَّ عَصَبَتَهُمْ لِاَبِيْهِمْ، مَا خَلَا وَلَدَ فَاطِمَةَ فَاِنِّىْ اَنَا عَصَبَتُهُمْ وَاَنَا اَبُوْهُمْ

✧✧ حضرت مستظل بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں'' ہر عورت کی اولاد کے عصبات اس کے باپ کی طرف کے رشتہ دار ہوتے ہیں سوائے فاطمہ کی اولاد کے، اس کا عصبہ اوران کا باپ میں ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ کی اولاد کا عصبہ میں ہوں ✡

2632 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ نَعَامَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ، عَنْ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَنِىْ اُمٍّ يَنْتَمُوْنَ اِلَى عَصَبَةٍ اِلَّا وَلَدَ فَاطِمَةَ، فَاَنَا وَلِيُّهُمْ وَاَنَا عَصَبَتُهُمْ

✧✧ سیدہ فاطمہ کبریٰ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہرعورت کی اولاد اپنے عصبات کی طرف منسوب ہوتی ہے سوائے فاطمہ کی اولاد کے کہ ان کا ولی میں ہوں اور میں ہی ان کا عصبہ ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سیدہ ام کلثوم کا نکاح حضرت عمر کے ساتھ کرنے کے لئے حضرت علی کی مشاورت ✡

✡ قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب اور تعلق کے سوا سب نسب اور تعلق ختم ہوجائیں گے ✡

2633 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِىُّ الْمَدِيْنِىُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِىُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِىُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: دَعَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ عَلِىَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ فَسَارَّهُ، ثُمَّ قَامَ عَلِىٌّ فَجَاءَ الصُّفَّةَ، فَوَجَدَ الْعَبَّاسَ وَعَقِيلًا وَالْحُسَيْنَ، فَشَاوَرَهُمْ فِىْ تَزْوِيجِ اُمِّ كُلْثُومٍ عُمَرَ، فَغَضِبَ عَقِيلٌ: وَقَالَ: يَا عَلِىُّ مَا تَزِيدُكَ الْاَيَّامُ وَالشُّهُورُ وَالسِّنُونَ اِلَّا الْعَمَى فِىْ اَمْرِكَ، وَاللهِ لَئِنْ فَعَلْتَ لَيَكُوْنَنَّ وَلَيَكُوْنَنَّ لِاَشْيَاءَ عَدَدُهَا. وَمَضَى يَجُرُّ ثَوْبَهُ، فَقَالَ عَلِىٌّ لِلْعَبَّاسِ: وَاللهِ مَا ذَاكَ مِنْهُ نَصِيحَةٌ، وَلَكِنَّ دِرَّةَ

2631–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' باب فضل الأصهار والأختان - حديث:4076المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصارى عن البيعة - حديث:4632

2632–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' باب الحسن والحسين - حديث: 4053مسند أبى يعلى الموصلى - مسند فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليهما' حديث:6597

2633–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب المناقب' باب فضل الأصهار والأختان - حديث:4076المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصارى عن البيعة - حديث:4632

Marfat.com

عُمَرَ اَخْرَجَتْهُ اِلٰی مَا تَرٰی، اَمَا وَاللّٰهِ مَا ذَاكَ رَغْبَةً فِيْكَ يَا عَقِيلُ، وَلٰكِنْ قَدْ اَخْبَرَنِیْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا سَبَبِیْ وَنَسَبِی . فَضَحِكَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَقَالَ: وَيْحَ عَقِيلٍ، سَفِيهٌ اَحْمَقُ

✧✧ حضرت زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور سرگوشی کے انداز میں کوئی بات کہی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اٹھے اور صفہ میں تشریف لے آئے۔ پھر حضرت عباس اور حضرت عقیل اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کو وہاں پایا، ان کے ساتھ یہ مشورہ کیا کہ ام کلثوم کی شادی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کر دی جائے۔ یہ بات سن کر حضرت عقیل رضی اللہ عنہ غصہ میں آ گئے اور کہا: اے علی! وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ تم بالکل اندھے ہوتے جا رہے ہو۔ اللہ کی قسم! اگر تو نے ایسا کیا تو یوں ہو جائے اور یوں ہو جائے گا اور بہت ساری چیزیں شمار کیں اور اپنے کپڑے گھسیٹے ہوئے تشریف لے گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ کی قسم! یہ اس کی طرف سے خیر خواہی نہیں ہے لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سختی کی وجہ سے ان کا ایسا موڈ ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ اللہ کی قسم! اے عقیل! یہ تمہارے اندر دلچسپی نہیں ہے۔ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر سبب اور ہر نسب قیامت کے دن منقطع ہو جائے گا سوائے میرے سبب اور میرے نسب کے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسکرا دیئے اور فرمایا: ہلاکت ہے عقیل کے لئے وہ نادان شخص ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب اور سبب کے سوا سب نسب اور سبب ختم ہو جائیں گے ☼

2634 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْاَسَدِیُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِی يَعْفُوْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنْقَطِعٌ اِلَّا سَبَبِیْ وَنَسَبِی

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ہر سبب اور نسب منقطع ہو جائے گا ماسوائے میرے سبب اور میرے نسب کے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب اور سبب کے سوا سب نسب اور سبب ختم ہو جائیں گے ☼

2635 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَّاطُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ

2634-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' باب فضل الأصهار والأختان - حدیث:4076المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصاری عن البيعة - حدیث:4632

Marfat.com

جَعْفَرِ بنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: "سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَنْقَطِعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ اِلَّا سَبَبِيْ ونَسَبِي

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ہر سبب اور ہر نسب منقطع ہو جائے گا ماسوائے میرے سبب اور میرے نسب کے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی مانند ہے ✡

2636 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِيْ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ سَفِيْنَةِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَ فِيْهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ، وَمَنْ قَاتَلَنَا فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ فَكَاَنَّمَا قَاتَلَ مَعَ الدَّجَّالِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی مانند ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ بچ گیا اور جو پیچھے رہ گیا وہ ڈوب گیا۔ آخری زمانے میں جس نے ہمارے ساتھ لڑائی کی گویا کہ اس نے دجال کی ہمراہی میں لڑائی کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی مانند ہے جو سوار ہو گیا وہ بچ گیا، جو رہ گیا، وہ ہلاک ہو گیا ✡

2637 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُوْرٍ سَجَّادَةُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوْسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بنِ الْمُعْتَمِرِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا ذَرٍّ اَخَذَ بِعِضَادَتَيْ بَابِ الْكَعْبَةِ وَهُوَ يَقُوْلُ: مَنْ عَرَفَنِيْ فَقَدْ عَرَفَنِي، وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِيْ فَاَنَا اَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي فِيْكُمْ كَمَثَلِ سَفِيْنَةِ نُوحٍ، فِيْ قَوْمِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ، وَمَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيلَ

2635–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' باب فضل الأصهار والأختان - حدیث:4076المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصاری عن البيعة - حدیث:4632

2636–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' باب فضل أهل البيت - حدیث:4059المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة هود - حدیث:3246

2637–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' باب فضل أهل البيت - حدیث:4059المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة هود - حدیث:3246

Marfat.com

✧✧ حضرت حنش بن معتمر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے کعبہ کی چوکھٹ کو پکڑا ہوا ہے اور کہہ رہے تھے: جو مجھے پہنچانتا ہے وہ تو مجھے پہنچانتا ہے اور جو نہیں پہنچانتا وہ بھی جان لے کہ میں ابوذر غفاری ہوں۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''میرے اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی مانند ہے جو اس میں سوار ہو گیا، وہ بچ گیا اور جو پیچھے رہ گیا، وہ ہلاک ہو گیا اور (میرے اہل بیت کی مثال) بنی اسرائیل کے حطہ والے دروازے کی مانند ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی مانند ہے جو سوار ہو گیا وہ بچ گیا، جو رہ گیا، وہ ہلاک ہو گیا ✡

2638 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَ فِيهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی مانند ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ بچ گیا اور جو پیچھے رہ گیا، وہ غرق ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اللہ تعالیٰ کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے اہل بیت سے محبت کرو ✡

2639 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحِبُّوا اللهَ لِمَا يَغْذُوكُمْ مِنْ نِعَمِهِ، وَأَحِبُّونِي لِحُبِّ اللهِ، وَأَحِبُّوا أَهْلَ بَيْتِي لِحُبِّي

✧✧ حضرت محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے محبت کرو کیونکہ وہ روز تمہیں نعمتیں عطا کرتا ہے اور میرے ساتھ اللہ کی محبت کی وجہ سے محبت کرو اور میری محبت کی وجہ سے میرے اہل بیت سے محبت کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

2638–مسند الشهاب القضاعي - مثل أهل بيتي مثل سفينة نوح من ركب فيها نجا ومن' حديث: 1237حلية الأولياء - آثاره في التفسير' حديث:5970

2639–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أهل رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 4663سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:3805

Marfat.com

✡ حضور ﷺ کی آل کی اہمیت وہی ہے جو جسم میں سر کی اور سر میں آنکھوں کی ✡

2640 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ الْعِجْلِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ عُلَيْمٍ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: اَنْزِلُوا آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ، وَبِمَنْزِلَةِ الْعَيْنِ مِنَ الرَّأْسِ، فَإِنَّ الْجَسَدَ لَا يَهْتَدِي اِلَّا بِالرَّأْسِ، وَاِنَّ الرَّأْسَ لَا يَهْتَدِي اِلَّا بِالْعَيْنَيْنِ

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: آل محمد کو یوں سمجھو جس طرح کہ جسم کے اندر سر ہوتا ہے اور جس طرح کہ سر کے اندر آنکھ ہوتی ہے کیونکہ جسم سر کے بغیر ہدایت نہیں پا سکتا اور سر آنکھوں کے بغیر کسی کام کا نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ کی دلی خواہش ہے کہ امت علی، فاطمہ، حسن اور حسین رضوان اللہ علیہم اجمعین سے محبت کرے ✡

2641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَنْ قَرَابَتُكَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ وَجَبَتْ عَلَيْنَا مَوَدَّتُهُمْ؟ قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَابْنَاهُمَا

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی

قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى (الشورى: 23)

''پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبت''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ وہ آپ کے کون سے رشتہ دار ہیں؟ جن سے محبت کرنا ہم پر واجب ہے

آپ ﷺ نے فرمایا: علی، فاطمہ اور ان کے دونوں بیٹے رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں صاحبزادے اور غلام زادے سے برابر محبت اور دعاء کا ایمان افروز منظر ✡

2642 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ

2640–أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - ذكر سيد الشباب ' حديث:96

2641–فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - ومن فضائل علي رضي الله عنه من حديث أبي بكر بن ' حديث:1099المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله ' وما أسند عبد الله بن عباس رضي الله عنهما - سعيد بن جبير ' حديث:12050

2642–صحيح البخاري - كتاب المناقب ' باب ذكر أسامة بن زيد - حديث:3549مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل ' ما جاء في الحسن والحسين رضي الله عنهما - حديث:31545

Marfat.com

النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُنِيْ وَالْحُسَيْنَ، فَيَقْعُدُ اَحَدُنَا عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَالْاٰخَرُ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَيَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اور حسین کو پکڑ لیا کرتے تھے، ہم میں سے ایک کو اپنی دائیں ران پر بٹھا لیتے اور دوسرے کو بائیں پر اور فرماتے: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان دونوں سے محبت فرما۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسین سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی ✡

2643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ رَاشِدٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَنْ اَحَبَّ هٰذَا فَقَدْ اَحَبَّنِيْ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے فرمایا: جس نے اس سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے، وہ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے بھی محبت کرتا ہے ✡

2644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلٰى ظَهْرِهِ، فَبَاعَدَهُمَا النَّاسُ، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوْهُمَا بِاَبِيْ هُمَا وَاُمِّيْ مَنْ اَحَبَّنِيْ فَلْيُحِبَّ هٰذَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے ہوتے تھے، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر چڑھ جاتے، لوگ ان کو دور کرتے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: تم ان دونوں کو چھوڑ دو جو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ ان دونوں سے بھی محبت کرے۔

2643–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب' حدیث:3750مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرین بالجنة' مسند الخلفاء الراشدین - مسند علی بن أبی طالب رضی الله عنه' حدیث:568

2644–صحیح ابن خزیمة - جماع أبواب المواضع التی تجوز الصلاة علیها' جماع أبواب الأفعال المباحة فی الصلاة - باب ذکر الدلیل علی أن الإشارة فی الصلاة بما یفهم عن' حدیث:847مسند ابن أبی شیبة - ما رواه عبد الله بن مسعود' حدیث:398

Marfat.com

☼ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی محبت میری محبت ہے، ان کی دشمنی میری دشمنی ہے ☼

2645 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سَلْمٌ الْحَذَّاءُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِي

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی ☼

2646 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّهُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِي. يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ان دونوں سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے دشمنی رکھی اس نے مجھ سے دشمنی رکھی (راوی بیان کرتے ہیں اس سے مراد) حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس نے حسنین کریمین سے محبت کی اس نے رسول اکرم ﷺ سے محبت کی ☼

2647 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّهُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِي. يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے (حضرت حسن اور حضرت حسین کے بارے میں ارشاد فرمایا) جس نے ان دونوں سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی۔

2645–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب ما ذکر فی الأسواق - حدیث: 2032صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:4550

2646–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب ما ذکر فی الأسواق - حدیث: 2032صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:4550

2647–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب ما ذکر فی الأسواق - حدیث: 2032صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:4550

Marfat.com

☼فرمان نبوی ہے''جس نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے بغض رکھا،اس نے مجھ سے بغض رکھا''☼

2648 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، وَاَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَا: ثنا اِسْرَائِيلُ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي حَفْصَةَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِي

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ارشادفرماتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے حسن اور حسین سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھااس نے مجھ سے بغض رکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا''جس نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے محبت کی،اس نے مجھ سے محبت کی☼

2649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيّ، ثنا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ: مَنْ اَحَبَّهُمَا فَبِحُبِّي، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَبِبُغْضِي

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ارشادفرماتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اورحضرت حسین رضی اللہ عنہما کے بارے میں فرمایا:جس نے ان کے ساتھ محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھااس نے مجھ سے بغض رکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا''جس نے مجھ سے محبت کی،اس نے حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے محبت کی''☼

2650 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهَيَّاجِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَرْحَبِيُّ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ الطَّائِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ اَحَبَّنِي فَقَدْ اَحَبَّهُمَا. يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:جس

2648–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب ما ذکر فی الأسواق - حدیث:2032صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:4550

2649–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب ما ذکر فی الأسواق - حدیث:2032صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:4550

2650–صحیح البخاری - کتاب اللباس' باب السخاب للصبیان - حدیث:5553صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:4551

Marfat.com

نے مجھ سے محبت کی اس نے ان دونوں سے محبت کی یعنی حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما سے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اے اللہ! میں حسن اور حسین سے محبت کرتا ہوں، تو بھی ان سے محبت فرما'' ☼

2651 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَیْمُوْنٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِیْ حَفْصَةَ وَكَثِیرٍ النَّوَّاءِ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: مَرَّ الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ اِلٰی رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا وَاَبْغِضْ مَنْ اَبْغَضَهُمَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما اور جو ان سے بغض رکھے تو ان سے دشمنی کر۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو شفقت کے ساتھ اپنے کندھوں پر بٹھایا ☼

2652 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِیدِ بْنِ بُرْدٍ الْاَنْطَاكِیُّ، ثنا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، ثنا الْمُتَوَكِّلُ بْنُ مُوسَی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْرِعٍ، عَنْ سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: وَقَفَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی بَیْتِ فَاطِمَةَ فَسَلَّمَ، فَخَرَجَ اِلَیْهِ الْحَسَنُ اَوِ الْحُسَیْنُ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ارْقَ بِاَبِیكَ اَنْتَ عَیْنُ بَقَّةٍ وَاَخَذَ بِاُصْبُعَیْهِ، فَرَقَی عَلٰی عَاتِقِهِ، ثُمَّ خَرَجَ الْاٰخَرُ الْحَسَنُ اَوِ الْحُسَیْنُ مُرْتَفِعَةً اِحْدَی عَیْنَیْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَرْحَبًا بِكَ، ارْقَ بِاَبِیكَ اَنْتَ عَیْنُ الْبَقَّةِ وَاَخَذَ بِاُصْبُعَیْهِ فَاسْتَوَی عَلٰی عَاتِقِهِ الْاٰخَرِ، وَاَخَذَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاَقْفِیَتِهِمَا حَتّٰی وَضَعَ اَفْوَاهَهُمَا عَلٰی فِیْهِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا وَاَحِبَّ مَنْ یُحِبُّهُمَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر گئے، سلام کیا تو حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما باہر آ گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تیرے باپ پر قربان ہو جاؤں۔ اے چھوٹی چھوٹی آنکھوں والے چڑھ اور ان کی انگلی پکڑ کر ان کو اپنے کندھوں پر چڑھا لیا پھر دوسرے حضرت حسن یا حسین رضی اللہ عنہما نکلے اور وہ دونوں آنکھوں میں سے ایک اوپر کو کئے ہوئے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خوش آمدید اے چھوٹی چھوٹی آنکھوں والے تجھ پر میرا باپ قربان ہو، تو بھی چڑھ جا۔ ان کی انگلی پکڑی اور دوسرے کندھے پر برابر کر کے بٹھا لیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو گردن سے

2651–صحیح البخاری - کتاب اللباس' باب السخاب للصبیان - حدیث:5553صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:4551

2652–صحیح البخاری - کتاب البیوع' باب ما ذکر فی الأسواق - حدیث:2032صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما - حدیث:4550

Marfat.com

پکڑااور دونوں کامنہ اپنے منہ پر رکھااورفرمایا: اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرمااوران سے محبت کرنے والوں سے محبت فرما۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ شفقت کے ساتھ حضرت حسن اور حسین کواپنے اوپر چڑھا لیتے تھے☼

2653 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعَتْ اُذُنَايَ هَاتَانِ وَاَبْصَرَتْ عَيْنَايَ هَاتَانِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آخِذٌ بِكَفَّيْهِ جَمِيعًا حَسَنًا اَوْ حُسَيْنًا وَقَدَمَاهُ عَلَى قَدَمَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: حُزُقَّةُ حُزُقَّةُ ارْقَ عَيْنَ بَقَّةٍ فَيَرْقَى الْغُلَامُ حَتّٰى يَضَعَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: افْتَحْ . قَالَ: ثُمَّ قَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَحِبَّهُ فَاِنِّي اُحِبُّهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے ان دونوں کانوں نے سنا ہے اور میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا ہے، رسول اکرم ﷺ حضرت حسن یا حضرت حسین رضی اللہ عنہما کے دونوں ہاتھوں کو تھامے ہوئے تھے، ان کے قدم رسول اکرم ﷺ کے پاؤں مبارک پر تھے اور حضور ﷺ فرمارہے تھے ۔چھوٹے چھوٹے قدموں والے،اے چھوٹی چھوٹی آنکھوں والے اوپر چڑھ۔بچہ اوپر چڑھنے لگ گیا یہاں تک کہ ان کے پاؤں رسول اکرم ﷺ کے سینے کے برابر آگئے پھر رسول اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: اپنے پاؤں کھول لو پھر ان کا بوسہ لیا اور فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت فرما۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اہل بیت سے محبت کرنے والا قیامت کے دن حضور ﷺ کے ساتھ ہوگا☼

2654 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، فَقَالَ: مَنْ اَحَبَّ هٰذَيْنِ وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا كَانَ مَعِي فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت موسیٰ بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: جس نے ان سے اور ان دونوں کے باپ

2653–صحيح البخاری - كتاب اللباس' باب السخاب للصبيان - حديث:5553صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب فضائل الحسن والحسين رضی الله عنهما - حديث:4551

2654–سنن الترمذی الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3750مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند على بن أبى طالب رضی الله عنه' حديث:568

Marfat.com

اوران دونوں کی ماں سے محبت کی وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجے میں ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے محبین سے محبت فرماتے ہیں ☼

2655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، ثنا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُسْتُمَ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ: مَنْ اَحَبَّهُمَا اَحْبَبْتُهُ، وَمَنْ اَحْبَبْتُهُ اَحَبَّهُ اللهُ، وَمَنْ اَحَبَّهُ اللهُ اَدْخَلَهُ جَنَّاتِ النَّعِیمِ، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا اَوْ بَغَی عَلَیْهِمَا اَبْغَضْتُهُ، وَمَنْ اَبْغَضْتُهُ اَبْغَضَهُ اللهُ، وَمَنْ اَبْغَضَهُ اللهُ اَدْخَلَهُ عَذَابَ جَهَنَّمَ وَلَهُ عَذَابٌ مُقِیمٌ

✧✧ حضرت سلمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کے بارے میں فرمایا: جس نے ان دونوں سے محبت کی ، میں ان سے محبت کرتا ہوں اور جس سے میں محبت کرتا ہوں ،اس سے اللہ محبت کرتا ہے اور جس سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اس کو نعمتوں والی جنت میں داخل کرتا ہے۔جس نے ان دونوں سے بغض رکھا یا ان کے خلاف بغاوت کی، میری اس کے ساتھ دشمنی ہے اور جس کے ساتھ میں دشمنی کرتا ہوں اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ دشمنی کرتا ہے اور جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ دشمنی کرتا ہے اس کو جہنم کے عذاب میں داخل کر دیتا ہے اور اس کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما سے والہانہ محبت کی وجہ ☼

2656 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا یُوْسُفُ بْنُ سَلْمَانَ الْمَازِنِیُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، ثنا سَعْدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِیْ حَبِیبَةَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَکَمِ اَتَی اَبَا هُرَیْرَةَ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِی مَاتَ فِیْهِ، فَقَالَ مَرْوَانُ لِاَبِیْ هُرَیْرَةَ: مَا وَجَدْتُ عَلَیْكَ فِیْ شَیْءٍ مُنْذُ اصْطَحَبْنَا اِلَّا فِیْ حُبِّكَ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ. قَالَ: فَتَحَفَّزَ اَبُو هُرَیْرَةَ فَجَلَسَ، فَقَالَ: اَشْهَدُ لَخَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، حَتّٰی اِذَا کُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِیقِ سَمِعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَهُمَا یَبْکِیَانِ وَهُمَا مَعَ اُمِّهِمَا، فَاَسْرَعَ السَّیْرَ حَتّٰی اَتَاهُمَا، فَسَمِعْتُهُ یَقُوْلُ لَهَا: مَا شَأْنُ ابْنَیَّ؟ فَقَالَتِ: الْعَطَشُ. قَالَ: فَاَخْلَفَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی شَنَّةٍ یَبْتَغِی فِیْهَا مَاءً، وَکَانَ الْمَاءُ یَوْمَئِذٍ اَغْدَارًا، وَالنَّاسُ یُرِیدُونَ الْمَاءَ، فَنَادَی هَلْ اَحَدٌ مِنْکُمْ مَعَهُ مَاءٌ؟ فَلَمْ یَبْقَ

2655–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب الحسن والحسين ابنى بنت رسول الله صلى الله عليه - حديث:4724معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الحاء' من اسمه الحسن - أبو عبد الله الحسين بن على بن أبى طالب' حديث:1693

2656–الشريعة للآجرى - كتاب فضائل الحسن والحسين رضى الله عنهما' باب حث النبى صلى الله عليه وسلم أمته على محبة الحسن - حديث:1593

Marfat.com

اَحَدٌ اِلَّا اَخْلَفَ بِيَدِهٖ اِلٰى كُلَّابِهٖ يَبْتَغِى الْمَاءَ فِىْ شَنَّةٍ، فَلَمْ يَجِدْ اَحَدٌ مِنْهُمْ قَطْرَةً، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلِنِىْ اَحَدَهُمَا فَنَاوَلَتْهُ اِيَّاهُ مِنْ تَحْتِ الْخِدْرِ، فَرَاَيْتُ بَيَاضَ ذِرَاعَيْهَا حِيْنَ نَاوَلَتْهُ، فَاَخَذَهُ فَضَمَّهُ اِلٰى صَدْرِهٖ وَهُوَ يَطْغُو مَا يَسْكُتُ، فَاَدْلَعَ لَهُ لِسَانَهُ فَجَعَلَ يَمُصُّهُ حَتّٰى هَدَاَ اَوْ سَكَنَ، فَلَمْ اَسْمَعْ لَهُ بُكَاءً، وَالْاٰخَرُ يَبْكِى كَمَا هُوَ مَا يَسْكُتُ، فَقَالَ: نَاوِلِنِى الْاٰخَرَ، فَنَاوَلَتْهُ اِيَّاهُ فَفَعَلَ بِهٖ كَذٰلِكَ، فَسَكَتَا فَمَا اَسْمَعُ لَهُمَا صَوْتًا، ثُمَّ قَالَ: سِيرُوا، فَصَدَعْنا يَمِينًا وَشِمَالًا عَنِ الظَّعائِنِ حَتّٰى لَقِيناهُ عَلٰى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ، فَاَنَا لَا اُحِبُّ هٰذَيْنِ وَقَدْ رَاَيْتُ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' مروان بن حکم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی مرض الموت میں عیادت کرنے کے لئے آیا۔ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: جب سے ہم تمہارے پاس آئے ہیں، ہم نے آپ کے پاس صرف یہی دیکھا ہے آپ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما سے محبت کرتے ہو۔ راوی کہتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ان سے ہٹ کر بیٹھ گئے اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نکلے تھے، جب ہم ایک رات راستے میں تھے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کے رونے کی آواز سنی، وہ اپنی والدہ (سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا) کے پاس تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جلدی جلدی چلتے ہوئے ان کے پاس آئے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے لئے یہ کہتے ہوئے سنا: میرے بیٹوں کو کیا ہوا ہے؟ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ ان کو پیاس لگی ہے۔ راوی کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانی کے ارادے سے مشکیزے کی جانب آئے۔ ان دِنوں پانی تالاب کا تھا اور لوگ پانی ڈھونڈ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دے کر پوچھا: کیا تم میں سے کسی کے پاس پانی ہے؟ تو ہم میں سے ہر شخص اپنی کھونٹیوں کی جانب متوجہ ہوا اور اپنے مشکیزے میں پانی ڈھونڈ رہا تھا لیکن ان میں سے کسی کو پانی کا ایک قطرہ بھی نہ ملا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے ایک بچہ مجھے تھماؤ، میں نے پردے کے نیچے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ بچہ تھما دیا۔ میں نے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب وہ بچہ تھمایا تو میں نے ان کی کہنیوں کی سفیدی دیکھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تھام لیا اور اپنے سینے سے لگا لیا اور وہ مسلسل جوش کے ساتھ رو رہے تھے اور خاموش نہیں ہو رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان مبارک ان کے منہ میں ڈال دی اور وہ چوسنے لگ گئے اور ان کو اطمنان ہو گیا پھر میں نے ان کا رونا نہیں سنا اور دوسرا بچہ بھی رو رہا تھا اور وہ بھی چپ نہیں ہو رہا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دوسرا بچہ بھی مجھے پکڑاؤ، میں نے وہ بھی پکڑا دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ بھی وہی کیا، اس کے بعد میں نے ان کی آواز نہیں سنی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: اب سفر شروع کر دو۔ ہم نے اپنی سواریوں کے دائیں، بائیں پالکیاں باندھیں اور اس بیابان میں سفر شروع کر دیا یہاں تک کہ ہم اُن سے جا ملے۔ تو میں ان دونوں سے محبت نہ کروں جبکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے ساتھ اتنی محبت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼دوران نماز رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسین کو پکڑ کر رکھا☼

2657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ، قَالَ: جَاءَ الْحُسَيْنُ وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی، فَالْتَزَمَ عُنُقَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِهِ وَاَخَذَ بِيَدِهِ، فَلَمْ يَزَلْ مُمْسِكَهَا حَتّٰى رَكَعَ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما آئے ،اس وقت رسول اکرم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، وہ رسول اکرم ﷺ کی گردن سے لپک گئے ۔رسول اکرم ﷺ نے ان کو اپنے ہاتھ میں پکڑا اور کھڑے ہو گئے اور ان کو مسلسل پکڑے رکھا یہاں تک کہ رکوع بھی کرلیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے منہ کی رال کا بوسہ لیا☼

2658 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُرَنِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ اَبِیْ ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّجَ مَا بَيْنَ فَخِذَیِ الْحُسَيْنِ وَقَبَّلَ زَبِيبَتَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے دونوں رانوں کو کھولا اور (اپنے سینے سے لگا کر ان کے) منہ کی جھاگ کا بوسہ لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے چلنے کے لئے آسمانوں کی بجلی روشنی کرتی تھی☼

2659 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّی مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ، فَكَانَ اِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا عَلٰى ظَهْرِهِ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ اَخَذَهُمَا بِيَدِهِ اَخْذًا رَفِيقًا حَتّٰى يَضَعَهُمَا عَلَى الْاَرْضِ، فَاِذَا عَادَ عَادَا، حَتّٰى قَضٰى صَلَاتَهُ وَانْصَرَفَ وَوَضَعَهُمَا عَلٰى فَخِذَيْهِ. قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ:

2657–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب : الفعل اليسير لا يبطل الصلاة' حديث:544معجم ابن الأعرابی' حديث:583

2658–المعجم الكبير للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - أبو ظبيان عن ابن عباس' حديث:12406

2659–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ومن مناقب الحسن والحسين ابنی بنت رسول الله صلی الله عليه - حديث:4730مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند أبی هريرة رضی الله عنه - حديث:10445

Marfat.com

فَقُمْتُ اِلَيْهِ، فَقُلْتَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ اَذْهَبُ بِهِمَا؟ قَالَ: لَا . فَبَرَقَتْ بَرْقَةٌ، فَقَالَ: الْحَقَا بِاُمِّكُمَا . فَلَمْ يَزَالَا فِيْ ضَوْئِهَا حَتّٰى دَخَلَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عشاء کی نماز پڑھ رہے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر چڑھ جاتے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تو ان دونوں میں سے ایک کو نرمی کے ساتھ پکڑتے اور زمین پر رکھ دیتے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ سجدہ کرتے تو وہ بھی دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر چڑھ جاتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے ان دونوں کو اپنی گود میں بٹھالیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان کی جانب کھڑا ہوا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں ان کو لے جاؤں؟ فرمایا: نہیں۔ پھر بجلی چمکی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کو ان کی ماں تک پہنچا دو۔ یہ دونوں اس بجلی کی چمک کے اندر چلتے ہوئے اپنی ماں تک پہنچ گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ آسمانی بجلیاں بھی امام حسین کی خدمت گزار ہیں ✡

2660 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: " كَانَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُحِبُّهُ حُبًّا شَدِيدًا، فَقَالَ: اَذْهَبُ اِلٰى اُمِّي . فَقُلْتُ: اَذْهَبُ مَعَهُ . فَجَاءَتْ بَرْقَةٌ مِنَ السَّمَاءِ فَمَشَى فِيْ ضَوْئِهَا حَتّٰى بَلَغَ "

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسین رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان سے بہت محبت کرتے تھے، وہ کہنے لگے: میں اپنی امی کے پاس جاؤں۔ میں نے کہا: میں ان کے ہمراہ جاتا ہوں تو آسمان سے ایک بجلی نازل ہوئی تو وہ اس کی چمک اور روشنی میں چلتے ہوئے اپنی والدہ تک پہنچ گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ تاجدار کونین اپنے نواسوں کے لئے سواری بن کر گھٹنوں کے بل چلتے تھے ✡

2661 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْرُوحٌ اَبُو شِهَابٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى

2660-الشريعة للآجرى - كتاب فضائل الحسن والحسين رضى الله عنهما' باب حث النبى صلى الله عليه وسلم أمته على محبة الحسن - حديث:1594دلائل النبوة لأبى نعيم الأصبهانى - ذكر إضاءة العصا وغيرها' حديث:490

2661-معجم الشيوخ لابن جميع الصيداوى - حرف الحاء' من اسمه الحسين - حفص بن عبد الله الأبلى' حديث:222الشريعة للآجرى - كتاب فضائل الحسن والحسين رضى الله عنهما' باب ذكر حمل النبى صلى الله عليه وسلم للحسن والحسين رضى - حديث:1602

Marfat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمْشِي عَلٰى اَرْبَعَةٍ وَعَلٰى ظَهْرِهِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يَقُوْلُ: نِعْمَ الْجَمَلُ جَمَلُكُمَا، وَنِعْمَ الْعِدْلَانِ اَنْتُمَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ اور اپنے گھٹنوں کے بل چل رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ تمہاری سواری کتنی اچھی ہے اور تم سوار کتنے اچھے ہو۔ اور تم دونوں ایک جیسے کتنے اچھے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اہل بیت کی شان تطہیر کا بیان ✡

2662 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْاٰيَةُ فِي بَيْتِي: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الأحزاب: **33**) ، وَهِيَ جَالِسَةٌ عَلَى الْبَابِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَسْتُ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ؟ قَالَ: اَنْتِ اِلٰى خَيْرٍ

✧✧ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی تھی

اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (الأحزاب: **33**)

''اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہ (سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) اس وقت دروازے پر بیٹھی ہوئی تھیں۔ (وہ فرماتی ہیں) میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں اہل بیت میں سے نہیں ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تو بھلائی کی طرف ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کا تعین ✡

2663 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

2662-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبى صلى الله عليه وسلم' حديث:26186سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى فضل فاطمة رضى الله عنها' حديث:3886

2663-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3493سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى فضل فاطمة رضى الله عنها' حديث:3886

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ فَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ ثُمَّ اَدْخَلَهُمْ تَحْتَ ثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي. قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ اَدْخِلْنِي مَعَهُمْ. قَالَ: اِنَّكِ مِنْ اَهْلِي

✧✧ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو جمع کیا اور ان کو ایک کپڑے میں داخل کیا پھر فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں۔ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بھی ان کے ساتھ داخل کر لیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میری زوجہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کا بیان ✡

2664 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ: ائْتِينِي بِزَوْجِكِ وَابْنَيْهِ. فَجَاءَتْ بِهِمْ، فَاَلْقَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسَاءً فَدَكِيًّا، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ فَاِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: فَرَفَعْتُ الْكِسَاءَ لِاَدْخُلَ مَعَهُمْ، فَجَذَبَهُ مِنْ يَدِي، وَقَالَ: اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ

✧✧ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: تم اپنے شوہر اور اپنے دونوں بیٹوں کو میرے پاس لاؤ۔ وہ ان دونوں کو لے کر آئیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اوپر ایک ''فدکی'' چادر ڈالی پھر ان کے اوپر اپنا دست مبارک رکھا اور فرمایا: اے اللہ! یہ آل محمد ہے تو اپنی رحمتیں اور برکتیں آل محمد پر ڈال دے، بیشک تو حمید مجید ہے۔ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے ان میں داخل ہونے کے لئے چادر اٹھائی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ سے چادر چھڑوالی اور فرمایا: بیشک تو بھلائی پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ آل محمد کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ✡

2665 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حَوْثَرَةُ بْنُ اَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرِّفَاعِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ:

2664–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3493سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى فضل فاطمة رضى الله عنها' حديث:3886

2665–سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى فضل فاطمة رضي الله عنها' حديث:3886المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب أهل رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:\4653

Marfat.com

ائْتِنِی بِزَوْجِكِ وَابْنَيْكِ . فَجَاءَتْ بِهِمْ، فَأَلْقَى عَلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسَاءً، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

✧✧ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میرے پاس اپنے شوہر اور اپنے دونوں بیٹوں کو لے آؤ۔ وہ ان سب کو لے کر آ گئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اوپر ایک چادر ڈالی پھر فرمایا: اے اللہ! یہ آل محمد ہے اپنی رحمتیں اور برکتیں آل محمد پر ڈال دے جس طرح کہ تو نے اپنی رحمتیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ڈالیں تھیں بیشک تو حمید ہے، تو مجید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اہل بیت اطہار کے حق میں آیت تطہیر کا شان نزول ✡

2666 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيْفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَهْرَامَ الْفَزَارِيُّ، ثنا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ تَقُوْلُ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ عُدَّيَةً بِثَرِيْدٍ لَهَا تَحْمِلُهَا فِيْ طَبَقٍ لَهَا حَتّٰى وَضَعَتْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهَا: وَاَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ؟ قَالَتْ: هُوَ فِي الْبَيْتِ قَالَ: اذْهَبِيْ فَادْعِيْهِ وائْتِنِيْ بِابْنَيَّ . فَجَاءَتْ تَقُوْدُ ابْنَيْهَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِيْ يَدٍ، وَعَلِيٌّ يَمْشِي فِيْ اَثَرِهِمَا، حَتّٰى دَخَلُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَجْلَسَهُمَا فِيْ حِجْرِهِ، وَجَلَسَ عَلِيٌّ عَنْ يَمِيْنِهِ، وَجَلَسَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فِيْ يَسَارِهِ . قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: فَاَحَذَتْ مِنْ تَحْتِي كِسَاءً كَانَ بِسَاطَنَا عَلَى الْمَنَامَةِ فِي الْبَيْتِ بِبُرْمَةٍ فِيْهَا خَزِيْرَةٌ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعِيْ لِيْ بَعْلَكِ وَابْنَيْكِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ . فَدَعَتْهُمْ فَجَلَسُوا جَمِيْعًا يَأْكُلُوْنَ مِنْ تِلْكَ الْبُرْمَةِ. قَالَتْ: وَاَنَا اُصَلِّي فِيْ تِلْكَ الْحُجْرَةِ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْاٰيَةُ: ﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا﴾ (الأحزاب: 33) ، فَاَخَذَ فَضْلَ الْكِسَاءِ فَغَشَّاهُمْ، ثُمَّ اَخْرَجَ يَدَهُ الْيُمْنٰى مِنَ الْكِسَاءِ وَاَلْوٰى بِهَا اِلَى السَّمَاءِ ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي وَحَامَتِي فَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا . قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: فَاَدْخَلْتُ رَأْسِيَ الْبَيْتَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، وَاَنَا مَعَكُمْ؟ قَالَ: اَنْتِ عَلٰى خَيْرٍ مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ناشتے میں ثرید بنا کر ایک تھال کے اندر رکھ کر لائیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے چچا کا بیٹا کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: وہ گھر میں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ۔ اس کو بھی بلاؤ اور اپنے دونوں بیٹوں کو بھی بلا کر لاؤ۔ وہ گئیں اور دونوں بیٹوں کا ہاتھ تھامے ہوئے آ رہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے پیچھے آ رہے تھے۔ یہ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی

2666- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی فضل فاطمة رضی الله عنها' حدیث: 3886 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' مسند النساء - حدیث أم سلمة زوج النبی صلى الله عليه وسلم' حدیث: 26047

Marfat.com

بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ حضور ﷺ نے دونوں بچوں کو اپنی گود میں بٹھایا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی دائیں جانب اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی بائیں جانب بیٹھ گئیں۔ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے میرے نیچے سے چادر نکالی جو کہ سونے کے لئے ہمارا بچھونا ہوتی تھی ہمارے گھر میں ہانڈی کے اندر خزیرۃ (گوشت کی چھوٹی چھوٹی بوٹیاں بنا کر بہت سے پانی کے اندر پکایا جائے پھر اس میں آٹا یا آٹے کا بھوسہ ڈالا جاتا ہے اس کو خزیرہ کہتے ہیں) پک رہا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: میرے پاس اپنے دونوں بیٹوں اور اپنے شوہر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلاؤ۔ انہوں نے ان کو بلایا تو سب وہاں بیٹھ گئے اور اس ہنڈیا میں سے کھانے لگ گئے۔ میں اس حجرے کے اندر نماز پڑھ رہی تھی تب یہ آیت نازل ہوئی

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا (الأحزاب:33)

''اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضور ﷺ نے چادر پکڑی اور ان کو ڈھانپا اور چادر میں سے اپنا دایاں ہاتھ باہر نکالا اور اس کو آسمان کی جانب اشارہ کر کے فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں اور میرے حامی ہیں اور میرے سب سے زیادہ قریبی ہیں۔ اے اللہ! ان سے ناپاکی کو دور فرما دے اور ان کو خوب پاک فرما دے۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اپنا سر حجرے میں داخل کیا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا میں بھی آپ کے ساتھ ہوں؟ آپ ﷺ نے دو مرتبہ فرمایا: تم تو بھلائی پر ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ایک موقع پر حضور ﷺ نے سیدہ امہ سلمہ کو بھی اہل بیت والی دعا میں شامل فرمایا☆

2667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِیْفَةَ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ عَطِیَّةَ اَبِی الْمُعَذِّلِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: اعْتَنَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلِیًّا وَفَاطِمَةَ بِیَدٍ، وَحَسَنًا وَحُسَیْنًا بِیَدٍ، وَعَطَفَ عَلَیْهِمْ خَمِیصَةً كَانَتْ عَلَیْهِ سَوْدَاءَ، وَقَبَّلَ عَلِیًّا وَقَبَّلَ فَاطِمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِلَیْكَ لَا اِلَى النَّارِ اَنَا وَاَهْلُ بَیْتِی. قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: قُلْتُ: وَاَنَا؟ قَالَ: وَاَنْتِ

✧✧ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رسول اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اپنے ایک ہاتھ میں زور سے پکڑا اور حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو دوسرے ہاتھ میں اور ان کے اوپر ایک چادر ڈال دی جو حضور ﷺ کے اوپر سیاہ چادر ہوا کرتی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا بوسہ لیا اور پھر فرمایا: اے اللہ! میں اور میرے یہ اہل بیت تیرے لئے ہیں، آگ کے لئے نہیں۔ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اور میں بھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اور تو بھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

2667–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی فضل فاطمة رضی الله عنها' حدیث:3886مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' مسند النساء - حدیث أم سلمة زوج النبی صلى الله عليه وسلم' حدیث:26186

Marfat.com

☼ اہل بیت اطہار کے لئے رسول اکرم ﷺ کی خصوصی دعا ☼

2668 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا جَعْفَرٌ الْاَحْمَرُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ جَاءَ تْ بِطُعَيِمٍ لَهَا اِلٰى اَبِيْهَا وَهُوَ عَلٰى مَنَامَةٍ لَهُ فِيْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ: اذْهَبِيْ فَادْعِي ابْنَيَّ وَابْنَ عَمِّكِ . فَجَاءُ وا فَجَلَّلَهُمْ بِكِسَاءٍ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي وَحَامَتِي فَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا . قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: وَاَنَا مَعَهُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْتِ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِلٰى - اَوْ عَلٰى - خَيْرٍ

✧✧ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا تھوڑا سا کھانا لے کر اپنے والد کی بارگاہ میں آئیں حضور ﷺ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں آرام فرما تھے۔ آپ فرماتی ہیں: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم جاؤ اپنے دونوں بیٹوں کو اور اپنے چچا کے بیٹے کو بلا کر لاؤ۔ جب وہ سب آ گئے تو رسول اکرم ﷺ نے اپنی چادر ان کے اوپر ڈال دی اور فرمایا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں اور میرے سب سے قریبی ہیں، تو ان سے نجاست کو دور کر دے اور ان کو خوب پاک کر دے۔ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کیا میں بھی ان کے ساتھ ہوں؟ فرمایا: تو نبی کی زوجہ ہے اور تو بھلائی پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی کی شان میں تبرا کرنے والوں کو حضرت واثلہ بن اسقع کا جواب ☼

2669 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ عَمَّارٍ، قَالَ: اِنِّيْ لَجَالِسٌ عِنْدَ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، اِذْ ذَكَرُوا عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَشَتَمُوهُ، فَلَمَّا قَامُوا، قَالَ: اجْلِسْ حَتّٰى اُخْبِرَكَ عَنْ هٰذَا الَّذِي شَتَمُوا، اِنِّيْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ اِذْ جَاءَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَاَلْقَى عَلَيْهِمْ كِسَاءً لَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي، اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا . فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَنَا؟ قَالَ: وَاَنْتَ . قَالَ: فَوَاللّٰهِ اِنَّهَا لَاَوْثَقُ عَمَلٍ فِيْ نَفْسِي

✧✧حضرت ابوعمار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، انہوں نے حضرت

2668–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب فضل أهل البيت - حديث:4061المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أهل رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:4653

2669–صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر الخبر المصرح بأن هؤلاء الأربع الذى تقدم ذكرنا لهم أهل - حديث:7086المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3494

Marfat.com

علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اوران پر تبرا کیا۔ جب وہ اٹھ کر کھڑے ہوئے تو میں نے کہا: بیٹھ جا۔ میں تجھے اس شخص کے بارے میں بتاتا ہوں جس پر تم تبرا کر رہے ہو۔ ایک دن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اوپر ایک چادر ڈالی اور کہا: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں، اے اللہ! ان سے رجس کو دور کر دے، اے اللہ! ان کو خوب پاک کر دے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ میں بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو بھی۔ راوی کہتے ہیں: اللہ کی قسم! میری نگاہ میں یہ سب سے عمدہ عمل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆اہل بیت اطہار کی شان تطہیر کا بیان☆

2670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، ثنا اَبُو عَمَّارٍ شَدَّادٌ، قَالَ: قَالَ وَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ اللَّيْثِيُّ: كُنْتُ اُرِيدُ عَلِيًّا فَلَمْ اَجِدْ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: انْطَلَقَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُ حَتّٰى يَأْتِيَ. قَالَ: فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ ، فَدَخَلْتُ مَعَهُمَا، فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنًا وَحُسَيْنًا، فَاَجْلَسَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلٰى فَخِذِهِ، وَاَدْنٰى فَاطِمَةَ مِنْ حِجْرِهِ، ثُمَّ لَفَّ عَلَيْهِمْ ثَوْبَهُ وَاَنَا مُسْتَنِدٌ، ثُمَّ قَالَ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الأحزاب: 33) ، ثُمَّ قَالَ: هٰؤُلَاءِ اَهْلِي . قَالَ وَاثِلَةُ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَنَا مِنْ اَهْلِكَ؟ قَالَ: وَاَنْتَ مِنْ اَهْلِي . قَالَ وَاثِلَةُ: اِنَّهُ لَاَرْجَى مَا اَرْجُوهُ

✧✧ حضرت ابوعمار شداد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت واثلہ بن اسقع لیثی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ڈھونڈ رہا تھا لیکن وہ مجھے نہ ملے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بلانے کے لئے گئے ہیں، ابھی آتے ہی ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں: رسول کا اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی آ گئے اور وہ بھی آ گئے۔ میں ان دونوں کے پاس داخل ہوا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو بلایا اوران دونوں کو اپنی گود میں بٹھالیا اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اپنے قریب کرلیا اوران کے اوپر ایک کپڑا ڈال دیا۔ میں وہاں ٹیک لگائے موجود تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (الأحزاب: 33)

''اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: یہ میرے اہل بیت ہیں۔ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میں بھی آپ کے اہل بیت میں سے ہوں؟ فرمایا: تم بھی میرے اہل میں سے ہو۔ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انہوں نے بھی وہی امید کی، جس کی میں امید کرتا تھا۔

2670--المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3494مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث واثلة بن الأسقع - حديث:16682

Marfat.com

☼ چھ ماہ تک حضور ﷺ سیدہ فاطمہ کے گھر کے پاس سے گزرتے ہوئے آیت تطہیر پڑھتے رہے ☼

2671 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِبَيْتِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا سِتَّةَ اَشْهُرٍ اِذَا خَرَجَ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَقُوْلُ: يَا اَهْلَ الْبَيْتِ الصَّلَاةَ، ﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ (الأحزاب: 33)

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ (کی) چھ ماہ (تک یہی دعا رہی کہ جب بھی) نماز فجر کے لئے نکلتے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے پاس سے گزرتے تو فرماتے: اے اہل بیت! نماز پڑھو

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (الأحزاب: 33)

''اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اہل بیت کی شان تطہیر کا بیان ☼

2672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَنْصُوْرَ بْنَ اَبِي الْاَسْوَدِ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا دَاوُدَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَمْرَاءِ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِي بَابَ فَاطِمَةَ سِتَّةَ اَشْهُرٍ، فَيَقُوْلُ: " ﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ (الأحزاب: 33) "

✧✧ حضرت ابوحمراء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم ﷺ کو چھ ماہ دیکھا کہ آپ ﷺ روزانہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دروازے پر آتے اور کہتے

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (الأحزاب: 33)

''اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

2671–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر مناقب فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 4695سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح ' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة الأحزاب ' حديث:3212

2672–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب التفسير ' باب سورة الأحزاب - حديث:3765معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الحاء ' أبو الحمراء - حديث:6147

Marfat.com

☼ آیت تطہیر حضرت علی، سیدہ فاطمہ، حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہم اجمعین کی شان میں نازل ہوئی ☼

2673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَیْمُوْنٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِی الْجَحَّافِ، عَنْ عَطِیَّةَ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ، وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطِیَّةَ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ، قَالَ: "نَزَلَتْ هَذِهِ الْاٰیَةُ: (اِنَّمَا یُرِیدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ) (الأحزاب: **33**) اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیرًا فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ"

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ آیت نازل ہوئی

اِنَّمَا یُرِیدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیرًا (الأحزاب: **33**)

''اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ آیت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم 'حضرت علی رضی اللہ عنہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کے بارے میں نازل ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھرانہ کائنات میں سب سے افضل ہے ☼

2674 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا یَحْیَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ الْحِمَّانِیُّ، ثنا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبَایَةَ بْنِ رِبْعِیٍّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَسَّمَ الْخَلْقَ قِسْمَیْنِ، فَجَعَلَنِیْ فِیْ خَیْرِهَا قِسْمًا، فَذٰلِكَ قَوْلُهُ: (وَاَصْحَابُ الْیَمِینِ) (الواقعة: **27**) (وَاَصْحَابُ الشِّمَالِ) (الواقعة: **41**)، فَاَنَا مِنْ اَصْحَابِ الْیَمِینِ، وَاَنَا مِنْ خَیْرِ اَصْحَابِ الْیَمِینِ، ثُمَّ جَعَلَ الْقِسْمَیْنِ بُیُوتًا، فَجَعَلَنِیْ فِیْ خَیْرِهِمَا بَیْتًا، فَذٰلِكَ قَوْلُهُ: (فَاَصْحَابُ الْمَیْمَنَةِ مَا اَصْحَابُ الْمَیْمَنَةِ، وَاَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ مَا اَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ، وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ) (الواقعة: **9**)، فَاَنَا مِنْ خَیْرِ السَّابِقِینَ، ثُمَّ جَعَلَ الْبُیُوتَ قَبَائِلَ، فَجَعَلَنِیْ فِیْ خَیْرِهَا قَبِیلَةً، فَذٰلِكَ قَوْلُهُ: (شُعُوبًا وَقَبَائِلَ) (الحجرات: **13**)، فَاَنَا اَتْقَى وَلَدِ آدَمَ وَاَكْرَمُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا فَخْرَ، ثُمَّ جَعَلَ الْقَبَائِلَ بُیُوتًا، فَجَعَلَنِیْ فِیْ خَیْرِهَا بَیْتًا، فَذٰلِكَ قَوْلُهُ: (اِنَّمَا یُرِیدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیرًا) (الأحزاب: **33**)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مخلوق

2673–المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث: 1851المعجم الصغیر للطبرانی - من اسمه الحسن' حدیث:376

2674–المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضی الله عنهما - عباية بن ربعی حدیث:12395دلائل النبوة للبیهقی - باب ذکر شرف أصل رسول الله صلی الله علیه وسلم ونسبه' حدیث:76

Marfat.com

کودوحصوں میں تقسیم کیا ہے، مجھے ان میں سے اچھے حصے میں رکھا۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان

وَاَصْحٰبُ الْيَمِينِ (الواقعة: 27)

''اور دہنی طرف والے کیسے دہنی طرف والے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ (الواقعة: 41)

''اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور میں اصحاب یمین میں سے ہوں اور میں اصحاب یمین میں سب سے افضل ہوں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے گھروں کودوحصوں میں بانٹا، مجھے ان میں سے اچھے گھر میں بھیجا۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَا اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ، وَاَصْحٰبُ الْمَشْاَمَةِ مَا اَصْحٰبُ الْمَشْاَمَةِ، وَالسّٰبِقُونَ السّٰبِقُونَ (الواقعة: 9)

''تو دہنی طرف والے کیسے دہنی طرف والیاور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والیاور جوسبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں سب سابقین میں افضل ہوں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے گھروں کے قبائل بنائے اور مجھے سب سے اچھے قبیلے میں بنایا اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد میں ہے

شُعُوبًا وَقَبَائِلَ (الحجرات: 13)

''تمہیں شاخیں اور قبیلے کیا کہ آپس میں پہچان رکھو''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سب زیادہ تقویٰ والا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ عزت والا ہوں اور مجھے اس پر کوئی فخر نہیں ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے قبیلوں کو گھر بنایا اور میں ان میں مجھے سب سے اچھے گھر میں رکھا۔ اس کا بیان اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد میں ہے

اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (الأحزاب: 33)

''اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کردے''

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وصال سے قبل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مشفقانہ گفتگو ☼

2675 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الْمَكِّيِّ الْهِلَالِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَكَاتِهِ الَّتِي قُبِضَ

2675–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:6659

Marfat.com

فِيهَا، فَإِذَا فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عِنْدَ رَأْسِهِ. قَالَ: فَبَكَتْ حَتّٰى ارْتَفَعَ صَوْتُهَا، فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرْفَهُ اِلَيْهَا، فَقَالَ: حَبِيبَتِي فَاطِمَةُ مَا الَّذِي يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: اَخْشَى الضَّيْعَةَ مِنْ بَعْدِكَ. فَقَالَ: "يَا حَبِيبَتِي، اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ اِلَى الْاَرْضِ اطِّلَاعَةً فَاخْتَارَ مِنْهَا اَبَاكِ فَبُعِثَ بِرِسَالَتِهِ، ثُمَّ اطَّلَعَ اطِّلَاعَةً فَاخْتَارَ مِنْهَا بَعْلَكِ وَاَوْحَى اِلَيَّ اَنْ اُنْكِحَكِ اِيَّاهُ، يَا فَاطِمَةُ وَنَحْنُ اَهْلُ بَيْتٍ قَدْ اَعْطَانَا اللهُ سَبْعَ خِصَالٍ لَمْ يُعْطَ اَحَدٌ قَبْلَنَا، وَلَا يُعْطَى اَحَدٌ بَعْدَنَا: اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، وَاَكْرَمُ النَّبِيِّينَ عَلَى اللهِ، وَاَحَبُّ الْمَخْلُوقِينَ اِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاَنَا اَبُوكِ، وَوَصِيِّي خَيْرُ الْاَوْصِيَاءِ وَاَحَبُّهُمْ اِلَى اللهِ، وَهُوَ بَعْلُكِ، وشَهِيدُنا خَيْرُ الشُّهَدَاءِ وَاَحَبُّهُمْ اِلَى اللهِ، وَهُوَ عَمُّكِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَهُوَ عَمُّ اَبِيكِ، وَعَمُّ بَعْلِكِ، وَمِنَّا مَنْ لَهُ جَنَاحَانِ اَخْضَرَانِ يَطِيرُ فِي الْجَنَّةِ مَعَ الْمَلَائِكَةِ حَيْثُ يَشَاءُ، وَهُوَ ابْنُ عَمِّ اَبِيكِ وَاَخُو بَعْلِكِ، وَمِنَّا سِبْطَا هَذِهِ الْاُمَّةِ، وَهُمَا ابْنَاكِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَبُوهُمَا وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ خَيْرٌ مِنْهُمَا، يَا فَاطِمَةُ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ اِنَّ مِنْهُمَا مَهْدِيَّ هَذِهِ الْاُمَّةِ اِذَا صَارَتِ الدُّنْيَا هَرْجًا وَمَرْجًا، وَتَظَاهَرَتِ الْفِتَنُ، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، وَاَغَارَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَلَا كَبِيرَ يَرْحَمُ صَغِيرًا، وَلَا صَغِيرَ يُوَقِّرُ كَبِيرًا، فَيَبْعَثُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ ذَلِكَ مِنْهُمَا مَنْ يَفْتَتِحُ حُصُونَ الضَّلَالَةِ، وَقُلُوبًا غُلْفًا، يَقُومُ بِالدِّينِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ كَمَا قُمْتُ بِهِ فِي اَوَّلِ الزَّمَانِ، وَيَمْلَاُ الدُّنْيَا عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا، يَا فَاطِمَةُ لَا تَحْزَنِي وَلَا تَبْكِي؛ فَاِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اَرْحَمُ بِكِ وَاَرْاَفُ عَلَيْكِ مِنِّي، وَذَلِكَ لِمَكَانِكِ مِنِّي، ومَوْضِعِكِ مِنْ قَلْبِي، وزَوَّجَكِ اللهُ زَوْجَكِ وَهُوَ اَشْرَفُ اَهْلِ بَيْتِكِ حَسَبًا، وَاَكْرَمُهُمْ مَنْصِبًا، وَاَرْحَمُهُمْ بِالرَّعِيَّةِ، وَاَعْدَلُهُمْ بِالسَّوِيَّةِ، وَاَبْصَرُهُمْ بِالْقَضِيَّةِ، وَقَدْ سَاَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ اَنْ تَكُونِي اَوَّلَ مَنْ يَلْحَقُنِي مِنْ اَهْلِ بَيْتِي." قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَبْقَ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا بَعْدَهُ اِلَّا خَمْسَةً وَسَبْعِينَ يَوْمًا حَتّٰى اَلْحَقَهَا اللهُ بِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت علی بن علی مکی ہلالی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی عیادت کرنے کے لئے آپ ﷺ کی بارگاہ میں گیا۔اس وقت حضور ﷺ اس مرض میں مبتلا تھے جس میں آپ ﷺ کا وصال ہوا۔سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے سر کے پاس موجود تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا رو پڑیں اور آپ رضی اللہ عنہا کی آواز بلند ہوگئی ۔رسول اکرم ﷺ نے نگاہ اٹھا کر ان کی جانب دیکھا اور فرمایا: میری پیاری فاطمہ کیوں رو رہی ہو؟ عرض کی آپ کے بعد جائیداد کا خدشہ ہے۔فرمایا: اے میری پیاری بیٹی! کیا تجھے یقین نہیں ہے؟ کیا تو نہیں جانتی کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر توجہ فرمائی اور اس پوری زمین میں سے تیرے والد کو منتخب کیا، اپنی رسالت اس کی جانب بھیجی، پھر زمین پر توجہ فرمائی اور ان میں سے تیرے شوہر کو منتخب کیا اور میری جانب وحی فرمائی کہ میں تیرے ساتھ اس کا نکاح کردوں۔ اے فاطمہ! اور ہم اہل بیت کو اللہ تعالیٰ نے ایسی پانچ خصوصیات سے نوازا ہے جو ہم سے پہلے کبھی کسی کو نہیں ملیں اور ہمارے بعد بھی کبھی کسی کو نہیں مل سکتی ہیں۔ میں خاتم النبیین ہوں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب نبیوں سے زیادہ باعزت ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی ساری مخلوقات

Marfat.com

سے زیادہ محبوب ہوں۔ میں تیرا باپ ہوں اور میرا وصی سب وصیوں سے افضل ہے اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے، وہ تیرا شوہر ہے۔ اور ہمارا شہید تمام شہداء میں سب سے افضل ہے اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے اور وہ تیرا چچا حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہے اور تیرے باپ کا چچا ہے اور تیرے شوہر کا چچا ہے۔ اور ہم میں وہ شخص بھی ہے جس کے دو سبز پر ہیں جن کے ہمراہ وہ فرشتوں کے ساتھ جنت میں جہاں چاہے اڑ کر جا سکتا ہے اور وہ تیرے باپ کا چچا ہے اور تیرے شوہر کا بھائی ہے۔ اور ہم میں اس امت کے شہسوار بھی ہیں اور وہ تیرے دو بیٹے حسن اور حسین ہیں اور وہ دونوں جنتی جوانوں کے سرادر ہیں۔ اور ان دونوں کا والد اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے ان دونوں سے افضل ہے۔ اے فاطمہ! اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے بے شک ان میں اس امت کے مہدی بھی ہوں گے جب دنیا میں فتنہ و فساد برپا ہوگا اور جھوٹ عام ہو جائے گا، فتنے ظاہر ہو جائیں گے، راستے منقطع ہو جائیں گے اور لوگ ایک دوسرے پر حملے کریں گے۔ بڑا چھوٹوں پر رحم نہیں کرے گا اور چھوٹے بڑوں کا احترام نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس وقت ان میں ایسے شخص کو بھیجے گا جو گمراہی کے قلعوں کو فتح کر لے گا، بند دلوں کے دریچوں کو کھول دے گا اور آخری زمانے میں دین کو قائم کرے گا جس طرح میں نے اول زمانے میں دین کو قائم کیا تھا۔ دنیا کو عدل و انصاف کے ساتھ اس طرح بھر دے گا جس طرح اس سے پہلے ظلم و ستم بھری ہوئی ہوگی۔ اے فاطمہ! تم پریشان نہ ہو اور رو نہیں۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ تیرے اوپر رحم کرنے والا ہے اور مجھ سے زیادہ تیرے اوپر شفقت فرمانے والا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جو تیرا میرے ساتھ تعلق ہے اور میرے دل کے اندر تیری محبت ہے اللہ تعالیٰ نے تیری شادی جس شوہر کے ساتھ کی ہے وہ حسب کے اعتبار سے تیرے گھر والوں میں سب سے افضل ہے اور نسب کے لحاظ سے سب سے زیادہ باعزت ہے۔ عوام پر سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ سب کے ساتھ برابری کا سلوک کرنے والا ہے اور سب سے اچھے فیصلے کرنے والا ہے۔ میں نے اپنے رب عزوجل سے یہ دعا مانگی ہے کہ میرے گھر والوں میں سب سے پہلے تو مجھ سے ملے گی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ان کے بعد صرف ۷۵ دن زندہ رہیں اس کے بعد وہ بھی اللہ تعالیٰ سے جا ملیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال، آپ کے جنازے اور تدفین کا تفصیلی ذکر ☆

2676 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ، وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِيْ دِينِ اللهِ اَفْوَاجًا، فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا) (النصر: 2) ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ نَفْسِي قَدْ نُعِيَتْ . قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ

2676- سنن الدارمی - باب ما أعطى النبی صلى الله عليه وسلم من الفضل حدیث: 51 المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف من اسمه أحمد - حدیث: 171

Marfat.com

الْاُولٰى، ولَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى. فَـامَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا اَنْ يُنَادِيَ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً، فَـاجْتَـمَـعَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ اِلٰى مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنٰى عَلَيْـهِ، ثُمَّ خَطَبَ خُطْبَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ وَبَكَتِ الْعُيُوْنُ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اَيُّ نَبِيٍّ كُنْتُ لَـكُـمْ؟ فَـقَـالُـوا: جَـزَاكَ اللهُ مِـنْ نَبِيٍّ خَيْرًا؛ فَلَقَدْ كُنْتَ بِنَا كَالْاَبِ الرَّحِيْمِ، وَكَالْاَخِ النَّاصِحِ الْمُشْفِقِ، اَدَّيْتَ رِسَـالَاتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاَبْلَغْتَنَا وَحْيَهُ، وَدَعَوْتَ اِلٰى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، فَجَزَاكَ اللهُ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ. فَقَالَ لَهُمْ: "مَـعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ، اَنَا اَنْشُدُكُمْ بِاللهِ وبِحَقِّي عَلَيْكُمْ، مَنْ كَانَتْ لَهُ قِبَلِـيْ مَظْلَمَةٌ فَلْيَقُمْ فَلْيَقْتَصَّ مِنِّي. فَـلَـمْ يَـقُمْ اِلَيْهِ اَحَدٌ، فَنَاشَدَهُمُ الثَّانِيَةَ، فَلَمْ يَقُمْ اِلَيْهِ اَحَدٌ، فَنَاشَدَهُمُ الثَّالِثَةَ: مَـعَـاشِرَ الْمُسْلِمِينَ اَنْشُدُكُمْ بِاللهِ وبِحَقِّي عَلَيْكُمْ مَنْ كَانَتْ لَهُ قِبَلِيْ مَظْلَمَةٌ فَلْيَقُمْ فَلْيَقْتَصَّ مِنِّي قَبْلَ الْقِصَاصِ فِي الْقِيَامَةِ ." فَـقَـامَ مِـنْ بَيْـنِ الْمُسْلِمِينَ شَيْخٌ كَبِيرٌ يُقَالُ لَهُ عُكَّاشَةُ، فَتَخَطَّى الْمُسْلِمِينَ حَتّٰى وَقَفَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللهِ صَـلَّـى اللهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّي، لَوْلَا اَنَّكَ ناشَدْتَنَا مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰى مَا كُنْتُ بِالَّذِي يُـقْـدِمُ عَلٰى شَيْءٍ مِنْ هٰذَا، كُنْتُ مَعَكَ فِي غَزَاةٍ، فَلَمَّا فَتَحَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا وَنَصَرَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وكُـنَّـا فِـيْ الِانْـصِـرَافِ حَاذَتْ نَاقَتِي نَاقَتَكَ فَنَزَلْتُ عَنِ النَّاقَةِ، وَدَنَوْتُ مِنْكَ لِاُقَبِّلَ فَخِذَكَ، فَرَفَعْتَ الْقَضِيبَ فَـضَـرَبْـتَ خَـاصِـرَتِي، وَلَا اَدْرِي اَكَانَ عَمْدًا مِنْكَ، اَمْ اَرَدْتَ ضَرْبَ النَّاقَةِ. فَـقَـالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: اُعِـيـذُكَ بِـجَلَالِ اللهِ اَنْ يَتَـعَمَّدَكَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالضَّرْبِ، يَا بِلَالُ انْطَلِقْ اِلٰى مَنْزِلِ فَـاطِمَةَ وَائْتِنِيْ بِالْقَضِيبِ الْمَمْشُوقِ. فَـخَرَجَ بِلَالٌ مِنَ الْمَسْجِدِ وَيَدُهُ عَلٰى اُمِّ رَأْسِهِ، وَهُوَ يُنَادِي: هٰذَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي الْقِصَاصَ مِنْ نَفْسِهِ. فَقَرَعَ الْبَابَ عَلٰى فَاطِمَةَ، فَقَالَ: يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللهِ نَاوِلِينِي الْـقَضِيبَ الْمَمْشُوقَ. فَـقَـالَـتْ فَـاطِـمَةُ: يَا بِلَالُ وَمَا يَصْنَعُ اَبِيْ بِالْقَضِيبِ وَلَيْسَ هٰذَا يَوْمَ حَجٍّ وَلَا يَوْمَ غَزَاةٍ؟ فَـقَـالَ: يَـا فَـاطِـمَةُ مَـا اَغْفَلَكِ عَمَّا فِيْهِ اَبُوْكِ، اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُ الدِّينَ وَيُفَارِقُ الدُّنْيَا، وَيُـعْطِي الْقِصَاصَ مِنْ نَفْسِهِ. فَـقَـالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: يَا بِلَالُ وَمَنْ ذَا الَّذِي تَطِيبُ نَفْسُهُ اَنْ يَقْتَصَّ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَـلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ يَا بِلَالُ فَقُلْ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ يَقُومَانِ اِلٰى هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقْتَصُّ مِنْهُمَا، وَلَا يَدَعَانِهِ يَقْتَصُّ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَدَخَلَ بِلَالٌ الْمَسْجِدَ، وَدَفَعَ الْقَضِيبَ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَـلَـيْـهِ وَسَلَّمَ، وَدَفَعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَضِيبَ اِلٰى عُكَّاشَةَ، فَلَمَّا نَظَرَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَـنْهُـمَا اِلٰى ذٰلِكَ، قَامَا فَقَالَا: يَا عُكَّاشَةُ هٰذَانِ نَحْنُ بَيْنَ يَدَيْكَ فَاقْتَصَّ مِنَّا، وَلَا تَقْتَصَّ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَـقَـالَ لَهُـمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: امْضِ يَا اَبَا بَكْرٍ وَاَنْتَ يَا عُمَرُ، فَامْضِ فَقَدْ عَرَفَ اللهُ مَـكَانَكُمَا ومَقَامَكُمَا . فَـقَـامَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، فَقَالَ: يَا عُكَّاشَةُ اَنَا فِي الْحَيَاةِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَـلَـيْـهِ وَسَـلَّـمَ، وَلَا تَطِيبُ نَفْسِي اَنْ يُضْرَبَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَهٰذَا ظَهْرِي وَبَطْنِي، اقْتَصَّ مِنِّي

Marfat.com

بِيَدِكَ وَاجْلِدْنِی مِئَةً، وَلَا تَقْتَصَّ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِیُّ اقْعُدْ فَقَدْ عَرَفَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَقَامَكَ وَنِيَّتَكَ. وَقَامَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا فَقَالَا: يَا عُكَّاشَةُ اَلَيْسَ تَعْلَمُ اَنَا سِبْطَا رَسُوْلِ اللهِ؟ فَالْقِصَاصُ مِنَّا كَالْقِصَاصِ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ لَهُمَا صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْعُدَا يَا قُرَّةَ عَيْنِی، لَا نَسِیَ اللهُ لَكُمَا هٰذَا الْمُقَامَ. ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُكَّاشَةُ اضْرِبْ اِنْ كُنْتَ ضَارِبًا. فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، ضَرَبْتَنِی وَاَنَا حَاسِرٌ عَنْ بَطْنِی. فَكَشَفَ عَنْ بَطْنِهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَاحَ الْمُسْلِمُوْنَ بِالْبُكَاءِ، وَقَالُوا: اَتُرَی عُكَّاشَةُ ضَارِبٌ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَلَمَّا نَظَرَ عُكَّاشَةُ اِلٰی بَيَاضِ بَطْنِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّهُ الْقَبَاطِیُّ، لَمْ يَمْلِكْ اَنْ كَبَّ عَلَيْهِ وَقَبَّلَ بَطْنَهُ، وَهُوَ يَقُوْلُ: فِدَاءٌ لَكَ اَبِیْ وَاُمِّی، وَمَنْ تُطِيقُ نَفْسُهُ اَنْ يَقْتَصَّ مِنْكَ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِمَّا اَنْ تَضْرِبَ، وَاِمَّا اَنْ تَعْفُوَ. فَقَالَ: قَدْ عَفَوْتُ عَنْكَ رَجَاءَ اَنْ يَعْفُوَ اللهُ عَنِّیْ فِی الْقِيَامَةِ. فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰی رَفِيقِی فِی الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰی هٰذَا الشَّيْخِ. فَقَامَ الْمُسْلِمُوْنَ، فَجَعَلُوا يُقَبِّلُونَ مَا بَيْنَ عَيْنَیْ عُكَّاشَةَ، وَيَقُوْلُونَ: طُوبَاكَ طُوبَاكَ، نِلْتَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی وَمُرَافَقَةَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَمَرِضَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ، فَكَانَ مَرِيضًا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا يَعُوْدُهُ النَّاسُ، وَكَانَ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَبُعِثَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَقُبِضَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، فَلَمَّا كَانَ فِی يَوْمِ الْاَحَدِ ثَقُلَ فِی مَرَضِهِ، فَاَذَّنَ بِلَالٌ بِالْاَذَانِ، ثُمَّ وَقَفَ بِالْبَابِ فَنَادَی: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ، الصَّلَاةَ رَحِمَكَ اللهُ. فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ بِلَالٍ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِیَ اللهُ عَنْهَا: يَا بِلَالُ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ. فَدَخَلَ بِلَالٌ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا اَسْفَرَ الصُّبْحُ، قَالَ: وَاللهِ لَا اُقِيمُهَا اَوْ اَسْتَأْذِنَ سَيِّدِی رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَرَجَعَ فَقَامَ بِالْبَابِ وَنَادَی: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، الصَّلَاةَ يَرْحَمُكَ اللهُ. فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ بِلَالٍ، فَقَالَ: ادْخُلْ يَا بِلَالُ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ، مُرْ اَبَا بَكْرٍ يُصَلِّ بِالنَّاسِ. فَخَرَجَ وَيَدُهُ عَلٰی اُمِّ رَأْسِهِ، وَهُوَ يَقُوْلُ: وَاغَوْثَا بِاللهِ، وَانْقِطَاعَ رَجَائِهِ، وَانْقِصَامَ ظَهْرِی، لَيْتَنِیْ لَمْ تَلِدْنِیْ اُمِّی، وَاِذْ وَلَدَتْنِیْ لَمْ اَشْهَدْ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الْيَوْمَ. ثُمَّ قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، اَلَا اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَكَ اَنْ تُصَلِّیَ بِالنَّاسِ. فَتَقَدَّمَ اَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ لِلنَّاسِ، وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا، فَلَمَّا نَظَرَ اِلٰی خَلْوَةِ الْمَكَانِ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَمَالَكْ اَنْ خَرَّ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ، وَصَاحَ الْمُسْلِمُوْنَ بِالْبُكَاءِ، فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَجِيجَ النَّاسِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الضَّجَّةُ؟، قَالُوا: ضَجَّةُ الْمُسْلِمِينَ لِفَقْدِكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ. فَدَعَا النَّبِیُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا، فَاتَّكَاَ عَلَيْهِمَا، فَخَرَجَ اِلَی الْمَسْجِدِ، فَصَلَّی بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ اَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الْمَلِيحِ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ،

Marfat.com

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ، اَنْتُمْ فِیْ رَجَاءِ اللّٰهِ وَاَمَانِهِ، وَاللّٰهُ خِلْفَتِی عَلَیْكُمْ، مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِینَ، عَلَیْكُمْ بِاتِّقَاءِ اللّٰهِ وَحِفْظِ طَاعَتِهِ مِنْ بَعْدِی، فَاِنِّیْ مُفَارِقٌ الدُّنْیَا، هٰذَا اَوَّلُ یَوْمٍ مِنَ الْاٰخِرَةِ، وَآخِرُ یَوْمٍ مِنْ اَیَّامِ الدُّنْیَا . فَلَمَّا كَانَ یَوْمُ الِاثْنَیْنِ اشْتَدَّ بِهِ الْاَمْرُ، وَاَوْحَی اللّٰه عَزَّ وَجَلَّ اِلٰی مَلَكِ الْمَوْتِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اهْبِطْ اِلٰی حَبِیبِیْ وَصَفِیِّی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَحْسَنِ صُورَةٍ، وارْفُقْ بِهِ فِیْ قَبْضِ رُوحِهِ، فَهَبَطَ مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَوَقَفَ بِالْبَابِ شِبْهَ اَعْرَابِیٍّ، ثُمَّ قَالَ: السَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَهْلَ بَیْتِ النُّبُوَّةِ، وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ، وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ، اَدْخُلُ؟ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا لِفَاطِمَةَ: اَجِیبِیْ الرَّجُلَ . فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: آجَرَكَ اللّٰهُ فِیْ مَمْشَاكَ یَا عَبْدَ اللّٰهِ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ. فَدَعَا الثَّانِیَةَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: یَا فَاطِمَةُ اَجِیبِیْ الرَّجُلَ. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: آجَرَكَ اللّٰهُ فِیْ مَمْشَاكَ یَا عَبْدَ اللّٰهِ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ. ثُمَّ دَعَا الثَّالِثَةَ: السَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَهْلَ بیت النُّبُوَّةِ، وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ، وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ، اَاَدْخُلُ؟ فَلَابُدَّ مِنَ الدُّخُولِ. فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ مَلَكِ الْمَوْتِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: یَا فَاطِمَةُ مَنْ بِالْبَابِ؟ فَقَالَتْ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ رَجُلًا بِالْبَابِ یَسْتَأْذِنُ فِی الدُّخُولِ، فَاَجَبْنَاهُ مَرَّةً بَعْدَ اُخْرَی، فَنَادَی فِی الثَّالِثَةِ صَوْتًا اقْشَعَرَّ مِنْهُ جِلْدِی، وارْتَعَدَتْ فَرَائِصِی. فَقَالَ لَهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا فَاطِمَةُ، اَتَدْرِینَ مَنْ بِالْبَابِ؟ هٰذَا هَادِمُ اللَّذَّاتِ، وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ، هٰذَا مُرَمِّلُ الْاَزْوَاجِ، وَمُوتِمُ الْاَوْلَادِ، هٰذَا مُخَرِّبُ الدُّورِ، وَعَامِرُ الْقُبُورِ، هٰذَا مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اُدْخُلْ رَحِمَكَ اللّٰهُ یَا مَلَكَ الْمَوْتِ . فَدَخَلَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا مَلَكَ الْمَوْتِ، جِئْتَنِیْ زَائِرًا اَمْ قَابِضًا؟ قَالَ: جِئْتُكَ زَائِرًا وَقَابِضًا، وَاَمَرَنِیَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ لَا اَدْخُلَ عَلَیْكَ اِلَّا بِاِذْنِكَ، وَلَا اَقْبِضَ رُوحَكَ اِلَّا بِاِذْنِكَ، فَاِنْ اَذِنْتَ وَاِلَّا رَجَعْتُ اِلٰی رَبِّی عَزَّ وَجَلَّ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا مَلَكَ الْمَوْتِ، اَیْنَ خَلَّفْتَ حَبِیبِیْ جِبْرِیلَ؟ قَالَ: خَلَّفْتُهُ فِی السَّمَاءِ الدُّنْیَا وَالْمَلَائِكَةُ یُعَزُّونَهُ فِیْكَ، فَمَا كَانَ بِاَسْرَعَ اَنْ اَتَاهُ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ، فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا جِبْرِیلُ، هٰذَا الرَّحِیلُ مِنَ الدُّنْیَا، فَبَشِّرْنِیْ مَا لِیْ عِنْدَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اُبَشِّرُكَ یَا حَبِیبَ اللّٰهِ اِنِّیْ قَدْ تَرَكْتُ اَبْوَابَ السَّمَاءِ قَدْ فُتِحَتْ، وَالْمَلَائِكَةَ قَدْ قَامُوا صُفُوفًا صُفُوفًا بِالتَّحِیَّةِ وَالرَّیْحَانِ یُحَیُّونَ رُوحَكَ یَا مُحَمَّدُ . فَقَالَ: لِوَجْهِ رَبِّیَ الْحَمْدُ، وَبَشِّرْنِیْ یَا جِبْرِیلُ . قَالَ: اُبَشِّرُكَ اَنَّ اَبْوَابَ الْجِنَانِ قَدْ فُتِحَتْ، وَاَنْهَارَهَا قَدِ اطَّرَدَتْ، وَاَشْجَارَهَا قَدْ تَدَلَّتْ، وَحُورَهَا قَدْ تَزَیَّنَتْ لِقُدُومِ رُوحِكَ یَا مُحَمَّدُ. قَالَ: لِوَجْهِ رَبِّی الْحَمْدُ، فَبَشِّرْنِیْ یَا جِبْرِیلُ . قَالَ: اَنْتَ اَوَّلُ شَافِعٍ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ فِی الْقِیَامَةِ. قَالَ: لِوَجْهِ رَبِّیَ الْحَمْدُ . قَالَ جِبْرِیلُ: یَا حَبِیبِی، عَمَّ تَسْاَلُنِی؟ قَالَ: اَسْاَلُكَ عَنْ غَمِّی وَهَمِّی، مَنْ لِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ مِنْ بَعْدِی؟ مَنْ لِصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ بَعْدِی؟ مَنْ لِحَاجِّ بَیْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ مِنْ بَعْدِی؟ مَنْ لِاُمَّتِی الْمُصْطَفَاةِ مِنْ بَعْدِی؟ قَالَ: اَبْشِرْ یَا حَبِیبَ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُولُ: قَدْ حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلٰی جَمِیعِ

Marfat.com

الْاَنْبِيَاءِ وَالْاُمَمِ حَتّٰى تُدَاخِلَهَا اَنْتَ وَاُمَّتُكَ يَا مُحَمَّدُ. قَالَ: الْاٰنَ طَابَتْ نَفْسِى، اِذَنْ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ فَانْتَهِ اِلٰى مَا اُمِرْتَ. فَقَالَ عَلِىٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِذَا اَنْتَ قُبِضْتَ فَمَنْ يُغَسِّلُكَ؟ وَفِيمَ نُكَفِّنُكَ؟ وَمَنْ يُصَلِّى عَلَيْكَ؟ وَمَنْ يَدْخُلُ الْقَبْرَ؟ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِىُّ اَمَّا الْغُسْلُ فَاغْسِلْنِىْ اَنْتَ، وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ يَصُبُّ عَلَيْكَ الْمَاءَ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَالِثُكُمَا، فَاِذَا اَنْتُمْ فَرَغْتُمْ مِنْ غُسْلِىْ فَكَفِّنُونِىْ فِىْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ جُدُدٍ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَأْتِينِىْ بِحَنُوطٍ مِنَ الْجَنَّةِ، فَاِذَا اَنْتُمْ وَضَعْتُمُوْنِىْ عَلَى السَّرِيرِ فَضَعُونِىْ فِىْ الْمَسْجِدِ وَاخْرُجُوا عَنِّى، فَاِنَّ اَوَّلَ مَنْ يُصَلِّى عَلَىَّ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ، ثُمَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ مِيكَائِيلُ، ثُمَّ اِسْرَافِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، ثُمَّ الْمَلَائِكَةُ زُمَرًا زُمَرًا، ثُمَّ ادْخُلُوا، فَقُومُوا صُفُوفًا لَا يَتَقَدَّمُ عَلَىَّ اَحَدٌ. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا: يَا بِلَالُ وَمَنْ ذَا الَّذِى تَطِيبُ نَفْسُهُ اَنْ يَقْتَصَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ يَا بِلَالُ فَقُلْ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ يَقُومَانِ اِلٰى هٰذَا الرَّجُلِ فَيَقْتَصَّ مِنْهُمَا، وَلَا يَدَعَانِهِ يَقْتَصُّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَدَخَلَ بِلَالٌ الْمَسْجِدَ، وَدَفَعَ الْقَضِيبَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَضِيبَ اِلٰى عُكَّاشَةَ، فَلَمَّا نَظَرَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اِلٰى ذٰلِكَ، قَامَا فَقَالَا: يَا عُكَّاشَةُ هٰذَانِ نَحْنُ بَيْنَ يَدَيْكَ فَاقْتَصَّ مِنَّا، وَلَا تَقْتَصَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ لَهُمَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: امْضِ يَا اَبَا بَكْرٍ وَاَنْتَ يَا عُمَرُ، فَامْضِ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهُ مَكَانَكُمَا وَمَقَامَكُمَا. فَقَامَ عَلِىُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ، فَقَالَ: يَا عُكَّاشَةُ اَنَا فِى الْحَيَاةِ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا تَطِيبُ نَفْسِى اَنْ يُضْرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَهٰذَا ظَهْرِى وَبَطْنِى، اقْتَصَّ مِنِّىْ بِيَدِكَ وَاجْلِدْنِى مِائَةً، وَلَا تَقْتَصَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِىُّ اقْعُدْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَقَامَكَ وَنِيَّتَكَ. وَقَامَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَقَالَا: يَا عُكَّاشَةُ اَلَيْسَ تَعْلَمُ اَنَا سِبْطَا رَسُوْلِ اللّٰهِ؟ فَالْقِصَاصُ مِنَّا كَالْقِصَاصِ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ لَهُمَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْعُدَا يَا قُرَّةَ عَيْنِى، لَا نَسِىَ اللّٰهُ لَكُمَا هٰذَا الْمُقَامَ. ثُمَّ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُكَّاشَةُ اضْرِبْ اِنْ كُنْتَ ضَارِبًا. فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ضَرَبْتَنِى وَاَنَا حَاسِرٌ عَنْ بَطْنِى. فَكَشَفَ عَنْ بَطْنِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَاحَ الْمُسْلِمُوْنَ بِالْبُكَاءِ، وَقَالُوا: اَتُرَى عُكَّاشَةُ ضَارِبٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَلَمَّا نَظَرَ عُكَّاشَةُ اِلٰى بَيَاضِ بَطْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّهُ الْقَبَاطِىُّ، لَمْ يَمْلِكْ اَنْ كَبَّ عَلَيْهِ وَقَبَّلَ بَطْنَهُ، وَهُوَ يَقُوْلُ: فِدَاءٌ لَكَ اَبِىْ وَاُمِّى، وَمَنْ تُطِيقُ نَفْسُهُ اَنْ يَقْتَصَّ مِنْكَ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِمَّا اَنْ تَضْرِبَ، وَاِمَّا اَنْ تَعْفُوَ. فَقَالَ: قَدْ عَفَوْتُ عَنْكَ رَجَاءَ اَنْ يَعْفُوَ اللّٰهُ عَنِّىْ فِى الْقِيَامَةِ. فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰى رَفِيقِى فِى الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا الشَّيْخِ. فَقَامَ الْمُسْلِمُوْنَ، فَجَعَلُوا يُقَبِّلُونَ مَا بَيْنَ عَيْنَىْ عُكَّاشَةَ، وَيَقُولُونَ: طُوبَاكَ طُوبَاكَ، نِلْتَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَمُرَافَقَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

Marfat.com

فَمَرِضَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ، فَكَانَ مَرِيضًا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا يَعُودُهُ النَّاسُ، وَكَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَبُعِثَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَقُبِضَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، فَلَمَّا كَانَ فِي يَوْمِ الْاَحَدِ ثَقُلَ فِي مَرَضِهِ، فَاَذَّنَ بِلَالٌ بِالْاَذَانِ، ثُمَّ وَقَفَ بِالْبَابِ فَنَادَى: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ، الصَّلَاةَ رَحِمَكَ اللهُ. فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ بِلَالٍ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا: يَا بِلَالُ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ. فَدَخَلَ بِلَالٌ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا اَسْفَرَ الصُّبْحُ، قَالَ: وَاللهِ لَا اُقِيمُهَا اَوْ اَسْتَأْذِنَ سَيِّدِي رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَرَجَعَ فَقَامَ بِالْبَابِ وَنَادَى: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، الصَّلَاةَ يَرْحَمُكَ اللهُ. فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ بِلَالٍ، فَقَالَ: ادْخُلْ يَا بِلَالُ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ، مُرْ اَبَا بَكْرٍ يُصَلِّ بِالنَّاسِ. فَخَرَجَ وَيَدُهُ عَلٰى اُمِّ رَأْسِهِ، وَهُوَ يَقُوْلُ: وَاغَوْثَا بِاللهِ، وَانْقِطَاعَ رَجَائِهِ، وَانْقِطَاعَ رَجَائِهِ، وَانْقِصَامَ ظَهْرِي، لَيْتَنِي لَمْ تَلِدْنِي اُمِّي، وَاِذْ وَلَدَتْنِي لَمْ اَشْهَدْ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا الْيَوْمَ. ثُمَّ قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، اَلَا اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَكَ اَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ. فَتَقَدَّمَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ لِلنَّاسِ، وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا، فَلَمَّا نَظَرَ اِلٰى خَلْوَةِ الْمَكَانِ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَمَالَكْ اَنْ خَرَّ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ، وَصَاحَ الْمُسْلِمُوْنَ بِالْبُكَاءِ، فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَجِيجَ النَّاسِ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ الضَّجَّةُ؟، قَالُوا: ضَجَّةُ الْمُسْلِمِينَ لِفَقْدِكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ. فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا، فَاتَّكَاَ عَلَيْهِمَا، فَخَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ اَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الْمَلِيحِ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، اَسْتَوْدِعُكُمُ اللهَ، اَنْتُمْ فِي رَجَاءِ اللهِ وَاَمَانِهِ، وَاللهُ خِلْفَتِي عَلَيْكُمْ، مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ، عَلَيْكُمْ بِاتِّقَاءِ اللهِ وَحِفْظِ طَاعَتِهِ مِنْ بَعْدِي، فَاِنِّي مُفَارِقٌ الدُّنْيَا، هٰذَا اَوَّلُ يَوْمٍ مِنَ الْاٰخِرَةِ، وَآخِرُ يَوْمٍ مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا. فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ اشْتَدَّ بِهِ الْاَمْرُ، وَاَوْحَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى مَلَكِ الْمَوْتِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اهْبِطْ اِلٰى حَبِيبِي وَصَفِيِّي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَحْسَنِ صُورَةٍ، وارْفُقْ بِهِ فِي قَبْضِ رُوحِهِ، فَهَبَطَ مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَقَفَ بِالْبَابِ شِبْهَ اَعْرَابِيٍّ، ثُمَّ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ، وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ، وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ، اَدْخُلُ؟ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا لِفَاطِمَةَ: اَجِيبِي الرَّجُلَ. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: آجَرَكَ اللهُ فِي مَمْشَاكَ يَا عَبْدَ اللهِ، اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ. فَدَعَا الثَّانِيَةَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا فَاطِمَةُ اَجِيبِي الرَّجُلَ. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: آجَرَكَ اللهُ فِي مَمْشَاكَ يَا عَبْدَ اللهِ، اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ. ثُمَّ دَعَا الثَّالِثَةَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ النُّبُوَّةِ، وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ، وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ، اَاَدْخُلُ؟ فَلَا بُدَّ مِنَ الدُّخُولِ. فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ مَلَكِ الْمَوْتِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ مَنْ بِالْبَابِ؟ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، اِنَّ رَجُلًا بِالْبَابِ يَسْتَأْذِنُ فِي الدُّخُولِ، فَاَجَبْنَاهُ مَرَّةً بَعْدَ اُخْرَى، فَنَادَى فِي

Marfat.com

الثَّالِثَةِ صَوْتًا اقْشَعَرَّ مِنْهُ جِلْدِی، وارْتَعَدَتْ فَرَائِصِی. فَقَالَ لَهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَاطِمَةُ، اَتَدْرِينَ مَنْ بِالْبَابِ؟ هٰذَا هَادِمُ اللَّذَّاتِ، ومُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ، هٰذَا مُرَمِّلُ الْاَزْوَاجِ، ومُوتِمُ الْاَوْلَادِ، هٰذَا مُخَرِّبُ الدُّورِ، وَعَامِرُ الْقُبُورِ، هٰذَا مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ادْخُلْ رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ. فَدَخَلَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَلَكَ الْمَوْتِ، جِئْتَنِیْ زَائِرًا اَمْ قَابِضًا؟ قَالَ: جِئْتُكَ زَائِرًا وَقَابِضًا، وَاَمَرَنِیْ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ لَا اَدْخُلَ عَلَيْكَ اِلَّا بِاِذْنِكَ، وَلَا اَقْبِضَ رُوحَكَ اِلَّا بِاِذْنِكَ، فَاِنْ اَذِنْتَ وَاِلَّا رَجَعْتُ اِلٰی رَبِّی عَزَّ وَجَلَّ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَلَكَ الْمَوْتِ، اَيْنَ خَلَّفْتَ حَبِيبِیْ جِبْرِيلَ؟ قَالَ: خَلَّفْتُهُ فِی السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَالْمَلَائِكَةُ يُعَزُّونَهُ فِيكَ، فَمَا كَانَ بِاَسْرَعَ اَنْ اَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، هٰذَا الرَّحِيلُ مِنَ الدُّنْيَا، فَبَشِّرْنِیْ مَا لِیْ عِنْدَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اُبَشِّرُكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اِنِّیْ قَدْ تَرَكْتُ اَبْوَابَ السَّمَاءِ قَدْ فُتِحَتْ، وَالْمَلَائِكَةَ قَدْ قَامُوا صُفُوفًا صُفُوفًا بِالتَّحِيَّةِ وَالرَّيْحَانِ يُحَيُّونَ رُوحَكَ يَا مُحَمَّدُ. فَقَالَ: لِوَجْهِ رَبِّیَ الْحَمْدُ، وَبَشِّرْنِیْ يَا جِبْرِيلُ. قَالَ: اُبَشِّرُكَ اَنَّ اَبْوَابَ الْجِنَانِ قَدْ فُتِحَتْ، وَاَنْهَارَهَا قَدِ اطَّرَدَتْ، واَشْجَارَهَا قَدْ تَدَلَّتْ، وحُورَهَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِقُدُومِ رُوحِكَ يَا مُحَمَّدُ. قَالَ: لِوَجْهِ رَبِّی الْحَمْدُ، فَبَشِّرْنِیْ يَا جِبْرِيلُ. قَالَ: اَنْتَ اَوَّلُ شَافِعٍ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ فِی الْقِيَامَةِ. قَالَ: لِوَجْهِ رَبِّیَ الْحَمْدُ. قَالَ جِبْرِيلُ: يَا حَبِيبِی، عَمَّ تَسْاَلُنِی؟ قَالَ: اَسْاَلُكَ عَنْ غَمِّی وَهَمِّی، مَنْ لِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ مِنْ بَعْدِی؟ مَنْ لِصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ بَعْدِی؟ مَنْ لِحَاجِّ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ مِنْ بَعْدِی؟ مَنْ لِاُمَّتِی الْمُصْطَفَاةِ مِنْ بَعْدِی؟ قَالَ: اَبْشِرْ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ: قَدْ حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلٰی جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاُمَمِ حَتّٰی تُدَاخِلَهَا اَنْتَ وَاُمَّتُكَ يَا مُحَمَّدُ. قَالَ: الْاٰنَ طَابَتْ نَفْسِی، اِذَنْ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ فَاْتِهِ اِلٰی مَا اُمِرْتَ. فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِذَا اَنْتَ قُبِضْتَ فَمَنْ يُغَسِّلُكَ؟ وَفِيمَ نُكَفِّنُكَ؟ وَمَنْ يُصَلِّی عَلَيْكَ؟ وَمَنْ يَدْخُلُ الْقَبْرَ؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِیُّ اَمَّا الْغُسْلُ فَاغْسِلْنِیْ اَنْتَ، وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ يَصُبُّ عَلَيْكَ الْمَاءَ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَالِثُكُمَا، فَاِذَا اَنْتُمْ فَرَغْتُمْ مِنْ غُسْلِیْ فَكَفِّنُونِیْ فِیْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ جُدُدٍ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَاْتِينِیْ بِحَنُوطٍ مِنَ الْجَنَّةِ، فَاِذَا اَنْتُمْ وَضَعْتُمُوْنِیْ عَلَی السَّرِيرِ فَضَعُونِیْ فِی الْمَسْجِدِ وَاخْرُجُوا عَنِّی، فَاِنَّ اَوَّلَ مَنْ يُصَلِّی عَلَیَّ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ، ثُمَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ مِيكَائِيلُ، ثُمَّ اِسْرَافِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، ثُمَّ الْمَلَائِكَةُ زُمَرًا زُمَرًا، ثُمَّ ادْخُلُوا، فَقُومُوا صُفُوفًا لَا يَتَقَدَّمُ عَلَیَّ اَحَدٌ. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا: الْيَوْمَ الْفِرَاقُ، فَمَتَی اَلْقَاكَ؟ فَقَالَ لَهَا: يَا بُنَيَّةُ، تَلْقَيْنَنِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ الْحَوْضِ وَاَنَا اَسْقِی مَنْ يَرِدُ عَلَی الْحَوْضِ مِنْ اُمَّتِی. قَالَتْ: فَاِنْ لَمْ اَلْقَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَلْقَيْنَنِیْ عِنْدَ الْمِيزَانِ وَاَنَا اَشْفَعُ لِاُمَّتِی. قَالَتْ: فَاِنْ لَمْ اَلْقَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَلْقَيْنَنِیْ عِنْدَ الصِّرَاطِ وَاَنَا اُنَادِی رَبِّی سَلِّمْ اُمَّتِی مِنَ النَّارِ. فَدَنَا مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ قَبْضَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ، فَلَمَّا بَلَغَ الرُّوحُ الرُّكْبَتَيْنِ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْهِ. فَلَمَّا بَلَغَ الرُّوحُ السُّرَّةَ نَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاكَرْبَاهُ. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ: كَرْبِيْ يَا اَبَتَاهُ. فَلَمَّا بَلَغَ الرُّوحُ اِلَى الثُّنْدُوَةِ نَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، مَا اَشَدَّ مَرَارَةَ الْمَوْتِ. فَوَلَّى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجْهَهُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، كَرِهْتَ النَّظَرَ اِلَيَّ؟ فَقَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَبِيبِي، وَمَنْ تُطِيقُ نَفْسُهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَيْكَ وَاَنْتَ تُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ؟ فَقُبِضَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَسَّلَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَابْنُ عَبَّاسٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَهُمَا، وَكُفِّنَ بِثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ جُدُدٍ، وَحُمِلَ عَلَى سَرِيرٍ، ثُمَّ اَدْخَلُوْهُ الْمَسْجِدَ، وَوَضَعُوهُ فِي الْمَسْجِدِ، وَخَرَجَ النَّاسُ عَنْهُ، فَاَوَّلُ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ الرَّبُّ تَعَالَى مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ، ثُمَّ جِبْرِيلُ، ثُمَّ مِيكَائِيلُ، ثُمَّ اِسْرَافِيلُ، ثُمَّ الْمَلَائِكَةُ زُمَرًا زُمَرًا. قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ: لَقَدْ سَمِعْنَا فِي الْمَسْجِدِ هَمْهَمَةً، وَلَمْ نَرَ لَهُمْ شَخْصًا، فَسَمِعْنَا هَاتِفًا يَهْتِفُ وَيَقُوْلُ: ادْخُلُوا رَحِمَكُمُ اللهُ فَصَلُّوا عَلَى نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَدَخَلْنَا، وَقُمْنَا صُفُوفًا صُفُوفًا كَمَا اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرْنَا بِتَكْبِيرِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَصَلَّيْنَا عَلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، مَا تَقَدَّمَ مِنَّا اَحَدٌ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلَ الْقَبْرَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَعَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ، وَدُفِنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّاسُ قَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ: يَا اَبَا الْحَسَنِ، دَفَنْتُمْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا: كَيْفَ طَابَتْ اَنْفُسُكُمْ اَنْ تَحْثُوا التُّرَابَ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ اَمَا كَانَ فِي صُدُورِكُمْ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحْمَةُ، اَمَا كَانَ مُعَلِّمَ الْخَيْرِ؟ قَالَ: بَلَى يَا فَاطِمَةُ، وَلَكِنْ اَمْرُ اللهِ الَّذِي لَا مَرَدَّ لَهُ. فَجَعَلَتْ تَبْكِي وَتَنْدُبُ، وَهِيَ تَقُوْلُ: يَا اَبَتَاهُ، الْاٰنَ انْقَطَعَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَكَانَ جِبْرِيلُ يَأْتِينَا بِالْوَحْيِ مِنَ السَّمَاءِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ، وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللهِ اَفْوَاجًا، فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا (النصر: 2)

''جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں فوج فوج داخل ہوتے ہیں تو اپنے رب کی ثناء کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے جبریل! بیشک میری موت کی اطلاع پہنچ گئی ہے۔ حضرت جبریل امین رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کی آنے والی گھڑی پہلے والی گھڑی سے بہتر ہے عنقریب اللہ

Marfat.com

تعالیٰ آپ کو اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔رسول اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اعلان کردے کہ جماعت ہونے والی ہے، سب مہاجرین اور انصار مسجد نبوی میں جمع ہو گئے اور رسول اکرم ﷺ منبر پر جلوہ گر ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی پھر ایسا خطبہ دیا جس سے دل نرم ہو گئے اور آنکھیں رو پڑیں پھر فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے لئے کیسا نبی رہا؟ سب نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو اچھا بدلہ دے، آپ بہت اچھے نبی ہیں۔آپ ہمارے لئے رحم دل باپ کی طرح رہے اور شفقت کرنے والے خیر اندیش بھائی کی طرح رہے۔آپ نے اللہ تعالیٰ کے تمام پیغامات پہنچا دیئے، اس کی وحی ہم تک پہنچا دی۔آپ نے اللہ تعالیٰ کے راستے کی جانب حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلایا۔اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری طرف سے وہ اچھی جزا عطا فرمائے جو اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کو ان کی امت کی جانب سے عطا فرمائی۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے گروہِ مسلمان! میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں اور جو میرا حق ہے تم سے اس کے بدلے پوچھتا ہوں، میری طرف سے کسی کو تکلیف پہنچی ہو تو وہ اٹھ کر مجھ سے قصاص لے لے۔حضور ﷺ کی اس پیش کش کے جواب میں کوئی بھی نہ اٹھا۔حضور ﷺ نے دوسری مرتبہ اعلان کیا پھر بھی کوئی نہ اٹھا۔رسول اکرم ﷺ نے تیسری مرتبہ اعلان کیا: اے گروہِ مسلماناں! میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں! میرا تم پر جو حق ہے اس کی قسم دیتا ہوں، میری طرف سے جس کو بھی کوئی تکلیف پہنچی ہو وہ اٹھ کر کھڑا ہو اور مجھ سے قصاص لے لے۔اس سے پہلے کہ قیامت کے دن مجھے قصاص دینا پڑے۔مسلمانوں میں سے ایک بوڑھا آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا، اس کا نام ''عکاشہ'' تھا۔وہ مسلمانوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا اور رسول اکرم ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا، عرض کرنے لگا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں اگر آپ نے بار بار قسمیں نہ دی ہوتیں تو میں ہرگز یوں آ کر کھڑا نہ ہوتا۔(عرض یہ ہے کہ) ایک غزوہ میں، مَیں آپ کے ہمراہ تھا، جب اللہ تعالیٰ نے فتح سے ہمکنار کر دیا اور اپنے نبی ﷺ کی مدد فرما دی ہم واپس آ رہے تھے، میری اونٹنی آپ کی اونٹنی کے برابر آ گئی، میں اونٹنی سے نیچے اترا اور آپ کے قریب آیا، آپ کی قدم بوسی کے لئے آگے بڑھا تھا، آپ نے ایک چھڑی اٹھائی اور میرے پہلو میں مار دی تھی۔مجھے نہیں معلوم کہ آپ نے جان بوجھ کر ماری تھی یا اونٹنی کو مارنا چاہتے تھے اور مجھے لگ گئی۔

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں کہ اللہ کے رسول نے تجھے جان بوجھ کر مارا ہو۔اے بلال! فاطمہ کے گھر جا اور لمبی پتلی چھڑی لے کر آ۔حضرت بلال رضی اللہ عنہ مسجد سے نکلے اور ان کا ہاتھ ان کے سر کے اوپر تھا اور وہ یہ اعلان کر رہے تھے: یہ رسول اکرم ﷺ ہیں، لوگوں کو اپنا قصاص دے رہے ہیں۔آ کر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا دروازہ بجایا اور کہا: اے رسول اکرم ﷺ کی صاحبزادی! مجھے لمبی پتلی چھڑی دو۔سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے بلال! میرے باپ اس چھڑی کے ساتھ کیا کریں گے؟ یہ نہ تو حج کا دن ہے اور نہ ہی یہ غزوہ کا موقع ہے۔حضرت بلال نے کہا: اے فاطمہ! تجھے تیرے باپ سے کس چیز نے غفلت میں رکھا ہے؟ رسول اکرم ﷺ دین کو الوداع کر رہے ہیں اور دنیا چھوڑ رہے ہیں اور لوگوں کو اپنا قصاص دے رہے ہیں۔سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے بلال! یہ کیا بات ہے کہ دل کی خوشی سے کون شخص ہے جو رسول اکرم ﷺ سے قصاص لینا چاہتا ہے۔اے بلال! حسن اور حسین سے کہہ دو کہ وہ دونوں اس آدمی کے پاس چلے جائیں وہ ان سے قصاص لے لے

Marfat.com

اوراس آدمی کورسول اکرم ﷺ سے قصاص لینے کی گنجائش نہ چھوڑیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے ،وہ چھڑی رسول اکرم ﷺ کودی۔ رسول اکرم ﷺ نے وہ چھڑی حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ کوعطا فرمادی۔ جب حضرت ابوبکراور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے یہ دیکھاتووہ کھڑے ہوگئے اور کہنے لگے: اے عکاشہ!ہم دونوں تیرے سامنے موجودہیں توہم سے قصاص لے لے۔ رسول اکرم ﷺ سے قصاص نہ لے۔ حضور ﷺ نے ان دونوں سے فرمایا:اے ابوبکر!اوراے عمر!تم پیچھے ہٹ جاؤ۔ وہ ہٹ گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کے مقام اورمرتبے کودیکھاہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے :اے عکاشہ!میں زندگی میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ رہاہوں مجھے ہرگز پسندنہیں آئے گا کہ رسول اکرم ﷺ کومارا جائے ،یہ میری پشت موجودہے، میراپیٹ موجودہے توا پنے ہاتھ کے ساتھ مجھ سے قصاص لے لے اورمجھے ایک سوکوڑے مارلے لیکن رسول اکرم ﷺ سے قصاص نہ لے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:اے علی!تم بھی بیٹھ جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ تیرے مقام اورتیری نیت کوبھی جانتاہے پھرحضرت حسن اورحضرت حسین رضی اللہ عنہما کھڑے ہوگئے اورعرض کیا:اے عکاشہ!کیا آپ جانتے نہیں کہ ہم رسول اکرم ﷺ کے نواسے ہیں، ہم سے جوقصاص لیاجائے گاوہ یوں ہی سمجھاجائے گا جیساکہ رسول اکرم ﷺ سے قصاص لیا گیاہو۔ رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا:اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک تم دونوں بھی بیٹھ جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اس مقام کوبھی نہیں بھولے گا۔ پھررسول اکرم ﷺ نے فرمایا:اگرمارنا چاہتاہے تومارلے۔ انہوں نے کہا:یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے جب مجھے ماراتھاتومیرے سینے سے کپڑاہٹاہواتھا۔حضور ﷺ نے اپنے سینہ اقدس سے کپڑاہٹادیا۔مسلمانوں کی چیخیں نکل پڑیں اور کہنے لگے: عکاشہ کیاتم رسول اکرم ﷺ کومارو گے؟ جب حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے سینہ اطہرکودیکھاایوں لگتاتھا جیسے کوئی سفید کپڑاہو۔ پھربے ساختہ حضور ﷺ سے چمٹ گئے۔ حضور ﷺ کے سینہ اطہرکے بوسے لینے لگے اور کہنے لگے: یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پرقربان ہوجائیں، آپ ﷺ سے قصاص لینے کامطالبہ کون کرسکتاہے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:یامارلویامعاف کردو۔حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ نے کہا:یارسول اللہ ﷺ میں نے آپ کومعاف کردیاہے اس امید پرکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مجھے معاف فرمادے گا۔رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جوجنت کے اندرمیرے ساتھی کودیکھناچاہتاہے وہ اس شیخ کودیکھ لے حتیٰ کہ مسلمان کھڑے ہوگئے۔ سب حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ کے ماتھے کوچومنے لگ گئے اور کہنے لگے: تمہیں مبارک ہوتمہیں مبارک ہو،تونے بلندمرتبوں کوبھی پالیا، رسول اکرم ﷺ کی سنگت کوبھی پالیا۔اس دن سے رسول اکرم ﷺ بیمارہوگئے ۔آپ ﷺ ۱۸ دن بیماررہے لوگ حضور ﷺ کی عیادت کے لئے آتے رہے ۔حضور ﷺ پیر کے دن پیداہوئے تھے پیر کے دن ہی آپ مبعوث ہوئے اورپیرہی کے دن آپ ﷺ کاوصال ہوا۔ جب ہفتہ کادن آیا،آپ ﷺ کی بیماری میں شدت آگئی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھردروازے پرآکرکھڑے ہوگئے ۔ندادے کرکہا: السلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ آپ پررحم کرے نماز کاوقت ہوگیاہے۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آوازکوسنا۔سیدہ فاطمہ نے کہا:اے بلال!رسول اکرم ﷺ آج بیمار ہیں۔حضرت بلال رضی اللہ عنہ مسجد میں آگئے۔ جب صبح کی روشنی پھیل گئی،توحضرت بلال کہنے لگے: اللہ کی قسم! میں نماز کی اقامت نہیں کہوں گایامیرے آقا ﷺ سے اجازت لیں۔ پھروہ

Marfat.com

لوٹ کر گئے اور جا کر دروازے پر کھڑے ہو گئے اور ندا دی ''السلام علیک یارسول اللہ و برکاتہ یارسول اللہ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے نماز کا وقت ہے'' رسول اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آواز سنی اور فرمایا: اے بلال! اندر آجاؤ اللہ کے رسول ﷺ کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے۔ جاؤ ابوبکر کو حکم دے آؤ، کہہ دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر نکلے اور ان کے ہاتھ ان کے سر پر تھے، وہ کہنے لگے وَاغَوْثَا بِاللّٰہِ اے اللہ! ہماری مدد فرما۔ ان کی امیدیں کٹ رہی تھیں اور ان کی امیدیں ٹوٹ رہی تھیں۔ ان کی پشت خم ہو رہی تھی۔ کاش کہ مجھے میری ماں نے جنا ہی نہ ہوتا اور جب جن ہی دیا ہے تو میں نے آج رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ یہ دن نہ دیکھا ہوتا۔ پھر کہا: اے ابوبکر! رسول اکرم ﷺ آپ کو حکم دے رہے ہیں کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھاؤ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھے۔ آپ بڑے نرم دل تھے۔ جب انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی جگہ کو خالی دیکھا تو اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے اور غش کھا کر گر پڑے۔ تمام مسلمانوں کی چیخیں نکل پڑیں۔ رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کی چیخ و پکار کو سنا تو پوچھا: یہ آوازیں کیسی آرہی ہیں؟ آپ ﷺ کو بتایا گیا: مسلمانوں کی چیخ و پکار کی آوازیں ہیں یارسول اللہ۔ یہ آپ کو مفقود پا کر رو رہے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو بلایا، ان دونوں کا سہارا لے کر مسجد کی جانب تشریف لے آئے۔ لوگوں کو دو مختصر رکعتیں پڑھائیں پھر سب کی جانب بڑے محبت بھرے انداز میں متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے مسلمانو! میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تم اللہ کی امید میں ہو، اس کی امان میں ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے تم لوگوں پر خلیفہ بنایا گیا۔ اے مسلمانوں کے گروہ! تم اللہ سے ڈرنا، میرے بعد اللہ کی اطاعت کرنا کیوں کہ میں تو دنیا چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ یہ آخرت کا پہلا دن ہے اور ایام دنیا کا آخری دن ہے۔

جب سوموار کا دن آیا، حضور ﷺ کی طبیعت اور بھی بگڑ گئی۔ اللہ تعالیٰ نے ملک الموت کی جانب وحی فرمائی کہ میرے محبوب میرے چنے ہوئے محمد ﷺ کی بارگاہ میں بڑی خوبصورت شکل میں جاؤ اور ان کی روح قبض کرنے میں بہت نرمی کرنا۔ ملک الموت نازل ہوئے، آکر ایک دیہاتی کی شکل میں دروازے کے باہر کھڑے ہو گئے، کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ بَیْتِ النُّبُوَّۃِ، وَمَعْدِنَ الرِّسَالَۃِ، وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِکَۃ

(اے نبوۃ کے گھر والو، اے رسالت کے معدن، اے ملائکہ کے آنے کے مقام والو) تم پر سلامتی ہو، کیا میں اندر آسکتا ہوں؟ سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اس آدمی کو جا کر جواب دو۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آکر کہا: تو چل کر آیا ہے اللہ تعالیٰ تیرے چل کر آنے کے بدلے ثواب عطا فرمائے۔ بے شک رسول اکرم ﷺ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس نے دوسری مرتبہ آواز دی، سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے فاطمہ! باہر جاؤ اور اس آدمی کو جواب دو۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے بندے! تیرے آنے پر اللہ تعالیٰ تجھے اجر عطا فرمائے۔ آج اللہ کے رسول کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ اس نے تیسری مرتبہ آواز دی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ بَیْتِ النُّبُوَّۃِ، وَمَعْدِنَ الرِّسَالَۃِ، وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِکَۃ

Marfat.com

(اے نبوۃ کے گھر والو،اے رسالت کے معدن، اے ملائکہ کے آنے کے مقام والو) کیامیں اندرآسکتاہوں؟ میرا اندر آناضروری ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے ملک الموت کی آوازسنی ،فرمایا:دروازے پرکون ہے ؟عرض کی: یارسول اللہ ﷺ دروازے پرکوئی شخص ہے، اندرآناچاہتاہے ۔میں نے کئی مرتبہ اس کوجواب دیاہے لیکن اب وہ تیسری مرتبہ جب اس نے آوازدی ہےتومیرے رونگٹے کھڑے ہوگئے ہیں اورمجھ پرلرزہ طاری ہوگیاہے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیاتجھے معلوم نہیں ہے،یہ دروازے پرکون ہے؟ یہ لذتیں مٹانے والاہے، یہ جماعتوں کومتفرق کرنے والاہے، یہ سہاگنوں کو بیوہ کرنے والا ہے۔ یہ اولادوں کویتیم کرنے والاہے،یہ بستے گھروں کوبربادکرنے والاہے، یہ قبروں کوآبادکرنے والاہے،یہ ملک الموت ہے۔اے ملک الموت !تم اندرآجاؤ اللہ تعالیٰ تم پررحم کرے۔ ملک الموت رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضرہوگئے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ملک الموت تم محض ملاقات کے لئے آئے ہویاروح قبض کرنے کے لئے؟ عرض کیا:یارسول اللہ ﷺ میں زیارت بھی کرنے آیاہوں اورروح بھی قبض کرنے آیاہوں اوراللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیاہے کہ آپ کی بارگاہ میں آپ کی اجازت کے بغیراندرنہ آؤں اورآپ کی روح کوآپ کی اجازت کے بغیرقبض نہ کروں۔ اگرآپ اجازت دیتے ہیں توٹھیک ورنہ میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لوٹ کرچلاجاتاہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:اے ملک الموت!تونے میرے دوست حضرت جبریل امین علیہ السلام کوکہاں پرچھوڑاہے؟ ملک الموت نے کہا:میں نے اس کوآسمان دنیاپرچھوڑاہے،فرشتے آپ کے حوالے سے ان کے ساتھ تعزیت کررہے ہیں۔فوری طورپرحضرت جبریل امین علیہ السلام بھی حاضرہوگئے اورآکررسول اکرم ﷺ کے سرہانے کی جانب کھڑے ہوگئے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:اے جبریل !اب دنیاسے کوچ کاوقت ہےتومجھے بتااللہ کی بارگاہ میں میرے پاس میرے لئے کیاہے؟ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا:اے اللہ کے نبی !میں آپ کوخوشخبری دیتاہوں کہ میں آسمان کے دروازوں کوکھلے ہوئے چھوڑکرآیاہوں۔ ملائکہ صف درصف ادب واحترام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ وہ آپ کی روح کوخوش آمدیدکہنے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا:تمام تعریفیں میرے رب کے لئے ہیں۔اے جبریل !اوربھی کچھ بشارت دو۔فرمایا:یارسول اللہ میں آپ کو جنت کے دروازوں کی بشارت دیتاہوں، وہ بھی کھول دیئے گئے ہیں،نہریں جاری کردی گئی ہیں،اس کے درختوں پرپھل آگئے ہیں اوروہاں کی حوریں ،یارسول اللہ ﷺ آپ کی آمدکی خوشی میں مزین آراستہ وپیراستہ ہوکربیٹھی ہیں۔ میرے آقا ﷺ نے فرمایا: میرے اللہ کے لئے تمام تعریفیں ہیں ۔اے جبریل! اورخوشخبری سناؤ؟ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا:یارسول اللہ ﷺ آپ شفاعت کرنے والے ہیں اورقیامت کے دن سب سے پہلے شفاعت آپ کی قبول کی جائے گی۔ میرے آقا ﷺ نے فرمایا: میرے اللہ کاشکرہے۔حضرت جبریل امین نے کہا:اے میرے حبیب! آپ کس بارے ہم سے پوچھ رہے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تجھ سے پوچھ رہاہوں، اپنے غم اوراپنی پریشانی کے بارے میں ،میرے بعدقرآن کے قاریوں کے لئے کون ہے؟ میرے بعدجورمضان کے روزے رکھیں گے ان کے لئے کیاہے؟ اورجومیرے بعدبیت اللہ کاحج کریں گے ان کے لئے کیاہے؟ میرے بعدمیری امت میں ایک دوسرے سے محبت کرنے والے کے لئے کیاہے؟ انہوں نے کہا:یارسول اللہ ﷺ آپ کوخوشخبری ہوبیشک اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاءاورتمام امتوں پراس

Marfat.com

وقت تک جنت حرام کردی ہے جب تک کہ آپ اور آپ کی امت جنت میں داخل نہ ہو جائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اب مجھے سکون ہوگیا، مجھے تسلی ہوگئی۔ اے ملک الموت !اب آؤ اور جو حکم ملا ہے، وہ کر گزرو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ جب آپ کی روح قبض کرلی جائے، آپ کو غسل کون دے؟ یارسول اللہ کس چیز میں ہم آپ کو کفن دیں؟ اور آپ کی نماز جنازہ کون پڑھائے؟ اور آپ کو قبر میں کون اتارے؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے علی! مجھے غسل تو دینا، فضل بن عباس تجھے پانی مہیا کرے گا اور حضرت جبریل امین علیہ السلام تمہارے ساتھ تیسرے ہوں گے۔ جب تم میرے غسل سے فارغ ہو جاؤ تو تین نئے کپڑوں میں مجھے کفن دینا اور حضرت جبریل امین علیہ السلام جنت کی خوشبو لے کر آئیں گے اور جب تم مجھے چارپائی پر رکھ لو تو مسجد میں جا کر رکھ دینا اور کچھ دیر کے لئے مجھے تنہا چھوڑ دینا کیونکہ سب سے پہلے جو میرا جنازہ پڑھے گا وہ عرشوں کے اوپر میرا رب ہے پھر حضرت جبریل امین علیہ السلام پھر حضرت میکائیل علیہ السلام پھر حضرت عزرائیل رحمۃ اللہ علیہ پھر حضرت اسرافیل رحمۃ اللہ علیہ پھر گروہ در گروہ ملائکہ آئیں گے۔ پھر تم داخل ہو جانا اور صفوں میں کھڑے ہو جانا کوئی شخص آگے امام بن کر نہیں کھڑا ہوگا۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آج تو جدائی کا دن ہے۔ یارسول اللہ ﷺ میں آپ سے کب ملوں گی؟ رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے میری پیاری بیٹی !اب قیامت کے دن حوض کوثر پر ملاقات ہوگی۔ میں حوض کوثر پر آنے والے اپنے امتیوں کو جام پلاؤں گا۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یارسول اللہ اگر میں وہاں آپ سے نہ مل پاؤں۔ فرمایا: تو پھر میزان پر تو مجھ سے ملے گی۔ میں اپنی امت کی شفاعت کر رہا ہوں گا۔ عرض کی: یارسول اللہ اگر میں وہاں پر آپ سے نہ مل سکوں؟ فرمایا: تو پھر پلصراط پر تو مجھ سے مل لے گی میں اپنی امت کو دوزخ سے بچانے کے لئے رب سلم رب سلم کی صدائیں لگا رہا ہوں گا۔ پھر ملک الموت قریب آئے پھر رسول اکرم ﷺ کی روح قبض کرنے لگ گئے، جب روح گھٹنوں تک پہنچی تو رسول اکرم ﷺ کی زبان سے اوہ کا لفظ نکلا۔ جب روح ناف تک پہنچی، رسول اکرم ﷺ کی زبان سے ''واکرباہ'' کے الفاظ نکلے (تکلیف کے وقت یہ الفاظ زبان سے نکلتے ہیں) سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے میرے پیارے ابا جان! کاش آپ کی تکلیف مجھے آجائے۔ جب روح سینے تک پہنچی تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے جبریل !موت کی تکلیف کتنی سخت ہے؟ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے اپنا چہرہ رسول اکرم ﷺ سے پھیر لیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے جبریل !تو میری طرف دیکھنا پسند نہیں کر رہا؟ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا: اے میرے حبیب! آپ سکرات الموت میں مبتلاء ہیں، ایسی حالت میں آپ کی طرف دیکھنے کی کس میں ہمت ہے۔ رسول اکرم ﷺ کی روح قبض ہوگئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو غسل دیا، ابن عباس رضی اللہ عنہما پانی انڈیل رہے تھے اور حضرت جبریل امین علیہ السلام ان کے ہمراہ تھے۔ نئے تین کپڑوں میں آپ ﷺ کو غسل دیا گیا، پھر آپ ﷺ کو چارپائی پر رکھ دیا گیا اور مسجد کے اندر رکھا گیا اور لوگ وہاں سے نکل گئے، سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے عرشوں کے اوپر آپ ﷺ کی نماز جنازہ پڑھی پھر جبریل امین علیہ السلام نے پھر حضرت میکائیل علیہ السلام نے پھر حضرت عزرائیل علیہ السلام نے پھر حضرت اسرافیل علیہ السلام نے پھر گروہ در گروہ ملائکہ نے نماز جنازہ پڑھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے مسجد کے اندر آہٹیں سنیں ہیں لیکن کوئی شخص ہمیں دکھائی نہیں دیا۔ ہم نے حاتف غیبی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''داخل ہو جاؤ اللہ تعالیٰ تم پر رحمت کرے، اپنے نبی پر درود پڑھو'' ہم داخل

Marfat.com

ہوئے، ہم صف درصف جمع ہوئے جس طرح کہ رسول اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا تھا۔حضرت جبریل امین علیہ السلام کی تکبیر کے ساتھ ہم نے تکبیریں کہیں ،ہم نے رسول اکرم ﷺ کی نماز جنازہ حضرت جبریل امین علیہ السلام کی نماز کے ساتھ پڑھی ،ہم میں سے کوئی بھی جنازہ پڑھنے کے لئے امام کی طرح آگے نہیں بڑھا تھا۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضور ﷺ کو لحد میں اتارا،رسول اکرم ﷺ کی تدفین کردی گئی، جب لوگ لوٹ کر آئے تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا:اے ابوالحسین !تم نے رسول اکرم ﷺ کو دفن کردیا ہے؟ انہوں نے کہا:جی ہاں۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا:رسول اکرم ﷺ پر مٹی ڈالنے کی تمہارے اندر ہمت کیسے آئی؟ کیا تمہارے دلوں میں رسول اکرم ﷺ کے لئے کوئی رحمت نہیں آئی؟ کیا وہ معلم الخیر نہیں تھے؟ انہوں نے کہا:ہاں اے فاطمہ!لیکن اللہ کا وہ حکم ہے جس کو لوٹایا نہیں جاسکتا۔پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ہچکیاں لے کر رونے لگ گئی اور وہ یہ کہہ رہیں تھی ''یابتاہ'' (اے ابا جان) اب تو جبریل امین بھی ہمارے گھر آنا چھوڑ دیں گے اور جبریل امین تو آسمان سے ہمارے پاس وحی لے کر آیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن اور حسین کا گم ہونا اور ایک سانپ کے سامنے ان کا ملنا ☼

2677- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَّاطُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ رُشْدِ بْنِ خَيْثَمٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا عَمِّي سَعِيْدُ بْنُ خَيْثَمٍ، ثنا مُسْلِمٌ الْمُلَائِيُّ، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ وَاَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: كُنَّا حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَتْ اُمُّ اَيْمَنَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ ضَلَّ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ. قَالَ: وَذٰلِكَ رَادَّ النَّهَارِ، يَقُوْلُ: ارْتِفَاعَ النَّهَارِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُومُوا فَاطْلُبُوا ابْنَيَّ. قَالَ: وَاَخَذَ كُلُّ رَجُلٍ تُجَاهَ وَجْهِهِ، وَاَخَذْتُ نَحْوَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَزَلْ حَتّٰى اَتَى سَفْحَ جَبَلٍ، وَاِذَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مُلْتَزِقٌ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ، وَاِذَا شُجَاعٌ قَائِمٌ عَلٰى ذَنَبِهِ، يَخْرُجُ مِنْ فِيْهِ شِبْهُ النَّارِ، فَاَسْرَعَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَالْتَفَتَ مُخَاطِبًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْسَابَ فَدَخَلَ بَعْضَ الْاَحْجِرَةِ، ثُمَّ اَتَاهُمَا فَاَفْرَقَ بَيْنَهُمَا وَمَسَحَ وَجْهَهُمَا، وَقَالَ: بِاَبِيْ وَاُمِّي اَنْتُمَا مَا اَكْرَمَكُمَا عَلَى اللّٰهِ. ثُمَّ حَمَلَ اَحَدَهُمَا عَلٰى عَاتِقِهِ الْاَيْمَنِ، وَالْاٰخَرَ عَلٰى عَاتِقِهِ الْاَيْسَرِ، فَقُلْتُ: طُوبَاكُمَا، نِعْمَ الْمَطِيَّةُ مَطِيَّتُكُمَا. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَنِعْمَ الرَّاكِبَانِ هُمَا، وَاَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں،ہم رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا آئیں ۔عرض کی: یارسول اللہ ﷺ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما گم ہوگئے ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا:اور دن کے ابتدائی وقت کی بات ہے ۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:اٹھو اور میرے بچوں کو ڈھونڈ کر لاؤ۔روای کہتے ہیں: ہر شخص ان کو ڈھونڈنے کے لئے نکل کھڑا ہوا۔اور میں رسول اکرم ﷺ کی جانب چلا گیا،حضور ﷺ چلتے رہے یہاں تک کہ ایک پہاڑ کے دامن میں پہنچ گئے۔حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما وہاں پر ایک دوسرے کے ساتھ چمٹے کھڑے تھے اور ایک سانپ

Marfat.com

اپنا پھن پھیلائے کھڑا تھا اس کے منہ سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے۔ رسول اکرم ﷺ جلدی سے اس کی طرف گئے تو وہ رسول اکرم ﷺ کی جانب متوجہ ہوا پھر تیز تیز رینگتا ہوا کسی سوارخ میں چلا گیا۔ رسول اکرم ﷺ ان دونوں کے پاس آئے، ان دونوں کو الگ الگ کیا، ان کے چہروں پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: میرے ماں باپ تم پر قربان ہو جائیں، اللہ کی بارگاہ میں تم سے زیادہ باعزت کون ہوگا۔ پھر ان میں سے ایک کو ایک کندھے پر اٹھالیا اور دوسرے کو دوسرے کندھے پر اٹھالیا۔ میں نے کہا: تمہارے لئے مبارک ہو تم دونوں کی سواری کتنی اچھی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم دیکھو سوار کتنے اچھے ہیں اور ان دونوں کا باپ تو ان دونوں سے افضل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قرآن اور آل رسول کا دامن نہ چھوڑنا، کبھی گمراہ نہیں ہوگے ☼

2678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ تَارِكٌ فِيْكُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِي اَمْرَيْنِ، اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ: كِتَابُ اللهِ، حَبْلٌ مَمْدُودٌ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، وَعِتْرَتِي اَهْلُ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ"

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے اندر وہ چیز چھوڑ کر جارہا ہوں اگر تم نے اس کو مضبوطی سے تھام لیا تو میرے بعد کبھی گمراہ نہیں ہوگے۔ وہ دو چیزیں ہیں، ان میں سے ایک دوسری سے بڑی ہے

(۱) کتاب اللہ جو کہ آسمان اور زمین کے درمیان ایک رسی کی طرح کی لٹک رہی ہے۔ اور (۲) میری عترت اور میرے اہل بیت ہیں۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر میرے پاس آجائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو قرآن اور آل رسول کا دامن نہ چھوڑے، وہ کبھی گمراہ نہیں ہوگا ☼

2679 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، رَفَعَهُ، قَالَ: "كَاَنِّيْ قَدْ دُعِيتُ فَاَجَبْتُ فَاِنِّيْ تَارِكٌ فِيْكُمُ الثَّقَلَيْنِ: كِتَابَ اللهِ، حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ،

2678–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب فضائل القرآن' فی الوصیة بالقرآن وقراءته - حدیث:29475مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند أبی سعید الخدری رضی الله عنه - حدیث:10892

2679–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب فضائل القرآن' فی الوصیة بالقرآن وقراءته - حدیث:29475مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند أبی سعید الخدری رضی الله عنه - حدیث:10892

Marfat.com

فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِيْ فِيهِمَا "

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) گویا کہ مجھے بلایا گیا ہے اور میں نے اس بلاوے کو قبول کرلیا ہے۔ میں تمہارے اندر دو چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں۔ (۱) اللہ کی کتاب جو کہ ایک رسی ہے جو زمین و آسمانوں کے درمیان پھیلی ہوئی ہے۔ اور (۲) میری عترت اور میرے اہل بیت ہیں۔ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ دونوں اکٹھے میرے حوض کوثر پر میرے پاس آئیں گے تم غور کرلو کہ میرے بعد ان دونوں سے کیسا سلوک کروگے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جس نے کتاب اللہ اور آل رسول کا دامن تھام لیا وہ کبھی گمراہ نہیں ہوگا ✡

2680 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَشَّاءُ ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَنْمَاطِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّتِهِ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ ، فَخَطَبَ، فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُوْلُ: " اَيُّهَا النَّاسُ، قَدْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا: كِتَابَ اللهِ وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي "

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حج کے موقع پر عرفہ کے دن دیکھا، آپ اپنی قصواء اونٹنی پر سوار تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے اس دن یہ کہتے ہوئے سنا

''اے لوگو! میں تمہارے اندر وہ چیز چھوڑ کر جارہا ہوں کہ اگر تم نے اس کو مضبوطی سے تھام لیا تو گمراہ نہیں ہوگے

○ اللہ کتاب۔

○ میری عترت میرے اہل بیت۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کتاب اللہ اور اہل بیت کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے ✡

2681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ لَكُمْ فَرَطٌ، وَاِنَّكُمْ وَارِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، عَرْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ اِلٰى بُصْرَى، فِيْهِ عَدَدُ الْكَوَاكِبِ مِنْ

2680–صحیح البخاری - کتاب الحج' باب التمتع والإقران والإفراد بالحج - حدیث: 1502صحیح مسلم - کتاب الحج' باب إحرام النفساء واستحباب اغتسالها للإحرام - حدیث:2182

2681–صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالی عنهم' باب من فضائل علی بن أبی طالب رضی الله عنه - حدیث: 4530سنن ابن ماجه - المقدمة' باب فی فضائل أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم - فضل علی بن أبی طالب رضی الله عنه' حدیث:115

Marfat.com

قِدْحَانِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِي الثَّقَلَيْنِ؟ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ وَمَا الثَّقَلَانِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَكْبَرُ كِتَابُ اللهِ، سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِ اللهِ، وَطَرَفُهُ بِاَيْدِيكُمْ، فَتَمَسَّكُوا بِهِ لَنْ تَزَالُوا، وَلَنْ تَضِلُّوا، وَالْاَصْغَرُ عِتْرَتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَسَاَلْتُ لَهُمَا ذَاكَ رَبِّي، فَلَا تَقْدُمُوهُمَا فَتَهْلِكُوا، وَلَا تُعَلِّمُوهُمَا؛ فَاِنَّهُمَا اَعْلَمُ مِنْكُمْ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمہارے لئے استقبال کروں گا تم لوگ میرے پاس حوض کوثر پر آؤ گے جس کی وسعت صنعاء سے لے کر بصرہ تک ہے۔ اس کے سونے اور چاندی کے پیالوں کی تعداد ستاروں کی تعداد کے برابر ہے۔ تم غور کرلو کہ میرے بعد دو چیزوں کو کس طرح استعمال کرو گے۔ ایک آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا، عرض کی: یارسول اللہ! وہ دو چیزیں کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بڑی ہے وہ اللہ کی کتاب ہے، یہ ایک رسی ہے جس کا ایک کنارہ اللہ کے ہاتھ میں ہے اور ایک کنارہ تمہارے ہاتھ میں ہے، تم اس کو مضبوطی سے تھام لینا نہ تم پھسلو گے نہ تم گمراہ ہو گے۔ دوسری چیز چھوٹی ہے، وہ میری عترت ہے اور یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر اکٹھے میرے پاس آئیں گے۔ میں نے ان دونوں کے لئے اپنے رب سے مانگا ہے۔ اس لئے تم ان دونوں کو نہ چھوڑنا ورنہ تم ہلاک ہو جاؤ گے اور ان کو کچھ سکھانے کی کوشش نہ کرنا کیونکہ وہ تو تم سب سے زیادہ علم والے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کی مختلف رشتہ داریوں کے حوالے سے فضیلت ✡

2682 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْسٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَلَّى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَلَمَّا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ اَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ حَتّٰى رَكِبَا عَلٰى ظَهْرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ وَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَاَقْبَلَ الْحُسَيْنُ، فَحَمَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ عَلٰى عَاتِقِهِ الْاَيْمَنِ، وَالْحُسَيْنَ عَلٰى عَاتِقِهِ الْاَيْسَرِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ جَدًّا وَجَدَّةً؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ عَمًّا وَعَمَّةً؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ خَالًا وَخَالَةً؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ اَبًا وَاُمًّا؟ هُمَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، جَدُّهُمَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَدَّتُهُمَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَاُمُّهُمَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُوهُمَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَعَمُّهُمَا جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَعَمَّتُهُمَا اُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ اَبِي طَالِبٍ، وَخَالُهُمَا الْقَاسِمُ بْنُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالَاتُهُمَا زَيْنَبُ، وَرُقَيَّةُ، وَاُمُّ كُلْثُومٍ بَنَاتُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَدُّهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَاَبُوهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَعَمُّهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَعَمَّتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَخَالَاتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ اَحَبَّهُمَا فِي

2682- المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:6580

Marfat.com

الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی، جب چوتھی رکعت میں تھے تو حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما آئے اور آ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر سوار ہو گئے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو ان کو اپنے سامنے بٹھالیا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ آئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو اپنے دائیں کندھے پر اٹھالیا اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو بائیں کندھے پر۔ پھر فرمایا: اے لوگو! کیا تمہیں دادا اور دادی کے لحاظ سے سب سے افضل شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ کیا میں تمہیں چچا اور پھوپھی کے حوالے سب سے افضل شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ کیا میں خالہ اور ماموں کے لحاظ سے سب سے افضل کے بارے میں نہ بتاؤں؟ کیا میں تمہیں باپ اور ماں کے لحاظ سے سب سے افضل کے بارے میں نہ بتاؤں؟ وہ دونوں حسن اور حسین رضی اللہ عنہما ہیں ان کا دادا (یعنی نانا) اللہ کے رسول ہیں ان کی دادی (یعنی نانی) سیدہ خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا ہیں۔ ان دونوں کی ماں سیدہ فاطمہ بنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، ان دونوں کا باپ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہے ان دونوں کا چچا جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہے، ان کی پھوپھی ام ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا ہے۔ ان کا ماموں قاسم بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ان کی خالائیں زینب، رقیہ، ام کلثوم رضی اللہ عنہن، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیاں ہیں۔ ان کا دادا بھی جنتی ہے اور ان کا باپ بھی جنتی ہے، ان کے چچے جنتی ہیں، ان کی پھوپھیاں جنتی ہیں اور ان کی خالائیں جنتی ہیں اور یہ خود دونوں جنتی ہیں اور جو ان سے محبت کرے گا وہ بھی جنتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کتاب اللہ اور آل رسول کبھی بھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے ☼

2683 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَشَّاءُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ، وَارِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، حَوْضٌ اَعْرَضُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَبُصْرَى، فِيْهِ عَدَدُ النُّجُومِ قِدْحَانٌ مِنْ فِضَّةٍ، وَاِنِّي سَائِلُكُمْ حِينَ تَرِدُونَ عَلَيَّ عَنِ الثَّقَلَيْنِ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيْهِمَا؟ السَّبَبُ الْاَكْبَرُ كِتَابُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِ اللهِ، وَطَرَفُهُ بِاَيْدِيكُمْ، فَاسْتَمْسِكُوا بِهِ، وَلَا تَضِلُّوا وَلَا تُبَدِّلُوا، وَعِتْرَتِي اَهْلُ بَيْتِي، فَاِنَّهُ قَدْ نَبَّاَنِيَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اَنَّهُمَا لَنْ يَنْقَضِيَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

✧✧ حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا استقبال کروں گا تم لوگ حوض کوثر پر میرے پاس آؤ گے۔ میرا حوض صنعاء سے لے کر بصرہ تک کی درمیانی مسافت سے زیادہ وسیع

2683- الحوض والكوثر لبقي بن مخلد - ما روى حذيفة بن أسيد' حديث: 12 حلية الأولياء - حذيفة بن أسيد' حديث: 1247

Marfat.com

ہے۔اس کے اندر چاندی کے پیالے ہیں،ان کی تعداد آسمان کے ستاروں کے برابر ہے اور جب تم میرے پاس آؤ گے تو میں تم سے دو چیزوں کے بارے میں پوچھوں گا۔اس لئے میرے بعد تم غور کرنا کہ تم ان کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہو۔اس لئے کہ بڑا سبب اللہ کی کتاب ہے یہ ایسی رسی ہے جس کا ایک کنارہ اللہ کے ہاتھ میں ہے اور ایک کنارہ تمہارے ہاتھ میں ہے،تم اس کو مضبوطی سے تھام لینا تم کبھی گمراہ نہیں ہوگے اور کبھی تبدیل نہیں ہوگے ۔اور میری عترت اہل بیت ہے ۔ مجھے لطیف وخبیر نے خبر دی ہے کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ یہ دونوں میرے پاس حوض کوثر پر آجائیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼سب کی تقدیریں لکھی جا چکی ہیں☼

2684 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ الضُّبَعِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: رُفِعَ الْكِتَابُ، وَجَفَّ الْقَلَمُ، وَاُمُورٌ يُقْضَى فِي كِتَابٍ قَدْ خَلَا

✧✧ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' کتاب کو اٹھا دیا گیا ہے،قلم خشک ہو گئے ہیں اور وہ امور جن کا کتاب کے اندر فیصلہ کر دیا گیا ہے وہ گزر چکے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسن رضی اللہ عنہ اپنی لونڈی کے ساتھ عزل کیا کرتے تھے☼

2685 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَدَّتِهِ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ يَعْزِلُ عَنْهَا، وَكَانَتْ سَرِيَّتَهُ "

✧✧ حضرت حسن بن علی (امام زین العابدین) رضی اللہ عنہ اپنی دادی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی کی ایک لونڈی تھی آپ اُس سے عزل کیا کرتے تھے (یعنی ہمبستری کے دوران انزال کے وقت بیوی سے الگ ہو جاتے تھے)

☆☆☆☆☆☆☆

☼پنیر کھانا جائز ہے☼

2686 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَحْشٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْجُبْنِ، فَقَالَ: ضَعِ السِّكِّينَ، وَسَمِّ وَكُلْ

✧✧ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے پنیر کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: چھری رکھو اور اللہ کا نام لو اور اس

2684–الشریعة للآجری - باب ترك البحث والتنقير عن النظر في أمر المقدر كيف ؟' حدیث: 574شرح أصول الاعتقاد - الحسن بن علی بن أبی طالب' حدیث:989

Marfat.com

کوکھالو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما نے عصر کے بعد طواف کیا، بعد میں نوافل بھی پڑھے ✡

2687 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو النُّعَيْمِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اَبِیْ شُعْبَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا طَافَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوشعبہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ عصر کے بعد طواف کر رہے تھے اور اس کے بعد انہوں نے دو رکعت نوافل بھی پڑھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حضرت حسن سے مختلف سوالات، حضرت حسن کے جوابات ✡

2688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيقِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الزَّيَّاتُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو رَجَاءٍ الْحَبَطِیُّ التُّسْتَرِیُّ، ثنا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ اَنَّ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ ابْنَهُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَشْيَاءَ مِنْ اَمْرِ الْمُرُوءَةِ، فَقَالَ: يَا بُنَیَّ، مَا السَّدَادُ؟ قَالَ: يَا اَبَهْ، السَّدَادُ دَفْعُ الْمُنْكَرِ بِالْمَعْرُوفِ. قَالَ: فَمَا الشَّرَفُ؟ قَالَ: اصْطِنَاعُ الْعَشِيرَةِ، وَحَمْلُ الْجَرِيرَةِ، ومُوافَقَةُ الْاِخْوَانِ، وَحِفْظُ الْجِيرَانِ. قَالَ: فَمَا الْمُرُوءَةُ؟ قَالَ: الْعَفَافُ، وَاِصْلَاحُ الْمَالِ. قَالَ: فَمَا الدِّقَّةُ؟ قَالَ: النَّظَرُ فِی الْيَسِيرِ، وَمَنْعُ الْحَقِيرِ. قَالَ: فَمَا اللُّومُ؟ قَالَ: اِحْرَازُ الْمَرْءِ نَفْسَهُ، وبَذْلُهُ عُرْسَهُ. قَالَ: فَمَا السَّمَاحَةُ؟ قَالَ: الْبَذْلُ مِنَ الْعَسِيرِ وَالْيَسِيرِ. قَالَ: فَمَا الشُّحُّ؟ قَالَ: اَنْ تَرَى مَا اَنْفَقْتَهُ تَلَفًا. قَالَ: فَمَا الْاِخَاءُ ؟ قَالَ: الْمُوَاسَاةُ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ. قَالَ: فَمَا الْجُبْنُ؟ قَالَ: الْجُرْاَةُ عَلَى الصَّدِيقِ، وَالنُّكُولُ عَنِ الْعَدُوِّ. قَالَ: فَمَا الْغَنِيمَةُ؟ قَالَ: الرَّغْبَةُ فِی التَّقْوَى، وَالزَّهَادَةُ فِی الدُّنْيَا هِیَ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ. قَالَ: فَمَا الْحِلْمُ؟ قَالَ: كَظْمُ الْغَيْظِ، وَمِلْكُ النَّفْسِ. قَالَ: فَمَا الْغِنَى؟ قَالَ: رِضَى النَّفْسِ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهَا وَاِنْ قَلَّ، وَاِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ. قَالَ: فَمَا الْفَقْرُ؟ قَالَ: شَرَهُ النَّفْسِ فِی كُلِّ شَیْءٍ. قَالَ: فَمَا الْمَنَعَةُ؟ قَالَ: شِدَّةُ الْبَأْسِ، ومُنَازَعَةُ اَعِزَّاءِ النَّاسِ. قَالَ: فَمَا الذُّلُّ؟ قَالَ: الْفَزَعُ عِنْدَ الْمَصْدُوقَةِ. قَالَ: فَمَا الْعِیُّ؟ قَالَ: الْعَبَثُ بِاللِّحْيَةِ، وَكَثْرَةُ الْبَزْقِ عِنْدَ الْمُخَاطَبَةِ. قَالَ: فَمَا الْجُرْاَةُ؟ قَالَ: مُوَافَقَةُ الْاَقْرَانِ. قَالَ: فَمَا الْكُلْفَةُ؟ قَالَ: كَلَامُكَ فِيمَا لَا يَعْنِيكَ. قَالَ: فَمَا

2687–السنن الکبری للبیہقی - کتاب الصلاة' جماع أبواب الساعات التی تکرہ فیہا صلاة التطوع - باب ذکر البیان أن ھذا النہی مخصوص ببعض الأمکنة دون بعض' حدیث: 4112معرفة السنن والآثار للبیہقی - کتاب الصلاة' ما یستدل بہ علی أن النہی یختص ببعض الأمکنة دون بعض - حدیث:1407

2688–مسند الشہاب القضاعی - لا فقر أشد من الجہل' حدیث: 778مسند الشہاب القضاعی - لا فقر أشد من الجہل' حدیث:780

Marfat.com

الْمَجْدُ؟ قَالَ: اَنْ تُعْطِيَ فِي الْغُرْمِ، وَتَعْفُوَ عَنِ الْجُرْمِ. قَالَ: فَمَا الْعَقْلُ؟ قَالَ: حِفْظُ الْقَلْبِ كُلَّمَا اسْتَوْعَيْتَهُ. قَالَ: فَمَا الْخُرْقُ؟ قَالَ: مُعَازَتُكَ اِمَامَكَ، ورَفْعُكَ عَلَيْهِ كَلَامَكَ. قَالَ: فَمَا حُسْنُ الثَّنَاءِ ؟ قَالَ: اِتْيَانُ الْجَمِيلِ وَتَرْكُ الْقَبِيحِ. قَالَ: فَمَا الْحَزْمُ؟ قَالَ: طُولُ الْاَنَاةِ، وَالرِّفْقُ بِالْوُلَاةِ. قَالَ: فَمَا السَّفَهُ؟ قَالَ: اِتِّبَاعُ الدَّنَاءَةِ، وَمُصَاحَبَةُ الْغُوَاةِ. قَالَ: فَمَا الْغَفْلَةُ؟ قَالَ: تَرْكُكَ الْمَسْجِدَ، وَطَاعَتُكَ الْمُفْسِدَ. قَالَ: فَمَا الْحِرْمَانُ؟ قَالَ: تَرْكُكَ حَظَّكَ وَقَدْ عُرِضَ عَلَيْكَ. قَالَ: فَمَا الْمُفْسِدُ؟ قَالَ: الْاَحْمَقُ فِي مَالِهِ، الْمُتَهَاوِنُ فِي عِرْضِهِ. ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا فَقْرَ اَشَدُّ مِنَ الْجَهْلِ، وَلَا مَالَ اَعْوَدُ مِنَ الْعَقْلِ، وَلَا وَحْدَةَ اَوْحَشُ مِنَ الْعُجْبِ، وَلَا اسْتِظْهَارَ اَوْفَقُ مِنَ الْمُشَاوَرَةِ، وَلَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ، وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ، وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ، وَلَا عِبَادَةَ كَالتَّفَكُّرِ، وَلَا اِيمَانَ كَالْحَيَاءِ وَالصَّبْرِ، وَآفَةُ الْحَدِيثِ الْكَذِبُ، وَآفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ، وَآفَةُ الْحِلْمِ السَّفَهُ، وَآفَةُ الْعِبَادَةِ الْفَتْرَةُ، وَآفَةُ الظَّرْفِ الصَّلَفُ، وَآفَةُ الشَّجَاعَةِ الْبَغْيُ، وَآفَةُ السَّمَاحَةِ الْمَنُّ، وَآفَةُ الْجَمَالِ الْخُيَلَاءُ ، وَآفَةُ الْحَسَبِ الْفَخْرُ . يَا بُنَيَّ، لَا تَسْتَخِفَّنَّ بِرَجُلٍ تَرَاهُ اَبَدًا، فَاِنْ كَانَ خَيْرًا مِنْكَ فَاحْسَبْ اَنَّهُ اَبُوكَ، وَاِنْ كَانَ مِثْلَكَ فَهُوَ اَخُوكَ، وَاِنْ كَانَ اَصْغَرَ مِنْكَ فَاحْسَبْ اَنَّهُ ابْنُكَ. قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ اَبُو رَجَاءٍ الْحَبَطِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الزَّيَّاتُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ حضرت حارث سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے مروّت کے بارے میں کچھ سوالات کیے۔ کہا:

اے میرے پیارے بیٹے !سداد (درستگی) کیا ہے؟

انہوں نے کہا: اے میرے والد صاحب! سداد کا مطلب یہ ہے کہ برائی کا بدلہ اچھائی کے ساتھ دینا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: شرف (بزرگی) کیا ہے؟

انہوں نے کہا: خاندان یا علاقے والوں کے ساتھ نیکی کرنا، ان کی زیادتی برداشت کرنا اور بھائیوں کے ساتھ موافقت کرنا، پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔

آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: مروت (نخوت) کیا ہے؟

عرض کیا: پاکدامنی اور مال کی اصلاح۔

آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: دقت (چھوٹا پن) کیا ہے؟

عرض کیا: تھوڑی چیز میں غور وفکر کرنا اور حقیر کو روکنا۔

آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: لوم (کمینگی) کیا ہے؟

عرض کیا: آدمی کا اپنے آپ کو بچا کر رکھنا اور اپنی بیوی پر فدا ہو جانا۔

Marfat.com

آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: سماحۃ (فیاض اور سخی ہونا) کیا ہے؟
عرض کیا: تنگی اور آسانی میں ہر حالت میں اللہ کی راہ میں خرچ کرنا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: شح (بخل) کیا ہے؟
عرض کیا: جو کچھ خرچ کیا اس کے بارے میں سمجھنا کہ وہ ضائع ہو گیا ہے۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اخاء (بھائی چارہ) کیا ہے؟
عرض کیا: تنگی اور آسانی میں غمخواری کرنا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: جبن (بزدلی) کیا ہے؟
عرض کیا: دوست پر جرأت کرنا اور دشمن کے مقابلے سے پیچھے ہٹ جانا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: غنیمت کیا ہے؟
عرض کیا: تقویٰ میں دل چسپی کرنا اور دنیا سے لاتعلقی رکھنا، یہ ٹھنڈی غنیمت ہے۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: حلم (بردباری) کیا ہے؟
عرض کیا: غصہ کو پی لینا اور اپنے آپ پر قابو رکھنا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: غناء (دولت) کیا ہے؟
عرض کیا: اللہ تعالیٰ نے جو تمہاری قسمت میں لکھ دیا ہے اس پر راضی رہنا اگرچہ وہ تھوڑا ہو کیونکہ اصل دولت مندی طبیعت کی دولت مندی ہے۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: فقر کیا ہے؟
عرض کیا: ہر چیز میں بہت حریص ہونا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: منعہ (شوکت) کیا ہے؟
عرض کیا: لڑائی کی سختی اور لوگوں کے اعزاء و اقرباء سے جھگڑا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: ذلت کیا ہے؟
عرض کیا: سچی بات کہتے ہوئے گھبرانا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: عی (عاجز ہونا) کیا ہے؟
عرض کیا: داڑھی کے ساتھ کھیلنا اور گفتگو کے وقت منہ سے تھوک کا نکلنا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: جرأت کیا ہے؟
عرض کیا: ساتھیوں کے ساتھ موافقت کرنا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: الفت کیا ہے؟

Marfat.com

عرض کیا: فضول گفتگو کرنا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: مجد (بزرگی) کیا ہے؟
عرض کیا: قرضے ادا کرنا اور جرم کو معاف کرنا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: عقل کیا ہے؟
عرض کیا: جو چیزیں جمع کی ہیں اُن کی محبت دل میں داخل ہونے سے بچانا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: خرق (بے وقوفی) کیا ہے؟
عرض کیا: تیوری چڑھا کر اپنے امام سے اونچی آواز میں بات کرنا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اچھی تعریف کیا ہے؟
عرض کیا: اچھے عمل اپنانا اور قبیح عمل چھوڑنا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: حزم (سینہ کی بستگی) کیا ہے؟
عرض کیا: لمبا انتظار اور امراء کے ساتھ نرمی کرنا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: سفہ (حماقت) کیا ہے؟
عرض کیا: کمینوں کی اتباع کرنا اور گمراہوں کی دوستی اختیار کرنا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: غفلت کیا ہے؟
عرض کیا: مسجد چھوڑنا اور فسادی کی اطاعت کرنا۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: حرمان (محرومیت) کیا ہے؟
عرض کیا: اپنا حصہ چھوڑ دینا جب کہ تجھے اس کی پیشکش بھی کی گئی ہو۔
آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: مسفد (فساد کی بنیاد) کیا ہے؟
عرض کیا: اپنے مال میں حماقت کرنے والا، اپنے عزت کے بارے میں سستی کرنے والا۔
پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''جہالت سے بڑا کوئی فقر نہیں ہے اور عقل سے زیادہ بہتر کوئی مال نہیں ہے اور عجب وخود پسندی سے بڑھ کر وحشت ناک کوئی تنہائی نہیں ہے اور مشاورت سے زیادہ مناسب کوئی غلبہ نہیں اور تدبیر کی جیسی عقل نہیں ہے اور حسن اخلاق کے جیسا کوئی حسب نہیں ہے اور کفایت شعاری کی جیسی کوئی پرہیز گاری نہیں ہے اور غور وفکر جیسی کوئی عبادت نہیں ہے حیاء اور صبر جیسا کوئی ایمان نہیں ہے۔ گفتگو کی آفت جھوٹ ہے۔ علم کی آفت نسیان ہے۔ حلم کی آفت سفہ (بداخلاقی) ہے۔ عبادت کی آفت عبادت چھوڑنا ہے۔ وسیع الظرفی کی آفت ڈینگیں مارنا ہے۔ بہادری کی آفت بغاوت ہے۔ سخاوت کی آفت احسان جتلانا ہے۔ خوبصورتی کی آفت تکبر ہے۔ حسب کی آفت فخر کرنا ہے۔ پھر فرمایا: اے میرے پیارے بیٹے! تو جس شخص کو بھی دیکھے کسی کو حقیر مت سمجھ۔ اگر وہ تجھ سے بہتر ہوا تو تو سمجھ کہ وہ

Marfat.com

تیراباپ ہے اوراگر تیری مثل ہے تو تو اس کواپنا بھائی سمجھ اوراگر تجھ سے چھوٹا ہے تو اس کواپنا بیٹا سمجھ۔

ابوالقاسم کہتے ہیں: اس حدیث کوشعبہ سے صرف محمد بن عبداللہ ابورجاء حبطی نے روایت کیا ہے اوراس کوروایت کرنے میں عثمان بن سعید زیات منفرد ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جمعہ کی دورکعتوں کی اہمیت ☼

2689 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عِيَاضٍ، قَالَ: سَاَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَكْعَتَيِ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: هُمَا قَاضِيَتَانِ عَمَّا سِوَاهُمَا

✧✧ حضرت مسلم بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے جمعہ کی دورکعتوں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ دونوں رکعتیں دوسری رکعتوں کی کمی کو پورا کردیتی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی نے زیاد کے بارے میں دعا مانگی ''اے اللہ اس کوتنہا کوموت دینا'' ☼

2690 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ زِيَادٌ يَتَتَبَّعُ شِيعَةَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَيَقْتُلُهُمْ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ تَفَرَّدْ بِمَوْتِهِ؛ فَاِنَّ الْقَتْلَ كَفَّارَةٌ

✧✧ حضرت حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' زیاد، حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جماعت کے لوگوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر مارتا تھا۔ اس بات کی اطلاع حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کوتنہا کر کے موت دینا۔ اس لئے کہ قتل کفارہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن نے عراق والوں کے خطوط کا پورا بنڈل پڑھے بغیر پانی میں ڈال دیا ☼

2691 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ الْحَسَنِ، وَجَارِيَةٌ تَحُتُّ شَيْئًا مِنَ الْحِنَّاءِ عَنْ اَظْفَارِهِ، فَجَاءَتْهُ اِضْبَارَةٌ مِنْ كُتُبٍ، فَقَالَ: يَا جَارِيَةُ هَاتِ الْمِخْضَبَ. فَصَبَّ فِيْهِ مَاءً، وَاَلْقَى الْكُتُبَ فِي الْمَاءِ، فَلَمْ يَفْتَحْ مِنْهَا شَيْئًا، وَلَمْ يَنْظُرْ اِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، مِمَّنْ هٰذِهِ الْكُتُبُ؟ قَالَ: مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ، مِنْ قَوْمٍ لَا يَرْجِعُونَ اِلٰى حَقٍّ، وَلَا يُقْصِرُونَ عَنْ بَاطِلٍ، اَمَا اِنِّيْ لَسْتُ اَخْشَاهُمْ عَلٰى نَفْسِي، وَلٰكِنِّيْ اَخْشَاهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ. وَاَشَارَ اِلَى الْحُسَيْنِ

✧✧ حضرت یزید بن اصم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نکلا، ایک کنیز اپنے ناخنوں سے مہندی

2690–فوائد أبی علی الصواف 'حدیث:23

Marfat.com

کا اثر کھرچ رہی تھی حضرت حسن خطوط کا ایک بنڈل لے کر آئے اور اس سے کہا: اے لونڈی! ٹب لے کر آؤ۔ (وہ لونڈی ٹب لائی تو) اس کو پانی سے بھر کر خطوط کا وہ پورا بنڈل پانی میں ڈال دیا۔ ان میں ایک بھی خط کھول کر نہ پڑھا اور نہ ہی اس کی طرف دیکھا۔ میں نے کہا: اے ابو محمد! یہ کس کے ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ اہل عراق کے ہیں، اس قوم کی ہیں جو حق کی طرف کبھی لوٹ کر نہیں آئیں گے اور نہ ہی وہ باطل سے پیچھے ہٹیں گے۔ میں اپنی ذات پر بھی نہیں ڈر رہا بلکہ (حضرت حسین کی جانب اشارہ کر کے فرمایا) اس کی وجہ سے مجھے خدشہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت امام حسن نے اپنے آپ کو احتساب کے لئے اللہ کی بارگاہ میں پیش کر دیا ✡

2692 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، قَالَ: لَمَّا حُضِرَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: اَخْرِجُونِي اِلَى الصَّحْرَاءِ لَعَلِّي اَنْظُرُ فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ. يَعْنِي الْاٰيَاتِ، فَلَمَّا اُخْرِجَ بِهِ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَحْتَسِبُ نَفْسِي عِنْدَكَ، فَاِنَّهَا اَعَزُّ الْاَنْفُسِ عَلَيَّ. وَكَانَ مِمَّا صَنَعَ اللهُ لَهُ اَنَّهُ احْتَسَبَ نَفْسَهُ

✧✧ حضرت رقبہ بن مصقلہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے فرمایا: مجھے صحراء کی جانب لے جاؤ تا کہ میں ملکوت السماوات کو دیکھوں یعنی اللہ کی نشانیاں دیکھوں جب ان کو باہر نکالا گیا تو انہوں نے کہا:

اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اپنے آپ کو پیش کرتا ہوں کیونکہ مجھے سب سے زیادہ یہی چیز مشکل نظر آ رہی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان پر جو کرم فرمایا تھا، یہ بھی اسی کا کرشمہ تھا کہ آپ نے اپنے آپ کو احتساب کے لئے پیش کر دیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی عمر ۴۷ برس تھی ✡

2693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: تُوُفِّيَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ سَبْعٍ وَاَرْبَعِينَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی عمر ۴۷ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسن اور حضرت سعد رضی اللہ عنہما حضرت معاویہ کے دور حکومت میں فوت ہوئے ✡

2694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي

2692–حلية الأولياء - الحسن بن علی' حدیث: 1441 المحتضرين لابن أبي الدنيا - باب تعزية النفس عند الاحتضار بالصبر والاحتساب' حدیث:124

Marfat.com

بُكَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ اَنَّ سَعْدًا وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَاتَا فِیْ زَمَنِ مُعَاوِيَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَيَرَوْنَ اَنَّهُ سَمَّهُ "

✧✧ حضرت ابوبکر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں فوت ہوئے اور لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کو زہر دیا گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۹ ہجری میں ہوا ✡

2695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُوْلُ: تُوُفِّیَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ سَنَةَ تِسْعٍ وَاَرْبَعِيْنَ فِیْ شَهْرِ رَبِيْعٍ الْاَوَّلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۴۹ ہجری ماہ ربیع الاول میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسن رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے پڑھائی ✡

2696 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِیُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّیَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ تِسْعٍ وَاَرْبَعِيْنَ، وَصَلّٰی عَلَيْهِ سَعِيْدُ بْنُ الْعَاصِ، وَكَانَ مَوْتُهُ بِالْمَدِيْنَةِ وَسِنُّهُ سِتٌّ اَوْ سَبْعٌ وَاَرْبَعُوْنَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال سن ۴۹ ہجری میں ہوا اور حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور ان کا وصال مدینہ منورہ میں ہوا ان کی عمر ۴۶ یا ۴۷ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسن رضی اللہ عنہ کی تدفین روضہ رسول میں ہوتی ،اگر بنوامیہ انکار نہ کرتے ✡

2697 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الطُّوْسِیُّ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ عَدَوِيَّةَ، حَدَّثَنِیْ شُرَحْبِيْلُ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاُخْرِجَ بِسَرِيْرِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَرَادَ اَنْ يَدْفِنَهُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَافَ اَنْ يَمْنَعَهُ بَنُوْ اُمَيَّةَ، فَلَمَّا انْتَهَوْا بِهِ اِلَى الْمَسْجِدِ قَامَتْ بَنُوْ اُمَيَّةَ، فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، فَقَالَ: اِنِّیْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: اِنْ مَنَعُوْكُمْ فَادْفِنُوْنِیْ مَعَ اُمِّیْ

✧✧ حضرت شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھا، حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی چارپائی کو نکالا گیا اور ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دفن کرنے کا ارادہ تھا لیکن ان کو خوف ہوا کہ بنوامیہ ان کو ایسا نہیں کرنے

Marfat.com

دیں گے۔ جب مسجد کے قریب ہوئے تو بنوامیہ اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ اٹھے اور کہا: میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اگر وہ لوگ روک دیں گے تو پھر تم مجھے میری والدہ کے ساتھ دفن کر دینا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ عمرو بن عاص، اور مغیرہ بن شعبہ کے سامنے حضرت حسن کا دلیرانہ خطاب ✡

2698 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ، اَظُنُّهُ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ لِمُعَاوِيَةَ: اِنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَيِيٌّ، وَاِنَّ لَهُ كَلَامًا وَرَاْيًا، وَاِنَّهُ قَدْ عَلِمْنَا كَلَامَهُ، فَيَتَكَلَّمُ كَلَامًا فَلَا يَجِدُ كَلَامًا. فَقَالَ: لَا تَفْعَلُوا. فَاَبَوْا عَلَيْهِ، فَصَعِدَ عَمْرٌو الْمِنْبَرَ، فَذَكَرَ عَلِيًّا وَوَقَعَ فِيهِ، ثُمَّ صَعِدَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، فَحَمِدَ اللهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ وَقَعَ فِي عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، ثُمَّ قِيلَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: اصْعَدْ، فَقَالَ: لَا اَصْعَدُ وَلَا اَتَكَلَّمُ حَتّٰى تُعْطُونِي اِنْ قُلْتُ حَقًّا اَنْ تُصَدِّقُونِي، وَاِنْ قُلْتُ بَاطِلًا اَنْ تُكَذِّبُونِي. فَاَعْطَوْهُ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، فَقَالَ: بِاللهِ يَا عَمْرُو وَاَنْتَ يَا مُغِيرَةُ تَعْلَمَانِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللهُ السَّائِقَ وَالرَّاكِبَ اَحَدُهُمَا فُلَانٌ؟ قَالَا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ بَلَى. قَالَ: اَنْشُدُكَ اللهَ يَا مُعَاوِيَةُ وَيَا مُغِيرَةُ اَتَعْلَمَانِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ عَمْرًا بِكُلِّ قَافِيَةٍ قَالَهَا لَعْنَةً؟ قَالَا: اللّٰهُمَّ بَلَى. قَالَ: اَنْشُدُكَ اللهَ يَا عَمْرُو وَاَنْتَ يَا مُعَاوِيَةُ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ، اَتَعْلَمَانِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ قَوْمَ هٰذَا؟ قَالَا: بَلَى. قَالَ الْحَسَنُ: فَاِنِّي اَحْمَدُ اللهَ الَّذِي وَقَعْتُمْ فِيمَنْ تَبَرَّاَ مِنْ هٰذَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما بولنے سے عاجز ہو گئے ہیں اور اس کا کچھ کلام بھی ہے، اس کی اپنی رائے ہے، ہمیں اس کے کلام کا بھی کچھ پتہ ہے۔ وہ بات کرنے لگتے ہیں لیکن ان کو سمجھ نہیں آتی کہ کیا بات کریں۔ انہوں نے کہا: ایسا نہ کرو اور انہوں نے اس سے انکار کر دیا تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اور ان (کی ہرزہ سرائی) میں مبتلاء ہو گئے۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں گفتگو کرنے لگے پھر حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ چڑھیے انہوں نے کہا: میں نہیں چڑھوں گا اور نہ ہی تو کوئی گفتگو کرے گا یہاں تک کہ تم مجھ سے وعدہ کرو کہ اگر میں حق کہوں گا تو تم اس کی تصدیق کرو گے اور اگر میں غلط بولوں گا تو تم مجھے جھٹلاؤ گے۔ انہوں نے اس چیز کا ان سے وعدہ کر لیا تو وہ منبر پر جلوہ گر ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی پھر فرمایا: اللہ کی قسم! اے عمرو اور اے مغیرہ! جانتے ہو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لعنت کرے سائق (جانور ہانکنے والے) اور راکب (سوار) پر۔ ان دونوں میں سے ایک فلاں ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: اے معاویہ! اور اے مغیرہ! میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو پر اس کے ہر شعر کے بدلے لعنت کی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے کہا: اے عمرو! اور اے معاویہ

Marfat.com

ابن ابوسفیان !میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اکرم ﷺ نے اس کی قوم پر لعنت کی؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ تم لوگ اس شخص کو برا کہتے ہو، جو اس سے محفوظ رہا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن کے منہ میں اپنا لعاب دہن مبارک ڈالا ہے☆

2699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ السِّيرَافِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَاَبُو الْاَعْوَرِ السُّلَمِيُّ لِمُعَاوِيَةَ: اِنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا رَجُلٌ عَيِيٌّ . فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: لَا تَقُولَا ذَلِكَ؛ فَاِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَفَلَ فِي فِيهِ، وَمَنْ تَفَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِيهِ فَلَيْسَ بِعَيِيٍّ . فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: اَمَّا اَنْتَ يَا عَمْرُو فَاِنَّهُ تَنَازَعَ فِيكَ رَجُلَانِ، فَانْظُرْ اَيُّهُمَا اَبُوكَ، وَاَمَّا اَنْتَ يَا اَبَا الْاَعْوَرِ فَاِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعَمْرَو بْنَ سُفْيَانَ

✧✧ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ اور ابواعور سلمی رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما ایک ایسا شخص ہے جو (امور سلطنت چلانے سے) عاجز آچکا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم ایسی بات نہ کہو اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ نے اس کے منہ میں اپنا لعاب دہن مبارک ڈالا تھا۔ رسول اکرم ﷺ جس کے منہ میں اپنا لعاب دہن مبارک ڈال دیں وہ عیی (بولنے سے عاجز) نہیں ہوسکتا۔ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے کہا: اے عمرو! تیرے بارے میں دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہوا تھا (کہ تو اس کا بیٹا ہے) تو یہ تو غور کر کہ ان دونوں میں سے تیرا باپ کون ہے؟ اور اے ابواعور! رسول اکرم ﷺ نے رعل ذکوان اور عمرو بن سفیان پر لعنت کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا اَسْنَدَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی مسند روایات

عَائِشَةُ عَنِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆وتروں میں پڑھی جانے والی ایک دعا☆

2700 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

2699–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الفتوح' باب الإشارة إلى المجاج والمختار وغيرهما' حدیث:4576مسند أبي يعلى الموصلي - مسند الحسن بن علي بن أبي طالب' حدیث:6622

Marfat.com

عَلِيِّ بْنِ شَهْرَيَارَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُعَاءَ الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ، وتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

✧✧ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مجھے وتروں کی دعائے قنوت سکھائی ہے وہ یہ ہے

اللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ، وتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

''اے اللہ! تو مجھے ان لوگوں میں ہدایت عطا فرما جن کو تو نے ہدایت دی اور ان لوگوں میں مجھے عافیت عطا فرما جن لوگوں کو تو نے عافیت عطا فرمائی اور اور جن لوگوں کو تو نے اپنا دوست بنایا ہے مجھے بھی ان میں شامل فرما، اور جو کچھ تو نے ہمیں عطا کیا اس میں تو ہمیں برکت عطا فرما اور جو تو نے فیصلہ کر رکھا ہے، اس کے شر سے ہمیں بچا بے شک تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف (کوئی) فیصلہ نہیں کرتا اور بے شک وہ رسوا نہیں ہوتا جس کا تو والی ہوتا ہے بے شک تو برکت والا ہے اور تو ہی بلند ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ وتروں میں پڑھی جانے والی ایک دعاء ✡

2701 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

2700–سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب القنوت في الوتر' حديث: 1227مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبي طالب رضي الله تعالى عنهما' حديث:1671.

2701–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن فضائل الحسن بن على بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث: 4747سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب القنوت في الوتر' حديث:1227

Marfat.com

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْلَ فِی الْوِتْرِ: اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیمَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ، اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ، وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ، تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر کے اندر پڑھی جانے والی یہ دعا مجھے سکھائی

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیمَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ، اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ، وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ، تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ

''اے اللہ! تو مجھے اپنے ہدایت یافتگان میں ہدایت عطا فرما اور مجھے ان لوگوں میں عافیت عطا فرما جن کو تو نے عافیت دی اور اپنے دوستو ں میں مجھے دوست بنا اور جو کچھ تو عطا کرے اس میں مجھے برکت عطا فرما جو تو نے تقدیر لکھ دی ہے اس کے شر سے مجھے بچا، بیشک تو فیصلہ کرنے والا ہے اور تیرے بارے میں فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے جس کا تو دوست ہے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوسکتا اور جس سے تو دشمنی کرے وہ کبھی عزت نہیں پاسکتا اور تو عزت والا ہے اور بلند ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وتروں میں پڑھنے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سکھائی ہوئی ایک دعا ☼

2702 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْکَشِّیُّ، ثنا الْحَکَمُ بْنُ مَرْوَانَ، ثنا اِسْرَائِیلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَیْدِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، عَنْ اَبِی الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قِیلَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا: اَیَّ شَیْءٍ حَفِظْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا حَفِظْتُ مِنْہُ اِلَّا کَلِمَاتٍ اَقُوْلُھُنَّ فِی الْوِتْرِ: اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیمَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ، تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کونسی چیز یاد کی ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے وتروں میں پڑھی جانے والی یہ دعا سیکھی ہے

: اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیمَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ، تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

2702–صحیح ابن خزیمة - جماع أبواب ذکر الوتر وما فیه من السنن' باب ذکر الدلیل علی أن النبی صلی اللہ علیه وسلم إنما - حدیث:1024صحیح ابن حبان - کتاب الرقائق' باب الأدعیة - ذکر الأمر بسؤال العبد ربه جل وعلا الهدایة والعافیة والولایة فیمن' حدیث:949

Marfat.com

(اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی اور مجھے ان میں عافیت عطا فرما جن کو تو نے عافیت دی اور مجھے اپنا دوست بنا جن کو تو نے دوست بنایا اور جو کچھ تو مجھے عطا کرے اس میں برکت عطا فرما اور جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا اس کے شر سے مجھے بچا، بیشک تو فیصلہ کرنے والا ہے بیشک تیرے بارے میں فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے، تو برکت والا ہے اور بلند و بالا ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت امام حسن کی اپنے نانا ﷺ سے سیکھی ہوئی وتروں کی دعا ☼

2703 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِي جَدِّي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِي الْوِتْرِ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے میرے نانا حضور ﷺ نے وتروں کے اندر پڑھنے کے لئے یہ دعا سکھائی

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ .

(اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی اور مجھے ان میں عافیت عطا فرما جن کو تو نے عافیت دی اور جو کچھ تو مجھے عطا کرے اس میں برکت عطا فرما اور جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا اس کے شر سے مجھے بچا، بیشک تو فیصلہ کرنے والا ہے، بیشک تیرے بارے میں فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے تو برکت والا ہے اور بلند و بالا ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور ﷺ نے امام حسن کو سکھائی ☼

2704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

2703–سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب القنوت في الوتر' حديث: 1227سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في القنوت في الوتر - حديث:1174

2704–سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب القنوت في الوتر' حديث: 1227سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في القنوت في الوتر - حديث:1174

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا يُقْضَی عَلَيْكَ، لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا سکھائی

اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا يُقْضَی عَلَيْكَ، لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

(اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی اور مجھے ان میں عافیت عطا فرما جن کو تو نے عافیت دی اور مجھے اپنا دوست بنا جن کو تو نے دوست بنایا اور جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا اس کے شر سے مجھے بچا، بیشک تو فیصلہ کرنے والا ہے، بیشک تیرے بارے میں فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے تو برکت والا ہے اور بلند و بالا ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسن کو سکھائی ✡

2705 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِیُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، عَنْ اَبِی الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِیْ قُنُوتِ الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا يُقْضَی عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر کی دعائے قنوت پڑھنے کے لئے یہ الفاظ مجھے سکھائے

اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا يُقْضَی عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

(اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی اور مجھے ان میں عافیت عطا فرما جن کو تو نے عافیت دی اور مجھے ان لوگوں میں اپنا دوست بنا جن کو تو نے دوست بنایا اور جو کچھ تو مجھے عطا کرے اس میں برکت عطا فرما اور جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا اس کے شر سے مجھے بچا، بیشک تو فیصلہ کرنے والا ہے بیشک تیرے بارے

2705–سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب القنوت فی الوتر' حديث: 1227سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فی القنوت فی الوتر - حديث:1174

Marfat.com

میں فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے تو برکت والا ہے اور بلند و بالا ہے)۔

☼ وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور ﷺ نے امام حسن کو سکھائی ☼

2706 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْلَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فِي الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَلَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وتروں کی نماز میں پڑھنے کے لئے یہ کلمات مجھے سیکھائے

اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

(اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی اور مجھے ان میں عافیت عطا فرما جن کو تو نے عافیت دی اور مجھے ان لوگوں میں اپنا دوست بنا جن کو تو نے دوست بنایا اور جو کچھ تو مجھے عطا کرے اس میں برکت عطا فرما اور جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا، اس کے شر سے مجھے بچا، بیشک تو فیصلہ کرنے والا ہے بیشک تیرے بارے میں فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے تو برکت والا ہے اور بلند و بالا ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور ﷺ نے امام حسن کو سکھائی ☼

2707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْلَ فِي الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

2706–سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب القنوت فی الوتر' حديث: 1227سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فی القنوت فی الوتر - حديث:1174

2707–سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب القنوت فی الوتر' حديث: 1227سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فی القنوت فی الوتر - حديث:1174

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر ں میں پڑھنے کے لئے مجھے یہ دعا سیکھائی

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ، لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ، وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ

(اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی اور مجھے ان میں عافیت عطا فرما جن کو تو نے عافیت دی اور مجھے ان لوگوں میں اپنا دوست بنا جن کو تو نے دوست بنایا اور جو کچھ تو مجھے عطا کرے، اس میں برکت عطا فرما اور جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا، اس کے شر سے مجھے بچا، بیشک تو فیصلہ کرنے والا ہے، بیشک تیرے بارے میں فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے تو برکت والا ہے اور بلند و بالا ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ وتروں میں پڑھی جانے والی دعا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسن کو سکھائی ✡

2708 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِیُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَیْدِ اللهِ، عَنْ بُرَیْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ، عَنْ اَبِی الْحَوْرَاءِ ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا: مِثْلُ مَنْ كُنْتَ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ وَمَا عَقَلْتَ عَنْهُ؟ قَالَ: عَقَلْتُ عَنْهُ اَنِّیْ سَمِعْتُهُ یَقُوْلُ: "دَعْ مَا یَرِیْبُكَ اِلٰی مَا لَا یَرِیْبُكَ، فَاِنَّ الشَّرَّ رِیبَةٌ، وَالْخَیْرَ طُمَأْنِینَةٌ، وَعَقَلْتُ عَنْهُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، وَكَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ عِنْدَ انْقِضَائِهِنَّ، قَالَ: "قُلِ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ، اِنَّهُ لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ."

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کس کی مثل تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے کیا سیکھا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اس چیز کو چھوڑ دے جو تجھے شک میں ڈالے اور اس چیز کو اپنا لے جس میں شک نہ ہو اس لئے کہ شر شک ہے اور خیر اطمنان ہے اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پانچ نمازیں سیکھی ہیں اور ان کے اختتام پر یہ دعا سیکھی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ، لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ، وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ

2708–سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب القنوت فی الوتر' حديث: 1227سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فی القنوت فی الوتر - حديث:1174

Marfat.com

(اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی اور مجھے ان میں عافیت عطا فرما، جن کو تو نے عافیت دی اور مجھے اپنا دوست بنا جن کو تو نے دوست بنایا اور جو کچھ تو مجھے عطا کرے ،اس میں برکت عطا فرما اور جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا، اس کے شر سے مجھے بچا، بیشک تو فیصلہ کرنے والا ہے، بیشک تیرے بارے میں فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے تو برکت والا ہے اور بلند و بالا ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وتروں میں پڑھی جانے والی دعا کے الفاظ کی تصدیق ہیں ☼

(1).2708 قَالَ بُرَيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ: فَدَخَلْتُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ فِی الشِّعْبِ، فَحَدَّثْتُهُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ، عَنْ اَبِی الْحَوْرَاءِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: صَدَقَ، هُنَّ كَلِمَاتٌ عَلَّمَنَاهُنَّ اَنْ نَقُوْلَهُنَّ فِی الْقُنُوتِ

حضرت بریدابن ابی مریم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں حضرت محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گھاٹی میں گیا تو ان کو یہ حدیث حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا: یہ بات سچ ہے یہ وہی کلمات ہیں ،جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دعائے قنوت میں پڑھنے کے لئے تعلیم فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن بن علی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پانچ نمازیں یاد کی ہیں ☼

2709 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، عَنْ اَبِی الْحَوْرَاءِ ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا تَذْكُرُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَذْكُرُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّیْ اَخَذْتُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَجَعَلْتُهَا فِیْ فِیَّ، فَنَزَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا یاد کیا: انہوں نے کہا: پانچ نمازیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسن نے صدقہ کی ایک کھجور اٹھا کر منہ میں ڈال لی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعاب سمیت نکلوادی ☼

2710 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِیُّ، ثنا عَفَّانُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، عَنْ اَبِی الْحَوْرَاءِ ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا تَذْكُرُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَذْكُرُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّیْ اَخَذْتُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَجَعَلْتُهَا فِیْ فِیَّ، فَنَزَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

2710–سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب القنوت فی الوتر' حديث: 1227سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فی القنوت فی الوتر - حديث:1174

Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِلُعَابِهَا، فَجَعَلَهَا فِیْ التَّمْرِ، فَقِیلَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، مَا عَلَیْكَ مِنْ هَذِهِ التَّمْرَةِ لِهٰذَا الصَّبِیِّ؟ فَقَالَ: اِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا، آپ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حوالے سے کون سی بات یاد ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے صدقہ کی ایک کھجور اٹھا کر منہ میں ڈال لی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لعاب سمیت نکال دیا اور دوبارہ اس کو کھجوروں میں رکھ دیا۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بچہ اگر کھجور کھالیتا تو کیا حرج تھا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آل محمد کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ آل محمد کے لئے صدقے کی ایک کھجور بھی جائز نہیں ہے ✡

2711 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، حَدَّثَنِیْ بُرَیْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ، عَنْ اَبِی الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ: مِثْلَ مَا كُنْتَ یَوْمَ مَاتَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ؟ وَمَا تَعْقِلُ مِنْهُ؟ عَقَلْتُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ یَوْمًا، فَسَاَلَهُ عَنْ شَیْءٍ، فَقَالَ: دَعْ مَا یَرِیبُكَ اِلٰی مَا لَا یَرِیبُكَ؛ فَاِنَّ الشَّرَّ رِیبَةٌ، وَاِنَّ الْخَیْرَ طُمَأْنِینَةٌ، وَعَقَلْتُ عَنْهُ اَنِّیْ مَرَرْتُ بِهِ یَوْمًا وَبَیْنَ یَدَیْهِ فِیْ جُرْنٍ مِنْ جِرَانِ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَاَخَذْتُ تَمْرَةً فَطَرَحْتُهَا فِیْ فِیَّ، فَاَخَذَ بِقَفَایَ، ثُمَّ اَدْخَلَ یَدَهُ فِیْ فِیَّ فَانْتَزَعَهَا بِلُعَابِهَا، ثُمَّ طَرَحَهَا فِیْ الْجُرْنِ، فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ: لَوْ تَرَكْتَ الْغُلَامَ فَاَكَلَهَا؟ فَقَالَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ. قَالَ: وَعَلَّمَنِیْ كَلِمَاتٍ اَدْعُو بِهِنَّ فِیْ آخِرِ الْقُنُوتِ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیمَنْ هَدَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ، وَاِنَّهُ لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ کس جیسے تھے اور آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کون کون سی بات یاد ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک یہ بات بھی یاد ہے کہ ایک دن ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز کے بارے میں پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس چیز میں شک ہو اس کو چھوڑ دو اور جس میں شک نہیں ہے اس کو اپنالو، اس لئے کہ شر شک ہے اور خیر اطمنان ہے۔ اور مجھے یہ بات بھی یاد ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک دفعہ ایک آدمی گزرا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت ایک برتن میں زکوٰۃ کی کھجوریں موجود تھیں۔ میں نے اس میں سے ایک کھجور لے کر اپنے منہ میں ڈال لی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے گدی سے پکڑا اور اپنا ہاتھ میرے منہ میں ڈال کر لعاب سمیت اس کھجور کو نکال دیا اور اس برتن میں دوبارہ رکھ دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

2711- سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب القنوت فی الوتر' حدیث: 1227 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فی القنوت فی الوتر - حدیث: 1174

Marfat.com

کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ اس بچے کو چھوڑ دیتے یہ کھالیتا (اس میں حرج کیا تھا؟) آپ ﷺ نے فرمایا: آل محمد کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔ آپ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے دعائے قنوت میں یہ الفاظ پڑھنے کے لئے بھی مجھے سکھائے

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ، لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ، وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ

(اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی اور مجھے ان میں عافیت عطا فرما جن کو تو نے عافیت دی اور مجھے اپنا دوست بنا جن کو تو نے دوست بنایا اور جو کچھ تو مجھے عطا کرے اس میں برکت عطا فرما اور جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا اس کے شر سے مجھے بچا۔ بیشک تو فیصلہ کرنے والا ہے۔ بیشک تیرے بارے میں فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے تو برکت والا ہے اور بلند و بالا ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وتروں میں پڑھی جانے والی ایک دعا ☼

2712 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ وَكِیعِ بْنِ الْجَرَّاحِ. حَدَّثَنِیْ اَبِی، عَنْ یُوْنُسَ بْنِ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَیْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ السَّلُوْلِیِّ، عَنْ اَبِی الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِیْ قُنُوتِ الْوِتْرِ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ؛ اِنَّهُ لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے وتر کی دعائے قنوت میں پڑھنے کے لئے یہ الفاظ مجھے تعلیم فرمائے

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ، لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ، وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ

(اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی اور مجھے ان میں عافیت عطا فرما جن کو تو نے عافیت دی اور مجھے اپنا دوست بنا جن کو تو نے دوست بنایا اور جو کچھ تو مجھے عطا کرے ،اس میں برکت عطا فرما اور جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا اس کے شر سے مجھے بچا بیشک تو فیصلہ کرنے والا ہے بیشک تیرے بارے میں فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے تو برکت والا ہے اور بلند و بالا ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

2712–سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب القنوت فی الوتر' حديث: 1227سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فی القنوت فی الوتر - حديث:1174

Marfat.com

☼صدقہ کی کھجور حضور ﷺ نے حضرت حسن کے حلق سے نکال لی☼

2713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ الْمُحَارِبِیُّ، ثنا الرَّبِیعُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو اِبْرَاهِیمَ الْفَزَارِیُّ، ثنا الرَّبِیعُ بْنُ الرُّکَیْنِ، عَنْ اَبِیْ یَزِیدَ الزَّرَّادِ، عَنْ اَبِیْ الْحَوْرَاءِ ، قَالَ: لَقِیتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْبَصْرَةِ، فَقُلْتُ: بِنَفْسِی اَنْتَ مَا حَفِظْتَ عَنْ اَبِیكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: عَلَّمَنِیْ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِیْ الْوِتْرِ. قُلْتُ: مَا هِیَ؟ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ . قُلْتُ: بِنَفْسِی مَا حَفِظْتَ عَنْهُ غَیْرَ هٰذَا؟ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِی مَعَهُ فِیْ حَائِطِ الصَّدَقَةِ، فَاَخَذْتُ تَمْرَةً، فَاَدْخَلْتُهَا فِیْ فِیَّ، فَاَدْخَلَ یَدَهُ حَتّٰی اَخْرَجَهَا، وَقَالَ: اَیْ بُنَیَّ، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا اَهْلُ بَیْتٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ؟

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' میں حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے بصرہ میں ملا، میں نے کہا: آپ نے اپنے والدمحترم حضرت محمد ﷺ سے کیا سیکھا؟ انہوں نے کہا: آپ ﷺ نے وتروں میں پڑھنے کے لئے مجھے یہ دعا سکھائی۔ میں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ یہ ہے

: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ

(اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی اور مجھے ان میں عافیت عطا فرما جن کو تو نے عافیت دی اور مجھے اپنا دوست بنا جن کو تو نے دوست بنایا اور جو کچھ تو مجھے عطا کرے اس میں برکت عطا فرما اور جو تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا اس کے شر سے مجھے بچا، بیشک تو فیصلہ کرنے والا ہے، بیشک تیرے بارے میں فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں ہے)۔

میں نے کہا: اس کے علاوہ آپ نے حضور ﷺ سے کیا یاد کیا؟ انہوں نے کہا: میں حضور ﷺ کے ہمراہ صدقہ کے باغ میں سے گزر رہا تھا، میں نے ایک کھجور اٹھائی اور اپنے منہ میں ڈال لی حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے منہ میں ڈال کر نکال لی اور فرمایا: اے میرے پیارے بیٹے! کیا تم نہیں جانتے ہو کہ ہمارے گھر والوں کے لئے صدقہ جائز نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن کے حلق میں انگلی ڈال کر صدقہ کی کھجور نکال دی☼

2714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِیْ اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ

2713–سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب القنوت فی الوتر' حديث: 1227سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فی القنوت فی الوتر - حديث:1174

2714–سنن أبی داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب القنوت فی الوتر' حديث: 1227سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فی القنوت فی الوتر - حديث:1174

Marfat.com

صَالِحٍ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، عَنْ اَبِی الْحَوْرَاءِ ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ فَسُئِلَ: مَا عَقَلْتَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كُنْتُ اَمْشِی مَعَهُ يَوْمًا، فَمَرَّ عَلٰی جَرِينٍ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَوَجَدْتُ تَمْرَةً، فَاَلْقَيْتُهَا فِیْ فِیَّ، فَاَخْرَجَهَا بِلُعَابِی، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: مَا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ لَوْ تَرَكْتَهَا؟ قَالَ: اِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

✧✧ حضرت ابوحوراء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا،ان سے پوچھا گیا: آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کونسی بات یاد ہے؟انہوں نے کہا: میں ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل رہا تھا،آپ صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ کی کھجوروں کے ڈھیر کے پاس سے گزرے، میں نے وہاں سے ایک کھجور لے کر اپنے منہ میں ڈال لی۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کھجور کو لعاب سمیت میرے منہ سے نکال دیا۔کسی نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ اس کو چھوڑ دیتے تو کیا حرج تھا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آل محمد کے لئے صدقہ جائز نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ اپنے بچوں پر رحمت کی بدولت اللہ تعالیٰ ماؤں پر رحم کرتا ہے ✡

2715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا ابْنَانِ لَهَا، فَاَعْطَاهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَاَعْطَتِ ابْنَيْهَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً، فَاَكَلَا تَمْرَتَيْهِمَا، ثُمَّ جَعَلَا يَنْظُرَانِ اِلٰی اُمِّهِمَا، فَشَقَّتْ تَمْرَتَهَا بِنِصْفَيْنِ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ رَحِمَهَا اللهُ بِرَحْمَتِهَا ابْنَيْهَا

✧✧ حضرت شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک خاتون رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، اس کے ہمراہ اس کے دو بچے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو تین کھجوریں عطا فرمائیں، اس نے دونوں بیٹوں میں سے ہر ایک کو ایک ایک کھجور دے دی۔ان بچوں نے اپنی اپنی کھجور کھالی پھر وہ اپنی ماں کی طرف دیکھنے لگ گئے۔اس نے اپنی کھجور کے دو حصے کئے اور آدھی آدھی کھجوران کو دے دی۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس عورت کے اپنے بچوں پر رحم کرنے کی بدولت اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2715–المعجم الصغير للطبرانی - من اسمه محمد' حدیث: 851أخبار أصبهان لأبی نعيم الأصبهانی - ذكر سيد الشباب' حدیث:99

Marfat.com

عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

حضرت عامر شعبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کھا کر نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ☼

2716 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَفِيْ يَدِهِ عَرْقٌ يَتَعَرَّقُ مِنْهُ . قَالَ: فَتَنَاوَلَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَهَسَ مِنْهُ نَهْسَةً اَوْ نَهْسَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ گزرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک ہڈی دار بوٹی تھی ،وہ اس سے کھا رہے تھے ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے لے کر ایک یا دو مرتبہ دانت سے کاٹ کر بوٹی کھائی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ عَنِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جنگ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دائیں جانب جبرائیل علیہ السلام اور بائیں جانب میکائیل علیہ السلام ہوتے تھے ☼

2717 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَقَدْ فَقَدْتُمْ رَجُلًا لَمْ يَسْبِقْهُ الْاَوَّلُونَ، وَلَا يُدْرِكُهُ الْاٰخِرُونَ، اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ فِي السَّرِيَّةِ، وَاِنَّ جِبْرِيلَ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلَ عَنْ يَسَارِهِ، وَاللهِ مَا تَرَكَ بَيْضَاءَ وَلَا صَفْرَاءَ اِلَّا ثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فِيْ ثَمَنِ خَادِمٍ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطاب کیا اور فرمایا: اے لوگو! تم نے ایسے آدمی کو کھو دیا ہے جس کو پہلوں نے نہیں کھویا پہلے لوگ جس سے آگے نہیں بڑھ سکتے اور بعد والے لوگ جس کو پا نہیں سکتے۔ بیشک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کو کسی جنگی مہم میں بھیجا کرتے تھے اور حضرت جبریل علیہ السلام اس کے دائیں طرف ہوتے تھے اور

2716–معجم ابن الأعرابی 'حدیث:890

2717–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله تعالى - حديث:4636مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله تعالى عنهما' حديث:1672

Marfat.com

حضرت میکائیل علیہ السلام بائیں طرف ہوتے تھے اور اللہ کی قسم !انہوں نے (وراثت میں) نہ کوئی سونا چھوڑا اور نہ کوئی چاندی چھوڑی صرف ایک خادم کی قیمت میں آٹھ سو درہم چھوڑے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دائیں جانب جبرائیل اور بائیں جانب میکائیل علیہما السلام جنگ کیا کرتے تھے ☼

2718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ حَکِیمٍ الْاَوْدِیُّ، ثنا شَرِیْكٌ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَیْرَةَ بْنِ یَرِیمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَبْعَثُهُ بِالسَّرِیَّةِ - یَعْنِیْ عَلِیًّا رَضِیَ اللهُ عَنْهُ - فَیُقَاتِلُ، جِبْرِیلُ عَنْ یَمِینِهِ، وَمِیكَائِیلُ عَنْ یَسَارِهِ، وَلَا یَرْجِعُ حَتّٰى یَفْتَحَ اللهُ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک جنگی مہم میں بھیجا، انہوں نے جہاد کیا، حضرت جبریل علیہ السلام ان کے دائیں طرف تھے اور حضرت میکائیل علیہ السلام ان کے بائیں طرف اور وہ جدھر بھی جاتے فتح ونصرت سے کامیاب ہوکر واپس آتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ جس جنگ میں جاتے، فتح ونصرت آپ کے قدم چومتی تھی ☼

2719 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِیُّ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَیْرَةَ بْنِ یَرِیمَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ یَخْطُبُ النَّاسَ، فَقَالَ: یَا اَیُّهَا النَّاسُ، لَقَدْ فَارَقَكُمْ بِالْاَمْسِ رَجُلٌ مَا سَبَقَهُ الْاَوَّلُونَ بِعِلْمٍ، وَلَا یُدْرِكُهُ الْاٰخِرُونَ، اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَبْعَثُهُ الْمَبْعَثَ فَیُعْطِیهِ الرَّایَةَ، فَمَا یَرْجِعُ حَتّٰى یَفْتَحَ اللهُ عَلَیْهِ، اِنَّ جِبْرِیلَ عَنْ یَمِینِهِ، وَمِیكَائِیلَ عَنْ یَسَارِهِ، مَا تَرَكَ صَفْرَاءَ وَلَا بَیْضَاءَ اِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، اَرَادَ اَنْ یَشْتَرِیَ بِهَا خَادِمًا

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ فرمارہے تھے'' گزشتہ روز تم نے ایک ایسے شخص کو کھودیا ہے جس کے علم کو سابقہ لوگ پہنچ نہیں سکے اور بعد میں آنے والے اس کے علم کو پانہیں سکتے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کسی بھی جنگی مہم میں بھیجتے، ان کو جھنڈا عطا فرماتے تو وہ فتح حاصل کئے بغیر واپس

2718–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله تعالى - حديث:4636مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله تعالى عنهما' حديث:1672

2719–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله تعالى - حديث:4636مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله تعالى عنهما' حديث:1672

Marfat.com

لوٹ کرنہیں آتے تھے۔ کیونکہ حضرت جبریل امین علیہ السلام ان کے دائیں طرف، حضرت میکائیل علیہ السلام ان کے بائیں طرف ہوتے تھے انہوں نے (وراثت میں) کوئی سونا اور کوئی چاندی نہیں چھوڑی صرف سات سو درہم تھے وہ بھی خادم خریدنے کے لئے جمع کر کے رکھے ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ جس بھی جنگ میں جاتے، ان کے پاس جھنڈا لازمی ہوتا تھا ☼

2720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْعَثُ عَلِيًّا مَبْعَثًا اِلَّا اَعْطَاهُ الرَّايَةَ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جس بھی جنگی مہم میں روانہ کرتے، جھنڈا عطا فرما کر بھیجتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ جب بھی جنگی مہم پر بھیجا، جھنڈا ضرور عطا فرمایا ☼

2721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا مَبْعَثًا اِلَّا اَعْطَاهُ الرَّايَةَ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جس بھی جنگی مہم میں روانہ فرمایا ان کو جھنڈا عطا فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ جب بھی جنگی مہم پر بھیجا، جھنڈا ضرور عطا فرمایا ☼

2722 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ

2720–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله تعالى - حديث:4636مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله تعالى عنهما' حديث:1672

2721–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله تعالى - حديث:4636مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله تعالى عنهما' حديث:1672

Marfat.com

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُلٌ لَمْ يَسْبِقْهُ اَحَدٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ بِعِلْمٍ، وَلَا يُدْرِكُهُ اَحَدٌ مِنَ الْاٰخِرِينَ، مَنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُهُ فَيُعْطِيهِ الرَّايَةَ، ثُمَّ يَخْرُجُ وَلَا يَرْجِعُ حَتّٰى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ، جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ يُقَاتِلُونَ مَعَهُ، مَاتَ وَلَمْ يَتْرُكْ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا، اِلَّا حُلِيًّا قِيمَتُهُ سَبْعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَضَلَتْ عَنْ عَطَائِهِ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایسا شخص تم سے جدا ہو گیا ہے جس کے علم تک نہ کوئی سابقہ شخص پہنچ سکا ہے اور نہ بعد میں آنے والوں میں کسی کو ان تک رسائی ہو سکتی ہے۔ یہ وہ شخص ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس کو جنگی مہم پر روانہ کرتے تو علم عطا کیا کرتے تھے، پھر وہ روانہ ہو جاتے اور فتح حاصل کئے بغیر واپس لوٹ کر نہیں آتے تھے۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام ان کے دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام ان کے بائیں جانب جہاد میں شرکت کیا کرتے تھے۔ جب ان کا وصال ہوا تو انہوں نے کوئی دینار اور کوئی درہم اپنی وراثت میں نہیں چھوڑا تھا، صرف ایک زیور تھا جس کی قیمت سات سو درہم تھی وہ ان کے وظیفے سے بچا ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وراثت ۷۰۰ درہم تھی ✡

2723 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُلُ مَا تَرَكَ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ اِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ عَنْ عَطَائِهِ اَرَادَ اَنْ يَبْتَاعَ بِهَا خَادِمًا . يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایسا شخص تم سے جدا ہو گیا ہے جس نے کوئی سونا اور چاندی ترکہ میں نہیں چھوڑا صرف سات سو درہم انہوں نے اپنے وظیفے سے بچا بچا کر جمع کر کے رکھے ہوئے تھے اور وہ اس سے ایک خادم خریدنا چاہتے تھے۔ اس سے ان کی مراد حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دائیں بائیں فرشتے جہاد کرتے تھے ✡

2724 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا الْكُوفِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ،

2722–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله تعالى - حديث:4636مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله تعالى عنهما' حديث:1672

2723–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله تعالى - حديث:4636مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله تعالى عنهما' حديث:1672

Marfat.com

عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، قَالَ: خَطَبَ الْحَسَنُ، فَقَالَ: لَقَدْ فَارَقَكُمْ بِالْأَمْسِ رَجُلٌ مَا سَبَقَهُ الْأَوَّلُونَ بِعِلْمٍ وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ الْمَبْعَثَ فَيُعْطِيهِ الرَّايَةَ، جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، فَمَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ "

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور فرمایا: گزشتہ روز ایک شخص تم سے جدا ہو گیا ہے کہ پہلے لوگ اس کے علم تک نہیں پہنچ سکے اور بعد میں آنے والے بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکتے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ان کو کسی جنگی مہم میں روانہ کرتے ان کو جھنڈا عطا فرماتے، حضرت جبریل امین علیہ السلام ان کے دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام ان کی بائیں جانب جہاد میں شرکت کرتے تھے، وہ فتح ونصرت حاصل کئے بغیر لوٹ کر نہیں آتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مقام تک نہ کوئی پہلوں میں سے پہنچ سکا، نہ کوئی بعد والا پہنچ سکتا ہے ☼

2725 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا بَكَّارُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ لَمَّا تُوُفِّيَ قَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، قَدْ قُبِضَ فِيكُمُ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ لَمْ يَسْبِقْهُ الْأَوَّلُونَ، وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، قَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُهُ الْمَبْعَثَ، فَيَكْتَنِفُهُ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، لَا يَنْثَنِي حَتَّى يُفْتَحَ لَهُمْ، مَا تَرَكَ إِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ أَرَادَ أَنْ يَبْتَاعَ بِهَا خَادِمًا، وَقَدْ قُبِضَ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي عَرَجَ فِيهَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ، لَيْلَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ "

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا وصال ہو گیا حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ منبر پر جلوہ گر ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! بیشک گزشتہ رات تمہارے اندر ایسے شخص کا وصال ہو گیا ہے کہ سابقہ لوگ اس کے علم تک پہنچ نہیں پائے اور بعد میں آنے والے بھی اس کے علم تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ بیشک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کسی جنگی مہم پر بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام ان کی دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام ان کی بائیں جانب ہوا کرتے تھے۔ وہ فتح ونصرت حاصل کئے بغیر واپس نہیں آیا کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے وصال کے وقت صرف سات سو درہم چھوڑے تھے۔ وہ بھی خادم خریدنے کے لئے انہوں نے جمع کئے تھے۔ گزشتہ رات ان کا وصال ہو گیا ہے۔ یہ وہ رات ہے جس میں حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو آسمانوں کی

2724-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله تعالى - حديث:4636مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله تعالى عنهما' حديث:1672

2725-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله تعالى - حديث:4636مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله تعالى عنهما' حديث:1672

Marfat.com

جانب اٹھایا گیا یہ مارہ رمضان کی ستائسویں رات تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت معاویہ بن حدتج رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اہل بیت سے جتنی نفرت بڑھتی جائے گی قیامت میں آگ کوڑے اتنے بڑھتے جائیں گے ☼

2726 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِفِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، قَالَ: اَرْسَلَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَخْطُبُ عَلَى يَزِيدَ بِنْتًا لَهُ اَوْ اُخْتًا لَهُ، فَاَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ يَزِيدَ، فَقَالَ: اِنَّا قَوْمٌ لَا تُزَوَّجُ نِسَاؤُنَا حَتّٰى نَسْتَأْمِرَهُنَّ، فَاَتَيْتُهَا. فَاَتَيْتُهَا فَذَكَرْتُ لَهَا يَزِيدَ، فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ لَا يَكُونُ ذَاكَ حَتّٰى يَسِيرَ فِينَا صَاحِبُكَ كَمَا سَارَ فِرْعَوْنُ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ، يَذْبَحُ اَبْنَاءَ هُمْ، وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَ هُمْ. فَرَجَعْتُ اِلَى الْحَسَنِ، فَقُلْتُ: اَرْسَلْتَنِي اِلٰى فِلْقَةٍ مِنَ الْفَلَقِ تُسَمِّي اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِرْعَوْنَ. فَقَالَ: يَا مُعَاوِيَةُ اِيَّاكَ وَبُغْضَنَا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبْغِضُنَا وَلَا يَحْسُدُنَا اَحَدٌ اِلَّا زِيدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسِيَاطٍ مِنْ نَارٍ

✧✧ حضرت معاویہ بن حدتج رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ ابن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نے مجھے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا کہ میں ان کی بہن یا ان کی بیٹی کا رشتہ یزید کے لئے مانگوں۔ میں ان کے پاس آیا، میں نے ان کے سامنے یزید کا ذکر کیا: انہوں نے فرمایا: ہم ایسے لوگ ہیں کہ ہم اپنی بہنوں بیٹیوں کی شادیاں ان کے ساتھ مشورہ کئے بغیر نہیں کرتے اس لئے آپ ان کے پاس آجائیں۔ میں ان کے پاس گیا اور ان کے سامنے یزید کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! یہ نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ تمہارا صاحب ہمارے ساتھ وہی سلوک کرے جو سلوک فرعون نے بنی اسرائیل کے ساتھ کیا تھا۔ اس نے ان کے بیٹوں کو ذبح کیا اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھا۔ میں لوٹ کر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے کہا: آپ نے مجھے عجیب مصیبت میں ڈال دیا ہے۔ وہ امیر المومنین کو فرعون قرار دیتی ہے۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے کہا: اے معاویہ! اپنے آپ کو ہمارے بغض سے بچاؤ اس لئے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے" جو شخص ہم سے بغض یا حسد رکھتا ہے قیامت کے دن اس کے لئے آگ کے کوڑوں کا اضافہ کردیا ہے"۔

2727–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصارى عن البيعة - حديث:4617مسند أبى يعلى الموصلى - مسند الحسن بن على بن أبى طالب' حديث:6623

2728–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الجهاد' باب المكر والخداع فى الحرب - حديث:2136مستخرج أبى عوانة - مبتدأ كتاب الجهاد' بيان الخبر المبيح للإمام قتال المشركين قبل دعوتهم فإن وجوب الدعوة - حديث:5255

Marfat.com

اَبُو كَبِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوکبیر رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ منافقوں کو حوض کوثر سے بھگائیں گے ☼

2727 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ اَبِي كَبِيرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: لَقَدْ سَبَّ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سَبًّا قَبِيحًا رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ حُدَيْجٍ تَعْرِفُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: اِذَا رَاَيْتَهُ فَائْتِنِي بِهِ. قَالَ: فَرَآهُ عِنْدَ دَارِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، فَاَرَاهُ اِيَّاهُ، قَالَ: اَنْتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ؟ فَسَكَتَ فَلَمْ يُجِبْهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: اَنْتَ السَّبَّابُ عَلِيًّا عِنْدَ ابْنِ آكِلَةِ الْاَكْبَادِ، اَمَا لَئِنْ وَرَدْتَ عَلَيْهِ الْحَوْضَ، وَمَا اَرَاكَ تَرِدُهُ، لَتَجِدَنَّهُ مُشَمِّرًا حَاسِرًا ذِرَاعَيْهِ يَذُودُ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ عَنْ حَوْضِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَمَا تُذَادُ غَرِيبَةُ الْاِبِلِ عَنْ صَاحِبِهَا، قَوْلُ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوکبیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک آدمی آیا اور اس نے آ کر کہا: ایک آدمی نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بہت بری گالیاں دیں۔ اس کا نام معاویہ ہے یعنی حدیج کا بیٹا ہے۔ کیا آپ اس کو جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: جب تم اس کو دیکھو تو میرے پاس لے آنا۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے عمرو بن حریث کی حویلی کے پاس اس کو دیکھ لیا۔ میرا خیال ہے کہ یہ وہی تھے۔ انہوں نے کہا: کیا تم معاویہ بن حدیج ہو، وہ خاموش رہا، انہوں نے تین مرتبہ پوچھا، وہ تینوں مرتبہ خاموش رہا، پھر کہا: تو جگرخور کے بیٹے کے پاس علی کو گالیاں دیتا ہے۔ سن لے! اگر تو حوض کوثر پر ان کے پاس جائے گا ویسے میرا خیال نہیں ہے کہ تو وہاں پر جا سکے گا تو ان کو ضرور پائے گا کہ وہ اپنی بازوں کو اوپر چڑھائے ہوئے کافروں اور منافقوں کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے دور ہٹا رہے ہوں گے جس طرح اجنبی اونٹ کو اپنے اونٹوں سے دور کیا جاتا ہے یہ صادق ومصدوق ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْمُسَيَّبُ بْنُ نَجَبَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت مسیّب بن نجبہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جنگ دھوکہ ہے ☼

2728 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ

Marfat.com

الْغَنَوِیُّ، عَنْ حَکِیمِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ اَبِی اِدْرِیسَ، عَنِ الْمُسَیِّبِ بْنِ نَجَبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ

✧✧ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنگ تو دھوکہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَسَنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ اَبِیْہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ درود جہاں بھی پڑھو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتا ہے ☼

2729 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِینَ الْمِصْرِیُّ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِیْ حُمَیْدُ بْنُ اَبِیْ زَیْنَبَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ، عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَیْثُمَا کُنْتُمْ فَصَلُّوا عَلَیَّ، فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِی

✧✧ حضرت حسن بن حسن بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو کیونکہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پوری جماعت میں سے ایک کا اجازت لینا اور سلام کہنا سب کو کفایت کرتا ہے ☼

2730 - حَدَّثَنَا اِبْرَاھِیمُ بْنُ ھَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ، ثنا کَثِیرُ بْنُ یَحْیَی، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقَاشِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنْ جَدِّہٖ، قَالَ: قِیلَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْقَوْمُ یَاْتُونَ الدَّارَ فَیَسْتَاْذِنُ وَاحِدٌ مِنْھُمْ، اَیُجْزِءُ عَنْھُمْ جَمِیعًا؟ قَالَ: نَعَمْ. قِیلَ: فَیَرُدُّ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، اَیُجْزِءُ عَنِ الْجَمِیعِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قِیلَ: اَلْقَوْمُ یَمُرُّونَ فَیُسَلِّمُ وَاحِدٌ مِنْھُمْ، اَیُجْزِءُ عَنِ الْجَمِیعِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قِیلَ: فَیَرُدُّ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، اَیُجْزِءُ عَنِ الْجَمِیعِ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگ گھر میں آئیں، ان میں سے اگر ایک شخص اجازت لے تو کیا وہ سب کے لئے کافی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ عرض کیا گیا: قوم میں سے ایک آدمی کو اجازت نہیں ملتی تو کیا یہ انکار پوری جماعت کے لئے تصور کیا جائے گا؟ فرمایا: جی ہاں۔ عرض کیا گیا: کچھ لوگ گزرتے ہیں ان میں سے ایک سلام کرتا ہے کیا وہ سب کی طرف سے کافی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ عرض کیا گیا: لوگوں میں سے ایک آدمی اس کا جواب دیتا ہے کیا وہ سب کی طرف سے وہ

2729–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب النوافل' باب الأمر بالتنفل فی البیوت - حدیث:628 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاة' باب التطوع فی البیت - حدیث:4686

Marfat.com

جواب ہوجاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

☼ مسلمان بھائی کے دل میں خوشی داخل کرنا بھی مغفرت کے اسباب میں سے ہے ☼

2731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا جَهْمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ مُوجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ اِدْخَالَ السُّرُورِ عَلٰى اَخِيكَ الْمُسْلِمِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مغفرت کے اسباب میں سے یہ بھی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کے دل میں خوشی داخل کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دھوکے کا شکار ہونے والا نہ قابل ستائش ہے نہ لائق ثواب ☼

2732 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا طَلْحَةُ بْنُ كَامِلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمَغْبُونُ لَا مَحْمُودٌ وَلَا مَأْجُورٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خرید وفروخت میں جو دھوکے کا شکار ہوجائے وہ نہ قابل تعریف ہے اور نہ ہی وہ ثواب کے لائق ہے

☆☆☆☆☆☆☆

☼ فرضی نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والا اگلی نماز تک اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہوجاتا ہے ☼

2733 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِيْ دُبُرِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ فِيْ ذِمَّةِ اللهِ اِلَى الصَّلَاةِ الْاُخْرَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو فرضی نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے اگلی نماز تک وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہوجاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2731–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمه میم من اسمه موسی - حدیث:8409مسند الشهاب القضاعی - إن من موجبات المغفرة إدخال السرور علی أخیك المسلم' حدیث:1056

2732–إصلاح المال - باب المماكسة فی الابتیاع' حدیث:268التاریخ الكبیر' حدیث:809

2733–فضائل سورة الإخلاص للحسن الخلال' حدیث:56الدعاء للطبرانی - باب منه' حدیث:620

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے حرم میں نماز پڑھی، لوگ آگے سے گزر رہے تھے کوئی سترہ نہ تھا☼

2734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ اَبِيْ مُعَاذٍ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللهِ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، وَالرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَطُوفُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ بِغَيْرِ سُتْرَةٍ مِمَّا يَلِي الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ "

✧✧حضرت عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے نماز پڑھی مرد اور عورتیں آپ ﷺ کے آگے سے طواف کر رہے تھے اور کوئی سترہ نہیں گاڑا گیا تھا اور یہ حجر اسود کی جانب نماز پڑھی جا رہی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کھجور اور دیگر درخت اپنے مالکوں کے لئے اور انکی شکرگزار نسلوں کیلئے باعث برکت ہوتے ہیں☼

2735 - حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ، حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّخْلُ وَالشَّجَرُ بَرَكَةٌ عَلَى اَهْلِهِ، وَعَلَى عَقِبِهِمْ بَعْدَهُمْ، اِذَا كَانُوا لِلَّهِ شَاكِرِينَ

✧✧حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کھجور کا درخت اور دیگر درخت اپنے اہل کے لئے برکت ہوتے ہیں اور ان کے بعد ان کے وارثوں کے لئے برکت ہوتے ہیں جبکہ وہ اللہ کا شکر کرنے والے ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼خوشدلی سے کی ہوئی قربانی انسان کو دوزخ سے بچا لیتی ہے☼

2736 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ اَبِيْ مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَحَّى طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ، مُحْتَسِبًا لِاُضْحِيَّتِهِ؛ كَانَتْ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ

✧✧حضرت عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے خوش دلی کے ساتھ ثواب کی نیت سے قربانی کی وہ اس کے لئے دوزخ سے آڑ بن جائے گی۔

2738–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث: 8409مسند الشهاب القضاعی - إن من موجبات المغفرة إدخال السرور على أخيك المسلم' حديث:1056

Marfat.com

☼رزق انسان کواس طرح ڈھونڈتا ہے جیسے موت اس کوڈھونڈتی ہے☼

2737 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ الْحَاطِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَعِدَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ غَزْوَةِ تَبُوْكَ، فَحَمِدَ اللهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي وَاللهِ مَا آمُرُكُمْ اِلَّا بِمَا اَمَرَكُمُ اللهُ بِهِ، وَلَا اَنْهَاكُمْ اِلَّا عَمَّا نَهَاكُمُ اللهُ عَنْهُ، فَاَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، فَوَالَّذِي نَفْسُ اَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَطْلُبُهُ رِزْقُهُ كَمَا يَطْلُبُهُ اَجَلُهُ، فَاِنْ تَعَسَّرَ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ مِنْهُ فَاطْلُبُوهُ بِطَاعَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک والے دن منبر پر جلوہ گر ہوئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا: بیشک اللہ کی قسم! میں تمہیں وہ حکم دیتا ہوں جو اللہ نے حکم دیا ہے اور میں صرف اسی چیز سے منع کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ اس لئے تم طلب کرنے میں خوبصورتی اختیار کرو۔ اللہ کی قسم! جس کے دست قدرت میں ابوالقاسم کی جان ہے بیشک تم میں سے ہر شخص کو اس کا رزق اس طرح ڈھونڈتا ہے جس طرح موت اس کو ڈھونڈتی ہے اگر حصول رزق میں مشکل پیش آئے تو اس کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ذریعے طلب کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼مسلمان بھائی کے دل میں خوشی داخل کرنا بھی مغفرت کے اسباب میں سے ہے☼

2738 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي جَهْمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ وَاجِبِ الْمَغْفِرَةِ اِدْخَالَكَ السُّرُورَ عَلَى اَخِيكَ الْمُسْلِمِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حسن بن حسن رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مغفرت کے اسباب میں سے یہ بھی ہے کہ تو اپنے مسلمان بھائی کے دل میں خوشی داخل کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت زید بن علی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼وضو کے پانی میں سے تھوڑا سا بچا کر سجدے کی جگہ پر چھینٹا مارنا☼

2739 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ

Marfat.com

عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ فَضَّلَ مَاءً حَتّٰى يُسِيلَهُ عَلٰى مَوْضِعِ سُجُودِهِ

✧✧ حضرت حسن بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو کچھ پانی بچالیتے پھر اپنے سجدے کی جگہ پر اس کو چھڑکتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو يَحْيَى الْاَعْرَجُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابو یحییٰ اعرج کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مروان اپنے باپ کی پشت میں تھا جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر لعنت فرمائی ☼

2740 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ الْاَنْمَاطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي يَحْيَى، قَالَ: كُنْتُ بَيْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَمَرْوَانَ يَتَسَابَّانِ، فَجَعَلَ الْحَسَنُ يُسْكِتُ الْحُسَيْنَ، فَقَالَ مَرْوَانُ: اَهْلُ بَيْتٍ مَلْعُونُونَ. فَغَضِبَ الْحَسَنُ، وَقَالَ: قُلْتَ اَهْلُ بَيْتٍ مَلْعُونُونَ، فَوَاللّٰهِ لَقَدْ لَعَنَكَ اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ فِي صُلْبِ اَبِيكَ

✧✧ حضرت ابو یحییٰ بیان کرتے ہیں حضرت حسین رضی اللہ عنہما اور مروان کی آپس میں سب وشتم چل رہی تھی ،حضرت حسن ،حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو چپ کروا رہے تھے۔ مروان نے کہا: اہل بیت ملعون ہیں۔ یہ بات سن کر حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو شدید غصہ آ گیا اور فرمایا: تو نے کہا ہے ''اہل بیت ملعون ہیں'' اللہ کی قسم !اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے تجھ پر اس وقت لعنت فرمائی دی تھی جب تو اپنے باپ کی پشت میں تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

رَبِيعَةُ بْنُ شَيْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت ربیعہ بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقے کی ایک کھجور بھی حضرت حسن کو کھانے کی اجازت نہیں دی ☼

2741 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ وَاَبُو اُسَامَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ

2739–الدرية الطاهرة للدولابي - زيد بن علي بن حسين عن الحسن بن علي رضي الله' حديث:121

2740–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الفتوح' باب لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الحكم بن العاص - حديث:4564مسند أبي يعلى الموصلي - مسند الحسن بن علي بن أبي طالب' حديث:6617

Marfat.com

اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ شَيْبَانَ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: مَا تَعْقِلُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: صَعِدْتُ مَعَهُ غُرْفَةَ الصَّدَقَةِ، فَاَخَذْتُ تَمْرَةً فَلُكْتُهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْقِهَا؛ فَاِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

✧✧ حضرت ربیعہ بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کونسی بات یاد ہے ؟انہوں نے فرمایا: میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صدقہ کے گودام میں گیا۔میں نے وہاں سے ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لی ،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو نکال دو کیونکہ ہمارے لئے صدقہ جائز نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ اَبُو مُحَمَّدِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت اسحاق بن یسار ابو محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر نیا وضو کرنا ضروری نہیں ہے ☼

2742 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ، فَنَاوَلَتْهُ كَتِفَ شَاةٍ مَطْبُوخَةٍ فَاَكَلَهَا، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي، فَاَخَذَتْ ثِيَابَهُ، فَقَالَتْ: اَلَا تَوَضَّاُ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: مِمَّ يَا بُنَيَّةُ؟ قَالَتْ: قَدْ اَكَلْتَ مِمَّا مَسَّتْهُ النَّارُ. قَالَ: اِنَّ اَطْهَرَ طَعَامِكُمْ لَمَا مَسَّتْهُ النَّارُ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ اقدس میں حاضر ہوئے ۔سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بکری کی پکی ہوئی ران حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کی ۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھایا اور پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگ گئے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کا دامن پکڑا اور عرض کی :یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میری پیاری بیٹی !وضو کس وجہ سے؟ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے وہ چیز کھائی ہے جس کو آگ پر پکایا گیا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک تمہارے کھانوں میں سب سے عمدہ وہ کھانا ہے جس کو آگ نے نہ چھوا ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

2741–صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' باب ذكر الدليل على أن النبي صلى الله عليه وسلم إنما - حديث:1024المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن فضائل الحسن بن على بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4747

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے کے لئے کھڑے ہوئے تھے،ایک موقع پر بیٹھے رہے☼

2743 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَا جَالِسَيْنِ، فَمَرَّتْ جِنَازَةٌ، فَقَامَ اَحَدُهُمَا وَلَمْ يَقُمِ الْاٰخَرُ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَلَمْ يَقُمْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ الْاٰخَرُ: بَلٰى، ثُمَّ قَعَدَ

✧✧حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ دونوں بیٹھے ہوئے تھے، ایک جنازہ گزرا۔ان میں سے ایک اٹھ کر کھڑے ہوئے گئے اور دوسرے کھڑے نہ ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کے لئے کھڑے نہیں ہوئے تھے؟ دوسرے نے کہا: جی ہاں،لیکن پھر (ایک دوسرے موقع پر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ایک موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہودی کے جنازے کے لئے کھڑے ہوئے ،ایک موقع پر بیٹھے رہے☼

2744 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: مَرَّتْ جِنَازَةٌ بِابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، فَقَامَ الْحَسَنُ، وَقَعَدَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ الْحَسَنُ: اَلَيْسَ قَدْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِنَازَةِ يَهُودِيٍّ اَوْ يَهُودِيَّةٍ مَرَّتْ بِهِ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَلٰى، وَجَلَسَ

✧✧حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیٹھے ہوئے تھے، ان کے پاس ایک جنازہ گزرا،حضرت حسن رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوگئے تھے اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیٹھے رہے ۔حضرت حسن نے کہا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک یہودی مرد کا یا خاتون کا جنازہ گزرا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے نہیں ہوئے تھے؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: جی ہاں اور (اور ایک دوسرے موقع پر) بیٹھے بھی رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2743–السنن الصغرى - كتاب الجنائز' الرخصة في ترك القيام - حديث: 1907مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبي طالب رضى الله تعالى عنهما' حديث:1674

2744–مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:3025الضعفاء الكبير للعقيلى - باب الألف' باب إسماعيل - إسماعيل بن شروس الصنعانى' حديث:149

Marfat.com

☆جنازا گزرا،حضرت عبداللہ بن عباس اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما میں سے ایک کھڑا ہو گیا،دوسرا بیٹھا رہا☆

2745 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ اَنَّ جِنَازَةً مَرَّتْ عَلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَامَ اَحَدُهُمَا، وَقَعَدَ الْاٰخَرُ، فَقَالَ الْقَائِمُ لِلْقَاعِدِ: اَلَيْسَ قَدْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَلٰى، ثُمَّ قَعَدَ

✧✧حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس سے ایک جنازہ گزرا،ان میں سے ایک کھڑا ہو گیا اور ایک بیٹھا رہا۔کھڑے ہونے والے نے بیٹھنے والے سے کہا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (جنازہ کے لئے) کھڑے نہیں ہوئے تھے۔انہوں نے کہا: جی ہاں (لیکن ایک موقع پر) بیٹھے بھی رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆جنازا گزرا،تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے،حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیٹھے رہے☆

2746 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيِّ، وَاَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: نُبِّئْتُ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَابْنَ عَبَّاسٍ مَرَّتْ عَلَيْهِمَا جِنَازَةٌ، فَقَامَ الْحَسَنُ، وَجَلَسَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ الْحَسَنُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اَلَمْ تَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ؟ قَالَ: بَلٰى، وَقَدْ جَلَسَ

✧✧حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس سے ایک جنازہ گزرا،حضرت حسن کھڑے ہو گئے اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیٹھے رہے۔حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا آپ نے دیکھا نہیں تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے تھے۔انہوں نے کہا: جی ہاں لیکن (ایک موقع پر) حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے بھی رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆حضرت حسن رضی اللہ عنہ جنازے کے لئے کھڑے ہوئے،حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیٹھے رہے☆

2747 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الزَّجَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، ثنا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثنا اَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَا جَالِسَيْنِ، فَمَرَّتْ

2745–السنن الصغرى - كتاب الجنائز' الرخصة فى ترك القيام - حديث: 1907مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله تعالى عنهما' حديث:1674

2746–السنن الصغرى - كتاب الجنائز' الرخصة فى ترك القيام - حديث: 1907مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله تعالى عنهما' حديث:1682

Marfat.com

بِهِمَا جِنَازَةٌ، فَقَامَ الْحَسَنُ، وَقَعَدَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَامَ وَجَلَسَ؟

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ اکٹھے بیٹھے ہوئے تھے، ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہوگئے اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیٹھے رہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (ایک موقع پر جنازہ کے لئے) کھڑے ہوئے تھے اور (ایک موقع پر جنازے کے لئے) بیٹھے رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امام حسن اور حسین کے زمانے میں ان کے سوا اور کوئی شخص ایسا نہیں تھا جس کا دادا نبی ہو ☼

2748 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: "لَوْ نَظَرْتُمْ مَا بَيْنَ جَابَرْسَ اِلٰى جَابَلْقَ مَا وَجَدْتُمْ رَجُلًا جَدُّهُ نَبِيٌّ غَيْرِي وَاَخِي، وَاِنِّي اَرَى اَنْ تَجْتَمِعُوا عَلٰى مُعَاوِيَةَ، (وَاِنْ اَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِينٍ) (الأنبياء : **111**)." قَالَ مَعْمَرٌ: "جَابَرْسُ وَجَابَلْقُ: الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ"

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مشرق سے لے کر مغرب تک تمہیں کوئی شخص ایسا نہیں ملے گا کہ جس کا دادا نبی ہو سوائے میرے اور میرے بھائی کے اور بیشک میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تم معاویہ کی بیعت کرنے کے لئے جمع ہو رہے ہو

وَاِنْ اَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِينٍ (الأنبياء : **111**)

''اور میں کیا جانوں شاید وہ تمہاری جانچ ہو اور ایک وقت تک برتوانا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت معمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جابرس (سے مراد) مشرق ہے اور جابلق (سے مراد) مغرب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو لَيْلٰى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابولیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2747–السنن الصغرى - كتاب الجنائز' الرخصة في ترك القيام - حديث: 1909مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله تعالى عنهما' حديث:1681

2748–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن فضائل الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4764مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الأمراء' ما ذكر من حديث الأمراء والدخول عليهم - حديث:30087

Marfat.com

☼ محبت رسول کی بناء پر علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنی چاہئے ☼

2749 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّینِیُّ، ثنا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیعِ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا اَنَسُ انْطَلِقْ فَادْعُ لِیْ سَیِّدَ الْعَرَبِ - یَعْنِیْ عَلِیًّا - فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا: اَلَسْتَ سَیِّدَ الْعَرَبِ؟ قَالَ: اَنَا سَیِّدُ وَلَدِ آدَمَ، وَعَلِیٌّ سَیِّدُ الْعَرَبِ. فَلَمَّا جَاءَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الْاَنْصَارِ فَاَتَوْهُ، فَقَالَ لَهُمْ: یَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَا اِنْ تَمَسَّکْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ؟ قَالُوا: بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. قَالَ: هٰذَا عَلِیٌّ فَاَحِبُّوهُ بِحُبِّی، وَکَرِّمُوهُ لِکَرَامَتِی، فَاِنَّ جِبْرِیلَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِیْ بِالَّذِی قُلْتُ لَکُمْ عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابولیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اے انس! تم جاؤ اور میرے پاس عرب کے سردار (یعنی علی) کو بلا کر لاؤ۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ عرب کے سردار نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حضرت آدم علیہ السلام کی ساری اولاد کا سردار ہوں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ پورے عرب کا سردار ہے۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ حاضر بارگاہ ہو گئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو بلایا تو سب انصار بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز کی رہنمائی نہ کر دوں کہ اگر تم اس کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے تو اس کے بعد کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ علی ہے میری محبت کی بناء پر تم ان سے محبت کرو اور میری عزت کی وجہ سے اس کی عزت کرو اس لئے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے وہ بات کہنے کا حکم دیا ہے جو میں نے تم سے کہہ دی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُمَیْرُ بْنُ مَأْمُوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمیر بن مامون رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ پابندی کے ساتھ مسجد میں جانے کے مختلف فوائد ☼

2750 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا سَعِیدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِیَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِیفٍ، عَنْ عُمَیْرِ بْنِ مَأْمُوْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ: سَمِعْتُ جَدِّی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: مَنْ اَدْمَنَ الِاخْتِلَافَ اِلَی الْمَسْجِدِ اَصَابَ اَخًا مُسْتَفَادًا فِی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَعِلْمًا مُسْتَطْرَفًا، وَکَلِمَةً تَدْعُوهُ اِلَی الْهُدَی، وَکَلِمَةً تَصْرِفُهُ عَنِ الرَّدَی، وَیَتْرُکُ الذُّنُوبَ حَیَاءً اَوْ خَشْیَةً، وَنِعْمَةً اَوْ

2749–حلیة الأولیاء - علی بن أبی طالب' حدیث:187

Marfat.com

رَحْمَةً مُنْتَظَرَةً

✧✧ حضرت عمیر بن مامون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے اپنے نانا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو ہمیشہ مسجد میں جاتا ہے، وہ اپنے بھائی کو کوئی فائدہ پہنچاتا ہے اور ایسا علم حاصل کرتا ہے جس کا فائدہ ہو اور ایسی گفتگو کرتا ہے جس کے ذریعے ہدایت کی طرف بلائے اور ایسی گفتگو کرتا ہے جس سے ان کو تکلیف سے بچائے اور گناہوں کو چھوڑ دے، چاہے لوگوں سے حیاء کی وجہ سے یا خوف الٰہی کی وجہ سے اور نعمت یا ایسی رحمت پالیتا ہے جس کا انتظار کیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ روزہ دار مہمان کی خدمت اس کے سر میں تیل لگانا اس کے کپڑوں کو دھونی دینا ہے ✡

2751 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مَأْمُونٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُحْفَةُ الصَّائِمِ الدُّهْنُ وَالْمُجْمَرُ

✧✧ حضرت عمیر بن مامون رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزہ دار (مہمان کے طور پر آئے تو اس) کی خدمت یہ ہے کہ اس کو (سر اور داڑھی میں) تیل لگایا جائے اور اس کے کپڑوں کو دھونی دی جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَبِيبُ بْنُ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت حبیب بن ابو ثابت رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ تلبیہ پڑھنے کا سنت وقت ✡

2752 - حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَا غَمَّهُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِیْ اَبِی، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: كُلًّا قَدْ فَعَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ اَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ، وَقَدْ اَهَلَّ وَهُوَ بِالْبَيْدَاءِ بِالْاَرْضِ قَبْلَ اَنْ تَسْتَوِیَ بِهِ رَاحِلَتُهُ

✧✧ حضرت حبیب ابن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام کام کر کے دکھا دیئے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تلبیہ پڑھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری اٹھ کر چلنے لگ گئی اور آپ

2751-سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعة' أبواب الصوم عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء فی تحفة الصائم' حدیث:764مسند أبی یعلی الموصلی - مسند الحسن بن علی بن أبی طالب' حدیث:6616

Marfat.com

نے ہموارزمین پراس وقت بھی تلبیہ پڑھاجب کہ ابھی آپ کی سواری چلنے کے لئے تیارنہیں ہوئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

اُمُّ اُنَیسٍ بِنْتُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ اَبِیْهَا

سیدہ ام انیس بنت حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ دومخصوص فرشتے ہیں جو درود پڑھنے والے کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں ☼

2753 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا شُعَیْبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ الطَّحَّانُ، ثنا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا شَیْبَانُ، عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَطَّافٍ، عَنْ اُمِّ اُنَیْسٍ بِنْتِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ اَبِیْهَا، قَالَ: قَالُوا: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِکَتَهُ یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ﴾ (الأحزاب: 56) ؟ قَالَ: "اِنَّ هٰذَا لَمِنْ مَکْتُومٍ، وَلَوْلَا اَنَّکُمْ سَاَلْتُمُوْنِی عَنْهُ مَا اَخْبَرْتُکُمْ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَکَّلَ بِیْ مَلَکَیْنِ، لَا اُذْکَرُ عِنْدَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ فَیُصَلِّی عَلَیَّ اِلَّا قَالَ ذَانِکَ الْمَلَکَانِ: غَفَرَ اللّٰهُ لَکَ، وَقَالَ اللّٰهُ وَمَلَائِکَتُهُ جَوَابًا لَذَیْنِکَ الْمَلَکَیْنِ: آمِینَ، وَلَا یُصَلِّی عَلَیَّ اَحَدٌ اِلَّا قَالَ ذَانِکَ الْمَلَکَانِ: غَفَرَ اللّٰهُ لَکَ، وَقَالَ اللّٰهُ وَمَلَائِکَتُهُ جَوَابًا لَذَیْنِکَ الْمَلَکَیْنِ: آمِینَ"

✧✧ سیدہ ام انیس بنت حسن بن علی رضی اللہ عنہا اپنے والد کا بیان نقل کرتی ہیں' آپ فرماتے ہیں :صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: آپ کا اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِکَتَهُ یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ (الأحزاب: 56)

''بیشک اللہ اوراس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے پر''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک یہ ایک راز ہے اگرتم نے مجھ سے اس بارے میں پوچھا نہ ہوتا تو میں تمہیں نہ بتاتا۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے دوفرشتے میرے ساتھ مقرر کئے ہیں جس بندہ مسلم کے پاس میرا ذکر کیا جاتا ہے وہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ دونوں فرشتے اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں اوران دونوں کی دعا پر اللہ تعالیٰ اور تمام فرشتے آمین کہتے ہیں اور جو بندہ درود پڑھتا ہے، یہ فرشتے اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور دونوں فرشتوں کے جواب میں اللہ تعالیٰ اوراس کے تمام فرشتے آمین کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

یُوْسُفُ بْنُ مَازِنٍ الرَّاسِبِیُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

حضرت یوسف بن مازن راسبی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

✡سورۃ الکوثر اورسورۃ القدر کی ابتدائی آیات کا شان نزول✡

2754 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَازِنٍ الرَّاسِبِيِّ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ اِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: سَوَّدْتَ وُجُوهَ الْمُؤْمِنِينَ. فَقَالَ: "لَا تُؤَنِّبْنِي رَحِمَكَ اللهُ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُرِيَ بَنِي اُمَيَّةَ يَخْطُبُونَ عَلَى مِنْبَرِهِ رَجُلًا فَرَجُلًا، فَسَاءَهُ ذَلِكَ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْاٰيَةُ: ﴿اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ (الكوثر:1) نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ، وَنَزَلَتْ: ﴿اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَمَا اَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ، لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ﴾ (القدر: 2) ، تَمْلِكُهُ بَنُو اُمَيَّةَ." قَالَ الْقَاسِمُ: فَحَسَبُنَا ذَلِكَ، فَاِذَا هُوَ اَلْفٌ لَا يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ

✧✧ حضرت یوسف بن مازن راسبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'ایک آدمی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑا ہوااور کہنے لگا: آپ نے مومنوں کے چہرے سیاہ کردیئے ہیں۔آپ نے فرمایا: آپ مجھے نہ جھڑکئے ۔اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے اس لئے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بنوامیہ کا ایک ایک فرد منبر پر خطبہ دیتے ہوئے دکھادیا گیا تھا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا بہت دکھ ہوا۔تب یہ آیت نازل ہوئی

﴿اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾ (الکوثر:1)

''اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ جنت میں ایک نہر ہے۔

اور یہ آیت نازل ہوئی

﴿اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَمَا اَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ، لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ﴾ (القدر: 2)

''بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارااورتم نے کیا جانا کیا شب قدر شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر۔

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس کے مالک بنوامیہ ہیں ۔قاسم کہتے ہیں: ہمیں یہی کافی ہے اس لئے کہ یہ پورے ہزار ہیں نہ اس میں زیادتی ہے اورنہ اس میں کمی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2754-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن فضائل الحسن بن على بن أبى طالب رضى الله عنه - حديث:4744سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ومن سورة ليلة القدر' حديث:3357

Marfat.com

☼میدان محشر میں لوگ ننگے پاؤں اور ننگے بدن اٹھائے جائیں گے☼

2755 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ اَبِيْ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً. فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ يَرَى بَعْضُنَا بَعْضًا؟ قَالَ: اِنَّ الْاَبْصَارَ يَوْمَئِذٍ شَاخِصَةٌ. فَرَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَسْتُرَ عَوْرَتِي. قَالَ: اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتَهَا

✧✧حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو قیامت کے دن ننگے بدن اور ننگے پاؤں اٹھایا جائے گا۔ایک عورت نے عرض کی :یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے ہوگا،ہم ایک دوسرے کودیکھیں گے ؟آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اس دن آنکھیں چندھیا گئی ہوں گی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نگاہوں کوآسمان کی جانب اٹھایا۔انہوں نے عرض کیا:یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری شرم گاہ کوڈھانپ دے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی یااللہ!اس کی شرم گاہ کوڈھانپ دینا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِسْحَاقُ بْنُ بُزُرْجَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اسحاق بن بزرج رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اچھالباس پہننا،اچھی خوشبولگانااورفربہ جانورکی قربانی کرنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہے☼

2756 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ بُزُرْجَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَلْبَسَ اَجْوَدَ مَا نَجِدُ، وَاَنْ نَتَطَيَّبَ بِاَجْوَدِ مَا نَجِدُ، وَاَنْ نُضَحِّيَ بِاَسْمَنِ مَا نَجِدُ، الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْجَزُورُ عَنْ عَشَرَةٍ، وَاَنْ نُظْهِرَ التَّكْبِيرَ وَعَلَيْنَا السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ

✧✧حضرت اسحاق بن بزرج رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیاہے کہ ہم اچھے سے اچھالباس پہنیں، اچھے سے اچھی خوشبولگائیں اورسب سے فربہ جانورکی قربانی دیں۔ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے اورایک اونٹ دس آدمیوں کی طرف سے ذبح کیاجاسکتاہے اوریہ کہ ہم بلندآواز سے تکبیر پڑھیں اوراطمنان اوروقاراختیارکریں۔

2756–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأضاحي' وأما حديث شعبة - حديث:7626مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:4729

Marfat.com

سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقیں، حضرت امام حسن تین ہی سمجھتے تھے☆

2757 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ خَلِيْفَةَ الْخَثْعَمِيَّةُ عِنْدَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا اُصِيبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَبُوْيِعَ لِلْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْخِلَافَةِ، دَخَلَتْ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: لِتُهْنِكَ الْخِلَافَةُ. فَقَالَ لَهَا: اَتُظْهِرِينَ الشَّمَاتَةَ بِقَتْلِ عَلِيٍّ، اِنْطَلِقِي فَاَنْتِ طَالِقٌ ثَلَاثًا. فَتَقَنَّعَتْ بِسَاجٍ لَهَا، وَجَلَسَتْ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ، وَقَالَتْ: اَمَا وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ مَا ذَهَبْتَ اِلَيْهِ. فَاَقَامَتْ حَتّٰى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا، ثُمَّ تَحَوَّلَتْ عَنْهُ، فَبَعَثَ اِلَيْهَا بِبَقِيَّةٍ بَقِيَتْ لَهَا مِنْ صَدَاقِهَا عَلَيْهِ، وَبِمُتْعَةٍ عَشَرَةِ آلَافٍ، فَلَمَّا جَاءَهَا الرَّسُوْلُ بِذَلِكَ قَالَتْ: مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مَفَارِقٍ. فَلَمَّا رَجَعَ الرَّسُوْلُ اِلَى الْحَسَنِ فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَتْ، بَكَى الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ جَدِّي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّي اَنَّهُ قَالَ: اِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا عِنْدَ الْاَقْرَاءِ، اَوْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا مُبْهَمَةً؛ لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ؛ لَرَاجَعْتُهَا

✧✧ حضرت سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ بنت خلیفہ خثعمیہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھیں جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوگئی اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے لئے خلافت کی بیعت کرلی گئی تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ عائشہ بنت خلیفہ خثعمیہ کے پاس گئے اس نے کہا: خلافت تمہیں رسوا کردے گی ۔حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت پر برائی ظاہر کرتی ہے ۔تو چلی جا کہ تجھے تین طلاقیں ہیں۔ اس عورت نے اپنے اوپر ایک بڑی چادر کے ساتھ پردہ کرلیا اور گھر کے کونے میں بیٹھ گئی ہے اور کہا: اللہ کی قسم! میں نے وہ ارادہ نہیں کیا تھا جو آپ نے سمجھ لیا ہے، وہ وہیں پر قیام پذیر رہی یہاں تک کہ ان کی عدت پوری گزر گئی، پھر وہ وہاں سے چلی گئیں۔اس کا کچھ حق مہر باقی تھا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے اس کی جانب وہ بھیج دیا اور دس ہزار دراہم مزید تحفے میں بھی بھیجے۔ جب قاصد یہ سب لے کر آیا تو اس نے کہا: جدا ہونے والے حبیب سے یہ سامان بہت کم ہے۔ جب قاصد لوٹ کر حضرت حسن کے پاس آیا اور اس عورت کی گفتگو سنائی تو حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہا: اگر میں نے اپنے نانا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ سنا ہوتا یا اپنے والد کو اپنے نانا کا یہ فرمان بیان کرتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ جب کوئی بندہ اپنی بیوی کو تین طلاقیں اس کے حیضوں کے وقت دے دے یا اس کو تین مبہم طلاقیں دے تو وہ عورت اس کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہے یہاں تک کہ کسی اور مرد سے نکاح کرلے تو میں اس

2757–سنن الدارقطنی - كتاب الطلاق والخلع والإيلاء وغيره' حديث: 3479السنن الكبرىٰ للبيهقي - كتاب الصداق' باب المتعة - حديث:13555

Marfat.com

سے رجوع کرلیتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت علی بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ منکروں کو حوض کوثر سے بھگائیں گے ☼

2758 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْوَزِیرُ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُوسَی السَّدُوسِیُّ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ خَیْثَمٍ الْهِلَالِیُّ، عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ یَسَارٍ الْهَمْدَانِیِّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ مَوْلٰی بَنِیْ اُمَیَّةَ، قَالَ: حَجَّ مُعَاوِیَةُ بْنُ اَبِیْ سُفْیَانَ وَحَجَّ مَعَهُ مُعَاوِیَةُ بْنُ حُدَیْجٍ، وَکَانَ مِنْ اَسَبِّ النَّاسِ لِعَلِیٍّ، فَمَرَّ فِیْ الْمَدِینَةِ فِیْ مَسْجِدِ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ جَالِسٌ فِیْ نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقِیلَ لَهُ: هٰذَا مُعَاوِیَةُ بْنُ حُدَیْجٍ السَّابُّ لِعَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ. فَقَالَ: عَلَیَّ بِالرَّجُلِ. فَاَتَاهُ الرَّسُوْلُ، فَقَالَ: اَجِبْ. قَالَ: مَنْ؟ قَالَ: اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ یَدْعُوكَ. فَاَتَاهُ فَسَلَّمَ عَلَیْهِ، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ: اَنْتَ مُعَاوِیَةُ بْنُ حُدَیْجٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَرَدَّ عَلَیْهِ ثَلَاثًا، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ: السَّابُّ لِعَلِیٍّ؟ فَکَاَنَّهُ اسْتَحْیَی، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ: اَمْ وَاللّٰہِ لَئِنْ وَرَدْتَ عَلَیْهِ الْحَوْضَ، وَمَا اُرَاكَ اَنْ تَرِدَهُ، لَتَجِدَنَّهُ مُشَمِّرَ الْاِزَارِ عَلٰی سَاقٍ یَذُودُ الْمُنَافِقِینَ ذَوْدَ غَرِیبَةِ الْاِبِلِ، قَوْلُ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَی

✧✧ بنی امیہ کے آزادکردہ حضرت علی ابن ابی طلحہ بیان رحمۃ اللہ علیہ کرتے ہیں' حضرت معاویہ ابن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نے حج کیا اوران کے ہمراہ معاویہ بن حدیج نے بھی حج کیا۔ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کوسب سے زیادہ برا بھلا کہا کرتے تھے۔ یہ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کے قریب سے گزرے ،حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ اپنے چاہنے والوں میں جلوہ گر تھے، ان کوکہا گیا کہ یہ معاویہ بن حدیج ہے، جوحضرت علی رضی اللہ عنہ کوسب وشتم کرتا ہے۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے کہا:اس آدمی کومیرے پاس لاؤ۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا قاصداس آدمی کے پاس آیااورآ کرکہا:تمہیں وہ بلاتے ہیں۔ اس نے پوچھاکون ؟اس نے کہا:حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ آپ کوبلارہے ہیں۔ وہ آدمی حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے پاس آیااورآ کرسلام کیا۔حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا:تومعاویہ بن حدیج ہے؟ اس نے کہا:جی ہاں۔ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ اس سے یہی بات پوچھی۔اس کے بعدحضرت حسن رضی اللہ عنہ نے کہا: کیاتو حضرت علی رضی اللہ عنہ کوگالی دیتا ہے؟یوں لگتاتھا کہ بات کرتے ہوئے بھی حضرت حسن رضی اللہ عنہ کوحیاء آرہی تھی۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا:اللہ کی قسم !اگرتو حوض کوثر پران کے پاس گیاویسے مجھے لگتانہیں ہے کہ تو جائے گاتو،تو ان کودیکھے گا کہ اپنی پنڈلی سے ازارکوچڑھائے ہوئے ہوں گے اورمنافقوں کوحوض کوثر سے اس طرح بھگارہے ہوں گے جس

2758-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصارى عن البيعة - حديث:4617مسند أبى يعلى الموصلى - مسند الحسن بن على بن أبى طالب' حديث:6623

Marfat.com

طرح دوسرے کے اونٹوں کو اپنے ریوڑ سے بھگایا جاتا ہے۔ یہ صادق ومصدوق ﷺ کا کہنا ہے اور وہ ذلیل ورسوا ہو گیا جس نے حضور ﷺ کے بارے میں جھوٹ بولا۔

☆☆☆☆☆☆☆

فُلْفُلَةُ الْجُعْفِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت فلفلہ جعفی رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆امام حسن نے بالترتیب حضور ﷺ کو،اور خلفاء ثلاثہ کو آسمان سے لٹکے دیکھا☆

2759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنِي فُلْفُلَةُ الْجُعْفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ مُتَعَلِّقًا بِالْعَرْشِ، وَرَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَخَذَ بِحَقْوَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَاَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَخَذَ بِحَقْوَيْ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَرَاَيْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَخَذَ بِحَقْوَيْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَرَاَيْتُ الدَّمَ يَنْصَبُّ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ. فَحَدَّثَ الْحَسَنُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ مِنَ الشِّيعَةِ، فَقَالُوا: وَمَا رَاَيْتَ عَلِيًّا؟ فَقَالَ الْحَسَنُ: مَا كَانَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيَّ اَنْ اَرَاهُ اَخَذَ بِحَقْوَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلِيٍّ، وَلٰكِنَّهَا رُؤْيَا رَاَيْتُهَا

✧✧ حضرت فلفلہ جعفی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ عرش کے ساتھ لٹکے ہوئے ہیں۔ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ رسول اکرم ﷺ کے پہلوؤں کو پکڑے ہوئے ہیں۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ دیکھا کہ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلوں کو پکڑے ہوئے ہیں اور میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پہلوں کو پکڑے ہوئے ہیں اور میں نے دیکھا کہ خون آسمان سے زمین کی طرف ٹپک رہا ہے۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی۔ اس وقت شیعوں کی ایک قوم آپ کے پاس موجود تھی حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھ سے زیادہ کسی کی یہ خواہش ہو ہی نہیں سکتی کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھوں کہ وہ رسول اکرم ﷺ کے پہلوؤں کو تھامے ہوئے ہوں لیکن میں نے تو یہ ایک خواب دیکھا ہے (اور خواب میں کسے کو بھی اپنا اختیار نہیں ہوتا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

2759–المعجم الأوسط للطبرانی' - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:7391فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - ما روی أن أبا بکر جاء لیستأذن فقال النبی صلی الله' حدیث:270

Marfat.com

اَلْاَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اصبغ بن نباتہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ دنیا میں مصیبت کے ماروں کو قیامت کے دن بلاحساب جنت میں بھیج دیا جائے گا ☼

2760 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْاَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ نَعُودُهُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَيْفَ اَصْبَحْتَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَصْبَحْتُ بِحَمْدِ اللّٰهِ بَارِئًا. قَالَ: كَذٰلِكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ. ثُمَّ قَالَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَسْنِدُونِي. فَاَسْنَدَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلٰى صَدْرِهِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يُقَالُ لَهَا شَجَرَةُ الْبَلْوٰى، يُؤْتَى بِاَهْلِ الْبَلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَلَا يُرْفَعُ لَهُمْ دِيوَانٌ، وَلَا يُنْصَبُ لَهُمْ مِيزَانٌ، يُصَبُّ عَلَيْهِمُ الْاَجْرُ صَبًّا، وَقَرَاَ: (اِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ) (الزمر: 10)

✧✧ حضرت اصبغ بن نباتہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے رسول اللہ کے بیٹے! آپ کیسے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں اب بہتر ہوں۔ انہوں نے کہا: اللہ کرے آپ اسی طرح رہیں۔ پھر حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے بٹھاؤ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے سینے کے ساتھ لگا کر ان کو بٹھایا۔ انہوں نے کہا: میں نے اپنے دادا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بیشک جنت کے اندر شجرہ البلوی نامی ایک درخت ہے قیامت کے دن مصیبت والوں کو لایا جائے گا ان کا نہ کوئی نامہ اعمال اٹھایا جائے گا اور نہ ان کے لئے میزان مقرر کیا جائے گا۔ ان کے اوپر اجر انڈیل دیا جائے گا پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی

اِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (الزمر: 10)

''صابروں ہی کو ان کا ثواب بھرپور دیا جائے گا بے گنتی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو جَمِيلَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابو جمیلہ رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت امام حسن پر قاتلانہ حملہ ہوا، آپ اس کی وجہ سے پورا مہینہ علیل رہے ☼

2761 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ اَنَّ

2760- الدعاء للطبرانی - باب جواب المریض إذا سئل عن نفسه' حدیث: 1047 أخبار أصبهان لأبی نعیم الأصبهانی - ذکر سید الشباب' حدیث: 100

Marfat.com

الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ قُتِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتُخْلِفَ، فَبَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ إِذْ وَثَبَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَطَعَنَهُ بِخِنْجَرٍ فِي وَرِكِهِ، فَتَمَرَّضَ مِنْهَا أَشْهُرًا، ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، فَقَالَ: "يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ اتَّقُوا اللّٰهَ فِينَا، فَإِنَّا أُمَرَاؤُكُمْ وَضِيفَانُكُمْ، وَنَحْنُ أَهْلُ الْبَيْتِ الَّذِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ (الأحزاب: **33**). فَمَا زَالَ يَوْمَئِذٍ يَتَكَلَّمُ حَتَّى مَا يُرَى فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا بَاكِيًا

✧✧ حضرت ابو جمیلہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں' جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی تو حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا۔ایک دن وہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک آدمی کود کر ان پر آیا اور اس نے آپ کی ران میں خنجر کا وار کیا جس کی وجہ سے آپ پورا مہینہ بیمار رہے پھر ایک مرتبہ آپ منبر پر جلوہ گر ہوئے خطبہ دیا اور فرمایا: اے اہل عراق! ہمارے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔اس لئے کہ بیشک ہم تمہارے امیر ہیں اور تمہارے مہمان ہیں اور ہم وہ اہل بیت ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا (الأحزاب: **33**)

''اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے''

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس دن حضرت حسن رضی اللہ عنہ مسلسل وعظ کرتے رہے یہاں تک کہ مسجد کے اندر جتنے بھی لوگ تھے زار و قطار رونے لگے۔

☆☆☆☆☆☆☆

طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

✡ کچھ لوگ بیٹھے ہوں اور تحفہ آجائے تو سب لوگ اس تحفے میں شریک ہوتے ہیں ✡

2762 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمُّوَيْهِ أَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَتْهُ هَدِيَّةٌ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ جُلُوسٌ فَهُمْ شُرَكَاؤُهُ فِيهَا

✧✧ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس کوئی تحفہ آئے اور اس کے پاس کچھ لوگ بیٹھے ہوئے ہوں تو سب لوگ اس تحفے میں شریک ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

2762–الفوائد الشهير بالغيلانيات لأبي بكر الشافعي - باب آداب النبي صلى الله عليه وسلم وأخلاقه وما كان يستحب

حدیث:889

Marfat.com

☼ کھانا کھلاؤ،اورعمدہ گفتگوکرو☼

2763 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ، ثنا مُخَوَّلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَاَطْيِبُوا الْكَلَامَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سلیمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کھانا کھلاؤ'اورعمدہ گفتگوکرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُمَرُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

حضرت عمر بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت ابوہریرہ نے محبت رسول میں امام حسن کے پیٹ کا بوسہ لیا☼

2764 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَقِيَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: ارْفَعْ ثَوْبَكَ حَتّٰى اُقَبِّلَ حَيْثُ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ . فَرَفَعَ عَنْ بَطْنِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلٰى سُرَّتِهِ ."

✧✧ حضرت عمیر بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے ملے اور کہا: اپنا کپڑا اٹھایئے تا کہ میں اس مقام کا بوسہ لے سکو جہاں پر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے ہوئے دیکھا ہے؟ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے اپنے پیٹ سے کپڑا ہٹایا اور اپنا ہاتھ اپنی ناف پر رکھا (اور بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کو چوما کرتے تھے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

2765 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی حضرت عمیر بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کیا ہے ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے ملے اس کے بعد پوری حدیث بیان کی ۔

☆☆☆☆☆☆☆

2764–صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' ذكر إباحة تقبيل المرء ولده وولد ولده على سرته - حديث:5670مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند أبي هريرة رضي الله عنه - حديث:7294

Marfat.com

اَلْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ،

يُكَنّٰى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ذِكْرُ مَوْلِدِهٖ وَصِفَتِهٖ وهَيْاَتِهٖ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ وَعَنْ اَبِيْهِ وَاُمِّهٖ

حضرت حسین بن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہما

آپ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔آپ کی ولادت اور آپ کے حلیہ کا تذکرہ۔ اللہ تعالیٰ ان کے اوران کے والدوالدہ کے چہرے کوعزت بخشے

☼امام حسن اورامام حسین کی عمر میں صرف ایک طہر کا فرق ہے☼

2766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْكِنْدِىُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِلَّا طُهْرٌ

✧✧ حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہما اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کے درمیان ایک طہر کا فرق تھا۔(یعنی امام حسن کی ولادت کے بعد صرف ایک طہر گزرا تھا کہ امام حسین اپنی والدہ کے شکم میں حمل کے طور پر ٹھہر گئے تھے)

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش کے بعد اُن کی ناف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کاٹی تھی☼

2767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ يَعْفُورٍ الْجُعْفِىُّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ غَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَرَاَى الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، لَقَدْ رَاَيْتُكَ عَلٰى يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَضَّبْتَهَا دَمًا حِينَ اَتَى بِكَ حِينَ وُلِدْتَ، فَسَرَّكَ ولَفَّكَ فِىْ خِرْقَةٍ، وَلَقَدْ تَفَلَ فِىْ فِيْكَ، وَتَكَلَّمَ بِكَلَامٍ مَا اَدْرِى مَا هُوَ، وَلَقَدْ كَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا سَبَقَتْهُ بِقَطْعِ سُرَّةِ الْحَسَنِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: لَا تَسْبِقِينِىْ بِهَا

✧✧ حضرت بشر بن غالب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھا۔انہوں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو کہا: اے ابوعبداللہ! میں نے دیکھا تھا کہ آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک خون سے آلود کر دیا جس وقت آپ کی ولادت ہوئی اور آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی نال کاٹی اور آپ کو ایک کپڑے کے اندر لپیٹا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے منہ کے اندر لعاب دہن مبارک ڈالا اور کچھ ایسی گفتگو کی جس کو میں جانتا نہیں ہوں اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ناف کو پہلے کاٹ دیا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کام تم مجھ سے پہلے مت کیا کرو۔

2766–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب التأریخ' کتاب التأریخ - حدیث:33233الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر الحسین بن علی رضی الله عنهما' حدیث:396

Marfat.com

☼امام حسن سر سے گردن تک اورامام حسین گردن سے ٹخنوں تک حضور ﷺ کے مشابہ تھے☼

2768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوْسُفَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰى اَشْبَهِ النَّاسِ بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ عُنُقِهِ اِلٰى وَجْهِهِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، وَمَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰى اَشْبَهِ النَّاسِ بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ عُنُقِهِ اِلٰى كَعْبِهِ خَلْقًا وَلَوْنًا فَلْيَنْظُرْ اِلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو شخص ایسی ہستی کو دیکھنا چاہتا ہو جو گردن سے چہرے تک رسول اکرم ﷺ کے مشابہت رکھتی ہے وہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھ لے اور جو شخص ایسی ہستی کو دیکھنا چاہتا ہوں جو گردن سے ٹخنوں تک حضور ﷺ کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے وہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھ لے کہ ان کی شکل وصورت بھی ان جیسی ہے اوران کا رنگ بھی ان جیسا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسن اورامام حسین رضی اللہ عنہما رسول اکرم ﷺ کی شبیہیں تھیں☼

2769 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِيْ كِتَابِ عُقْبَةَ بْنِ قَبِيصَةَ: حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰى وَجْهِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَأْسِهِ اِلٰى عُنُقِهِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى الْحَسَنِ، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰى مَا لَدُنْ عُنُقِهِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى الْحُسَيْنِ، اقْتَسَمَاهُ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو شخص رسول اکرم ﷺ کے چہرہ انور کو سر سے گردن تک دیکھنا چاہتا ہے وہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھ لے اور جو شخص گردن کے علاوہ باقی پورے جسم کو رسول اکرم ﷺ جیسا دیکھنا چاہتا ہے وہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو دیکھ لے ان دونوں کو رسول اکرم ﷺ کے حلیہ مبارک کا حصہ ملا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت حسن رضی اللہ عنہ سینہ تک رسول اکرم ﷺ کے ساتھ مشابہت رکھتے تھے☼

2770 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ،

2768-سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب' حدیث:3795مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرین بالجنة' مسند الخلفاء الراشدین - مسند علی بن أبی طالب رضی الله عنه' حدیث:763

2769-سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب' حدیث:3795مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرین بالجنة' مسند الخلفاء الراشدین - مسند علی بن أبی طالب رضی الله عنه' حدیث:763

Marfat.com

عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ اَشْبَهَ النَّاسِ بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّحْرِ فَصَاعِدًا . فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ہبریرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن رضی اللہ عنہ سینہ تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشابہت رکھتے تھے اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سینہ سے سر تک امام حسن سے زیادہ اور کوئی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت نہیں رکھتا تھا ✡

2771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: اَشْبَهُ النَّاسِ بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ رَأْسِهِ اِلٰى نَحْرِهِ الْحَسَنُ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سر سے لے کر سینہ تک حضرت حسن رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسن، سر سے سینے تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے ✡

2772 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: الْحَسَنُ اَشْبَهُ النَّاسِ بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الرَّأْسِ اِلَى النَّحْرِ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسن رضی اللہ عنہ سر سے لے کر سینہ تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

2770–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب' حدیث:3795مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرین بالجنة' مسند الخلفاء الراشدین - مسند علی بن أبی طالب رضی الله عنه' حدیث:763

2771–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب' حدیث:3795مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرین بالجنة' مسند الخلفاء الراشدین - مسند علی بن أبی طالب رضی الله عنه' حدیث:763

2772–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب' حدیث:3795مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرین بالجنة' مسند الخلفاء الراشدین - مسند علی بن أبی طالب رضی الله عنه' حدیث:763

Marfat.com

☼ حسن، حسین اور محسن نام رسول اکرم ﷺ نے حضرت ہارون کے بیٹوں کے نام پر رکھے ☼

2773 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ ، اَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَرُونِيْ ابْنِيْ مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا. فَقَالَ: بَلْ هُوَ حَسَنٌ . فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّيْنَاهُ حَرْبًا، فَاَتَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْتُونِيْ ابْنِيْ مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا. فَقَالَ: بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ . فَلَمَّا وُلِدَ الثَّالِثُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَرُونِيْ ابْنِيْ مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا. فَقَالَ: بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ . ثُمَّ قَالَ: اِنِّيْ سَمَّيْتُهُمْ بِاَسْمَاءِ وَلَدِ هَارُونَ شَبَرَ وَشُبَيْرَ وَمُشَبِّرَ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی، میں نے ان کا نام حرب رکھا۔ رسول اکرم ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے میرا بیٹا دیکھاؤ، تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے کہا: میں نے اس کا نام حرب رکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حسن ہے۔ جب حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی، تو ہم نے اس کا نام حرب رکھا۔ رسول اکرم ﷺ تشریف لائے ،فرمایا: مجھے میرا بیٹا دکھاؤ، تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ ہم نے کہا: ہم نے اس کا نام حرب رکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حسین ہے ۔جب تیسرا بچہ پیدا ہوا تو میں نے اس کا نام بھی حرب رکھا۔ رسول اکرم ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے میرا بیٹا دکھاؤ، تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے کہا: ہم نے اس کا نام حرب رکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ محسن ہے۔ پھر فرمایا: میں نے ان کے نام حضرت ہارون علیہ السلام کی اولادوں کے نام پر رکھے ہیں۔ ایک شبر ہے اور شبیر ہے اور ایک مبشر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حسن، حسین اور محسن نام رسول اکرم ﷺ نے حضرت ہارون کے بیٹوں کے نام پر رکھے ☼

2774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ جَاءَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَرُونِيْ ابْنِيْ مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ قُلْتُ: سَمَّيْتُهُ حَرْبًا . قَالَ: بَلْ هُوَ حَسَنٌ . فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ جَاءَ ، فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ، فَقُلْتُ: سَمَّيْتُهُ حَرْبًا.

2773–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب الحسن والحسين ابنى بنت رسول الله صلى الله عليه - حديث: 4721مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:758

2774–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب الحسن والحسين ابنى بنت رسول الله صلى الله عليه - حديث: 4721مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:758

Marfat.com

فَقَالَ: بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ . فَلَمَّا وَلَدَتِ الثَّالِثَ جَاءَ ، فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ، فَقُلْتُ: سَمَّيْتُهُ حَرْبًا . فَقَالَ: بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ. ثُمَّ قَالَ: سَمَّيْتُهُمْ بِوَلَدِ هَارُونَ شَبَرَ وَشُبَيْرَ وَمُشَبِّرَ

✧✧ حضرت ہانی بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں' جب حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا: میرا بیٹا مجھے دو، تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ ہم نے کہا: ہم نے اس کا نام حرب رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ یہ حسن ہے۔ جب حضرت حسین رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اس کا نام کیا رکھا ہے ؟ میں نے کہا: ہم نے اس کا نام حرب رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حسین ہے۔ جب تیسرا بچہ پیدا ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور وہی بات پوچھی ، میں نے کہا: ہم نے اس کا نام حرب رکھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ محسن ہے۔ پھر فرمایا: میں نے ان کے نام حضرت ہارون علیہ السلام کے بچوں شبر شبیر اور مبشر کے ناموں پر رکھے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ''ابوحرب'' کہلوانے کی خواہش میں حضرت علی اپنے ہر بیٹے کی پیدائش پر اس کا نام ''حرب'' رکھا ✡

2775 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ اُحِبُّ اَنْ اَكْتَنِيَ بِاَبِي حَرْبٍ، فَلَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا سَمَّيْتُمْ؟ فَقُلْتُ: سَمَّيْتُهُ حَرْبًا. فَقَالَ: هُوَ الْحَسَنُ

✧✧ حضرت ہانی بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری بہت شدید خواہش تھی کہ میری کنیت ''ابوحرب'' ہو، اس لئے جب حسن پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھا (تاکہ میری کنیت ''ابوحرب'' ہو جائے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے کہا: اس کا نام حرب رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حسن ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسن، حسین اور محسن کا نام حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا، حضرت علی نے ان کا نام ''حرب'' رکھا تھا ✡

2776 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ

2775–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب الحسن والحسين ابنى بنت رسول الله صلى الله عليه - حديث: 4721مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:758

2776–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب الحسن والحسين ابنى بنت رسول الله صلى الله عليه - حديث: 4721مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:758

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ سَمَّيْتَهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا. فَقَالَ: لَا، وَلٰكِنْ سَمِّهِ حَسَنًا. ثُمَّ وُلِدَ الْحُسَيْنُ، فَسَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَمَّيْتَهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا. قَالَ: بَلْ سَمِّهِ حُسَيْنًا. ثُمَّ وُلِدَ آخَرُ، فَسَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَمَّيْتَهُ؟ قُلْتُ: حَرْبًا. قَالَ: سَمِّهِ مُحَسِّنًا

✧✧ حضرت ہانی بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا: تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے کہا: حرب۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، اس کا نام حسن رکھو۔ پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی، میں نے ان کا نام حرب رکھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے کہا: حرب۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا نام حسین رکھو پھر اور بچہ پیدا ہوا، میں نے اس کا نام حرب رکھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم نے اس کا نام کیا رکھا ہے؟ میں نے کہا: حرب۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نام محسن رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا نام، حضرت ہارون علیہ السلام کے بیٹوں شبر اور شبیر کے نام پر رکھا گیا ✡

2777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ التَّمِيمِيُّ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كُنْتُ رَجُلًا اُحِبُّ الْحَرْبَ، فَلَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ هَمَمْتُ اَنْ اُسَمِّيَهُ حَرْبًا، فَسَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ، فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ هَمَمْتُ اَنْ اُسَمِّيَهُ حَرْبًا، فَسَمَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُسَيْنَ، وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي سَمَّيْتُ ابْنَيَّ هٰذَيْنِ بِاسْمِ ابْنَيْ هَارُونَ شَبَرَ وَشُبَيْرَ

✧✧ حضرت سالم بن ابی الجعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حرب سے محبت کرنے والا شخص تھا۔ جب حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو میں نے ارادہ کیا کہ میں اس کا نام حرب رکھوں۔ لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام حسن رکھا۔ جب حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تب بھی میری یہ خواہش تھی کہ میں اس کا نام حرب رکھوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام حسین رکھ دیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ان دونوں بیٹوں کا نام حضرت ہارون علیہ السلام کے دو بیٹوں شبر اور شبیر کے نام پر رکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2777- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب الحسن والحسين ابنى بنت رسول الله صلى الله عليه - حديث: 4721 مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:758

Marfat.com

☼امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا نام ،حضرت ہارون علیہ السلام کے بیٹوں شبر اور شبیر کے نام پر رکھا گیا☼

2778 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا بَرْذَعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمَّيْتُهُمَا - يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ - بِاسْمِ ابْنَيْ هَارُونَ شَبَرَ وَشُبَيْرَ

✧✧ حضرت سلمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے ان دونوں (یعنی حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما) کا نام حضرت ہارون علیہ السلام کے دو بیٹوں کے نام کی مناسبت سے رکھا ہے یعنی شبر اور شبیر۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ وسمہ کا خضاب لگایا کرتے تھے☼

2779 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَخْضِبُ بِالْوَسْمَةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما وسمہ (ایک درخت جس کے پتوں کو خضاب کے طور پر استعمال کرتے ہیں) کا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسن کا نام ''حمزہ'' اور امام حسین کا نام ''جعفر'' رکھا گیا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تبدیل کر دیا☼

2780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمَّى ابْنَهُ الْاَكْبَرَ حَمْزَةَ، وَسَمَّى حُسَيْنًا جَعْفَرًا بِاسْمِ عَمِّهِ، فَسَمَّاهُمَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنًا وَحُسَيْنًا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے اپنے بڑے بیٹے کا نام حمزہ رکھا اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا نام ان کے چچا کے نام پر جعفر رکھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کا نام حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) رکھ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما مہندی اور کتم کا خضاب لگایا کرتے تھے☼

2781 .. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، قَالَا:

2778-شرح مذاهب أهل السنة لابن شاهين - الفضيلة الثالثة مما تفردا بها' حديث:177التاريخ الكبير 'حديث:451

2780-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب' وأما حديث سالم بن عبيد النخعي في هذا الباب - حديث:7803مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:1337

Marfat.com

ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَیْزَارِ بْنِ حُرَیْثٍ، قَالَ: رَاَیْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا یَخْضِبَانِ بِالْحِنَّاءِ وَالْکَتَمِ

✧✧ حضرت عیزار بن حریث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے، آپ مہندی اور کتم (کتم ایک مخصوص گھاس ہے جس سے مہندی کی طرح کا رنگ نکلتا ہے) کا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے ✡

2782 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ رُفَیْعٍ، عَنْ قَیْسٍ مَوْلٰی خَبَّابٍ، قَالَ: رَاَیْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا یَخْضِبَانِ بِالسَّوَادِ

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے، وہ سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسین رضی اللہ عنہ مہندی اور کتم کا خضاب لگایا کرتے تھے ✡

2783 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ، قَالَ: قُتِلَ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ یَوْمَ عَاشُوْرَاءَ فِیْ سَنَۃِ اِحْدٰی وَسِتِّیْنَ، وَھُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِیْنَ سَنَۃً، وَکَانَ یَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْکَتَمِ

✧✧ حضرت ابوبکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو سن ۶۱ ہجری کو عاشوارء کے دن شہید کیا گیا۔اس وقت آپ کی عمر مبارک ۵۸ برس تھی۔ آپ مہندی اور کتم (ایک مخصوص گھاس ہے جس سے مہندی کی طرح کا رنگ نکلتا ہے) کا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی، امام حسین، علی بن حسین، محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم کی عمر ۵۲ سال تھی ✡

2784 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰی، ثنا الْحُمَیْدِیُّ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیْہِ، قَالَ: قُتِلَ عَلِیٌّ وَھُوَ ابْنُ اثْنَیْنِ وَخَمْسِیْنَ، وَلَھَا قُتِلَ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ، وَمَاتَ لَھَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ، وَمَاتَ لَھَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ

2781–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب اللباس والزینة' من رخص فی لبس الخز - حدیث:24106کتاب العمر والشیب لابن أبی الدنیا' حدیث:9

2784–المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مقتل أمیر المؤمنین علی بن أبی طالب رضی الله تعالی - حدیث:4643الذریة الطاهرة للدولابی - رجال شتی عن حسین رضی الله عنه' حدیث:169

Marfat.com

✧✧ حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی، اس وقت ان کی عمر ۵۲ برس تھی اور اسی عمر میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی شہادت ہوئی اور اسی عمر میں حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (امام زین العابدین) کا انتقال ہوا اور حضرت محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ کی عمر بھی اتنی ہی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ ایک قول یہ ہے کہ شہادت کے وقت حضرت علی اور امام حسین کی عمر ۵۸ برس تھی ✡

2785 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمَهْدِيَّ سَاَلَ جَعْفَرًا: كَمْ كَانَ لِعَلِيٍّ حِينَ قُتِلَ؟ قَالَ: ثَمَانٍ وَخَمْسُونَ، وَلَهَا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ

✧✧ حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے مہدی کو سنا، انہوں نے حضرت جعفر سے پوچھا: حضرت علی رضی اللہ عنہ جب شہید ہوئے تو ان کی عمر کتنی تھی انہوں نے کہا: ۵۸ برس اور اسی عمر میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت امام حسین کالا خضاب لگایا کرتے تھے ✡

2786 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

✧✧ حضرت عیزار بن حریث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ کالا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے ✡

2787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُزُرْجَ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ابْنَيْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا يَخْضِبَانِ بِالسَّوَادِ، وَكَانَ الْحُسَيْنُ يَدَعُ الْعَنْفَقَةَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن بزرج رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے سیدہ فاطمہ کے دونوں صاحبزادوں حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے، یہ دونوں سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ دراز ریش تھے۔

2785–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب التأریخ ' کتاب التأریخ - حدیث:33266الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر الحسین بن علی رضی الله عنهما ' حدیث:394

2786–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب اللباس والزینة ' من رخص فی لبس الخز - حدیث:24106کتاب العمر والشیب لابن أبی الدنیا ' حدیث:9

Marfat.com

☼امام حسین رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگاتے تھے☼

2788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ وَفِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَقَدْ خَضَبَ بِالسَّوَادِ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس گیا، انہوں نے کالا خضاب لگایا ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے☼

2789 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

✧✧ حضرت جعفر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کالا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے☼

2790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِيْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، اَخْبَرَنِيْ اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

✧✧ حضرت سعید مقبری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو کالا حضاب لگاتے ہوئے دیکھا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے☼

2791 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، اَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کالا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ وسمہ کا خضاب لگایا کرتے تھے☼

2792 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي الْخُوَارِ، وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، قَالَا: رَاَيْنَا الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ

2791–الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر الحسین بن علی رضی الله عنهما' حدیث:398

Marfat.com

عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْوَسْمَةِ

✧✧ حضرت عمر بن عطاء بن ابوخوار اور عبیداللہ بن ابو یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو وسمہ (ایک درخت جس کے پتوں کو خضاب کے طور پر استعمال کرتے ہیں) کا خضاب لگاتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسین نے درزی سے کہا: جو کپڑا ٹخنوں سے نیچے ہوتا ہے، وہ دوزخ میں ہوتا ہے ✡

2793 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا لَيْثٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْخَيَّاطُ الَّذِي قَطَعَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَمِيصًا، قَالَ: قُلْتُ: اَجْعَلُهُ عَلٰى ظَهْرِ الْقَدَمِ؟ قَالَ: لَا. قُلْتُ: فَاَجْعَلُهُ اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ؟ فَقَالَ: مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت لیث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جو درزی امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے کپڑے سیا کرتا تھا، وہ بیان کرتا ہے: میں نے پوچھا: میں اس کو پاؤں کی پشت تک رکھ دوں؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ میں نے کہا: ٹخنوں کے نیچے تک رکھ دوں؟ انہوں نے فرمایا: جو کپڑا ٹخنوں سے نیچے ہوتا ہے، وہ دوزخ میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسن اور امام حسین ترکی گھوڑے پر سواری کیا کرتے تھے ✡

2794 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مُسْتَقِيمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا جَوَارِبَ خَزٍّ مَنْصُوبٍ، وَرَاَيْتُهُمَا يَرْكَبَانِ الْبَرَاذِينَ التِّجَارِيَّةَ

✧✧ حضرت مستقیم بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کو ریشم کی آمیزش والی جورابیں پہنے ہوئے دیکھا ہے اور میں نے ان دونوں کو دیکھا ہے کہ وہ دونوں ترکی گھوڑے پر سواری کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسین رضی اللہ عنہ کو ریشم کی سرخ چادر اوڑھے دیکھا گیا ✡

2795 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ كِسَاءَ خَزٍّ اَحْمَرَ

✧✧ حضرت حریث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو ریشم کی سرخ رنگ کی چادر لئے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼امام حسین نے ریشمی عمامہ باندھا،زلفیں عمامے کے نیچے باہر نکل رہی تھیں☼

2796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، قَالَا: ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلَيْهِ عِمَامَةُ خَزٍّ قَدْ خَرَجَ شَعْرُهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ

✧✧حضرت سدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا،ان کے اوپر ریشم کا عمامہ تھا اور آپ رضی اللہ عنہ کی زلفیں عمامہ کے نیچے سے باہر نکل رہیں تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ نے ریشم کے کپڑے پہنے ہوئے تھے☼

2797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ وَفِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَعَلَيْهِ ثَوْبُ خَزٍّ

✧✧حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس گیا،انہوں نے ریشم کے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے☼

2798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي الْيَسَارِ

✧✧حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں'حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ اپنے بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼شہادت کے وقت امام حسین رضی اللہ عنہ نے ریشم کا جبہ زیب تن کیا ہوا تھا☼

2799 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ، عَنْ اَبِي عُكَّاشَةَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ يَوْمَ قُتِلَ يَلْمَقَ سُنْدُسٍ

✧✧حضرت ابوعکاشہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی شہادت کے دن آپ کے اوپر سندس ریشم کا جبہ دیکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☆امام حسین کی شان میں فرزدق کے اشعار☆

2800 - حَدَّثَنَا اَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، قَالَ: " كَانَ الْحُسَيْنُ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، فَاَرَادَ اَنْ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ، فَاَوْسَعَ النَّاسُ لَهُ، وَالْفَرَزْدَقُ بْنُ غَالِبٍ يَنْظُرُ اِلَيْهِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا اَبَا فِرَاسٍ، مَنْ هٰذَا؟ فَقَالَ الْفَرَزْدَقُ:

(البحر البسيط)

هٰذَا الَّذِي تَعْرِفُ الْبَطْحَاءُ وَطْاَتَهُ ... وَالْبَيْتُ يَعْرِفُهُ وَالْحِلُّ وَالْحَرَمُ

هٰذَا ابْنُ خَيْرِ عِبَادِ اللهِ كُلِّهِمُ ... هٰذَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ الطَّاهِرُ الْعَلَمُ

يَكَادُ يُمْسِكُهُ عِرْفَانَ رَاحَتِهِ ... رُكْنُ الْحَطِيمِ لَدَيْهِ حِينَ يَسْتَلِمُ

اِذَا رَاَتْهُ قُرَيْشٌ قَالَ قَائِلُهَا ... اِلٰى مَكَارِمِ هٰذَا يَنْتَهِي الْكَرَمُ

يُغْضِي حَيَاءً وَيُغْضَى مِنْ مَهَابَتِهِ ... فَمَا يُكَلَّمُ اِلَّا حِينَ يَبْتَسِمُ

فِي كَفِّهِ خَيْزُرَانٌ رِيحُهُ عَبَقٌ ... بِكَفِّ اَرْوَعَ فِي عِرْنِينِهِ شَمَمُ

مُشْتَقَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللهِ نَبْعَتُهُ ... طَابَتْ عَنَاصِرُهُ وَالْخَيْمُ وَالشِّيَمُ

لَا يَسْتَطِيعُ جَوَادٌ بَعْدَ غَايَتِهِمْ ... وَلَا يُدَانِيهِمُ قَوْمٌ وَاِنْ كَرُمُوا

اَيُّ الْعَشَائِرِ لَيْسَتْ فِي رِقَابِهِمُ ... لِاَوَّلِيَّةِ هٰذَا اَوْ لَهُ نِعَمُ "

✧✧ حضرت سلیمان بن حیثم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ بیت اللہ کا طواف کررہے تھے، انہوں نے حجر اسود کا استلام کرنا چاہا، لوگوں نے ان کے لئے وسعت کردی۔ فرزدق بن غالب دیکھ رہا تھا، ایک آدمی نے کہا: اے ابوفراس! یہ کون ہے تو فرزدق نے کہا:

○ یہ وہ شخص ہے جس کو وہ تمام میدان جانتے ہیں جن کا تو نے سفر کیا ہے، اس کو بیت اللہ جانتا ہے اور حل اور حرم سب جانتے ہیں۔

○ یہ اللہ کے تمام بندوں میں سب سے افضل شخص کا بیٹا ہے، یہ متقی ہے، پرہیز گار ہے یہ طہارت والا ہے یہ علم والا ہے۔

○ ہوسکتا ہے کہ یہ استلام کرنے لگے تو حجر اسود ان کو پہچان کر ان کا ہاتھ تھام لے۔

○ جب قریش نے ان کو دیکھا تو کہنے والے نے کہا: حسن اخلاق اسی پر آکر ختم ہوجاتے ہیں۔

○ یہ حیاء کی بناء پر نگاہیں جھکا کر رکھتے ہیں اور ساری مخلوق ان کے رعب کی وجہ سے نظریں جھکائے رکھتی ہے، حالانکہ یہ ہمیشہ مسکراتے ہوئے بات کرتے ہیں۔

○ اس کے ایک ہاتھ میں نرم خوشبودار لکڑی ہے اور وہ حسین وجمیل ہے اس کے ناک کا بانسہ خوبصورتی کے ساتھ اوپر کو اٹھا ہوا ہے۔

Marfat.com

○اس کی اصلیت رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے،اس کی طبیعت اور عادتیں اوراس کا وجود سب عمدہ ہیں۔
○ کسی سخی کو ان سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے اور کوئی قوم کتنی ہی کریم النسب ہو،ان کے مقام تک نہیں پہنچ سکتی۔
○خاندانوں میں سے کونسا خاندان ہے جن پر ان کے احسانات نہ ہوں اور جن پر ان کی عطا کی ہوئی نعمتیں نہ ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خصوصی وعظ ونصیحت ☼

2801 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِىْ اِدْرِيسَ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ نَجَبَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ: اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنْ خَاصَّةِ نَفْسِى وَاَهْلِ بَيْتِى؟ قُلْنَا: بَلَى. قَالَ: اَمَّا حَسَنٌ فَصَاحِبُ جَفْنَةٍ وَخُوَانٍ، وفَتًى مِنَ الْفِتْيَانِ، وَلَوْ قَدِ الْتَقَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ لَمْ يُغْنِ عَنكُمْ فِى الْحَرْبِ حِبَالَةَ عُصْفُورٍ. وَاَمَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَصَاحِبُ لَهْوٍ وَظِلٍّ وَبَاطِلٍ، وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ ابْنَا عَبَّاسٍ، وَاَمَّا اَنَا وَحُسَيْنٌ فَاَنَا وَحُسَيْنٌ، فَاِنَّا مِنْكُمْ وَاَنْتُمْ مِنَّا، وَاللهِ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ يُدَالَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ عَلَيْكُمْ بِصَلَاحِهِمْ فِى اَرْضِهِمْ، وَفَسادِكُمْ فِى اَرْضِكُمْ، وَبِاَدَائِهِمُ الْاَمَانَةَ وخِيانَتِكُمْ، وبِطَوَاعِيَتِهِمْ اِمَامَهُمْ ومَعْصِيَتِكُمْ لَهُ، وَاجْتِمَاعِهِمْ عَلٰى بَاطِلِهِمْ، وتَفَرُّقِكُمْ عَلٰى حَقِّكُمْ، حَتّٰى تَطُولَ دَوْلَتُهُمْ، حَتّٰى لَا يَدَعُوا لِلّٰهِ مُحَرَّمًا اِلَّا اسْتَحَلُّوهُ، وَلَا يَبْقَى مَدَرٌ وَلَا وَبَرٌ اِلَّا دَخَلَهُ ظُلْمُهُمْ، وَحَتّٰى يَكُونَ اَحَدُكُمْ تَابِعًا لَهُمْ، وَحَتّٰى يَكُونَ نُصْرَةُ اَحَدِكُمْ مِنْهُمْ كَنُصْرَةِ الْعَبْدِ مِنْ سَيِّدِهِ، اِذَا شَهِدَ اَطَاعَهُ، وَاِذَا غَابَ عَنْهُ سَبَّهُ، وَحَتّٰى يَكُونَ اَعْظَمُكُمْ فِيهَا غِنًى اَحْسَنَكُمْ بِاللهِ ظَنًّا، فَاِنْ اَتَاكُمُ اللهُ بِعافِيَةٍ فَاقْبَلُوا، فَاِنِ ابْتُلِيتُمْ فَاصْبِرُوا، فَاِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ

✧✧ حضرت مسیّب بن نجبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں بالخصوص اپنے بارے میں اوراپنے اہل بیت کے بارے میں نہ بتاؤں ؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا جو بیٹا حسن ہے، یہ سخی آدمی ہے۔ جوانوں میں سے ایک جوان ہے۔ اگر دو چھوٹے قبیلوں کی جماعتیں بھی آپس میں لڑ پڑیں تو یہ جنگ میں تمہیں ایک چڑیا جتنا بھی فائدہ نہیں دے سکتا۔ اور جو عبداللہ بن جعفر ہے یہ لغویات کا دلدادہ ہے اور عباس کے دونوں بیٹے بھی قابل اعتبار نہیں ہیں جہاں تک میرا اور حسین کا تعلق ہے تو میں حسین سے ہوں بے شک ہم تم میں سے ہیں اور تم ہم میں سے ہو۔ اللہ کی قسم! مجھے اس بات کا خدشہ ہے کہ یہ قوم تم پر اس طرح غلبہ پالے گی کہ وہ لوگ اپنی زمینوں کو سرسبز کرلیں گے اور تم لوگ اپنی زمینوں کو خراب کرلوگے۔ وہ امانتداری سے کام لیں گے، تم خیانت کروگے، وہ اپنے اماموں کی اطاعت کریں گے اور تم لوگ اپنے اماموں کی نافرمانی کروگے، وہ باطل پر بھی جمع ہوجائیں گے اور تم حق پر بھی متفرق رہوگے یہاں تک کہ ان کی حکومت کا دورانیہ لمبا ہوجائے گا اور حالات اس نہج تک پہنچ جائیں گے کہ اللہ تعالیٰ کی محرمات کو وہ حلال جانیں گے اور ہر گھر کے اندر ظلم داخل کردیں گے اور تم ان کے تابع ہوجاؤ گے اور ان کی طرف سے تمہاری مدد اس طرح ہوگی جس طرح آقا اپنے غلاموں کی

Marfat.com

مدد کرتا ہے کہ جب آقا موجود ہو تو غلام اس کی اطاعت کرتا ہے اور جب غائب ہو تو گالیاں دیتا ہے اور تم میں سے عظمت والا سب سے زیادہ دولت مند وہ ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں سب سے زیادہ حسن ظن رکھتا ہوگا اگر اللہ تعالیٰ تمہارے پاس عافیت لائے تو اس کو قبول کرو اگر تمہیں کسی آزمائش میں ڈالے تو صبر کرو اس لئے کہ اچھی عاقبت پرہیز گاروں کے لئے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضرت حسن، حضرت عبداللہ بن جعفر اور امام حسین کے بارے تبصرہ ✡

2802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَذَكَرُوا أَهْلَ بَيْتِهِ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَمَّا الْحَسَنُ فَلَا يُغْنِي عَنْكُمْ فِي الْحَرْبِ حِبَالَةَ عُصْفُورٍ، وَأَمَّا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَصَاحِبُ ظِلٍّ وَخُوَانٍ، وَأَمَّا حُسَيْنٌ فَإِنَّهُ مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مِنْهُ

✧✧ حضرت مسیّب بن نجبہ فزاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو ان کے اہل بیت کا تذکرہ چل نکلا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاں تک تعلق ہے حسن کا وہ جنگ میں تمہیں ایک چڑیا جتنا بھی فائدہ نہیں دے سکتا اور عبداللہ بن جعفر جو ہے یہ آرام پسند اور خوش خوراک ہے اور حسین تم میں سے اور تم اس سے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ قافلہ کربلاء کے شرکاء میں سے کچھ کے اسمائے گرامی ✡

2803 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي رَجَبٍ لِأَرْبَعٍ لَيَالٍ خَلَتْ مِنْهُ، وَاسْتُخْلِفَ يَزِيدُ سَنَتَيْنِ، وَفِي سَنَةِ إِحْدَى وَسِتِّينَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَأَصْحَابُهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ لِعَشْرٍ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنَ الْمُحَرَّمِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، وَقُتِلَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَأُمُّهُ أُمُّ الْبَنِينَ عَامِرِيَّةٌ، وَجَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَأُمُّهُ لَيْلَى بِنْتُ مَسْعُودٍ نَهْشَلِيَّةٌ، وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الْأَكْبَرُ، وَأُمُّهُ لَيْلَى ثَقَفِيَّةٌ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ، وَأُمُّهُ الرَّبَابُ بِنْتُ امْرِءِ الْقَيْسِ كَلْبِيَّةٌ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ لِأُمِّ وَلَدٍ، وَالْقَاسِمُ بْنُ الْحَسَنِ لِأُمِّ وَلَدٍ، وَعَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَجَعْفَرُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَسُلَيْمَانُ مَوْلَى الْحُسَيْنِ، وَعَبْدُ اللهِ رَضِيعُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ، وَقُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

✧✧ حضرت لیث بن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ماہ رجب ختم ہونے میں چار دن رہتے تھے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ

2803–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحسن - أبو عبد الله الحسين بن علي بن أبي طالب حدیث:1676

Marfat.com

کاانتقال ہوگیااور یزیدان کا خلیفہ بنااوردو سال تک خلیفہ رہا،یہ بات سن ۶۱ ہجری کی ہے۔اس میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما اوران کے ساتھی شہید ہوئے۔یہ محرم کی دس تاریخ تھی اورعاشوراء کادن تھا۔حضرت عباس بن علی ابن ابی طالب اوران کی والدہ ام البنین عامریہ اورجعفرابن ابی طالب اورعبداللہ بن علی ابن ابی طالب اورعثمان بن علی ابن ابی طالب اورابوبکربن علی ابن ابی طالب اوران کی والدہ لیلیٰ بنت مسعودنہشلیہ اورعلی بن حسین بن علی ابن ابی طالب اکبر،ان کی والدہ لیلیٰ ثقفیہ تھیں۔اورعبداللہ بن حسین ،ان کی والدہ رباب بنت امرءالقیس کلبیہ تھیں۔ابوبکربن حسین جوکہ ام ولد کے بیٹے تھے اورقاسم بن حسن یہ بھی ام ولد کے بیٹے تھے۔عون بن عبداللہ بن جعفرابن ابی طالب اورجعفر بن عقیل ابن ابی طالب اورمسلم بن عقیل ابن ابی طالب اورحضرت حسین کے آزادکردہ حضرت سلیمان اورعبداللہ جوحضرت حسین رضی اللہ عنہ کے رضیع (دودھ شریک بھائی) تھے۔یہ سب لوگ وہاں پرشہید ہوئے اورحضرت حسین رضی اللہ عنہ کی جب شہادت ہوئی تو آپ کی عمر ۵۸ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ کی عمر ۵۸ برس تھی☼

2804 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

✧✧حضرت جعفربن محمد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والدکابیان نقل کرتے ہیں'شہادت کے وقت حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی عمر ۵۸ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ کے ہمراہ کربلاء میں سیدہ فاطمہ کے بطن سے پیداہونے والے ۱۷ لوگ شہید ہوئے☼

2805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ ضُرَيْسٍ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، قَالَ: كَانَ اِذَا ذُكِرَ قَتْلُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: لَقَدْ قُتِلَ مَعَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ مِمَّنِ ارْتَكَضَ فِي رَحِمِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

✧✧حضرت منذرثوری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی شہادت کاذکرہوتاتووہ کہتے''ان کے ہمراہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے پیداہونے والے سترہ افرادشہید ہوئے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2804-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله تعالى - حديث:4643معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سنه حين أسلم وحين قتل ومدة ولايته وغسله وكفنه ودفنه' حديث:300

Marfat.com

☼ کربلا کا تاراج کارواں ☼

2806 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، قَالَ: اَبَی الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنْ یُسْتَأْسَرَ، فَقَاتَلُوْہُ فَقَتَلُوْہُ، وَقَتَلُوا ابْنَیْہِ وَاَصْحَابَہُ الَّذِینَ قَاتَلُوا مِنْہُ بِمَکَانٍ یُقَالُ لَہُ الطَّفُّ، وَانْطُلِقَ بِعَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ، وَفَاطِمَۃَ بِنْتِ حُسَیْنٍ، وَسُکَیْنَۃَ بِنْتِ حُسَیْنٍ اِلٰی عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ زِیَادٍ، وَعَلِیٌّ یَوْمَئِذٍ غُلَامٌ قَدْ بَلَغَ، فَبَعَثَ بِہِمْ اِلٰی یَزِیدَ بْنِ مُعَاوِیَۃَ، فَاَمَرَ بِسُکَیْنَۃَ فَجُعِلَتْ خَلْفَ سَرِیرِہِ لِئَلَّا تَرَی رَأْسَ اَبِیہَا وَذَوِی قَرَابَتِہَا، وَعَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فِی غُلٍّ، فَوَضَعَ رَأْسَہُ، فَضَرَبَ عَلٰی ثَنِیَّتَیِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، فَقَالَ:

(البحر الطویل)

نُفَلِّقُ ہَامًا مِنْ رِجَالٍ اَحِبَّۃٍ ... اِلَیْنَا وَہُمْ کَانُوا اَعَقَّ وَاَظْلَمَا

فَقَالَ عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ: (مَا اَصَابَ مِنْ مُصِیبَۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی اَنْفُسِکُمْ اِلَّا فِی کِتَابٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَبْرَاَہَا اِنَّ ذَلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیرٌ) (الحدید: 22). فَثَقُلَ عَلٰی یَزِیدَ اَنْ یَتَمَثَّلَ بِبَیْتِ شِعْرٍ، وَتَلَا عَلِیٌّ آیَۃً مِنْ کِتَابِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ یَزِیدُ: بَلْ بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیکُمْ وَیَعْفُو عَنْ کَثِیرٍ. فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ: اَمَا وَاللّٰہِ لَوْ رَآنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَغْلُولِینَ لَاَحَبَّ اَنْ یُخَلِّیَنَا مِنَ الْغُلِّ. قَالَ: صَدَقْتَ، فَخَلُّوہُمْ مِنَ الْغُلِّ. قَالَ: وَلَوْ وَقَفْنَا بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی بُعْدٍ لَاَحَبَّ اَنْ یُقَرِّبَنَا. قَالَ: صَدَقْتَ، فَقَرِّبُوہُمْ. فَجَعَلَتْ فَاطِمَۃُ وَسُکَیْنَۃُ یَتَطَاوَلَانِ لِتَرَیَا رَأْسَ اَبِیہِمَا، وَجَعَلَ یَزِیدُ یَتَطَاوَلُ فِی مَجْلِسِہِ لِیَسْتُرَ عَنْہُمَا رَأْسَ اَبِیہِمَا، ثُمَّ اَمَرَ بِہِمْ فَجُہِّزُوا، فَاَصْلَحَ اِلَیْہِمْ، وَاُخْرِجُوا اِلَی الْمَدِینَۃِ

✧✧ حضرت لیث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے یزید کی حکومت کو گرفتاری دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ان لوگوں نے ان سے لڑائی کی اور ان کو شہید کر دیا۔ آپ کے بیٹوں کو شہید کیا اور آپ کے ان ساتھیوں کو بھی شہید کیا جو آپ کی حمایت میں تھے اور یہ واقعہ طف نامی مقام کا ہے۔ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما اور فاطمہ بنت حسین، سکینہ بنت حسین رضی اللہ عنہما کو عبیداللہ بن زیادہ کے پاس لے جایا گیا، ان دنوں علی بن حسین رضی اللہ عنہ (امام زین العابدین) چھوٹے بچے تھے جو بالغ ہو چکے تھے۔ اس نے ان سب کو یزید بن معاویہ کی جانب بھیجا۔ یزید بن معاویہ نے حضرت سکینہ رضی اللہ عنہا کے لئے اپنے تخت کے پیچھے چارپائی بچھوائی تا کہ اپنے باپ اور آپ کے رشتہ داروں کے سر کو نہ دیکھ سکے اور حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما (امام زین العابدین) بیڑیوں میں جکڑے ہوئے تھے۔ یزید نے امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک اپنے سامنے رکھا اور اس نے امام حسین رضی اللہ عنہ کے دانتوں پر (چھڑی) ماری اور کہا: ہم ان لوگوں کی کھوپڑیاں پھاڑ دیتے ہیں جو ہمیں بہت محبوب ہوتے ہیں لیکن وہ لوگ بذات خود نافرمان اور ظالم ہوتے ہیں۔ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (امام زین العابدین) نے کہا:

مَا اَصَابَ مِنْ مُصِیبَۃٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی اَنْفُسِکُمْ اِلَّا فِی کِتَابٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَبْرَاَہَا اِنَّ ذَلِکَ عَلَی اللّٰہِ

Marfat.com

يَسِيرٌ (الحديد: 22)

''نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہے قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں بیشک بے اللہ کو آسان ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یزید کو شعر کے ایک بیت کی مثال دینا مشکل ہوگئی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ (امام زین العابدین) نے کتاب کی ایک آیت تلاوت کردی تو یزید نے کہا: بلکہ معاملہ یہ ہے کہ یہ اپنے ہاتھوں کی کمائی سے آئی ہے اور اللہ تعالیٰ تو بہت زیادہ معاف کردیتا ہے تو حضرت علی بن حسین (امام زین العابدین) نے کہا: اللہ کی قسم! اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یوں بیڑیوں میں بند دیکھ لیتے تو ہمیں بیڑیوں سے آزاد کروانا پسند کرتے۔ یزید نے کہا: تو نے سچ کہا ہے۔ ان کی بیڑیاں کھول دو۔ پھر انہوں نے کہا: اگر ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دور ہٹ کر کھڑے ہوئے ہوتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پسند ہوتا کہ ہمیں قریب کرلیں۔ یزید نے کہا: تم نے سچ کہا ہے، ان کو ایک دوسرے کے قریب کردو۔ سیدہ فاطمہ بنت حسین اور سکینہ بنت حسین (ایڑیاں اٹھا اٹھا کر) سر اونچا کر کے اپنے والد کے سر کو دیکھ رہی تھیں اور یزید اس مجلس میں سر اونچا کر رہا تھا تا کہ ان کی نگاہ اپنے والد کے سر پر نہ پڑے پھر ان کو حکم دیا ان کو تیار کردیا گیا اور مدینہ منورہ کی طرف روانہ کردیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا سال پہلے ہی بتادیا تھا ☼

2807 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقْتَلُ حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلٰى رَأْسِ سِتِّينَ مِنْ مُهَاجَرَتِي

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسین بن علی میری ہجرت کے ساٹھ برس بعد شہید کردیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئی ''بڑھاپا شروع ہوتے ہی حسین کو قتل کردیا جائے گا'' ☼

2808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، حَدَّثَنِي حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقْتَلُ الْحُسَيْنُ حِينَ يَعْلُوْهُ الْقَتِيرُ. قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: الْقَتِيرُ: الشَّيْبُ.

✧✧ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسین اس وقت قتل کردیا جائے گا جب اس کا قتیر اس کو اونچا کرے گا۔ ابوالقاسم کہتے ہیں: ''قتیر'' سے مراد بڑھاپا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ابن ملجم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ کیا تھا☼

2809 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ صُبَيْحٍ، قَالَ: قَالَ هِشَامُ بْنُ الْكَلْبِيِّ، عَنْ عَوَانَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: لَمَّا ضَرَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلْجَمٍ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ عوانہ بن حکم کا بیان منقول ہے کہ عبدالرحمٰن بن ملجم نے حضرت علی رضی اللہ عنہما پر قاتلانہ حملہ کیا اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت علی، امام حسین اور امام زین العابدین رضی اللہ عنہم کی عمریں ۵۸ برس تھیں☼

2810 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِيْ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قُتِلَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ، وَقُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ، وَتُوُفِّيَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

✧✧ حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہما اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ ۵۸ برس کی عمر میں شہید ہوئے اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ بھی ۵۸ برس کی عمر میں شہید ہوئے اور حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما بھی ۵۸ برس کی عمر میں وفات پائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جبریل امین علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو امام حسین کی قتل گاہ کی مٹی لاکر دکھائی☼

2811 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنِيْ شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَافَرَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَلَمَّا حَاذَى نِينَوَى، قَالَ: صَبْرًا اَبَا عَبْدِ اللهِ، صَبْرًا بِشَطِّ الْفُرَاتِ. قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ، فَقُلْتُ: هَلْ اَغْضَبَكَ اَحَدٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ مَالِيْ اَرَى عَيْنَيْكَ مُفِيضَتَيْنِ؟ قَالَ: "قَامَ مِنْ عِنْدِيْ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَاَخْبَرَنِيْ اَنَّ اُمَّتِيْ تَقْتُلُ الْحُسَيْنَ ابْنِيْ. ثُمَّ قَالَ: هَلْ لَكَ اَنْ اُرِيَكَ مِنْ تُرْبَتِهِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَمَدَّ يَدَهُ فَقَبَضَ، فَلَمَّا رَاَيْتُهَا لَمْ اَمْلِكْ عَيْنَيَّ اَنْ فَاضَتَا"

✧✧ حضرت عبداللہ بن نجی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سفر کیا، جب یہ

2810–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين على بن أبى طالب رضى الله تعالى - حديث:4643معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سنه حين أسلم وحين قتل ومدة ولايته وغسله وكفنه ودفنه' حديث:300

2811–مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفتن' من كره الخروج فى الفتنة وتعوذ عنها - حديث:36681مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند على بن أبى طالب رضى الله عنه' حديث:638

Marfat.com

نینوا کے قریب پہنچے تو کہا: اے ابوعبداللہ! ذرا نہر فرات کے کنارے رک جاؤ۔ میں نے پوچھا: کیا ہوا؟ انہوں نے کہا: میں رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک دن گیا، حضور ﷺ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ میں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ کیا آپ کو کسی نے غصہ دلایا ہے؟ کیا وجہ ہے آپ آبدیدہ کیوں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس سے ابھی حضرت جبریل امین علیہ السلام اٹھ کر گئے ہیں، انہوں نے مجھے بتایا کہ میری امت میرے بیٹے حسین کو قتل کردے گی۔ پھر فرمایا: کیا آپ ان کی مٹی دیکھنا چاہتے ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے اپنا ہاتھ پھیلایا پھر سمیٹ لیا (اس وقت جبریل امین کے ہاتھ میں کربلا کی مٹی تھی) جب میں نے اس مٹی کو دیکھا تو ضبط نہیں رکھ سکا اور آنسو چھلک پڑے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے مقام کربلاء کے بارے میں فرمادیا تھا کہ یہ آزمائش کی سرزمین ہے ☼

2812 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ، قَالَ: لَمَّا اُحِيطَ بِالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا اسْمُ هَذِهِ الْاَرْضِ؟ قِيلَ: كَرْبَلاءُ. فَقَالَ: صَدَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا اَرْضُ كَرْبٍ وَبَلاءٍ

✧✧ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں جب یزیدی افواج نے امام حسین رضی اللہ عنہ کا گھیراؤ کرلیا تو آپ نے پوچھا: اس علاقے کا نام کیا ہے؟ بتایا گیا: کربلا ہے۔ فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے سچ کہا تھا، یہی زمین مصیبت اور آزمائشوں کی زمین ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بارش کے فرشتے نے رسول اکرم ﷺ کو امام حسین کے مقتل کی مٹی دکھائی ☼

2813 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنِ حَسَّانَ الْمَرْوَزِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالُوا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، قَالَا: ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ الصَّيْدَلَانِيُّ، قَالَا: ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: اسْتَاْذَنَ مَلَكُ الْقَطْرِ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَزُورَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لَهُ، فَجَاءَهُ وَهُوَ فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ احْفَظِي عَلَيْنَا الْبَابَ، لَا يَدْخُلْ عَلَيْنَا اَحَدٌ. فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى الْبَابِ اِذْ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَفَتَحَ الْبَابَ، فَجَعَلَ يَتَقَفَّزُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَثِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ، فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ: تُحِبُّهُ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: اَمَا اِنَّ اُمَّتَكَ سَتَقْتُلُهُ، وَاِنْ شِئْتَ اَنْ اُرِيَكَ مِنْ تُرْبَةِ الْمَكَانِ الَّذِي يُقْتَلُ فِيهَا. قَالَ: فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي يُقْتَلُ فِيهِ، فَاَتَاهُ بِسَهْلَةٍ حَمْرَاءَ، فَاَخَذَتْهُ اُمُّ سَلَمَةَ فَجَعَلَتْهُ فِي ثَوْبِهَا. قَالَ ثَابِتٌ: كُنَّا نَقُولُ اِنَّهَا

2813–صحيح ابن حبان - كتاب التاريخ ذكر الإخبار عن قتل هذه الأمة ابن ابنة المصطفى صلى الله - حديث:6850مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه - حديث:13301

Marfat.com

کَرْبَلاءُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بارش کے فرشتے نے اللہ تعالیٰ سے اجازت لی کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے جانا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اجازت دی۔ وہ فرشتہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں موجود تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام سلمہ! دروازے کا خیال کرنا، ہمارے پاس کوئی شخص نہ آئے، ابھی وہ دروازے پر ہی تھے کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ آ گئے، انہوں نے دروازہ کھولا تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر چڑھنا شروع ہو گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اپنے سینے سے لگا کر چومنے لگ گئے۔ فرشتے نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: آپ کی امت اس کو قتل کر دے گی۔ اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو اس سرزمین کی مٹی دکھا سکتا ہوں جہاں پر ان کو شہید کیا جائے گا۔ پھر انہوں نے آپ کی شہادت کے مقام سے ایک مٹھی مٹی اٹھائی اور وہ سرخ رنگ کی لے کر آئے۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس کو پکڑ لیا اور اپنے کپڑے میں ڈال لیا۔ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم اس کو کربلا کہا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جبریل امین سے امام حسین کی شہادت کی خبر سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پریشانی کا عالم ✡

2814 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوحَى اِلَيْهِ، فَنَزَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْكَبٌّ، وَلَعِبَ عَلٰى ظَهْرِهِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتُحِبُّهُ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، وَمَا لِيَ لَا اُحِبُّ ابْنِيْ . قَالَ: فَاِنَّ اُمَّتَكَ سَتَقْتُلُهُ مِنْ بَعْدِكَ. فَمَدَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَدَهُ، فَاَتَاهُ بِتُرْبَةٍ بَيْضَاءَ ، فَقَالَ: فِيْ هٰذِهِ الْاَرْضِ يُقْتَلُ ابْنُكَ هٰذَا يَا مُحَمَّدُ، وَاسْمُهَا الطَّفُّ. فَلَمَّا ذَهَبَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتُّرْبَةُ فِيْ يَدِهِ يَبْكِي، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْبَرَنِيْ اَنَّ الْحُسَيْنَ ابْنِيْ مَقْتُولٌ فِيْ اَرْضِ الطَّفِّ، وَاَنَّ اُمَّتِي سَتُفْتَتَنُ بَعْدِي . ثُمَّ خَرَجَ اِلٰى اَصْحَابِهِ فِيْهِمْ عَلِيٌّ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَحُذَيْفَةُ وَعَمَّارٌ وَاَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالُوا: مَا يُبْكِيكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اَخْبَرَنِيْ جِبْرِيلُ اَنَّ ابْنِي الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ بَعْدِي بِاَرْضِ الطَّفِّ، وَجَاءَنِيْ بِهٰذِهِ التُّرْبَةِ، وَاَخْبَرَنِيْ اَنَّ فِيْهَا مَضْجَعَهُ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ

2814- المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:6429 دلائل النبوة للبیهقی - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب إخبار النبی صلی الله علیه وسلم بالكوائن بعده - باب ما روی فی إخباره بقتل ابن ابنته أبی عبد الله' حدیث:2799

Marfat.com

میں حاضر ہوئے،اس وقت حضور ﷺ پر وحی نازل ہورہی تھی۔حضور ﷺ جھکے ہوئے تھے اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی پشت پر چڑھ کر کھیلنے لگ گئے۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے رسول اکرم ﷺ سے کہا:اے محمد ﷺ! کیا آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟حضور ﷺ نے فرمایا:جبریل !یہ میرا بیٹا ہے، میں اس سے محبت کیوں نہ کروں؟ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا:آپ کی امت آپ کے بعد اس کو قتل کردے گی۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور سفید رنگ کی مٹی حضور ﷺ کو لا کر دی اور فرمایا : اے محمد!(ﷺ) یہ وہ زمین (یعنی اس زمین کی مٹی) ہے، جہاں پر آپ کے اس بیٹے کو قتل کیا جائے گا۔اس جگہ کا نام طف ہے۔ جب حضرت جبریل امین علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس سے گئے تو حضور ﷺ باہر تشریف لائے اور آپ کے ہاتھ میں وہ مٹی تھی اور حضور ﷺ کے آنکھوں میں آنسو تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:اے عائشہ! حضرت جبریل امین رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ میرے بیٹے حسین کو سرزمین طف میں شہید کیا جائے گا اور میرے بعد میری امت اس فتنے میں مبتلاء ہوجائے گی۔ پھر حضور ﷺ اپنے صحابہ کے پاس تشریف لائے۔ ان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ بھی تھے اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ رسول اکرم ﷺ رو رہے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا:یارسول اللہ ﷺ آپ رو کیوں رہے ہیں ؟فرمایا:حضرت جبریل امین علیہ السلام نے مجھے بتایا ہے کہ میرے بعد میرے بیٹے حسین کو سرزمین طف میں شہید کیا جائے گا اور وہ یہ مٹی بھی وہاں سے لے کر آئے ہیں اور مجھے بتایا ہے کہ اسی مٹی کے اندر وہ لیٹیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امام حسین کی شہادت کی خبر ملائکہ نے حضور ﷺ کی زندگی میں آپ کو دے دی تھی ☼

2815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَا عَائِشَةُ، اَلَا اُعَجِّبُكِ؟ لَقَدْ دَخَلَ عَلَيَّ مَلَكٌ آنِفًا مَا دَخَلَ عَلَيَّ قَطُّ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا مَقْتُولٌ، وَقَالَ: اِنْ شِئْتَ اَرَيْتُكَ تُرْبَةً يُقْتَلُ فِيهَا، فَتَنَاوَلَ الْمَلَكُ بِيَدِهِ، فَاَرَانِيْ تُرْبَةً حَمْرَاءَ ."

✧✧ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے'حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے،حضور ﷺ نے فرمایا:اے عائشہ! کیا میں تجھے ایک تعجب کی بات نہ بتاؤں ؟ابھی میرے پاس ایک فرشتہ آیا تھا،جو اس سے پہلے کبھی بھی نہیں آیا،اس نے کہا:میرے اس بیٹے کو شہید کردیا جائے گا اور اس نے کہا ہے کہ اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو اس زمین کی مٹی بھی دکھا سکتا ہوں جس میں ان کو قتل کیا جائے گا پھر فرشتے نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور مجھے سرخ رنگ کی مٹی دکھائی

☆☆☆☆☆☆☆

2816 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ

2815–المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:6429فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - فضائل الحسن' حدیث:1309

Marfat.com

الْحُسَيْنِ، قَالَ: قَالَ لِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَبْلَ قَتْلِهِ بِيَوْمٍ: اِنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ كَانَ لَهُمْ مَلِكٌ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے شہادت سے ایک دن پہلے بتایا تھا کہ بنی اسرائیل کا ایک بادشاہ ہوتا تھا اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اے ام سلمہ! جب یہ مٹی سرخ ہو جائے تو سمجھ لینا، میرے حسین کو شہید کر دیا گیا ہے ✡

2817 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ الْاَسَدِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَلْعَبَانِ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اُمَّتَكَ تَقْتُلُ ابْنَكَ هٰذَا مِنْ بَعْدِكَ. فَاَوْمَا بِيَدِهِ اِلَى الْحُسَيْنِ، فَبَكَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَضَمَّهُ اِلَى صَدْرِهِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَدِيعَةٌ عِنْدَكِ هَذِهِ التُّرْبَةُ. فَشَمَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: وَيْحَ كَرْبٍ وَبَلَاءٍ. قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ اِذَا تَحَوَّلَتْ هٰذِهِ التُّرْبَةُ دَمًا فَاعْلَمِي اَنَّ ابْنِي قَدْ قُتِلَ قَالَ: فَجَعَلَتْهَا اُمُّ سَلَمَةَ فِي قَارُورَةٍ، ثُمَّ جَعَلَتْ تَنْظُرُ اِلَيْهَا كُلَّ يَوْمٍ، وَتَقُولُ: اِنَّ يَوْمًا تَحَوَّلِينَ دَمًا لَيَوْمٌ عَظِيمٌ "

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ میرے حجرے کے اندر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھیل رہے تھے۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی امت آپ کے بعد آپ کے اس بیٹے کو قتل کر دے گی۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے حضرت جبریل امین علیہ السلام نے یہ بات کہی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رو پڑے پھر ان کو اپنے سینے سے لگایا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ مٹی تمہارے پاس امانت ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سونگھا اور فرمایا: ہائے یہ مصیبت اور آزمائش ہے۔ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: اے ام سلمہ! جب یہ مٹی خون میں تبدیل ہو جائے تو جان لینا کہ میرے بیٹے کو قتل کر دیا گیا ہے۔

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس مٹی کو ایک شیشی میں ڈال دیا اور روزانہ اس کو دیکھا کرتی تھی اور کہا کرتی تھی جس دن یہ خون میں تبدیل ہو جائے گی وہ بہت بڑا دن ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سیدہ ام سلمہ نے یزیدیوں پر لعنت فرمائی ✡

2818 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو

2817-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تعبير الرؤيا حديث: 8273مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حديث:25976

Marfat.com

خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ حِينَ جَاءَ نَعْيُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَعَنَتْ اَهْلَ الْعِرَاقِ، وَقَالَتْ: قَتَلُوْهُ قَتَلَهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ، غَرُّوهُ وَذَلُّوهُ، لَعَنَهُمُ اللهُ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر آئی تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اہل عراق پر لعنت فرمائی اور فرمایا: اُن لوگوں نے اُن کو شہید کر دیا، اللہ تعالیٰ انہیں قتل کرے۔ ان لوگوں نے اُن سے دھوکا کیا اور انہیں رسوا کیا اللہ تعالیٰ ان پر لعنت کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جبریل امین علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں بتا دیا تھا کہ امام حسین کو شہید کیا جائے گا ☼

2819 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا ذَاتَ يَوْمٍ فِيْ بَيْتِي، فَقَالَ: لَا يَدْخُلْ عَلَيَّ اَحَدٌ. فَانْتَظَرْتُ فَدَخَلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَسَمِعْتُ نَشِيجَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي، فَاطَّلَعْتُ فَاِذَا حُسَيْنٌ فِيْ حِجْرِهِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ جَبِينَهُ وَهُوَ يَبْكِي، فَقُلْتُ: وَاللهِ مَا عَلِمْتُ حِينَ دَخَلَ، فَقَالَ: "اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ مَعَنَا فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: تُحِبُّهُ؟ قُلْتُ: اَمَّا مِنَ الدُّنْيَا فَنَعَمْ. قَالَ: اِنَّ اُمَّتَكَ سَتَقْتُلُ هٰذَا بِاَرْضٍ يُقَالُ لَهَا كَرْبَلَاءُ." فَتَنَاوَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ تُرْبَتِهَا، فَاَرَاهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اُحِيطَ بِحُسَيْنٍ حِينَ قُتِلَ، قَالَ: مَا اسْمُ هٰذِهِ الْاَرْضِ؟ قَالُوا: كَرْبَلَاءُ. قَالَ: صَدَقَ اللهُ وَرَسُوْلُهُ، اَرْضُ كَرْبٍ وَبَلَاءٍ

✧✧ حضرت عبدالمطلب بن عبداللہ بن حنطب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں بیٹھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس کوئی شخص نہ آئے میں، انتظار کرتی رہی تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حجرے میں داخل ہو گئے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رونے کی ہچکیوں کو سنا، میں متوجہ ہوئی تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روتے ہوئے ان کی پیشانی پر ہاتھ پھیر رہے تھے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! جب یہ داخل ہوئے تو مجھے پتہ نہیں چلا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبریل امین علیہ السلام حجرہ میں ہمارے ہمراہ تھے۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے مجھ سے پوچھا: کیا آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟ میں نے

2818-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأحزاب - حديث:3493سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى فضل فاطمة رضى الله عنها' حديث:3886

2819-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تعبير الرؤيا' حديث:8273مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبى صلى الله عليه وسلم' حديث:25976

Marfat.com

کہا: دنیا میں سے تو میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا: آپ کے بعد آپ کی امت اس کو کربلا نامی جگہ میں شہید کرے گی۔ پھر حضرت جبریل امین علیہ السلام نے وہاں کی مٹی لی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دلھائی ۔جب کربلا کے اندر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا گھیراؤ کیا گیا تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اس زمین کا نام کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کربلا ہے ۔حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا ہے ''یہ مصیبت اور آزمائش کی جگہ ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کربلا کی مٹی ہاتھوں میں لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر رقت طاری ہوگئی ✡

2820 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ صَالِحٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَرْبَدَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عنْهَا قَالَتْ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسِي بِالْبَابِ، وَلَا يَلِجَنَّ عَلَيَّ اَحَدٌ. فَقُمْتُ بِالْبَابِ، اِذْ جَاءَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَهَبْتُ اَتَنَاوَلُهُ، فَسَبَقَنِي الْغُلَامُ، فَدَخَلَ عَلَى جَدِّهِ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَعَلَنِيَ اللّٰهُ فِدَاكَ، اَمَرْتَنِيْ اَنْ لَا يَلِجَ عَلَيْكَ اَحَدٌ، وَاِنَّ ابْنَكَ جَاءَ ، فَذَهَبْتُ اَتَنَاوَلُهُ فَسَبَقَنِي، فَلَمَّا طَالَ ذٰلِكَ تَطَلَّعْتُ مِنَ الْبَابِ، فَوَجَدْتُكَ تُقَلِّبُ بِكَفَّيْكَ شَيْئًا وَدُمُوعُكَ تَسِيلُ، وَالصَّبِيُّ عَلَى بَطْنِكَ. قَالَ: نَعَمْ، اَتَانِيْ جِبْرِيلُ، فَاَخْبَرَنِيْ اَنَّ اُمَّتِي يَقْتُلُونَهُ، وَاَتَانِيْ بِالتُّرْبَةِ الَّتِي يُقْتَلُ عَلَيْهَا، فَهِيَ الَّتِي اُقَلِّبُ بِكَفَّيَّ

✧✧ ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: دروازے پر بیٹھ جاؤ اور میرے پاس کسی کو مت آنے دینا۔ میں دروازے پر کھڑی ہوگئی، اسی اثناء میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ آ گئے۔ میں اس کو روکنے کے لئے آگے بڑھی لیکن وہ بچہ بھاگ کر آگے نکل گیا اور اپنے نانا کے پاس پہنچ گیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فدا کرے، آپ نے تو مجھے کہا تھا کہ میں کسی کو آپ تک نہ آنے دوں، آپ کا یہ بیٹا آ گیا ہے، میں اس کو پکڑنے کے لئے بڑھی تھی لیکن یہ دوڑ کر آپ کے پاس آ گیا ہے۔ جب کچھ دیر گزر گئی تو میں نے دروازے میں جھانک کر دیکھا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھوں میں کسی چیز کو لیے ہوئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو بہہ رہے ہیں اور بچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے کے ساتھ تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، ابھی حضرت جبریل امین علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے بتایا تھا کہ میری امت اس کو قتل کر دے گی اور میرے پاس وہ مٹی بھی لے کر آئے جس کے اوپر ان کو شہید کیا جائے گا، یہ وہی مٹی تھی جس کو میں اپنے ہاتھوں پر الٹ پلٹ کر رہا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2820–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تعبير الرؤيا' حديث:8273مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:25976

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کو کربلاء کی مٹی دکھائی گئی تھی☼

2821 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْطَجَعَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ خَاثِرُ النَّفْسِ، وَفِيْ يَدِهِ تُرْبَةٌ حَمْرَاءُ يُقَلِّبُهَا، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ التُّرْبَةُ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ فَقَالَ: "اَخْبَرَنِيْ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّ هٰذَا يُقْتَلُ بِاَرْضِ الْعِرَاقِ - لِلْحُسَيْنِ - فَقُلْتُ لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَرِنِيْ تُرْبَةَ الْاَرْضِ الَّتِي يُقْتَلُ بِهَا، فَهَذِهِ تُرْبَتُهَا"

✧✧ حضرت عتبہ بن عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اکرم ﷺ ایک دن لیٹے، لیٹنے کے بعد جب بیدار ہوئے تو بہت پریشان تھے اور آپ ﷺ کے دست مبارک میں سرخ رنگ کی مٹی تھی جس کو آپ چوم رہے تھے۔ میں نے پوچھا: یہ مٹی کیسی تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل امین علیہ السلام نے مجھے یہ خبر دی ہے کہ یہ عراق کے علاقے کی مٹی ہے جہاں پر حسین کو شہید کیا جائے گا۔ میں نے حضرت جبریل امین علیہ السلام سے کہا: مجھے اس زمین کی مٹی دکھاؤ جہاں پر ان کو شہید کیا جائے گا تو یہ وہاں کی مٹی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین کی شہادت والے دن ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خواب میں حضور ﷺ کو پریشان دیکھا☼

2822 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ بِنِصْفِ النَّهَارِ اَشْعَثَ اَغْبَرَ، بِيَدِهِ قَارُورَةٌ فِيهَا دَمٌ، فَقُلْتُ: بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللهِ، مَا هٰذَا؟ فَقَالَ: دَمُ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهِ، لَمْ اَزَلْ اَلْتَقِطُهُ مُنْذُ الْيَوْمِ. فَاُحْصِيَ ذَلِكَ الْيَوْمُ، فَوُجِدَ قَدْ قُتِلَ يَوْمَئِذٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو دوپہر کے وقت خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ بہت پریشان ہیں اور آپ ﷺ کے ہاتھ میں ایک شیشی ہے جس کے اندر خون ہے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ حسین اور ساتھیوں کا خون ہے، اُس دن سے ابھی تک میں نے اس کو سنبھالا ہوا ہے۔ میں نے اُس دن سے تاریخ کا حساب لگایا تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت عین اُسی دن رونما ہوئی تھی

2821-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تعبير الرؤيا' حديث: 8273مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' مسند النساء - حديث أم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم' حديث:25976

2822-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تعبير الرؤيا' حديث: 8272مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن العباس بن عبد المطلب - حديث:2106

Marfat.com

(جس دن میں نے وہ خواب دیکھا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پیشین گوئی کردی تھی کہ میری آل کو دھوکے سے کوفے لایا جائے گا ✡

2823 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعْدُ بْنُ وَهْبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ شُبَيْلِ بْنِ عَزْرَةَ، عَنْ اَبِي حِبرَةَ، قَالَ: صَحِبْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَتّٰى اَتَى الْكُوفَةَ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ بِذُرِّيَّةِ نَبِيِّكُمْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ؟ قَالُوا: اِذًا نُبْلِيَ اللهَ فِيهِمْ بَلَاءً حَسَنًا. فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَنْزِلُنَّ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ، وَلَتَخْرُجُنَّ اِلَيْهِمْ فَلَتَقْتُلُنَّهُمْ. ثُمَّ اَقْبَلَ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

هُمُ اَوْرَدُوهُمْ بِالْغُرُورِ وَعَرَّدُوا ... اَحَبُّوا نَجَاةً لَا نَجَاةَ وَلَا عُذْرَا

✧✧ حضرت ابوجبرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ تشریف لائے تو میں ان کے ہمراہ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ منبر پر جلوہ گر ہوئے، آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا: تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب تمہارے علاقے میں تمہارے نبی کی آل آئے گی؟ لوگوں نے کہا: ہم ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آزمائش کا اچھا مقابلہ کریں گے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے وہ لوگ تمہارے اس علاقے میں آئیں گے اور تم لوگ ان کی جانب نکلو گے اور تم ان کو قتل کرو گے اس کے بعد انہوں نے یہ اشعار پڑھے۔

○ ''وہ ان کو دھوکے کے ساتھ یہاں لائے، پھر ان کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔ ان کو نجات بہت محبوب ہے، نہ ان کو نجات مل سکتی ہے اور نہ ان کا کوئی عذر قابل قبول ہے''

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت علی رضی اللہ عنہ امام حسین کی شہادت کے مقام سے آگاہ تھے ✡

2824 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: لَيُقْتَلَنَّ الْحُسَيْنُ قَتْلًا، وَاِنِّي لَاَعْرِفُ التُّرْبَةَ الَّتِي يُقْتَلُ فِيهَا قَرِيبًا مِنَ النَّهْرَيْنِ

✧✧ حضرت ہانی بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حسین کو شہید کیا جائے گا اور میں اس سرزمین کو بھی جانتا ہوں جہاں پر ان کو شہید کیا جائے گا یہ علاقہ دو نہروں کے قریب پڑتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2824-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأمراء ' ما ذكر من حديث الأمراء والدخول عليهم - حديث:30079

Marfat.com

☼ نہر کربلاء کے قریب سے ستر ہزار لوگوں کو اٹھائے گا جو بغیر حساب جنت میں جائیں گے ☼

2825 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِنَهْرَيْ كَرْبَلَاءَ، فَمَرَّ بِشَجَرَةٍ تَحْتَهَا بَعْرُ غِزْلَانٍ، فَأَخَذَ مِنْهُ قَبْضَةً فَشَمَّهَا، ثُمَّ قَالَ: يُحْشَرُ مِنْ هٰذَا الظَّهْرِ سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

✧✧ حضرت ابو ہرثمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں کربلا میں دونہروں کے قریب حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھا، آپ ایک درخت کے قریب سے گزرے، اس درخت کے نیچے ہرنوں کی مینگنیاں پڑی ہوئی تھیں۔ آپ نے اس زمین کی مٹی کو ایک مٹھی میں لیا پھر اس کو سونگھا پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ اس زمین سے ستر ہزار لوگوں کو اٹھائے گا جو بے حساب جنت میں داخل ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے امام حسین کی شہادت گاہ کی نشانی بتادی تھی ☼

2826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُمَيْنَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ شَيْبَانَ بْنِ مَخْرَمٍ، وَكَانَ عُثْمَانِيًّا، قَالَ: إِنِّي لَمَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِذْ أَتَى كَرْبَلَاءَ، فَقَالَ: يُقْتَلُ فِي هٰذَا الْمَوْضِعِ شُهَدَاءُ لَيْسَ مِثْلَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا شُهَدَاءُ بَدْرٍ. فَقُلْتُ: بَعْضُ كِذْبَاتِهِ، وَثَمَّ رِجْلُ حِمَارٍ مَيِّتٍ، فَقُلْتُ لِغُلَامِي: خُذْ رِجْلَ هٰذَا الْحِمَارِ فَأَوْتِدْهَا فِي مَقْعَدِهِ وَغَيِّبْهَا، فَضَرَبَ الدَّهْرُ ضَرْبَةً، فَلَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، انْطَلَقْتُ وَمَعِي أَصْحَابٌ لِي، فَإِذَا جُثَّةُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى رِجْلِ ذَاكَ الْحِمَارِ، وَإِذَا أَصْحَابُهُ رِبْضَةٌ حَوْلَهُ"

✧✧ حضرت شیبان بن مخرم (عثمانی رحمۃ اللہ علیہ ہیں آپ) بیان کرتے ہیں' میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھا، جب وہ کربلا میں آئے۔ آپ نے فرمایا: اس مقام پر کچھ شہداء کو شہید کیا جائے گا، ان کی مثل اور کوئی بھی شہید نہیں ہوسکتا سوائے شہدائے بدر کے۔ میں نے سوچا: یہ بات بھی ان کی جھوٹی باتوں میں سے ایک ہے۔ وہاں پر ایک مرے ہوئے گدھے کی ٹانگ پڑی تھی، میں نے اپنے غلام سے کہا: اس گدھے کی ٹانگ کو اٹھاؤ اور جہاں پر وہ بیٹھا ہے اس جگہ پر گاڑ کر اس کو دفن کردو۔ پھر بہت زمانہ بیت گیا۔ جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی تو میں اپنے ساتھیوں کے ہمراہ وہاں پر گیا۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا جسم اطہر اسی گدھے کے پاؤں کے اوپر تھا اور ان کے اردگرد ان کے ساتھیوں کی لاشوں کا ڈھیر تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت راس الجالوت کربلا سے گزرتے ہوئے گھوڑے کو تیز کرلیتے تھے ☼

2827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَأْسِ الْجَالُوتِ، قَالَ: كُنَّا نَسْمَعُ أَنَّهُ يُقْتَلُ

2825–مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الفتن' من کره الخروج فی الفتنة وتعوذ عنها - حدیث:36682

Marfat.com

بِكَرْبَلَاءَ ابْنُ نَبِيٍّ، فَكُنْتُ اِذَا دَخَلْتُهَا رَكَّضْتُ فَرَسِي حَتّٰى اَجُوزَ عَنْهَا، فَلَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ جَعَلْتُ اَسِيرُ بَعْدَ ذٰلِكَ عَلٰى هَيْاَتِي

✧✧ حضرت علاء ابن ابی عائشہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ راس الجالوت سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں: ہم یہ سنا کرتے تھے کہ کربلا کے اندر نبی کا بیٹا شہید کیا جائے گا، میں جب بھی وہاں داخل ہوتا تو اپنے گھوڑے کو تیز کر دیتا اور وہاں سے گزر جاتا جب حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوگئی تو اس کے بعد بھی میں اسی انداز میں گزرا کرتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ کے قاتل سنان بن انس نے قتل کی روئے داد سنائی☼

2828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَسْلَمُ الْمِنْقَرِيُّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحَجَّاجِ، فَدَخَلَ سِنَانُ بْنُ اَنَسٍ قَاتِلُ الْحُسَيْنِ، فَاِذَا شَيْخٌ آدَمُ فِيهِ حِنَّاءٌ، طَوِيلُ الْاَنْفِ فِي وَجْهِهِ بَرَشٌ، فَاُوقِفَ بِحِيَالِ الْحَجَّاجِ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ الْحَجَّاجُ، فَقَالَ: اَنْتَ قَتَلْتَ الْحُسَيْنَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَكَيْفَ صَنَعْتَ بِهِ؟ قَالَ: دَعَمْتُهُ بِالرُّمْحِ، وَهَبَرْتُهُ بِالسَّيْفِ هَبْرًا. فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: اَمَا اِنَّكُمَا لَنْ تَجْتَمِعَا فِي دَارٍ

✧✧ حضرت اسلم منقری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حجاج کے پاس گیا، وہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا قاتل سنان بن انس آیا، وہ بوڑھا آدمی تھا، گندم گوں تھا، مہندی لگائی ہوئی تھی، ناک لمبا تھا اور اس کے چہرے میں سفید داغ تھے۔ اس کو حجاج کے سامنے کھڑا کیا گیا، حجاج نے ایک نگاہ اس کو دیکھا اور کہا: تو نے حسین کو قتل کیا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ اس نے پوچھا: تو نے کس طرح کیا تھا؟ اس نے کہا: میں نے نیزے کے ساتھ ان کو جھکایا اور تلوار کے ساتھ ان کا سر کاٹ دیا۔ حجاج نے اس کہا: تم دونوں ایک گھر میں ہرگز جمع نہیں ہو سکتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین کے قاتل کو اگر معاف کر کے جنت میں بھیج دیا جائے تو اس کو شرم نہیں آئے گی؟☼

2829 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَوْ كُنْتُ فِيمَنْ قَتَلَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ، ثُمَّ غُفِرَ لِي، ثُمَّ اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَمُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَنْظُرَ فِي وَجْهِي

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' اگر میں ان لوگوں میں ہوں جنہوں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو قتل کیا ہے پھر میری مغفرت کر دی جائے اور میں جنت میں داخل ہو جاؤں تو مجھے اس بات سے حیاء آئے گی کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزروں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھیں۔

2829–معجم ابن الأعرابی - باب الجیم' حدیث:1393

Marfat.com

☼امام حسین کے گستاخ کو اللہ تعالیٰ نے اندھا کر دیا☼

2830 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، كِلَاهُمَا عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ يَقُوْلُ: "لَا تَسُبُّوا عَلِيًّا وَلَا اَهْلَ هٰذَا الْبَيْتِ، فَاِنَّ جَارًا لَنَا مِنْ بَلْهُجَيْمٍ قَالَ: اَلَمْ تَرَوْا اِلٰى هٰذَا الْفَاسِقِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَتَلَهُ اللهُ، فَرَمَاهُ اللهُ بِكَوْكَبَيْنِ فِيْ عَيْنَيْهِ، فَطَمَسَ اللهُ بَصَرَهُ"

✧✧ حضرت ابورجاء عطاردی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اور اس گھر والوں کو برا نہ کہو، اس لئے کہ ہمارے بلھجیم کے ایک پڑوسی تھے۔ اس نے کہا تھا: کیا تم اس فاسق حضرت حسین بن علی کو نہیں دیکھتے، اللہ تعالیٰ نے اس کو قتل کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھوں میں دو ستارے مارے جس سے اس کی بینائی جاتی رہی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ کے قتل کے وقت عبیداللہ بن زیاد کے چہرے پر آگ کی لپٹ آئی☼

2831 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، نا اَبُو غَسَّانَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ كُرْدُوسٍ، عَنْ حَاجِبِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: "دَخَلْتُ الْقَصْرَ خَلْفَ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ حِيْنَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ، فَاضْطَرَمَ فِيْ وَجْهِهِ نَارٌ، فَقَالَ هَكَذَا بِكُمِّهِ عَلٰى وَجْهِهِ، فَقَالَ: هَلْ رَاَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَكْتُمَ ذٰلِكَ"

✧✧ عبیداللہ بن زیادہ کے دربان کہتے ہیں: جب امام حسین رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا تو میں عبیداللہ بن زیادہ کے پیچھے محل میں داخل ہوا۔ اس کے چہرے کے اوپر ایک آگ کی لپٹ آئی، اس نے اپنے چہرے کے اوپر اپنی آستین رکھ لی۔ عبدالملک بن کردوس نے پوچھا: کیا آپ نے واقعی یہ حالات دیکھے؟ وہ کہتے ہیں: میں نے دیکھے ہیں لیکن عبیداللہ بن زیاد نے مجھے کہا تھا: اس بات کو صیغہ راز میں رکھنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ایک سانپ آیا، تین مرتبہ عبیداللہ بن زیاد کے ناک میں داخل ہوا☼

2832 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: "لَمَّا جِيءَ بِرَاْسِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ وَاَصْحَابِهِ، نُصِبَتْ فِي الرَّحَبَةِ، فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِمْ وَهُمْ يَقُوْلُونَ: قَدْ جَاءَتْ قَدْ جَاءَتْ، فَاِذَا حَيَّةٌ قَدْ جَاءَتْ تَخَلَّلُ الرُّؤُوسَ حَتّٰى دَخَلَتْ فِيْ مَنْخَرِ عُبَيْدِ اللهِ، فَمَكَثَتْ هُنَيْهَةً، ثُمَّ خَرَجَتْ فَذَهَبَتْ، ثُمَّ قَالُوا: قَدْ جَاءَتْ فَفَعَلَتْ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا"

2830–فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - فضائل على عليه السلام' حديث:934

2832–سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3796

Marfat.com

✧✧ حضرت عمارہ بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب عبیداللہ بن زیاد اور اس کے ساتھیوں کے سروں کو لایا گیا اور اس کو کھلی اور کشادہ جگہ میں گاڑ دیا گیا۔ میں ان کے پاس گیا اور لوگ کہہ رہے تھے، آ گیا، آ گیا، تو ایک سانپ ان کے سروں کے درمیان گھومتا ہوا آیا اور عبیداللہ کے ناک میں داخل ہو گیا کچھ دیر اس کے اندر رہا پھر نکل کر چلا گیا۔ اس کے بعد پھر لوگ کہنے لگے ''وہ پھر آ گیا ہے'' وہ سانپ دو یا تین مرتبہ اسی طرح آیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام شعبی نے خواب میں امام حسین کے قاتلوں کا عبرتناک انجام دیکھا☼

2833 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ فِي النَّوْمِ كَاَنَّ رِجَالًا نَزَلُوا مِنَ السَّمَاءِ مَعَهُمْ حِرَابٌ يَتَتَبَّعُونَ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَمَا لَبِثَتْ اَنْ نَزَلَ الْمُخْتَارُ فَقَتَلَهُمْ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے خواب میں دیکھا کہ کچھ لوگ آسمان سے اترے ہیں، ان کے پاس نیزے ہیں، وہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے قاتلوں کو ڈھونڈ رہے ہیں، زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ مختار نازل ہو گیا اور اس نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے قاتلوں کو انجام تک پہنچا دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین کی شہادت کے وقت بیت المقدس میں جس پتھر کو اٹھایا جاتا، نیچے تازہ خون نظر آتا☼

2834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ اَبُو خَالِدٍ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَمْ يُرْفَعْ حَجَرٌ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ اِلَّا وُجِدَ تَحْتَهُ دَمٌ عَبِيطٌ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کیا گیا تو بیت المقدس میں جس پتھر کو بھی اٹھایا جاتا اس کے نیچے تازہ خون پایا جاتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جس دن امام حسین کی شہادت ہوئی، بیت المقدس کے ہر پتھر کے نیچے تازہ خون پایا گیا☼

2835 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،

2834–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر إسلام أمير المؤمنين على رضى الله عنه - حديث:4544الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر على بن أبى طالب' حديث:187

2835–معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الحاء' من اسمه الحسن - أبو عبد الله الحسين بن على بن أبى طالب' حديث:1685

Marfat.com

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: مَا رُفِعَ بِالشَّامِ حَجَرٌ يَوْمَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ اِلَّا عَنْ دَمٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جس دن حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کیا گیا، اس دن شام میں جو پتھر بھی اٹھایا جاتا اس کے نیچے سے خون برآمد ہوتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے موقع پر کئی دن آسمان خون کی مانند سرخ رہا ✡

2836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي اُمُّ حَكِيمٍ، قَالَتْ: قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ جُوَيْرِيَةٌ، فَمَكَثَتِ السَّمَاءُ اَيَّامًا مِثْلَ الْعَلَقَةِ

✧✧ سیدہ ام حکیم رحمۃ اللہ علیہا بیان کرتی ہیں' جب حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی شہادت ہوئی میں ان دنوں چھوٹی تھی، کئی دن آسمان خون لوتھڑے کی مانند رہا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جب امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی تو آسمان سرخ ہوگیا تھا ✡

2837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ الْكَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي نُوَيْرَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ احْمَرَّتِ السَّمَاءُ . قُلْتُ: اَيَّ شَيْءٍ تَقُولُ؟ فَقَالَ: اِنَّ الْكَذَّابَ مُنَافِقٌ، اِنَّ السَّمَاءَ احْمَرَّتْ حِينَ قُتِلَ

✧✧ حضرت جمیل بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو آسمان سرخ ہوگیا۔ ابوبکر بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: کذاب جھوٹ بولنے والا منافق ہوتا ہے۔ جب امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی تو آسمان سرخ ہوگیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت سورج گرہن ہوگیا اور دوپہر کے وقت رات کا گماں ہونے لگا ✡

2838 - حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ اَبِي قَيْسٍ الْبُخَارِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ كَسْفَةً حَتّٰى بَدَتِ الْكَوَاكِبُ نِصْفَ النَّهَارِ، حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهَا هِيَ

✧✧ حضرت ابوقبیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو سورج کو گرہن لگ گیا یہاں تک

2838–السنن الكبرىٰ للبيهقي - كتاب صلاة الخسوف' باب ما يستدل به على جواز اجتماع الخسوف والعيد لجواز وقوع - حديث:5972معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحسن - أبو عبد الله الحسين بن علي بن أبي طالب' حديث:1681

Marfat.com

کہ نصف النہار کے وقت ستارے نظر آنے لگ گئے حتی کہ ہم یہی سمجھے کہ اب رات ہوگئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد کئی دن تک ستارے ایک دوسرے سے ٹکراتے رہے ☼

2839 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عِيسَى بْنِ الْحَارِثِ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَكَثْنَا سَبْعَةَ اَيَّامٍ اِذَا صَلَّيْنَا الْعَصْرَ نَظَرْنَا اِلَى الشَّمْسِ عَلَى اَطْرَافِ الْحِيطَانِ كَاَنَّهَا الْمَلَاحِفُ الْمُعَصْفَرَةُ، وَنَظَرْنَا اِلَى الْكَوَاكِبِ يَضْرِبُ بَعْضُهَا بَعْضًا

✧✧ حضرت عیسیٰ بن حارث کندی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو ہم نے سات دن اس طرح گزارے کہ جب ہم عصر کی نماز پڑھ لیتے تو ہم سورج کو دیکھتے کہ وہ باغوں کے کناروں کی طرف ہے یوں لگتا تھا کہ جس طرح اس نے سرخ رنگ کی چادر اوڑھی ہوئی ہے اور ہم ستاروں کو دیکھتے وہ ایک دوسرے کے اندر ٹکراتے رہتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت سے پہلے آسمانوں پر سرخی نہیں ہوتی تھی ☼

2840 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ فِي السَّمَاءِ حُمْرَةٌ حَتَّى قُتِلَ الْحُسَيْنُ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت سے پہلے آسمان پر بھی کوئی سرخی نہیں تھی

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امام حسین نے جس کو بددعا دی، پانی پی پی کر اس کا پیٹ پھٹ گیا ☼

2841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الْكَلْبِيِّ، قَالَ: رَمَى رَجُلٌ الْحُسَيْنَ وَهُوَ يَشْرَبُ، فَشُلَّ شِدْقُهُ، فَقَالَ: لَا اَرْوَاكَ اللهُ قَالَ: فَشَرِبَ حَتَّى تَفَطَّرَ

✧✧ حضرت کلبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی نے امام حسین رضی اللہ عنہ کو تیر مارا، امام حسین رضی اللہ عنہ پانی پی رہے تھے، آپ کا جبڑا شل ہوگیا۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تجھے کبھی سیراب نہ کرے۔ کلبی کہتے ہیں: وہ پانی پینے لگ گیا اور پانی پی پی کر اس کا پیٹ پھٹ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کربلاء میں امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا مختصر تذکرہ ☼

2842 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَ عُمَرُ بْنُ

Marfat.com

سَعْدٍ بِحُسَيْنٍ، وَايْقَنَ اَنَّهُمْ قَاتِلُوْهُ، وَقَامَ فِيْ اَصْحَابِهِ خَطِيبًا، فَحَمِدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: قَدْ نَزَلَ مَا تَرَوْنَ مِنَ الْاَمْرِ، وَاِنَّ الدُّنْيَا تَغَيَّرَتْ وَتَنَكَّرَتْ وَاَدْبَرَ مَعْرُوفُهَا، واسْتَمَرَّتْ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مِنْهَا اِلَّا كَصُبَابَةِ الْاِنَاءِ اِلَّا خَسِيسُ عَيْشٍ كَالْمَرْعَى الْوَبِيلِ، اَلَا تَرَوْنَ الْحَقَّ لَا يُعْمَلُ بِهِ، وَالْبَاطِلَ لَا يُتَنَاهَى عَنْهُ، لِيَرْغَبِ الْمُؤْمِنُ فِيْ لِقَاءِ اللهِ، وَاِنِّيْ لَا اَرَى الْمَوْتَ اِلَّا سَعَادَةً، وَالْحَيَاةَ مَعَ الظَّالِمِينَ اِلَّا بُرْمًا . وَقُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ سَنَةَ اِحْدٰى وَسِتِّينَ بِالطَّفِّ بِكَرْبَلَاءَ ، وَعَلَيْهِ جُبَّةُ خَزٍّ دَكْنَاءُ ، وَهُوَ صَابِغٌ بِالسَّوَادِ، وَهُوَ ابْنُ سِتٍّ وَخَمْسِينَ

✧✧ حضرت محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت عمر بن سعد رضی اللہ عنہ امام حسین رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان کو یقین ہوگیا کہ وہ لوگ ان کو اب قتل کرنے والے ہیں تو وہ اپنے ساتھیوں میں کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور پھر کہا: حالات جس نہج تک پہنچ چکے ہیں تم لوگ دیکھتے ہو بے شک دنیا تبدیل ہوجائے گی اور بدل چکی ہے اور ناپسندیدہ ہوچکی ہے اس کی اچھائیاں جاچکی ہیں اور یہ گزرتی رہے گی یہاں تک کہ اس میں سے برتن کے باقی ماندہ پانی کی مانندرہ جائے گا اور ذلت والی زندگی رہ جائے گی جس طرح کہ مضر صحت چراہ گاہ۔ تم نہیں دیکھتے کہ حق کے اوپر عمل نہیں کیا جاتا اور باطل سے منع نہیں کیا جاتا۔ مومن کو اللہ کی ملاقات میں رغبت رکھنی چاہیے اور میں تو موت کو سعادت سمجھتا ہوں اور ظالموں کے ساتھ زندگی گزارنے کو بداخلاقی سمجھتا ہوں۔ امام حسین رضی اللہ عنہما کو سن ۶۱ ہجری میں مقام طف کربلا میں عاشوراء کے دن شہید کیا گیا۔ ان کے اوپر اونی ٹیالہ جبہ تھا اور آپ نے سیاہ رنگ کا خضاب لگایا ہوا تھا اور آپ کی عمر ۵۶ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امام حسن، امام حسین، عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن جعفر نے بچپن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی ☼

2843 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ، حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعَ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَهُمْ صِغَارٌ لَمْ يَبْلُغُوا . قَالَ: وَلَمْ يُبَايِعْ صَغِيرًا اِلَّا مِنَّا

✧✧ حضرت جعفر بن محمد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی بیعت اس وقت لی جب یہ سب بچے تھے، بالغ نہیں ہوئے تھے اور آپ بیان کرتے ہیں' کہ ہمارے سوا اور کسی بچے سے بیعت نہیں لی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امام حسین رضی اللہ عنہ نے ۲۵ حج پیدل سفر کرکے کیے ☼

2844 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا الزُّبَيْرُ، قَالَ: وَحَدَّثَنِيْ عَمِّي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: حَجَّ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ حَجَّةً مَاشِيًا

Marfat.com

✧✧ حضرت مصعب بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' امام حسین رضی اللہ عنہ نے پیدل چل کر ۲۵ حج کئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسین رضی اللہ عنہ کا جسم مبارک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم سے مشابہت رکھتا تھا ✡

2845 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ الْحِزَامِيُّ، قَالَ: كَانَ جَسَدُ الْحُسَيْنِ شِبْهَ جَسَدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت محمد ضحاک بن عثمان حزامی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' امام حسین رضی اللہ عنہ کا جسم مبارک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم مبارک کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ یزید بن معاویہ کی دھمکی تھی، تبھی کوفہ کے گورنر ابن زیاد نے امام حسین کو شہید کیا ✡

2846 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ الْحِزَامِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: " خَرَجَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اِلَى الْكُوفَةِ سَاخِطًا لِوِلَايَةِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، فَكَتَبَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ اِلٰى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ وَهُوَ وَالِيهِ عَلَى الْعِرَاقِ: اِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِيْ اَنَّ حُسَيْنًا قَدْ سَارَ اِلَى الْكُوفَةِ، وَقَدِ ابْتُلِيَ بِهِ زَمَانُكَ مِنْ بَيْنِ الْاَزْمَانِ، وَبَلَدُكَ مِنْ بَيْنِ الْبُلْدَانِ، وابْتُلِيتَ بِهِ مِنْ بَيْنِ الْعُمَّالِ، وَعِنْدَهَا يُعْتَقُ اَوْ يَعُودُ عَبْدًا كَمَا يُعْتَبَدُ الْعَبِيدُ ." فَقَتَلَهُ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ، وَبَعَثَ بِرَأْسِهِ اِلَيْهِ، فَلَمَّا وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ تَمَثَّلَ بِقَوْلِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحُمَامِ:

(البحر الطويل)

نُفَلِّقُ هَامًا مِنْ رِجَالٍ اَحِبَّةٍ ... اِلَيْنَا وَهُمْ كَانُوا اَعَقَّ وَاَظْلَمَا "

✧✧ حضرت محمد ضحاک بن عثمان حزامی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' امام حسین رضی اللہ عنہ یزید بن معاویہ کی حکومت پر ناراض ہو کر کوفہ کی جانب نکلے۔ یزید بن معاویہ نے عبیداللہ بن زیاد کی جانب خط لکھا (، وہ اس وقت عراق کا گورنر تھا) کہ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کوفہ کی جانب روانہ ہو چکا ہے اور زمانوں میں سے تیرا زمانہ اس کے ساتھ آزمائش کا ہے اور شہروں میں سے تیرا شہر اور گورنروں میں سے تیرے اوپر آزمائش آئی ہے۔ ورنہ تجھے معزول کر دیا جائے گا اور تیرے ساتھ غلاموں جیسا سلوک کیا جائے گا۔ عبیداللہ بن زیاد نے امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا، آپ کا سر مبارک اس (یزید) کی جانب بھیجا جب حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر یزید کے سامنے رکھا گیا تو اس نے حسین بن حمام کا یہ شعر پڑھا

ہم ان لوگوں کی کھوپڑیاں پھاڑ دیتے ہیں جو ہمیں بہت محبوب ہوتے ہیں لیکن وہ لوگ بذات خود نافرمان اور ظالم ہوتے ہیں۔

2844- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الهاء' من اسمه الحسن - أبو عبد الله الحسين بن علي بن أبي طالب' حديث:1691

Marfat.com

☼ امام حسین کے رونے کی آواز سن کر حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا رونا مجھے تکلیف دیتا ہے ☼

2847 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِىْ زِيَادٍ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِى اللّٰهُ عَنْهَا، فَمَرَّ عَلٰى بَيْتِ فَاطِمَةَ، فَسَمِعَ حُسَيْنًا يَبْكِى رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اَلَمْ تَعْلَمِى اَنَّ بُكَاءَ هُ يُؤْذِينِى؟

✧✧ حضرت یزید ابن ابی زیاد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ مبارک سے نکلے اور آپ ﷺ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے قریب سے گزرے تو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے رونے کی آواز سنائی دی فرمایا: کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ اس کا رونا مجھے تکلیف دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ یزید بن معاویہ کے دربار میں امام حسین کا سر ☼

2848 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا الزُّبَيْرُ، حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِىُّ، قَالَ: لَمَّا اُدْخِلَ ثِقَلُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَوُضِعَ رَأْسُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، بَكٰى يَزِيدُ، وَقَالَ:

(البحر الطويل)

نُفَلِّقُ هَامًا مِنْ رِجَالٍ اَحِبَّةٍ ... اِلَيْنَا وَهُمْ كَانُوا اَعَقَّ وَاَظْلَمَا

اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ كُنْتُ اَنَا صَاحِبَكَ مَا قَتَلْتُكَ اَبَدًا . قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ: لَيْسَ هٰكَذَا . فَقَالَ: كَيْفَ يَا ابْنَ اُمِّ؟ فَقَالَ: (مَا اَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ) (سورة: الحديد، آية رقم: **22**). وَعِنْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اُمِّ الْحَكَمِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ:

(البحر الطويل)

لَهَامٌ بِجَنْبِ الطَّفِّ اَدْنٰى قَرَابَةً ... مِنِ ابْنِ زِيَادِ الْعَبْدِ ذِى النَّسَبِ الْوَغْلِ

سُمَيَّةُ اَمْسٰى نَسْلُهَا عَدَدَ الْحَصٰى ... وَبِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهَا نَسْلُ

فَرَفَعَ يَزِيدُ يَدَهُ، فَضَرَبَ صَدْرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَقَالَ: اسْكُتْ

✧✧ حضرت محمد بن حسن مخزومی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کا سر یزید بن معاویہ کے پاس پیش کیا گیا اور آپ کا سر ان کے سامنے رکھا گیا تو یزید رونے لگ گیا اور کہنے لگا

ہم نے ان لوگوں کی کھوپڑیاں پھاڑ ڈالی ہیں جو ہمیں سب سے زیادہ محبوب تھے ،لیکن وہ نافرمان اور حد سے بڑھنے والے تھے۔

اللہ کی قسم !اگر میں وہاں ہوتا تو تو میں تجھے کبھی بھی نہ قتل کرتا۔حضرت علی بن حسین (امام زین العابدین) رضی اللہ عنہ نے کہا: بات ایسی نہیں ہے۔ یزید نے کہا: اے ماں کے بیٹے !تو کیسی ہے تو (امام زین العابدین) حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے کہا

Marfat.com

مَا اَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيرٌ (سورة: الحديد، آية رقم: 22)

''نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہے قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں بیشک یہ اللہ کو آسان ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یزید کے پاس اس وقت عبدالرحمٰن ابن ام حکم موجود تھا۔ عبدالرحمٰن نے کہا:

میدان کربلا میں کھوپڑیاں ہیں، ان کی جھوٹے نسب کا دعویٰ کرنے والے ابن زیاد کے ساتھ کچھ تعلق ہے۔

سمیہ کی اولاد کی تعداد کنکریوں کے برابر ہے اور رسول کی بیٹی کہ اس کی اولاد نہیں رہی۔

یزید نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور عبدالرحمٰن کے سینے پر مار کر کہا: چپ ہو جا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسین کے گستاخ کا عبرتناک انجام ✡

2849 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ وَائِلٍ اَوْ وَائِلِ بْنِ عَلْقَمَةَ اَنَّهُ شَهِدَ مَا هُنَاكَ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: اَفِيْكُمْ حُسَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ. فَقَالَ: اَبْشِرْ بِالنَّارِ. فَقَالَ: اَبْشِرْ بِرَبٍّ رَحِيْمٍ، وَشَفِيعٍ مُطَاعٍ. قَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ قَالَ: اَنَا ابْنُ جُوَيْزَةَ - اَوْ حُوَيْزَةَ. قَالَ: فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ حُزْهُ اِلَى النَّارِ. فَنَفَرَتْ بِهِ الدَّابَّةُ، فَتَعَلَّقَتْ رِجْلُهُ فِي الرِّكَابِ. قَالَ: فَوَاللهِ مَا بَقِيَ عَلَيْهَا مِنْهُ اِلَّا رِجْلُهُ"

✧✧ حضرت وائل بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' انہوں نے وہاں جو کچھ ہوا اس کا مشاہدہ کیا ہے، وہ بیان کرتے ہیں 'ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے کہا: کیا تمہارے اندر حسین ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ اس نے کہا: اس کو دوزخ کی بشارت دے دو۔ اس نے کہا: تم خوشخبری دے دو کہ رب رحیم ہے اور شفیع ہے اور مطاع ہے۔ اس نے کہا: تم کون ہو؟ اس نے کہا: میں ابن جویزہ یا ابن حویزہ ہوں۔ راوی کہتے ہیں: پھر اس نے کہا: اے اللہ! اس کو دوزخ کی جانب لے جا، اس کا گھوڑا بھاگا، اس کا پاؤں اس کی رکاب میں پھنس گیا (اور گھوڑا بھاگتا رہا) اس گھوڑے کے اوپر صرف اس کا پاؤں باقی بچہ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ شہادت سے قبل امام حسین رضی اللہ عنہ کو ستر عورت کی فکر ✡

2850 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، قَالَ: قَالَ حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حِيْنَ اَحَسَّ بِالْقَتْلِ: ائْتُونِيْ ثَوْبًا لَا يَرْغَبُ فِيْهِ اَحَدٌ اَجْعَلْهُ تَحْتَ ثِيَابِيْ لَا اُجَرَّدُ. فَقِيلَ لَهُ: تُبَّانٌ؟ فَقَالَ: لَا؛ ذٰلِكَ لِبَاسُ مَنْ ضُرِبَتْ عَلَيْهِ الذِّلَّةُ. فَاَخَذَ ثَوْبًا فَمَزَّقَهُ، فَجَعَلَهُ تَحْتَ ثِيَابِهِ، فَلَمَّا اَنْ قُتِلَ جَرَّدُوهُ

Marfat.com

✧✧ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے جب محسوس کرلیا کہ یہ لوگ قتل کریں گے تو آپ نے فرمایا: میرے پاس وہ کپڑا لاؤ جس میں کسی کو رغبت نہ ہو، میں اس کو اپنے کپڑوں کے نیچے کرلیتا ہوں تا کہ یہ لوگ مجھے برہنہ نہ کرسکیں۔ آپ سے کہا گیا: لنگوٹ (پیش کردیا جائے) انہوں نے کہا: نہیں، یہ ان کا لباس ہوتا ہے جن کے اوپر ذلت مسلط کردی جاتی ہے۔ پھر انہوں نے ایک کپڑا پکڑا، اسے پھاڑ کر اس کو اپنے کپڑوں کے نیچے کرلیا، جب آپ کو شہید کردیا گیا تو ظالموں نے آپ کو برہنہ کردیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت کعب نے امام حسین کے قتل کی پیشین گوئی فرمادی تھی ✡

2851 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، قَالَ: مَرَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلٰى كَعْبٍ، فَقَالَ: يُقْتَلُ مِنْ وَلَدِ هٰذَا الرَّجُلِ رَجُلٌ فِيْ عِصَابَةٍ، لَا يَجِفُّ عَرَقُ خُيُولِهِمْ حَتّٰى يَرِدُوا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَمَرَّ حَسَنٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقَالُوا: هٰذَا يَا اَبَا اِسْحَاقَ؟ قَالَ: لَا . فَمَرَّ حُسَيْنٌ، فَقَالُوا: هٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت عمار دہنی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، انہوں نے کہا: اس آدمی کی اولاد میں سے ایک آدمی ایک جماعت کے ہمراہ قتل کیا جائے گا۔ ان کے گھوڑے کا پسینہ خشک نہیں ہوگا کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ جائیں گے پھر حضرت حسن رضی اللہ عنہ گزرے تو لوگوں نے پوچھا: اے ابواسحاق! کیا یہ وہ شخص ہے؟ اس نے کہا: نہیں جب حضرت حسین رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے تو لوگوں نے پوچھا: جس کی آپ بات کررہے تھے وہ یہ شخص ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسین ۶۱ ہجری جمعہ کے دن عاشوراء کے روز شہید ہوئے ✡

2852 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: " وُلِدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لِخَمْسِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةَ اَرْبَعٍ مِنَ الْهِجْرَةِ، وَقُتِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فِيْ الْمُحَرَّمِ سَنَةَ اِحْدَى وَسِتِّينَ، وَقَتَلَهُ سِنَانُ بْنُ اَبِيْ اَنَسٍ النَّخَعِيُّ، وَاَجْهَزَ عَلَيْهِ خَوْلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْاَصْبَحِيُّ مِنْ حِمْيَرَ، وَحَزَّ رَأْسَهُ وَاَتَى بِهِ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ زِيَادٍ، فَقَالَ سِنَانُ بْنُ اَنَسٍ:

اَوْقِرْ رِكَابِيْ فِضَّةً وَذَهَبَا اَنَا قَتَلْتُ الْمَلِكَ الْمُحَجَّبَا

قَتَلْتُ خَيْرَ النَّاسِ اُمًّا وَاَبَا "

2852-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء ' من اسمه الحسن - أبو عبد الله الحسين بن علي بن أبي طالب ' حدیث:1674

Marfat.com

✧✧ حضرت زبیر بن بکار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ ہجرت کے چوتھے سال ماہ شعبان المعظم کی پندرہ تاریخ کو پیدا ہوئے اور سن ۶۱ ہجری کو ماہ محرم میں عاشوراء کے دن جمعہ کے دن شہید ہوئے۔ سنان ابن ابوانس نخعی نے آپ کو شہید کیا اور خولی بن یزید اصبحی (جس کا تعلق حمیر سے ہے) نے آپ کو زخمی حالت میں مار کر آپ کو ختم کر دیا اور آپ کے سر کو کاٹا اور عبیداللہ بن زیادہ کے پاس لے کر آیا۔ سنان بن انس نے کہا: میری رکاب کو سونے اور چاندی سے ڈھانپ دو کیونکہ میں نے اس بادشاہ کو قتل کیا ہے جو محافظین میں محصور ہے۔ میں نے اس شخص کو قتل کیا ہے جو ماں اور باپ کے لحاظ سے سب سے افضل ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ واقعہ کربلا کے بعد سیدہ زینب دختر عقیل بن ابی طالب کی بقیع میں حاضری اور گریہ زاری ✡

2853 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا الزُّبَيْرُ، عَنْ عَمِّهِ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: خَرَجَتْ زَيْنَبُ الصُّغْرَى بِنْتُ عَقِيلِ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ عَلَى النَّاسِ بِالْبَقِيعِ تَبْكِى قَتْلاهَا بِالطَّفِّ، وَهِىَ تَقُوْلُ:

مَاذَا تَقُوْلُونَ اِنْ قَالَ النَّبِىُّ لَكُمْ ... مَاذَا فَعَلْتُمْ وَكُنْتُمْ آخِرَ الْاُمَمِ

بِاَهْلِ بَيْتِى وَاَنْصَارِى وَذُرِّيَّتِى ... مِنْهُمْ اُسَارَى وقَتْلٰى ضُرِّجُوا بِدَمِ

مَا كَانَ ذَاكَ جَزَائِى اِذْ نَصَحْتُ لَكُمْ ... اَنْ تَخْلُفُونِىْ بِسُوءٍ فِىْ ذَوِى رَحِمِى

فَقَالَ اَبُو الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِىُّ: "نَقُوْلُ: (رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا) (الأعراف: 23) الْاٰيَةَ، ثُمَّ قَالَ اَبُو الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِىُّ:

اَقُوْلُ وَزَادَنِىْ جَزَعًا وَغَيْظًا ... اَزَالَ اللهُ مُلْكَ بَنِىْ زِيَادِ

وَاَبْعَدَهُمْ كَمَا غَدَرُوا وخَانُوا ... كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ وَقَوْمُ عَادِ

وَلَا رَجَعَتْ رِكَابُهُمْ اِلَيْهِمْ ... اِذَا قَفَّتْ اِلٰى يَوْمِ التَّنَادِ"

✧✧ حضرت مصعب بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' سیدہ زینب صغریٰ جو کہ حضرت عقیل ابن ابی طالب کی بیٹی ہیں وہ بقیع مبارک میں لوگوں کے پاس آئی اور کربلا میں شہید ہونے والے اپنے پیاروں کو یاد کر کے رو رہی تھی اور وہ کہہ رہی تھی

اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے پوچھ لیا کہ تم نے جو کچھ کیا ہے وہ کیوں کیا جبکہ تم آخری امت ہو تو جواب کیا دو گے کہ تم نے میرے اہل بیت اور میرے مددگاروں اور میری اولاد کے ساتھ کیا کیا؟ ان میں قیدی بھی تھے، مقتول بھی تھے اور خون کے اندر لتھڑے ہوئے لوگ بھی تھے۔ جب میں تمہیں یہ نصیحت کر رہی ہوں تو میری جزا کیا ہے کہ تم نے میرے رشتہ داروں کے ساتھ برا سلوک کیا ہے۔

ابواسود دؤلی کہتے ہیں ہم نے کہا:

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا (الأعراف: 23) الْاٰيَةَ،

''دونوں نے عرض کی اے رب ہمارے ہم نے اپنا آپ بُرا کیا'' (ترجمہ کنزالایمان احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

پھر ابواسود دؤلی نے کہا:

میں کہتا ہوں اور مجھے غصہ بھی زیادہ آرہا ہے اور میری گھبراہٹ بھی زیادہ ہورہی ہے اللہ تعالیٰ بنی زیاد کی حکومت کو زوال دے اوران کو دور کردے جس طرح کہ حملہ آوروں نے انہوں نے حملہ کیا اور خیانت کی جس طرح کہ قوم ثمود اور عاد تباہ ہوئی ہے اوران کی رکابیں جب ایک مرتبہ سکڑ جائیں گی تو پھر قیامت تک لوٹ کر واپس (اُس حالت پر) نہ آئیں گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ میدان کربلا میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ کے خاندان کے ۱۶ لوگ شہید ہوئے ☼

2854 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قُتِلَ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سِتَّةَ عَشَرَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، وَاللّٰهِ مَا عَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ اَهْلُ بَيْتٍ يُشْبِهُونَ. قَالَ سُفْيَانُ: وَمَنْ يَشُكُّ فِي هٰذَا؟

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ آپ کے اہل بیت میں سے ۱۶ لوگ شہید ہوئے ،اللہ کی قسم! روئے زمین پر کوئی گھر والا ایسا نہیں تھا جوان جیسا ہو۔ سفیان کہتے ہیں: اس میں شک کس کو ہوسکتا ہے؟

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امام حسین رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سیدہ فاطمہ کے بطن سے پیدا ہونے والے ۷ لوگ شہید ہوئے ☼

2855 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيْفَةَ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا اِذَا ذَكَرْنَا حُسَيْنًا وَمَنْ قُتِلَ مَعَهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَنَفِيَّةِ: قُتِلَ مَعَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ شَابًّا، كُلُّهُمْ ارْتَكَضَ فِي رَحِمٍ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

✧✧ حضرت منذر ثوری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب ہم حضرت حسین رضی اللہ عنہ اوران کے ہمراہ شہادت پانے والے لوگوں کا تذکرہ کرتے تو محمد بن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے: ان کے ہمراہ سترہ جوان شہید ہوئے ،سب کے سب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بطن مبارک سے تعلق رکھنے والے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے دن بیت المقدس کا جو بھی پتھر اٹھایا گیا، اس کے نیچے تازہ خون ملا ☼

2856 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، اَنَا هُشَيْمٌ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ: اَيُّ وَاحِدٍ اَنْتَ اِنْ اَخْبَرْتَنِي اَيُّ عَلَامَةٍ كَانَتْ يَوْمَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَمْ تُرْفَعْ حَصَاةٌ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ اِلَّا وُجِدَ

2856–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر إسلام أمير المؤمنين على رضى الله عنه - حديث:4544الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ومن ذكر على بن أبى طالب' حديث:187

Marfat.com

تَحْتَهَا دَمٌ عَبِيطٌ . فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: اِنِّیْ وَاِيَّاكَ فِیْ هٰذَا الْحَدِيثِ لَقَرِينَانِ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' عبدالملک بن مروان نے مجھے کہا: تم میں سے کوئی شخص مجھے یہ بتا سکتا ہے کہ جس دن حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو قتل کیا گیا، نشانی کیا تھی؟ میں نے کہا: بیت المقدس کے جس پتھر کو بھی اٹھایا گیا اس کے نیچے تازہ خون پایا گیا۔ عبدالملک نے کہا: تو اور میں اس حدیث میں ساتھی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسین رضی اللہ عنہ کے قاتلوں کا عبرتناک انجام ✡

2857 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَتْنِیْ جَدَّتِی اُمُّ اَبِی، قَالَتْ: شَهِدَ رَجُلَانِ مِنَ الْجُعْفِيِّينَ قَتْلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ . قَالَتْ: وَاَمَّا اَحَدُهُمَا فَطَالَ ذِكْرُهُ حَتّٰى كَانَ يَلُفُّهُ، وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَسْتَقْبِلُ الرَّاوِيَةَ بِفِيهِ حَتّٰى يَأْتِیَ عَلٰى آخِرِهَا . قَالَ سُفْيَانُ: رَاَيْتُ وَلَدَ اَحَدِهِمَا كَاَنَّ لَهُ خَبَلًا، وَكَاَنَّهُ مَجْنُونٌ

✧✧ حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میری دادی جان بیان کرتی ہیں: جعفہ کے دو آدمی حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے قتل کے وقت موجود تھے۔ آپ بیان کرتی ہیں ان میں سے جو ایک تھا اس کا آلہ تناسل اتنا لمبا ہو گیا کہ وہ اس کو اپنے گرد لپیٹ کر رکھتا تھا اور دوسرا اپنے منہ کے ساتھ مشکیزہ لگاتا تو پورا پی جاتا (لیکن پھر بھی اس کی پیاس ختم نہیں ہوتی تھی)

حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے ان کی اولادوں کو دیکھا ہے وہ پاگل اور مجنون ہو گئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسین رضی اللہ عنہ کے لشکرگاہ کی تازہ گھاس بھی راکھ کی طرح ہو گئی تھی ✡

2858 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَتْنِیْ جَدَّتِی اُمُّ اَبِیْ قَالَتْ: رَاَيْتُ الْوَرْسَ الَّذِی اُخِذَ مِنْ عَسْكَرِ الْحُسَيْنِ صَارَ مِثْلَ الرَّمَادِ

✧✧ حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ اپنی دادی کا بیان نقل کرتے ہیں: میں نے وہ ورس (ایک زرد رنگ کی بوٹی ہے) دیکھی ہے جس کو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے لشکرگاہ سے لیا گیا تھا وہ راکھ کی طرح ہو گئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ کربلا کی جانب روانہ ہوتے وقت امام حسین کا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مکالمہ ✡

2859 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اسْتَاْذَنَنِیْ حُسَيْنٌ فِی الْخُرُوجِ، فَقُلْتُ: لَوْلَا اَنْ يُزْرِیَ ذٰلِكَ بِیْ اَوْ بِكَ لَشَبَكْتُ بِيَدِی فِیْ

2859–أخبار مكة للفاكهی - ذكر تحريم الحرم وحدوده ' حديث:1422 أمالی المحاملی - مجلس آخر إملاء فی شعبان سنة ثمان وعشرين وثلاثمائة ' حديث:211

Marfat.com

رَأْسِكَ. قَالَ: فَكَانَ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ اَنْ قَالَ: لَاَنْ اُقْتَلَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يُسْتَحَلَّ بِيْ حَرَمُ اللهِ وَرَسُوْلِهِ. قَالَ: فَذَلِكَ الَّذِي سَلّٰى بِنَفْسِي عَنْهُ

✧✧ حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے روانگی کے لئے اجازت مانگی۔ میں نے کہا: اگر ایسا نہ ہوتا کہ اس کی وجہ سے مجھے یا آپ کو عیب لگایا جاتا تو میں تیرے سر میں اپنا ہاتھ ڈال دیتا (اور آپ کو روک لیتا)۔ آپ فرماتے ہیں: انہوں نے مجھے جو جواب دیا، وہ یہ تھا (انہوں نے) ''مجھے فلاں فلاں (یعنی حرم سے باہر کسی) جگہ پر قتل کر دیا جائے یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ مجھ پر اللہ اور اس کے رسول کے حرم کو حلال جانا جائے''۔ آپ کہتے ہیں: اس جواب سے مجھے اُن کی جانب سے تسلی ہوگئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین کے گستاخوں کا پورا گھرانہ پاگل ہوکر مرا تھا☼

2860 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: خَرِءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ اَسَدٍ عَلٰى قَبْرِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ . قَالَ: فَاَصَابَ اَهْلَ ذٰلِكَ الْبَيْتِ خَبْلٌ وَجُنُوْنٌ وَجُذَامٌ وَمَرَضٌ وَفَقْرٌ

✧✧ حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' بنی اسد کے ایک آدمی نے امام حسین رضی اللہ عنہ کی قبر پر پاخانہ کر دیا۔ (اعمش کہتے ہیں:) اس کے سب گھر والے پاگل ہوگئے تھے اور وہ جذام (اور طرح طرح کی) بیماریوں میں مبتلا ہوگئے اور ان پر فقر مسلط ہوگیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اندھیری رات کی مانند فتنوں کے برپا ہونے کا تذکرہ☼

2861 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ عَمَّارٍ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ بُكَيْرِ بْنِ بَكَّارٍ الْقَعْنَبِيُّ، ثنا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِيْ قَبِيلٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخْبَرَهُ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَيِّرَ اللَّوْنِ، فَقَالَ: اَنَا مُحَمَّدٌ، اُوتِيتُ فَوَاتِحَ الْكَلَامِ وَخَوَاتِمَهُ، فَاَطِيعُونِيْ مَا دُمْتُ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ، فَاِذَا ذُهِبَ بِيْ فَعَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، اَحِلُّوا حَلَالَهُ، وَحَرِّمُوا حَرَامَهُ، اَتَتْكُمْ بِالرَّوْحِ وَالرَّاحَةِ، كِتَابٌ مِنَ اللهِ سَبَقَ، اَتَتْكُمْ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، كُلَّمَا ذَهَبَ رُسُلٌ جَاءَ رُسُلٌ، تَنَاسَخَتِ النُّبُوَّةُ

2860–الشریعة للآجری - کتاب فضائل الحسن والحسین رضی الله عنهما' باب فی الحسن والحسین رضی الله عنهما من أحبهما فللرسول صلی - حدیث:1630

2861–المعجم الکبیر للطبرانی - بقیة المیم' من اسمه معاذ - عبد الله بن عمرو بن العاص' حدیث:16891

Marfat.com

فَصَارَتْ مُلْكًا، رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا، وَخَرَجَ مِنْهَا كَمَا دَخَلَهَا، اَمْسِكْ يَا مُعَاذُ وَاَحْصِ . قَالَ: فَلَمَّا بَلَغْتُ خَمْسَةً قَالَ: يَزِيدُ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ فِي يَزِيدَ . ثُمَّ ذَرَفَتْ عَيْنَاهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: نُعِيَ اِلَيَّ حُسَيْنٌ، وَاُتِيتُ بِتُرْبَتِهِ، وَاُخْبِرْتُ بِقَاتِلِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُقْتَلُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ قَوْمٍ لَا يَمْنَعُوهُ اِلَّا خَالَفَ اللّٰهُ بَيْنَ صُدُورِهِمْ وَقُلُوبِهِمْ، وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ شِرَارَهُمْ، وَاَلْبَسَهُمْ شِيَعًا . ثُمَّ قَالَ: وَاهًا لِفِرَاخِ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلِيفَةٍ مُسْتَخْلَفٍ مُتْرَفٍ، يَقْتُلُ خَلَفِي وَخَلَفَ الْخَلَفِ، اَمْسِكْ يَا مُعَاذُ . فَلَمَّا بَلَغْتُ عَشَرَةً قَالَ: الْوَلِيدُ اسْمُ فِرْعَوْنَ هَادِمِ شَرَائِعِ الْاِسْلَامِ بَيْنَ يَدَيْهِ، رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ يَسُلُّ اللّٰهُ سَيْفَهُ فَلَا غِمَادَ لَهُ، وَاخْتَلَفَ النَّاسُ فَكَانُوا هَكَذَا ، وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، ثُمَّ قَالَ: بَعْدَ الْعِشْرِينَ وَمِئَةٍ مَوْتٌ سَرِيعٌ، وَقَتْلٌ ذَرِيعٌ، فَفِيهِ هَلَاكُهُمْ، وَيَلِي عَلَيْهِمْ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ الْعَبَّاسِ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کی رنگت بدلی ہوئی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں محمد ہوں، مجھے کلام کی افتتاح بھی دیئے گئے ہیں اوراس کے اختتام بھی دیئے گئے ہیں۔ جب تک میں تمہارے اندر موجود ہوں، میری اطاعت کرو، جب میں چلا جاؤں تو اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لینا، اس کے حلال کئے ہوئے کو حلال جاننا، اس کے حرام کئے ہوئے کو حرام جاننا۔ تمہیں آرام اور راحت میسر آجائیں گے ۔ وہ اللہ کی لکھی ہوئی ہے جو گزر چکی ہے۔ تمہارے پاس اندھیری رات کی مانند فتنے آئیں گے (پہلے یہ طریقہ تھا کہ) جب کبھی رسول چلے جاتے تو اور رسول آجاتے تھے لیکن اب نبوت ختم ہو چکی ہے، اس کے بعد بادشاہت شروع ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے جو اس کو حق کے ساتھ لے اور وہ اُس سے اسی طرح نکلے جس طرح داخل ہوا تھا۔ اے معاذ! رُک جاؤ اور شمار کرتے رہو۔ آپ فرماتے ہیں: جب میں پانچ تک پہنچا تو فرمایا: اللہ تعالیٰ یزید میں کوئی برکت نہ ڈالے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے پھر فرمایا: حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر مجھے دے دی گئی ہے، میرے پاس اس جگہ کی مٹی لائی گئی اور مجھے ان کے قاتل کے بارے میں بتایا گیا۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جس قوم کے سامنے ان کو شہید کیا جائے گا وہ اس کو نہیں روکیں گے مگر اللہ تعالیٰ ان کے سینوں میں اور ان کے دلوں میں مخالفت ڈال دے گا اور سب سے شریر شخص کو ان پر مسلط کر دے گا اور ان کو فرقوں میں بانٹ دے گا۔ پھر فرمایا: ظالم حکمران کے ظالم جانشین سے آل محمد کے بچوں کے لئے افسوس ہے ۔ میرے بعد وہ میرے جانشینوں کو قتل کرے گا اور ان کے خلیفوں کو قتل کرے گا۔ اے معاذ! رک جا اور شمار کر، جب میں دس تک پہنچا تو فرمایا: ولید یہ اسلام کی شریعتوں کو منہدم کرنے والے فرعون کا نام ہے جو اسلام کو ان کے سامنے منہدم کر دے گا، وہ ایک شخص ہے جو اہل بیت میں سے ہوگا، اللہ تعالیٰ اپنی ایک تلوار کو سونتے گا پھر اس کو ڈھانپے گا نہیں اور لوگ ایک دوسرے کے خلاف اس طرح ہو جائیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈالا پھر فرمایا: ۱۲۰ کے بعد اموات جلدی ہوں گی اور حد سے زیادہ قتل و غارت گری ہوگی۔ اس کے اندر یہ لوگ ہلاک ہوں گے اور ان کے بعد عباس کی اولاد میں سے ایک آدمی والی بنے گا۔

Marfat.com

☼امام حسین رضی اللہ عنہ کی دردناک شہادت پر جنات نے نوحہ کیا☼

2862 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِی اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ الْجِنَّ تَنُوحُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے جنات کو حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا نوحہ کرتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین کے ترکہ کا جانور ذبح کیا جانے لگا تو آگ بھڑک اٹھی☼

2863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِیُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، حَدَّثَنَا اَبُو نُمَيْرٍ عَمُّ الْحَسَنِ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِیْ حُمَيْدٍ الطَّحَّانِ، قَالَ: "كُنْتُ فِیْ خُزَاعَةَ، فَجَاءُوا بِشَیْءٍ مِنْ تَرِكَةِ الْحُسَيْنِ، فَقِيلَ لَهُمْ: نَنْحَرُ اَوْ نَبِيعُ فَنَقْسِمُ. قَالَ: انْحَرُوا." قَالَ: فَجَلَسَ عَلٰى جَفْنَةٍ، فَلَمَّا وُضِعَتْ فَارَتْ نَارًا

✧✧ حضرت ابوحمید طحان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں خزاعہ میں تھا تو لوگ میرے پاس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے ترکہ میں سے کچھ لے کر آئے۔ ان کو کہا گیا کہ اس کو ذبح کرلو یا ہم بیچ کر تقسیم کر لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا: اس کو ذبح کرلو۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ ایک کنویں کے پاس بیٹھ گیا، جب اس کو ذبح کرنے کے لئے گرایا گیا تو اس سے آگ بھڑک اٹھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ کے لوٹے گئے اونٹوں کو ذبح کر کے پکایا گیا تو سب خون ہی خون بن گیا☼

2864 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِیُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّیُّ، ثنا ذُوَيْدٌ الْجُعْفِیُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ انْتُهِبَ جَزُورٌ مِنْ عَسْكَرِهِ، فَلَمَّا طُبِخَتْ اِذَا هِیَ دَمٌ فَاَكْفَؤُوهَا

✧✧ حضرت ذوید جعفی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' جب امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو ان کے لشکر سے کچھ اونٹ غصب کر لئے گئے، جب ان کو پکایا گیا تو وہ خون ہی خون ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ کے نوحہ میں جنات کے پڑھے ہوئے اشعار☼

2865 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَزْدِیِّ، عَنْ اَبِیْ جَنَابٍ، قَالَ: "سُمِعَ مِنَ الْجِنِّ يَبْكُونَ عَلَى الْحُسَيْنِ

2862–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' باب الحسن والحسين - حديث: 4047الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذكر الحسين بن على رضی الله عنهما' حديث:401

2864–معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الهاء' من اسمه الحسن - أبو عبد الله الحسين بن على بن أبی طالب' حديث:1684

Marfat.com

بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

مَسَحَ الرَّسُوْلُ جَبِينَهُ ... فَلَهُ بَرِيقٌ فِیْ الْخُدُودِ

اَبَوَاهُ مِنْ عُلْيَا قُرَيْشٍ ... جَدُّهُ خَيْرُ الْجُدُودِ "

✧✧ حضرت ابوجناب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جنات کو ہم نے سنا وہ حضرت حسین بن علی ابن ابوطالب رضی اللہ عنہما کا نوحہ کر رہے تھے وہ یہ پڑھ رہے تھے

○ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی پیشانی کو ہاتھ لگایا تھا، اس وجہ سے ان کے رخساروں پر ایک خاص چمک تھی۔

○ ان کے ماں باپ قریش کے سب سے عالی نسب لوگ تھے اور ان کے دادا کائنات کے داداؤں سے افضل ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر جنات کے نوحہ کے اشعار ✡

2866 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَيْبَةَ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الطُّفَيْلِ، عَنْ اَبِیْ زَيْدٍ الْفُقَيْمِيِّ، عَنْ اَبِیْ جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، حَدَّثَنِی الْجَصَّاصُونَ، قَالُوا: " كُنَّا اِذَا خَرَجْنَا بِاللَّيْلِ اِلَى الْجَبَّانَةِ عِنْدَ مَقْتَلِ الْحُسَيْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، سَمِعْنَا الْجِنَّ يَنُوحُونَ عَلَيْهِ وَيَقُولُونَ:

(البحر الكامل)

مَسَحَ الرَّسُوْلُ جَبِينَهُ ... فَلَهُ بَرِيقٌ فِیْ الْخُدُودِ

اَبَوَاهُ مِنْ عُلْيَا قُرَيْشٍ ... جَدُّهُ خَيْرُ الْجُدُودِ "

✧✧ حضرت جصاصون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب ہم رات کے وقت حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قتل گاہ کی جانب صحراء کی طرف نکلے تو ہم نے جنات کو ان کے بارے میں نوحہ کرتے ہوئے سنا اور وہ یہ کہہ رہے تھے

○ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی پیشانی کو ہاتھ لگایا تھا، اس وجہ سے ان کے رخساروں پر ایک خاص چمک تھی۔

○ ان کے ماں باپ قریش کے سب سے عالی نسب لوگ تھے اور ان کے دادا کائنات کے داداؤں سے افضل ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

2865- الشريعة للآجری - كتاب فضائل الحسن والحسين رضی الله عنهما باب ذكر نوح الجن على الحسين رضی الله عنه - حدیث:1624 معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الهاء من اسمه الحسن - أبو عبد الله الحسين بن علی بن أبی طالب حدیث:1689

2866 الشريعة للآجری - كتاب فضائل الحسن والحسين رضی الله عنهما باب ذكر نوح الجن على الحسين رضی الله عنه حدیث:1624 معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - باب الهاء من اسمه الحسن - أبو عبد الله الحسين بن علی بن أبی طالب حدیث:1689

Marfat.com

✡ جنات کو امام حسین رضی اللہ عنہ کا نوحہ کرتے سنا گیا ✡

2867 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ الْجِنَّ تَنُوحُ عَلَى الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے جنات کو حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کا نوحہ کرتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنات نے امام حسین رضی اللہ عنہ کا نوحہ کیا ✡

2868 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ مَيْمُوْنَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ الْجِنَّ تَنُوحُ عَلَى الْحُسَيْنِ

✧✧ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے جنات کو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا نوحہ کرتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ امام حسین کی شہادت پر جنات کا نوحہ ✡

2869 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: مَا سَمِعْتُ نَوْحَ الْجِنِّ مُنْذُ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اللَّيْلَةَ، وَمَا اَرَى ابْنِيْ اِلَّا قَدْ قُتِلَ - تَعْنِي الْحُسَيْنَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ - فَقَالَتْ لِجَارِيَتِهَا: اخْرُجِي فَسَلِيْ فَاُخْبِرَتْ اَنَّهُ قَدْ قُتِلَ، وَاِذَا جِنِّيَّةٌ تَنُوحُ:

(البحر الوافر)

اَلَا يَا عَيْنُ فَاحْتَفِلِي بِجَهْدٍ ... وَمَنْ يَبْكِي عَلَى الشُّهَدَاءِ بَعْدِي

عَلٰى رَهْطٍ تَقُوْدُهُمُ الْمَنَايَا ... اِلٰى مُتَحَيِّرٍ فِيْ مُلْكِ عَبْدِ

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا ہے، میں نے کبھی بھی جنات کو کسی کا نوحہ کرتے ہوئے نہیں سنا سوائے ایک رات کے۔ اور میں نے دیکھا کہ میرا بیٹا یعنی حضرت حسین رضی اللہ عنہ شہید کر دیا گیا، آپ نے اپنی لونڈی سے کہا: تم جاؤ اور اس کے بارے میں پوچھ کر آؤ، ان کو بتایا گیا کہ وہ شہید کر دیئے گئے ہیں۔ ایک جن یہ نوحہ کرتے ہوئے یوں کہہ رہا تھا

2867-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب الحسن والحسين - حديث: 4047الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر الحسين بن علي رضي الله عنهما' حديث:401

2868-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر الحسين بن علي رضي الله عنهما' حديث:402معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحسن - أبو عبد الله الحسين بن علي بن أبي طالب' حديث:1686

2869-هواتف الجنان لابن أبي الدنيا - باب هواتف الجن' حديث:115

Marfat.com

○اے آنکھ، رو رو کر دریا بہادے اور میرے بعد شہداء پر کون روئے گا۔
○ایسے قافلے پر جن کو موت ایک بندے کی حکومت میں حیرانگی کی جانب کھینچ کر لے جارہی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین کا قتل اور زیاد کی حکومت سے اہل عرب کی ذلت کا آغاز ہو جائے گا☼

2870 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ، ثنا اَبُو الْجَوَادِ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ بَعْجَةَ، قَالَ: اَوَّلُ ذُلٍّ دَخَلَ عَلَى الْعَرَبِ قَتْلُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَادِّعَاءُ زِيَادٍ

✧✧ حضرت عمرو بن بعجہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' اہل عرب پر سب سے پہلی ذلت جو داخل ہوگی وہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کی شہادت اور زیاد کا حکومتی دعویٰ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ کے ذمہ بہت قرضہ تھا، امام زین العابدین نے جائداد بیچ کر ادا کیا☼

2871 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ كَثِيرٌ، فَبَاعَ فِيْهَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَيْنَ كَذَا وَعَيْنَ كَذَا

✧✧ حضرت عمر بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما شہید ہوئے تو ان کے ذمہ بہت زیادہ قرضہ جات تھے تو حضرت علی بن حسین (امام زین العابدین) رضی اللہ عنہ نے بہت زیادہ جائداد بیچ کر ان کے قرضے اتارے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین کے قافلے میں ایسے لوگوں کو شامل ہونے سے منع کر دیا گیا تھا جن کے ذمے قرضہ ہو☼

2872 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَمَرَ الْحُسَيْنُ مُنَادِيًا، فَنَادَى: لَا يُقْبِلْ مَعَنَا رَجُلٌ عَلَيْهِ دَيْنٌ. فَقَالَ رَجُلٌ: اِنَّ امْرَاَتِي ضَمِنَتْ دَيْنِي. فَقَالَ حُسَيْنٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: وَمَا ضَمَانُ امْرَاَةٍ؟

✧✧ حضرت موسیٰ بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے منادی کو حکم دیا، اس نے اعلان کیا ''ہمارے ہمراہ ایسا کوئی شخص نہ جائے جس کے ذمہ کوئی قرضہ ہو' ایک آدمی نے کہا: میری عورت نے میرا قرضہ چکانے کی ضمانت لے لی ہے حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت کی کوئی ضمانت نہیں ہوتی۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☆''جس امت نے حسین کوشہید کردیا،وہ ان کے نانا کی شفاعت کی امید کس منہ سے کرتے ہیں''☆

2873 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَالِحٍ الْاَسَدِيُّ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِيْ قَبِيلٍ، قَالَ: "لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا، احْتَزُّوا رَأْسَهُ، وَقَعَدُوا فِيْ اَوَّلِ مَرْحَلَةٍ يَشْرَبُونَ النَّبِيذَ يَتَحَيَّوْنَ بِالرَّأْسِ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ قَلَمٌ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ حَائِطٍ، فَكَتَبَ بِسَطْرِ دَمٍ:

اَتَرْجُو اُمَّةٌ قَتَلَتْ حُسَيْنًا ... شَفَاعَةَ جَدِّهِ يَوْمَ الْحِسَابِ

فَهَرَبُوا وَتَرَكُوا الرَّأْسَ، ثُمَّ رَجَعُوا"

✧✧حضرت ابوقبیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'جب حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کوشہید کیا گیا تولوگوں نے ان کا سر کاٹا اور ساتھ لے جارہے تھے، پہلے مرحلے پر جب وہ لوگ رک کر شرابیں پینے لگے تو اور (امام حسین کے) سر کے ساتھ مذاق کرنے لگ گئے) تو دیوار میں سے لوہے کا ایک قلم نمودار ہوااوراس نے خون کے ساتھ ایک لائن میں یہ لکھا

کیاوہ امت جنہوں نے حسین کوقتل کردیاوہ قیامت کے دن ان کے نانا کی شفاعت کی امید رکھتے ہیں

وہ لوگ (امام حسین کے) سرکووہیں چھوڑ کر بھاگ گئے پھرلوٹ کرآئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆بعثت نبوی سے ۳۰۰ سال قبل امام حسین کی شہادت کا ذکر ملتا ہے☆

2874 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ غُورَكٍ، ثنا اَبُو سَعِيْدٍ التَّغْلِبِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَمَانٍ، عَنْ اِمَامٍ لِبَنِيْ سُلَيْمٍ، عَنْ اَشْيَاخٍ لَهُ "غَزَوُا الرُّومَ، فَنَزَلُوا فِيْ كَنِيسَةٍ مِنْ كَنَائِسِهِمْ، فَقَرَؤُوا فِيْ حَجَرٍ مَكْتُوبٍ:

اَيَرْجُو مَعْشَرٌ قَتَلُوا حُسَيْنًا ... شَفَاعَةَ جَدِّهِ يَوْمَ الْحِسَابِ

فَسَاَلْنَاهُمْ: مُنْذُ كَمْ بُنِيَتْ هَذِهِ الْكَنِيسَةُ؟ قَالُوا: قَبْلَ اَنْ يُبْعَثَ نَبِيُّكُمْ بِثَلَاثِ مِائَةِ سَنَةٍ." قَالَ اَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ: وَثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ غُورَكٍ، ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ غُورَكٍ

✧✧حضرت یحییٰ بن یمان رحمۃ اللہ علیہ بنی سلیم کے ایک امام سے'وہ اپنے اشیاخ سے روایت کرتے ہیں'انہوں نے روم کے غزوہ میں شرکت کی، یہ ان کے ایک کنیسہ (عبادت خانہ) میں ٹھہرے اوران کے کنیسہ (عبادت خانہ) میں ایک پتھر کے اوپر یہ تحریر لکھی ہوئی پڑھی

کیاوہ جماعت جنہوں نے حسین کوقتل کیاوہ قیامت کے دن ان کے نانا کی شفاعت کی امید رکھتی ہے۔

ہم نے ان سے پوچھا: کہ اس کنیسے کوتعمیر کئے ہوئے کتناعرصہ گزرچکاہے؟ انہوں نے بتایا کہ تمہارے نبی کے مبعوث ہونے سے تین سوسال پہلے

Marfat.com

ابو جعفر حضرمی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ہمیں جندل بن والق نے محمد بن غورک نے یہ حدیث بیان کی ہے پھر میں نے اس کو محمد بن غورک سے خود بھی سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شان میں سیدہ زینب بنت عقیل بن ابی طالب کے اشعار ☼

2875 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ الْجَهْمِيَّ، مِنْ وَلَدِ اَبِيْ جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ، يُنْشِدُ فِيْ قَتْلِ الْحُسَيْنِ، وَقَالَ هٰذَا الشِّعْرَ لِزَيْنَبَ بِنْتِ عَقِيلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ: "

(البحر البسيط)

مَاذَا تَقُوْلُونَ اِنْ قَالَ الرَّسُوْلُ لَكُمْ ... مَاذَا فَعَلْتُمْ وَاَنْتُمْ آخِرُ الْاُمَمِ

بِاَهْلِ بَيْتِي وَاَنْصَارِي وَذُرِّيَّتِي ... مِنْهُمْ اُسَارَى وقَتْلٰى ضُرِّجُوا بِدَمِ

مَا كَانَ ذَاكَ جَزَائِي اِذْ نَصَحْتُ لَكُمْ ... اَنْ تَخْلُفُونِيْ بِسُوءٍ فِيْ ذَوِي رَحِمِي

فَقَالَ اَبُو الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيُّ: "نَقُوْلُ:

(ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ) (الأعراف: **23**) "

حضرت احمد بن محمد بن حمید جہمی رحمۃ اللہ علیہ حضرت جہم بن حذیفہ کی اولاد امجاد میں سے ہیں، انہوں نے امام حسین رضی اللہ عنہ کے قتل کے بارے میں کچھ اشعار لکھے ہیں اور یہ شعر حضرت زینب بنت عقیل ابن ابی طالب کا ہے

اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سے پوچھ لیا کہ تم نے میرے اہل بیت اور میرے مددگاروں اور میری ذریت کے ساتھ کیا کیا ان میں سے کچھ کو تم نے قید بھی کیا، شہید بھی کیا، خون کے ساتھ بھی آلودہ کیا ہے تم تو آخری امتوں میں سے ہو تو تم کیا جواب دو گے؟ میری خیر خواہی کا تم نے مجھے یہی بدلہ دیا کہ تم نے میرے بعد میرے قرابت داروں کے ساتھ کتنا برا سلوک کیا۔

حضرت ابو اسود دؤلی نے کہا: ہم یہ کہیں گے

ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (الأعراف: **23**) "

''دونوں نے عرض کی اے رب ہمارے ہم نے اپنا آپ بُرا کیا تو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اسلام میں نیزوں پر اٹھایا جانے والا سب سے پہلا سر ''امام حسین رضی اللہ عنہ'' کا ہے ☼

2876 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْجَهْمِيُّ، ثنا الْوَاقِدِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: رَأْسُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوَّلُ رَأْسٍ حُمِلَ فِي الْاِسْلَامِ

حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر پہلا سر ہے جس کو اسلام کے اندر نیزوں پر اٹھایا گیا۔

Marfat.com

☼ مکافات عمل، ایک ہی تھال میں یکے بعد دیگرے چار ظالموں کے سر رکھے گئے ☼

2877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْهَبَّارِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ، وَاِذَا رَأْسُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قُدَّامَهُ عَلٰى تُرْسٍ، فَوَاللهِ مَا لَبِثْتُ اِلَّا قَلِيلًا حَتّٰى دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ، فَاِذَا رَأْسُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ عَلٰى تُرْسٍ، فَوَاللهِ مَا لَبِثْتُ اِلَّا قَلِيلًا حَتّٰى دَخَلْتُ عَلٰى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَاِذَا رَأْسُ الْمُخْتَارِ عَلٰى تُرْسٍ، فَوَاللهِ مَا لَبِثْتُ اِلَّا قَلِيلًا حَتّٰى دَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ وَاِذَا رَأْسُ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَلٰى تُرْسٍ

✧✧ حضرت عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں عبیداللہ بن زیاد کے پاس گیا۔ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا سر مبارک اس کے سامنے ایک تھال میں رکھا ہوا تھا۔ اللہ کی قسم! زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ میں مختار ثقفی کے پاس گیا اور وہیں عبیداللہ بن زیاد کا سر اُسی تھال میں رکھا ہوا تھا۔ اور اللہ کی قسم! زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ میں مصعب بن زبیر کے پاس اسی جگہ پر گیا تو اس کے سامنے اُسی جگہ اُسی تھال کے اندر مختار کا سر رکھا ہوا تھا۔ اور اللہ کی قسم! پھر زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ میں عبدالملک بن مروان کے پاس اسی جگہ پر گیا تو اسی مقام پر اسی تھال میں مصعب بن زبیر کا سر رکھا ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ظالم ابن زیاد ان نازک لبوں پر چھڑیاں مار رہا تھا جن کو مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم چومتے رہے ☼

2878 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا اُتِيَ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلٰى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ، جَعَلَ يَنْكُتُ بِقَضِيبٍ فِيْ يَدِهِ، وَيَقُوْلُ: اِنْ كَانَ لَحَسَنَ الثَّغْرِ. فَقُلْتُ: وَاللهِ لَاَسُوءَنَّكَ، لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ مَوْضِعَ قَضِيبِكَ مِنْ فِيْهِ"

✧✧ حضرت حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا سر مبارک عبیداللہ بن زیاد کے پاس لا گیا تو وہ اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی ایک چھڑی ان پر مارنے لگ گیا اور کہتا تھا: اس کے دانت بڑے خوبصورت ہیں۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تیرے ساتھ بہت برا پیش آؤں گا، جہاں پر تو ان کے منہ پر چھڑیاں مار رہا ہے، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس جگہ کے بوسے لیتے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2877–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الفتوح' باب مقتل الحسين بن على - حديث:4561مسند أبى يعلى الموصلى - أول مسند ابن عباس' حديث:2582

2878–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب الحسن والحسين رضى الله عنهما - حديث: 3559مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند أنس بن مالك رضى الله تعالى عنه - حديث:13503

Marfat.com

☼ابن زیاد، امام حسین کے کٹے ہوئے سر مبارک کی بے ادبی کرتا رہا☼

2879 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْكُوفِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ زِيَادٍ حِينَ اُتِيَ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ، فَجَعَلَ يَقُوْلُ بِقَضِيبٍ فِيْ اَنْفِهِ: مَا رَاَيْتُ مِثْلَ هٰذَا حُسْنًا. فَقُلْتُ: اَمَا اِنَّهُ كَانَ مِنْ اَشْبَهِهِمْ بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ابن زیاد کے پاس موجود تھا، جب امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک لایا گیا، وہ ایک چھڑی آپ کے ناک پر مارنے لگ گیا اور کہنے لگا: میں نے اس جیسا حسن کبھی نہیں دیکھا، میں نے کہا: یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شبیہہ ہیں (یعنی ان کی شخصیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی جلتی ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جس نے اہل بیت سے محبت کی وہ قیامت کے دن ان کے ساتھ ہوں گے ☼

2880 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيْكٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ غَالِبٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: مَنْ اَحَبَّنَا لِلدُّنْيَا فَاِنَّ صَاحِبَ الدُّنْيَا يُحِبُّهُ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، وَمَنْ اَحَبَّنَا لِلّٰهِ كُنَّا نَحْنُ وَهُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَاتَيْنِ. وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

✧✧ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جس نے دنیا کے لئے ہم سے محبت کی تو دنیا دار سے تو ہر اچھا اور برا محبت کرتا ہی ہے اور جس نے اللہ کے لئے ہم سے محبت کی ہم اور وہ قیامت کے دن یوں ہوں گے۔ یہ کہتے ہوئے انہوں نے اپنی درمیانی اور شہادت والی انگلی کے ساتھ ارشارہ کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اسلام، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے رشتہ داروں کا احترام ضروری ہے ☼

2881 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّونَ، قَالُوا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ الْمَدِينِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

2879–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب الحسن والحسين رضى الله عنهما - حديث:3559مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند أنس بن مالك رضى الله تعالى عنه - حديث:13503

2880–الضعفاء الكبير للعقيلى - باب العين' عبد الله بن شريك الأسدى - حديث:945

2881–المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:204معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الحاء' من اسمه الحسن - أبو عبد الله الحسين بن على بن أبى طالب' حديث:1695

Marfat.com

حُرُمَاتٍ ثَلَاثٍ، مَنْ حَفِظَهُنَّ حَفِظَ اللهُ لَهُ اَمْرَ دِينِهِ وَدُنْيَاهُ، وَمَنْ لَمْ يَحْفَظْهُنَّ لَمْ يَحْفَظِ اللهُ لَهُ شَيْئًا: حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ، وَحُرْمَتِي، وَحُرْمَةَ رَحِمِي "

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قابل احترام تین چیزیں ہیں، جو شخص ان کی حفاظت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دین اور دنیا کے تمام معاملات کی حفاظت کرتا ہے اور جو ان کی حفاظت نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس کی بھی کسی چیز کی حفاظت نہیں کرتا

○ اسلام کا احترام۔
○ میرا (یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا) احترام۔
○ میرے (یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے) رشتہ داروں کا احترام۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اہل بیت کے قاتلوں کو حوض کوثر کا جام نصیب نہیں ہوگا ☼

2882 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَدْ اُعْطِيتُ الْكَوْثَرَ . قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، وَمَا الْكَوْثَرُ؟ قَالَ: نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ، عَرْضُهُ وَطُولُهُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَلَا يَشْرَبُ مِنْهُ اَحَدٌ فَيَظْمَاُ، وَلَا يَتَوَضَّاُ مِنْهُ اَحَدٌ فَيَشْعَثُ، لَا يَشْرَبُهُ اِنْسَانٌ خَفَرَ ذِمَّتِي، وَلَا قَتَلَ اَهْلَ بَيْتِي

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (آپ فرماتے ہیں) میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کوثر عطا کیا گیا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوثر کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے اندر ایک نہر ہے جس کی لمبائی اور چوڑائی مشرق ومغرب کے درمیان جتنی ہے، جو شخص اس سے پی لے گا اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی اور جو اس سے وضو کرلے گا اس کا کبھی پراگندہ (بکھرے ہوئے بالوں والا ہونا) نہیں ہوگا اور ایسا شخص وہاں سے نہیں پی سکے گا جس نے میرے ذمہ کو خراب کیا اور جنہوں نے میرے اہل بیت کو قتل کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے لعنت زدہ چھ قسم کے لوگوں کا ذکر ☼

2883 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، اَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا ابْنُ اَبِي الْمَوَالِ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " سِتَّةٌ

2882- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب كان النبي صلى الله عليه وسلم تنام عينه ولا ينام - حديث: 3397 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب الإسراء برسول الله صلى الله عليه وسلم إلى السماوات - حديث: 260

Marfat.com

لَعَنْتُهُمْ، وَكُلُّ نَبِيٍّ مُجَابٌ: الزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ مَحَارِمَ اللهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِي مَا حَرَّمَ اللهُ، وَالتَّارِكُ لِلسُّنَّةِ"

✧✧ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: چھ لوگ ایسے ہیں جن پر میں نے لعنت کی ہے اور ہر نبی مستجاب الدعوات کی لعنت ہے

○ کتاب اللہ میں زیادتی کرنے والا۔

○اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والا۔

○اللہ کی محارم کو حلال جاننے والا۔

○میری آل میں اس چیز کو حلال جاننے والا جس کو اللہ نے حرام کیا ہے۔

○میری سنت کا تارک۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ خاندان نبوت کے قاتلوں کو مچھروں کے خون کی کتنی فکر تھی ✡

2884 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ، فَقَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ. قَالَ: انْظُرُوا إِلَى هٰذَا، يَسْأَلُنِي عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ، وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا

✧✧ حضرت ابن ابی نعم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا، ایک آدمی نے ان سے مچھروں کے بارے میں پوچھا اور ان کے خون کے بارے میں سوال کیا، آپ نے پوچھا: تمہارا تعلق کس علاقے سے ہے؟ انہوں نے کہا: میں عراق سے تعلق رکھتا ہوں ۔آپ نے فرمایا: اس آدمی کو دیکھو یہ مچھروں کے خون کے بارے میں مجھ سے پوچھ رہا ہے، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کو قتل کر دیا۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے'' دنیا کے اندر وہ دونوں میری خوشبو ہیں''

☆☆☆☆☆☆☆

2883–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' أما حديث معمر - حديث:99سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب القدر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:2131

2884–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب الحسن والحسين رضى الله عنهما - حديث: 3564سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب أبى محمد الحسن بن على بن أبى طالب والحسين' حديث:3786

Marfat.com

وَمَا اَسْنَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِى اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

امام زین العابدین حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ وہ شخص بخیل ہے جو نام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سن کر درود نہ پڑھے ☼

2885 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَخِيلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن علی بن حسین رضی اللہ عنہما اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ فضولیات کو چھوڑ دینا بھی اسلام کے حسن میں سے ہے ☼

2886 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

✧✧ امام زین العابدین حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام کے حسن میں سے یہ بھی ہے فضولیات کو چھوڑ دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2885–المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك وأما حديث رافع بن خديج - حديث: 1958مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسين بن على رضى الله تعالى عنهما حديث:1688

2886–مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسين بن على رضى الله تعالى عنهما حديث: 1685المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8566

Marfat.com

☼جونام مصطفیٰ ﷺ سن کر درود پڑھنا بھول گیا،وہ جنت کا راستہ بھول گیا☼

2887 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْحَكَمِ الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنِي فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَخَطِءَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ؛ خَطِءَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں،رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پڑھنا بھول جائے وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ماہ رمضان میں دس دن کے اعتکاف کا ثواب دوحج اور دوعمروں کے برابر ہے☼

2888 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْهَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا عَنْبَسَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتِكَافُ عَشْرٍ فِي رَمَضَانَ كَحَجَّتَيْنِ وَعُمْرَتَيْنِ

✧✧ امام زین العابدین حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں،رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:ماہ رمضان کے دس دنوں میں اعتکاف کرنے کا ثواب دوحج اور دوعمروں کے برابر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اہل بیت سے محبت،اسلام کی بدولت ہونی چاہئے☼

2889 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَحِبُّونَا بِحُبِّ الْاِسْلَامِ، فَاِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرْفَعُونِي فَوْقَ حَقِّي، فَاِنَّ اللهَ تَعَالَى اتَّخَذَنِي عَبْدًا قَبْلَ اَنْ يَتَّخِذَنِي رَسُولًا

✧✧ امام زین العابدین حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں،آپ نے فرمایا:اسلام کی محبت کی بناء پر ہم سے محبت کرو۔اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا:تم مجھے میرے حق سے اوپر نہیں اٹھاؤ،اس لئے کہ اللہ تعالیٰ

2887–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حدیث:3551السنن الکبرٰی للنسائی - کتاب عمل الیوم واللیلة' من البخیل ؛ - حدیث:9549

2888–شعب الإیمان للبیهقی - الرابع والعشرون من شعب الإیمان وهو باب فی الاعتکاف' حدیث:3794الذریة الطاهرة للدولابی - علی بن الحسین عن أبیه رضی الله عنهما' حدیث:151

2889–المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' أول فضائل أبی عبد الله الحسین بن علی الشهید رضی الله - حدیث:4776الذریة الطاهرة للدولابی - علی بن الحسین عن أبیه رضی الله عنهما' حدیث:153

Marfat.com

نے مجھے رسول بنانے سے پہلے اپنا بندہ بنایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆رسول اکرم ﷺ کی روح قبض کرنے کے لئے ملک الموت نے اجازت مانگی☆

2890 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّاجِيُّ الْمَكِّيُّ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَيْمُوْنٍ ص(129) الْقَدَّاحُ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ: لَمَّا كَانَ قَبْلَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، هَبَطَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اَرْسَلَنِيْ اِلَيْكَ اِكْرَامًا لَكَ، وَتَفْضِيلًا لَكَ، وَخَاصَّةً لَكَ، اَسْاَلُكَ عَمَّا هُوَ اَعْلَمُ بِهِ مِنْكَ، يَقُوْلُ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِدُنِيْ يَا جِبْرِيلُ مَغْمُومًا، وَاَجِدُنِيْ يَا جِبْرِيلُ مَكْرُوبًا . قَالَ: فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ هَبَطَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَهَبَطَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، وَهَبَطَ مَعَهُمَا مَلَكٌ فِي الْهَوَاءِ يُقَالُ لَهُ اِسْمَاعِيلُ عَلٰى سَبْعِينَ اَلْفَ مَلَكٍ، لَيْسَ فِيْهِمْ مَلَكٌ اِلَّا عَلٰى سَبْعِينَ اَلْفَ مَلَكٍ، يُشَيِّعُهُمْ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اَرْسَلَنِيْ اِلَيْكَ اِكْرَامًا لَكَ، وَتَفْضِيلًا لَكَ، وَخَاصَّةً لَكَ، اَسْاَلُكَ عَمَّا هُوَ اَعْلَمُ بِهِ مِنْكَ، يَقُوْلُ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِدُنِيْ يَا جِبْرِيلُ مَغْمُومًا، وَاَجِدُنِيْ يَا جِبْرِيلُ مَكْرُوبًا . قَالَ: فَاسْتَأْذَنَ مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا مُحَمَّدُ، هٰذَا مَلَكُ الْمَوْتِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ، مَا اسْتَأْذَنَ عَلٰى آدَمِيٍّ قَبْلَكَ، وَلَا يَسْتَأْذِنُ عَلٰى آدَمِيٍّ بَعْدَكَ. فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ. فَاَذِنَ لَهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَقْبَلَ حَتّٰى وَقَفَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اَرْسَلَنِيْ اِلَيْكَ، وَاَمَرَنِيْ اَنْ اُطِيعَكَ فِيمَا اَمَرْتَنِيْ بِهِ، اِنْ اَمَرْتَنِيْ اَنْ اَقْبِضَ نَفْسَكَ قَبَضْتُهَا، وَاِنْ كَرِهْتَ تَرَكْتُهَا. فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَفْعَلُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ اَنْ اُطِيعَكَ فِيمَا اَمَرْتَنِيْ بِهِ. فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ؟ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ اشْتَاقَ اِلٰى لِقَائِكَ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: امْضِ لِمَا اُمِرْتَ بِهِ . فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: هٰذَا آخِرُ وَطْاَتِي الْاَرْضَ، اِنَّمَا كَانَتْ حَاجَتِي فِي الدُّنْيَا. فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَتِ التَّعْزِيَةُ، جَاءَ آتٍ، يَسْمَعُونَ حِسَّهُ وَلَا يَرَوْنَ شَخْصَهُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ، اِنَّ فِي اللهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ، وَخَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ، وَدَرَكًا مِنْ كُلِّ مَا فَاتَ، فَبِاللهِ فَثِقُوْا، وَاِيَّاهُ فَارْجُوا، فَاِنَّ الْمُصَابَ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

✧✧ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی وفات سے تین دن پہلے کی بات

2890–السنن الکبرٰی للبیہقی - کتاب الجنائز' جماع أبواب التعزیة - باب ما یقول فی التعزیة من الترحم علی المیت والدعاء لہ' حدیث: 6688معرفة السنن والآثار للبیہقی - کتاب الجنائز' باب التعزیة وما یرجی لأھل المیت - حدیث:2338 -

Marfat.com

ہے حضرت جبریل امین علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آ کر عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کے پاس آپ کی عزت کی بناء پر اور آپ کی فضیلت کی بناء پر اور بالخصوص آپ کے لئے بھیجا ہے۔ میں اس چیز کے بارے میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سے بھی زیادہ اس کے بارے میں جانتا ہے۔ آپ خود کو کیسا پاتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جبریل! میں اپنے آپ کو مغموم پاتا ہوں اور اپنے آپ کو تکلیف میں پاتا ہوں۔ جب تیسرا دن ہوا تو جبریل امین آئے اور ملک الموت بھی ساتھ آ گئے اور ان کے ہمراہ ایک فرشتہ نازل ہوا، اس کا نام حضرت اسماعیل علیہ السلام ہے اور وہ ستر ہزار فرشتوں کا سردار ہے اور ان میں سے ہر فرشتہ ستر ہزار فرشتوں کا سردار ہے۔ جبریل امین سب کی جماعت لے کر آئے اور آ کر کہا: اے محمد! بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کی جانب بھیجا ہے، آپ کی عزت اور آپ کی فضیلت کے لئے اور بالخصوص آپ کے لئے، میں آپ سے اس چیز کے بارے میں سوال کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تو اس حوالے سے آپ سے بھی زیادہ جانتا ہے، وہ کہتا ہے: آپ اپنے آپ کو کیسا پاتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جبریل میں خود کو مغموم پاتا ہوں اور تکلیف میں پاتا ہوں۔

راوی کہتے ہیں: پھر ملک الموت نے دروازے پر اجازت مانگی، حضرت جبریل امین نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ملک الموت ہیں آپ سے اجازت لیتے ہیں، آپ سے پہلے کبھی بھی کسی کے لئے انہوں نے اجازت نہیں مانگی اور نہ ہی آپ کے بعد کسی سے اجازت لے کر آئیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ان کو اندر آنے کی) اجازت دو۔ حضرت جبریل امین رضی اللہ عنہ نے اجازت دی۔ ملک الموت اندر آ گئے اور آ کر اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے ہو گئے اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس بھیجا ہے اور مجھے یہ ہدایت دے کر بھیجا ہے کہ آپ جو کچھ کہیں گے میں اس کی فرمانبرداری کروں گا، اگر آپ مجھے کہیں کہ میں آپ کی روح کو قبض کر لوں تو میں روح قبض کر لوں گا اور اگر آپ کو اچھا نہ لگے تو میں چھوڑ دوں گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ملک الموت! کیا تم واقعی ایسا کرو گے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں اور مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ آپ مجھے جو کچھ کہیں گے میں اسی طرح کروں گا۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا: بے شک اللہ تعالیٰ کو آپ کی ملاقات کا شوق ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس چیز کا تمہیں حکم دیا گیا ہے تم وہ کرو۔ حضرت جبریل امین رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ زمین پر آنے کا میرا آخری چکر ہے میرا دنیا میں کام ہوتا تھا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کو تیار کر لیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعزیت کے لئے (رجال غیب میں سے) کوئی آیا، اس کے آنے کی صرف آہٹ سنائی دی لیکن کوئی شخص دکھائی نہیں دیا، اس نے کہا:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ،

بے شک ہر مصیبت کی تعزیت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہے اور ہر وفات پانے والے کا ایک خلیفہ ہوتا ہے اور جو کچھ ضائع ہو جاتا ہے اس کا درمان بھی ہوتا ہے بس اللہ کے لئے اسی پر بھروسہ کرو اور اسی سے امید رکھو اس لئے مصیبت زدہ تو وہ ہے جس کو ثواب سے محروم کر دیا گیا والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

Marfat.com

☼وصال کے وقت رسول اکرم ﷺ کی تین وصیتوں کا ذکر☼

2891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ، اَوْصَى اَنْ يُنْفَذَ جَيْشُ اُسَامَةَ، وَلَا يَسْكُنَ مَعَهُ الْمَدِيْنَةَ اِلَّا اَهْلُ دِيْنِهِ. قَالَ مُحَمَّدٌ: وَنَسِيْتُ الثَّالِثَةَ

✧✧ حضرت ابوجعفر محمد بن علی بن حسین اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے اپنی وفات کے وقت تین وصیتیں کی تھیں،

○ اسامہ والے لشکر کو بھیج دیا جائے۔

○ ان کے ہمراہ مدینہ میں صرف دین والے رہیں

○ محمد بن علی بن حسین کہتے ہیں تیسری میں بھول گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ہندباء اور بنفسج کی فضیلت☼

2892 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَازِنِيُّ، ثنا اَرْطَاةُ بْنُ الْاَشْعَثِ الْعَدَوِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ الْخَثْعَمِيُّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ وَعِنْدَهُ ابْنُهُ، فَقَالَ: هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ. فَقُلْتُ: قَدْ تَغَدَّيْتُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ. فَقَالَ لِيْ: اِنَّهُ هِنْدِبَاءُ. قُلْتُ: يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ، وَمَا فِي الْهِنْدِبَاءِ؟ قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ وَرَقَةٍ مِنْ وَرَقِ الْهِنْدِبَاءِ اِلَّا وَعَلَيْهَا قَطْرَةٌ مِنْ مَاءِ الْجَنَّةِ

ثُمَّ اَتَى بِدُهْنٍ، فَقَالَ: ادَّهِنْ. فَقُلْتُ: قَدِ ادَّهَنْتُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ. قَالَ: اِنَّهُ بَنَفْسَجٌ. قُلْتُ: وَمَا فِي الْبَنَفْسَجِ؟ قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فَضْلَ الْبَنَفْسَجِ عَلٰى سَائِرِ الْاَدْهَانِ كَفَضْلِ وَلَدِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلٰى سَائِرِ قُرَيْشٍ، وَاِنَّ فَضْلَ دُهْنِ الْبَنَفْسَجِ كَفَضْلِ الْاِسْلَامِ عَلٰى سَائِرِ الْاَدْيَانِ

✧✧ حضرت بشر بن عبداللہ بن عمرو بن سعید خثعمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں محمد بن علی بن حسین کے پاس گیا، ان کے پاس ان کا بیٹا تھا، اس نے کہا: آؤ ناشتہ کرلو۔ میں نے کہا: اے رسول اللہ کے صاحبزادے! میں تو ناشتہ کر چکا ہوں۔ انہوں نے مجھے کہا: بے شک وہ ہندباء ہے۔ میں نے کہا: اے رسول اللہ کے بیٹے! ہندباء کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے میرے والد نے دادا کے حوالے سے بتایا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہندباء کے پتوں میں سے ہر پتے کے اوپر جنت کا ایک قطرہ

2892-حلية الأولياء - جعفر بن محمد الصادق' حديث:3872

Marfat.com

ہوتا ہے

پھر آپ کے پاس تیل لایا گیا اور انہوں نے کہا کہ تیل لگالو؟ میں نے کہا: اے رسول اللہ کے بیٹے! میں تیل لگا چکا ہوں انہوں نے کہا: یہ بنفسج ہے۔ میں نے پوچھا: بنفسج کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا: میرے والد نے میرے دادا کے حوالے سے بیان کیا ہے: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک بنفسج کی فضیلت تمام تیلوں پر اس طرح ہے جس طرح کہ عبدالمطلب کی اولاد کی فضیلت باقی سارے قریش پر ہے اور بنفسج کے تیل کی فضیلت اسی طرح ہے جس طرح کہ اسلام کی فضیلت باقی دوسرے دینوں پر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

فَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہما کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ مانگنے والے کا حق ہے، اگر چہ وہ گھوڑے پر سوار ہو کر آئے ☼

2893 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ اَبِي يَحْيَى، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيْهَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَاِنْ جَاءَ عَلٰى فَرَسٍ

✧✧ سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد کا بیان نقل کرتی ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مانگنے والے کا حق ہے اگر چہ وہ گھوڑے پر ہی آئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ تعالیٰ اچھے اور بلند کاموں کو پسند کرتا ہے، کمینگی والے کام پسند نہیں کرتا ☼

2894 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ مَعَالِيَ الْاُمُوْرِ وَاَشْرَافَهَا، وَيَكْرَهُ سَفَاسِفَهَا

✧✧ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بلند اور معظم امور کو پسند کرتا ہے اور کمینگی کے امور کو پسند نہیں کرتا۔

2893- سنن أبي داود - كتاب الزكاة' باب حق السائل - حديث: 1431 مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسين بن علي رضي الله تعالى عنهما' حديث: 1683

2894- مسند الشهاب القضاعي - إن الله يحب معالي الأمور وأشرافها' حديث: 999 الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع للخطيب البغدادي - باب ذكر ما ينبغي للراوي والسامع أن يتميزا به من الأخلاق' حديث: 40

Marfat.com

☼ گزری ہوئی مصیبت یاد آئے تو اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھیں، پھر اُتنا ثواب مل جائے گا ☼

2895 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيْفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا هِشَامٌ اَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيْهَا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ اَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ، فَقَالَ اِذَا ذَكَرَهَا: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، جَدَّدَ اللهُ لَهُ مِنْ اَجْرِهَا مِثْلَ مَا كَانَ يَوْمَ اَصَابَتْهُ"

✧✧ سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد کا بیان نقل کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ جب بھی مصیبت اس کو یاد آئے تو کہے اناللہ وانا الیہ راجعون تو اللہ تعالیٰ اس کو دوبارہ اتنا ہی ثواب عطا فرما دیتا ہے جتنا اس دن تھا جس دن اس کو تکلیف پہنچی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پرندوں کے لئے رات امان ہوتی ہے، اس لئے رات کے وقت گھونسلوں سے ان کو نہ پکڑو ☼

2896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَكْرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَطْرُقُوا الطَّيْرَ فِيْ اَوْكَارِهَا، فَاِنَّ اللَّيْلَ لَهُ اَمَانٌ

✧✧ سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد کا بیان نقل کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پرندوں کو ان کے گھونسلوں میں رات کے وقت نہ پکڑو اس لئے کہ رات ان کے لئے امان ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جذام کے مریض کو مسلسل نہیں دیکھنا چاہئے ☼

2897 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيْهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ اِلَى الْمَجْذُومِينَ

✧✧ سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا بیان نقل کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

2895–سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في الصبر على المصيبة - حديث:1595مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند أهل البيت رضوان الله عليهم أجمعين - حديث الحسين بن على رضى الله تعالى عنهما' حديث:1687

2896–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصيد' باب الزجر عن صيد الطير ليلا - حديث:2437مسند الحارث - كتاب الصيد والذبائح وما أمر بقتله' باب الليل أمان للصيد - حديث:403

Marfat.com

ارشادفرمایا: جذام کے مریضوں کو مسلسل مت دیکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو حقیر جان کر ان سے چشم پوشی کرنا تکبر ہے ☼

2898 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا اَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ اَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ اَلْبَسَ الْحُلَّةَ الْحَسَنَةَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ اَرْكَبَ النَّاقَةَ النَّجِيبَةَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: اَفَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ اَصْنَعَ طَعَامًا فَاَدْعُوَ قَوْمًا يَأْكُلُونَ عِنْدِي، وَيَمْشُونَ خَلْفَ عَقِبِي؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَمَا الْكِبْرُ؟ قَالَ: اَنْ تُسَفِّهَ الْحَقَّ، وتَغْمِصَ النَّاسَ

✧✧ سیدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد کا بیان نقل کرتی ہیں' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور آکر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ بات بھی تکبر میں سے ہے کہ میں خوبصورت لباس پہنوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ انہوں نے پوچھا: کیا یہ تکبر میں سے ہے کہ میں سب سے عمدہ اونٹنی پر سواری کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ انہوں نے پوچھا: کیا یہ تکبر میں سے ہے کہ میں کھانا تیار کروں اور کچھ لوگوں کو بلاؤں اور وہ آکر میرے پاس کھائیں اور میرے پیروکار بنیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے پوچھا تو تکبر کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم حق کو حقیر جانو اور لوگوں سے چشم پوشی کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

سُكَيْنَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيهَا

سیدہ سکینہ بنت حسین رضی اللہ عنہا کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ حافظ قرآن قیامت کے دن جنتیوں کے معاملات کی دیکھ بھال کریں گے ☼

2899 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ مَوْلَى جُمَيْعِ بْنِ حَارِثَةَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مَاهَانَ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنِي فَايِدٌ مَوْلَى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَتْنِي سُكَيْنَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَمَلَةُ الْقُرْآنِ عُرَفَاءُ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ سیدہ سکینہ بنت حسین بن علی رضی اللہ عنہما اپنے والد کا بیان نقل کرتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کے حافظ

2898-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان وأما حديث معمر - حديث:69مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما - حديث:6411

Marfat.com

قیامت کے دن جنتیوں کے معاملات کی دیکھ بھال کرنے والے ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُبَيْدُ اللهِ بْنُ اَبِىْ يَزِيدَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمْ

حضرت عبیداللہ ابن ابی یزید کی حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ امام حسین کی داڑھی مبارک کچھ کالی اور کچھ سفید تھی ☼

2900 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَاَلْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ اَبِىْ يَزِيدَ: رَاَيْتَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ: نَعَمْ، رَاَيْتُهُ جَالِسًا فِىْ حَوْضِ زَمْزَمَ. قُلْتُ: هَلْ رَاَيْتَهُ صَبَغَ. قَالَ: لَا اِلَّا اَنِّىْ رَاَيْتُهُ وَلِحْيَتُهُ سَوْدَاءُ اِلٰى هٰذَا الْمَوْضِعِ، يَعْنِىْ عَنْفَقَتَهُ، وَاَسْفَلُ مِنْ ذٰلِكَ بَيَاضٌ. وَذَكَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَابَ ذٰلِكَ الْمَوْضِعُ مِنْهُ، وَكَانَ يَتَشَبَّهُ بِهِ

✧✧ حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے عبیداللہ بن ابی یزید رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: تم نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی زیارت کی؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، میں نے ان کو زم زم کے حوض کے پاس بیٹھے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے کہا: کیا آپ نے ان کو دیکھا ہے کہ وہ خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں میں نے ان کو جب دیکھا تو ان کی یہاں تک (نچلے والے ہونٹ کے نیچے تک) داڑھی کالی تھی اور اس سے نیچے سفید تھی اور انہوں نے یہ ذکر کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مقام تک بال سفید تھے۔ اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشابہت رکھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا

حضرت عبیداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسین رضی اللہ عنہ سے سفر کربلا کا کوئی عہد نہیں لیا تھا ☼

2901 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِىِّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْحُرِّ اَنَّهُ سَاَلَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ: اَعَهِدَ اِلَيْكَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَسِيرِكَ هٰذَا شَيْئًا؟ قَالَ: لَا

✧✧ حضرت عبیداللہ بن حر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' انہوں نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے اس سفر (یعنی سفر کربلا) کا کوئی عہد لیا تھا؟ امام حسین رضی اللہ عنہما نے کہا: نہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حسین رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امام حسین کی شہادت گاہ کو کربلا کہا تھا ☼

2902 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: لَمَّا أُحِيطَ بِالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا اسْمُ هٰذَا الْمَوْضِعِ؟ قَالُوا: كَرْبَلاءُ. قَالَ: صَدَقَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هِيَ كَرْبٌ وَبَلاءٌ

✧✧ حضرت مطلب بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا گھیراؤ کرلیا گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اس مقام کا نام کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ کربلا ہے۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا تھا، یہی تکلیف بھی ہے اور آزمائش بھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ضرورت کے وقت ہدیہ بہت اچھی چیز ہے ☼

2903 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْعَطَّارُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلاءِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِعْمَ الشَّيْءُ الْهَدِيَّةُ أَمَامَ الْحَاجَةِ

✧✧ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ضرورت کے وقت تحفہ کتنی اچھی چیز ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بِشْرُ بْنُ غَالِبٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت بشر بن غالب کی حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ کھڑے ہوکر پانی پینا بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ☼

2904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

Marfat.com

النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، قَالَا: ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ غَالِبٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ

✧✧ حضرت بشر بن غالب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہو کر پانی پیتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْبَهْزِيُّ عَنِ الْحُسَيْنِ

حضرت بہزی کی حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نماز کے تشہد کا بیان ☼

2905 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْبَهْزِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ تَشَهُّدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقَالَ: هُوَ تَشَهُّدُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قُلْتُ: فَتَشَهُّدُ عَبْدِ اللهِ؟ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ اَنْ يُخَفِّفَ عَلٰى اُمَّتِهِ. فَقُلْتُ: كَيْفَ تَشَهَّدَ عَلِيٌّ بِتَشَهُّدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ الْغَادِيَاتُ الرَّائِحَاتُ الزَّاكِيَاتُ الطَّاهِرَاتُ لِلّٰهِ

✧✧ حضرت بہزی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے تشہد کے بارے میں پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی تشہد پڑھا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا تشہد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت پر تخفیف کو پسند کرتے تھے۔ میں نے کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم والا تشہد پڑھتے تھے وہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا: (یہ تھا)

"اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ الْغَادِيَاتُ الرَّائِحَاتُ الزَّاكِيَاتُ الطَّاهِرَاتُ لِلّٰهِ"

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ عَقِيصَا عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت ابوسعید تیمی عقیصا کی حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے مشہور کپڑا پہنا، اللہ قیامت کے دن اس سے اعراض فرمائے گا ☼

2906 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ

2905–المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2977

Marfat.com

الرَّحْمَنِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ اَبِی سَعِيْدٍ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلَانِ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ مَشْهُوْرًا مِنَ الثِّيَابِ اَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

✧✧ حضرت ابوسعید تیمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مشہور کپڑا پہنا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے اعراض فرمائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2907 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِی سَعِيْدٍ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ ابوسعید تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

سِنَانُ بْنُ اَبِی سِنَانٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت سنان بن ابی سنان رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی حیات میں اور بعد میں امت میں اختلاف پسند نہیں ہے ☼

2908 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِی سِنَانٍ اَنَّهُ سَمِعَ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَّاَ لِابْنِ صَائِدٍ دُخَانًا، فَسَاَلَهُ عَمَّا خَبَّاَ لَهُ، فَقَالَ: دُخٌ، فَقَالَ: اخْسَاْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ. فَلَمَّا وَلّٰى، قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قَالَ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: دُخٌ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ قَالَ زُخٌ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدِ اخْتَلَفْتُمْ وَاَنَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ، فَاَنْتُمْ بَعْدِی اَشَدُّ اخْتِلَافًا

✧✧ حضرت سنان بن ابی سنان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' انہوں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن صائد کے لئے دھواں تیار کر کے رکھا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ آپ نے اس کے لئے کیا تیار کر کے رکھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دھواں۔ آپ نے فرمایا: تو ذلیل ہو جا تو اپنی تقدیر سے بھاگ نہیں سکتا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوٹ کر جانے لگے تو فرمایا: کیا کہا؟ بعض نے کہا: دخ اور اور بعض نے کہا: زخ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے ہوتے ہوئے تم آپس میں اختلاف کر رہے ہو میرے بعد تو تم اس سے بھی زیادہ اختلاف کرو گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2908–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الفتن' باب كراهية الاختلاف - حديث:4467 جامع معمر بن راشد - باب الدجال' حديث:1433

Marfat.com

☼ایک لفظ میں اختلاف بھی رسول اکرم ﷺ کو ناگوار گزرتا ہے☼

2909 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِي سِنَانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَبَّاَ لِابْنِ صَائِدٍ دُخَانًا سَاَلَهُ عَمَّا خَبَّاَ لَهُ، فَقَالَ: دُخ، فَقَالَ: اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ اَجَلَكَ . فَلَمَّا وَلَّى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ الْقَوْمُ: مَاذَا قَالَ؟ قَالَ بَعْضُهُمْ: دُخ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ زُخ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا وَاَنْتُمْ مَعِي تَخْتَلِفُونَ، فَاَنْتُمْ بَعْدِي اَشَدُّ اخْتِلَافًا

✧✧ حضرت سنان ابن ابی سنان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ابن صائد کے لئے جب دھواں چھپا کر رکھا تو (کسی نے) حضور ﷺ سے پوچھا: اس کے لئے کیا چھپا کر رکھا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دھواں۔ فرمایا: تو ذلیل ہو جا تو اپنی تقدیر سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ جب رسول اکرم ﷺ لوٹے تو لوگوں نے پوچھا: حضور ﷺ نے کیا فرمایا؟ بعض نے کہا: دخ کہا تھا اور بعض نے کہا: زخ کہا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے ہوتے ہوئے تم اختلاف کر رہے ہو میرے بعد تو تم اس سے بھی زیادہ اختلاف کرو گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عبایہ بن رفاعہ کی حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼حج وہ جہاد ہے جس میں ایک کانٹا تک نہیں چبھتا☼

2910 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي جَبَانٌ، وَاِنِّي ضَعِيفٌ. قَالَ: هَلُمَّ اِلَى جِهَادٍ لَا شَوْكَةَ فِيهِ، الْحَجُّ

✧✧ حضرت عبایہ بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: میں کمزور دل ہوں اور ضعیف ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم وہ جہاد کرلو جس کے اندر کانٹا بھی نہیں چبھتا یعنی حج کرلو۔

☆☆☆☆☆☆☆

2909–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الفتن' باب كراهية الاختلاف - حديث:4467جامع معمر بن راشد - باب الدجال' حديث:1433

2910–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه عبد الله - حديث:4384

Marfat.com

حَبِيبُ بْنُ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حبیب ابن ابی ثابت کی حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☆ بنی عبدالمطلب کھانا کھلانے والے اور اچھی گفتگو کرنے والے لوگ ہیں ☆

2911 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِیُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، اَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِیْ حَبِيبُ بْنُ اَبِیْ ثَابِتٍ، قَالَ: صَنَعَتِ امْرَاَةٌ مِنْ نِسَاءِ الْحُسَيْنِ طَعَامًا فِیْ بَعْضِ اَرْضِهِ، فَطَعِمَ ثُمَّ رُفِعَ الطَّعَامُ، فَجَاءَ مَوْلًى لَهُ، فَدَعَا بِالطَّعَامِ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَا اُرِيدُهُ. قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: اَكَلْنَا قُبَيْلُ عِنْدَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ الْحُسَيْنُ: اِنَّ اَبَاهُ كَانَ سَيِّدَ قُرَيْشٍ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَاَطِيبُوا الْكَلَامَ

✧✧ حضرت حبیب ابن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسین رضی اللہ عنہما کی خواتین میں سے کسی ایک نے کھانا تیار کیا حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے کھانا کھایا، پھر دسترخوان اٹھادیا گیا، ان کا غلام آیا تو آپ نے پھر کھانا منگوایا۔ انہوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! میں یہ کھانا نہیں کھانا چاہتا۔ انہوں نے پوچھا کیوں؟ انہوں نے کہا: کچھ ہی دیر پہلے ہم نے عبیداللہ بن عباس کے پاس کھایا ہے۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کا باپ قریش کا سردار تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: اے بنی عبدالمطلب کھانا کھلاتے رہنا اور گفتگو اچھی کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو حَازِمٍ الْاَشْجَعِیُّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوحازم اشجعی کی حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

☆ امام حسن کا جنازہ پڑھانے کے لئے امام حسین نے حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کو آگے کیا ☆

2912 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا الثَّوْرِیُّ، عَنْ سَالِمٍ، يَعْنِیْ ابْنَ اَبِیْ حَفْصَةَ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ، قَالَ: شَهِدْتُ حُسَيْنًا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ مَاتَ الْحَسَنُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَدْفَعُ فِیْ قَفَا سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، وَهُوَ يَقُولُ: تَقَدَّمْ، فَلَوْلَا اَنَّهَا السُّنَّةُ - يَقُولُ الشَّيْبَةُ - مَا قَدَّمْتُكَ. وَسَعِيدٌ اَمِيرٌ عَلَى الْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ

2911-المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:1983

2912-مشکل الآثار للطحاوی - باب ما روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مما' حدیث: 3332السنن الکبریٰ للبیہقی - کتاب الجنائز' جماع أبواب من أولی بالصلاۃ علی المیت - باب من قال الوالی أحق بالصلاۃ علی المیت من الولی' حدیث:6506

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، جب حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو امام حسین حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کی کمر تھپکا کر فرما رہے تھے" آگے بڑھو (اور نماز جنازہ پڑھاؤ) اور کہہ رہے تھے" اگر یہ سنت نہ ہوتی تو میں آپ کو آگے نہ کرتا۔ ان دنوں مدینہ کے گورنر سعید تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امام حسین نے امام حسن کا جنازہ پڑھانے کے لئے حضرت سعید بن عاص کو آگے کیا ☼

2913 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَدَّمَ سَعِيْدَ بْنَ الْعَاصِ فِيْ جِنَازَةِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا جنازہ پڑھانے کے لئے حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کو آگے کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ حَمْزَةُ

حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ عَمُّ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُمُّ حَمْزَةَ هَالَةُ بِنْتُ اُهَيْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيُكَنَّى اَبَا عُمَارَةَ، وَيُقَالُ: اَبُو يَعْلَى "

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی حضرت حمزہ ہے

حضرت حمزہ بن عبدالمطلب بن عبدمناف

یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ہیں، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی والدہ سیدہ "ہالہ بنت اہیب بن عبدمناف بن زہرہ" ہیں۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔ آپ کی کنیت "ابوعمارہ" ہے اور ایک قول کے مطابق آپ کی کنیت "ابویعلیٰ" ہے۔

☼ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا سیدہ ہالہ کے بطن سے عبدالمطلب کی اولاد ہیں ☼

2914 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ مَوْلَى الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: تَزَوَّجَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ هَالَةَ بِنْتَ اُهَيْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ،

2914-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تواريخ المتقدمين من الأنبياء والمرسلين' ذكر أخبار سيد المرسلين وخاتم النبيين - حديث:4116معجم ابن الأعرابي - باب الجيم' حديث:1491

Marfat.com

فَوَلَدَتْ لَهُ حَمْزَةَ وَصَفِيَّةَ

✧✧ حضرت ابوعون مسور بن مخرمہ رحمۃ اللہ علیہ کے آزادکردہ حضرت ابوعباس رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبدالمطلب نے سیدہ ہالہ بنت اہیب بن عبدمناف بن زہرہ کے ساتھ نکاح کیا توان میں سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا پیدا ہوئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے ✡

2915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ"

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنگ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب بن عبدمناف رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں شریک ہوئے ہیں ✡

2916 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْفَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ"

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنگ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت حمزہ بن عبدالمطب بن عبدمناف رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نسبی چچا ہیں اور رضاعی بھائی ہیں ✡

2917 - حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا

2915–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم' باب من اسمه جابر - جابر بن خالد بن عبد الأشهل النجاري شهد بدرا ' حديث:1405

2916–الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

2917–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تواريخ المتقدمين من الأنبياء والمرسلين' ذكر أخبار سيد المرسلين وخاتم النبيين - حديث:4116معجم ابن الأعرابي - باب الجيم' حديث:1491

Marfat.com

يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ مَوْلَى الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ: " خَرَجْتُ اِلَى الْيَمَنِ فِي اِحْدَى رِحْلَتَيِ الْاِيلَافِ، فَنَزَلْتُ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَرَآنِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الدُّيُورِ، فَنَسَبَنِي فَانْتَسَبْتُ لَهُ، فَقَالَ: اَتَاْذَنُ لِي اَنْ اَنْظُرَ اِلَى بَعْضِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، مَا لَمْ تَكُنْ عَوْرَةً، فَفَتَحَ اِحْدَى مَنْخَرَيَّ فَنَظَرَ، ثُمَّ نَظَرَ فِي الْاُخْرَى، فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ فِي اِحْدَى يَدَيْكَ مُلْكًا، وَفِي الْاُخْرَى نُبُوَّةً، وَاِنَّا لَنَجِدُ ذَلِكَ فِي بَنِي زُهْرَةَ، فَكَيْفَ ذَلِكَ؟ قُلْتُ: لَا اَدْرِي. قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ شَاعَةٍ؟ قُلْتُ: وَمَا الشَّاعَةُ؟ قَالَ: زَوْجَةٌ. قُلْتُ: اَمَّا الْيَوْمَ فَلَا. قَالَ: فَاِذَا رَجَعْتَ فَتَزَوَّجْ فِي بَنِي زُهْرَةَ. فَرَجَعَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ، فَتَزَوَّجَ هَالَةَ بِنْتَ وُهَيْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، فَوَلَدَتْ لَهُ حَمْزَةَ وَصَفِيَّةَ، وَزَوَّجَ عَبْدَ اللهِ ابْنَهُ آمِنَةَ بِنْتَ وَهْبٍ، فَقَالَتْ قُرَيْشٌ: نَتَجَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ عَلَى ابْنِهِ، فَوَلَدَتْ لَهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ حَمْزَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَخَا رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ، اَرْضَعَتْهُمَا ثُوَيْبَةُ مَوْلَاةُ اَبِي لَهَبٍ، وَكَانَ اَسَنَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "

✧✧ حضرت ابوعون مسور بن مخرمہ رحمۃ اللہ علیہ کے آزادکردہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، حضرت عبدالمطلب نے کہا: میں گرمی اور سردی کے سفروں میں سے ایک سفر کے لئے یمن روانہ ہوا، میں ایک یہودی کے پاس میں ٹھہرا۔ یہودیوں کی عبادت گاہ کے ایک مکین نے مجھے دیکھا، اس نے میرا نسب پوچھا، میں نے اس کو اپنا نسب بیان کیا، اس نے کہا: کیا مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ کے جسم کا ایک حصہ دیکھ لوں؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ جس جسم کے حصے کو چھپانا ضروری ہی نہیں ہے وہاں تک آپ دیکھ سکتے ہیں۔

اس نے میرے ناک کے ایک سوراخ میں دیکھا پھر دوسرے کو دیکھا پھر بولا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے ایک ہاتھ میں بادشاہی ہے اور دوسرے میں نبوت ہے اور ہم بنی زہرہ کے اندر اس کو پاتے ہیں۔ تو یہ کیسا ہے (یعنی میری یہ بات سچ ہے یا جھوٹ)؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ اس نے کہا: کیا اس کی کوئی شاعۃ ہے؟ میں نے پوچھا: شاعۃ کس کو کہتے ہیں؟ اس نے کہا: بیوی۔ میں نے کہا: فی الحال تو کوئی نہیں۔ اس نے کہا: جب تو لوٹ کر جائے گا تو بنی زہرہ میں شادی کرنا۔ پھر حضرت عبدالمطلب لوٹ کر آئے اور آپ نے حضرت ہالہ بنت وہیب بن عبدمناف بن زہرہ کے ساتھ شادی کی۔ ان میں سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا پیدا ہوئے پھر حضرت عبدالمطلب نے اپنے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی شادی سیدہ آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا کے ساتھ کی۔ قریش نے کہا: عبدالمطلب اپنے بیٹے کے حوالے سے کامیاب ہوگئے ہیں۔ ان کے ہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی تھے ان دونوں کو ابولہب کی لونڈی ثویبہ نے دودھ پلایا تھا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمر میں بڑے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼رضاعی بھائی کی بیٹی سے شادی نہیں ہوسکتی☼

2918 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى اَحْسَنِ فَتَاةٍ قُرَيْشٍ؟ قَالَ: مَنْ هِيَ؟ قَالَ: بِنْتُ حَمْزَةَ. قَالَ: اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا؛ کیا میں آپ کو قریش کی سب سے خوبصورت لڑکی کے بارے میں نہ بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: حضرت حمزہ کی بیٹی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے (اس کے ساتھ شادی نہیں ہوسکتی)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت حمزہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رضاعی بھائی تھے، اس لئے ان کی بیٹی سے شادی نہیں کی☼

2919 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، وَيُوْسُفُ الْقَاضِيُ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِيْ بِنْتِ عَمِّكِ اَجْمَلِ فَتَاةٍ فِيْ قُرَيْشٍ؟ قَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ حَمْزَةَ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ؟

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو قریشی لڑکیوں میں سب سے خوبصورت نوجوان لڑکی آپ کے چچا کی بیٹی کے ساتھ شادی کرنے میں آپ کو کوئی دلچسپی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ میرے رضاعی بھائی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رضاعی بھائی کی بیٹی کے ساتھ شادی نہیں ہوسکتی☼

2920 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِيُ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِيْ عَوْنٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: ذَكَرْتُ بِنْتَ حَمْزَةَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَزَوَّجَهَا، فَقَالَ: هِيَ ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کا ذکر کیا کہ آپ

2918–صحيح مسلم - كتاب الرضاع' باب تحريم ابنة الأخ من الرضاعة - حديث: 2701سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب من أحق بالولد' حديث:1953

2919–صحيح مسلم - كتاب الرضاع' باب تحريم ابنة الأخ من الرضاعة - حديث: 2701سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب من أحق بالولد' حديث:1953

2920–صحيح مسلم - كتاب الرضاع' باب تحريم ابنة الأخ من الرضاعة - حديث: 2701سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب من أحق بالولد' حديث:1953

Marfat.com

ان سے شادی کرلیں تو حضور ﷺ نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حمزہ کی بیٹی سے شادی نہیں کی، کیونکہ وہ ان کی رضاعی بھتیجی تھیں ☼

2921 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِيُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، مَالِيْ اَرَاكَ تَتُوقُ فِيْ قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا؟ قَالَ: عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، بِنْتُ حَمْزَةَ. قَالَ: اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیاوجہ ہے کہ میں آپ کو دیکھتا ہوں آپ قریش کے اندر بہت دلچسپی رکھتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی دلیل ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں حمزہ کی بیٹی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تو میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہے، وہ رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہیں ☼

2922 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيدَ عَلٰى بِنْتِ حَمْزَةَ فَقَالَ: اِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِيْ؛ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ، وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ کو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کا مشورہ دیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے لئے حلال نہیں ہے۔ کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے اور رضاعت کے ساتھ وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رضاعت کی وجہ سے وہ تمام رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہیں ☼

2923 - حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْقَاضِيُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

2921–صحيح مسلم - كتاب الرضاع' باب تحريم ابنة الأخ من الرضاعة - حديث: 2701سنن أبي داؤد - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب من أحق بالولد' حديث: 1953

2922–صحيح البخاري - كتاب الشهادات' باب الشهادة على الأنساب - حديث: 2523صحيح مسلم - كتاب الرضاع' باب تحريم ابنة الأخ من الرضاعة - حديث: 2702

Marfat.com

بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيدَ عَلٰى بِنْتِ حَمْزَةَ، فَقَالَ: اِنَّهَا بِنْتُ اَخِي مِنَ رَضَاعَةٍ، وَاِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يُحَرِّمُ مِنَ النَّسَبِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے نکاح کرنے کا مشورہ دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے اور اللہ تعالیٰ نے رضاعت کی وجہ سے وہ تمام رشتے حرام کر دیئے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حمزہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا بھی ہیں اور رضاعی بھائی بھی ہیں ☼

2924 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُولُ: سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اَيْنَ اَنْتَ مِنْ بِنْتِ حَمْزَةَ؟ اَوْ قِيلَ: اَلَا تَخْطُبُ بِنْتَ حَمْزَةَ؟ قَالَ: حَمْزَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

✧✧ حضرت حمید بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ''عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے شادی کیوں نہیں کر لیتے ؟ یا یہ کہا گیا کہ آپ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہما کی بیٹی سے نکاح کیوں نہیں کرتے ؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا مختصر واقعہ ☼

2925 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ: كَانَ اِسْلَامُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَحِمَهُ اللهُ حَمِيَّةً، وَكَانَ رَجُلًا رَامِيًا، وَكَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْحَرَمِ فَيَصْطَادُ، فَاِذَا رَجَعَ مَرَّ بِمَجْلِسِ قُرَيْشٍ، وَكَانُوا يَجْلِسُونَ عِنْدَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَيَمُرُّ بِهِمْ فَيَقُولُ: رَمَيْتُ كَذَا، وَصَنَعْتُ كَذَا وَكَذَا، ثُمَّ يَنْطَلِقُ اِلٰى مَنْزِلِهِ، وَاَقْبَلَ مِنْ رَمْيِهِ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَقِيَتْهُ امْرَاَةٌ، فَقَالَتْ: يَا اَبَا عُمَارَةَ، مَاذَا لَقِيَ ابْنُ اَخِيكَ مِنْ اَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ؟ وَتَنَاوَلَهُ وَفَعَلَ بِهِ وَفَعَلَ. فَقَالَ: هَلْ رَآهُ اَحَدٌ؟ قَالَتْ: اِي وَاللهِ لَقَدْ رَآهُ نَاسٌ. فَاَقْبَلَ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ عِنْدَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَاِذَا هُمْ جُلُوسٌ وَاَبُو جَهْلٍ فِيهِمْ، فَاَتَكَاَ عَلٰى قَوْسِهِ، فَقَالَ: رَمَيْتُ كَذَا وَفَعَلْتُ

2923–صحيح البخاری - كتاب الشهادات' باب الشهادة على الأنساب - حديث: 2523صحيح مسلم - كتاب الرضاع' باب تحريم ابنة الأخ من الرضاعة - حديث:2702

2924–صحيح مسلم - كتاب الرضاع' باب تحريم ابنة الأخ من الرضاعة - حديث:2703المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6593

Marfat.com

كَذَا ، ثُمَّ جَمَعَ يَدَهُ بِالْقَوْسِ، فَضَرَبَ بِهَا بَيْنَ اُذُنَيْ اَبِيْ جَهْلٍ، فَدَقَّ سِيَتَهَا، ثُمَّ قَالَ: خُذْهَا بِالْقَوْسِ، وَاُخْرَى بِالسَّيْفِ، اَشْهَدُ اَنَّهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَّهُ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ اللهِ . قَالُوا: يَا اَبَا عُمَارَةَ، اِنَّهُ سَبَّ آلِهَتَنَا، وَلَوْ كُنْتَ اَنْتَ، وَاَنْتَ اَفْضَلُ مِنْهُ، مَا اَقْرَرْنَاكَ وَذَاكَ، وَمَا كُنْتَ يَا اَبَا عُمَارَةَ فَاحِشًا

✧✧ حضرت محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا اسلام غیرت کی بناء پر تھا۔ آپ تیرانداز آدمی تھے اور حرم سے نکلا کرتے تھے اور شکار کیا کرتے تھے، جب وہ لوٹتے تو قریش کی ایک مجلس کے پاس سے گزرا کرتے تھے اور وہ لوگ صفا مروہ کے پاس بیٹھے ہوتے تھے وہ ان کے پاس سے گزرتے تو کہتے میں نے یوں تیر پھینکا اور میں نے یہ کیا اور وہ کیا اپنے کارنامے سنایا کرتے تھے اور پھر اپنے گھر کی طرف چلے جاتے۔

ایک دن کا واقعہ ہے کہ آپ شکار سے واپس آرہے تھے تو ان کی بیوی ان سے ملی اور کہا: اے ابوعمارہ! ابوجہل بن ہشام کی طرف سے تمہارے بھائی کے بیٹے کو بہت تکالیف دی گئی ہیں اور ان کا جھگڑا ہوا ہے۔ انہوں نے پوچھا: کیا کسی نے اس کو دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، اللہ کی قسم! بہت سارے لوگوں نے دیکھا ہے۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ وہاں سے روانہ ہوئے اور اس مجلس کے پاس صفا اور مروہ میں آگئے وہ لوگ وہاں پر بیٹھے تھے اور ابوجہل بھی ان میں موجود تھا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اپنی کمان کے ساتھ ٹیک لگائی اور بیان کرنے لگے کہ میں نے یوں یوں تیر پھینکے پھر کمان کو پکڑا اور ابوجہل کے دونوں کانوں کے درمیان مارا تو اس کمان کا سرا ٹوٹ گیا، پھر فرمایا: تلوار پکڑو اور دوسری مرتبہ کہا: تلوار پکڑو، میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے رسول ہیں اور وہ اللہ کی طرف سے حق لے کر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا: اے ابوعمارہ! وہ ہمارے خداؤں کو برا بھلا کہتا ہے اور آپ تو اس سے افضل ہیں ہمیں آپ کے حوالے سے یہ بات منظور نہیں ہے۔ اور اے ابوعمارہ! تم تو فحاش بھی نہیں ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کی بدولت اہل اسلام کی عزت میں اضافہ ہوگیا ✡

2926 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْاَخْنَسِ بْنِ شَرِيقٍ حَلِيفِ بَنِي زُهْرَةَ اَنَّ اَبَا جَهْلٍ اعْتَرَضَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفَا فَآذَاهُ، وَكَانَ حَمْزَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ صَاحِبَ قَنْصٍ وَصَيْدٍ، وَكَانَ يَوْمَئِذٍ فِي قَنْصِهِ، فَلَمَّا رَجَعَ قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ، وَكَانَتْ قَدْ رَاَتْ مَا صَنَعَ اَبُو جَهْلٍ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا عُمَارَةَ، لَوْ رَاَيْتَ مَا صَنَعَ - تَعْنِي اَبَا جَهْلٍ - بِابْنِ اَخِيكَ؟ فَغَضِبَ حَمْزَةُ، وَمَضَى كَمَا هُوَ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ، وَهُوَ مُعَلِّقٌ قَوْسَهُ فِي عُنُقِهِ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَوَجَدَ اَبَا جَهْلٍ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ قُرَيْشٍ، فَلَمْ يُكَلِّمْهُ حَتَّى عَلَا رَاْسَهُ بِقَوْسِهِ فَشَجَّهُ، فَقَامَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ اِلَى حَمْزَةَ يُمْسِكُونَهُ عَنْهُ، فَقَالَ حَمْزَةُ: دِينِي دِينُ مُحَمَّدٍ، اَشْهَدُ اَنَّهُ رَسُوْلُ اللهِ، فَوَاللهِ لَا اَنْثَنِي عَنْ ذَلِكَ، فَامْنَعُونِي مَنْ ذَلِكَ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ . فَلَمَّا اَسْلَمَ حَمْزَةُ عَزَّ بِهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ، وَثَبَتَ لَهُمْ بَعْضُ اَمْرِهِمْ

Marfat.com

وهابَتْهُ قُرَيْشٌ، وَعَلِمُوا اَنَّ حَمْزَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَيَمْنَعُهُ

✧✧ حضرت یعقوب بن عتبہ بن مغیرہ بن اخنس بن شریق رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بنی زہرہ کے حلیف ہیں، ان سے روایت ہے کہ ابوجہل صفا کے مقام پر رسول اکرم ﷺ کے مقابلے میں آیا اور حضور ﷺ کو تکلیف دی۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شکار کے شوقین تھے، اُس دن وہ شکار کے لئے گئے ہوئے تھے، جب لوٹ کر آئے تو ان کی زوجہ محترمہ نے کہا: (انہوں نے وہ تمام منظر دیکھ لیا تھا جب ابوجہل رسول اکرم ﷺ کے ساتھ بدسلوکی کر رہا تھا) اے ابوعمارہ! اگر آپ وہ دیکھ لیتے جو ابوجہل نے تمہارے بھائی کے بیٹے کے ساتھ کیا ہے (تو پتہ نہیں کیا کرتے) حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا اور اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے وہیں سے لوٹ گئے، ان کی گردن میں کمان لٹک رہی تھی آپ مسجد میں داخل ہو گئے۔ ابوجہل قریش کی مجالس میں سے ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اس کے ساتھ کوئی کلام نہ کیا اور کمان اٹھا کر اس کے سر پر دے ماری اور اس کو زخمی کر دیا۔ قریش کے کچھ لوگ اٹھ کر کھڑے ہوئے تا کہ حمزہ کو اس سے روکیں۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بولے: میرا دین محمد والا دین ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ کی قسم! میں اس سے الگ نہیں رہوں گا۔ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان سے روکو۔ جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اسلام لے آئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی بدولت رسول اکرم ﷺ کی اور تمام مسلمانوں کی عزت میں اضافہ فرمایا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کئی معاملات میں حضور ﷺ کے ہمراہ برابر کھڑے رہے اور قریش ہیبت زدہ ہو گئے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ دفاع کرنا جانتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَآخَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَمْزَةَ وَبَيْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

✡ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھائی بھائی بنایا ✡

2927 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، آخَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ حَمْزَةَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ نے میرے اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے درمیان عقد مواخات کر دیا (یعنی ہمیں بھائی بھائی بنا دیا ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے ✡

2928 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

2927-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' فضل جعفر بن أبي طالب وزيد بن حارثة - حديث:4126مسند أبي يعلى الموصلي - حديث زيد بن حارثة' حديث:7051

Marfat.com

اَبِیْ غَنِیَّةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ عَلِیٍّ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: آخَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَبَیْنَ زَیْدِ بْنِ حَارِثَةَ، وَاسْتُشْهِدَ حَمْزَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَوْمَ اُحُدٍ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھائی بھائی بنایا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سن ۳ ہجری ماہ شوال میں جنگ احد ہوئی ✡

2929 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَیْبٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَیْلِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ حِیْنَ صَلَّی الْجُمُعَةَ، فَاَصْبَحَ بِالشِّعْبِ مِنْ اُحُدٍ، فَالْتَقَوْا یَوْمَ السَّبْتِ فِی النِّصْفِ مِنْ شَوَّالٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن جمعہ پڑھانے کے بعد روانہ ہوئے اور آپ احد کی ایک گھاٹی میں پہنچے۔ ماہ شوال کے نصف میں سن ۳ ہجری کو ہفتہ کے دن جنگ احد ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ جنگ احد تین ہجری ماہ شوال میں ہوئی ✡

2930 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ، ثنا یُوْنُسُ بْنُ بُکَیْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: کَانَتْ اُحُدٌ فِی شَوَّالٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جنگ احد تین ہجری ماہ شوال میں ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ مہاجرین میں سے غزوہ احد میں شہادت پانے والوں میں حضرت حمزہ بن عبدالمطلب بھی تھے ✡

2931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا ابْنُ نُمَیْرٍ، ثنا یُوْنُسُ بْنُ بُکَیْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ "فِی تَسْمِیَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ یَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْمُهَاجِرِیْنَ: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ"

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مہاجرین میں سے غزوہ احد میں شہادت پانے والوں میں حضرت حمزہ

2929–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الحاء' من اسمه حمزة - حمزة بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف' حدیث:1709

2930–مستخرج أبی عوانة - مبتدأ کتاب الجهاد' بیان عدد غزوات النبی صلی الله علیه وسلم - حدیث: 5596السنن الکبریٰ للبیهقی - کتاب الحجر' باب البلوغ بالسن - حدیث:10572

Marfat.com

بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼غزوہ احد میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے جسم کے اعضاء کاٹ دیئے گئے☼

2932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا جَرَّدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ بَكَى، فَلَمَّا رَأَى مُثْلَهُ شَهِقَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو (غسل دینے کے لئے) کپڑے اتارے تو رو پڑے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا مثلہ (یعنی ان کے کٹے ہوئے اعضا کو) دیکھا تو سسکیاں لے کر رو پڑے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ غزوۂ احد میں شہید ہوئے☼

2933 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: أُصِيبَ حَمْزَةُ يَوْمَ أُحُدٍ

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے☼

2934 حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ابْنُ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: أُصِيبَ حَمْزَةُ يَوْمَ أُحُدٍ

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼غزوہ احد میں دس دس شہداء کا یکبار جنازہ پڑھا گیا، سب میں حضرت حمزہ کو شامل رکھا گیا☼

2935 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

2932-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' وأما حديث عبد الله بن يزيد الأنصارى - حديث:2491معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الحاء' من اسمه الحسن - حمزة بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف' حديث:1722

2935-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' هذه أحاديث تركها فى الإملاء - حديث:4847سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء فى الصلاة على الشهداء ودفنهم - حديث:1508

Marfat.com

اَبِیْ زِیَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: "لَمَّا قُتِلَ حَمْزَۃُ یَوْمَ اُحُدٍ اَقْبَلَتْ صَفِیَّۃُ تَطْلُبُہُ لَا تَدْرِی مَا صَنَعَ، فَلَقِیَتْ عَلِیًّا وَالزُّبَیْرَ، فَقَالَ عَلِیٌّ لِلزُّبَیْرِ: اذْکُرْ لِاُمِّکَ. وَقَالَ الزُّبَیْرُ لِعَلِیٍّ: اذْکُرْ اَنْتَ لِعَمَّتِکَ. فَقَالَتْ: مَا فَعَلَ حَمْزَۃُ؟ فَاَرَیَاھَا اَنَّھُمَا لَا یَدْرِیَانِ، فَجَاءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّیْ اَخَافُ عَلٰی عَقْلِھَا. فَوَضَعَ یَدَہُ عَلٰی صَدْرِھَا، وَدَعَا لَھَا، فَاسْتَرْجَعَتْ وَبَکَتْ، ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَلَیْہِ وَقَدْ مُثِّلَ بِہٖ، فَقَالَ: لَوْلَا جَزَعُ النِّسَاءِ لَتَرَکْتُہٗ حَتّٰی یُحْشَرَ مِنْ حَوَاصِلِ الطَّیْرِ وَبُطُوْنِ السِّبَاعِ. ثُمَّ اَمَرَ بِالْقَتْلٰی، فَجُعِلَ یُصَلّٰی عَلَیْھِمْ، فَیُوْضَعُ تِسْعَۃٌ وَحَمْزَۃُ، فَیُکَبِّرُ عَلَیْھِمْ سَبْعَ تَکْبِیْرَاتٍ، ثُمَّ یُرْفَعُوْنَ وَیُتْرَکُ حَمْزَۃُ، ثُمَّ دَعَا بِتِسْعَۃٍ، فَکَبَّرَ عَلَیْھِمْ سَبْعَ تَکْبِیْرَاتٍ، حَتّٰی فَرَغَ مِنْھُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جنگ احد میں جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ان کو ڈھونڈتے ہوئے آئیں اور ان کو نہیں معلوم تھا کہ ان کے ساتھ کیا ہوا ہے۔ ان کی ملاقات حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا: اپنی والدہ کو بتاؤ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ اپنی پھوپھی کو بتاؤ۔ آپ نے کہا: حمزہ کا کیا بنا۔ انہوں نے یہ ظاہر کیا کہ وہ دونوں جانتے نہیں ہیں۔ اسی اثناء میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور فرمایا: مجھے اس کی عقل پر خدشہ ہے (یعنی اگر اس کو ان کے بارے میں خبر دی گئی تو ان کا ذہنی توازن خراب نہ ہو جائے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک ان کے سینے پر رکھا اور ان کے لئے دعا فرمائی۔ انہوں نے اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور رونے لگ گئیں۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی لاش کے پاس کھڑے ہوئے۔ آپ کی لاش کا مثلہ کر دیا گیا تھا (یعنی اعضائے جسم کاٹ دیئے گئے تھے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر عورتوں کی چیخ و پکار کا خدشہ نہ ہوتا تو میں اس کو اسی طرح چھوڑ دیتا تا کہ یہ درندوں کے پیٹ اور پرندوں کے پوٹوں میں سے قیامت کے دن اٹھائے جاتے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شہداء کے بارے میں حکم دیا۔ تو ان کی نماز جنازہ پڑھنے لگ گئے ۹ دیگر شہداء اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی لاشوں کو رکھا گیا اور ان پر سات تکبیریں پڑھی گئیں پھر ان کو اٹھا دیا گیا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو چھوڑ دیا گیا پھر مزید ۹ لاشیں لائیں گئیں اور ان پر تکبیریں پڑھیں گئیں (یوں ہی جنازے) حتی کہ سب کا جنازہ پڑھ کر فارغ ہو گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ غزوہ احد کے شہداء کا دس دس کا اکٹھا جنازہ پڑھایا گیا، ہر دس میں دسویں حضرت حمزہ تھے ✡

2936 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِیُّ، ثنا یَزِیْدُ بْنُ مِھْرَانَ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ زِیَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی عَلٰی شُھَدَاءِ اُحُدٍ تِسْعَۃً وَحَمْزَۃُ عَاشِرُھُمْ، حَتّٰی فَرَغَ مِنْھُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احد کے شہداء کا جنازہ یوں پڑھتے تھے کہ ۹ افراد

Marfat.com

رکھتے اور دسویں لاش حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی رکھتے اوران دس کا جنازہ پڑھادیتے (اس کے بعد ۹ لاشوں کو اٹھادیا جاتا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی لاش کے ہمراہ مزید ۹ لاشیں رکھ کے جنازہ پڑھا جاتا) یہاں تک کہ سب کے جنازے پڑھادیئے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ چچا کے اعضاء کٹے ہوئے دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقام کا وعدہ، قرآنی آیات کا نزول ☼

2937 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ سُلَیْمَانَ، قَالَا: ثنا صَالِحٌ الْمُرِّیُّ، عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ، عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ نَظَرَ اِلٰی حَمْزَةَ وَقَدْ قُتِلَ وَمُثِّلَ بِهِ، فَرَاٰی مَنْظَرًا لَمْ یَرَ مَنْظَرًا قَطُّ اَوْجَعَ لِقَلْبِهِ مِنْهُ وَلَا اَوْجَلَ، فَقَالَ: رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْكَ، فَقَدْ كُنْتَ وَصُوْلًا لِلرَّحِمِ، فَعُوْلًا لِلْخَیْرَاتِ، وَلَوْلَا حُزْنُ مَنْ بَعْدَكَ عَلَیْكَ لَسَرَّنِیْ اَنْ اَدَعَكَ حَتّٰی تَجِیءَ مِنْ اَفْوَاجٍ شَتّٰی. ثُمَّ حَلَفَ وَهُوَ وَاقِفٌ مَكَانَهُ: وَاللّٰهِ لَاُمَثِّلَنَّ بِسَبْعِیْنَ مِنْهُمْ مَكَانَكَ. فَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَهُوَ وَاقِفٌ فِیْ مَكَانِهِ لَمْ یَبْرَحْ بَعْدُ: (وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَیْرٌ لِلصَّابِرِیْنَ) (النحل: **126**) حَتّٰی تُخْتَمَ السُّوْرَةُ، فَكَفَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمْسَكَ عَمَّا اَرَادَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد والے دن حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی جانب دیکھا، اس وقت حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہو چکے تھے اوران کا مثلہ کر دیا گیا تھا (یعنی ان کے اعضائے بدن کاٹ دیئے گئے تھے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا منظر دیکھا کہ اس سے پہلے ایسا منظر کبھی نہیں دیکھا گیا تھا جو دل کو غم میں ڈالنے والا ہو اور دہشت ناک ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی تجھ پر رحمت ہو تو صلح رحمی کرنے والا تھا، نیکیاں کرنے والا تھا، اگر تیرے بعد لوگوں کے غم کی پرواہ نہ ہوتی تو مجھے یہ اچھا لگتا تھا کہ میں تجھے اسی طرح چھوڑ دوں اور قیامت کے دن تو مختلف جماعتوں میں سے آئے۔ پھر اسی جگہ پر کھڑے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھائی (اور کہا) اللہ کی قسم! تیرے بدلے میں ان کے ۷۰ آدمیوں کا مثلہ کروں گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابھی وہیں پر کھڑے تھے وہاں سے ہٹے نہیں تھے کہ قرآن کی یہ آیت نازل ہوگئی

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَیْرٌ لِلصَّابِرِیْنَ (النحل: **126**)

''اور اگر تم سزا دو تو ویسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی تھی اور اگر تم صبر کرو تو بیشک صبر والوں کو صبر سب سے اچھا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ آیات اختتام سورت تک پڑھیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا کفارہ دیا اور اس چیز سے رک گئے جس کا ارادہ کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2937-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' هذه أحاديث تركها فى الإملاء - حديث:4846شرح معانى الآثار للطحاوى - كتاب الجنايات' باب الرجل يقتل رجلا كيف يقتل ! - حديث:3231

Marfat.com

☼فتح مکہ کے موقع پر صحابہ کرام اپنے بدلے لینا چاہتے تھے،رسول اکرم ﷺ نے منع فرمادیا☼

2938 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَرْمِيُّ، ثنا اَبُو تُمَيْلَةَ، ثنا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ الْكِنْدِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ: اُصِيبَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ اَرْبَعَةٌ وَسِتُّونَ، وَاُصِيبَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ سِتَّةٌ فِيهِمْ حَمْزَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَمَثَّلُوا بِقَتْلاهُمْ، فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ: لَئِنْ اَصَبْنَا مِنْهُمْ يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ لَنُرْبِيَنَّ عَلَيْهِمْ. فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحُ مَكَّةَ نَادَى رَجُلٌ لَا يُعْرَفُ يَقُولُ: لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ، وَاَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ) (النحل: 126) ، فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفُّوا عَنِ الْقَوْمِ

✧✧ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جنگ احد کے دن انصار کے ۶۴ آدمی شہید ہوگئے اور مہاجرین میں سے ۶ آدمی شہید ہوگئے۔ ان میں سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بھی تھے ان لوگوں نے مسلمانوں کے شہداء کا مثلہ کیا (یعنی ان کے اعضائے بدن کاٹ ڈالے) انصار نے کہا: زندگی میں کبھی بھی یہ ہمارے ہاتھ چڑھ گئے تو ہم ان کو دکھائیں گے کہ کسی کی لاش کا مثلہ کیسے کرتے ہیں۔ جب فتح مکہ کا دن تھا تو ایک آدمی نے نداء دی معلوم نہیں کہ وہ بندہ کون تھا،اس نے کہا: آج کے بعد کوئی قریش نہیں بچے گا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ پر یہ وحی نازل فرمائی

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ (النحل: 126)

''اور اگر تم سزا دو تو ویسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی تھی اور اگر تم صبر کرو تو بیشک صبر والوں کو صبر سب سے اچھا''

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو کچھ نہ کہنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جنگ احد میں شہداء کی اجتماعی قبریں بنائی گئیں☼

2939 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى حَمْزَةَ بَعْدَ اُحُدٍ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنْ تَجِدَ صَفِيَّةُ فِي نَفْسِهَا لَتَرَكْتُهُ حَتَّى تَاْكُلَهُ الْعَافِيَةُ حَتَّى يُحْشَرَ مِنْ بُطُونِهَا. ثُمَّ دَعَا بِنَمِرَةٍ، فَكَانَتْ اِذَا مُدَّتْ عَلَى رَاْسِهِ بَدَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا مُدَّتْ عَلَى رِجْلَيْهِ الثِّيَابُ بَدَا رَاْسُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُدُّوهَا عَلَى رَاْسِهِ. وَقَلَّتِ الثِّيَابُ وَكَثُرَتِ الْقَتْلَى، وَكَانَ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ

2938–صحیح ابن حبان - کتاب البر والإحسان' باب العفو - ذکر الإخبار عما یجب علی المرء من استعمال العفو' حدیث:488المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب التفسیر' تفسیر سورۃ النحل - حدیث:3301

2939–المطالب العالیۃ للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الجنائز' باب الکفن - حدیث:845المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الجنائز' حدیث:1285

Marfat.com

وَالثَّلاثَةُ يُكَفَّنُونَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ قُرْآنًا فَيُقَدِّمُهُ إِلَى الْقِبْلَةِ، فَدُفِنُوا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنگ احد ختم ہو جانے کے بعد حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی لاش کے پاس سے گزرے، ان کے اعضائے بدن کاٹ دیئے گئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر صفیہ رضی اللہ عنہا کی پریشانی کی پرواہ نہ ہوتی تو میں اس کو اسی طرح چھوڑ دیتا تا کہ پرندے ان کو کھا لیتے اور یہ ان کے پیٹوں سے قیامت کے دن اٹھائے جاتے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر منگوائی وہ اتنی (چھوٹی) تھی کہ اگر سر کی طرف کھینچی جاتی تو پاؤں ننگے ہو جاتے اور جب پاؤں کی طرف کھینچی جاتی تو سر ننگا ہو جاتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کھینچ کر سر کے اوپر کر دو۔ اور کپڑے کم پڑ گئے، مقتولین زیادہ تھے، ایک آدمی کو، دو دو آدمیوں کو اور تین تین آدمیوں کو ایک ایک کپڑے میں کفن دیتے رہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے کہ ان میں سے قرآن زیادہ پڑھنے والا کون ہے؟ جو زیادہ قرآن کی تلاوت کرنے والا ہوتا اس کو قبلہ کی جانب آگے کرتے ان سب کو دفن کر دیا گیا اور ان کی نماز جنازہ نہ پڑھی گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کفن کے لئے ایک ہی چادر تھی، وہ بھی بہت چھوٹی ✡

2940 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: أَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَجَعَلُوا يَجُرُّونَ النَّمِرَةَ عَلَى وَجْهِهِ، فَيَنْكَشِفُ قَدَمَاهُ، وَيَجُرُّونَهَا عَلَى قَدَمَيْهِ فَيَنْكَشِفُ وَجْهُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا عَلَى وَجْهِهِ، وَاجْعَلُوا عَلَى قَدَمَيْهِ مِنْ هَذَا الشَّجَرِ . قَالَ: فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ، فَإِذَا أَصْحَابُهُ يَبْكُونَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَخْرُجُونَ إِلَى الْأَرْيَافِ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی قبر پر گیا، لوگ ان کے چہرے کی طرف چادر کھینچتے تو ان کے پاؤں ننگے ہو جاتے اور قدموں کی طرف کھینچتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چادر ان کے چہرے پر کر دو اور قدموں پر درخت کے پتے رکھ دو۔

راوی کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رو رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ جب یہ سرسبز زمین کی جانب نکلیں گے اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا کاش کہ وہ جان لیں

2940- المسند للشاشی - ما روی أبو أسید الساعدی مالك بن ربیعة عن النبی صلی' أبو الزبیر المکی عنه - حدیث:1434 الطبقات الکبری لابن سعد - طبقات البدریین من المهاجرین' الطبقة الأولی علی السابقة فی الإسلام ممن شهد بدرا - حمزة بن عبد المطلب' حدیث:2542

Marfat.com

ان کی تکلیف اور شدت پر جو شخص صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کا گواہ ہوں گا یا شفاعت کرنے والا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حمزہ کے کفن کے لئے چادر چھوٹی تھی، وہ سر پر ڈال کر پاؤں پر گھاس ڈالی گئی ☼

2941 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ حَمْزَةَ وَمَا وَجَدْنَا لَهُ ثَوْبًا نُكَفِّنُهُ فِيْهِ غَيْرَ بُرْدَةٍ، اِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ، وَاِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، فَغَطَّيْنَا رَأْسَهُ، وَوَضَعْنَا عَلٰى رِجْلَيْهِ مِنَ الْاِذْخِرِ

✧✧ حضرت خباب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ کے لئے ہمارے پاس کوئی کپڑا نہیں تھا جس کے اندر ہم ان کو کفن دیتے صرف ایک چادر تھی اور وہ بھی اتنی چھوٹی تھی کہ اگر آپ کے پاؤں کو ڈھانپا جاتا تو سر ننگا ہو جاتا اور اگر سر ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے۔ ہم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے سر کو ڈھانپ دیا اور ان کے دونوں پاؤں پر گھاس ڈال دی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کفن کی چادر سے سر ڈھانپا گیا، پاؤں پر گھاس اور پتھر رکھ کر گزارکیا گیا ☼

2942 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ حَمْزَةَ كَانَتْ عَلَيْهِ نَمِرَةٌ، فَاِذَا غُطِّيَ بِهَا رَأْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غُطِّيَتْ رِجْلَاهُ خَرَجَ رَأْسُهُ، فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغُطِّيَ رَأْسُهُ، وَجُعِلَ عَلٰى رِجْلَيْهِ شَجَرَةٌ وَحِجَارَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر (کفن کے لئے) ایک چادر تھی (وہ اتنی چھوٹی تھی) کہ اگر اس کے ذریعے اس کے سر کو ڈھانپا جاتا تو ان کے پاؤں ننگے ہو جاتے اور جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، ان کے سر کو ڈھانپ دیا گیا اور ان کے پاؤں کے اوپر پتے اور پتھر رکھ دیئے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2941–صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب فى كفن الميت - حديث:1613

2942–المعجم الكبير للطبرانى - من اسمه عبد الله' وما أسند عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - مقسم عن ابن عباس' حديث:11897

Marfat.com

☼ سید الشہداء امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک دھاری دار چادر میں کفن دیا گیا ☼

2943 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ زَائِدَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَفَّنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ .قَالَ جَابِرٌ: ذَلِكَ الثَّوْبُ نَمِرَةٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک کپڑے میں کفن دیا اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ کپڑا دھاری دار چادر تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر رونے کے بعد کسی بھی میت پر رونا یعنی نوحہ کرنا منع کر دیا گیا ☼

2944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ، فَسَمِعَ نِسَاءَ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ يَبْكِينَ عَلٰى هَلْكَاهُنَّ، فَقَالَ: لٰكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهُ .فَجِئْنَ نِسَاءُ الْاَنْصَارُ يَبْكِينَ عَلٰى حَمْزَةَ عِنْدَهُ، فَاسْتَيْقَظَ وَهُنَّ يَبْكِينَ، فَقَالَ: يَا وَيْحَهُنَّ، اِنَّهُنَّ هَاهُنَا حَتَّى الْاٰنَ، مُرْهُنَّ فَلْيَرْجِعْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلٰى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ احد سے لوٹ کر آئے ،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عبد اشہل کی عورتوں کو سنا وہ اپنے شہداء پر رو رہی تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حمزہ کے لئے رونے والی کوئی بھی نہیں ہے تو انصار کی عورتیں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر رونے لگ گئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو وہ ابھی رو ہی رہیں تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے لئے ہلاکت ہو یہ ابھی تک رو رہی ہیں ان سے جا کر کہو کہ یہ لوٹ جائیں اور آج کے بعد کسی بھی ہلاک ہونے والے پر مت روئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں دیکھا' حضرت حمزہ جنت میں تخت پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے ☼

2945 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ

2943–سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء فی کفن النبی صلى الله عليه وسلم - حدیث: 954مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند جابر بن عبد الله رضی الله عنه - حدیث:14258

2944–سنن ابن ماجه - کتاب الجنائز' باب ما جاء فی البکاء علی المیت - حدیث:1586مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی هاشم' مسند عبد الله بن عمر رضی الله عنهما - حدیث:4836

Marfat.com

الْمَجِيْدِ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْبَارِحَةَ الْجَنَّةَ، فَنَظَرْتُ فِيْهَا فَإِذَا حَمْزَةُ مُتَّكِئٌ عَلٰى سَرِيرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گزشتہ رات میں جنت میں داخل ہوا، میں نے اس میں دیکھا کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ایک تخت کے اوپر ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۶۹ کا شان نزول ✡

2946 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ مُزَاحِمٍ، ثنا أَبُو سَعِيْدٍ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ، عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: "لَمَّا أُصِيبَ حَمْزَةُ وَأَصْحَابُهُ يَوْمَ أُحُدٍ، قَالُوا: لَيْتَ أَنَّ مَنْ خَلْفَنَا عَلِمُوا مَا أَعْطَانَا اللهُ مِنَ الثَّوَابِ لِيَكُوْنَ أَجْرًا لَهُمْ، فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَنَا أُعْلِمُهُمْ"، فَأَنْزَلَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِيْ سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا) (آل عمران: **169**) الْآيَةَ

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی جنگ احد میں شہید ہوئے تو لوگوں نے کہا: کاش کہ ہمارے پیچھے رہنے والے لوگوں کو پتہ چل جائے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں ثواب عطا فرمایا ہے تا کہ ان کے لئے اجر بن جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہم ان کو بتادیں گے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِيْ سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا (آل عمران: **169**) الْآيَةَ

''اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں مردہ نہ خیال کرنا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کی کہانی، آپ کے قاتل حضرت وحشی رضی اللہ عنہ کی زبانی ✡

2947 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، فَأَدْرَبْنَا - يَعْنِيْ دَرْبَ الرُّومِ - ثُمَّ مَرَرْنَا بِحِمْصَ وَبِهَا وَحْشِيٌّ، فَقُلْتُ: لَوْ أَتَيْنَاهُ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ قَتْلِهِ حَمْزَةَ رَحِمَهُ اللهُ كَيْفَ قَتَلَهُ؟ فَأَقْبَلْنَا نَحْوَهُ، فَلَقِيَنَا رَجُلٌ وَنَحْنُ نَسْأَلُ عَنْهُ،

2945–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر إسلام حمزة بن عبد المطلب - حديث:4842الفوائد الشهير بالغيلانيات لأبي بكر الشافعي - مجلس من إملاء الشافعي' حديث:233

2946–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر في فضل الجهاد والحث عليه - حديث:19041

2947–الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر موالي مطعم بن عدي وحشي بن حرب الحبشي' حديث: 451السنن الكبرىٰ للبيهقي - كتاب السير' جماع أبواب السير - باب الكافر الحربي يقتل مسلما ثم يسلم لم يكن عليه قود' حديث:16921

Marfat.com

فَقَالَ: اِنَّهُ رَجُلٌ قَدْ غَلَبَتْ عَلَيْهِ هٰذَا الْخَمْرُ، فَاِنْ تَجِداهُ صَاحِيًا تَجِداهُ رَجُلًا عَرَبِيًّا، يُحَدِّثُكُمَا مَا شِئْتُمَا مِنْ حَدِيثٍ، وَاِنْ تَجِدَاهُ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ فَانْصَرِفَا عَنْهُ. فَاَتَيْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ بِفِنَائِهِ، فَنَظَرَ اِلٰى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: ابْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا رَاَيْتُكَ مُنْذُ نَاوَلَتْنِيكَ اُمُّكَ السَّعْدِيَّةُ بِعُرْضَتِكَ، وَمَا هُوَ اِلَّا اَنْ لَمَعَتْ لِيْ قَدَمَاكَ فَعَرَفْتُكَ. قَالَ: قُلْتُ لَهُ: اِنَّا جِئْنَاكَ لِتُخْبِرَنَا عَنْ قَتْلِكَ حَمْزَةَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: كُنْتُ عَبْدًا لِجُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، وَكَانَ عَمُّهُ طُعَيْمَةُ بْنُ عَدِيٍّ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ، فَقَالَ: اِنْ قَتَلْتَ عَمَّ مُحَمَّدٍ بِعَمِّي فَاَنْتَ حُرٌّ. فَخَرَجْتُ يَوْمَ اُحُدٍ فِي النَّاسِ مَعَ حَرْبَتِي، وَاِنَّمَا هَمِّي اَنْ اُعْتَقَ، فَجَعَلْتُ حَمْزَةَ مِنْ شَأْنِي، فَعَمَدْتُ لَهُ، وَتَقَدَّمَنِي اِلَيْهِ سَبَاعُ بْنُ عَبْدِ الْعُزّٰى. قَالَ: وَصَدَرْتُ عَنْهُ وَهُوَ يَهُدُّ النَّاسَ بِسَيْفِهِ هَدًّا، كَاَنَّهُ جَمَلٌ اَوْرَقُ، فَلَمَّا تَقَدَّمَنِي اِلَيْهِ سَبَاعٌ، قَالَ حَمْزَةُ: هَلُمَّ يَا ابْنَ مُقَطِّعَةِ الْبُظُورِ. قَالَ: فَدَنَا اِلَيْهِ فَضَرَبَهُ، فَكَاَنَّمَا اَخْطَاَهُ، وَاسْتَتَرْتُ بِشَيْءٍ، هَزَزْتُ حَرْبَتِي حَتّٰى اِذَا رَضِيتُ مِنْهَا دَفَعْتُهَا، فَوَقَعَتْ فِي ثُنَّتِهِ. قَالَ: وَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَغُلِبَ، وَاعْتَزَلْتُ وَرَجَعْتُ فِي النَّاسِ اِلٰى مَكَّةَ، وَعَتَقْتُ، فَلَمَّا فَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ خَرَجْتُ اِلَى الطَّائِفِ، فَاَقَمْتُ بِهَا، فَلَمَّا اَجْمَعَ اَهْلُ الطَّائِفِ عَلٰى مُصَالَحَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَيَّتْ عَلَيَّ الْمَذَاهِبُ، فَجَعَلْتُ اَتَذَكَّرُ اَيْنَ اَذْهَبُ؟ فَبَيْنَا اَنَا فِي هَمِّي اِذْ عَرَضَ لِيْ رَجُلٌ، فَقَالَ: مَالِيْ اَرَاكَ هَكَذَا؟ قُلْتُ: هٰذَا الرَّجُلُ قَدْ بَلَغْتُ مِنْ عَمِّهِ، وَقَدْ اَرٰى هٰؤُلَاءِ الْقَوْمَ قَدْ اَجْمَعُوا عَلٰى مُصَالَحَتِهِ، فَمَا اَدْرِي اَيْنَ اَذْهَبُ؟ قَالَ: فَوَاللهِ مَا يَقْتُلُ اَحَدًا اَتَاهُ وَشَهِدَ شَهَادَتَهُ. فَخَرَجْتُ كَمَا اَنَا، فَوَاللهِ مَا شَعَرْتُ حَتّٰى قُمْتُ عَلٰى رَأْسِهِ بِالْمَدِينَةِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَنَظَرَ اِلَيَّ، فَقَالَ: وَحْشِيٌّ؟ قُلْتُ: وَحْشِيٌّ، وَشَهِدْتُ بِشَهَادَتِهِ، فَقَالَ: وَيْحَكَ، اَخْبِرْنِي عَنْ قَتْلِكَ حَمْزَةَ، كَيْفَ قَتَلْتَهُ؟ فَاَخْبَرْتُهُ وَاللهِ كَمَا اَخْبَرْتُكُمَا، فَقَالَ: وَيْحَكَ، غَيِّبْ عَنِّي وَجْهَكَ. فَكُنْتُ اَتَجَنَّبُهُ حَتّٰى قَبَضَهُ اللهُ تَعَالٰى، فَلَمَّا بَعَثَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ الْجَيْشَ اِلَى الْيَمَامَةِ خَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ، فَجَعَلْتُ مُسَيْلَمَةَ مِنْ شَأْنِي، فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ اَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ وَمَعِي حَرْبَتِي الَّتِي قَتَلْتُ بِهَا حَمْزَةَ. قَالَ: فَقَذَفْتُهُ بِالْحَرْبَةِ، وَحَمَلَ عَلَيْهِ الْاَنْصَارِيُّ، فَرَبُّكَ اَعْلَمُ اَيُّنَا قَتَلَهُ، فَاِنْ اَكُ قَتَلْتُهُ فَقَدْ قَتَلْتُ خَيْرَ النَّاسِ وَشَرَّ النَّاسِ

✧✧ حضرت حفص بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اور عبیداللہ بن عدی بن خیار رضی اللہ عنہ ہم نکلے اور ہم روم کے راستے سے گزرتے ہوئے حمص پہنچے، وہاں پر حضرت وحشی رہتے تھے ہم نے سوچا کہ ہم ان کے پاس جائیں اور ان سے وہ کہانی سنیں کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو کیسے شہید کیا تھا۔ ہم اس کی جانب روانہ ہو گئے، ایک آدمی ملا، ہم نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا: وہ ایسا شخص ہے کہ اس کے اوپر شراب کا غلبہ رہتا ہے اگر تم اس کو گفتگو کرنے والا پاؤ تو تم اس کو ایک عربی شخص پاؤ گے تم جو چاہو گے وہ تمہیں بتائے گا اور تم اس کی اس کیفیت کے علاوہ پاؤ تو تم اس سے لوٹ کر آ جانا۔ ہم اس کے پاس آئے، ہم نے ان کو پایا کہ وہ اپنے گھر کے صحن میں موجود تھے انہوں نے حضرت عبیداللہ بن عدی رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو پوچھا کہ تم عدی بن خیر کے بیٹے ہو انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: کیا وجہ ہے' جب سے تیری والدہ سعدیہ نے تیرا سامان مجھے دیا ہے، میں نے اس

Marfat.com

سے بعد سے تجھے کبھی نہیں دیکھا ہے اور میں نے تیرے قدموں کو دیکھ کر تجھے پہچانا ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے اس سے کہا: ہم آپ کے پاس اس لئے آئے ہیں تا کہ آپ ہمیں بتائیں کہ آپ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو کیسے قتل کیا تھا۔ انہوں نے کہا: میں جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا غلام تھا اور ان کا چچا طعیمہ بن عدی جنگ بدر میں مارا گیا تھا۔ اس نے کہا: تھا کہ اگر میرے چچا کے بدلے تو محمد کے چچا کو قتل کر دے گا تو تو آزاد ہے۔ جنگ احد کے دن میں اپنا نیزہ اپنے ہمراہ لے کر روانہ ہو گیا اور میں اپنے آپ کو آزاد کروانا چاہتا تھا۔ میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو اپنا ٹارگٹ بنالیا اور ان کی تاڑ میں رہا۔ سباع بن عبدالعزیٰ مجھ سے پہلے ان کی جانب بڑھا، وہ کہتے ہیں میں اس سے ایک طرف ہٹ گیا، وہ لوگوں کو اپنی تلوار کے ساتھ گاجر مولی کی طرح کاٹتا جا رہا تھا جس طرح کہ وہ خاکستری اونٹ ہو۔ جب سباع مجھ سے پہلے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی جانب بڑھا تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عورتوں کے ختنہ کرنے والی عورت کے بچے آ۔ وہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی جانب گیا تو اس نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر وار کیا لیکن وہ خطا ہو گیا، میں کسی چیز کی آڑ میں چھپ گیا، میں نے اپنے نیزے کو حرکت دے کر تیار کر لیا اور جب میں نے نشانہ دیکھ لیا تو نیزہ دے مارا تو وہ نیزہ ان کی ناف کے نیچے لگا۔ وہ کہتے ہیں کہ سباع بمشکل تمام اٹھنے لگا لیکن پھر گیا۔ میں وہاں سے ہٹ گیا اور لوٹ کر مکہ مکرمہ میں آ گیا اور میں آزاد ہو گیا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو میں طائف کی جانب نکل گیا اور جا کر وہاں ٹھہر گیا۔ جب اہل طائف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صلح کرنے کے مشورے پر متفق ہو گئے تو اب مجھے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ میں کس مذہب میں جاؤں میں سوچنے لگ گیا کہ اب میں کہاں جاؤں۔ میں اپنی اسی پریشانی میں تھا کہ ایک آدمی میرے پاس آیا اور اس نے کہا: کیا وجہ ہے تم پریشان کیوں ہوں؟ میں نے کہا: میں اس کے چچا کی وجہ سے اس نوبت تک پہنچا ہوں اور اب میں دیکھ رہا ہوں کہ یہاں کے سب لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صلح کرنے متفق ہو چکے ہیں مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں کہاں جاؤں؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! جو شخص ان کے پاس جا کر کلمہ پڑھ لیتا ہے، وہ اس کو قتل نہیں کرتا۔ میں فوراً وہاں سے نکلا اور اللہ کی قسم! مجھے کوئی شعور نہیں۔ حتیٰ کہ میں مدینہ میں ان کے سر کے پاس کھڑا تھا۔ انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور میری جانب دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم وحشی ہو؟ میں نے کہا: (جی ہاں) میں وحشی ہوں اور میں آپ کی رسالت کی گواہی لے کر آیا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لئے ہلاکت ہو تو مجھے بتا کہ تو نے حمزہ کو کیسے قتل کیا تھا؟ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پورا قصہ اسی طرح سنایا جس طرح میں نے تمہیں سنایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے لئے ہلاکت ہو، اپنا چہرہ مجھ سے غائب کر لے۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بچ کر رہا کرتا تھا، سامنے نہیں آیا کرتا تھا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح کو قبض فرما لیا۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یمامہ کی جانب لشکر بھیجا تو لوگوں کے ہمراہ میں بھی نکلا تو میں نے مسیلمہ کذاب کو اپنا ٹارگٹ بنالیا، میں نے اور ایک انصاری شخص نے اس پر حملہ کیا، میرے پاس میرا وہی نیزہ تھا جس کے ساتھ میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا، میں نے وہ نیزہ اس کے جسم میں اتار دیا اور انصاری نے بھی اس پر حملہ کر دیا۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ ہم دونوں میں سے کس نے اس کو قتل کیا لیکن اگر میں نے اس کو قتل کیا ہے تو میں نے لوگوں میں سے سب سے اچھے شخص کو بھی قتل کر دیا اور لوگوں میں سب سے برے شخص کو بھی قتل کر دیا۔

Marfat.com

☼ حضرت حمزہ کو عتبہ بن غزوان کے غلام وحشی نے قتل کیا تھا، بعد میں وہ مسلمان ہو گئے تھے ☼

2948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: وَقُتِلَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَتَلَهُ وَحْشِيٌّ مَوْلَى عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ.

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حمزہ غزوہ احد میں مسلمانوں میں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ لڑتے ہوئے شہید ہوئے، آپ کو عتبہ بن غزوان کے غلام وحشی نے قتل کیا تھا۔ حضرت حمزہ کا تعلق بنی ہاشم کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2949 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، قَالَ: خَرَجْتُ اَنَا وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ فَادْرَبْنَا، ثُمَّ مَرَرْنَا بِحِمْصَ وَبِهَا وَحْشِيٌّ. فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ اِسْحَاقَ.

✧✧ حضرت جعفر بن عمرو امیہ ضمری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اور عبیداللہ بن عدی بن خیار رضی اللہ عنہ نکلے تو ہم نے دشمن کے علاقے عبور کر لئے پھر ہم حمص پہنچے، وہاں پر حضرت وحشی رضی اللہ عنہ رہتے تھے اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

2950 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: خَرَجْتُ اَنَا وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ زَمَنَ مُعَاوِيَةَ فَادْرَبْنَا، فَلَمَّا قَفَلْنَا مَرَرْنَا بِحِمْصَ، وَكَانَ بِهَا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبٍ. فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ اِسْحَاقَ

✧✧ حضرت جعفر بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اور حضرت عبیداللہ بن عدی بن خیار رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں دشمن کی سرزمین سے نکل گئے، جب ہم روانہ ہوئے تو ہم حمص میں سے گزرے تو وہاں حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ رہتے تھے اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں خود کو مینڈھے پر سوار دیکھا اور اپنی تلوار ٹوٹی دیکھی ☼

2951 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ

2951–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر أحاديث تركها فى الإملاء - حديث:4848مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند أنس بن مالك رضى الله تعالى عنه - حديث:13574

Marfat.com

زَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى فِيمَا يَرَى النَّائِمُ، قَالَ: رَاَيْتُ كَاَنِّيْ مُرْدِفٌ كَبْشًا، وَكَاَنَّ ظُبَةَ سَيْفِيْ انْكَسَرَتْ، فَاَوَّلْتُ اَنِّيْ اَقْتُلُ كَبْشَ الْقَوْمِ، وَاَوَّلْتُ ظُبَةَ سَيْفِيْ قَتْلَ رَجُلٍ مِنْ عِتْرَتِي. فَقُتِلَ حَمْزَةُ، وَقَتَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلْحَةَ، وَكَانَ صَاحِبَ اللِّوَاءِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب دیکھا، آپ فرماتے ہیں' میں نے خواب دیکھا ہے جس طرح میں ایک مینڈھے کے اوپر سوار ہوں اور جس طرح میری تلوار کی دھار ٹوٹ گئی ہے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ سمجھی ہے کہ میں قوم کے سردار کو قتل کروں گا اور اپنی تلوار کی دھار ٹوٹنے کی تعبیر یہ کی ہے کہ میری عترت میں سے یعنی آل و اولاد میں سے ایک آدمی قتل ہوگا چنانچہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید کر دیئے گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طلحہ کو قتل کیا وہ علمبردار تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حمزہ بن عبدالمطلب اللہ اور اس کے رسول کا شیر ہے ✡

2952 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْذِرٍ الْحِزَامِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِيْ لَبِيبَةَ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ عِنْدَ اللّٰهِ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهِ

✧✧ حضرت یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن ابی لبیبہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ساتویں آسمان پر یہ تحریر ہے ''حمزہ بن عبدالمطلب اللہ کا شیر ہے اور اس کے رسول کا شیر ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ دو تلواروں کے ساتھ لڑا کرتے تھے ✡

2953 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يُقَاتِلُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَيْفَيْنِ، وَيَقُوْلُ: اَنَا اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهِ

✧✧ حضرت عمیر بن اسحاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو تلواروں کے ساتھ لڑتے تھے اور کہتے تھے ''میں اللہ اور اس کے رسول کا شیر ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

2952-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر إسلام حمزة بن عبد المطلب - حديث:4833

2953-دلائل النبوة للبيهقي - باب تحريض النبي صلى الله عليه وسلم أصحابه على القتال يوم' حديث:1094الفوائد المنتقى من الغيلانيات لأبي بكر الشافعي - مجلس من إملاء الشافعي' حديث:246

Marfat.com

☼ سورۃ الحج کی آیت نمبر۱۹ جنگ بدر میں لڑنے والے ۶ افراد کے حق میں نازل ہوئی ☼

2954 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی هَاشِمٍ الرُّمَّانِیِّ، عَنْ اَبِی مِجْلَزٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ یَقُوْلُ: "اُقْسِمُ بِاللّٰهِ اُنْزِلَتْ هَذِهِ الْاٰیَةُ: (هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِیْ رَبِّهِمْ) (الحج: 19) فِیْ هَؤُلَاءِ السِّتَّةِ: حَمْزَةَ وَعُبَیْدَةَ وَعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَعُتْبَةَ وَشَیْبَةَ ابْنَیْ رَبِیعَةَ وَالْوَلِیدِ بْنِ عُتْبَةَ، وَكَانُوا تَبَارَزُوا یَوْمَ بَدْرٍ"

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اللہ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں یہ آیت

هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِیْ رَبِّهِمْ (الحج: 19)

''یہ دو فریق ہیں کہ اپنے رب میں جھگڑے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ان چھ افراد کے بارے میں نازل ہوئی۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ عتبہ شیبہ جو ربیعہ کے دو بیٹے ہیں اور ولید بن عتبہ۔ یہ لوگ جنگ بدر میں ایک دوسرے کے خلاف لڑ رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنگ بدر میں ولید بن عتبہ کے خلاف حضرت علی اور حمزہ اور عبیدہ بن حارث کی مدد کی گئی ☼

2955 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ زَیْدِ بْنِ الْحَرِیشِ، ثنا حُسَیْنٌ الْاَشْقَرُ، عَنْ قَیْسٍ، عَنِ السُّدِّیِّ، عَنْ عَبْدِ خَیْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: "اُعِنْتُ اَنَا وَحَمْزَةُ وَعُبَیْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ یَوْمَ بَدْرٍ عَلَى الْوَلِیدِ بْنِ عُتْبَةَ - اَظُنُّهُ قَالَ: فَلَمْ یَغِبْ ذٰلِكَ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ"

✧✧ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جنگ بدر کے دن میری اور حمزہ رضی اللہ عنہ اور عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی ولید بن عتبہ کے خلاف مدد کی گئی۔ میرا گمان یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ بات پوشیدہ نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں بپھرے ہوئے شیر کی طرح حملے کئے ☼

2956 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ الْوَاسِطِیُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِیسَى الطَّائِیُّ، حَدَّثَنَا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ الْبَاهِلِیُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، قَالَ: قَدِمَ عَلَى مُعَاوِیَةَ رَجُلٌ یُقَالُ لَهُ هَوْذَةُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِیَةُ: یَا هَوْذَةُ، هَلْ شَهِدْتَ بَدْرًا؟ قَالَ: نَعَمْ یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ، عَلَیَّ لَا لِی. قَالَ: فَكَمْ اَتَى عَلَیْكَ؟ قَالَ: اَنَا یَوْمَئِذٍ قُمْدٌ قُمْدُودٌ مِثْلُ الصَّفَاةِ

2954-صحیح البخاری - کتاب المغازی' باب قتل أبی جهل - حدیث:3768صحیح مسلم - کتاب التفسیر' باب فی قوله تعالی: هذان خصمان اختصموا فی ربهم - حدیث:5482

2955-صحیح البخاری - کتاب المغازی' باب قتل أبی جهل - حدیث:3767سنن أبی داؤد - کتاب الجهاد' باب فی المبارزة - حدیث:2305

Marfat.com

الْجُلْمُودِ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَقَدْ صَفُّوا لَنَا صَفًّا طَوِيلًا، وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَرِيقِ سُيُوفِهِمْ كَشُعَاعِ الشَّمْسِ مِنْ خَلَلِ السَّحَابِ، فَمَا اسْتَفَقْتُ حَتَّى غَشِيَتْنَا عَادِيَةُ الْقَوْمِ، فِي أَوَائِلِهِمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَيْثًا عِفْرِيًّا يَفْرِي الْفَرِيَّا، وَهُوَ يَقُولُ: لَنْ تَأْكُلُوا التَّمْرَ بِبَطْنِ مَكَّةَ، لَنْ تَأْكُلُوا التَّمْرَ بِبَطْنِ مَكَّةَ، يَتْبَعُهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فِي صَدْرِهِ رِيشَةٌ بَيْضَاءُ قَدْ أُعْلِمَ بِهَا كَأَنَّهُ جَمَلٌ يَحْطِمُ يَبِيسًا، فَرُعْتُ مِنْهُمَا، وَأَحَالَا عَلَى حَنْظَلَةَ - يَعْنِي أَخَا مُعَاوِيَةَ . فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: عَنْكَ وَلَا كُفْرَانَ لِلَّهِ زِلْتَ فَلَيْتَ شِعْرِي مَتَى أَرَحْتَ يَا هَوْذَةُ؟ قَالَ: وَاللهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَرَحْتُ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْهَضَبَاتِ مِنْ أَرْثَدَ . فَقُلْتُ: لَيْتَ شِعْرِي مَا فَعَلَ حَنْظَلَةُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: أَنْتَ بِذِكْرِكَ حَنْظَلَةَ كَذِكْرِ الْغَنِيِّ أَخَاهُ الْفَقِيرَ، فَإِنَّهُ لَا يَكَادُ يَذْكُرُ إِلَّا وَسْنَانًا أَوْ مُتَوَاسِنًا

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ایک آدمی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جس کا نام ہوذہ رضی اللہ عنہ تھا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے ہوذہ! کیا تم جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے؟ اس نے کہا: اے امیر المومنین! جی ہاں۔ لیکن میرے اوپر قرضے ہیں میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: تم پر کتنا قرضہ ہے؟ انہوں نے کہا: اس دن میں بہت موٹا تھا سخت بڑے پتھر کی طرح تھا۔ گویا کہ میں ان کی جانب دیکھ رہا ہوں، انہوں نے ہمارے سامنے ایک لمبی صف بنائی اور گویا آج بھی مجھے ان کی تلواروں کی چمک یوں دیکھائی دے رہی ہے جس طرح کہ بادلوں کے بیچ میں سورج کی کرنیں ہیں پھر ابھی مجھے اس کیفیت سے افاقہ نہیں ہوا تھا کہ اُن لوگوں کے گھڑ سواروں نے ہمیں ڈھانپ لیا۔ ان کے آغاز میں حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ تھے جو بپھرے ہوئے شیر کی طرح بہادری سے حملہ کرتے تھے اور وہ کہہ رہے تھے تم مکہ میں اب کھجوریں نہیں کھاؤ گے تم مکہ کے اندر اب کھجوریں نہیں کھاؤ گے۔ ان کے پیچھے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ گئے، ان کے سینے میں سفید پر تھا اور اسی کی بدولت وہ پہچانے جاتے تھے، یوں لگتا تھا جس طرح کہ ایک اونٹ ہے جو خشک گھاس کو لتاڑتا جا رہا ہے۔ میں ان دونوں سے گھبرا گیا اور ان دونوں نے حنظلہ یعنی معاویہ کے بھائی پر حملہ کر دیا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے لئے کفران نعمت نہیں کرنا چاہیے تو پھسل گیا کاش کہ مجھے پتہ چل جائے اے ہوذہ! تو پتا نہیں کب آرام کرے گا۔ انہوں نے کہا: اے امیر المومنین! میں اس وقت تک آرام نہیں دوں گا جب تک کہ میں ارثد کے پھیلے ہوئے پہاڑ نہ دیکھ لوں۔ میں نے کہا: کاش کہ مجھے پتہ ہوتا کہ حنظلہ نے کیا کیا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تو حنظلہ کا اس طرح ذکر کر رہا ہے جس طرح کہ کوئی مال دار شخص اپنے غریب بھائی کا ذکر کرتا ہے کیونکہ وہ اس کا ذکر ہمیشہ اونگھنے کی حالت میں کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حضرت حمزہ کے سینے پر شتر مرغ کا پر ہوتا تھا، اسی سے وہ پہچانے جاتے تھے ✡

2957 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: " كَانَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَوْمَ بَدْرٍ مُعَلَّمًا بِرِيشَةِ نَعَامَةٍ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ: مَنْ رَجُلٌ أُعْلِمَ بِرِيشَةِ نَعَامَةٍ؟ فَقِيلَ: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ .

Marfat.com

فَقَالَ: ذَاكَ الَّذِى فَعَلَ بِنَا الْفِعَلَ "

✧✧ حضرت موسیٰ بن حارث تیمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شترمرغ کے پر کے ساتھ پہچانے جارہے تھے۔ مشرکین میں سے ایک آدمی نے کہا: جس آدمی کی نشانی شترمرغ کا پر ہے یہ کون ہے؟ بتایا گیا کہ یہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہے۔ اس نے کہا: یہ وہی شخص ہے جس نے ہمارے ساتھ اس دن فلاں فلاں سلوک کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سیدالشہداء حضرت سیدنا حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہیں ☼

2958 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِى لَيْلٰى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَزَوَّرِ، ثنا الْاَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِى طَالِبٍ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

✧✧ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیدالشہداء حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَا اَسْنَدَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ

حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

☼ دعائے اسم اعظم ☼

2959 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَعُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، قَالَا: ثنا سُلْمَى بْنُ عِيَاضِ بْنِ مُنْقِذِ بْنِ سُلْمَى بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنِى جَدِّى مُنْقِذُ بْنُ سُلْمَى، عَنْ حَدِيثِ جَدِّهِ مَالِكٍ، عَنْ حَدِيثِ جَدِّهِ اَبِى مَرْثَدٍ، عَنْ حَدِيثِ حَلِيْفِهِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ - وَكَانَ حَلِيْفُهُ مَا اَبَسَ عَبْدٌ بِلَقُوحٍ، وَمَا نَادَى غُلَامٌ اَبَاهُ، وَمَا اَقَامَ اَحَدٌ مَكَانَهُ - حَدَّثَهُ حَدِيثًا مُسْنَدًا اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " اِلْزَمُوا هٰذَا الدُّعَاءَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ، وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ. يَقُوْلُهَا سُلْمَى مِرَارًا، فَاِنَّهُ اسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ اللهِ تَعَالٰى،

2958-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4828الفوائد المشهور بالغيلانيات لأبى بكر الشافعى - مجلس من إملاء الشافعى' حديث:234

2959-معجم الصحابة لابن قانع - حمزة بن عبد المطلب بن لهاشم بن عبد مناف' حديث: 319الدعاء للطبرانى - باب ما كان النبى صلى الله عليه وسلم يدعو به فى' حديث:1337

Marfat.com

وَلَمْ اَزَلْ اَسْمَعُ اَنَّ جَدَّ بَنِیْ عَامِرٍ صَخْرَةٌ يَرْفَعُهَا الْمَاءُ لَا تَرْسُبُ. قَالَ: وَهُوَ مَالِكُ ابْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِیْ مَرْثَدٍ كَنَّازِ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ نَفَرِ بْنِ يَرْبُوْعٍ"

✧✧ حضرت ابومرثد رضی اللہ عنہ اپنے حلیف حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس دعا کولازم پکڑلو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ، وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ

''اے اللہ! میں تیرے اسم اعظم کے صدقے میں اور تیری بڑی رضامندی کے صدقے میں دعا مانگتا ہوں''

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے کئی مرتبہ یہ کہا۔ کیونکہ یہ اللہ کے اسموں میں سے ایک اسم ہے اور میں مسلسل سنتا رہا کہ بنی عامر کے داداصخر (اس کے ذریعے) پانی کواوپراٹھاتارہااور پانی تہہ میں نہیں اترتا تھا۔آپ فرماتے ہیں' وہ مالک بن فاطمہ بنت ابومرثد کناز بن حصین بن نفر بن یربوع ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✡ حوض کوثر پرآنے والوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوسب سے پیارے انصاری ہیں ✡

2960 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِیُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ حَرَامُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَوْمًا وَلَمْ يَجِدْهُ، فَسَاَلَ امْرَاَتَهُ عِنَبَةَ، وَكَانَتْ مِنْ بَنِی النَّجَّارِ، فَقَالَتْ: خَرَجَ بِاَبِیْ اَنْتَ آنِفًا عَامِدًا نَحْوَكَ، فَاَظُنُّهُ اَخْطَاَكَ فِیْ بَعْضِ اَزِقَّةِ بَنِی النَّجَّارِ، اَفَلَا تَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَدَخَلَ، فَقَدَّمَتْ لَهُ حَيْسًا، فَاَكَلَ مِنْهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَنِيْئًا لَكَ وَمَرِيْئًا، لَقَدْ جِئْتَ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ آتِيَكَ اُهَنِّئُكَ وَاُمَرِّئُكَ، اَخْبَرَنِیْ اَبُو عُمَارَةَ اَنَّكَ اُعْطِيتَ نَهْرًا فِی الْجَنَّةِ يُدْعَى الْكَوْثَرَ. قَالَ: اَجَلْ، وَعَرْصَتُهُ يَاقُوتٌ وَمَرْجَانٌ وَزَبَرْجَدُ وَلُؤْلُؤٌ. قَالَتْ: اَحْبَبْتُ اَنْ تَصِفَ لِیْ حَوْضَكَ بِصِفَةٍ اَسْمَعُهَا مِنْكَ. فَقَالَ: هُوَ مَا بَيْنَ اَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ، فِيْهِ اَبَارِيْقُ مِثْلُ عَدَدِ النُّجُومِ، وَاَحَبُّ وَارِدِهَا عَلَیَّ قَوْمُكِ يَا بِنْتَ قَهْدٍ. يَعْنِی الْاَنْصَارَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نہ ملے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بیوی عنبہ سے پوچھا، وہ بنی نجار میں سے تھیں، انہوں نے کہا: میرے ماں باپ قربان ہوجائیں، وہ ابھی آپ ہی سے ملنے کے لئے نکلے ہیں، شاید وہ بنی نجار کے کسی باغ میں رہ گئے اور آپ سے نہ مل سکے۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ اندرتشریف نہیں لائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندرتشریف لے آئے۔انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حیس (ایک مخصوص کھانا) پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کھایا، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیٹ بھرکرکھایئے۔ آپ تشریف لے آئے، میں خودآپ کی بارگاہ میں مبارک باد دینے کے لئے آناچاہتی تھی، مجھے ابوعمارہ نے بتایاہے کہ آپ

2960-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذكر إسلام حمزة بن عبد المطلب حدیث:4838البحر الزخار مسند البزار - ومما روى حمزة بن عبد المطلب' حدیث:1147

Marfat.com

کو جنت کے اندر ایک نہر دی گئی ہے ،جس کو کوثر کہا جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں اور اس کے کنارے یاقوت اور مرجان اور زبرجد اور موتیوں کے ہیں۔آپ نے فرمایا: ہاں میں یہ پسند کرتی ہوں کہ آپ اپنے حوض کی ایسی صفت بیان کریں جو میں آپ سے سننا چاہتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ایلہ اور صنعاء کے درمیانی مسافت جتنا چوڑا ہے ،اس کے اندر ستاروں کی تعداد کے برابر پیالے ہیں اور اے بنت قہد! جتنے لوگ وہاں پر آئیں گے مجھے ان سب سے زیادہ محبوب تیری قوم ہے یعنی انصار۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ، يُكَنَّى اَبَا صَالِحٍ، وَيُقَالُ: اَبُو مُحَمَّدٍ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی ان کی کنیت ابوصالح ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کی کنیت ابومحمد ہے

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کی کنیت ''ابوصالح'' رکھی ☼

2961 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّاهُ اَبَا صَالِحٍ

✧✧ حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ان کی کنیت ''ابوصالح'' رکھی

☆☆☆☆☆☆☆

عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا کی حضرت حمزہ بن عمرو سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2962 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي رَجُلٌ اَسْرُدُ الصَّوْمَ، اَفَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں' انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے عرض کی: میں ایسا شخص ہوں کہ میں روزے مسلسل رکھتا ہوں ،کیا میں سفر میں بھی روزہ رکھ لیا کروں؟ آپ ﷺ

2961–الكنى والأسماء للدولابي - من ابتدء كنيته بالصاد' أبو صالح حمزة بن عمرو الأسلمي - حديث:237

2962–صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب التخيير في الصوم والفطر في السفر - حديث:1956 سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب الصوم في السفر - حديث:2064

Marfat.com

نے فرمایا: تم چاہو تو رکھ لو چاہو تو نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2963 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي رَجُلٌ اَصُوْمُ، أفَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے کہا: میں روزے دار شخص ہوں، کیا میں سفر میں بھی روزے رکھ لیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چاہو تو رکھ لو چاہو تو چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2964 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ قَالَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصُوْمُ فِي السَّفَرِ؟ وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: کیا میں سفر میں روزہ رکھ لیا کروں؟ وہ بہت روزے رکھا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہتے ہو تو رکھ لو چاہو تو نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2965 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

2963-صحیح مسلم - کتاب الصیام' باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر - حدیث: 1956سنن أبی داؤد - کتاب الصوم' باب الصوم فی السفر - حدیث:2064

2964-صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب الصوم فی السفر والإفطار - حدیث: 1853صحیح مسلم - کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر - حدیث:1954

2965-صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب الصوم فی السفر والإفطار - حدیث: 1853صحیح مسلم - کتاب الصیام' باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر - حدیث:1954

Marfat.com

عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سفر کے دوران روزہ رکھنے کے بارے میں پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو رکھ اگر چاہو تو نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا✡

2966 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سفر کے دوران روزہ رکھنے کے بارے میں پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو رکھ اگر چاہو تو نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا✡

2967 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ اَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنِّي رَجُلٌ كُنْتُ اُسَافِرُ، فَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایسا شخص ہوں کہ مجھے سفر پر جانا پڑتا ہے، کیا میں سفر کے دوران روزہ رکھ لیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہو تو رکھ لو چاہو تو چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا✡

2968 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ

2966–موطأ مالك - كتاب الصيام' باب ما جاء في الصيام في السفر - حديث:655مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصيام في السفر - حديث:4348

2967–صحيح البخاري - كتاب الصوم' باب الصوم في السفر والإفطار - حديث: 1853صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب التخيير في الصوم والفطر في السفر - حديث:1954

2968–صحيح البخاري - كتاب الصوم' باب الصوم في السفر والإفطار - حديث: 1853صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب التخيير في الصوم والفطر في السفر - حديث:1954

Marfat.com

عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي رَجُلٌ كُنْتُ اُسَافِرُ، فَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایسا شخص ہوں جو اکثر سفر پر رہتا ہوں، کیا میں سفر کے دوران روزہ رکھ لیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو رکھ لو اگر چاہو تو چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا☼

2969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي رَجُلٌ اَصُوْمُ، فَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں روزہ دار آدمی ہوں، کیا میں سفر کے دوران روزہ رکھ لیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر چاہو تو رکھ لو اگر چاہو تو چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا☼

2970 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ اَسْرُدُ الصَّوْمَ، اَفَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: صُمْ اِنْ شِئْتَ، وَاَفْطِرْ اِنْ شِئْتَ

✧✧ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں مسلسل روزے رکھنے والا شخص ہوں، کیا میں سفر کے دوران روزے رکھ لیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہو تو رکھ لو چاہو تو چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

2969–صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب الصوم فی السفر والإفطار - حدیث: 1853صحیح مسلم - کتاب الصیام' باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر - حدیث:1954

2970–صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب الصوم فی السفر والإفطار - حدیث: 1853صحیح مسلم - کتاب الصیام' باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر - حدیث:1954

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2971 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے سفر کے دوران روزے رکھنے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: چاہو رکھو چاہو چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2972 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا الْمُعْتَمِرُ، ثنا الْحَجَّاجُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے سفر کے دوران روزے رکھنے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: چاہو رکھو چاہو چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2973 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنَّ بِي قُوَّةً فِي السَّفَرِ، اَفَاَصُومُ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں سفر کے دوران بھی روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں، کیا میں روزہ رکھ لیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو

2971–صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب الصوم فی السفر والإفطار - حدیث: 1853صحیح مسلم - کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر - حدیث:1954

2972–صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب الصوم فی السفر والإفطار - حدیث: 1853صحیح مسلم - کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر - حدیث:1954

2973–صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب الصوم فی السفر والإفطار - حدیث: 1853صحیح مسلم - کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر - حدیث:1954

Marfat.com

، روزہ رکھ لو اگر پیا ہو تو چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ✡

2974 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ - رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ - قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي أَسْرُدُ الصَّوْمَ فَلا أُفْطِرُ، أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اسلم قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں کثرت سے روزے رکھنے والا شخص ہوں، میں روزہ چھوڑنا نہیں چاہتا۔ کیا میں سفر کے دوران روزہ رکھ لیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم رکھنا چاہو تو رکھ لو اگر چھوڑنا چاہو تو چھوڑ دو۔

✡ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ✡

2975 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے سفر کے دوران روزے کے بارے میں پوچھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم روزہ رکھنا چاہو تو رکھ لو اگر چاہو تو نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ✡

2976 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي كُنْتُ أَسْرُدُ الصَّوْمَ، فَأَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

2974-صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب الصوم فی السفر والإفطار - حدیث: 1853صحیح مسلم - کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر - حدیث:1954

2975-صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب الصوم فی السفر والإفطار - حدیث: 1853صحیح مسلم - کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر - حدیث:1954

2976-صحیح البخاری - کتاب الصوم' باب الصوم فی السفر والإفطار - حدیث: 1853صحیح مسلم - کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر - حدیث:1954

Marfat.com

✧✧ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میں کثرت سے روزے رکھا کرتا ہوں، کیا میں سفر کے دوران روزے رکھ لیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہو تو رکھ لو اگر چاہو تو نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا☼

2977 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُدْرِكٍ الرَّازِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے سفر کے دوران روزے کے بارے میں پوچھا آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم رکھنا چاہو تو رکھ لو چاہو تو چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا☼

2978 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے سفر کے دوران روزے کے بارے میں پوچھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہو تو رکھ لو اور اگر چاہو تو نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا☼

2979 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو

2977–صحيح البخاری - كتاب الصوم' باب الصوم فی السفر والإفطار - حديث: 1853صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب التخيير فی الصوم والفطر فی السفر - حديث:1954

2978–صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب التخيير فی الصوم والفطر فی السفر - حديث: 1956سنن أبی داؤد - كتاب الصوم' باب الصوم فی السفر - حديث:2064

2979–صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب التخيير فی الصوم والفطر فی السفر - حديث: 1956سنن أبی داؤد - كتاب الصوم' باب الصوم فی السفر - حديث:2064

Marfat.com

الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اِنِّیْ اَقْوَى عَلَى الصِّيَامِ. قَالَ: اِنْ قَوِيتَ فَاَنْتَ وَذَاكَ

✧✧ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میرے اندر روزے رکھنے کی طاقت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر طاقت ہے تو ٹھیک ہے تم روزہ رکھ بھی لیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2980 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ الْحَبْحَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: صُمْ اِنْ شِئْتَ، وَاَفْطِرْ اِنْ شِئْتَ

✧✧ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے سفر کے دوران روزہ رکھنے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو رکھ لو اگر چاہو تو نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ سفر کے دوران روزہ نہ رکھنا ایک سہولت ہے، جو لینا چاہتا ہوں لے سکتا ہے ☼

2981 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي مُرَاوِحٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، اِنَّ بِي قُوَّةً لِلصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، مَنْ شَاءَ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُوْمَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابو مراوح رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں سفر کے دوران روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں۔ کیا میرے اوپر کوئی حرج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رخصت ہے جو اس کو لینا چاہتا ہے وہ اچھا کرتا ہے اور جو روزہ رکھنے کو ترجیح دیتا ہے اس پر بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ

حضرت سلیمان بن یسار کی حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2980–موطأ مالك - كتاب الصيام' باب ما جاء في الصيام في السفر - حديث:655مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصيام في السفر - حديث:4348

2981–صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب التخيير في الصوم والفطر في السفر - حديث:1956سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب الصوم في السفر - حديث:2064

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2982 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمُ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ حضرت سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے سفر کے دوران روزے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو رکھ لو اگر چاہو تو نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2983 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اَنْتَ بِالْخِيَارِ، اِنْ شِئْتَ صُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ حضرت سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے سفر کے دوران روزے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں اختیار ہے چاہو تو چھوڑ دو چاہو تو رکھ لو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2984 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ صُمْتَ، وَاِنْ شِئْتَ اَفْطَرْتَ

✧✧ حضرت سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے سفر کے دوران روزے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم رکھنا چاہتے ہو تو رکھ لو نہیں رکھنا چاہتے ہو تو نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆

2982- تہذیب الآثار للطبری - ذکر ذلك حدیث: 1864 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الحاء من اسمه الحسن - حمزة بن عمرو الأسلمی وهو ابن عویمر بن الحارث بن الأعرج حدیث: 1730

2983- صحیح مسلم - کتاب الصیام باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر - حدیث: 1956 سنن أبی داؤد - کتاب الصوم باب الصوم فی السفر - حدیث: 2064

Marfat.com

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2985 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيْفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّيْ اَجِدُ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِيْ السَّفَرِ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ حضرت سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں سفر کے دوران روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر رکھنا چاہتے ہو تو رکھ لو نہیں رکھنا چاہتے تو نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2986 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ اَنَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِيْ السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

✧✧ حضرت سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے سفر کے دوران روزے کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر رکھنا چاہتے ہو تو رکھ لو، اگر نہیں رکھنا چاہتے تو نہ رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ منیٰ کے ایام میں روزہ مت رکھو، یہ کھانے پینے کے دن ہیں ☼

2987 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ رَاَى رَجُلًا بِمِنًى يَطُوفُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ آدَمَ يَقُوْلُ: لَا تَصُوْمُوا هَذِهِ الْاَيَّامَ، فَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ، وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ

✧✧ حضرت سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو منیٰ کے اندر دیکھا کہ وہ اپنے اونٹ کے اوپر طواف کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا'' ان ایام میں روزہ نہ رکھو، یہ کھانے اور پینے کے ایام ہیں'' اس وقت

2985-تهذيب الآثار للطبري - ذكر ذلك حديث: 1864 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحسن - حمزة بن عمرو الأسلمي وهو ابن عويمر بن الحارث بن الأعرج حديث:1730

2986-صحيح مسلم - كتاب الصيام باب التخيير في الصوم والفطر في السفر - حديث:1956 سنن أبي داود - كتاب الصوم باب الصوم في السفر - حديث:2064

2987-تهذيب الآثار للطبري - ذكر من قال : الذي نادى بذلك بلال حديث:1666 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث حمزة بن عمرو الأسلمي - حديث:15747

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ ان میں موجود تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ☼

2988 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اَيُّ ذَلِكَ اَيْسَرُ عَلَيْكَ فَافْعَلْ.

✧✧ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے سفر کے دوران روزے کے بارے میں پوچھا آپ ﷺ نے فرمایا: جو تمہیں آسان لگے وہ کرلو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو تیراندازی کی ترغیب دلائی ☼

2989 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ النَّصْرِيُّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْاَسْلَمِيِّينَ: ارْمُوا يَا بَنِي اِسْمَاعِيلَ، فَاِنَّ اَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا . قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا مَعَ مِحْجَنِ بْنِ الْاَدْرَعِ . فَاَمْسَكَ الْقَوْمُ، قَالَ: مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: مَنْ كُنْتَ مَعَهُ فَقَدْ غَلَبَ . قَالَ: فَارْمُوا وَاَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے اسلم قبیلہ سے تعلق رکھنے والوں کے بارے میں فرمایا: اے بنی اسماعیل! تیراندازی کرو کیونکہ تمہارا باپ بھی تیرانداز تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اور میں مجن بن اذرع کے ہمراہ ہوں۔ لوگ رک گئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا تمہیں کیا ہوا؟ لوگوں نے کہا: آپ تو جس کے ساتھ ہوں گے وہ تو جیت جائے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم تیراندازی کرو میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

2988-صحیح مسلم - کتاب الصیام' باب التخییر فی الصوم والفطر فی السفر - حدیث: 1956 سنن أبی داؤد - کتاب الصوم' باب الصوم فی السفر - حدیث: 2064

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِیُّ عَنْ اَبِیْهِ

حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو اسلمی کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ آگ سے عذاب دینے کا حق صرف اللہ تعالیٰ کا ہے ☼

2990 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِیْفَةَ، عَنْ عَبْدُ اللهِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ، قَالُوا: ثنا الْمُغِیرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِیُّ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِیَّ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَّرَهُ عَلٰی سَرِیَّةٍ، قَالَ: فَخَرَجْتُ فِیْهَا، فَقَالَ: اِنْ اَخَذْتُمْ فُلَانًا فَاَحْرِقُوْهُ بِالنَّارِ . فَلَمَّا وَلَّیْتُ نَادَانِی، فَقَالَ: اِنْ اَخَذْتُمُوهُ فَاقْتُلُوْهُ، فَاِنَّهُ لَا یُعَذِّبُ بِالنَّارِ اِلَّا رَبُّ النَّارِ . وَاللَّفْظُ لِحَدِیثِ سَعِیْدِ بْنِ مَنْصُورٍ

✧✧ حضرت ابوزناد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ ان کے والد روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک جنگی مہم کا والی بنایا، آپ فرماتے ہیں: میں اس مہم کے اندر روانہ ہوگیا۔ آپ نے فرمایا: اگر تم فلاں کو پکڑو تو اس کو آگ سے جلا دینا۔ جب میں جانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ندا دے کر کہا: اگر اس کو پکڑ لو تو تم اس کو قتل کر دینا کیونکہ آگ کے ساتھ عذاب دینے کا حق صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کا ہے۔

اس حدیث کی روایت میں الفاظ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک سفر میں رات کی تاریکی میں حضرت حمزہ بن عمرو کی انگلیاں چمکنے لگ گئیں ☼

2991 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَیْرِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ حَمْزَةَ، ثنا سُفْیَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ کَثِیرِ بْنِ زَیْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: اُنْفِرَ بِنَا وَنَحْنُ فِی سَفَرٍ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی لَیْلَةٍ ظَلْمَاءَ دَجِسَةٍ، فَاَضَاءَتْ اَصَابِعِی حَتّٰی جَمَعُوا عَلَیْهَا ظَهْرَهُمْ وَمَا سَقَطَ مِنْ مَتَاعِهِمْ، وَاِنَّ اَصَابِعِی لَتُنِیْرُ

✧✧ حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو اسلمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے رات سخت اندھیری تھی ہمارے اونٹ بھاگ گئے تو میری انگلیاں چمکنے لگ گئیں یہاں تک کہ ان لوگوں نے اپنا سامان جمع کرلیا اور جو سامان گرا تھا وہ بھی اٹھالیا اور میری انگلیوں سے شعاعیں نکل رہی تھیں۔

2990-سنن أبی داود - کتاب الجهاد' باب فی کراهیة حرق العدو بالنار - حدیث: 2313مسند أحمد بن حنبل - مسند المکیین' حدیث حمزة بن عمرو الأسلمی - حدیث:15744

2991-معجم الصحابة لابن قانع - حمزة بن عمرو الأسلمی بن عویمر بن الأعرج بن سعد بن' حدیث:278دلائل النبوة لأبی نعیم الأصبهانی - ذکر إضاءة العصا وغیرها' حدیث:491

Marfat.com

☼ برکتِ رسول سے خالی مشکیزہ بھر گیا ☼

2992 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ حَمْزَةَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كَانَ طَعَامُ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُورُ عَلٰى يَدَىْ اَصْحَابِهِ هٰذَا لَيْلَةً وَهٰذَا لَيْلَةً. قَالَ: فَدَارَ عَلَيَّ لَيْلَةً، فَصَنَعْتُ طَعَامَ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكْتُ النِّحْيَ وَلَمْ اُوكِهِ، وَذَهَبْتُ بِالطَّعَامِ اِلَيْهِ، فَتَحَرَّكَ فَاُهْرِيقَ مَا فِيهِ، فَقُلْتُ: اَعْلٰى يَدِى اُهْرِيقَ طَعَامُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدْنِهِ. فَقُلْتُ: لَا اَسْتَطِيعُ يَا رَسُولَ اللهِ، فَرَجَعْتُ مَكَانِي، فَاِذَا النِّحْيُ يَقُولُ: قَبْ قَبْ، فَقُلْتُ: مَهْ، قَدْ اُهْرِيقَتْ فَضْلَةٌ فَضَلَتْ فِيهِ، فَجِئْتُ اَنْظُرُ فِيهِ فَوَجَدْتُهُ قَدْ مُلِءَ اِلٰى ثَدْيَيْهِ، فَاجْتَذَبْتُهُ، وَجِئْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اَلَا اِنَّكَ لَوْ تَرَكْتَهُ لَمُلِءَ اِلٰى فِيهِ ثُمَّ اُوكِئَ

حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہر رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طعام کا بندوبست مختلف صحابہ کرام کرتے تھے۔ایک رات ایک صحابی کرتا، دوسری رات دوسرا۔آپ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات یہ خدمت میرے ذمے تھی۔میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے لئے کھانا تیار کیا اور گھی کے مشکیزے کو منہ بند کئے بغیر اسی طرح چھوڑ کر کھانا لے کر ان کی جانب چلا گیا۔وہ مشکیزہ ہلا اور جو کچھ اس کے اندر تھا وہ گر گیا۔میں نے کہا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی میری باری تھی اور میری باری کے دن ہی یہ گھی گرنا تھا میرے ہاتھ پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کھانا گرا دیا گیا ہے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب آ جاؤ۔ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں طاقت نہیں رکھتا ہوں۔میں اپنی جگہ پر لوٹ گیا تو وہ مشکیزہ ٹپک رہا تھا میں نے کہا: رک جا جو اضافی تھا وہ تو گر گیا ہے۔میں آ کر اس کو دیکھنے لگ گیا تو میں نے اس کو دیکھا کہ وہ آدھے سے زیادہ بھرا ہوا ہے۔میں نے اس کو نچوڑا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور آ کر خبر دی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو اس کو چھوڑ دیتا تو وہ منہ تک بھر جاتی پھر اس کو انڈیل لیتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مشکیزے کا گھی روکا نہ جاتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے پوری وادی گھی سے بھر جاتی ☼

2993 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ اَبُو خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا اَبُو

2992-دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب دعوات نبينا صلى الله عليه وسلم المستجابة فى الأطعمة - باب ما جاء فى امتلاء النحى الذى أهريق ما فيه' حديث:2350

2993 دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب دعوات نبينا صلى الله عليه وسلم المستجابة فى الأطعمه - باب ما جاء فى امتلاء النحى الذى أهريق ما فيه' حديث:2350

Marfat.com

بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى غَزْوَةِ تَبُوْكَ، وَكُنْتُ عَلٰى خِدْمَتِهٖ ذٰلِكَ السَّفَرَ، فَنَظَرْتُ اِلٰى نِحْيِ السَّمْنِ قَدْ قَلَّ مَا فِيْهِ، وَهَيَّأْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَوَضَعْتُ النِّحْيَ فِي الشَّمْسِ وَنِمْتُ، فَانْتَبَهْتُ بِخَرِيرِ النِّحْيِ، فَقُمْتُ فَاَخَذْتُ بِرَأْسِهٖ بِيَدِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَآنِي: لَوْ تَرَكْتَهُ لَسَالَ وَادِيًا سَمْنًا

✧✧ حضرت ابوبکر بن محمد بن حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کی جانب روانہ ہوئے ،میں اس سفر میں، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت پر مامور تھا۔میں نے گھی کے ایک مشکیزے کو دیکھا جس کے اندر بہت تھوڑا سا گھی تھا۔میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا،میں نے سورج کی روشنی میں یعنی دھوپ میں وہ مشکیزہ رکھ دیا اور خود سو گیا میں مشکیزے (سے نکلنے والے گھی) کی تری سے بیدار ہوا۔میں اٹھا اور میں نے ہاتھ سے اس کا منہ پکڑ لیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چھوڑ دیتا تو پوری وادی کے اندر گھی بھر جاتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ اونٹ کی کوہان پر شیطان ہوتا ہے،اس پر سوار ہونے سے پہلے اللہ کا نام لیا کرو ✡

2994 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ حَمْزَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيْ ظَهْرِ كُلِّ بَعِيْرٍ شَيْطَانٌ، فَاِذَا رَكِبْتُمُوْهَا فَسَمُّوا اللهَ، ثُمَّ لَا تُقَصِّرُوا عَنْ حَاجَتِكُمْ

✧✧ حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوحمزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر اونٹ کی پشت میں شیطان ہوتا ہے جب تم اس پر سوار ہوا کرو تو اللہ کا نام لے لیا کرو پھر اپنی حاجتوں سے پیچھے نہ رہا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمزہ بن عمرو اسلمی کو سفر میں روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دیا ✡

2995 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ يَذْكُرُ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، اِنِّيْ صَاحِبُ ظَهْرٍ اُعَالِجُهُ اُسَافِرُ عَلَيْهِ وَاُكْرِيْهِ، وَاِنَّهُ رُبَّمَا صَادَفَنِيْ هٰذَا الشَّهْرُ - يَعْنِيْ رَمَضَانَ - وَاَنَا اَجِدُ الْقُوَّةَ وَاَنَا شَابٌّ، فَاَجِدُ اَنْ اَصُوْمَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ اَنْ اُؤَخِّرَهُ، فَتَكُوْنَ دَيْنًا عَلَيَّ، اَفَاَصُوْمُ يَا

2994--صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' باب إباحة الحمل على الدواب المركوبة في السير طلبا لقضاء الحوائج - حديث:2370المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' حديث:1564

Marfat.com

رَسُوْلَ اللهِ اَعْظَمُ لِاَجْرِی اَمْ اُفْطِرُ؟ فَقَالَ: اَیَّ ذٰلِكَ شِئْتَ یَا حَمْزَةُ

✧✧ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: میں سواری کا مالک ہوں؟ اور میں اس کو تیار کرتا ہوں اور میں اس کے اوپر سفر بھی کرتا ہوں اور اس کو کرایہ پر بھی دیتا ہوں۔ بعض اوقات یہ مہینہ آجاتا ہے یعنی ماہ رمضان اور میرے اندر طاقت ہوتی ہے اور میں نوجوان ہوں۔ کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں روزہ رکھ لیا کروں؟ یہ روزہ رکھنا میرے لئے روزہ مؤخر کرنے سے زیادہ آسان ہے کہ میں اس کو اگر مؤخر کردوں تو پھر بھی میرے ذمہ میں یہ رہے گا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں روزہ رکھ لوں اس کا مجھے زیادہ ثواب ہے یا نہ رکھنے کا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جو بھی کرلے وہ تیرے لئے بہتر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ آگ کا عذاب دینے کا حق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے ✡

2996 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، اَخْبَرَنِی حَنْظَلَةُ الْاَسْلَمِیُّ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِیَّ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَرَهْطًا مَعَهُ سَرِیَّةً اِلٰی رَجُلٍ مِنْ عَدُوِّهٖ، فَقَالَ: اِنْ قَدَرْتُمْ عَلٰی فُلَانٍ فَاَحْرِقُوْهُ بِالنَّارِ. فَانْطَلَقُوْا، حَتّٰی اِذَا تَوَارَوْا مِنْهُ نَادَاهُمْ، فَاَرْسَلَ فِیْ آثَارِهِمْ فَرَدُّوهُمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنْ اَنْتُمْ قَدَرْتُمْ عَلَیْهِ فَاقْتُلُوْهُ، وَلَا تُحْرِقُوْهُ بِالنَّارِ؛ فَاِنَّهُ لَا یُعَذِّبُ بِالنَّارِ اِلَّا رَبُّ النَّارِ

✧✧ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اور کچھ لوگوں کو ایک جنگی مہم میں ایک دشمن کی جانب بھیجا اور فرمایا: اگر تم فلاں شخص کو قابو کرلو تو اس کو آگ سے جلا دینا۔ یہ روانہ ہوگئے جب یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اوجھل ہونے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ندا دے کر کہا: ان کو روکو اور ان کے پیچھے ایک آدمی کو بھیجا، وہ ان کو واپس لے کر آیا اور پھر فرمایا: اگر تم اس آدمی کو قابو کرلو تو اس کو قتل کر دینا، آگ سے نہ جلانا کیونکہ آگ سے جلانے کا حق صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✡ سفر میں روزہ رکھنا بھی جائز ہے اور نہ رکھنا بھی جائز ہے ✡

2997 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَی الْاَنْصَارِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ، ج وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحِیْمِ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ

2996–سنن أبی داود - کتاب الجهاد' باب فی کراهیة حرق العدو بالنار - حدیث: 2313مسند أحمد بن حنبل - مسند المکیین' حدیث حمزة بن عمرو الأسلمی - حدیث:15744

2997–معجم الصحابة لابن قانع - حمزة بن عمرو الأسلمی بن عویمر بن الأعرج بن سعد بن' حدیث:276

Marfat.com

ابِی الْاَشْعَثِ الْعَطَّارِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِیِّ، قَالَ: سَاَلْتُهُ عَنِ الصِّیَامِ فِی السَّفَرِ، قَالَ: کُنَّا نَصُوْمُ وَنُفْطِرُ، وَلَا یَعِیبُ الْمُفْطِرُ عَلَی الصَّائِمِ، وَلَا الصَّائِمُ عَلَی الْمُفْطِرِ

✧✧ابواشعث عطار بیان کرتے ہیں'میں نے حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ سے سفر کے دوران روزے کے بارے میں پوچھاتوانہوں نے فرمایا: ہم سفر میں روزہ رکھتے بھی تھے اور چھوڑتے بھی تھے۔روزہ چھوڑنے والا ،روزہ رکھنے والے پر کوئی عیب نہیں لگاتا تھا اور روزہ رکھنے والا روزہ چھوڑنے والے کو برا نہیں کہتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کھانا دائیں ہاتھ سے ،اپنی طرف سے ،بسم اللہ پڑھ کر کھانا چاہئے ☼

2998 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا شَرِیْكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: اَكَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَقَالَ: كُلْ بِیَمِینِكَ، وَكُلْ مِمَّا یَلِیكَ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ . قَالَ الْحَضْرَمِیُّ: سَمِعْتُ مِنْجَابَ بْنَ الْحَارِثِ یَقُوْلُ: هٰذَا خَطَاٌ اَخْطَاَ فِیْهِ شَرِیْكٌ، اَخْبَرَنَا بِهِ عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ. حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَیْسَ بِصَحِیْحٍ، اَخْطَاَ فِیْهِ شَرِیْكٌ

✧✧حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کھانا کھایا،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنی طرف سے کھاؤ اور بسم اللہ پڑھا کرو۔

حضرت حضرمی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے منجاب بن حارث کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ یہ خطاء ہے اس کے اندر شریک کو خطاء ہوئی ہے ہمیں اس حدیث کی خبر حضرت علی بن مسہر نے حضرت ہشام بن عروہ کے واسطے سے ان کے والد کے ذریعے حضرت عمرو بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔حضرت حمزہ بن عمرو جو ہے یہ صحیح نہیں ہے اس کے اندر شریک کی خطاء ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حُذَیْفَةُ بْنُ الْیَمَانِ، یُكْنَی اَبَا عَبْدِ اللهِ الْعَبْسِیُّ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ ان کنیت ''ابوعبداللہ'' ہیں آپ عبسی ہیں

☼ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' تھی ☼

2999 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَیْلِیُّ، ثنا زُهَیْرٌ، عَنْ اَبِی

2998–معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الحاء من اسمه الحسن - حمزة بن عمرو لا یصح ولم یسم حدیث:1737

Marfat.com

اِسْحَاقَ، عَنْ جَامِعٍ الْاَرْحَبِيِّ، قَالَ: " اَتَيْتُ اَنَا وَصَاحِبٌ لِيْ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ، فَقُلْنَا: يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ "

حضرت جامع ارحبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں اور میرا ایک ساتھی حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے میں نے ان کو "ابوعبداللہ" کہہ کر پکارا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حذیفہ کا تعلق بنی عبس سے تھا اور ان کا شمار انصار میں ہوتا ہے ☼

3000 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ اَحَدَ بَنِيْ عَبْسٍ، وَكَانَ عِدَادُهُ فِي الْاَنْصَارِ

حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بنی عبس سے تعلق رکھتے تھے اور شمار ان کا انصار سے

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی من ھو رحمۃ اللعالمین۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ رحمت کے صدقے آج مورخہ ۲۶ مئی ۲۰۱۶ء بروز جمعرات بعد نماز ظہر المعجم الکبیر جلد دوم کا ترجمہ مکمل ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس نیک عمل کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری امت کے لئے بالعموم اور قبلہ اباجی صوفی محمد رفیق قادری رحمۃ اللہ علیہ کے لئے بالخصوص کفارۂ سیئات اور ترقی درجات کا ذریعہ بنائے۔ اس کی برکت سے بندہ حقیر کو دین متین کی خدمت جلیل استقامت عطا فرمائے اور اس کی زندگی کا آخری عمل، عمل خیر بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

Marfat.com

سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزیّن

معجم کبیر طبرانی

امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com